ولقد یسرنا القرآن للذکر

قرآن حکیم

اردو ترجمہ

مترجمہ سید شبیر احمد

قرآن آسان تحریک - پاکستان

اٰیَاتُهَا ٧ (١) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (٥) رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ	سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو رب ہے
الْعٰلَمِيْنَ ۝	سب جہانوں کا ۝
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝	بڑا مہربان، نہایت رحم والا ۝
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝	مالک روزِ جزا کا ۝
اِيَّاكَ نَعْبُدُ	تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں
وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝	اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ۝
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝	دکھا ہم کو راستہ سیدھا ۝
صِرَاطَ الَّذِيْنَ	راستہ ان لوگوں کا کہ
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ	انعام فرمایا تو نے ان پر
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ	نہ وہ جن پر غضب ہوا (تیرا)
وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ ع	اور نہ بھٹکنے والے ۝

آیاتها ۲۸٦ (۲) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ (۸۷) رکوعاتها ۴۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ﴿١﴾	الف۔ لام ۔میم ﴿١﴾
ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ	یہ اللہ کی کتاب ہے، نہیں کوئی شک
فِيْهِ ۛ هُدًى	اس (کے کتابِ الٰہی ہونے) میں ہدایت ہے
لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٢﴾	(اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے ﴿٢﴾
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ	جو ایمان لاتے ہیں غیب پر
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا	اور قائم کرتے ہیں نماز اور اس میں سے جو
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣﴾	رزق ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں ﴿٣﴾
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ	اور وہ جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو
اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ	نازل کیا گیا تم پر اور اس پر جو نازل کیا گیا
مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ	تم سے پہلے اور آخرت پر بھی
هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٤﴾	وہ یقین رکھتے ہیں ﴿٤﴾

أُولَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ
یہی لوگ ہیں ہدایت پر اپنے رب کی

وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۵
اور یہی ہیں فلاح پانے والے ۵

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
بیشک وہ لوگ جنہوں نے (ان باتوں کو ماننے سے) انکار کردیا

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ
یکساں ہے ان کے لیے خواہ تم خبردار کرو انہیں یا نہ کرو

لَا يُؤْمِنُونَ ۶
وہ ایمان نہ لائیں گے ۶

خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ
مُہر لگادی ہے اللہ نے ان کے دلوں پر

وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰٓ أَبْصَٰرِهِمْ غِشَٰوَةٌ ۖ
اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر (پڑگیا ہے) پردہ

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۷
اور ان کے لیے ہے عذاب عظیم ۷

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ ءَامَنَّا بِاللَّهِ
اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم اللہ پر

وَبِالْيَوْمِ الْءَاخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ۸
اور آخرت کے دن پر حالانکہ نہیں ہیں وہ مومن ۸

يُخَٰدِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ ءَامَنُوا
دھوکہ بازی کر رہے ہیں وہ اللہ سے اور ایمان والوں سے

وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّآ أَنفُسَهُمْ
جبکہ نہیں دھوکا دے رہے مگر اپنے آپ ہی کو

وَمَا يَشْعُرُونَ ۹
لیکن انہیں (اس کا) شعور نہیں ۹

فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ
ان کے دلوں میں ہے ایک بیماری لہٰذا اور بڑھا دیا ان کا

اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌۢ
اللہ نے مرض اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب

بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۱۰
بسبب اس جھوٹ کے جو وہ بولتے ہیں ۱۰

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ
اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ نہ برپا کرو فساد زمین میں،

قَالُوٓا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۱۱
تو کہتے ہیں کہ ہم ہی تو ہیں اصلاح کرنے والے ۱۱

أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ
خبردار! حقیقت میں یہی لوگ ہیں فساد برپا کرنے والے،

وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ
اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ
اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ
السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾
وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ
وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ
قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا
نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٤﴾
اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ
فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١٥﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ
بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ
وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٦﴾
مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ
فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ
ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ
فِىْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧﴾
صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ

مگر انہیں شعور نہیں ﴿١٢﴾
اور جب کہا جاتا ہے اُن سے کہ ایمان لاؤ جس طرح
ایمان لائے اور لوگ تو کہتے ہیں کہ کیا ایمان لائیں ہم جس طرح
ایمان لائے بیوقوف خبردار! حقیقت میں یہی لوگ ہیں
بیوقوف، لیکن جانتے نہیں ﴿١٣﴾
اور جب ملتے ہیں اہل ایمان سے تو کہتے ہیں ایمان لائے ہم
اور جب ملتے ہیں علیحدگی میں اپنے شیطانوں سے
تو کہتے ہیں ہم تو تمہارے ہی ساتھ ہیں، اصل میں
ہم تو (ان کے ساتھ) محض مذاق کر رہے ہیں ﴿١٤﴾
(جبکہ) اللہ مذاق کر رہا ہے اُن سے کہ مہلت دیے جا رہا ہے انہیں
کہ وہ اپنی سرکشی میں اندھوں کی طرح بھٹک رہے ہیں ﴿١٥﴾
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خریدی ہے گمراہی
بدلے میں ہدایت کے، سو نہ تو نفع دیا ان کی تجارت ہی نے
اور نہ ہوئے وہ ہدایت پانے والے ﴿١٦﴾
ان کی مثال اس شخص کی ہے جس نے جلائی آگ (روشنی کے لیے)
پھر جب روشن کر دیا آگ نے اس کے گرد و نواح کو
تو سلب کر لیا اللہ نے ان کا نور اور چھوڑ دیا ان کو
اندھیروں میں کہ کچھ نہیں دیکھ پاتے ﴿١٧﴾
بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں لہٰذا یہ (اب)

لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿١٨﴾
نہ لوٹیں گے (سیدھے راستے کی طرف) ﴿١٨﴾

اَوْ كَصَيِّبٍ
یا (پھر ان کی مثال ایسی ہے) جیسے زور کی بارش ہو رہی ہے

مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ
آسمان سے، اس کے ساتھ ہیں اندھیری گھٹائیں، کڑک

وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ
اور چمک، ٹھونسے لیتے ہیں اپنی انگلیاں

فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۭ
کانوں میں اپنے، بسبب بجلی کی کڑک کے، موت کے ڈر سے،

وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ
اور اللہ ہر طرف سے گھیرے میں لیے ہوئے ہے

بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾
ان منکرین حق کو ﴿١٩﴾

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ۭ
قریب ہے کہ یہ بجلی اُچک لے جائے بصارت اُن کی،

كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ
جب ذرا بجلی چمکی تو چلنے لگتے ہیں اس (کی روشنی) میں

وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ
اور جونہی اندھیرا چھا جاتا ہے، ان پر تو کھڑے ہو جاتے ہیں

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ
حالانکہ اگر چاہتا اللہ تو سلب کر لیتا ان کی سماعت

وَاَبْصَارِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ
اور بصارت ہی کو، یقیناً اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ ع
پوری طرح قادر ہے ﴿٢٠﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ
اے انسانو! عبادت کرو اپنے رب کی جس نے

خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
پیدا کیا تم کو اور ان کو بھی جو (ہو گزرے) تم سے پہلے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٢١﴾
تاکہ تم بچ جاؤ (عذاب سے) ﴿٢١﴾

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا
جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو بچھونا

وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۠ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
اور آسمان کو چھت اور برسایا آسمان سے پانی،

فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ
پھر نکالا اس کے ذریعہ سے ہر طرح کی پیداوار کو،

رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا
بطورِ رزق تمہارے لیے، پس نہ ٹھہراؤ اللہ کا ہمسر (کسی کو)

وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾
درآنحالیکہ تم (یہ باتیں) جانتے ہو ﴿٢٢﴾

وَاِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّمَّا
اور اگر ہے تم کو شک اس (کتاب) کے بارے میں جو

نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ
ہم نے نازل کی اپنے بندے پر، تو بنا لاؤ ایک ہی سورت

مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ
اس کی مانند اور بلا لو اپنے سب حمایتیوں کو بھی

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٣﴾
اللہ کے سوا، اگر ہو تم سچے ﴿٢٣﴾

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا
لیکن اگر تم (ایسا) نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے

فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ
تو ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن ہیں انسان

وَالْحِجَارَةُ ۖۚ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٤﴾
اور پتھر، جو تیار کی گئی ہے منکرینِ حق کے لیے ﴿٢٤﴾

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور خوشخبری دے دو ان لوگوں کو جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ
اور کیے جنہوں نے نیک عمل کہ بے شک ان کے لیے ہیں باغ،

تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ
بہتی ہوں گی جن کے نیچے نہریں،

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ
جب بھی دیا جائے گا انہیں ان باغوں میں سے کوئی پھل

رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِىْ رُزِقْنَا
کھانے کے لیے تو وہ کہیں گے یہ تو وہی ہے جو مل چکا ہے ہمیں

مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ۭ
اس سے پہلے کیونکہ دیا ہی جائے گا انہیں پھل ملتا جلتا۔

وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ڎ
اور اُن کے لیے وہاں بیویاں ہوں گی پاکیزہ

وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥﴾
اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٥﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْىٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا
بلاشبہ اللہ ہرگز نہیں شرماتا اس سے کہ بیان کرے تمثیل

مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۭ
کسی قسم کی، مچھر کی یا اس سے بھی حقیر تر چیز کی۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ	اب وہ لوگ جو ایمان والے ہیں، وہ تو جانتے ہیں کہ یہی حق ہے،
مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ	ان کے رب کی طرف سے (آیا) ہے لیکن وہ لوگ جو
كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ	ماننے والے نہیں ہیں وہ کہتے ہیں کہ آخر کیا مراد ہے اللہ کی
بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ (وقف لازم)	ایسی تمثیلوں سے؟ گمراہی میں مبتلا کرتا ہے اللہ ایسی باتوں سے
كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ	بہتوں کو اور راہِ راست دکھاتا ہے ان کے ذریعہ سے بہتوں کو۔
وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾	اور نہیں گمراہ کرتا اس سے مگر نافرمانوں کو ﴿٢٦﴾
الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ	جو توڑ دیتے ہیں اللہ کے عہد کو
مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ	مضبوط کرنے کے بعد اور قطع کرتے ہیں ان (رشتوں) کو
اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ	کہ حکم دیا ہے اللہ نے جن کے جوڑنے کا
وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ	اور فساد برپا کرتے ہیں زمین میں۔
اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٢٧﴾	یہی لوگ ہیں حقیقت میں نقصان اٹھانے والے ﴿٢٧﴾
كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ	کیسے کفر کا رویہ اختیار کرتے ہو تم اللہ کے ساتھ حالانکہ تھے تم
اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ	بے جان پھر زندگی عطا کی اس نے تمہیں
ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ	پھر وہی موت دے گا تمہیں، پھر وہی زندہ کرے گا تمہیں،
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٨﴾	پھر اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے تم ﴿٢٨﴾
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ	وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تمہاری خاطر وہ کچھ جو زمین میں ہے،
جَمِيْعًا ۤ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ فَسَوّٰىھُنَّ	سب، پھر توجہ فرمائی آسمان کی طرف اور استوار کر دیے
سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۭ وَھُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٩﴾	سات آسمان اور وہ تو ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے ﴿٢٩﴾
وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ	اور (یاد کرو) جب کہا تیرے رب نے فرشتوں سے

إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً	کہ یقیناً میں بنانے والا ہوں زمین میں ایک خلیفہ۔
قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا	تو انہوں نے کہا تھا کہ کیا تو مقرر کرے گا زمین میں
مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ	(خلیفہ) اس کو جو فساد برپا کرے گا اس میں اور خونریزیاں کرے گا
وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ	جبکہ ہم تسبیح کرتے ہیں تیری حمد و ثنا کے ساتھ
وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ	اور تقدیس کرتے ہیں تیری۔ اللہ نے فرمایا: یقیناً میں جانتا ہوں
مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾	وہ کچھ جو تم نہیں جانتے ﴿٣٠﴾
وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا	اور سکھائے اللہ نے آدم کو نام سب (چیزوں کے)،
ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ أَنْبِئُونِي	پھر پیش کیا ان کو فرشتوں کے سامنے اور فرمایا بتاؤ مجھے
بِأَسْمَاءِ هَٰؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣١﴾	نام اُن کے، اگر ہو تم سچے ﴿٣١﴾
قَالُوا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا	انہوں نے عرض کیا پاک ہے تیری ذات، نہیں ہمیں علم مگر
مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ	اسی قدر جتنا تو نے سکھایا ہمیں۔ بیشک تُو ہی ہے
الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٣٢﴾	سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿٣٢﴾
قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ	اللہ نے فرمایا، اے آدمؑ! بتاؤ ان کو نام ان کے،
فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ	پھر جب بتادیے آدم نے فرشتوں کو نام ان سب کے،
قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي	تو فرمایا: کیا نہیں کہا تھا میں نے تم سے کہ بیشک میں ہی
أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ	جانتا ہوں سب راز آسمانوں کے اور زمین کے بھی؛
وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ	اور جانتا ہوں ہر اس چیز کو جو تم ظاہر کرتے ہو
وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٣٣﴾	اور وہ بھی جو تم چھپاتے ہو ﴿٣٣﴾
وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ	اور جب حکم دیا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدم کو

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى
وَاسْتَكْبَرَ ۫ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾
وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ
وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۪ وَلَا تَقْرَبَا
هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۵﴾
فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ
عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا
مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪ وَقُلْنَا
اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ
وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ
اِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۶﴾
فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ
فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۳۷﴾
قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا
يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى
فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

توسب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے انکار کیا
اور گھمنڈ کیا اور وہ تھا ہی کافروں میں سے ﴿۳۴﴾
اور ہم نے کہا اے آدم! رہو تم اور تمہاری بیوی جنت میں
اور کھاؤ اس میں بافراغت، جہاں سے چاہو، مگر نہ قریب جانا
اس درخت کے ورنہ شمار ہوگا تمہارا ظالموں میں ﴿۳۵﴾
پھر پھسلا دیا ان دونوں کو شیطان نے
اس درخت کی ترغیب دے کر۔ بالآخر نکلوا دیا ان دونوں کو
اس (عیش و آرام) سے تھے وہ جس میں اور ہم نے حکم دیا کہ
اتر جاؤ تم سب (یہاں سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو
اور تمہارے لیے ہے زمین میں ٹھکانا اور گزر بسر کرنا
ایک وقت خاص تک ﴿۳۶﴾
پھر سیکھے آدمؑ نے اپنے رب سے کچھ کلمات
(اور توبہ کی) تو قبول کر لی اللہ نے توبہ اس کی۔ بیشک وہی تو ہے
بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿۳۷﴾
ہم نے کہا: اتر جاؤ یہاں سے تم سب، اب ہوگا یہ
کہ ضرور آئے گی تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت،
سو جو تو پیروی کریں گے میری ہدایت کی تو نہ کوئی خوف ہے
اُن کے لیے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے ﴿۳۸﴾
اور جو (اس ہدایت کو) قبول کرنے سے انکار کریں گے

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	اور جھٹلائیں گے ہماری آیات کو وہی لوگ دوزخی ہیں،
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٩﴾ ع	وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٣٩﴾
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ	اے اولاد یعقوب! یاد کرو میری اس نعمت کو جو
اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا	عطا کی تھی میں نے تم کو اور پورا کرو تم
بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ	اس عہد کو جو تم نے مجھ سے کیا، پورا کروں گا میں
بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٤٠﴾	وہ عہد جو میں نے تم سے کیا اور مجھ ہی سے ڈرو ﴿٤٠﴾
وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ	اور ایمان لاؤ اس (کتاب) پر جو نازل کی ہے میں نے،
مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ	جو تصدیق کر رہی ہے ان (کتابوں) کی جو تمہارے پاس موجود ہیں
وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۖ وَلَا تَشْتَرُوْا	اور نہ بنو تم ہی سب سے اوّل منکر اس کے اور مت بیچو
بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿٤١﴾	میری آیات کو تھوڑی قیمت پر اور میرے غضب سے بچو ﴿٤١﴾
وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ	اور نہ مشتبہ بناؤ حق کو باطل کا رنگ چڑھا کر
وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٢﴾	اور (مت) چھپاؤ حق کو تم جانتے بوجھتے ﴿٤٢﴾
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	اور قائم رکھو نماز اور دیا کرو زکوٰۃ
وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾	اور جھکو جھکنے والوں کے ساتھ ﴿٤٣﴾
اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ	کیا حکم دیتے ہو تم لوگوں کو نیکی کا اور بھول جاتے ہو
اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ	اپنے آپ کو؟ حالانکہ تلاوت کرتے ہو تم کتابُ اللہ کی۔
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٤٤﴾	تو کیا پھر تم عقل سے بالکل کام نہیں لیتے؟ ﴿٤٤﴾
وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ	اور مدد لو صبر سے اور نماز سے۔
وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ	اور بیشک یہ بہت گراں ہے

اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿٤٥﴾
سوائے ان بندوں کے جن کے دلوں میں ڈر اور عاجزی ہے ﴿٤٥﴾

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ
جو سمجھتے ہیں کہ انہیں ضرور پیش ہونا ہے اپنے رب کے حضور

وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿٤٦﴾
اور آخر کار وہ اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿٤٦﴾

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ
اے اولادِ یعقوبؑ! یاد کرو میری اس نعمت کو جو

اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ
عطا کی تھی میں نے تم کو اور بیشک میں نے

فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾
تمہیں فضیلت بخشی تھی اہلِ جہان پر ﴿٤٧﴾

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ
اور ڈرو اس دن سے جب کام نہ آئے گا کوئی کسی دوسرے کے

شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ
ذرا بھی اور نہ منظور ہوگی اس کی طرف سے سفارش

وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ
اور نہ قبول کیا جائے گا کسی کی طرف سے بدلے میں (کوئی اور)

وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٨﴾
اور نہ ہی انہیں مدد پہنچے گی ﴿٤٨﴾

وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
اور (یاد کرو) جب نجات بخشی ہم نے تمہیں آلِ فرعون سے

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ
جنہوں نے مبتلا کر رکھا تھا تم کو بدترین عذاب میں

يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ
ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے

نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ
تمہاری عورتوں کو اور اس حالت میں تمہاری آزمائش تھی

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿٤٩﴾
تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی ﴿٤٩﴾

وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ
اور جب پھاڑا ہم نے تمہارے لیے سمندر کو،

فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ
پھر نجات دلائی تمہیں اور غرق کر دیا آلِ فرعون کو

وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٠﴾
تمہارے دیکھتے دیکھتے ﴿٥٠﴾

وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً
اور جب وعدہ کیا ہم نے موسیٰؑ سے چالیس رات کا

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ	پھر بنا لیا تم نے بچھڑے کو (معبود) موسیٰؑ کے بعد
وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾	اور تم ظلم کر رہے تھے ﴿۵۱﴾
ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ	پھر معاف کر دیا ہم نے تم کو اس کے بعد بھی
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾	تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿۵۲﴾
وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ	اور جب دی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب اور فرقان
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾	تاکہ تم ہدایت حاصل کرو ﴿۵۳﴾
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ	اور جب کہا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے "اے میری قوم!
اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ	یقیناً تم نے ظلم کیا ہے اپنی جانوں پر، معبود ٹھہرا کر بچھڑے کو،
فَتُوْبُوْۤا اِلٰى بَارِىِٕكُمْ فَاقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ	پس توبہ کرو تم اپنے خالق کے حضور، لہٰذا قتل کرو تم اپنی جانوں کو
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِىِٕكُمْ ؕ	یہی ہے بہتر تمہارے حق میں، تمہارے خالق کے نزدیک۔
فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ	سو توبہ قبول کر لی اللہ نے تمہاری۔ بیشک وہی تو ہے
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾	بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿۵۴﴾
وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ	اور جب تم نے کہا، اے موسیٰؑ! ہرگز نہ یقین کریں گے ہم تمہارا
حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ	جب تک (نہ) دیکھ لیں ہم اللہ کو علانیہ، تو آ لیا تم کو ایک کڑکے نے
وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾	تمہارے دیکھتے دیکھتے ﴿۵۵﴾
ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ	پھر زندہ کیا ہم نے تم کو تمہاری موت کے بعد
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾	تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿۵۶﴾
وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ	اور سایہ کیا ہم نے تم پر بادل کا اور اتارا ہم نے تم پر
الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا	من و سلویٰ (اور کہا) کھاؤ ان پاکیزہ چیزوں میں سے جو

رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا
وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٥٧﴾
وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ
فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا
وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ۭ
وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾
فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا
غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا
عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع
وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا
اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۭ فَانْفَجَرَتْ
مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ
كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا
مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا
فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٦٠﴾
وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ
عَلٰي طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا

عطا کی ہیں ہم نے تم کو اور (ناشکری کر کے) نہیں بگاڑا انہوں نے ہمارا کچھ
بلکہ رہے وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے ﴿٥٧﴾
اور جب ہم نے کہا کہ داخل ہو جاؤ اس بستی میں
اور کھاؤ وہاں، جہاں سے چاہو بافراغت
اور داخل ہونا (بستی کے) دروازے میں سجدہ ریز ہوتے ہوئے
اور کہتے جانا بخشش مانگتے ہیں معاف کردیں گے ہم خطائیں تمہاری
بلکہ اور زیادہ عطا کریں گے ہم، نیکی کرنے والوں کو ﴿٥٨﴾
مگر بدل دیا ان ظالموں نے (اس کلمہ کو) ایسے کلمہ سے
جو مختلف تھا اس سے جو کہا گیا تھا ان سے لہٰذا نازل کیا ہم نے
ظلم کرنے والوں پر عذاب، آسمان سے،
بسبب اس کے کہ وہ نافرمانیاں کیے جاتے تھے ﴿٥٩﴾
اور جب پانی مانگا موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لیے تو کہا ہم نے
کہ مارو اپنے عصا کو اس چٹان پر، سو پھوٹ نکلے
اس میں سے بارہ چشمے۔ جان لیا
ہر قبیلے نے اپنا اپنا گھاٹ۔ (ہم نے کہا) کھاؤ اور پیو
اللہ کے دیئے ہوئے رزق میں سے اور مت پھرو
زمین میں فساد پھیلاتے ﴿٦٠﴾
اور جب کہا تم نے اے موسیٰؑ! ہرگز نہیں صبر کر سکتے ہم
ایک ہی (طرح کے) کھانے پر، لہٰذا دعا کیجیے ہمارے لیے

رَبَّكَ يُخۡرِجۡ لَنَا مِمَّا
تُنۢبِتُ الۡاَرۡضُ مِنۡۢ بَقۡلِهَا وَقِثَّآئِهَا
وَفُوۡمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ
اَتَسۡتَبۡدِلُوۡنَ الَّذِىۡ هُوَ اَدۡنٰى بِالَّذِىۡ هُوَ
خَيۡرٌ ؕ اِهۡبِطُوۡا مِصۡرًا فَاِنَّ
لَـكُمۡ مَّا سَاَلۡتُمۡ ؕ وَضُرِبَتۡ
عَلَيۡهِمُ الذِّلَّةُ وَالۡمَسۡكَنَةُ وَبَآءُوۡ
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ
كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقۡتُلُوۡنَ
النَّبِيّٖنَ بِغَيۡرِ الۡحَـقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا
عَصَوْا وَّكَانُوۡا يَعۡتَدُوۡنَ ﴿٦١﴾ ع
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَالَّذِيۡنَ
هَادُوۡا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـئِيۡنَ مَنۡ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَلَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ
وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ
يَحۡزَنُوۡنَ ﴿٦٢﴾
وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَكُمۡ وَرَفَعۡنَا
فَوۡقَكُمُ الطُّوۡرَ ؕ خُذُوۡا

اپنے رب سے کہ وہ پیدا کرے ہمارے لیے وہ چیزیں جو
اگاتی ہے زمین مثلاً ساگ پات، کھیرا ککڑی،
گیہوں، مسور اور لہسن پیاز۔ موسیٰؑ نے کہا
کیا لینا چاہتے ہو تم وہ چیز جو ادنیٰ ہے اس کے عوض جو
بہتر ہے؟ (اچھا) تو جا رہو کسی شہر میں بیشک
تمہیں مل جائے گا جو مانگا ہے تم نے، اور مسلط ہو گئی
ان پر ذلت اور محتاجی اور گھر گئے وہ
غضب میں اللہ کے یہ اس لیے ہوا کہ وہ
انکار کرتے تھے اللہ کی آیات کا اور قتل کرتے تھے
نبیوں کو ناحق۔ یہ اس سبب سے تھا
کہ وہ نافرمانی کیے جاتے اور حد سے بڑھ جاتے تھے ﴿٦١﴾
بیشک وہ لوگ جنہوں نے اسلام قبول کیا اور وہ لوگ جو
یہودی ہوئے اور عیسائی اور صابی (ان میں سے) جو بھی
ایمان لایا اللہ پر اور روزِ آخر پر اور کیے اس نے نیک کام
تو ان کے لیے ہے اجر ان کا ان کے رب کے پاس
اور نہ کسی قسم کا خوف ہے ان کے لیے اور نہ وہ
کبھی غمگین ہوں گے ﴿٦٢﴾
اور جب لیا تھا ہم نے تم سے عہد اور اٹھا رکھا تھا
تمہارے اوپر کوہِ طور کو (حکم دیا تھا کہ) تھامے رہنا

مَآ اٰتَيۡنٰكُمۡ بِقُوَّةٍ وَّاذۡكُرُوۡا	اس (کتاب) کو جو ہم نے تمہیں دی مضبوطی سے اور یاد رکھنا
مَا فِيۡهِ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ﴿۶۳﴾	ان (احکام) کو جو اس میں ہیں تاکہ تم عذاب سے بچ سکو ﴿۶۳﴾
ثُمَّ تَوَلَّيۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ‌ۚ فَلَوۡلَا	پھر تم پھر گئے اس عہد کے بعد، سو اگر نہ ہوتا
فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ لَكُنۡتُمۡ	اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت تو ہو چکے ہوتے تم
مِّنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۶۴﴾	تباہ و برباد ﴿۶۴﴾
وَلَقَدۡ عَلِمۡتُمُ الَّذِيۡنَ	اور البتہ خوب جانتے ہو تم ان لوگوں کا (قصہ) جنہوں نے
اعۡتَدَوۡا مِنۡكُمۡ فِى السَّبۡتِ فَقُلۡنَا	توڑا تھا تم میں سے 'سبت' کا قانون جس پر کہا تھا ہم نے
لَهُمۡ كُوۡنُوۡا قِرَدَةً خٰسِـِٕيۡنَ‌ۚ ﴿۶۵﴾	ان سے کہ بن جاؤ بندر، ذلیل و خوار ﴿۶۵﴾
فَجَعَلۡنٰهَا نَكَالًا	اس طرح بنا دیا ہم نے اس واقعہ کو باعثِ عبرت
لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهَا	ان لوگوں کے لیے جو اس زمانے میں موجود تھے
وَمَا خَلۡفَهَا وَمَوۡعِظَةً	اور ان کے لیے بھی جو بعد میں آنے والے تھے اور نصیحت
لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۶۶﴾	ڈرنے والوں کے لیے ﴿۶۶﴾
وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ	اور جب کہا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے، بیشک اللہ
يَاۡمُرُكُمۡ اَنۡ تَذۡبَحُوۡا بَقَرَةً ‌ؕ قَالُوۡۤا	حکم دیتا ہے تم کو کہ ذبح کرو ایک گائے۔ کہنے لگے،
اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ‌ؕ قَالَ اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ	کیا کرتے ہو تم ہم سے مذاق؟ موسیٰؑ نے کہا اللہ کی پناہ
اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿۶۷﴾	اس سے کہ ہوؤں میں جاہلوں میں سے ﴿۶۷﴾
قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ	وہ بولے، درخواست کیجیے ہماری خاطر اپنے رب سے
يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا هِىَ‌ؕ قَالَ	کہ کھول کر بتائے ہمیں کہ وہ گائے کیسی ہو؟ موسیٰؑ نے کہا
اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ	بیشک اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے ہو نہ بوڑھی

وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ
فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۸﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ
يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ
صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ
النّٰظِرِيْنَ ﴿۶۹﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ
يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ
تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ
شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ
لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ
وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ
لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ
فَذَبَحُوْهَا
وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع
وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ
فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ

اور نہ بچھیا (بلکہ) اوسط عمر کی، درمیان بڑھاپے اور جوانی کے۔
لہٰذا تعمیل کرو تم اس حکم کی جو دیا جا رہا ہے ﴿۶۸﴾
کہنے لگے، درخواست کیجیے ہماری خاطر اپنے رب سے
کہ وہ کھول کر بتائے ہمیں کہ کیسا ہو رنگ اس کا ؟
موسیٰؑ نے کہا بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے ہو
زرد رنگ کی، ایسی شوخ رنگ کہ جی خوش ہو جائے
دیکھنے والوں کا ﴿۶۹﴾
کہنے لگے، درخواست کیجیے ہماری خاطر اپنے رب سے
کہ وہ کھول کر بتائے ہمیں کہ وہ کیسی ہو ؟ بیشک گائے
مشتبہ ہو گئی ہے ہم پر اور بیشک ہم اگر
چاہا اللہ نے تو (اب) اس کا ٹھیک پتا پا لیں گے ﴿۷۰﴾
موسیٰؑ نے کہا، بیشک اللہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے
جو نہیں ہے محنت کرنے والی، کہ زمین جوتتی ہو
اور نہ پانی دیتی ہو کھیتی کو، صحیح و سالم،
بے داغ۔ کہنے لگے، اب لائے ہو تم بالکل ٹھیک بات
بالآخر ذبح کر دیا انہوں نے اسے
اگرچہ نہ لگتا تھا کہ وہ ایسا کریں گے ﴿۷۱﴾
اور جب قتل کیا تھا تم نے ایک شخص کو پھر باہم جھگڑنے لگے تھے تم
اس کے بارے میں اور اللہ ظاہر کرنے والا تھا

مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٧٢﴾
اس (بات) کو جو تم چھپا رہے تھے ﴿٧٢﴾

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ
لہٰذا ہم نے کہا: ضرب لگاؤ مقتول کو اس گائے کے کسی ٹکڑے سے

كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ
(دیکھو!) اسی طرح زندہ کرے گا اللہ مُردوں کو

وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٣﴾
اور دکھاتا ہے وہ تم کو اپنی نشانیاں تاکہ تم سمجھو ﴿٧٣﴾

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
پھر سخت ہو گئے تمہارے دل، ایسی نشانیاں دیکھنے کے بعد بھی،

فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ
گویا کہ وہ پتھر ہیں یا زیادہ سخت (پتھر سے بھی)

وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ
اور بیشک پتھروں میں تو ایسے بھی ہیں کہ پھوٹ بہتی ہیں

مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا
جن میں سے نہریں اور اُن میں ایسے بھی ہیں جو

يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا
پھٹ جاتے ہیں اور نکلتا ہے ان میں سے پانی اور ان میں تو

لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ
ایسے بھی ہیں جو گر پڑتے ہیں اللہ کے خوف سے۔

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٤﴾
اور نہیں ہے اللہ بے خبر اس سے جو تم کرتے ہو ﴿٧٤﴾

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ
(اے مسلمانو!) کیا تم اب بھی توقع رکھتے ہو کہ

يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ
ایمان لے آئیں گے یہ لوگ تمہاری دعوت پر؟

وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ
حالانکہ ہے ایک گروہ ان میں (ایسا بھی)، جو سنتا ہے

كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ
اللہ کا کلام پھر ردوبدل کر دیتا ہے اس میں،

مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾
بعد خوب سمجھ لینے کے، جانتے بوجھتے ﴿٧٥﴾

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور جب ملتے ہیں ان لوگوں سے جو ایمان لا چکے ہیں (محمدؐ پر)

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَا
تو کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم بھی اور جب تنہا ہوتے ہیں

بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ
ایک دوسرے کے ساتھ تو کہتے ہیں، کیا بتا دیتے ہو تم مسلمانوں کو

بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَیْكُمْ
وہ باتیں جو کھولی ہیں اللہ نے تم پر؟

لِیُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ
تاکہ وہ حجت کے طور پر پیش کریں تمہارے خلاف ان باتوں کو

عِنْدَ رَبِّكُمْؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾
تمہارے رب کے حضور۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿۷۶﴾

اَوَلَا یَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا
اور کیا نہیں جانتے وہ کہ بیشک اللہ جانتا ہے ہر وہ بات جو

یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾
وہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو وہ ظاہر کرتے ہیں؟ ﴿۷۷﴾

وَمِنْهُمْ اُمِّیُّوْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ
اور ان میں ایک گروہ اَن پڑھوں کا ہے جو نہیں جانتے

الْكِتٰبَ اِلَّاۤ اَمَانِیَّ
کتابِ الٰہی کو مگر جھوٹی آرزوئیں (لیے بیٹھے ہیں)

وَاِنْ هُمْ اِلَّا یَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾
اور نہیں ہیں وہ مگر وہم و گمان پر چلے جا رہے ہیں ﴿۷۸﴾

النصف

فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ یَكْتُبُوْنَ
پس ہلاکت اور تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جو لکھتے ہیں

الْكِتٰبَ بِاَیْدِیْهِمْۗ ثُمَّ یَقُوْلُوْنَ
تحریر خود اپنے ہاتھوں سے، پھر کہتے ہیں

هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِیَشْتَرُوْا بِهٖ
یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ حاصل کریں اس کے بدلے میں

ثَمَنًا قَلِیْلًاؕ فَوَیْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا
حقیر معاوضہ۔ سو تباہی ہے اُن کے لیے اس کی بنا پر جو

كَتَبَتْ اَیْدِیْهِمْ وَوَیْلٌ لَّهُمْ
لکھا انہوں نے اپنے ہاتھوں سے اور ہلاکت ہے ان کے لیے

مِّمَّا یَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾
اس کی بنا پر جو وہ کماتے ہیں ﴿۷۹﴾

وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ
اور کہتے ہیں کہ ہرگز نہ چھوئے گی ہمیں دوزخ کی آگ مگر

اَیَّامًا مَّعْدُوْدَةًؕ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
چند دن گنتی کے۔ کہو کیا لے چکے ہو تم بارگاہِ الٰہی سے

عَهْدًا فَلَنْ یُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗۤ
کوئی وعدہ کہ ہرگز نہیں خلاف کرے گا اللہ اپنے وعدے کے؟

اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
یا کہتے ہو تم اللہ کے بارے میں

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾
ایسی باتیں جن کا تمہیں کچھ علم نہیں؟ ﴿۸۰﴾

بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ | کیوں نہیں ! جس نے کمائی کوئی بدی اور گھیر لیا اس کو
خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ | اس کے گناہوں نے، سو ایسے ہی لوگ ہیں اہلِ دوزخ،
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾ | وہ اسی میں رہیں گے ہمیشہ ﴿۸۱﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ | اور جو لوگ ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل بھی
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ | وہی ہیں اہلِ جنّت،
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ | وہ اسی میں رہیں گے ہمیشہ ﴿۸۲﴾
وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ | اور جب لیا تھا ہم نے پختہ عہد بنی اسرائیل سے
لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۣ وَبِالْوَالِدَيْنِ | کہ نہ بندگی کرنا تم مگر اللہ کی اور والدین کے ساتھ
اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى | حسن سلوک کرنا اور قرابت داروں اور یتیموں
وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا | اور مسکینوں کے ساتھ بھی اور کہنا لوگوں سے اچھی بات
وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ | اور قائم رکھنا نماز کو اور ادا کرتے رہنا زکوٰۃ۔
ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ | مگر پھر گئے تم (اس عہد سے) سوائے چند ایک کے تم میں سے
وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ | اور تم تو ہو ہی پھر جانے والے ﴿۸۳﴾
وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ | اور جب لیا تھا ہم نے پختہ عہد تم سے کہ نہ بہانا تم
دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ | آپس میں خون اور نہ نکالنا اپنوں کو اپنے وطن سے
ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾ | پھر تم نے اس کا اقرار کیا تھا اور تم خود اس پر گواہ ہو ﴿۸۴﴾
ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ | پھر تم ہی وہ لوگ ہو کہ قتل کرتے ہو اپنوں کو
وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ۡ | اور نکال دیتے ہو اپنے ہی ایک گروہ کو اُن کے وطن سے،
تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۭ | چڑھائی کرتے ہو اُن پر گناہ اور زیادتی سے۔

وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى | اور اگر آتے ہیں وہ تمہارے پاس قیدی بن کر
تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ | تو چھڑا لیتے ہو تم ان کو فدیہ دے کر حالانکہ سرے سے حرام تھا
عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ۭ اَفَتُؤْمِنُوْنَ | تمہارے لیے ان کا نکالنا ہی۔ تو کیا تم ایمان لاتے ہو
بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ | کتاب اللہ کے ایک حصے پر اور کفر کرتے ہو دوسرے حصے کے ساتھ؟
فَمَا جَزَاۗءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ | سو نہیں ہے سزا اس شخص کی جو کرے ایسا تم میں سے
اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ | سوائے رسوائی کے، دنیاوی زندگی میں
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ | اور قیامت کے دن پھیر دیے جائیں گے یہ لوگ
اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ۭ وَمَا اللّٰهُ | سخت ترین عذاب کی طرف اور نہیں ہے اللہ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝٨٥ | بے خبر ان (حرکتوں) سے جو تم کرتے ہو ۝٨٥
اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا | یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خرید لی ہے
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۡ | دنیاوی زندگی آخرت کے بدلے۔
فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ | لہٰذا نہ تو کمی کی جائے گی ان کے عذاب میں
وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝٨٦ | اور نہ ان کو کوئی مدد پہنچے گی ۝٨٦
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا | اور بے شک دی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب اور پے در پے بھیجے
مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۡ وَاٰتَيْنَا | بعد موسیٰؑ کے رسول اور عطا کیں ہم نے
عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ | عیسیٰؑ ابن مریم کو کھلی نشانیاں اور مدد کی ہم نے اس کی
بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ اَفَكُلَّمَا | روح القدسؑ سے۔ تو پھر کیا ایسا نہیں ہوا کہ جب بھی
جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا | آیا تمہارے پاس کوئی رسول ایسے احکام لے کر جو
لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ | خلاف تھے تمہاری خواہشات نفس کے تو تم سرکش ہو گئے

فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ز وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾
وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ط
بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ
فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾
وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ لا
وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ
عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا
عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ
فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾
بِئْسَمَا اشْتَرَوْا
بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا
اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ
بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ط وَلِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ

پھر بعض رسولوں کو تم نے جھٹلایا اور بعض کو قتل ہی کر ڈالا ﴿۸۷﴾
اور وہ کہتے ہیں کہ ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں۔
نہیں، بلکہ لعنت بھیج دی ہے ان پر اللہ نے ان کے کفر کے سبب
سو وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں ﴿۸۸﴾
اور جب آئی ان کے پاس ایک کتاب اللہ کی طرف سے
تصدیق کرتی ہوئی ان کتابوں کی جو ان کے پاس موجود ہیں
اور ان کی حالت یہ تھی اس سے پہلے کہ دعائیں مانگا کرتے تھے فتح کی
کافروں پر۔ پھر جب آ گیا ان کے پاس وہ جس کو
انہوں نے پہچان بھی لیا تو ماننے سے انکار کر دیا اسے
پس پھٹکار اللہ کی ان منکروں پر ﴿۸۹﴾
بہت بری ہے وہ چیز کہ بیچ دیا ہے انہوں نے
اس کے بدلے میں اپنی جانوں کو، وہ یہ کہ انکار کرتے ہیں وہ
اس کا جو نازل کیا ہے اللہ نے، محض اس ضد کی بنا پر
کہ نازل کر رہا ہے اللہ اپنا فضل (قرآن)
جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے۔ سو وہ گرفتار ہو گئے
(اللہ کے) پے در پے غضب میں اور کافروں کے لیے ہے
عذاب ذلت آمیز ﴿۹۰﴾
اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ ایمان لاؤ اس پر جو
نازل کیا ہے اللہ نے تو وہ کہتے ہیں ایمان لاتے ہیں ہم اس پر جو

أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا
نازل کیا گیا ہم پر اور انکار کرتے ہیں ماننے سے ہر اس چیز کے جو

وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا
اس کے علاوہ ہے حالانکہ وہ حق ہے جو تصدیق کرتا ہے

لِّمَا مَعَهُمْ ۗ قُلْ فَلِمَ
اس (کتاب) کی جو ان کے پاس موجود ہے۔ ان سے کہو آخر کیوں

تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ
قتل کرتے رہے ہو تم اللہ کے نبیوں کو اس سے پہلے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩١﴾
اگر تھے تم ایمان والے؟ ﴿٩١﴾

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
اور یقیناً آئے تمہارے پاس موسیٰؑ کھلی نشانیاں لے کر

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ
پھر بھی پوجنا شروع کر دیا تم نے بچھڑے کو

مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾
موسیٰؑ (کے طور پر جانے) کے بعد اور تم ظلم کر رہے تھے ﴿٩٢﴾

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا
اور جب لیا تھا ہم نے تم سے عہد اور اٹھا رکھا تھا

فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ۭ خُذُوْا
تمہارے اوپر کوہِ طور کو (اور حکم دیا تھا کہ) پکڑے رہو

مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ۭ
اس کتاب کو جو دی ہے ہم نے تمہیں زور سے اور سنو (احکام الٰہی)

قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۤ
انہوں نے کہا: سن تو لیا ہم نے، مگر مانیں گے نہیں۔

وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۭ
اور رچ بس گیا تھا ان کے دلوں میں بچھڑا ہی ان کے کفر کے سبب۔

قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ
تم کہہ دو بہت ہی برے ہیں وہ کام جن کے کرنے کا حکم دیتا ہے تم کو

اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩٣﴾
تمہارا ایمان اگر ہو تم مومن ﴿٩٣﴾

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ
ان سے کہو اگر ہے تمہارے ہی لیے آخرت کا گھر

عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ
اللہ کے ہاں مخصوص، دوسرے انسانوں کے لیے نہیں،

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٤﴾
تو تمنا کرو موت کی اگر ہو تم سچے ﴿٩٤﴾

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا
اور ہرگز نہیں تمنا کریں گے یہ لوگ موت کی، کبھی بھی،

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ
بسبب ان (گناہوں) کے جنہیں آگے بھیج چکے ہیں (کما کر) یہ اپنے ہاتھوں

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٥﴾
اور اللہ خوب جانتا ہے ان ظالموں کو ﴿٩٥﴾

وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ
اور یقیناً پاؤ گے تم ان (یہودیوں) کو سب سے بڑھ کر حریص

عَلٰى حَيٰوةٍ ۛۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۛۚ
جینے کا، اور ان لوگوں سے بھی زیادہ جو مشرک ہیں۔

يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ
چاہتا ہے۔ ان میں سے ہر ایک کہ کاش ملے اس کو عمر ہزار سال کی

وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ
حالانکہ نہیں ہے بچانے والا اس کو عذاب سے

اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ
یہ اس قدر عمر کا ملنا بھی اور اللہ دیکھ رہا ہے

بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾
اس کو جو یہ کر رہے ہیں ﴿٩٦﴾

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ
کہہ دو! جو شخص ہے دشمن جبریلؑ کا

فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ
(اسے معلوم ہونا چاہیے) کہ جبریلؑ ہی نے تو اتارا ہے قرآن

عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا
تمہارے قلب پر اللہ کے حکم سے تصدیق کرتا ہوا

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
ان (کتابوں) کی جو ان کے پاس پہلے سے موجود ہیں

وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾
اور (قرآن) ہدایت ہے اور بشارت ہے اہل ایمان کے لیے ﴿٩٧﴾

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
جو ہے دشمن اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا

وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰىلَ
اور اس کے رسولوں کا اور جبریلؑ و میکائیلؑ کا،

فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾
تو بیشک اللہ بھی دشمن ہے کافروں کا ﴿٩٨﴾

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ
اور بیشک نازل کی ہیں ہم نے تمہاری طرف ایسی آیات جو

بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ
صاف صاف (حق کا) اظہار کرنے والی ہیں اور نہیں انکار کرتے

بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿٩٩﴾
ان کا مگر وہی جو نافرمان ہیں ﴿٩٩﴾

أَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا
نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ
بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٠﴾
وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ
نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ
أُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ
وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾
وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا
الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ
وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ
كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ
أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ
هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا يُعَلِّمٰنِ
مِنْ أَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ إِنَّمَا نَحْنُ
فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ
مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ
بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ
بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ ؕ

کیا (ایسا نہیں ہوتا رہا کہ) جب بھی انہوں نے کوئی عہد کیا
تو اٹھا کر پھینک دیا اس کو ایک گروہ نے ان ہی میں سے۔
حقیقت تو یہ ہے کہ ان میں سے اکثر ایمان نہیں لاتے ﴿١٠٠﴾
اور جب آیا ان کے پاس کوئی رسول اللہ کی طرف سے
تصدیق کرتا ہوا ان (کتابوں) کی جو ان کے پاس موجود ہیں
تو پھینک دیا ایک گروہ نے ان میں سے جنہیں
دی گئی تھی کتاب، اللہ ہی کی کتاب کو
پس پشت، اس طرح کہ گویا وہ (اسے) جانتے ہی نہیں ﴿١٠١﴾
اور پیچھے لگ گئے ان (خرافات) کے جنہیں پڑھتے پڑھاتے تھے
شیاطین، سلیمانؑ کے عہدِ حکومت میں
حالانکہ نہیں کفر کیا سلیمانؑ نے بلکہ ان شیطانوں نے
کفر کیا، سکھاتے تھے لوگوں کو جادو اور (پیچھے لگ گئے) اس (علم) کے جو
نازل کیا گیا دو فرشتوں پر بابل میں
یعنی ہاروت اور ماروت پر، حالانکہ وہ دونوں نہیں سکھاتے تھے
کسی کو (وہ علم) جب تک نہ کہہ لیں یہ کہ ہم تو محض
ایک آزمائش ہیں، لہٰذا تو کفر میں مبتلا نہ ہو۔ پھر بھی وہ سیکھتے تھے
ان دونوں سے ایسی چیز کہ جدائی ڈال دیں وہ اس سے
مرد اور اس کی بیوی کے درمیان حالانکہ وہ نہیں
پہنچا سکتے تھے نقصان اس سے کسی کو مگر اللہ کے اذن سے،

وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ
اور سیکھتے تھے یہ لوگ (ان سے) ایسی چیزیں جو نقصان تو پہنچائیں انہیں،

وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ
لیکن نفع بالکل نہ دیں حالانکہ وہ خوب جانتے تھے کہ بیشک جو

اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۫
اس کا خریدار بنا، نہیں ہے اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ۔

وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا
اور یقیناً بہت ہی بری تھی وہ چیز کہ بیچ ڈالا تھا انہوں نے

بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾
اس کے عوض اپنی جانوں کو۔ کاش! وہ جانتے ﴿۱۰۲﴾

وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ
اور اگر وہ ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو بیشک وہ ثواب جو

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ
اللہ کے ہاں سے ملتا کہیں بہتر تھا۔

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع
کاش! وہ جانتے ﴿۱۰۳﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو نہ کہا کرو "رَاعِنَا"

وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ
بلکہ کہا کرو "اُنْظُرْنَا" اور توجہ سے سنا کرو

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾
اور کافروں کے لیے ہے عذاب، دردناک ﴿۱۰۴﴾

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
نہیں پسند کرتے وہ لوگ جو کافر ہیں

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ
اہلِ کتاب میں سے اور نہیں (پسند کرتے) مشرک،

اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ
اس بات کو کہ نازل ہو تم پر کوئی خیر تمہارے رب کی طرف سے۔

وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
مگر اللہ خاص کر لیتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ جس کو چاہے۔

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾
اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿۱۰۵﴾

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا
نہیں منسوخ کرتے ہیں ہم کسی آیت کو یا بھلا دیتے ہیں کسی آیت کو

نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ
تو عطا کرتے ہیں بہتر اس سے یا ویسی ہی۔ کیا نہیں جانتے تم

اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾
کہ بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۱۰۶﴾

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ	کیا نہیں جانتے تم کہ یقیناً اللہ ہی ہے جس کو سزاوار ہے
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ	بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور نہیں ہے تمہارا
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٠٧﴾	اللہ کے سوا کوئی سرپرست اور نہ کوئی مددگار؟ ﴿١٠٧﴾
اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ	پھر کیا چاہتے ہو تم کہ سوالات اور مطالبات کرو اپنے رسول سے
كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى	اسی طرح جیسے سوالات اور مطالبات کیے گئے موسیٰ سے
مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ	اس سے پہلے اور جس نے اختیار کیا کفر
بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٠٨﴾	ایمان کے بدلے تو یقیناً بھٹک گیا وہ سیدھی راہ سے ﴿١٠٨﴾
وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	دل و جان سے چاہتے ہیں بہت سے لوگ اہلِ کتاب میں سے
لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ	کہ کاش! واپس پھیر دیں تم کو
مِّنْ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ	(یعنی) تمہارے ایمان لے آنے کے بعد تمہیں، پھر کافر بنا دیں،
حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ	حسد کی بنا پر جو ان کے دلوں میں ہے
مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ	بعد اس کے کھل کر سامنے آ گیا ہے ان کے حق۔
فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى	سو تم معاف کرتے رہو اور درگزر سے کام لو یہاں تک کہ
يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ	نافذ فرمائے اللہ خود ہی اپنا فیصلہ
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٩﴾	بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٠٩﴾
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ	اور قائم رکھو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ۔
وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ	اور جو بھی آگے بھیجو گے تم اپنے لیے کسی قسم کی بھلائی،
تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	پا لوگے اسے اللہ کے ہاں۔ بیشک اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٠﴾	ان اعمال کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے ﴿١١٠﴾

الثلثة

وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ
الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ
تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا
بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾
بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ
وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ
اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى
عَلٰى شَیْءٍ ۪ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى
لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَیْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ
الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ
لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ
اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى
فِیْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ
اَنْ يَّدْخُلُوْهَاۤ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ

اور کہتے ہیں (یہودی اور عیسائی) کہ ہرگز نہیں داخل ہوگا
جنّت میں مگر وہ جو ہوگا یہودی یا نصرانی۔
یہ باتیں ان کی تمنائیں ہیں ان سے کہو پیش کرو
دلیل اپنی، اگر ہو تم سچے ﴿۱۱۱﴾
ہاں بلاشبہ ! جس نے سرِ تسلیم خم کردیا اللہ کے حضور
اور عملاً بھی نیک رَوِش اختیار کی، سو ایسے شخص کے لیے ہے
اس کا اجر اس کے رب کے پاس اور نہیں ہے کسی طرح کا خوف
ایسے لوگوں کے لیے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۱۱۲﴾
اور کہتے ہیں یہودی نہیں ہیں نصرانی
کسی راہ پر، اور کہتے ہیں نصرانی،
نہیں ہیں یہودی کسی راہ پر حالانکہ یہ سب تلاوت کرتے ہیں
کتاب اللہ کی۔ اسی طرح کہی ان لوگوں نے بھی، جو
کچھ نہیں جانتے، ان ہی کی سی بات، لہٰذا اب اللہ فیصلہ کرے گا
ان کے مابین، قیامت کے دن ان باتوں کا
جن میں یہ اختلاف کر رہے ہیں ﴿۱۱۳﴾
اور کون بڑا ظالم ہے اس سے جو روکے اللہ کی مسجدوں میں
اس سے کہ ذکر کیا جائے ان میں اللہ کے نام کا اور کوشش کرے
ان کو ویران کرنے کی۔ ایسے لوگوں کو نہیں ہے یہ حق بھی
کہ داخل ہوں مسجد میں، مگر ڈرتے ڈرتے۔ ان کے لیے ہے

فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ
دُنیا میں ذلّت اور ان ہی کے لیے ہے آخرت میں

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾
عذاب عظیم ﴿۱۱۴﴾

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ
اور اللہ ہی کا ہے مشرق بھی اور مغرب بھی

فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ۭ
سو جس طرف بھی تم رخ کرو اسی طرف ہے رخ اللہ کا۔

اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾
بیشک اللہ بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۱۱۵﴾

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ
اور انہوں نے کہا کہ رکھتا ہے اللہ اولاد

سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ لَّهٗ
پاک ہے اللہ (ان باتوں سے)، حقیقت یہ ہے کہ اسی کا ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں،

كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾
سبھی ہیں اس کے مطیعِ فرمان ﴿۱۱۶﴾

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِذَا
موجدِ بے مثال، آسمانوں اور زمین کا اور جب

قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ
فیصلہ کرتا ہے وہ کسی کام کا تو بس حکم دیتا ہے اسے

كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾
کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے ﴿۱۱۷﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا
اور کہا ان لوگوں نے جو نادان ہیں کہ آخر کیوں نہیں

يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ
کلام کرتا ہم سے خود اللہ، یا کیوں نہیں آتی ہمارے پاس

اٰيَةٌ ۭ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
کوئی نشانی؟ اسی طرح کہہ چکے ہیں وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے

مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۭ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ
ان ہی کی سی بات، ایک جیسے ہیں ان سب کے دل۔

قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
بیشک ہم بیان کر چکے ہیں نشانیاں ان لوگوں کے لیے

يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾
جو صاحبِ یقین ہیں ﴿۱۱۸﴾

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ
(اس سے بڑی نشانی اور کیا ہوگی کہ) ہم نے بھیجا ہے تم کو (اے محمدؐ)

بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ
علم حق کے ساتھ، خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر

وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾
اور پرسش نہیں ہوگی تم سے اہل دوزخ کے بارے میں ﴿۱۱۹﴾

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ
اور ہرگز نہ راضی ہوں گے تم سے یہودی

وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ
اور نہ عیسائی جب تک کہ (نہ) ہو جاؤ تم تابع اُن کے دین کے ۔

قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ
تم کہہ دو بیشک اللہ کی ہدایت ہی حقیقی ہدایت ہے ۔

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ
اور اگر کہیں پیروی کرلی تم نے ان کی خواہشات کی

بَعْدَ الَّذِىْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ
اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس علم تو نہیں ہوگا تم کو

وقف لازم

مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾
اللہ (کی گرفت) سے (بچانے والا) کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۲۰﴾

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ
وہ لوگ جن کو دی ہم نے کتاب (جو) پڑھتے ہیں اسے

حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ
جیسا کہ اس کے پڑھنے کا حق ہے وہی لوگ ایمان رکھتے ہیں

بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ
اس پر اور جو کفر کا رویہ اختیار کرتے ہیں اس کے ساتھ

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع
سو وہی ہیں نقصان اٹھانے والے ﴿۱۲۱﴾

يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ
اے بنی اسرائیل! یاد کرو میری وہ نعمت

الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ
جو عطا کی میں نے تم کو اور یہ کہ میں نے

فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾
فضیلت بخشی تھی تمہیں اہل جہان پر ﴿۱۲۲﴾

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ
اور ڈرو اس دن سے جب کام نہ آئے گا کوئی

عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا
کسی کے ذرا بھی اور نہ قبول کیا جائے گا اس کی طرف سے

عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا
بدلے میں (کوئی دوسرا) اور نہ فائدہ پہنچائے گی اسے

شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾
سفارش اور نہ ان (مجرموں) کو مدد ہی پہنچے گی ﴿۱۲۳﴾

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ
اور جب آزمایا ابراہیم کو اس کے رب نے چند باتوں سے

فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّىْ
اور اس نے وہ پوری کر دکھائیں تو ارشاد ہوا بیشک میں

جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ
بنانے والا ہوں تمہیں سب لوگوں کا پیشوا ، ابراہیمؑ نے عرض کیا

وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ
اور کیا میری اولاد میں سے بھی ، فرمایا نہیں پہنچے گا

عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٢٤﴾
میرا وعدہ ظالموں کو ﴿١٢٤﴾

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ
اور جب بنایا ہم نے بیت اللہ کو مرکز لوگوں کے لیے

وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ
اور امن کی جگہ اور (حکم دیا کہ) بناؤ مقام ابراہیمؑ کو

مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ
نماز پڑھنے کی جگہ ، اور تاکید کی ہم نے

اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا
ابراہیمؑ و اسماعیلؑ کو ، یہ کہ پاک رکھنا تم دونوں ،

بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ
میرے اس گھر کو طواف کرنے والوں ، اعتکاف کرنے والوں

وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿١٢٥﴾
اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے ﴿١٢٥﴾

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ
اور جب دعا کی ابراہیمؑ نے اے میرے رب ! بنا دے

هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ
اس (جگہ) کو امن والا شہر اور رزق دے اس کے باشندوں کو

مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ
ہر قسم کے پھلوں کا ، ان کو جو ایمان لائیں ان میں سے اللہ پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ
اور روزِ آخر پر ۔ رب نے فرمایا اور جو ایمان نہ لائے گا

فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ
فائدہ پہنچاؤں گا میں اس کو بھی ، مگر قلیل ، پھر گھسیٹوں گا اس کو

اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٢٦﴾
دوزخ کے عذاب کی طرف اور وہ بدترین ٹھکانا ہے ﴿١٢٦﴾

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ
اور جب اٹھا رہے تھے ابراہیمؑ بنیادیں

مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا
بیت اللہ کی اور اسماعیلؑ بھی ، (اور دعا کرتے جاتے تھے) اے ہمارے رب !

تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ
قبول فرما ہم سے (یہ خدمت) بیشک تو ہی ہے

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾
سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۱۲۷﴾

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ
اے ہمارے رب! اور بنا ہم دونوں کو فرمانبردار اپنا

وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪
اور ہماری نسل میں سے (اٹھا) ایک امّت جو مطیعِ فرمان ہو تیری

وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ
اور بتا ہمیں طریقے اپنی عبادت کے اور قبول فرما ہماری توبہ

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾
بیشک تو ہی ہے توبہ قبول فرمانے والا، رحم فرمانے والا ﴿۱۲۸﴾

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ
اے ہمارے رب! اور بھیج ان میں ایک رسول ان ہی میں سے

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ
(جو) پڑھ کر سنائے ان کو تیری آیات اور تعلیم دے ان کو

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ
کتاب و حکمت کی اور پاک کرے ان (کے دلوں اور زندگیوں) کو۔

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ ع ۱۵
بیشک تو ہی تو ہے ہر چیز پر غالب اور کامل حکمت والا ﴿۱۲۹﴾

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا
اب کون ہے جو انحراف کرے گا ملّتِ ابراہیمؑ سے بجز

مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ
اس شخص کے جس نے حماقت میں مبتلا کر لیا ہو اپنے آپ کو۔

وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ
جبکہ درحقیقت منتخب کر لیا ہم نے ابراہیمؑ کو دنیا میں

وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾
اور بیشک ہوگا وہ آخرت میں صالحین میں سے ﴿۱۳۰﴾

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ
(وہ تو ایسا تھا کہ) جب کہا اس سے اس کے رب نے

اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾
کہ مسلم ہو جا، اس نے (فوراً) کہا میں فرمانبردار ہو گیا ربّ کائنات کا ﴿۱۳۱﴾

وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ
اور وصیت کی اسی دین (پر قائم رہنے) کی ابراہیمؑ نے

بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ
اپنے بیٹوں کو اور یعقوبؑ نے بھی۔ اے میرے بیٹو!

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ
بیشک اللہ نے منتخب فرما لیا ہے تمہارے لیے اس دین کو

فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾
لہٰذا تم ہرگز نہ مرنا مگر اس حالت میں کہ ہو تم مسلمان ﴿۱۳۲﴾

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ
کیا تھے تم حاضر اس وقت جب قریب آیا یعقوبؑ کی

الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ
موت کا وقت ۔ جب پوچھا تھا اس نے اپنے بیٹوں سے

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ
کہ کس کی عبادت کرو گے تم میرے بعد؟

قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ
ان سب نے کہا، عبادت کریں گے ہم تیرے معبود کی

وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ
اور تیرے آباؤ اجداد ابراہیمؑ، اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کے معبود کی،

اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾
جو الٰہِ واحد ہے اور ہم سب اسی کے فرمانبردار ہیں ﴿۱۳۳﴾

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا
یہ ایک گروہ تھا جو ہو گزرا۔ ان کے لیے ہے

مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ
جو انہوں نے کمایا اور تمہارے لیے وہی ہے جو تم کماؤ گے۔

وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾
اور تم سے یہ نہ پوچھا جائے گا کہ کیا کرتے رہے وہ ﴿۱۳۴﴾

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ
اور کہتے ہیں کہ ہو جاؤ یہودی یا نصرانی، ہدایت پا جاؤ گے۔

قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ
کہہ دو! نہیں، بلکہ طریقہ ابراہیمؑ کا جو سب کو چھوڑ کر اللہ کا ہو گیا تھا

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾
اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ﴿۱۳۵﴾

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ
(مسلمانو) تم کہہ دو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس پر جو

اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ
نازل کیا گیا ہماری طرف اور جو نازل کیا گیا

اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ پر

وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى
اور اس کی اولاد پر اور جو دیا گیا موسیٰؑ کو اور عیسیٰؑ کو

وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ
اور جو دیا گیا نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے۔

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ
نہیں تفریق کرتے ہم ان کے درمیان اور ہم

لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

اللہ ہی کے فرمانبردار ہیں ﴿۱۳۶﴾

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ

پھر اگر ایمان لے آئیں وہ بھی اسی طرح جیسے ایمان لائے ہو تم

فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا

تو ہدایت پا گئے وہ اور اگر انحراف کریں تو پھر اصل بات یہ ہے کہ

هُمْ فِیْ شِقَاقٍ ۚ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ

وہ ہٹ دھرمی میں پڑ گئے ہیں۔ سو کافی ہے تمہارے لیے ان کے مقابلے میں

اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۳۷﴾

اللہ اور وہ ہر بات کا سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۱۳۷﴾

صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ

اللہ کا رنگ (اختیار کرو) اور کس کا رنگ (اچھا ہے

مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

اللہ کے رنگ سے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں ﴿۱۳۸﴾

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰهِ وَهُوَ

کہو: کیا جھگڑتے ہو تم ہم سے اللہ کے بارے میں حالانکہ وہی ہے

رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا

رب ہمارا بھی اور رب تمہارا بھی اور ہمارے لیے ہیں عمل ہمارے

وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾

اور تمہارے لیے ہیں عمل تمہارے اور ہم خاص اسی کی عبادت کرنے والے ہیں ﴿۱۳۹﴾

اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ

کیا پھر تم کہتے ہو کہ بیشک

اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ

ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحٰقؑ، یعقوبؑ

وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی ؕ

اور اولادِ یعقوبؑ (سب کے سب) تھے یہودی یا نصرانی۔

قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ اَظْلَمُ

کہو! کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور کون بڑا ظالم ہے

مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ

اس سے جو چھپائے وہ شہادت جو اس کے پاس ہے

مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾

اللہ کی طرف سے؟ اور نہیں ہے اللہ غافل اس سے جو تم کر رہے ہو ﴿۱۴۰﴾

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ

یہ بھی ایک گروہ تھا جو ہو گزرا، ان کے لیے ہے جو انہوں نے کمایا

وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْئَلُوْنَ

اور تمہارے لیے وہی ہے جو تم کماؤ گے اور تم سے یہ نہ پوچھا جائے گا

عَمَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾

کہ وہ کیا کرتے رہے ﴿۱۴۱﴾

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ
ضرور کہیں گے بے وقوف لوگ

مَا وَلّٰىهُمْ
کہ کس چیز نے پھیر دیا ہے مسلمانوں کے رخ کو

عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ
ان کے اس قبلے سے کہ تھے (پہلے) یہ جس پر کہو (اے نبیؐ)

لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ
اللہ ہی کا ہے مشرق اور مغرب چلاتا ہے وہ

مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۱۴۲
جسے چاہتا ہے سیدھے راستے پر ۝۱۴۲

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا
اور اس طرح بنا دیا ہے ہم نے تم کو ایک امت معتدل

لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ
تاکہ بنو تم گواہ لوگوں پر اور ہو

الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا
رسول تم پر گواہی دینے والا اور نہیں مقرر کیا تھا ہم نے

الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ
وہ قبلہ کہ تھے تم (پہلے) جس پر مگر اس غرض سے کہ دیکھیں ہم

مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ
کہ کون پیروی کرتا ہے رسول کی اور کون پھر جاتا ہے

عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً
اپنے الٹے پاؤں اور بے شک تھا یہ (قبلہ بدلنا) بہت گراں

اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ
سوائے ان لوگوں کے جنہیں ہدایت دی اللہ نے۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ
اور نہیں ہے اللہ ایسا کہ ضائع کر دے تمہارا ایمان۔

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۴۳
بیشک اللہ انسانوں پر بہت ہی شفیق اور رحم کرنے والا ہے ۝۱۴۳

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ
بیشک دیکھ رہے ہیں ہم بار بار اٹھنا تمہارے چہرے کا

فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً
آسمان کی طرف سو پھیرے دیتے ہیں ہم تمہیں اسی قبلے کی طرف

تَرْضٰىهَا ۠ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ
جسے تم پسند کرتے ہو سو پھیر لو تم اپنا رخ طرف

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا
مسجد حرام کے اور جہاں بھی ہوا کرو تم پھیر لیا کرو

وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ
اپنے رخ (نماز میں) اسی کی جانب اور بیشک وہ لوگ جنہیں

أُوتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ	دی گئی کتاب الٰہی خوب جانتے ہیں کہ یہی (قبلہ) حق ہے
مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ	ان کے رب کی طرف سے اور نہیں ہے اللہ بے خبر
عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٤﴾	ان کاموں سے جو یہ کر رہے ہیں ﴿۱۴۴﴾
وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ	اور اگر لے آؤ تم اُن لوگوں کے پاس جنہیں دی گئی کتاب
بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ ۚ	تمام نشانیاں پھر بھی نہ پیروی کریں گے وہ تمہارے قبلے کی
وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ	اور نہ ہو تم پیروی کرنے والے اُن کے قبلے کی
وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ	اور نہیں ہے ان میں کوئی گروہ پیروی کرنے والا
قِبْلَةَ بَعْضٍ ۚ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ	دوسرے گروہ کے قبلے کی اور اگر کہیں پیچھے چل پڑے تم
أَهْوَاءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ	ان کی خواہشات کے اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس
مِنَ الْعِلْمِ ۙ إِنَّكَ إِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِينَ ﴿١٤٥﴾	علم تو یقیناً تم بھی اندریں صورت ہو گے ظالموں میں سے ﴿۱۴۵﴾
الَّذِينَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُونَهُ	وہ لوگ جنہیں دی ہم نے کتاب پہچانتے ہیں اس (قبلہ) کو
كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ ۖ وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنْهُمْ	جیسے پہچانتے ہیں اپنی اولاد کو لیکن کچھ لوگ ان میں سے
لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٤٦﴾	چھپاتے ہیں حق کو جانتے بوجھتے ﴿۱۴۶﴾
الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	حق یہی ہے تیرے رب کی طرف سے
فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿١٤٧﴾	پس تم ہرگز نہ ہونا شک کرنے والوں میں سے ﴿۱۴۷﴾
وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ	اور ہر ایک کے لیے ہے رخ کرنے کی ایک سمت کہ وہ
مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۗ	منہ کرتا ہے اس کی طرف سو سبقت لے جاؤ تم نیک کاموں میں۔
أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا ۗ	جہاں کہیں بھی ہو گے تم لائے گا تم کو اللہ اکٹھا،
إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٤٨﴾	بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۴۸﴾

وقف لازم

وقف منزل

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ	اور جہاں سے بھی نکلو تم موڑو اپنا رخ (نماز میں)
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ	مسجد الحرام کی طرف اور بیشک یہی حق ہے
مِنْ رَبِّكَ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ	تمہارے رب کی طرف سے اور نہیں ہے اللہ بے خبر
عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٩﴾	اس سے جو تم کرتے ہو ﴿١٤٩﴾
وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ	اور جہاں سے بھی نکلو تم موڑو اپنا رخ (نماز میں)
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا	مسجد الحرام کی طرف اور جہاں کہیں بھی
كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ	ہو تم تو موڑو اپنے رخ اسی کی جانب
لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ	تاکہ نہ رہے لوگوں کے پاس تمہارے خلاف کوئی حجت
إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ	سوائے ان کے جو بے انصاف ہیں ان میں سے
فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي	سو نہ ڈرو تم ان سے بلکہ مجھ ہی سے ڈرو
وَلِأُتِمَّ	اور مسجد الحرام کی طرف رخ کرنا اس لیے ضروری ہے تاکہ پورا کروں میں
نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٠﴾	اپنا انعام تم پر اور اس لیے بھی، تاکہ تم ہدایت پاؤ ﴿١٥٠﴾
كَمَا أَرْسَلْنَا	(یہ قبلہ مقرر کرنا بھی اسی طرح کا انعام ہے) جیسا کہ بھیجا ہم نے
فِيكُمْ رَسُولًا مِنْكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ	تم میں ایک رسول تم ہی میں سے جو پڑھ کر سناتا ہے تمہیں
آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ	ہماری آیات اور پاک کرتا ہے تم کو اور تعلیم دیتا ہے تم کو
الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ	کتاب اللہ کی اور حکمت کی اور سکھاتا ہے تم کو
مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿١٥١﴾	وہ باتیں جو تم نہیں جانتے تھے ﴿١٥١﴾
فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي	پس یاد رکھو تم مجھے میں یاد رکھوں گا تمہیں اور شکر گزار بنو میرے
وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾	اور نہ کرو ناشکری میری ﴿١٥٢﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو مدد حاصل کرو صبر سے
وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾	اور نماز سے بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿۱۵۳﴾
وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ	اور نہ کہو اُن کو جو مارے جائیں اللہ کی راہ میں، مردہ
بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾	بلکہ وہ تو زندہ ہیں لیکن تمہیں (ان کی زندگی کا) شعور نہیں ﴿۱۵۴﴾
وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ	اور ضرور آزمائیں گے ہم تم کو کسی قدر خوف اور بھوک سے
وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ	اور (مبتلا کر کے) نقصان میں مال و جان کے
وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾	اور آمدنیوں کے اور خوشخبری دو صبر کرنے والوں کو ﴿۱۵۵﴾
الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ	وہ (صبر کرنے والے) کہ جب پہنچتی ہے انہیں کوئی مصیبت
قَالُوْۤا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ	تو کہتے ہیں بیشک ہم اللہ ہی کے ہیں اور بیشک ہمیں
اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾	اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۱۵۶﴾
اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ	(دراصل) یہی وہ لوگ ہیں کہ ان پر ہیں عنایتیں ان کے رب کی
وَرَحْمَةٌ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾	اور رحمتیں بھی اور یہی لوگ ہیں جو ہدایت یافتہ ہیں ﴿۱۵۷﴾
اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ	بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں
فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ	سو جو شخص حج کرے بیت اللہ کا یا عمرہ کرے
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ	تو نہیں ہے کچھ گناہ اس پر کہ سعی کرے ان دونوں کے درمیان
وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ	اور جو شخص خوشدلی سے کرتا ہے کوئی نیک کام
فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾	تو بیشک اللہ ہے قدردان، سب کچھ جاننے والا ﴿۱۵۸﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا	بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں ہمارے نازل کیے ہوئے
مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا	واضح احکام کو اور ہدایت کو اس کے بعد بھی کہ

بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ
فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ
وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۙ ﴿١٥٩﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا
وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ
اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٠﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ
اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ
وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۙ ﴿١٦١﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ
عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾
وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾ ع ٢
اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا
يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ

کھول کر بیان کر دیے ہیں ہم نے وہ لوگوں کے لیے
اس کتاب میں وہی لوگ ہیں کہ لعنت کرتا ہے ان پر اللہ بھی
اور لعنت کرتے ہیں ان پر سب لعنت کرنے والے ﴿١٥٩﴾
البتہ وہ لوگ جنہوں نے توبہ کر لی اور اپنی اصلاح کر لی
اور بیان کرنے لگے (جو کچھ چھپاتے تھے) تو یہی لوگ ہیں کہ
معاف کر دوں گا میں ان کو اور میں ہی تو ہوں
بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿١٦٠﴾
بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کا رویہ اختیار کیا اور مر گئے کافر ہی
یہی لوگ ہیں کہ ہے ان پر لعنت اللہ کی اور فرشتوں کی
اور انسانوں کی، سب کی ﴿١٦١﴾
ہمیشہ رہیں گے یہ (گرفتار) لعنت میں نہ ہلکا کیا جائے گا
ان کا عذاب اور نہ انہیں مہلت ملے گی ﴿١٦٢﴾
اور تم سب کا معبود ایسا معبود ہے جو ایک ہی ہے۔
نہیں ہے کوئی معبود اس کے سوا بڑا مہربان نہایت رحم والا ﴿١٦٣﴾
بیشک پیدا کرنے میں آسمانوں کے اور زمین کے
اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں شب و روز کے
اور کشتیوں میں جو چلتی ہیں سمندر میں وہ (چیزیں) لے کر جو
نفع بخش ہیں انسانوں کے لیے اور یہ جو نازل کیا اللہ نے
آسمان سے پانی پھر زندگی بخشی اس کے ذریعہ سے

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا	زمین کو مردہ ہونے کے بعد اور پھیلائی اس میں
مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ	ہر طرح کی جاندار مخلوق اور ہواؤں کی گردش میں
وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ	اور بادلوں میں جو تابع فرمان بنا کر رکھے گئے ہیں درمیان آسمان
وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ	و زمین کے یقیناً ان سب چیزوں میں نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾	عقلمندوں کے لیے ﴿۱۶۴﴾
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ	اور لوگوں میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو بناتے ہیں
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ	اللہ کے سوا دوسروں کو اللہ کا مدمقابل محبت کرتے ہیں ان سے
كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ	ایسی محبت جیسی اللہ سے ہونی چاہیے۔ حالانکہ وہ لوگ جو
اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ	ایمان والے ہیں سب سے بڑھ کر محبوب رکھتے ہیں اللہ کو۔
وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا	اور کاش سوجھ جائے ان ظالموں کو
اِذْ	(آج ہی وہ کچھ جو سوجھنے والا ہے انہیں) اس وقت جب
يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ	دیکھیں گے عذاب کہ بیشک قوت اللہ ہی کے پاس ہے
جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ	ساری کی ساری اور یہ کہ بیشک اللہ
شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾	بہت سخت ہے عذاب دینے میں ﴿۱۶۵﴾
اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا	جب بیزاری کا اظہار کریں گے وہ جن کی پیروی کی گئی تھی
مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا	اُن سے جنہوں نے پیروی کی تھی اور دیکھ رہے ہوں گے
الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾	عذاب کو اور منقطع ہو چکے ہوں گے اُن کے تمام ذرائع اور وسائل ﴿۱۶۶﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا	اور کہیں گے وہ جنہوں نے پیروی کی تھی: کاش کہ ہوتا ہمارے لیے
كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ	ایک موقع پھر (دنیا میں جانے کا) تو بیزاری کا اظہار کرتے ہم بھی

مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ
كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ
عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ
حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ٘ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾
اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ
وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ
مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ
اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ
شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾
وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ
الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً
وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ
فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ

ان سے اسی طرح جیسے بیزاری ظاہر کی ہے انہوں نے ہم سے۔
اس طرح بتا دکھائے گا اللہ ان کے اعمال کو حسرت و پشیمانی
اُن کے لیے اور ہرگز نہیں نکل سکیں گے وہ دوزخ سے ﴿۱۶۷﴾
اے لوگو! کھاؤ وہ چیزیں جو ہیں زمین میں،
حلال اور پاکیزہ اور نہ پیروی کرو شیطان کے قدموں کی۔
بیشک وہ ہے تمہارا کھلا دشمن ﴿۱۶۸﴾
وہ تو بس حکم دیتا ہے تم کو برائی کا اور بے حیائی کا
اور اس بات کا کہ کہو تم اللہ کے بارے میں
وہ باتیں جن کے متعلق تمہیں علم نہیں (کہ اللہ نے فرمائی ہیں)۔ ﴿۱۶۹﴾
اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ پیروی کرو ان (احکام) کی جو
نازل کیے ہیں اللہ نے تو کہتے ہیں نہیں بلکہ ہم تو پیروی کریں گے
ان (طور طریقوں) کی جن پر پایا ہے ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو۔
کیا پھر بھی کہ ہوں ان کے باپ دادا ایسے جو نہ سمجھتے ہوں
کچھ اور نہ سیدھے راستے پر ہوں؟ ﴿۱۷۰﴾
اور مثال ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا ایسی ہے جیسے
کوئی شخص پکارے ان کو جو نہیں سنتے (کچھ) سوائے پکارنے
اور چلانے کے بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں
سو وہ کچھ نہیں سمجھتے ﴿۱۷۱﴾
اے ایمان والو! کھاؤ پاکیزہ چیزیں

مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ	جو عطا کی ہیں ہم نے تم کو اور شکر ادا کرو اللہ کا اگر ہو تم
اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾	واقعی اسی کی عبادت کرنے والے ﴿۱۷۲﴾
اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ	اس نے تو بس حرام کیا ہے تم پر مُردار، خون،
وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ	خنزیر کا گوشت اور ہر وہ چیز کہ پکارا جائے اس پر
لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ	نام غیر اللہ کا پھر جو مجبور ہو جائے جبکہ وہ سرکش بھی نہ ہو
وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ	اور حد سے بڑھنے والا بھی نہ ہو تو کچھ گناہ نہیں اس پر۔
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾	بیشک اللہ بہت معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۷۳﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں اس کو جو نازل کیا ہے اللہ نے
مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ	اپنی کتاب میں اور لیتے ہیں اس کے بدلے تھوڑی قیمت
اُولٰۗىِٕكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ	یہ لوگ نہیں بھرتے اپنے پیٹ میں
اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	مگر آگ اور نہیں بات کرے گا اُن سے اللہ روزِ قیامت
وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ښ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾	اور نہ پاک کرے گا ان کو اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۱۷۴﴾
اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ	یہ وہ لوگ ہیں کہ خریدی ہے انہوں نے گمراہی
بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ	ہدایت کے بدلے میں اور عذاب مغفرت کے بدلے میں
فَمَآ اَصْبَرَھُمْ عَلَي النَّارِ ﴿۱۷۵﴾	سو کس قدر صبر کرنے والے ہیں یہ دوزخ پر ﴿۱۷۵﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۭ	یہ اس لیے کہ اللہ نے نازل کی ہے یہ کتاب سچائی کے ساتھ
وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ	اور بیشک جنہوں نے اختلاف کیا اس کتاب میں
لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ ع	وہ ضد میں بہت دور جا نکلے ہیں ﴿۱۷۶﴾
لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْھَكُمْ	نہیں ہے نیکی یہی کہ کر لو تم اپنے چہرے

قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ
مشرق کی طرف یا مغرب کی طرف بلکہ نیکی (یہ ہے کہ)

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ
آدمی ایمان لائے اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور فرشتوں پر

وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ
اور اللہ کی کتاب پر اور پیغمبروں پر اور دے مال

عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
اس کی محبت میں، رشتے داروں کو اور یتیموں کو

وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ
اور مسکینوں کو اور مسافروں کو اور مانگنے والوں کو

وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ
اور گردنیں چھڑانے میں اور قائم کرے نماز

وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ
اور دے زکوٰۃ اور (نیک وہ ہیں جو) پورا کرنے والے ہیں اپنے عہد کو

اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ
جب عہد کر لیں اور ثابت قدم رہنے والے ہیں تنگدستی میں

وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ اُولٰٓئِكَ
اور جسمانی تکالیف میں اور جنگ کے وقت، یہی

الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾
لوگ ہیں راست باز اور یہی لوگ ہیں متقی ﴿١٧٧﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ
اے ایمان والو! فرض کر دیا گیا ہے تم پر

الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ۭ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ
قصاص لینا مقتولوں کا (قتل کیا جائے) آزاد بدلے میں آزاد کے

وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ۭ
اور غلام، بدلے میں غلام کے اور عورت بدلے میں عورت کے۔

فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ
سو وہ شخص جس کو معاف کر دیا جائے اس کے بھائی کی طرف سے

شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ
(قصاص میں سے) کچھ تو لازم ہے (اس پر) پیروی کرنا معروف طریقے کی

وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ۭ ذٰلِكَ
اور ادا کرنا مقتول (کے ورثا) کو احسن طریقے سے یہ

تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۭ
رعایت ہے تمہارے رب کی طرف سے اور رحمت ہے۔

فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ
پھر جو زیادتی کرے اس کے بعد تو اس کے لیے ہے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٨﴾
دردناک عذاب ﴿١٧٨﴾

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ	اور تمہارے لیے قصاص (کے حکم) میں زندگی ہے
يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٩﴾	اے عقل والو تاکہ تم بچے رہو (خونریزی سے) ﴿١٧٩﴾
كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ	فرض کر دیا گیا ہے تم پر جب آپہنچے تم میں سے کسی کی
الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖۚ الْوَصِيَّةُ	موت (کی گھڑی)، اگر چھوڑے مال۔ وصیت کرنا
لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ	والدین کے لیے اور رشتے داروں کے لیے معروف طریقے سے
حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٨٠﴾	یہ حق ہے، اللہ سے ڈرنے والوں پر ﴿١٨٠﴾
فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ	پھر جو کوئی بدلے وصیت کو اسے سننے کے بعد تو بس
اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	اس کا گناہ ان لوگوں پر ہے جو اسے بدلیں گے بیشک اللہ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٨١﴾	ہر بات سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے ﴿١٨١﴾
فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ	پھر اگر کسی کو اندیشہ ہو وصیت کرنے والے کی طرف سے
جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ	حق تلفی یا کسی گناہ کا اور وہ صلح کرادے ان کے درمیان
فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ	تو کوئی گناہ نہیں اس پر۔ بیشک اللہ بہت معاف فرمانے والا
رَّحِيْمٌ ﴿١٨٢﴾	اور رحم کرنے والا ہے ﴿١٨٢﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ	اے ایمان والو! فرض کیے گئے ہیں تم پر
الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ	روزے جیسے فرض کیے گئے تھے ان لوگوں پر جو
مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٨٣﴾	تم سے پہلے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو ﴿١٨٣﴾
اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ	چند دن میں گنتی کے پھر اگر کوئی ہو تم میں سے
مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ	بیمار یا سفر میں تو تعداد پوری کرے
مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ وَعَلَى الَّذِيْنَ	دوسرے دنوں میں اور ان لوگوں پر جو

يُطِيقُونَهٗ فِدْيَةٌ	طاقت رکھتے ہوں روزے کی (پھر نہ رکھیں تو) فدیہ ہے
طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۭ فَمَنْ تَطَوَّعَ	کھانا کھلانا ایک مسکین کو پھر جو شخص کرے گا اپنی خوشی سے
خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ۭ وَاَنْ تَصُوْمُوْا	کوئی نیکی تو یہ بہتر ہے اسی کے لیے اور یہ کہ روزہ رکھو تم
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾	بہتر ہے تمہارے لیے اگر تم سمجھو ﴿۱۸۴﴾
شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ	رمضان کا مہینہ وہ (مہینہ) ہے نازل کیا گیا جس میں
الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ	قرآن (جو) ہدایت ہے انسانوں کے لیے
وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى	اور (اس میں) روشن نشانیاں ہیں ہدایت کی
وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ	اور (حق کو باطل سے) جدا کرنے کی سو جو کوئی پائے تم میں سے
الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۭ	اس مہینے کو تو لازم ہے اس پر کہ روزے رکھے اس میں ۔
وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ	اور جو شخص ہو بیمار یا سفر میں تو تعداد پوری کرے
مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ يُرِيْدُ	دوسرے دنوں میں (یہ حکم اس لیے دیا گیا ہے کہ) چاہتا ہے
اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ	اللہ تمہارے لیے آسانی اور نہیں چاہتا تمہارے لیے
الْعُسْرَ ۡ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ	دشواری اور اس لیے کہ پورا کرو تم گنتی کو
وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰي مَا ھَدٰىكُمْ	اور اس لیے کہ کبریائی بیان کرو تم اللہ کی اس ہدایت پر جو عطا کی اس نے تم کو
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾	اور اس لیے بھی کہ شکر گزار بنو تم ﴿۱۸۵﴾
وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّىْ	اور جب پوچھیں تم سے (اے محمدؐ) میرے بندے میرے بارے میں
فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ ۭ اُجِيْبُ	تو بیشک میں تو قریب ہی ہوں جواب دیتا ہوں میں
دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ	پکارنے والے کی پکار کا جب پکارتا ہے وہ مجھے
فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ	تو چاہیے کہ وہ حکم مانیں میرا اور یقین رکھیں مجھ پر

لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿١٨٦﴾	تاکہ وہ راہ راست پالیں ﴿١٨٦﴾
اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ	حلال کیا گیا ہے تمہارے لیے روزے کی رات میں
الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ	بے حجاب ہونا اپنی بیویوں کے ساتھ وہ لباس ہیں
لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ	تمہارے لیے اور تم لباس ہو ان کے لیے جانتا ہے اللہ
اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ	کہ بیشک تم خیانت کرتے تھے اپنے آپ سے
فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ	سو عنایت فرمائی اس نے تم پر اور درگزر کیا تم سے
فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا	لہٰذا اب مباشرت کرو ان سے اور طلب کرو اس کو جو
كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۪ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى	مقدر کر رکھا ہے اللہ نے تمہارے لیے اور کھاؤ اور پیو حتّٰی کہ
يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ	نمایاں نظر آجائے تم کو (صبح کی) سفید دھاری
مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۪	(رات کی) سیاہ دھاری سے فجر کو
ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ	پھر پورا کرو تم روزے کو رات تک
وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ	اور مت مباشرت کرو ان سے جبکہ تم معتکف ہو
فِى الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ	مساجد میں یہ حدیں ہیں (مقرر کردہ) اللہ کی
فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ	پس نہ نزدیک جانا تم ان کے اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے
اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٨٧﴾	اللہ اپنے احکام لوگوں کے لیے تاکہ وہ (غلط رویے سے) بچیں ﴿١٨٧﴾
وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ	اور نہ کھاؤ تم ایک دوسرے کا مال آپس میں ناحق
وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا	اور (نہ) پہنچاؤ اس کو حاکموں تک اس غرض سے کہ کھا جاؤ
فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ	کچھ حصہ لوگوں کے مال کا ناجائز طریقے سے
وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٨﴾ ع	حالانکہ تم جانتے ہو ﴿١٨٨﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ	پوچھتے ہیں تم سے نئے چاند کے بارے میں ۔
قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ	کہو یہ ہماری تاریخیں مقرر کرنے کا ذریعہ ہیں لوگوں کے لیے
وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا	اور حج کے اوقات کا بھی اور نہیں ہے نیکی یہ کہ آؤ تم
الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ	گھروں میں ان کے پچھواڑے سے بلکہ نیکوکار
مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪	وہ ہے جو ڈرے اللہ سے اور آؤ تم گھروں میں ان کے دروازوں سے
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٨٩﴾	اور ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿١٨٩﴾
وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ	اور لڑو اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے جو
يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ	لڑتے ہیں تم سے اور زیادتی نہ کرو۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿١٩٠﴾	بیشک اللہ پسند نہیں کرتا زیادتی کرنے والوں کو ﴿١٩٠﴾
وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ	اور قتل کرو انہیں (بحالتِ جنگ) جہاں بھی پاؤ تم انہیں
وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ	اور نکال دو تم انہیں جہاں سے نکالا ہو انہوں نے تم کو
وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ	اور فتنہ زیادہ برا ہے قتل سے
وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اور نہ لڑو تم ان سے مسجدِ حرام کے قریب
حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ	جب تک کہ نہ لڑیں وہ تم سے وہاں پھر اگر لڑیں وہ تم سے (وہاں)
فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩١﴾	تو قتل کرو تم ان کو یہی ہے سزا ایسے کافروں کی ﴿١٩١﴾
فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ	پھر اگر وہ باز آجائیں تو بیشک اللہ معاف فرمانے والا،
رَّحِيْمٌ ﴿١٩٢﴾	ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے ﴿١٩٢﴾
وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ	اور جنگ کرو ان سے حتیٰ کہ نہ باقی رہے فتنہ
وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا	اور ہو جائے دین صرف اللہ کے لیے پھر اگر باز آجائیں وہ

فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۹۳
اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ
وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ۭ فَمَنِ اعْتَدٰى
عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا
اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝۱۹۴
وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا
بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۚ وَاَحْسِنُوْا ۚ
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۹۵
وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۭ فَاِنْ
اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ
مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا
رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ۭ
فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا
اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ
مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ
فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۪ فَمَنْ تَمَتَّعَ
بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ
مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ

تو نہیں (روا) زیادتی مگر ظالموں پر ۱۹۳
ماہِ حرام (کی پابندی) ہے بدلے میں ماہِ حرام (کی پابندی) کے
اور تمام حرمتیں ادلے کا بدلہ ہیں لہٰذا جو شخص زیادتی کرے
تم پر تو تم بھی زیادتی کرو اس پر ویسی ہی جیسی
زیادتی کی ہو اس نے تم پر اور ڈرتے رہو اللہ سے
اور یقین رکھو کہ بیشک اللہ متقیوں کے ساتھ ہے ۱۹۴
اور خرچ کرو اللہ کی راہ میں اور نہ ڈالو
(خود کو) اپنے ہاتھوں ہلاکت میں اور احسان کا طریقہ اختیار کرو
بیشک اللہ محبوب رکھتا ہے اچھے کام کرنے والوں کو ۱۹۵
اور پورا کرو حج اور عمرہ اللہ کے لیے پھر اگر
کوئی رکاوٹ پیش آ جائے تو جو میسر آ جائے
کوئی قربانی کا جانور (پیش کرو اللہ کے حضور) اور نہ مونڈو
اپنے سر جب تک کہ نہ پہنچ جائے قربانی اپنی جگہ پر
پھر جو شخص ہو تم میں سے بیمار
یا ہو اسے کوئی تکلیف سر میں تو وہ بطورِ فدیہ
روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے
پھر جب تمہیں اطمینان نصیب ہو تو جو شخص فائدہ اٹھائے
عمرہ کرنے کا حج کے ساتھ تو (وہ ذبح کرے) جو میسر آئے
قربانی کا جانور پھر اگر کوئی نہ پائے (قربانی کا جانور)

فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ	تو روزے رکھے، تین دن کے حج (کے دنوں) میں
وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ	اور سات روزے جب (گھر) لوٹے، یہ ہوئے
عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ	پورے دس، یہ (عمرہ کی اجازت) اس شخص کے لیے ہے،
لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ	نہ ہو جس کا گھر بار
حَاضِرِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا	مسجدِ حرام کے قریب۔ اور ڈرتے رہو
اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	اللہ سے اور خوب جان لو کہ بیشک اللہ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾	بہت سخت ہے عذاب دینے میں ﴿۱۹۶﴾
اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ	حج کے مہینے جانے پہچانے ہیں لہٰذا جس نے
فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ	ارادہ کر لیا ان مہینوں میں حج کا
فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ	تو جائز نہیں بے حجاب ہونا عورت سے اور نہ فسق و فجور
وَلَا جِدَالَ فِى الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا	اور نہ لڑائی جھگڑا حج کے دوران میں اور جو بھی کرتے ہو تم
مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا	کوئی نیک کام جانتا ہے اسے اللہ اور زادِ راہ لے کر چلو
فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۚ	کہ بیشک بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے
وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾	اور مجھ سے ڈرتے رہو اے عقل والو ﴿۱۹۷﴾
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا	نہیں ہے تم پر کوئی گناہ اس میں کہ تلاش کرو تم (حج کے دوران)
فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ	رزقِ حلال اپنے رب کے ہاں سے پھر جب (واپس) چلو تم
مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ	عرفات سے تو ذکر کرو اللہ کا
عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ وَاذْكُرُوْهُ	مشعرِ حرام (مزدلفہ) میں ٹھہر کر۔ اور ذکر کرو اللہ کا
كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ	اسی طریقے سے جس کی ہدایت کی ہے اللہ نے تم کو اور اگرچہ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ ع ۲۵

كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾
ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ
اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾
فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ
كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ
فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ
اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا وَمَا
لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ
اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ
حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ
وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِىْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ
فَمَنْ تَعَجَّلَ فِىْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ
عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ
لِمَنِ اتَّقٰى ؕ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ

النصف

تھے تم اس سے پہلے گمراہوں میں سے ﴿۱۹۸﴾
علاوہ ازیں (اے قریش!) تم بھی (واپس) چلو جہاں سے
روانہ ہوتے ہیں سب لوگ اور معافی مانگو اللہ سے ۔
بیشک اللہ معاف فرمانے والا ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے ﴿۱۹۹﴾
پھر جب ادا کر چکو تم مناسک اپنے حج کے تو ذکر کرو اللہ کا
جیسے ذکر کیا کرتے تھے تم اپنے آباؤ اجداد کا بلکہ اس سے بڑھ کر۔
سو کچھ لوگ تو ایسے ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب!
دے دے ہمیں دنیا ہی میں (سب کچھ) اور نہیں
ایسے شخص کے لیے آخرت میں کوئی حصہ ﴿۲۰۰﴾
اور کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب!
عطا فرما ہمیں دنیا میں بھی اچھائی اور بھلائی اور آخرت میں بھی
اچھائی اور بھلائی اور بچا تو ہمیں آگ کے عذاب سے ﴿۲۰۱﴾
یہی لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے حصہ ان کی کمائی کا
اور اللہ جلد حساب چکانے والا ہے ﴿۲۰۲﴾
اور یاد کرو اللہ کو گنتی کے چند دنوں میں
پھر جو جلدی چلا گیا دو ہی دنوں میں تو نہیں ہے کوئی گناہ
اس پر اور جو ٹھہرا رہا تو نہیں ہے کوئی گناہ اس پر بھی
(یہ رعایت) اس کے لیے ہے جس نے تقویٰ اختیار کیا
اور ڈرتے رہو اللہ سے اور خوب جان لو کہ بیشک تم

اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۲۰۳
اسی کے حضور اکٹھے کیے جاؤ گے ۲۰۳

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ
اور انسانوں میں سے کوئی تو (ایسا) ہے کہ پسند آتی ہیں تم کو

قَوْلُهٗ فِی الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
اس کی باتیں دنیاوی زندگی کے اعتبار سے

وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِیْ قَلْبِهٖ ۙ
اور گواہ ٹھہراتا ہے وہ اللہ کو اس پر جو اس کے دل میں ہے

وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ۲۰۴
حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے ۲۰۴

وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى
اور جب جاتا ہے (تمہارے پاس سے) تو دوڑ دھوپ کرتا ہے

فِی الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ
زمین میں کہ فساد پھیلائے اس میں اور تباہ و برباد کرے

الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ
کھیتی کو اور نسل کو

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۲۰۵
حالانکہ اللہ نہیں پسند کرتا فساد کو ۲۰۵

وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ
اور جب کہا جاتا ہے اس سے کہ ڈرو اللہ سے

اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ
تو آمادہ کرتا ہے اس کو غرورِ نفس گناہ پر سو کافی ہے اس کے لیے

جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ۲۰۶
جہنم اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے ۲۰۶

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِیْ
اور انسانوں میں ہی سے کوئی ایسا بھی ہے جو کھپا دیتا ہے

نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ
اپنی جان اللہ کی رضا جوئی میں

وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۲۰۷
اور اللہ بہت ہی مہربان ہے اپنے بندوں پر ۲۰۷

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ
اے ایمان والو! داخل ہو جاؤ اسلام میں

كَآفَّةً ۪ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ
پورے پورے اور نہ چلو شیطان کے نقش قدم پر

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۲۰۸
بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ۲۰۸

فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ
پھر اگر تم ڈگمگا گئے اس کے بعد بھی کہ آچکے ہیں تمہارے پاس

الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا	واضح احکام تو جان رکھو کہ
اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾	بیشک اللہ زبردست ہے بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۰۹﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ	کیا انتظار کرتے ہیں یہ لوگ اس بات کا کہ آجائے ان کے پاس
اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ	خود اللہ ابر کے سائبانوں میں فرشتے ساتھ لیے
وَقُضِيَ الْاَمْرُ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ	اور فیصلہ کر ڈالا جائے معاملہ کا اور اللہ ہی کی طرف
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾	لوٹائے جانے والے ہیں سارے معاملات ﴿۲۱۰﴾
سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ	پوچھ لو، بنی اسرائیل سے کہ کس قدر دی تھیں ہم نے ان کو
مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَمَنْ يُّبَدِّلْ	کھلی کھلی نشانیاں، اور جو کوئی بدل دے
نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُ	اللہ کی نعمت کو اس کے بعد کہ آچکی ہو وہ اس کے پاس
فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾	تو بیشک اللہ بہت سخت ہے عذاب دینے میں ﴿۲۱۱﴾
زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا	خوشنما بنا دیا گیا ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر اختیار کیا
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ	دنیاوی زندگی کو اور مذاق اڑاتے ہیں یہ
مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا	ان لوگوں کا جو ایمان والے ہیں، اور وہ لوگ جو متقی ہیں
فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَاللّٰهُ	برتر ہوں گے ان سے قیامت کے دن (رہا دنیا کا رزق، تو اللہ
يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾	رزق دیتا ہے جسے چاہے بے حساب ﴿۲۱۲﴾
كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۣ	تھے سب انسان ایک ہی امت۔
فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ	پھر ان میں اختلافات ہو گئے، تو بھیجے اللہ نے انبیا
مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ	بشارت دینے والے اور خبردار کرنے والے اور نازل کی
مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ	اُن کے ساتھ اپنی کتاب، مبنی برحق تاکہ فیصلہ کرے وہ

وقف لازم

بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ	لوگوں کے درمیان ان باتوں کا اختلاف کرتے تھے وہ جن میں۔
وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ	اور نہیں اختلاف کیا کتاب میں مگر ان لوگوں نے جنہیں
أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ	دی گئی تھی وہ اس کے بعد کہ آچکے تھے ان کے پاس
الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۖ فَهَدَى اللَّهُ	واضح احکام محض آپس کی ضد کی بنا پر پھر ہدایت دی اللہ نے
الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا	ان لوگوں کو جو ایمان لائے (محمدؐ پر) ان باتوں میں جن میں
اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ ۗ	اختلاف کیا کرتے تھے (پہلے لوگ)، حق کی اپنے حکم سے
وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ	اور اللہ ہی ہدایت دیتا ہے جسے چاہے
إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢١٣﴾	سیدھے راستے کی ﴿٢١٣﴾
أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا	پھر کیا سمجھ رکھا ہے تم نے (اے مسلمانو!) کہ داخل ہو جاؤ گے تم
الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ	جنت میں جبکہ ابھی نہیں پیش آئے تم کو احوال ان لوگوں کے سے جو
خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ	ہو گزرے ہیں تم سے پہلے پہنچی ان کو تنگ دستی
وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّىٰ	اور مصیبت والم اور وہ ڈول گئے حتیٰ کہ
يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ	پکار اٹھا رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ:
مَتَىٰ نَصْرُ اللَّهِ ۗ	کب آئے گی مدد اللہ کی؟
أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ ﴿٢١٤﴾	(جواب آیا) سن لو! مدد اللہ کی آیا ہی چاہتی ہے ﴿٢١٤﴾
يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ	پوچھتے ہیں لوگ تم سے کہ کیا چیز خرچ کریں وہ؟
قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ	کہو جو کچھ خرچ کرو تم مال میں سے سو وہ ہے والدین کے لیے،
وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ	رشتہ داروں کے لیے اور یتیموں، مسکینوں
وَابْنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ	اور مسافروں کے لیے اور جو بھی کرتے ہو تم کوئی بھلائی

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾	تو بیشک اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۲۱۵﴾
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ	فرض کیا گیا تم پر جنگ کرنا اور وہ ناگوار ہے تمہیں
وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْــًٔـا وَّهُوَ	اور ہو سکتا ہے کہ ناپسند کرو تم کسی چیز کو جبکہ ہو وہ
خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا	بہتر تمہارے حق میں اور ہو سکتا ہے کہ پسند کرو تم
شَيْــًٔـا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ	کسی چیز کو جبکہ ہو وہ بری تمہارے حق میں اور اللہ جانتا ہے
وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾	اور تم نہیں جانتے ﴿۲۱۶﴾
يَسْـَٔـلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ	پوچھتے ہیں تم سے حرمت والے مہینے کے بارے میں
قِتَالٍ فِيْهِ ۭ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ	کہ جنگ کرنا اس میں (کیسا ہے؟) کہو جنگ کرنا اس میں
كَبِيْرٌ ۭ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بڑا گناہ ہے لیکن روکنا اللہ کی راہ سے
وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۤ	اور نہ ماننا اللہ کو اور (روکنا) مسجد حرام سے
وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ	اور نکال دینا اہل حرم کو وہاں سے اس سے بھی بڑا گناہ ہے
عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ	اللہ کے نزدیک اور فتنہ انگیزی (بڑا گناہ) ہے
مِنَ الْقَتْلِ ۭ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ	قتل سے بھی اور وہ تو تم سے لڑتے ہی جائیں گے
حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ	یہاں تک کہ پھیر دیں تم کو تمہارے دین سے
اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۭ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ	اگر ان کا بس چلے اور جو شخص پھرے گا
مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ	تم میں سے اپنے دین سے پھر مر جائے
وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ	کافر ہی تو یہی لوگ ہیں کہ ضائع ہو جائیں گے
اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ	اُن کے اعمال دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی
وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا	اور یہی لوگ ہیں جہنمی وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾	ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۱۷﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا	بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی
وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ	اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں یہی لوگ
يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ	اُمیدوار رہتے ہیں اللہ کی رحمت کے اور اللہ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾	بہت زیادہ معاف کرنے والا نہایت مہربان ہے ﴿۲۱۸﴾
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ؕ	پوچھتے ہیں تم سے (حکم) شراب کا اور جُوئے کا۔
قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ	کہہ دو ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور کچھ فائدے بھی ہیں
لِلنَّاسِ ۫ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ	لوگوں کے لیے مگر ان کا گناہ زیادہ بڑا ہے ان کے فائدے سے۔
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ؕ	اور پوچھتے ہیں تم سے کہ کیا خرچ کریں (اللہ کی راہ میں)
قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ	کہو جو زائد ہو (ضرورت سے) اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے
اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۙ﴿۲۱۹﴾	اللہ تمہارے لیے احکام تاکہ تم غور و فکر کرو ﴿۲۱۹﴾
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ	(غور و فکر کرو) دُنیا اور آخرت کے بارے میں۔
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ	اور پوچھتے ہیں تم سے یتیموں کے بارے میں کہو جس میں ہو بھلائی
لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ	ان کے لیے وہی بہتر ہے اور اگر تم اپنا اور ان کا خرچ اکٹھا کرلو
فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ	تو بہرحال وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے
الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ	کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون ہے
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور اگر چاہتا اللہ تو تم پر مشقت ڈال دیتا، بیشک اللہ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾	زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۲۰﴾
وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ	اور نہ نکاح کرنا تم مشرک عورتوں سے

حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۭ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ
خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ
وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ
حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۭ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ
خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ۭ
اُولٰۗىِٕكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ښ وَاللّٰهُ
يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ
بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٢١﴾ ع
وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ قُلْ
هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاۗءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ
وَلَا تَقْرَبُوْھُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ
فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْھُنَّ
مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ
الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿٢٢٢﴾
نِسَاۗؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ
اَنّٰى شِئْتُمْ ۡ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ۭ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ

جب تک کہ نہ ایمان لے آئیں وہ اور البتہ ایک مومن لونڈی
کہیں بہتر ہے مشرک عورت سے اگرچہ وہ بہت پسند ہو تمہیں
اور نہ نکاح کرنا تم (اپنی عورتوں کا) مشرک مردوں سے
جب تک کہ نہ ایمان لے آئیں وہ اور البتہ ایک مومن غلام
کہیں بہتر ہے مشرک مرد سے اگرچہ وہ بہت پسند ہو تمہیں۔
یہ (مشرک) بلاتے ہیں دوزخ کی طرف اور اللہ
بلاتا ہے جنت اور مغفرت کی طرف
اپنے اذن سے اور کھول کھول کر بیان کرتا ہے اپنے احکام
لوگوں کے لیے تاکہ وہ نصیحت قبول کریں ﴿٢٢١﴾
اور پوچھتے ہیں تم سے حیض کے بارے میں کہہ دو
وہ تو گندگی ہے سو الگ رہو تم عورتوں سے ایام حیض میں
اور نہ قربت کرو ان سے جب تک کہ وہ پاک نہ ہو جائیں
پھر جب خوب پاک ہو جائیں وہ تو جاؤ ان کے پاس
اس طرح جیسے حکم دیا ہے تم کو اللہ نے بیشک اللہ
پسند کرتا ہے توبہ کرنے والوں کو اور دوست رکھتا ہے
پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو ﴿٢٢٢﴾
تمہاری عورتیں کھیتیاں ہیں تمہاری سو جاؤ اپنی کھیتی میں
جس طرح چاہو اور آگے کی تدبیر کرو اپنے واسطے۔
اور ڈرتے رہو اللہ سے اور خوب جان لو کہ یقیناً تمہیں

مُّلٰقُوْهُ ۭ وَبَشِّرِ
پیش ہونا ہے اس کے حضور اور خوشخبری دے دو (اے پیغمبر)

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾
ایمان والوں کو ﴿۲۲۳﴾

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ
اور مت بناؤ اللہ (کے نام) کو حیلہ اپنی قسموں کے لیے

اَنْ تَبَرُّوْا
اس طرح (کہ قسم کھاؤ اللہ کی) نیکی نہ کرنے،

وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ۭ
پرہیزگاری کے کام نہ کرنے اور صلح نہ کرانے کی لوگوں کے درمیان

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾
اور اللہ ہر بات سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۲۴﴾

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ
نہیں مواخذہ کرتا اللہ تمہاری لغو قسموں پر

وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا
لیکن مواخذہ کرتا ہے تمہارا ان (قسموں) پر جو

كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾
تم دل سے کھاتے ہو اور اللہ بخشنے والا بُردبار ہے ﴿۲۲۵﴾

لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ
ان لوگوں کے لیے جو قسم کھا لیتے ہیں اپنی عورتوں کے پاس نہ جانے کی،

تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَاۗءُوْ
مہلت ہے چار مہینے کی پھر اگر رجوع کرلیں

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾
تو بیشک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے ﴿۲۲۶﴾

وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ
اور اگر ارادہ کرلیں طلاق کا تو بیشک اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾
ہر بات سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۲۷﴾

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ
اور طلاق یافتہ عورتیں روکے رکھیں اپنے آپ کو

ثَلٰثَةَ قُرُوْۗءٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ
تین حیض تک اور نہیں جائز ہے اُن کے لیے

اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ
یہ کہ چھپائیں وہ اس کو جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے

فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ
اُن کے رحم میں اگر وہ ایمان رکھتی ہیں اللہ پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ
اور آخرت کے دن پر اور اُن کے خاوند زیادہ حقدار ہیں

بِرَدِّهِنَّ فِي ذٰلِكَ
انہیں لوٹا لینے کے (اپنی زوجیت میں) اس (مدت) میں

إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا ۚ وَلَهُنَّ
اگر وہ چاہیں صلح کرنا اور عورتوں کے بھی حقوق ہیں

مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ
ویسے ہی جیسے اُن پر ہیں (مردوں کے) دستور کے مطابق

وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۗ
البتہ مردوں کو عورتوں پر ایک درجہ حاصل ہے۔

وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٢٨﴾ ع ١٣
اور اللہ غالب ہے بڑی حکمت والا ہے ﴿٢٢٨﴾

الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ ۖ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ
طلاق دو بار ہے پھر یا تو روک لیا جائے اچھے طریقے سے

أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ ۗ وَلَا يَحِلُّ
یا رخصت کر دیا جائے بھلے طریقے سے اور نہیں جائز ہے

لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ
تمہارے لیے یہ کہ واپس لو تم اس میں سے جو دے چکے ہو انہیں

شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا
کچھ بھی مگر یہ کہ (میاں بیوی) دونوں ڈریں اس بات سے کہ نہ

يُقِيمَا حُدُودَ اللّٰهِ ۖ فَإِنْ
قائم رکھ سکیں گے اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں۔ پھر اگر

خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا
ڈر ہو تم لوگوں کو بھی اس بات کا کہ نہ قائم رکھ سکیں گے وہ دونوں

حُدُودَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا
اللہ کی حدوں کو تو نہیں ہے کچھ گناہ ان دونوں پر

فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ ۗ تِلْكَ
اس (معاوضہ) میں جو بطور فدیہ دے عورت۔ یہ ہیں

حُدُودُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ
اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں سو نہ تجاوز کرنا تم ان سے

وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللّٰهِ
اور جو کوئی تجاوز کرتا ہے اللہ کی (مقرر کردہ) حدوں سے

فَأُولٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٢٩﴾
تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں ﴿٢٢٩﴾

فَإِنْ طَلَّقَهَا
پھر اگر طلاق دے دی مرد نے بیوی کو (تیسری بار)

فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ
تو نہیں حلال ہوگی وہ اس کے لیے اس کے بعد

حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ۗ
جب تک کہ نہ نکاح کرے وہ کسی اور خاوند سے اس کے سوا

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ	پھر اگر طلاق دے دے (دوسرا) خاوند اس کو تو نہیں ہے کچھ گناہ
عَلَيْهِمَآ أَنْ يَّتَرَاجَعَآ	ان دونوں پر اس بات میں کہ رجوع کرلیں ایک دوسرے کی طرف
إِنْ ظَنَّآ أَنْ	بشرطیکہ دونوں یہ خیال کریں کہ
يُّقِيمَا حُدُودَ اللّٰهِ ۗ وَتِلْكَ	قائم رکھیں گے دونوں اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ۔ اور یہ
حُدُودُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا	اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں جن کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے وہ
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُونَ ﴿٢٣٠﴾	ان لوگوں کے لیے جو دانشمند ہیں ﴿٢٣٠﴾
وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ	اور جب طلاق دے دو تم عورتوں کو
فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ	پھر پوری ہونے کو آئے ان کی عدت پھر یا تو روک لو انہیں
بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ	اچھے طریقے سے یا رخصت کردو انہیں اچھے طریقے سے
وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوا ۚ	اور مت روکے رکھو انہیں ستانے کی خاطر تاکہ تم زیادتی کرسکو
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۗ	اور جو ایسا کرے گا وہ درحقیقت ظلم کرے گا اپنے اوپر
وَلَا تَتَّخِذُوٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۚ	اور مت بناؤ احکام الٰہی کو ہنسی کھیل
وَّاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	اور یاد کرو اللہ کے احسان کو جو تم پر ہے
وَمَآ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ	اور اس کو بھی کہ نازل کی اس نے تم پر کتاب
وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ۗ	اور حکمت جن کے ذریعے سے نصیحت کرتا ہے تم کو
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوٓا أَنَّ اللّٰهَ	اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان رکھو کہ بیشک اللہ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٣١﴾	سب کچھ جانتا ہے ﴿٢٣١﴾
وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ	اور جب طلاق دے دو تم عورتوں کو
فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ	پھر پوری کرلیں وہ اپنی عدت تو مت روکو انہیں

اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ
اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ط
ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ
مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط
ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ط
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٢﴾
وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ
حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ
الرَّضَاعَةَ ط وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ
رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ط
لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ج
لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا
وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ق وَعَلَى الْوَارِثِ
مِثْلُ ذٰلِكَ ج فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا
عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْهِمَا ط وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا
اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ
مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ط وَاتَّقُوا
اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

اس سے کہ نکاح کرلیں وہ اپنے (سابقہ یا دوسرے) شوہروں سے
جبکہ راضی ہوں وہ دونوں باہم (نکاح کرنے پر) جائز طریقے سے
اس حکم کے ذریعے سے نصیحت کی جاتی ہے اس کو جو رکھتا ہے
تم میں سے ایمان اللہ پر اور روزِ آخرت پر۔
یہی طریقہ ہے نہایت شائستہ تمہارے لیے اور پاکیزہ۔
اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿٢٣٢﴾
اور مائیں دودھ پلائیں اپنے بچوں کو
دو سال پورے اس شخص کے لیے جو چاہے کہ پوری ہو
دودھ پلانے کی مدت اور باپ کے ذمہ ہے
ان کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق۔
نہیں بوجھ ڈالا جاتا کسی شخص پر مگر اس کی طاقت کے مطابق،
نہ نقصان پہنچایا جائے ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے
اور نہ باپ کو اس کے بچے کی وجہ سے اور وارث پر بھی (ذمہ داری) ہے
اسی طرح کی پھر اگر ارادہ کرلیں وہ دونوں دودھ چھڑانے کا
باہمی رضامندی اور مشورے سے تو کوئی گناہ نہیں
ان دونوں پر اور اگر چاہو تم یہ کہ دودھ پلواؤ (کسی دایہ سے)
اپنی اولاد کو تو بھی کچھ گناہ نہیں تم پر بشرطیکہ ادا کردو تم
جو دینا ٹھہرایا تھا تم نے دستور کے مطابق اور ڈرتے رہو
اللہ سے اور جان رکھو کہ بیشک اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٣﴾
جو کچھ تم کرتے ہو اسے پوری طرح دیکھ رہا ہے ﴿٢٣٣﴾

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ
اور جو لوگ مر جائیں تم میں سے اور چھوڑ جائیں

اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ
بیویاں تو روکے رکھیں وہ اپنے آپ کو (نکاح سے) چار

اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
مہینے اور دس دن پھر جب پوری کر چکیں وہ اپنی عدت

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ
تو نہیں کچھ گناہ تم پر اس اقدام کا جو وہ کریں

فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ وَاللّٰهُ
اپنے حق میں دستور کے مطابق اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٣٤﴾
تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے ﴿٢٣٤﴾

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ
اور نہیں کچھ گناہ تم پر اس میں کہ اشارے کنائے میں دو تم

مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۚ
پیغامِ نکاح ان عورتوں کو یا چھپائے رکھو اپنے دل میں ۔

عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ
اللہ جانتا ہے کہ تم ضرور سوچتے ہو گے ان کے بارے میں

وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ
لیکن نہ وعدہ کرو ان سے (نکاح کا)، پوشیدہ طور پر البتہ یہ کہ

تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۚ وَلَا تَعْزِمُوْا
کہو کوئی بات معروف طریقہ سے اور نہ پختہ کرو ارادہ

عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۚ
عقدِ نکاح کا جب تک کہ نہ پوری ہو جائے مدت

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا
اور جان رکھو کہ بیشک اللہ جانتا ہے اس کو جو

فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ
تمہارے دلوں میں ہے لہٰذا اس سے ڈرتے رہو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٣٥﴾ ع
اور یہ بھی جان رکھو کہ بیشک اللہ بخشنے والا، بردبار ہے ﴿٢٣٥﴾

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ
نہیں ہے کچھ گناہ تم پر اگر طلاق دے دو تم عورتوں کو

مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ
قبل اس کے کہ چھوا ہو تم نے انہیں یا مقرر کیا ہو ان کے لیے

فَرِيْضَةً ۚ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ
مہر اور کچھ نہ کچھ ضرور دو انہیں ـــ جو خوشحال ہو (وہ دے)

قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ	اپنے مقدور کے مطابق اور تنگدست اپنے مقدور کے مطابق
مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٣٦﴾	یہ دینا دستور کے مطابق ہو لازم ہے یہ نیک لوگوں پر ﴿٢٣٦﴾
وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ	اور اگر طلاق دو تم عورتوں کو پہلے اس سے کہ ہاتھ لگاؤ تم انہیں
وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً	جبکہ مقرر کر چکے تھے تم ان کے لیے مہر
فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ	تو (دینا ہوگا) آدھا مہر اِلّا یہ کہ بخش دیں وہ عورتیں (مہر)
اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ	یا چھوڑ دے (اپنا حق) وہ شخص جس کے ہاتھ میں ہے
عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۚ وَاَنْ تَعْفُوْٓا	عقدِ نکاح اور یہ کہ چھوڑ دو تم مرد (اپنا حق)
اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۚ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ	یہ زیادہ قریب ہے تقویٰ سے اور مت بھولو احسان کرنا
بَيْنَكُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ	ایک دوسرے کے ساتھ بیشک اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٧﴾	تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿٢٣٧﴾
حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۚ	حفاظت کرو سب نمازوں کی بالخصوص بیچ والی نماز کی
وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿٢٣٨﴾	اور کھڑے رہو اللہ کے حضور ادب و نیاز سے ﴿٢٣٨﴾
فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا	پھر اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیدل چلتے ہوئے
اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ	یا سوار (نماز ادا کرلو) پھر جب امن میسر آجائے
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ	تو یاد کرو اللہ کو (یعنی نماز ادا کرو) جس طرح سکھایا ہے اس نے تم کو،
مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٩﴾	جو تم پہلے نہیں جانتے تھے ﴿٢٣٩﴾
وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ	اور جو لوگ وفات پا جائیں تم میں سے اور چھوڑ جائیں
اَزْوَاجًا ۖۚ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ	بیویاں (لازم ہے ان پر) وصیت کرنا اپنی بیویوں کے لیے
مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ	نان و نفقہ کی ایک برس تک بغیر گھر سے نکالے

فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ	پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو کچھ گناہ نہیں تم پر
فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ	اس میں جو وہ کریں اپنی ذات کے بارے میں
مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾	کوئی جائز اقدام اور اللہ سب پر غالب، بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۴۰﴾
وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ	اور طلاق یافتہ عورتوں کو بھی کچھ نہ کچھ دینا چاہیے
بِالْمَعْرُوْفِ ۭ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾	دستور کے مطابق یہ حق ہے اللہ سے ڈرنے والوں پر ﴿۲۴۱﴾
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ	اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنے احکام
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾	تاکہ تم سمجھ سے کام لو ﴿۲۴۲﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو نکلے تھے
مِنْ دِيَارِھِمْ وَھُمْ اُلُوْفٌ	اپنے گھروں سے اور تھے وہ ہزاروں کی تعداد میں
حَذَرَ الْمَوْتِ ۠ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۣ	موت کے ڈر سے تو حکم دیا انہیں اللہ نے کہ مر جاؤ۔
ثُمَّ اَحْيَاھُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ	پھر ان کو زندہ کر دیا بیشک اللہ بڑا ہی فضل کرنے والا ہے
عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ	انسانوں پر مگر اکثر لوگ
لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾	شکر ادا نہیں کرتے ﴿۲۴۳﴾
وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور (اے مسلمانو!) جنگ کرو اللہ کی راہ میں
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	اور خوب جان رکھو کہ بیشک اللہ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾	ہر بات سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۴۴﴾
مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ	کون ہے وہ جو قرض دے اللہ کو
قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ	قرض حسنہ تاکہ بڑھا چڑھا کر واپس کرے اللہ اُسے
اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ۭ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ	کئی گنا بڑھا کر اور اللہ ہی تنگدستی لاتا ہے

وَيَبْصُۜطُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۲۴۵
اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ
ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا
نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ
اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا
مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآىِٕنَا ؕ
فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۲۴۶
وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ
لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ
لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ
بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ
سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ
اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً
فِى الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ

اور خوشحالی بھی اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ۝۲۴۵
بھلا نہیں دیکھا تم نے سرداران بنی اسرائیل (کے اس واقعہ) کو
موسیٰؑ کے بعد جب کہا تھا انہوں نے اپنے ایک نبی سے
کہ مقرر کر دیجیے ہمارے لیے ایک بادشاہ
تاکہ ہم جنگ کریں اللہ کی راہ میں ۔
نبی نے کہا: کہیں ایسا تو نہیں ہوگا کہ اگر حکم دیا جائے تم کو
جنگ کا تو تم نہ لڑو کہنے لگے بھلا کیا ہوا ہے ہمیں
کہ نہ لڑیں ہم اللہ کی راہ میں جبکہ نکالا گیا ہے ہمیں
ہمارے گھروں سے اور (جدا کیا گیا ہے) بال بچوں سے ۔
پھر جب حکم دیا گیا انہیں جنگ کا تو سب پھر گئے
سوائے چند ایک کے اُن میں سے اور اللہ
خوب جانتا ہے ظالموں کو ۝۲۴۶
اور کہا ان سے ان کے نبی نے کہ اللہ نے مقرر کیا ہے
تمہارے لیے طالوت کو بادشاہ، کہنے لگے کیونکر ہو سکتا ہے
اُسے حقِ حکمرانی ہم پر جبکہ ہم زیادہ حقدار ہیں
حکمرانی کے اس سے اور نہیں دی گئی ہے اسے
بہت سی دولت نبی نے کہا بیشک اللہ نے
فضیلت دی ہے اسے تم پر اور عطا فرمائی ہے اس کو فراوانی
علم و عقل میں اور جسمانی طاقت میں اور اللہ عطا فرماتا ہے

مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾
وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖۤ
اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ
سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ
مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ
تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لَّكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ ع ۱۶
فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ
قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ
فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ
وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْۤ
اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً ۢ بِيَدِهٖ ۚ
فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا
قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ
هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ
قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ
وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ

اپنا ملک جس کو چاہتا ہے اور اللہ ہے
وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۲۴۷﴾
اور کہا ان سے ان کے نبی نے کہ نشانی اس کی بادشاہی کی
یہ ہے کہ آئے گا تمہارے پاس وہ صندوق جس میں ہوگی
تسکین تمہارے رب کی طرف سے اور کچھ بچی ہوئی چیزیں
جو چھوڑی ہیں آلِ موسیٰؑ اور آلِ ہارونؑ نے
اٹھائے لا رہے ہوں گے جسے فرشتے بیشک اس میں
ایک بڑی نشانی ہے تمہارے لیے
اگر ہو تم مومن ﴿۲۴۸﴾
پھر جب چلا طالوت لشکر لے کر
تو اس نے کہا بیشک اللہ آزمائش کرے گا تمہاری ایک دریا سے
سو جو شخص پیئے گا (پانی) اس میں سے تو وہ نہیں ہے میرا ساتھی
اور جو نہ پیئے گا اسے تو وہ بیشک میرا ساتھی ہے
ہاں اگر کوئی بھر لے چلو بھر (پانی) اپنے ہاتھ سے (تو خیر)
مگر پی لیا انہوں نے اس میں سے (سیر ہو کر) سوائے
گروہِ قلیل کے ان میں سے، پھر جب پار ہوا دریا سے
وہ خود اور اہلِ ایمان جو اس کے ساتھ تھے
تو کہنے لگے نہیں ہے مقابلے کی طاقت ہم میں آج جالوت
اور اس کے لشکر سے۔ کہنے لگے وہ لوگ جو سمجھتے تھے

أَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ
کہ انہیں حاضر ہونا ہے اللہ کے سامنے کہ بارہا ایک گروہ قلیل

غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِإِذْنِ اللّٰهِ ط
غالب آیا ہے بڑے گروہ پر اللہ کے حکم سے۔

وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٢٤٩﴾
اور اللہ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے ﴿٢٤٩﴾

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ
اور جب مقابل آئے وہ جالوت اور اس کے لشکر کے

قَالُوْا رَبَّنَآ أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا
تو اُنہوں نے دُعا کی "اے ہمارے رب فیضان کر ہم پر صبر کا

وَّثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا
اور جمائے رکھ ہمارے قدم اور فتح عطا فرما ہمیں

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٥٠﴾
کافر لوگوں پر" ﴿٢٥٠﴾

فَهَزَمُوْهُمْ بِإِذْنِ اللّٰهِ ۙ قف
پس شکست دے دی انہوں نے کافروں کو اللہ کے اذن سے

وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ
اور قتل کر دیا داؤدؑ نے جالوت کو

وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ
اور عطا کی اس کو اللہ نے سلطنت

وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ط
اور حکمت اور سکھایا اس کو جو کچھ چاہا۔

وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ
اور اگر نہ ہٹاتا رہتا اللہ انسانوں کے

بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ
ایک گروہ کو دوسرے گروہ کے ذریعہ سے

لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ
تو نظام بگڑ جاتا زمین کا

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ
لیکن اللہ بڑا مہربان ہے

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٥١﴾
اہلِ عالم پر ﴿٢٥١﴾

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ
یہ ہیں اللہ کی آیات

نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ط
جو ہم پڑھ کر سنا رہے ہیں تم کو ٹھیک ٹھیک۔

وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٥٢﴾
اور یقیناً تم (اے محمدؐ) اللہ کے رسولوں میں سے ہو ﴿٢٥٢﴾

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ
عَلٰى بَعْضٍ م مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ
اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ط وَاٰتَيْنَا
عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ
بِرُوْحِ الْقُدُسِ ط وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ
مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ
وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ
اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ط وَلَوْ شَآءَ
اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا قف وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝٢٥٣
يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا
رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ
لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ط
وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٢٥٤
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ج
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط

یہ سب رسول فضیلت دی ہے ہم نے ان میں سے بعض کو
بعض پر ان میں سے کوئی ایسا تھا جس سے ہم کلام ہوا
اللہ اور بلند کیے بعض کے مرتبے اور عطا کیں ہم نے
عیسیٰ بن مریم کو کھلی نشانیاں اور مدد کی ہم نے اس کی
روح القدس سے، اور اگر چاہتا اللہ
تو نہ لڑتے آپس میں وہ لوگ جو ان رسولوں کے بعد ہوئے
اس کے بعد کہ آچکی تھیں ان کے پاس کھلی نشانیاں
لیکن انہوں نے باہم اختلاف کیا پھر کوئی تو ان میں سے
ایمان لے آیا اور کسی نے کفر اختیار کیا اور اگر چاہتا
اللہ تو نہ لڑتے یہ لوگ آپس میں لیکن اللہ
کرتا ہے وہی جو چاہتا ہے ۝٢٥٣
اے ایمان والو! خرچ کرو اس میں سے جو (مال و متاع)
دیا ہم نے تم کو اس سے پہلے کہ آئے وہ دن
کہ نہ ہوگی سودے بازی جس میں اور نہ کام آئے گی دوستی اور نہ ہی سفارش
اور جو اس کے منکر ہیں وہی ظالم ہیں ۝٢٥٤
اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے
زندۂ جاوید ہے پوری کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے۔
نہیں آتی اس کو اونگھ اور نہ نیند۔
اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں۔

مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ	کون ہے جو سفارش کرسکے اس کے حضور
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ	بغیر اس کی اجازت کے۔ وہ جانتا ہے
مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ	اُسے بھی جو بندوں کے سامنے ہے اور وہ بھی جو ان سے اوجھل ہے
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ	اور نہیں احاطہ کرسکتے وہ ذرا بھی اس کے علم میں سے
اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ	مگر جس قدر وہ چاہے۔ حاوی ہے اس کی کرسی
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ	آسمانوں اور زمین پر اور نہیں تھکاتی اس کو
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾	نگہبانی ان دونوں کی اور وہی ہے برتر اور عظیم ﴿٢٥٥﴾
لَآ اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ ۙ	نہیں کوئی زبردستی دین کے معاملہ میں
قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَىِّ ۚ	بیشک صاف طور پر الگ ہوچکی ہے ہدایت گمراہی سے
فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ	سو جس نے انکار کیا طاغوت کا اور ایمان لایا اللہ پر
فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ	تو یقیناً اس نے تھام لیا ایک ایسا مضبوط سہارا
لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ	جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں۔ اور اللہ سب کچھ سننے والا،
عَلِيْمٌ ﴿٢٥٦﴾	ہر بات جاننے والا ہے ﴿٢٥٦﴾
اَللّٰهُ وَلِىُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ	اللہ حامی و مددگار ہے ان لوگوں کا جو ایمان لاتے ہیں
يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ	نکالتا ہے ان کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ	اور وہ لوگ جو کفر اختیار کرتے ہیں ان کے حامی و مددگار
الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ	طاغوت ہیں۔ جو نکالتے ہیں ان کو
مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓـئِكَ	روشنی سے تاریکیوں کی طرف یہی لوگ ہیں
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾	اہلِ دوزخ یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٥٧﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْ	کیا نہیں غور کیا تم نے اس شخص (کے حال) پر جس نے
حَآجَّ اِبْرٰھٖمَ فِیْ رَبِّهٖٓ	جھگڑا کیا تھا ابراہیمؑ سے اس کے رب کے بارے میں
اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ	اس بنا پر کہ عطا کر رکھی تھی اس کو اللہ نے سلطنت۔
اِذْ قَالَ اِبْرٰھٖمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ	جب کہا تھا ابراہیمؑ نے میرا رب وہ ہے جو زندگی بخشتا ہے
وَیُمِیْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْیٖ وَاُمِیْتُ ؕ	اور مارتا ہے اس نے کہا میں بھی زندگی بخشتا ہوں اور مارتا ہوں
قَالَ اِبْرٰھٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ	ابراہیمؑ نے کہا اچھا! اللہ تو نکالتا ہے سورج کو
مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ	مشرق سے ذرا نکال لا تُو اس کو مغرب سے
فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی	سو مبہوت ہو کر رہ گیا وہ جو کافر تھا اور اللہ نہیں دیا کرتا ہدایت
الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۵۸﴾	بے انصاف لوگوں کو ﴿۲۵۸﴾
اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَةٍ	یا اسی طرح کیا (نہیں دیکھا تم نے) اس شخص کو جو گزرا ایک بستی سے
وَّهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ	جبکہ وہ اوندھی گری پڑی تھی اپنی چھتوں پر تو اس نے کہا
اَنّٰی یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ	کیونکر زندہ کرے گا اس (آبادی) کو اللہ اس کے مرنے کے بعد
فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ	تو مردہ رکھا اس کو اللہ نے سو برس تک پھر دوبارہ زندہ کیا اسے
قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا	اور پوچھا کتنی مدت پڑے رہے ہو تم؟ وہ بولا رہا ہوں میں ایک دن
اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ	یا دن کا کچھ حصہ فرمایا بلکہ رہے ہو تم
مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ	سو برس۔ اب ذرا دیکھو اپنے کھانے کو اور پانی کو
لَمْ یَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰی حِمَارِكَ	کہ سڑے بسے نہیں اور دیکھو اپنے گدھے کو بھی (جو مرا پڑا ہے)
وَلِنَجْعَلَكَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ	اور یہ اس لیے کیا ہے (کہ بنائیں ہم تمہیں ایک نشانی لوگوں کے لیے،
وَانْظُرْ اِلَی الْعِظَامِ كَیْفَ نُنْشِزُهَا	اور دیکھو اس کی ہڈیوں کو کس طرح اٹھا کھڑا کرتے ہیں ہم ان کو

ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا ۚ فَلَمَّا
تَبَيَّنَ لَهُ ۙ قَالَ أَعْلَمُ
أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٥٩﴾
وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ
رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۖ
قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ ۖ قَالَ بَلَىٰ
وَلَٰكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي ۖ
قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِنَ الطَّيْرِ
فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ
عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِنْهُنَّ جُزْءًا
ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا ۚ
وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦٠﴾ ع
مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ
سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ
مِائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ ۗ
وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦١﴾
الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنْفَقُوا مَنًّا

پھر چڑھاتے ہیں ان پر گوشت چنانچہ جب
نمایاں ہو گئی حقیقت اس پر تو بول اٹھا میں جانتا ہوں
کہ یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿٢٥٩﴾
اور (غور کرو اس واقعہ پر بھی) جب کہا تھا ابراہیمؑ نے
اے میرے رب! دکھا مجھے کیسے زندہ کرے گا تو مُردوں کو۔
فرمایا کیا تم ایمان نہیں رکھتے؟ عرض کیا کیوں نہیں!
لیکن چاہتا ہوں کہ مطمئن ہو جائے میرا دل۔
فرمایا اچھا تو لے لو چار پرندے
اور مانوس کر لو انہیں اپنے ساتھ پھر رکھ دو
ہر پہاڑ پر ان کا ایک ایک ٹکڑا -
پھر پکارو انہیں چلے آئیں گے وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے۔
اور خوب جان لو کہ بیشک اللہ غالب اور صاحبِ حکمت ہے ﴿٢٦٠﴾
مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال
اللہ کی راہ میں ایسی ہے جیسے ایک دانہ اگائے
سات بالیں، ہر بالی میں (ہوں)
سو دانے اور اللہ بڑھاتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے۔
اور اللہ ہے بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿٢٦١﴾
جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی راہ میں
پھر نہیں جتلاتے خرچ کرنے کے بعد کوئی احسان

وَلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ	اور نہ ستاتے ہیں ان کے لیے ہے اُن کا اجر
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	ان کے رب کے پاس اور نہ کوئی خوف ہے ان کے لیے
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٦٢﴾	اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٢٦٢﴾
قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ	ایک میٹھا بول اور درگزر کرنا بہتر ہے
مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۭ	ایسی خیرات سے جس کے پیچھے ہو ایذا رسانی ۔
وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿٢٦٣﴾	اور اللہ غنی بھی ہے اور بردبار بھی ﴿٢٦٣﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا	اے ایمان والو! مت ضائع کرو
صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ	اپنے صدقات احسان جتا کر اور ایذا پہنچا کر ،
كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ	اس شخص کی طرح جو خرچ کرتا ہے اپنا مال
رِئَاۗءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ	لوگوں کے دکھانے کے لیے اور نہیں ایمان رکھتا اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ	اور آخرت کے دن پر تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے
صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ	ایک چٹان ہو اس پر ہو تھوڑی سی مٹی اور برسے اس پر
وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۭ	زور کا مینہ اور چھوڑ جائے اُسے بالکل صاف چٹان ،
لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ	نہیں حاصل ہوتا انہیں کچھ بھی صلہ اپنی کمائی کا ۔
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦٤﴾	اور اللہ نہیں ہدایت دیتا کافر لوگوں کو ﴿٢٦٤﴾
وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ	اور مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال
ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ	اللہ کی رضا جوئی کے لیے
وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ	دل کے پورے ثبات و قرار کے ساتھ ایسی ہے جیسے
جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ	ایک باغ ہو اونچی جگہ پر ، پڑے اس پر زور کی بارش

فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا	تو لائے وہ پھل دوگنا اور اگر نہ پڑے اس پر
وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ	زور کی بارش تو ہلکی پھوار (کافی ہے)، اور اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾	تمہارے عملوں کو خوب دیکھ رہا ہے ﴿۲۶۵﴾
اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ	کیا پسند کرتا ہے تم میں سے کوئی کہ ہو اس کا ایک باغ
مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِيْ	کھجوروں اور انگوروں کا بہہ رہی ہوں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا	اس میں نہریں اس کے لیے ہوں اس باغ میں
مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ	ہر قسم کے پھل اور آ گیا ہو اسے بڑھاپے نے
وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ	اور ہو اس کی اولاد ناتواں پھر آ پڑے باغ پر
اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ	ایک بگولا آگ کا بھرا ہوا اور وہ جل کر رہ جائے۔
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ	اس طرح بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنی آیات
لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾	تاکہ تم غور و فکر کرو ﴿۲۶۶﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ	اے ایمان والو! خرچ کرو عمدہ اور پاکیزہ چیزیں
مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا	اپنی کمائی میں سے اور اس میں سے جو نکالا ہے ہم نے
لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَلَا تَيَمَّمُوا	تمہارے لیے زمین سے اور مت قصد کرو
الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ	ایسی بری چیز اس میں سے خرچ کرنے کا
وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا	جسے تم خود لینا گوارا نہ کرو مگر یہ کہ چشم پوشی سے کام لو،
فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ	اس کے بارے میں اور جان رکھو کہ بیشک اللہ ہے
غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾	بے نیاز اور قابلِ ستائش ﴿۲۶۷﴾
اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ	شیطان ڈراتا ہے تمہیں مفلسی سے اور ترغیب دیتا ہے تم کو

بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ
بے حیائی کے کاموں کی مگر اللہ وعدہ کرتا ہے تم سے

مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللّٰهُ
اپنی بخشش اور فضل کا ۔ اور اللہ ہے

وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝٢٦٨
بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ۝٢٦٨

يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ
عطا فرماتا ہے حکمت جسے چاہے

وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ
اور جسے مل گئی حکمت سو درحقیقت مل گئی اسے

خَيْرًا كَثِيْرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ
خیر کثیر اور نہیں نصیحت قبول کرتے

اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٢٦٩
مگر اہل عقل ۝٢٦٩

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ
اور جو بھی کرتے ہو تم کسی قسم کا خرچ

اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ
یا مانتے ہو تم کوئی مَنّت تو یقیناً اللہ

يَعْلَمُهٗ ۗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
اسے جانتا ہے اور نہیں ہے ظالموں کا

مِنْ اَنْصَارٍ ۝٢٧٠
کوئی مددگار ۝٢٧٠

اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ
اگر علانیہ دو تم صدقات تو یہ بھی خوب ہے

وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ
اور اگر چھپاؤ انہیں اور دو حاجت مندوں کو

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۗ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ
تو وہ زیادہ بہتر تمہارے لیے اور محو کرے گا تمہاری

مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
کچھ برائیاں اور اللہ تمہارے کاموں سے

خَبِيْرٌ ۝٢٧١
پوری طرح باخبر ہے ۝٢٧١

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ
نہیں ہے تم پر (اے نبی!) ذمہ داری ان کو راہ پر لانے کی

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۗ
بلکہ اللہ ہدایت بخشتا ہے جسے چاہتا ہے ۔

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ
اور جو بھی خرچ کرتے ہو تم کوئی مال (بطور خیرات)

فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ	تو اس کا فائدہ تم ہی کو ہے اس لیے کہ نہیں خرچ کرتے ہو تم
اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا	مگر حاصل کرنے کے لیے اللہ کی رضا اور جو بھی تم خرچ کرتے ہو
مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ	کوئی مال (بطورِ خیرات) پورا پورا دے دیا جائے گا وہ تمہیں
وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾	اور تمہاری حق تلفی نہ کی جائے گی ﴿۲۷۲﴾
لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا	(خرچ کرو) ایسے حاجت مندوں پر جو رکے بیٹھے ہیں
فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	اللہ کی راہ میں، نہیں طاقت رکھتے
ضَرْبًا فِى الْاَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ	چلنے پھرنے کی زمین میں، سمجھتا ہے انہیں ایک ناواقف آدمی
اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ	خوش حال، سوال نہ کرنے کی وجہ سے ،
تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ	پہچان سکتے ہو تم ان (کی حالت) کو ان کے چہرے سے ،
لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا	نہیں مانگتے لوگوں سے پیچھے پڑکر اور جو بھی خرچ کرو گے تم
مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۷۳﴾	کوئی مال بیشک اللہ اسے جانتا ہے ﴿۲۷۳﴾
اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ	جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مال (اللہ کی راہ میں)
بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ	رات کو اور دن کو
سِرًّا وَّعَلَانِيَةً	چھپا کر اور علانیہ
فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ	ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	اور نہ کوئی خوف ہے ان کے لیے
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾	اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۲۷۴﴾
اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ	جو لوگ کھاتے ہیں سود نہیں اٹھیں گے وہ (روزِ قیامت)
اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِىْ يَتَخَبَّطُهُ	مگر جیسے اٹھتا ہے وہ شخص جسے باؤلا کر دیا ہو

وقف منزل

الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	شیطان نے چھو کر یہ (حال) اس لیے ہوگا کہ وہ
قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ	کہتے ہیں آخر تجارت بھی تو سود ہی کی مانند ہے۔
وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ	حالانکہ حلال کیا ہے اللہ نے تجارت کو اور حرام کردیا ہے سود کو۔
فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ	لہٰذا جس کو پہنچ گئی نصیحت اس کے رب کی طرف سے
فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ	اور وہ باز آ گیا (سود خوری سے) تو اس کا ہے وہ جو پہلے لے چکا وہ۔
وَ اَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ	اور معاملہ اس کا اللہ کے حوالے اور جس نے پھر لیا (سود)
فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	تو ایسے ہی لوگ ہیں جہنمی
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧٥﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٧٥﴾
يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ	مٹاتا ہے اللہ سود کو اور بڑھاتا ہے صدقات کو۔
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٧٦﴾	اور اللہ نہیں پسند کرتا کسی ناشکرے گناہ گار کو ﴿٢٧٦﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	بیشک جو لوگ ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ	اور قائم رکھی نماز اور دیتے رہے زکوٰۃ
لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ	ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	اور نہ کوئی خوف ہے ان کے لیے
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾	اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٢٧٧﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے
وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا	اور چھوڑ دو جو باقی رہ گیا ہے سود (لوگوں کے ذمے)
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾	اگر ہو تم ایمان والے ﴿٢٧٨﴾
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ	پھر اگر تم نے ایسا نہ کیا تو تیار ہو جاؤ لڑنے کے لیے

مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ	اللہ سے اور اس کے رسول سے
وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ	اور اگر تم توبہ کرلو (اور سود چھوڑ دو) تو تم حقدار ہو
رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ	اصل سرمایے کے نہ تم ظلم کرو
وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾	اور نہ تم پر ظلم کیا جائے ﴿۲۷۹﴾
وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ	اور اگر ہو (قرضدار) تنگدست تو مہلت دو
اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۚ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ	خوشحال ہونے تک اور یہ بات کہ بخش دو تم اسے زیادہ بہتر ہے
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾	تمہارے لیے بشرطیکہ تم سمجھو ﴿۲۸۰﴾
وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ	اور ڈرو اس دن سے کہ جب لوٹ کر جاؤ گے تم اس دن
اِلَى اللّٰهِ ۖ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ	اللہ کے حضور پھر پورا پورا دیا جائے گا ہر شخص کو (بدلہ)
مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ	اس کے کمائے ہوئے عملوں کا اور ان پر
لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾	ہرگز ظلم نہ ہوگا ﴿۲۸۱﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ	اے ایمان والو! جب لین دین کرو تم
بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ	اُدھار کا کسی میعاد معین کے لیے تو اسے لکھ لیا کرو۔
وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠	اور لکھے تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا انصاف کے ساتھ
وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا	اور نہ انکار کرے لکھنے والا لکھنے سے جیسا کہ
عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ	سکھایا ہے اس کو اللہ نے سو چاہیے کہ وہ لکھے۔ اور تحریر لکھوائے
الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ	وہ شخص جس پر قرض ہے اور چاہیے کہ ڈرے اللہ سے
رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـــًٔا ۭ	جو اس کا رب ہے اور کمی بیشی نہ کرے اس میں ذرا بھی۔
فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا	اور اگر ہو وہ شخص جس پر قرض ہے کم عقل

أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ	یا ضعیف یا قابلیت نہ رکھتا ہو کہ تحریر لکھوائے وہ خود
فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ ۚ	تو لکھوائے اس کا ولی انصاف کے ساتھ ۔
وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ	اور گواہ بنالو دو گواہ
مِنْ رِجَالِكُمْ ۖ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ	اپنے مردوں میں سے پھر اگر نہ موجود ہوں دو مرد
فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ	تو ایک مرد اور دو عورتیں ایسے لوگوں میں سے جنہیں
تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ	تم پسند کرتے ہو بطور گواہ تاکہ (اگر) بھول بھٹک جائے
إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَىٰ ۚ	ان میں سے ایک تو یاددہانی کرادے اُن میں سے ایک دوسری کو ۔
وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ۚ	اور نہ انکار کریں گواہ جس وقت بھی بلائے جائیں
وَلَا تَسْأَمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ	اور نہ تساہل کرو دستاویز لکھنے میں
صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ۚ	(معاملہ) چھوٹا ہو یا بڑا، تعیینِ میعاد کے ساتھ ۔
ذَٰلِكُمْ أَقْسَطُ	تمہارا ایسا کرنا زیادہ قرینِ انصاف ہے
عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ	اللہ کے نزدیک اور بہت درست طریقہ ہے شہادت کے لیے
وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا	اور زیادہ قریب ہے اس کے کہ نہ پڑو تم شک و شبہ میں ۔
إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً	ہاں یہ کہ ہو لین دین دست بدست
تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ	(جس طرح) تم لیتے دیتے ہو آپس میں ہو نہیں ہے
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا ۗ وَأَشْهِدُوا	تم پر کچھ گناہ نہ لکھنے میں اور گواہ کرلیا کرو
إِذَا تَبَايَعْتُمْ ۚ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ	جب تم سودا کرو اور نہ ستایا جائے لکھنے والے کو
وَلَا شَهِيدٌ ۚ وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ	اور نہ گواہ کو اور اگر تم ایسا کروگے تو بیشک ہوگی یہ
فُسُوقٌ بِكُمْ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ	سخت گناہ کی بات تمہارے لیے اور ڈرتے رہو اللہ سے

وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۗ وَاللّٰهُ
اور (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے تم کو اللہ اور اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾
ہر چیز سے خوب واقف ہے ﴿۲۸۲﴾

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا
اور اگر ہو تم سفر میں اور نہ پاؤ

كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ۗ
کوئی لکھنے والا تو رہن با قبضہ پر (معاملہ کرو)۔

فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ
پھر اگر اعتبار کرلے تم میں سے کوئی شخص

بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي
دوسرے کا تو چاہیے کہ ادا کرے وہ شخص جس پر

اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ
بھروسہ کیا گیا ہے اپنی امانت اور ڈرتا رہے

اللّٰهَ رَبَّهٗ ۗ وَلَا تَكْتُمُوا
اللہ سے جو اس کا رب ہے اور مت چھپاؤ

الشَّهَادَةَ ۗ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا
گواہی کو۔ اور جو چھپاتا ہے گواہی کو

فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ۗ
تو درحقیقت گنہگار ہے اس کا دل۔

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾ ع
اور اللہ تمہارے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۲۸۳﴾

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ
اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔

وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
اور خواہ ظاہر کرو تم جو تمہارے دلوں میں ہے

اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۗ
یا چھپاؤ بہرحال حساب لے لے گا تم سے اس کا اللہ۔

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ
پھر بخش دے گا جسے چاہے

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۗ
اور سزا دے گا جسے چاہے۔

وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾
اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۲۸۴﴾

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ
ایمان لایا رسول اس (ہدایت) پر جو نازل ہوئی اس کی طرف

مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۗ
اُس کے رب کی طرف سے اور مومن بھی (ایمان لائے)

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
یہ سب ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ
اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔

لَا نُفَرِّقُ
(وہ کہتے ہیں) نہیں فرق کرتے ہم

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ
اس کے رسولوں کے درمیان کسی ایک میں دوسرے سے

وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
اور کہا انہوں نے کہ سنا ہم نے اور اطاعت کی ،

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
طالب ہیں ہم تیری بخشش کے اے ہمارے رب !

وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾
اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿٢٨٥﴾

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
نہیں ذمہ داری (کا بوجھ) ڈالتا اللہ کسی شخص پر مگر

وُسْعَهَا لَهَا
اس کی قوتِ برداشت کے مطابق اسی کے لیے ہے

مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا
وہ (نیکی) جو اس نے کمائی اور اسی پر ہے (وبال)

مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا
اس (بدی) کا جو اس نے کمائی اے ہمارے رب !

لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا
مواخذہ کیجیو اگر بھول یا چوک ہو جائے ہم سے ۔

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا
اے ہمارے رب ! اور ڈالیو ہم پر بھاری بوجھ

كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
جیسا کہ ڈالا تھا تو نے ان لوگوں پر جو

مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا
ہم سے پہلے تھے ۔ اے ہمارے رب !

وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ
اور نہ اٹھوائیو ہم سے ایسا بار نہ ہو طاقت ہم میں جس کی ۔

وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا
اور ہمیں معاف فرما دے اور ہمیں بخش دے

وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا
اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مولا ہے

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾
پس ہماری مدد فرما کافروں کے مقابلے میں ﴿٢٨٦﴾

اٰیاتها ٢٠٠ سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ (٣) (٨٩) رکوعاتها ٢٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۟ ①	الف لام میم ①
اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ	اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے،
الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ②	زندۂ جاوید ہے، پوری کائنات کو قائم رکھنے والا ہے ②
نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ	اسی نے نازل کی ہے تم پر یہ کتاب حق کے ساتھ،
مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ	تصدیق کرتی ہوئی ان کتابوں کی جو اس سے پہلے موجود تھیں
وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ ۙ ③	اور اسی نے نازل کی تورات اور انجیل ③
مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ	اس سے پہلے، انسانوں کی ہدایت کے لیے اور اسی نے نازل کیا
الْفُرْقَانَ ۬ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ	فرقان۔ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا، آیاتِ الٰہی کا
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ؕ	انہی کے لیے ہے عذاب، سخت ترین۔
وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ④	اور اللہ غالب ہے، برائی کا بدلہ دینے والا ہے ④
اِنَّ اللّٰهَ لَا یَخْفٰى عَلَیْهِ شَیْءٌ	بے شک اللہ وہ ہے کہ نہیں پوشیدہ اس سے کوئی چیز
فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ؕ ⑤	زمین میں اور نہ آسمان میں ⑤
هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ	وہی تو ہے جو شکل و صورت بناتا ہے تمہاری،
فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ	ماؤں کے پیٹ میں، جیسی چاہے۔ نہیں کوئی معبود
اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ⑥	سوائے اس کے وہ سب پر غالب بڑی حکمت والا ہے ⑥

هُوَ الَّذِيۡۤ اَنۡزَلَ عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ مِنۡهُ
اٰيٰتٌ مُّحۡكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الۡكِتٰبِ وَاُخَرُ
مُتَشٰبِهٰتٌ‌ؕ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ
زَيۡغٌ فَيَتَّبِعُوۡنَ مَا تَشَابَهَ
مِنۡهُ ابۡتِغَآءَ الۡفِتۡنَةِ وَابۡتِغَآءَ
تَاۡوِيۡلِهٖ ‌ۚ وَمَا يَعۡلَمُ
تَاۡوِيۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ‌ ۘ‌ؔ وَالرّٰسِخُوۡنَ
فِى الۡعِلۡمِ يَقُوۡلُوۡنَ اٰمَنَّا بِهٖۙ
كُلٌّ مِّنۡ عِنۡدِ رَبِّنَا‌ ۚ
وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿۷﴾
رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا
بَعۡدَ اِذۡ هَدَيۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا
مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً ‌ ۚ
اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ﴿۸﴾
رَبَّنَاۤ اِنَّكَ جَامِعُ
النَّاسِ لِيَوۡمٍ لَّا رَيۡبَ فِيۡهِ‌ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ ﴿۹﴾ ع
اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَنۡ تُغۡنِىَ
عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ

وہی تو ہے جس نے نازل کی تم پر یہ کتاب اس میں
آیاتِ محکمات بھی ہیں، وہی کتاب کی بنیاد ہیں اور کچھ دوسری
متشابہات ہیں۔ سو وہ لوگ جن کے دلوں میں
کجی ہے وہ تو پیچھے پڑے رہتے ہیں ان آیات کے جو متشابہ ہیں
ان میں سے تلاش میں فتنے کی اور تلاش میں
اس کی حقیقت و ماہیت کے جبکہ نہیں جانتا
اس کی حقیقت و ماہیت مگر اللہ ۔ اور وہ لوگ جو پختہ کار ہیں
علم میں کہتے ہیں ایمان لائے ہم اس پر ،
سب کا سب ہمارے رب کی طرف سے ہے ،
اور نہیں سمجھتے (یہ نکتہ) مگر دانشمند لوگ ﴿۷﴾
(جو کہتے ہیں) اے ہمارے مالک! نہ پیدا کیجیو کجی ہمارے دلوں میں
بعد اس کے کہ اب تو ہمیں ہدایت دے چکا ہے اور بخش ہمیں
اپنی جناب سے رحمت ،
یقیناً تو ہے بہت زیادہ عطا کرنے والا ﴿۸﴾
اے ہمارے مالک! بے شک تو جمع کرنے والا ہے
سب لوگوں کو (اپنے حضور) ایک دن نہیں کوئی شک جس (کے آنے) میں
بے شک اللہ خلاف نہیں کرتا اپنے وعدہ کے ﴿۹﴾
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، ہرگز نہ بچا سکیں گے
اُن کو اُن کے مال اور نہ اُن کی اولادیں

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ	اللہ (کی پکڑ) سے ذرا بھی اور یہی لوگ ہیں
وَقُوْدُ النَّارِ ۙ﴿۱۰﴾	ایندھن دوزخ کا ﴿۱۰﴾
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ	(ان کے لچھن) آلِ فرعون اور ان لوگوں کے لچھنوں جیسے ہیں جو
مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ	ان سے پہلے ہو گزرے جھٹلایا تھا انہوں نے ہماری آیات کو،
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ	سو پکڑ لیا ان کو اللہ نے ان کے گناہوں کی پاداش میں،
وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۱﴾	اور (یاد رکھو) اللہ سخت سزا دینے والا ہے ﴿۱۱﴾
قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	کہہ دو (اے محمدؐ) ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا
سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ	کہ وہ وقت دور نہیں جب تم مغلوب ہو جاؤ گے اور ہانکے جاؤ گے
اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۲﴾	طرف جہنم کے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے ﴿۱۲﴾
قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِىْ فِئَتَيْنِ	بے شک تھی تمہارے لیے بڑی نشانی ان دو گروہوں میں
الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ	جو ایک دوسرے سے نبرد آزما ہوئے۔ ایک گروہ جنگ کر رہا تھا
فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ	اللہ کی راہ میں اور دوسرا گروہ کافر تھا
يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْىَ الْعَيْنِ ؕ	دیکھ رہے تھے وہ ان کو دوگنا اپنے سے کھلی آنکھوں۔
وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ	اور اللہ قوت بہم پہنچاتا ہے اپنی نصرت سے
مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ	جس کو چاہے۔ بے شک اس میں
لَعِبْرَةً لِّاُولِى الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾	ایک بڑا سبق ہے دیدۂ بینا رکھنے والوں کے لیے ﴿۱۳﴾
زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ	خوش نما بنا دی گئی ہے لوگوں کے لیے محبت
الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ	ان رغبتوں کی جو چاہیں ہیں عورتوں سے اور اولاد سے،
وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ	بڑے بڑے ڈھیروں سے سونے اور چاندی کے،

وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ	منتخب گھوڑوں سے مال مویشی سے
وَالْحَرْثِ ۗ ذَٰلِكَ مَتَاعُ	اور کھیت کھلیان سے (لیکن) یہ سب سازوسامان ہے
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَاللَّهُ عِنْدَهُ	دنیاوی زندگی کا اور اللہ ہی کے پاس ہے
حُسْنُ الْمَآبِ ﴿١٤﴾	بہترین ٹھکانا ﴿١٤﴾
قُلْ أَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ	کہو کیا میں بتاؤں تم کو وہ چیز جو زیادہ بہتر ہے
مِنْ ذَٰلِكُمْ ۚ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا	تمہاری ان چیزوں سے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا
عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي	ان کے رب کے پاس جنتیں ہیں ایسی کہ بہہ رہی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا	ان کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ ہمیشہ ان میں
وَأَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ ۗ	اور بیویاں ہیں پاکیزہ اور خوشنودی اللہ کی۔
وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿١٥﴾	اور اللہ ہر وقت دیکھ رہا ہے اپنے بندوں کو ﴿١٥﴾
الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا	یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے مالک!
إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا	بے شک ایمان لائے ہم سو بخش دے تو ہمارے گناہ
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾	اور بچالے ہمیں دوزخ کے عذاب سے ﴿١٦﴾
الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ	(یہی لوگ ہیں) ثابت قدم رہنے والے، قول و فعل کے سچے،
وَالْقَانِتِينَ وَالْمُنْفِقِينَ	فرمانبردار، (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے
وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ ﴿١٧﴾	اور مغفرت طلب کرنے والے رات کی آخری گھڑیوں میں ﴿١٧﴾
شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ	گواہی دی خود اللہ نے اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود
إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ	سوائے اس کے اور (گواہی دی) فرشتوں نے
وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا	اور علم والوں نے بھی وہی قائم رکھنے والا ہے (نظامِ کائنات کو)

بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ١٨ النصف
اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۣ
وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَھُمُ
الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَھُمْ ۭ
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ١٩
فَاِنْ حَاۗجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ
وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ
اتَّبَعَنِ ۭ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ۭ
فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اھْتَدَوْا ۚ
وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ
الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ٢٠ ع ٢
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ
الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ
فَبَشِّرْھُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ٢١

عدل کے ساتھ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے،
وہ غالب اور بڑی حکمت والا ہے ١٨
بلاشبہ دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے۔
اور نہیں اختلاف کیا (اس دین سے) ان لوگوں نے جنہیں
دی گئی کتاب مگر اس کے بعد کہ آچکا تھا ان کے پاس
حقیقی علم (محض) آپس کی ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے۔
اور جو کوئی انکار کرے گا احکامِ الٰہی کا،
تو بے شک اللہ جلد چکانے والا ہے حساب کا ١٩
پھر اگر وہ حجت بازی کریں تم سے تو کہہ دو کہ جھکا دیا میں نے تو
اپنا سر اللہ کے آگے اور ان لوگوں نے بھی جنہوں نے
میری پیروی کی اور پوچھو ان لوگوں سے جنہیں کتاب دی گئی
اور اُمیوں سے بھی کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو؟
سو اگر وہ اسلام قبول کرلیں تو وہ ہدایت پا گئے
اور اگر انہوں نے منہ موڑا تو تم پر صرف اتنی ذمہ داری ہے کہ
پیغام پہنچا دو، اور اللہ نظر رکھے ہوئے ہے اپنے بندوں کے اعمال پر ٢٠
بے شک وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں احکامِ الٰہی کا
اور قتل کرتے ہیں نبیوں کو ناحق اور قتل کرتے ہیں
ان کو جو حکم دیتے ہیں عدل و انصاف کا لوگوں میں سے
سو خوشخبری دے دو انہیں دردناک عذاب کی ٢١

اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ
فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ وَمَا
لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿٢٢﴾
اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ اُوۡتُوۡا نَصِيۡبًا
مِّنَ الۡكِتٰبِ يُدۡعَوۡنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ
لِيَحۡكُمَ بَيۡنَهُمۡ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيۡقٌ
مِّنۡهُمۡ وَهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿٢٣﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَالُوۡا لَنۡ
تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ اَيَّامًا مَّعۡدُوۡدٰتٍ
وَغَرَّهُمۡ فِىۡ دِيۡنِهِمۡ
مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿٢٤﴾
فَكَيۡفَ اِذَا جَمَعۡنٰهُمۡ لِيَوۡمٍ
لَّا رَيۡبَ فِيۡهِ وَوُفِّيَتۡ
كُلُّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ
وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿٢٥﴾
قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الۡمُلۡكِ تُؤۡتِى الۡمُلۡكَ
مَنۡ تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡكَ مِمَّنۡ تَشَآءُ
وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ
بِيَدِكَ الۡخَيۡرُ اِنَّكَ

یہی ہیں وہ لوگ کہ برباد ہو گئے اعمال اُن کے
دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور نہیں
ہے اُن کا کوئی مددگار ﴿٢٢﴾
کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہیں دیا گیا تھا کچھ حصہ
کتاب میں سے، بلایا جاتا ہے انہیں کتاب اللہ کی طرف
تاکہ فیصلہ کرے یہ ان کے درمیان تو پہلو تہی کرتا ہے ایک گروہ
ان میں سے اور (اس فیصلہ سے) منہ پھیر جاتا ہے؟ ﴿٢٣﴾
یہ (روش) اس وجہ سے ہے کہ وہ کہتے ہیں ہرگز نہیں
چھوئے گی ہمیں دوزخ کی آگ مگر چند دن گنتی کے
اور فریب میں مبتلا کر رکھا ہے ان کو ان کے دین کے بارے میں
ان باتوں نے جو وہ از خود گھڑتے رہتے ہیں ﴿٢٤﴾
پھر کیا کیفیت ہوگی جب جمع کریں گے ہم ان کو اس دن
(کوئی شک نہیں جس کے آنے میں) اور پورا پورا دیا جائے گا بدلہ
ہر شخص کو اس کے عملوں کا
اور کسی کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی ﴿٢٥﴾
کہہ دو! اے اللہ، مالک بادشاہی کے! دیتا ہے تو حکومت
جسے چاہے اور چھین لیتا ہے حکومت جس سے چاہے
اور عزت دیتا ہے تو جسے چاہے اور ذلت دیتا ہے جسے چاہے۔
تیرے ہی ہاتھ میں ہے خیر۔ بیشک تو

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾	ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿٢٦﴾
تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ	داخل کرتا ہے تو رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو
فِى الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ	رات میں اور نکالتا ہے جاندار کو بے جان سے
وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ وَتَرْزُقُ	اور نکالتا ہے بے جان کو جاندار سے اور رزق دیتا ہے تو
مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾	جسے چاہے بے حساب ﴿٢٧﴾
لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ	نہ بنائیں مومن کافروں کو اپنا دوست
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ	مومنوں کو چھوڑ کر اور جو کرے گا
ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِىْ شَىْءٍ	ایسا تو نہیں ہے اس کا اللہ سے کوئی تعلق
اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ	اِلّا یہ کہ تم بچنا چاہو ان (کے شر) سے کسی قسم کا بچنا
وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ	اور ڈراتا ہے تم کو اللہ اپنی ذات سے ۔
وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨﴾	اور اللہ ہی کی طرف ہے سب کو لوٹ کر جانا ﴿٢٨﴾
قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِىْ صُدُوْرِكُمْ	کہہ دو ! خواہ تم چھپاؤ اسے جو تمہارے سینوں میں ہے
اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَيَعْلَمُ	یا ظاہر کرو ، جانتا ہے اسے اللہ اور وہ تو جانتا ہے
مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ	ہر اس چیز کو جو آسمانوں میں ہے اور اس کو بھی جو زمین میں ہے۔
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾	اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿٢٩﴾
يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ	وہ دن جب موجود پائے گا ہر شخص وہ جو کی ہوگی اس نے
مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۖۚ وَّمَا عَمِلَتْ	کوئی نیکی اپنے سامنے حاضر اور وہ بھی جو کی ہوگی اس نے
مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ	کوئی بدی ، آرزو کرے گا کہ کاش
بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا ۢ بَعِيْدًا ؕ	اس کے اور اس کی بدی کے درمیان فاصلہ ہوتا بہت دور کا۔

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ	اور ڈراتا ہے تم کو اللہ اپنی ذات سے
وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ٣٠	اور اللہ نہایت شفیق ہے اپنے بندوں پر ٣٠
قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ	کہہ دو! اگر تم محبت رکھتے ہو اللہ سے تو اتباع کرو میرا،
يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ	محبت کرے گا تم سے اللہ اور معاف کر دے گا تمہارے گناہ۔
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ٣١	اور اللہ تو ہے ہی بڑا معاف کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ٣١
قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ	کہہ دو! اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	پھر اگر وہ منہ موڑیں (تو وہ کافر ہیں) اور بے شک اللہ
لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ٣٢	نہیں پسند کرتا کافروں کو ٣٢
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤى اٰدَمَ وَنُوْحًا	بے شک اللہ نے منتخب فرمایا آدمؑ کو اور نوحؑ کو
وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ٣٣	اور آلِ ابراہیمؑ کو اور آلِ عمران کو اہلِ عالم (کی رہنمائی) کے لیے ٣٣
ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ	یہ اولاد تھے ایک دوسرے کی اور اللہ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ٣٤	ہر بات سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے ٣٤
اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ	(وہ اس وقت بھی سن رہا تھا) جب کہا تھا عمران کی عورت نے
رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ	اے میرے رب! بے شک میں نے نذر مانی ہے تیرے حضور
مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا	کہ جو کچھ میرے پیٹ میں ہے، وہ (تیرے نام پر) آزاد ہوگا
فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ	سو قبول فرما مجھ سے، بے شک تو ہے
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٣٥	ہر بات کا سننے والا، سب کچھ جاننے والا ٣٥
فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ	پھر جب پیدا ہوئی اس کے ہاں وہ بچی تو بولی اے میرے رب!
اِنِّيْ وَضَعْتُهَاۤ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ	میرے ہاں تو پیدا ہوئی ہے لڑکی جبکہ اللہ ہی خوب جانتا ہے

بِمَا وَضَعَتْ ۚ وَلَيْسَ الذَّكَرُ
كَالْأُنْثَىٰ ۖ وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي
أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿٣٦﴾
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ
وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا
وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۖ كُلَّمَا دَخَلَ
عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ
عِنْدَهَا رِزْقًا ۖ قَالَ يَا مَرْيَمُ
أَنَّىٰ لَكِ هَٰذَا ۖ قَالَتْ هُوَ
مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ
مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾
هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۖ
قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ
ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿٣٨﴾
فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي
فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ
بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِنَ اللَّهِ
وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٣٩﴾

کہ اس نے (درحقیقت) کیا جنا ہے اور نہیں ہے کوئی لڑکا
اس لڑکی جیسا اور میں نے نام رکھا اس کا مریم اور میں
پناہ میں دیتی ہوں اسے تیری اور اس کی اولاد کو بھی
شیطان مردود سے (بچانے کے لیے) ﴿٣٦﴾
پس قبول فرمالیا اس لڑکی کو اس کے رب نے احسن طریقے سے
اور پروان چڑھایا اسے بہترین انداز سے
اور سرپرست بنادیا اس کا زکریاؑ کو، جب بھی جاتے
اس کے پاس زکریاؑ محراب میں، موجود پاتے
اس کے پاس کھانے پینے کا سامان، کہتے اے مریم!
کہاں سے آیا ہے تیرے پاس یہ؟ وہ جواب دیتی یہ
اللہ کے ہاں سے ہے۔ بے شک اللہ رزق دیتا ہے
جسے چاہے بے حساب ﴿٣٧﴾
اس موقع پر دعا کی زکریاؑ نے اپنے رب سے،
کہا اے میرے مالک! عطا کر مجھے اپنی قدرت خاص سے
اولاد پاکیزہ، بے شک تو ہے ہر ایک کی دعا سننے والا ﴿٣٨﴾
پس آواز دی اسے فرشتوں نے جبکہ وہ کھڑا نماز پڑھ رہا تھا
محراب میں کہ بے شک اللہ بشارت دیتا ہے تم کو
"یحییٰ" کی جو تصدیق کرنے والا ہوگا کلمۃ من اللہ" (عیسیٰؑ) کی
اور وہ سردار، پارسا، نبی اور صالحین میں سے ہوگا ﴿٣٩﴾

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ	زکریا نے کہا اے میرے مالک! کیونکر ہوگا میرے ہاں لڑکا
وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ	جبکہ میں ہو چکا ہوں بوڑھا اور بیوی میری بانجھ ہے ۔
قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿٤٠﴾	جواب دیا "اسی طرح" اللہ کرتا ہے جو چاہے ﴿٤٠﴾
قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْۤ اٰيَةً ؕ	عرض کیا اے میرے رب! مقرر کر دے میرے لیے کوئی نشانی
قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ	کہا نشانی تمہاری یہ ہے کہ نہ بات کرو گے تم لوگوں سے
ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ	تین دن مگر اشارے سے، اور یاد کرتے رہنا اپنے رب کو
كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿٤١﴾	بہت زیادہ اور تسبیح کرتے رہنا (اس کی) شام اور صبح ﴿٤١﴾
وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ	اور جب کہا فرشتوں نے اے مریم!
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ وَطَهَّرَكِ	بے شک اللہ نے منتخب کر لیا ہے تم کو اور پاک کر دیا ہے تمہیں
وَاصْطَفٰكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾	اور برگزیدہ بنا دیا ہے تم کو تمام دنیا کی عورتوں سے ﴿٤٢﴾
يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ	اے مریم! تابع فرمان بن کر دست بستہ کھڑی رہو
لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ	اپنے رب کے حضور اور سجدہ کرو
وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾	اور جھکا کرو جھکنے والوں کے ساتھ ﴿٤٣﴾
ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ	یہ (باتیں) غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم وحی کر رہے ہیں
اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ	تمہاری طرف حالانکہ نہ تھے تم ان کے پاس
اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ	جب وہ ڈال رہے تھے اپنے قلم (قرعہ اندازی کے لیے)
اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ	کہ کون ان میں سے سرپرست بنے مریم کا اور نہ تھے تم
لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾	ان کے پاس جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے ﴿٤٤﴾
اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ	اس وقت کہا تھا فرشتوں نے اے مریم!

إِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۙ	بے شک اللہ بشارت دیتا ہے تم کو کلمۂ من اللہ کی،
اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا	جس کا نام مسیح عیسیٰؑ ابن مریم ہوگا، ذی وجاہت
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٥﴾	دنیا اور آخرت میں اور اللہ کے مقرب بندوں میں سے ہوگا ﴿۴۵﴾
وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ	اور باتیں کرے گا لوگوں سے گہوارے میں بھی
وَكَهْلًا وَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٤٦﴾	اور ادھیڑ عمر میں بھی اور صالحین میں سے ہوگا ﴿۴۶﴾
قَالَتْ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ	مریم نے کہا (ہائے) میرے رب! کہاں سے ہوگا
لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ ۖ	میرے ہاں بچہ جبکہ نہیں چھوا ہے مجھے کسی مرد نے۔
قَالَ كَذَٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ	جواب دیا، "اسی طرح" اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہے۔
إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا	جب فیصلہ کرلیتا ہے وہ کسی امر کا تو بس
يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿٤٧﴾	حکم دیتا ہے اُسے کہ ہوجا اور وہ ہوجاتا ہے ﴿۴۷﴾
وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ	اور تعلیم دے گا اللہ اس کو کتاب وحکمت
وَالتَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ ﴿٤٨﴾	اور تورات اور انجیل کی ﴿۴۸﴾
وَرَسُولًا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۙ	اور رسول بنا کر بھیجے گا بنی اسرائیل کی طرف
أَنِّي قَدْ جِئْتُكُم	(پھر جب وہ مبعوث ہوا تو اس نے کہا) بیشک میں لایا ہوں تمہارے پاس
بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ ۙ أَنِّي أَخْلُقُ	نشانی تمہارے رب کی طرف سے، بے شک میں بناتا ہوں
لَكُم مِّنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ	تمہارے سامنے مٹی سے مجسم پرندہ کی مانند
فَأَنفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا	پھر پھونکتا ہوں اس کے اندر سو بن جاتا ہے وہ پرندہ
بِإِذْنِ اللّٰهِ ۖ وَأُبْرِئُ الْأَكْمَهَ	اللہ کے حکم سے اور تندرست کرتا ہوں مادرزاد اندھے
وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللّٰهِ ۖ	اور کوڑھی کو اور زندہ کرتا ہوں مردوں کو اللہ کے حکم سے

وَ اُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا	اور بتا سکتا ہوں تم کو جو تم کھاتے ہو اور جو
تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ؕ	تم ذخیرہ کرتے ہو اپنے گھروں میں ۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ	بے شک اس میں بہت بڑی نشانی ہے تمہارے لیے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۴۹﴾	اگر ہو تم ایمان لانے والے ﴿۴۹﴾
وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ	اور تصدیق کرنے والا بن کر آیا ہوں اس کی جو مجھ سے پہلے موجود ہے
مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ	تورات میں سے اور تاکہ حلال کروں تمہارے لیے
بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ	بعض وہ چیزیں جو حرام کر دی گئی تھیں تم پر
وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۫	اور آیا ہوں میں تمہارے پاس نشانی لے کر تمہارے رب کی طرف سے
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾	لہٰذا ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿۵۰﴾
اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ	بے شک اللہ ہی رب ہے میرا اور رب ہے تمہارا
فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾	سو اسی کی عبادت کرو تم ۔ یہی ہے راستہ سیدھا ﴿۵۱﴾
فَلَمَّاۤ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ	پھر جب محسوس کیا عیسیٰؑ نے بنی اسرائیل کی طرف سے کفر و انکار
قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ	تو کہا کون ہے میرا مددگار اللہ کی راہ میں ؟
قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ	کہا حواریوں نے ہم ہیں اللہ کے مددگار ،
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾	ایمان لائے ہم اللہ پر اور تم گواہ رہو کہ ہم مسلم ہیں ﴿۵۲﴾
رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا بِمَاۤ	اے ہمارے مالک ! ایمان لائے ہم اس ہدایت پر جو
اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ	تو نے اتاری اور پیروی کی ہم نے رسول کی
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾	لہٰذا لکھ لے تو ہم کو (حق کی) گواہی دینے والوں میں ﴿۵۳﴾
وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ	اور چلے (بنی اسرائیل عیسیٰؑ کے خلاف) چالیں اور چلا اپنی چال اللہ ۔

وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٥٤﴾	اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے ﴿٥٤﴾
اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ	جب کہا اللہ نے اے عیسیٰ! بے شک میں واپس لے لوں گا تمہیں
وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ	اور اٹھا لوں گا تم کو اپنی طرف اور پاک کر دوں گا تم کو
مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ	ان لوگوں کے گندے ماحول سے جو کافر ہیں اور کروں گا
الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ	ان لوگوں کو جنہوں نے اتباع کیا تمہارا، غالب
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ	ان لوگوں پر جنہوں نے انکار کیا، قیامت کے دن تک
ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ	پھر میری طرف لوٹ کر آنا ہے تمہیں پس فیصلہ کروں گا میں
بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٥٥﴾	تمہارے درمیان ان باتوں کا جن میں تم باہم اختلاف کرتے تھے ﴿٥٥﴾
فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ	پس رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا سو عذاب دوں گا انہیں
عَذَابًا شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ	سخت ترین عذاب دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی
وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٥٦﴾	اور نہ ہوگا ان کا کوئی مددگار ﴿٥٦﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے عمل نیک
فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ	سو پورے پورے دے گا اللہ انہیں اجر ان کے اور اللہ
لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٧﴾	نہیں پسند کرتا ظالموں کو ﴿٥٧﴾
ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ	یہ جو ہم پڑھ کر سنا رہے ہیں تم کو (اے محمدؐ)
مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿٥٨﴾	آیات ہیں (کتاب الٰہی کی) اور تذکرہ ہے حکمت والا ﴿٥٨﴾
اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ۭ	بے شک عیسیٰؑ کی مثال اللہ کے ہاں مانند ہے آدمؑ کی مثال کے۔
خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ	پیدا کیا اسے اللہ نے مٹی سے پھر حکم دیا سے
كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٥٩﴾	کہ ہو جا، سو وہ ہوگیا ﴿٥٩﴾

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا
تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾
فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ
مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ
فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا
وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ
وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ
فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ
وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۗ
وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾
قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ
سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا
نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ
شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ فَاِنْ تَوَلَّوْا
فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا

یہی بات حق ہے ، تیرے رب کی طرف سے پس نہ
ہونا تم شک کرنے والوں میں سے ﴿٦٠﴾
پھر جو کوئی حجت بازی کرے تم سے اس معاملہ میں
اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس صحیح علم
تو تم ان سے کہو کہ آؤ ! بلا لیتے ہیں ہم اپنی اولاد کو
اور (بلالو) تم اپنی اولاد کو اور ہم اپنی عورتوں کو اور تم اپنی عورتوں کو
اور ہم خود (بھی آتے ہیں) اور تم بھی (آجاؤ) پھر ہم مباہلہ کریں
اور بھیجیں لعنت اللہ کی جھوٹوں پر ﴿٦١﴾
بے شک یہی ہے بیان سچا
اور نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے ۔
اور بلاشبہ اللہ ہی ہے غالب اور بڑی حکمت والا ﴿٦٢﴾
پھر اگر منہ موڑ جائیں یہ لوگ تو بے شک اللہ
خوب جانتا ہے فساد کرنے والوں کو ﴿٦٣﴾
کہہ دو اے اہلِ کتاب ! آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو
یکساں ہے ہمارے ہاں اور تمہارے ہاں ، یہ کہ نہ
عبادت کریں ہم مگر اللہ کی اور نہ شرک کریں اس کے ساتھ
ذرا بھی اور نہ بنائے ہم میں سے کوئی کسی کو رب ،
اللہ کے سوا ۔ پھر اگر منہ موڑیں وہ (اس دعوت سے)
تو (اے مسلمانو !) کہہ دو : گواہ رہو

بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾	کہ ہم تو صرف اللہ ہی کے عبادت گزار اور اطاعت شعار ہیں ﴿۶۴﴾
يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ	اے اہل کتاب! کیوں حُجّت بازی کرتے ہو تم
فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَمَاۤ اُنْزِلَتِ	ابراہیمؑ کے بارے میں جبکہ نہیں نازل ہوئی
التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا	تورات اور انجیل مگر
مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾	ابراہیمؑ کے بعد کیا تم (اتنی بات بھی) نہیں سمجھتے؟ ﴿۶۵﴾
هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا	تم وہ ہو جو جھگڑتے رہتے ہو (ہم سے) ان باتوں کے بارے میں
لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ	جن کا تمہیں کچھ علم تھا لیکن کیوں جھگڑتے ہو تم
فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ	ان باتوں میں کہ نہیں ہے تمہیں ان کے بارے میں کچھ علم۔
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾	جبکہ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۶۶﴾
مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا	نہ تھا ابراہیمؑ یہودی اور نہ
نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ	نصرانی بلکہ تھا وہ سب سے لاتعلق اللہ کا فرمانبردار۔
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾	اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ﴿۶۷﴾
اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ	بے شک لوگوں میں سب سے زیادہ قریب ابراہیمؑ کے
لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِىُّ	وہ لوگ ہیں جنہوں نے پیروی کی ان کی نیز یہ نبیؐ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے (اس نبیؐ پر)۔
وَاللّٰهُ وَلِىُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۸﴾	اور اللہ ساتھی ہے ایمان والوں کا ﴿۶۸﴾
وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	دل سے چاہتا ہے ایک گروہ اہل کتاب میں سے
لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ	کہ کاش! گمراہ کر سکتے تمہیں حالانکہ نہیں گمراہ کرتے یہ
اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۹﴾	مگر اپنے آپ کو، لیکن انہیں اس کا شعور نہیں ﴿۶۹﴾

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۷۰﴾
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ
بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ
وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾
وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾
وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ
دِيْنَكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى
هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى
اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ
اَوْ يُحَاۗجُّوْكُمْ
عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ
يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾
يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾

اے اہلِ کتاب! کیوں انکار کرتے ہو تم
اللہ کی آیات کا جبکہ تم خود گواہ ہو (کہ وہ حق ہیں)؟ ﴿۷۰﴾
اے اہلِ کتاب! کیوں گڈمڈ کرتے ہو تم حق کو
باطل کے ساتھ اور (کیوں) چھپاتے ہو حق کو
جبکہ تم جانتے ہو (کہ حق کیا ہے)؟ ﴿۷۱﴾
اور کہتا ہے ایک گروہ اہلِ کتاب کا (اپنے لوگوں سے کہ)
ایمان لے آؤ اس پر جو نازل کیا گیا ہے ان لوگوں پر جو
ایمان لائے ہیں (محمدؐ پر) صبح کے وقت اور انکار کر دو شام کو،
ممکن ہے کہ وہ پھر جائیں (اپنے دین سے) ﴿۷۲﴾
اور مت بات مانو مگر اس شخص کی جو کرتا ہو پیروی
تمہارے دین کی۔ کہہ دو! بے شک حقیقی ہدایت تو
اللہ کی ہدایت ہے (اور یہ اسی کی دین ہے) کہ دیا جائے
کسی کو ویسا ہی جو (کبھی) تم کو دیا گیا تھا
یا یہ کہ ان کو (تمہارے خلاف) قوی حجت مل جائے
تمہارے رب کے حضور سے۔ کہو! فضل تو اللہ کے ہاتھ میں ہے،
دیتا ہے وہ اپنا فضل جسے چاہے اور اللہ
وسعتوں کا مالک، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۷۳﴾
وہ مختص کر لیتا ہے اپنی رحمت کے لیے جسے چاہتا ہے
اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿۷۴﴾

وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ
تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ ۚ
وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ
بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ
عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ
وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾
بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷۶﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ
وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ
لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ
وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۪ وَلَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾
وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ
اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ
مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ

اور اہل کتاب میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر
امانت رکھو تم اس کے پاس ایک خزانہ تو ادا کر دے وہ تم کو
اور ان میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر امانت رکھو تم اس کے پاس
ایک دینار بھی تو نہ واپس دے تم کو الا یہ کہ رہو تم
اس کے سر پر سوار یہ (بد معاملگی) اس وجہ سے ہے کہ وہ
کہتے ہیں کہ نہیں ہے ہم پر امیوں کے سلسلہ میں کوئی مواخذہ
اور کہتے ہیں وہ اللہ کے بارے میں
جھوٹی بات جانتے بوجھتے ﴿۷۵﴾
ہاں! جس نے پورا کیا اپنا عہد اور اللہ سے ڈرا تو بے شک اللہ
محبوب رکھتا ہے تقویٰ اختیار کرنے والوں کو ﴿۷۶﴾
بلاشبہ وہ لوگ جو بیچتے ہیں اللہ سے کیے ہوئے عہد
اور اپنی قسموں کو حقیر قیمت پر یہی لوگ ہیں کہ
نہیں ہے کوئی حصہ ان کے لیے آخرت میں
اور نہ بات کرے گا ان سے اللہ اور نہ دیکھے گا ان کی طرف
قیامت کے دن اور نہ پاک کرے گا ان کو اور ان کے لیے
عذاب ہے دردناک ﴿۷۷﴾
اور بلاشبہ ان میں تو ایک گروہ (ایسا بھی ہے) جو مروڑ کر
اپنی زبانوں کو پڑھتا ہے کتاب، تاکہ گمان کرو تم
کہ یہ کتاب اللہ میں سے ہے حالانکہ نہیں ہوتا وہ کتاب اللہ میں سے

وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٨﴾
مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ
الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ
لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ
بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ
وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿٧٩﴾
وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ
وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ
بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨٠﴾
وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ
لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ
وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ
رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ
لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ
قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ
اِصْرِيْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا

اور کہتے ہیں وہ کہ یہ اللہ کے پاس سے (آیا) ہے حالانکہ نہیں ہے وہ
اللہ کی طرف سے اور بولتے ہیں وہ اللہ کے بارے میں
جھوٹ جانتے بوجھتے ﴿٧٨﴾
نہیں زیب دیتا کسی انسان کو، جسے دی ہو اللہ نے
کتاب وحکمت اور نبوت، پھر وہ کہے
لوگوں سے کہ بن جاؤ تم میرے بندے اللہ کو چھوڑ کر
بلکہ (وہ تو یہی کہے گا) کہ بن جاؤ تم اللہ والے
کیونکہ تم تعلیم دیتے ہو کتاب الٰہی کی
اور اس بنا پر بھی کہ تم پڑھتے ہو خود بھی (اللہ کی کتاب) ﴿٧٩﴾
اور نہ حکم دے گا وہ تم کو کہ بنالو تم فرشتوں کو
اور نبیوں کو اپنا رب۔ کیا وہ حکم دے گا تم کو کفر کا
بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو چکے ہو ﴿٨٠﴾
اور (یاد کرو) جب لیا تھا اللہ نے عہد، نبیوں سے
کہ یہ جو عطا کی ہے میں نے تم کو کتاب
وحکمت (اس احسان کا تقاضا یہ ہے کہ) پھر جب آئے تمہارے پاس
ایک عظیم رسول تصدیق کرتا ہوا اس کتاب کی جو تمہارے پاس ہے
تو تم ضرور اور بہر حال ایمان لاؤ گے اس پر اور مدد کرو گے اس کی ۔
ارشاد ہوا ! کیا اقرار کرتے ہو تم اور کرتے ہو ان شرائط پر
مجھ سے عہد ؟ انہوں نے کہا ہم نے اقرار کیا ارشاد ہوا ! سو گواہ رہو تم

وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾	اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں ﴿٨١﴾
فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ	پس جو پھرے گا اس کے بعد (اس عہد سے)
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾	تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں ﴿٨٢﴾
اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ	تو پھر کیا یہ اللہ کے دین کے سوا (کوئی اور دین) چاہتے ہیں
وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	حالانکہ اللہ ہی کے مطیع ہیں جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں
طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾	چار و ناچار اور اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے سب ﴿٨٣﴾
قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا	کہو: ایمان لائے ہم اللہ پر اور اس پر جو نازل کیا گیا ہم پر
وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ	اور جو نازل کیا گیا ابراہیمؑ و اسماعیلؑ پر
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ	اور اسحاقؑ و یعقوبؑ پر اور اس کی اولاد پر اور (اس پر بھی) جو
اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ	دیا گیا موسیٰؑ کو، عیسیٰؑ کو اور سب نبیوں کو
مِنْ رَّبِّهِمْ ۪ لَا نُفَرِّقُ	ان کے رب کی طرف سے، نہیں فرق کرتے ہم
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ	ان میں ایک (اور دوسرے) کے درمیان (نبی ہونے کے اعتبار سے)
وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾	اور ہم اسی کے تابع فرمان ہیں ﴿٨٤﴾
وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا	اور جو اختیار کرنا چاہے اسلام کے علاوہ کوئی اور دین
فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ	تو ہرگز قبول نہ کیا جائے گا یہ اس سے اور وہ (ہوگا)
فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾	آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ﴿٨٥﴾
كَيْفَ يَهْدِى اللّٰهُ قَوْمًا	بھلا کیسے ہدایت دے اللہ ایسے لوگوں کو
كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ	جنہوں نے کفر اختیار کیا بعد ایمان لانے کے
وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ	جبکہ گواہی دے چکے ہیں وہ کہ بے شک یہ رسول

حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٦﴾
اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ
وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٧﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ
الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٨﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
وَاَصْلَحُوْا ۟ فَاِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٨٩﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا
لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿٩٠﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ
يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ
ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ
وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٩١﴾

سچا ہے اور آچکی ہیں ان کے پاس کھلی کھلی نشانیاں اور اللہ
نہیں ہدایت دیتا ان لوگوں کو جو خود پر ظلم کرتے ہیں ﴿٨٦﴾
ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ہے ان پر لعنت اللہ کی،
فرشتوں کی اور سب لوگوں کی ﴿٨٧﴾
ہمیشہ رہیں گے یہ اس لعنت میں نہ کمی کی جائے گی ان کے
عذاب میں اور نہ ہی ان کو مہلت ملے گی ﴿٨٨﴾
مگر وہ جنہوں نے توبہ کرلی اس کے بعد
اور اصلاح کرلی اپنی تو بے شک اللہ
بڑا معاف فرمانے والا اور ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے ﴿٨٩﴾
بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا
بعد ایمان لانے کے پھر بڑھتے چلے گئے کفر میں
ہرگز نہیں قبول ہوگی توبہ ان کی
اور یہی لوگ ہیں حقیقی گمراہ ﴿٩٠﴾
بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا
اور مرے بھی بحالتِ کفر، تو ہرگز نہیں
قبول کیا جائے گا ان میں کسی سے زمین بھر
سونا، اگرچہ وہ دے بطورِ فدیہ اسے۔
یہی لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے دردناک عذاب
اور نہ ہوگا ان کے لیے کوئی مددگار ﴿٩١﴾

۞ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى
ہرگز نہیں پہنچ سکتے تم نیکی کو جب تک کہ نہ

تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ
خرچ کرو (اللہ کی راہ میں) اس میں سے جو تم محبوب رکھتے ہو

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ
اور جو بھی خرچ کرتے ہو تم کوئی چیز،

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۹۲﴾
تو بے شک اللہ اس سے باخبر ہے ﴿۹۲﴾

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
ہر قسم کا کھانا تھا حلال بنی اسرائیل کے لیے

اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ
مگر وہ جو حرام کر لیا تھا اسرائیلؑ نے خود اپنے اوپر

مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ
قبل اس کے کہ نازل کی گئی تورات ۔

قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ
کہو کہ لاؤ تورات اور اُسے پڑھو،

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۳﴾
اگر ہو تم سچے ﴿۹۳﴾

فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
پھر جو کوئی خود گھڑ کر منسوب کرے گا اللہ کی طرف

الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
جھوٹی بات اس کے بعد بھی

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ۘ
تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں ﴿۹۴﴾

قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۟ فَاتَّبِعُوْا
کہہ دو سچ فرمایا اللہ نے پس پیروی کرو

مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ
دینِ ابراہیمؑ کی جو سب سے کٹ کر اللہ کا ہو رہا

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۵﴾
اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ﴿۹۵﴾

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ
بے شک پہلا گھر جو بنایا گیا (عبادت گاہ) لوگوں کے لیے

لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا
یقیناً وہی ہے جو مکہ میں ہے، برکت والا

وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾ۚ
اور مرکزِ ہدایت تمام جہان والوں کے لیے ﴿۹۶﴾

فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ
اس میں ایسی نشانیاں ہیں جو اپنی صداقت کی خود گواہ ہیں،

وقف جبرئیل علیہ السلام

مَقَامُ إِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ
كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ
حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ
إِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ
فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾
قُلْ يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ
عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾
قُلْ يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ
تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّأَنْتُمْ
شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾
يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا إِنْ تُطِيْعُوْا
فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ
يَرُدُّوْكُمْ
بَعْدَ إِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾
وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَأَنْتُمْ
تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ

مقامِ ابراہیمؑ ہے اور (یہ بات کہ) جو داخل ہوا اس میں
مل گیا اسے امن اور اللہ کا حق ہے لوگوں پر
کہ حج کریں اس کے گھر کا ہر وہ شخص جو استطاعت رکھتا ہو
اس تک پہنچنے کی اور اگر کوئی انکار کرے
تو بے شک اللہ بے نیاز ہے سب جہان والوں سے ﴿۹۷﴾
کہو! اے اہلِ کتاب کیوں انکار کرتے ہو تم ماننے سے
اللہ کی آیات کو جبکہ اللہ دیکھ رہا ہے
ان کرتوتوں کو جو تم کر رہے ہو؟ ﴿۹۸﴾
کہو! اے اہلِ کتاب آخر کیوں روکتے ہو تم
اللہ کی راہ سے ہر اس شخص کو جو ایمان لاتا ہے ؟
چاہتے ہو تم (کہ چلے وہ) راہ ٹیڑھی حالانکہ تم
خود گواہ ہو (کہ سیدھی راہ یہی ہے) اور نہیں ہے اللہ
غافل ان حرکتوں سے جو تم کرتے ہو ﴿۹۹﴾
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اگر تم مانو گے کہا
بعض لوگوں کا ان میں سے جنہیں دی گئی ہے کتاب
تو پھیر دیں گے یہ تم کو (تمہارے دین سے)
(اور ہو جاؤ گے تم)، بعد ایمان لانے کے پھر کافر ﴿۱۰۰﴾
اور بھلا کیسے کفر اختیار کر سکتے ہو تم جبکہ تم تو وہ ہو کہ
پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تمہیں اللہ کی آیات

وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ۗ	اور تمہارے درمیان موجود ہے اللہ کا رسول ۔
وَمَنْ يَعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ	اور جس نے تھام لیا مضبوطی سے اللہ کا دامن تو ضرور
هُدِيَ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٠١﴾	ہدایت پا گیا وہ سیدھے راستے کی ﴿١٠١﴾
يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ	اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے جیسا کہ حق ہے
تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوتُنَّ	اس سے ڈرنے کا اور ہرگز نہ موت آئے تم کو
إِلَّا وَأَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ﴿١٠٢﴾	مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو ﴿١٠٢﴾
وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا	اور مضبوطی سے تھام لو تم اللہ کی رسی کو سب مل کر
وَّلَا تَفَرَّقُوا ۠ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ	اور فرقہ بندی نہ کرو اور یاد کرو احسان اللہ کا
عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَآءً	جو اس نے تم پر کیا کہ تھے تم (آپس میں) دشمن
فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ	پھر الفت پیدا کر دی اس نے تمہارے دلوں میں سو ہو گئے تم
بِنِعْمَتِهٖٓ إِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ	اللہ کے فضل و کرم سے بھائی بھائی اور تھے تم (کھڑے)
عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ	کنارے پر آگ سے بھرے گڑھے کے
فَأَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ	سو بچا لیا اللہ نے تم کو اس سے اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے
اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠٣﴾	اللہ تمہارے لیے اپنی آیات تاکہ تم رہنمائی حاصل کرو ﴿١٠٣﴾
وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ أُمَّةٌ	اور چاہیے کہ رہے تم میں (ہمیشہ) ایک جماعت ایسے لوگوں کی
يَّدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ	جو دعوت دیتے رہیں نیکی کی طرف
وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ	اور حکم دیں اچھے کاموں کا اور منع کریں
عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٠٤﴾	برے کاموں سے اور یہی لوگ ہیں درحقیقت فلاح پانے والے ﴿١٠٤﴾
وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا	اور نہ ہو جانا تم ان لوگوں کی طرح جو فرقوں میں بٹ گئے

وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا
اور اختلاف میں مبتلا ہو گئے اس کے بعد بھی کہ

جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ
آچکے تھے ان کے پاس واضح احکام اور یہی وہ لوگ ہیں

لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ﴿۱۰۵﴾
جن کے لیے ہے عذاب عظیم ﴿۱۰۵﴾

يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ
اس دن جب روشن ہوں گے کچھ چہرے

وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ
اور سیاہ ہوں گے کچھ چہرے، سو وہ لوگ کہ

اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۟
سیاہ ہوں گے ان کے چہرے (ان سے کہا جائے گا)

اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ
اچھا تم ہو جنہوں نے کفر کیا تھا ایمان لانے کے بعد!

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾
سو چکھو اب مزا عذاب کا بدلے میں اس کفر کے جو تم کرتے رہے ہو ﴿۱۰۶﴾

وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ
رہے وہ لوگ کہ روشن ہوں گے چہرے ان کے،

فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ
سو ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں۔

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾
اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۰۷﴾

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا
یہ آیات ہیں اللہ کی جو پڑھ کر سنا رہے ہیں ہم

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ
تمہیں ٹھیک ٹھیک اور اللہ نہیں چاہتا

ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾
کہ ظلم ہو اہلِ جہان پر ﴿۱۰۸﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ
اور جو کچھ ہے زمین میں، اور اللہ کے حضور

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ ع ۱۱
پیش ہوتے ہیں سب معاملات ﴿۱۰۹﴾

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ
تم ہو (اے مسلمانو! وہ) بہترین اُمّت جسے پیدا کیا گیا ہے

لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
انسانوں (کی رہنمائی) کے لیے حکم دیتے ہو تم اچھے کاموں کا

وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۗ	اور منع کرتے ہو برے کاموں سے اور ایمان رکھتے ہو اللہ پر
وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ	اور اگر کہیں ایمان لے آتے اہلِ کتاب بھی (قرآن و رسولؐ پر)
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ مِنْهُمُ	تو ہوتا بہت بہتر ان کے حق میں۔ ان میں سے تھوڑے ہیں
الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	جو مومن ہیں اور زیادہ ان میں سے فاسق ہیں ﴿۱۱۰﴾
لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ۗ	ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے یہ تمہارا کچھ بھی سوائے ستانے کے۔
وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۣ	اور اگر جنگ کریں گے تم سے تو پھیر جائیں گے پیٹھ۔
ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	پھر ان کو مدد بھی نہ ملے گی ﴿۱۱۱﴾
ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا	پڑ گئی مار ان پر ذلت کی جہاں بھی
ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ	پائے جائیں گے الّا یہ کہ پناہ میں آجائیں اللہ کی
وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَاۗءُوْ	یا پناہ میں آجائیں انسانوں میں سے کسی کی اور گھر گئے وہ
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ	غضب میں اللہ کے اور پڑ گئی مار ان پر
الْمَسْكَنَةُ ۗ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ	محتاجی کی یہ اس لیے ہوا کہ وہ انکار کرتے تھے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَاۗءَ	اللہ کی آیات کا اور قتل کرتے تھے نبیوں کو
بِغَيْرِ حَقٍّ ۗ ذٰلِكَ بِمَا	ناحق۔ اس کا سبب یہ تھا کہ
عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	وہ نافرمان تھے اور حد سے بڑھ جاتے تھے ﴿۱۱۲﴾
لَيْسُوْا سَوَاۗءً ۭ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	نہیں ہیں سب (اہلِ کتاب) ایک جیسے اہلِ کتاب میں
اُمَّةٌ قَاۗىِٕمَةٌ	کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو قائم ہیں (راہِ راست پر)
يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ	تلاوت کرتے ہیں اللہ کی آیات کی رات کی گھڑیوں میں
وَھُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	اور وہ سربسجود رہتے ہیں ﴿۱۱۳﴾

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور روزِ آخرت پر
وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ	اور حکم دیتے ہیں نیک کاموں کا اور منع کرتے ہیں
عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ	برے کاموں سے اور سرگرم رہتے ہیں بھلائی کے کاموں میں۔
وَ اُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾	اور یہ نیک لوگوں میں سے ہیں ﴿۱۱۴﴾
وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ	اور جو بھی کریں گے یہ کوئی نیکی تو ہرگز نہ کی جائے گی ناقدری اس کی
وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾	اور اللہ خوب جانتا ہے ان لوگوں کو جو اس سے ڈرتے ہیں ﴿۱۱۵﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ہرگز نہ بچا سکیں گے
عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ	ان کو ان کے مال اور نہ ان کی اولاد
مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	اللہ (کی گرفت) سے ذرا بھی اور یہ لوگ دوزخی ہیں،
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾	یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۱۶﴾
مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ	مثال اس کی جو خرچ کرتے ہیں یہ لوگ
فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ	اس دنیاوی زندگی میں اس ہوا کی سی ہے
فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ	جس میں ہو سخت سردی، جو چلے کھیتی پر ایسے لوگوں کی
ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ	جنہوں نے ظلم کیا ہو اپنی جانوں پر اور برباد کر دے وہ اس کھیتی کو
وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ	اور نہیں کیا ظلم ان پر اللہ نے بلکہ
اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾	وہ تو خود اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں ﴿۱۱۷﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً	اے ایمان والو! مت بناؤ رازدار (کسی کو)
مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ	اپنوں کے سوا نہیں اٹھا رکھیں گے وہ کوئی کسر تمہیں
خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا	نقصان پہنچانے میں، محبوب رکھتے ہیں وہ ہر اس بات کو جو

عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ
مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۖ وَمَا تُخْفِي
صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ ۚ
قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ
الْآيَاتِ ۖ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١١٨﴾
هَا أَنْتُمْ أُولَاءِ تُحِبُّونَهُمْ
وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ
بِالْكِتَابِ كُلِّهِ ۚ وَإِذَا
لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا
وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ
الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۚ قُلْ مُوتُوا
بِغَيْظِكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ
بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١١٩﴾
إِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ
وَإِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا ۖ
وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا
لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ۗ إِنَّ اللَّهَ
بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿١٢٠﴾
وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ

مصیبت میں مبتلا کرے تمہیں پھوٹ پڑتا ہے بغض وعناد
ان کے مونہوں سے اور جو کچھ چھپائے ہوئے ہیں
ان کے سینے، وہ اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔
بے شک کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ہم نے تمہارے لیے
نشانیاں اگر تم عقل رکھتے ہو ﴿١١٨﴾
یہ تم ہو ایسے کہ دوست رکھتے ہو اُن کو
جبکہ نہیں پسند کرتے وہ تمہیں اور ایمان رکھتے ہو تم
سب کتابوں پر اور (ان کی حالت یہ ہے کہ) جب
ملتے ہیں تم سے تو کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم بھی
اور جب خلوت میں ملتے ہیں (باہم) تو چبانے لگتے ہیں تم پر
اپنی انگلیاں مارے غصے کے۔ کہہ دو! جل مرو تم
اپنے غصے میں۔ بے شک اللہ خوب جانتا ہے
اس (بغض وعناد) کو جو ہے سینوں میں ﴿١١٩﴾
اگر چھو بھی جاتی ہے تم کو کوئی بھلائی تو برا لگتا ہے انہیں
اور اگر پہنچتی ہے تم کو کوئی تکلیف تو وہ خوش ہوتے ہیں اس پر۔
اور اگر تم صبر سے کام لو اور تقویٰ اختیار کرو
تو نہ نقصان پہنچائیں گی تم کو اُن کی چالیں ذرا بھی۔ بے شک اللہ
ان کرتوتوں کا جو کر رہے ہیں پوری طرح احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿١٢٠﴾
اور جب صبح سویرے نکلے تھے تم اپنے گھر سے،

تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ
مامور کرنے کے لیے مومنوں کو جنگی مورچوں پر۔

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ﴿۱۲۱﴾
اور اللہ سب کچھ سن رہا تھا ہر بات سے باخبر تھا ﴿۱۲۱﴾

اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ
جب قصد کیا تھا دو گروہوں نے تم میں سے

اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ
بزدلی دکھانے کا حالانکہ اللہ ان کا حامی و مددگار تھا

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾
اور محض اللہ ہی پر چاہیے کہ بھروسہ کریں مومن ﴿۱۲۲﴾

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ
اور بلاشبہ مدد کر چکا تھا تمہاری اللہ غزوۂ بدر میں

وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
حالانکہ تم (اس وقت) بہت کمزور تھے سو ڈرو اللہ سے

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾
تاکہ تم شکر ادا کر سکو (اس کے اس احسان کا) ﴿۱۲۳﴾

اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ
جب کہہ رہے تھے تم مومنوں سے، کیا نہیں کافی ہے تمہارے لیے

اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ
یہ کہ مدد دے تم کو تمہارا رب تین ہزار

مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾
فرشتوں سے جو اتارے جائیں (آسمان سے) ﴿۱۲۴﴾

بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا
ہاں کیوں نہیں اگر تم ثابت قدم رہو اور تقویٰ اختیار کرو

وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا
اور آ پڑے تمہارا دشمن تم پر اچانک

يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ
تو مدد دے گا تم کو تمہارا رب پانچ ہزار

مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾
فرشتوں سے جو خاص نشان لگائے ہوئے ہوں گے ﴿۱۲۵﴾

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ
اور نہیں بنایا اس کو اللہ نے مگر خوشخبری تمہارے لیے

وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَمَا
اور تاکہ مطمئن ہو جائیں دل تمہارے اس سے، اور نہیں ہے

النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
فتح و نصرت مگر اللہ کی طرف سے

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۙ﴿۱۲۶﴾
جو سب پر غالب، بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۲۶﴾

لِيَقْطَعَ طَرَفًا
(یہ مدد اس لیے تھی) تاکہ کاٹ دے اللہ ایک حصہ

مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ
ان لوگوں کا جنہوں نے کفر کیا یا ذلیل کر دے انہیں،

فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾
پس لوٹ جائیں وہ ناکام و نامراد ﴿۱۲۷﴾

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ
نہیں ہے تمہیں اس معاملہ میں (اختیار) ذرا بھی

اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ
(سارا اختیار اللہ کے پاس ہے) چاہے تو وہ توبہ قبول کرلے ان کی

اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾
اور چاہے تو عذاب دے انہیں کیونکہ بلاشبہ وہ ظالم ہیں ﴿۱۲۸﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط
اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ
بخش دے جسے چاہے اور عذاب دے

مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ
جسے چاہے اور اللہ تو ہے ہی

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾
بڑا معاف کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ﴿۱۲۹﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مت کھاؤ سود

اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ص وَّاتَّقُوا اللّٰهَ
دوگنا چوگنا، بڑھتا چڑھتا اور ڈرو اللہ سے

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾
تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۱۳۰﴾

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾
اور بچو اس آگ سے جو تیار کی گئی ہے کافروں کے لیے ﴿۱۳۱﴾

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ
اور اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾
تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۱۳۲﴾

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ
اور لپکو مغفرت کی طرف اپنے رب کی

وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ لا
اور جنت کی طرف جس کی وسعت آسمانوں اور زمین جیسی ہے

اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾
وہ تیار کی گئی ہے متقیوں کے لیے ﴿۱۳۳﴾

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ
(متقی وہ ہیں) جو خرچ کرتے ہیں خوشحالی میں

وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ
اور تنگی میں اور پی جانے والے ہیں غصے کو

وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ
اور معاف کر دینے والے ہیں لوگوں کو۔ اور اللہ

يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣٤﴾
محبوب رکھتا ہے حسنِ عمل کرنے والوں کو ﴿١٣٤﴾

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً
اور ان لوگوں کو جو اگر کر بیٹھیں کوئی کھلا گناہ

اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا
یا کر گزریں ظلم اپنی جانوں پر تو (فوراً) یاد آجاتا ہے ان کو

اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۪
اللہ پس معافی مانگتے ہیں وہ اپنے گناہوں کی

وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اور کون ہے جو معاف کرے گناہوں کو

اِلَّا اللّٰهُ ۪۟ وَلَمْ يُصِرُّوْا
سوائے اللہ کے اور نہیں اصرار کرتے وہ

عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٥﴾
اپنے کیے پر جان بوجھ کر ﴿١٣٥﴾

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ
یہی وہ لوگ ہیں کہ ہے صلہ ان کا بخشش

مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
ان کے رب کی طرف سے اور جنتیں ایسی کہ بہتی ہیں ان کے نیچے

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ ان جنتوں میں

وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿١٣٦﴾
اور کیا ہی خوب ہے اجر نیک عمل کرنے والوں کا ﴿١٣٦﴾

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ
بے شک گزر چکے ہیں تم سے پہلے کئی دور

فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا
سو چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٣٧﴾
کیا ہوا انجام جھٹلانے والوں کا ﴿١٣٧﴾

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى
یہ واضح تنبیہ ہے لوگوں کے لیے اور ہدایت

وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٣٨﴾
نصیحت ہے متقیوں کے لیے ﴿١٣٨﴾

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ — اور نہ دل شکستہ ہو اور نہ غم کرو، تم ہی غالب رہو گے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ — بشرطیکہ تم مومن ہو ﴿۱۳۹﴾

اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ — اگر لگا ہے تم کو زخم (اُحد میں) تو بے شک لگ چکا ہے

الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ — ان لوگوں کو بھی زخم ایسا ہی (بدر میں) اور یہ

الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا — (کامیابی اور ناکامی کے) دن باری باری گردش دیتے ہیں ہم ان کو

بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ — لوگوں کے درمیان اور (تم پر یہ وقت اس لیے لایا گیا) تاکہ ظاہر کرے

اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ — اللہ ان لوگوں کو جو سچے مومن ہیں اور بنائے

مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا — تم میں سے بعض کو شہید اور اللہ نہیں

يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ۙ — پسند کرتا ظالموں کو ﴿۱۴۰﴾

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا — اور تاکہ چھانٹ لے اللہ ان لوگوں کو جو ایمان والے ہیں

وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ — اور زور توڑ دے کافروں کا ﴿۱۴۱﴾

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ — کیا سمجھتے ہو تم یہ کہ داخل ہو جاؤ گے تم جنت میں (یونہی؟)

وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ — حالانکہ ابھی تک نہیں دیکھا اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے

جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ — جہاد کیا ہے تم میں سے اور وہ دیکھنا چاہتا ہے

الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ — ثابت قدم رہنے والوں کو ﴿۱۴۲﴾

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ — اور بے شک تم تمنا کیا کرتے تھے موت کی

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ — پہلے اس سے کہ دوچار ہو تم اس سے۔ لو اب وہ تمہارے سامنے ہے

وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ — اور تم نے اسے کھلی آنکھوں دیکھ لیا ﴿۱۴۳﴾

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ — اور نہیں ہیں محمد ﷺ مگر ایک رسول،

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ
اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ
انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ
وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ
يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا ؕ وَسَيَجْزِى
اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾
وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ
وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا
نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ
ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ
وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾
وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ
رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا
لِمَآ اَصَابَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾
وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا
رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

بے شک ہو گزرے ہیں اس سے پہلے بھی بہت سے رسول۔
تو کیا پھر اگر وہ وفات پا جائیں یا قتل کر دیے جائیں
تو پھر جاؤ گے تم الٹے پاؤں ؟
اور جو پھرے گا الٹے پاؤں تو ہرگز نہیں
نقصان پہنچائے گا وہ اللہ کو ذرا بھی اور ضرور جزا دے گا
اللہ اپنے شکر گزار بندوں کو ﴿۱۴۴﴾
اور نہیں ہے (اختیار) کسی جان کو کہ وہ مرے
بغیر اللہ کے حکم کے، لکھا ہوا ہے (موت کا) وقتِ معین
اور جو کوئی چاہے بدلہ (اپنے اعمال کا) دنیا میں،
دیتے ہیں ہم اس کو دنیا میں ہی سے اور جو چاہے
بدلہ آخرت کا، دیتے ہیں ہم اس کو آخرت میں سے
اور ضرور صلہ دیں گے ہم اپنے شکر گزار بندوں کو ﴿۱۴۵﴾
اور کتنے ہی نبی (گزر چکے ہیں) کہ جنگ کی ان کے ساتھ مل کر
بہت سے اللہ والوں نے سو نہ تو پست ہمت ہوئے وہ
ان مصیبتوں کی وجہ سے جو پہنچیں انھیں اللہ کی راہ میں
اور نہ کمزوری دکھائی (دشمن کے آگے) اور نہ بے دست و پا ہو کر بیٹھے
اور اللہ محبوب رکھتا ہے ثابت قدم رہنے والوں کو ﴿۱۴۶﴾
اور نہ تھا ان کا قول (ایسے مواقع پر) مگر یہ دعا:
اے ہمارے رب! معاف فرما دے ہمارے گناہ

وَ اِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا
وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾
فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا
وَ حُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ
وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ
عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾
بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ
وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾
سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ
كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا
بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ
سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ
وَ بِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾
وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ
اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ
حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَ تَنَازَعْتُمْ

اور بے اعتدالیاں جو ہم سے سرزد ہوئیں اپنے معاملات میں
اور ثابت قدم رکھ ہمیں اور فتح عطا فرما ہمیں
کافروں پر ﴿۱۴۷﴾
سو عطا فرمایا ان کو اللہ نے صلہ دنیا کا بھی
اور بہترین اجر آخرت کا بھی ۔
اور اللہ محبوب رکھتا ہے نیک کام کرنے والوں کو ﴿۱۴۸﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم کہا مانو گے
ان لوگوں کا جنہوں نے کفر کیا تو پھیرے جائیں گے وہ تم کو
الٹے پاؤں تو ہو جاؤ گے تم پھر خسارہ اٹھانے والے ﴿۱۴۹﴾
بلکہ اللہ ہی ہے جو دوست ہے تمہارا
اور وہی سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے ﴿۱۵۰﴾
عنقریب ہم ڈالیں گے دلوں میں ان لوگوں کے جنہوں نے
کفر کیا، تمہاری ہیبت اس وجہ سے کہ شریک کیا انہوں نے
اللہ کے ساتھ ان کو کہ نہیں اتاری اللہ نے اس بارے میں
کوئی سند اور ٹھکانہ ان کا دوزخ ہے ۔
اور بہت برا ٹھکانہ ہے ان ظالموں کا ﴿۱۵۱﴾
اور یقیناً سچ کر دکھایا تھا تم کو اللہ نے تو اپنا وعدہ
جب بے دریغ قتل کر رہے تھے تم ان کو اللہ کے حکم سے ۔
حتیٰ کہ جب ڈھیلے پڑ گئے تم خود ہی اور اختلاف کیا تم نے

فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ	حکم کے بارے میں اور حکم عدولی کی تم نے بعد
مَآ أَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ	اس کے کہ دکھا دی تمہیں اللہ نے وہ چیز جو تمہیں محبوب تھی۔
مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا	تم میں سے کچھ وہ تھے جو طلب گار تھے دنیا کے
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ	اور تم میں سے کچھ وہ تھے جو طلب گار تھے آخرت کے،
ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ	تب پسپا کر دیا اللہ نے تمہیں دشمنوں کے سامنے سے
لِيَبْتَلِيَكُمْ وَلَقَدْ	تاکہ آزمائش کرے تمہاری اور حق یہ ہے کہ
عَفَا عَنْكُمْ وَاللّٰهُ	اللہ نے (پھر بھی) معاف کر دیا تمہیں اور اللہ
ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾	بہت فضل والا ہے مومنوں پر ﴿۱۵۲﴾
إِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ	جب تم منہ اٹھائے بھاگے جا رہے تھے اور پلٹ کر نہ دیکھتے تھے
عَلٰٓى أَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ	کسی کی طرف اور رسول اللہ پکار رہے تھے تم کو
فِيْٓ أُخْرٰىكُمْ فَأَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ	تمہارے پیچھے سے، سو بدلہ دیا اللہ نے تم کو غم پر غم کی صورت میں
لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ	تاکہ نہ ملال کرو تم اس چیز کا جو چھن گئی تم سے
وَلَا مَآ أَصَابَكُمْ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ	اور نہ اس (مصیبت) کا جو پہنچی تم کو اور اللہ پوری طرح باخبر ہے
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾	ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو ﴿۱۵۳﴾
ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ	پھر نازل فرمائی اللہ نے تم پر اس غم کے بعد
أَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى	اطمینان کی کیفیت اونگھ (کی شکل میں)، جو طاری ہو گئی
طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ	ایک گروہ پر تم میں سے اور ایک گروہ تھا
قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ	کہ بس فکر تھی ان کو محض اپنی ہی جانوں کی، گمان رکھتے تھے یہ
بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ	اللہ کے بارے میں جھوٹے، دورِ جاہلیت کے سے گمان،

يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ
قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ
يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا
لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا
مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ
قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ
الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ
اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ
مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ
مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ
يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ
اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ
الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ
وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا
كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ

کہتے تھے کیا ہمارا بھی ہے اس معاملہ میں کچھ عمل دخل؟
کہو (اے پیغمبر) بے شک اختیار سارے کا سارا اللہ کا ہے۔
چھپائے ہوئے ہیں یہ لوگ اپنے دلوں میں ایسی باتیں جو
نہیں ظاہر کرتے تم پر۔ کہتے ہیں اگر ہوتا ہمارا بھی
اختیارات میں کچھ حصہ تو نہ مارے جاتے ہم اس جگہ۔
کہہ دو! اگر ہوتے تم اپنے گھروں میں بھی تو ضرور نکل آتے
وہ لوگ کہ لکھ دیا گیا تھا جن کی قسمت میں قتل ہونا،
اپنی قتل گاہوں کی طرف اور یہ اس لیے تھا کہ پرکھے اللہ
اس کو جو تمہارے سینوں میں ہے اور تاکہ صاف کر دے
وہ کھوٹ جو تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ
خوب جانتا ہے دلوں کی باتوں کو ﴿۱۵۴﴾
بے شک وہ لوگ جو پیٹھ پھیر گئے تم میں سے،
جس دن باہم ٹکرائیں دو فوجیں
اس کا سبب صرف یہ تھا کہ قدم ڈگمگا دیے تھے ان کے
شیطان نے بوجہ بعض ان حرکتوں کے جو وہ کر بیٹھے تھے۔
بہرحال معاف کر دیا اللہ نے انہیں۔
بے شک اللہ بہت معاف فرمانے والا، نہایت بردبار ہے ﴿۱۵۵﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ ہو جانا
ان کی طرح جو کافر ہیں اور کہتے ہیں اپنے بھائی بندوں کے بارے میں

اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ	جب وہ سفر کرتے ہیں کسی سرزمین میں
اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا	یا نکلتے ہیں جنگ کے لیے کہ اگر ہوتے وہ ہمارے پاس
مَا مَاتُوْا وَ مَا قُتِلُوْا	تو نہ مرتے اور نہ قتل کیے جاتے
لِيَجْعَلَ اللّٰهُ	(ایسی بات کہنے کا نتیجہ یہ ہے) کہ بنا دیا ہے اللہ نے
ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ	اس کو حسرت (کا سبب) ان کے دلوں میں۔
وَ اللّٰهُ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ؕ	حالانکہ اللہ ہی زندہ رکھتا ہے اور مارتا ہے۔
وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾	اور اللہ تمہارے عملوں پر نگران ہے ﴿۱۵۶﴾
وَ لَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ	اور اگر قتل کیے جاؤ تم اللہ کی راہ میں یا مر جاؤ
لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَحْمَةٌ	تو بخشش جو اللہ کی طرف سے ہوگی اور اس کی رحمت
خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾	کہیں بہتر ہے ہر اس چیز سے جو لوگ جمع کرتے ہیں ﴿۱۵۷﴾
وَ لَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ	اور خواہ مرو تم یا قتل کیے جاؤ
لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾	بہرحال اللہ ہی کے حضور پیش کیے جاؤ گے تم ﴿۱۵۸﴾
فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ	سو یہ کتنی بڑی رحمت ہے اللہ کی کہ ہو تم (اے محمدؐ) نرم مزاج
لَهُمْ ۚ وَ لَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ	ان کے لیے اور اگر کہیں ہوتے تم سخت مزاج اور سنگدل
لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠	تو ضرور منتشر ہو جاتے یہ تمہارے گرد و پیش سے
فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ	سو تم معاف کر دو ان کو اور دعائے مغفرت کرو ان کے حق میں
وَ شَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا	اور مشورہ لیتے رہو ان سے دین کے کام میں پھر جب
عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ	پختہ فیصلہ کر لو تم تو توکّل کرو اللہ پر (اور کر گزرو)۔
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾	بے شک اللہ دوست رکھتا ہے توکّل کرنے والوں کو ﴿۱۵۹﴾

إِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ
اگر مدد کرے تمہاری اللہ تو نہیں ہے کوئی غالب آنے والا تم پر

وَإِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ
اور اگر چھوڑ دے وہ تم کو تو کون ہے وہ جو

يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ
مدد کرے تمہاری اس کے بعد اور محض اللہ ہی پر

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٦٠﴾
توکّل کرنا چاہیے مومنوں کو ﴿١٦٠﴾

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۚ
اور نہیں ہے کسی نبی کی یہ شان کہ وہ خیانت کرے۔

وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ
اور جو کوئی خیانت کرے گا، حاضر ہوگا اپنی خیانت کے ساتھ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا
قیامت کے دن پھر پورا پورا ملے گا ہر جان کو بدلہ اس کا جو

كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦١﴾
اس نے کمایا تھا اور ان کے ساتھ ناانصافی نہ ہوگی ﴿١٦١﴾

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ
بھلا کیا وہ شخص جو چل رہا ہو اللہ کی رضا پر

كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ
مانند اس شخص کے ہو سکتا ہے جو گھر گیا ہو اللہ کے غضب میں

وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦٢﴾
اور ٹھکانہ ہو اس کا جہنّم جبکہ وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے ﴿١٦٢﴾

هُمْ دَرَجٰتٌ
یہ (دو قسم کے) لوگ، درجے کے لحاظ سے مختلف ہیں

عِنْدَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ
اللہ کے نزدیک اور اللہ نگراں ہے

بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٣﴾
ہر اس عمل پر جو وہ کرتے ہیں ﴿١٦٣﴾

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
یقیناً بڑا احسان کیا ہے اللہ نے مومنوں پر

اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ
کہ بھیجا ان میں ایک رسول انہی میں سے

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ
جو پڑھ کر سناتا ہے انہیں اللہ کی آیات

وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ
اور تزکیۂ (نفس) کرتا ہے ان کا اور تعلیم دیتا ہے ان کو

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا
کتاب اللہ کی اور سکھاتا ہے ان کو حکمت۔ اگرچہ تھے وہ

مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٦٤﴾	اس سے پہلے یقیناً کھلی گمراہی میں (۱۶۴)
اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ	کیا (ایسا نہیں ہوا) کہ جب پہنچی تم کو (کوئی) مصیبت
قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا	جبکہ پہنچا چکے تھے تم اس سے دگنی مصیبت (دشمنوں کو بدر میں)
قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۖ قُلْ هُوَ	تو تم نے کہا! کہاں سے آگئی یہ؟ کہہ دو! یہ مصیبت
مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ	تمہاری اپنی ہی لائی ہوئی ہے۔ بے شک اللہ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٦٥﴾	ہر بات پر پوری طرح قادر ہے (۱۶۵)
وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ	اور جو نقصان پہنچا تم کو اس دن جب ٹکرائیں دو فوجیں
فَبِاِذْنِ اللّٰهِ	سو (پہنچا وہ) اللہ کے اِذن سے
وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٦٦﴾	اور اس لیے بھی کہ دیکھ لے اللہ ان کو جو مومن ہیں (۱۶۶)
وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚ	اور اس لیے کہ دیکھ لے ان لوگوں کو جو منافق ہیں
وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا	اور کہا گیا تھا ان سے کہ آؤ جنگ کرو
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۖ قَالُوْا لَوْ	اللہ کی راہ میں یا دفاع کرو انہوں نے کہا اگر
نَعْلَمُ قِتَالًا لَّاتَّبَعْنٰكُمْ ۗ	ہم جانتے کہ لڑائی ہوگی تو ضرور ساتھ چلتے ہم تمہارے۔
هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ	یہ لوگ کفر سے اس دن زیادہ قریب تھے
مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ	بہ نسبت ایمان کے، کہتے ہیں اپنے منہ سے
مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ	ایسی باتیں جو نہیں ہیں ان کے دلوں میں
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿١٦٧﴾	اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو وہ چھپاتے ہیں (۱۶۷)
اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ	یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کہا اپنے بھائیوں کے بارے میں
وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا	جبکہ خود بیٹھے رہے (گھروں میں) کہا اگر مانتے بات ہماری

مَا قُتِلُوْا ۭ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ
تو نہ مارے جاتے تم کہو! اچھا ٹال کر دکھاؤ تم اپنی جانوں سے

الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾
موت، اگر ہو تم سچے ﴿۱۶۸﴾

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا
اور ہرگز نہ سمجھنا ان لوگوں کو جو قتل ہوئے ہیں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ
اللہ کی راہ میں کہ وہ مردہ ہیں بلکہ وہ تو زندہ ہیں

عِنْدَ رَبِّھِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾
اپنے رب کے پاس رزق پا رہے ہیں ﴿۱۶۹﴾

فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ
شاداں و فرحاں ہیں اس پر جو عطا فرمایا ہے ان کو اللہ نے

مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ
اپنے فضل سے اور مطمئن ہیں ان لوگوں کے بارے میں جو

لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِھِمْ ۙ
ابھی نہیں پہنچے ان کے پاس ان کے پچھلوں میں سے،

اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
اس بنا پر کہ نہ کوئی خوف ہے ان کے لیے

وَلَا ھُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾
اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں ﴿۱۷۰﴾

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ
مطمئن ہیں اللہ کے انعام پر

وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ
اور اس کے فضل پر اور (اس پر) کہ اللہ نہیں ضائع کرتا

اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾
اجر مومنوں کا ﴿۱۷۱﴾

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ
وہ (مومن) جنہوں نے لبیک کہا پکار پر اللہ اور رسول کی

مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَھُمُ الْقَرْحُ ڔ
اس کے باوجود کہ کھا چکے تھے زخم۔

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْھُمْ
ان لوگوں کے لیے، جنہوں نے بہتر کارکردگی دکھائی ان میں سے

وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾
اور تقویٰ اختیار کیا، اجرِ عظیم ہے ﴿۱۷۲﴾

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ
یہ وہ ہیں کہ کہا تھا ان سے لوگوں نے

اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ
کہ بہت لوگ جمع ہو رہے ہیں تمہارے مقابلہ کے لیے

فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا ۖ
وَقَالُوا حَسْبُنَا
اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿١٧٣﴾
فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ
لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ ۗ
وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ﴿١٧٤﴾
إِنَّمَا ذَٰلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ
أَوْلِيَاءَهُ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونِ
إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٧٥﴾
وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ
فِي الْكُفْرِ ۚ إِنَّهُمْ لَنْ يَضُرُّوا
اللَّهَ شَيْئًا ۗ يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ
لَهُمْ حَظًّا فِي الْآخِرَةِ ۖ
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٦﴾
إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ
لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۖ
وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٧﴾
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِأَنْفُسِهِمْ ۚ

لہٰذا ڈرو ان سے، سو زیادہ کر دیا اس بات نے ان کا ایمان
اور انہوں نے کہا: کافی ہے ہمارے لیے
اللہ اور وہی بہترین کارساز ہے ﴿۱۷۳﴾
نتیجہ یہ نکلا کہ لوٹے وہ لے کر انعام اللہ کا اور فضل اس کا،
نہ پہنچا اُنہیں کوئی نقصان اور چلے راہ پر رضائے الٰہی کے۔
اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿۱۷۴﴾
یہ جو تھا دراصل شیطان تھا جو ڈرا رہا تھا تم کو
اپنے ساتھیوں سے لہٰذا نہ ڈرو تم اُن سے اور ڈرو صرف مجھ سے
اگر ہو تم (واقعی) مومن ﴿۱۷۵﴾
اور نہ آزردہ خاطر کریں تم کو وہ لوگ جو بھاگ دوڑ کر رہے ہیں
کفر کی راہ میں، بے شک وہ ہرگز نہ نقصان پہنچا سکیں گے
اللہ کو ذرا بھی۔ اللہ کا ارادہ یہ ہے کہ نہ رکھے
ان کے لیے کوئی حصہ آخرت میں
اور اُن کے لیے ہے عذاب عظیم ﴿۱۷۶﴾
بے شک وہ لوگ جنہوں نے خریدا کفر، ایمان کے بدلے میں،
ہرگز نہیں بگاڑ رہے اللہ کا کچھ بھی
اور ان کے لیے ہے، دردناک عذاب ﴿۱۷۷﴾
اور ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ہے
کہ یہ جو ہم مہلت دے رہے ہیں اُن کو، یہ بہتر ہے ان کے لیے۔

إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا
إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٧٨﴾
مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ
عَلَىٰ مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ
الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۗ وَمَا كَانَ اللَّهُ
لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ
يَجْتَبِي مِن رُّسُلِهِ مَن
يَشَاءُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ
وَرُسُلِهِ ۚ وَإِن تُؤْمِنُوا
وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٩﴾
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ
بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ
هُوَ خَيْرًا لَّهُم ۖ بَلْ هُوَ شَرٌّ
لَّهُمْ ۖ سَيُطَوَّقُونَ
مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ
وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١٨٠﴾
لَّقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ
قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ ۘ

یہ ہمارا ان کو مہلت دینا محض اس لیے ہے کہ خوب اضافہ کرلیں وہ
گناہوں میں اور ان کے لیے ہے عذاب ذلیل و خوار کرنے والا ﴿۱۷۸﴾
نہیں ہے اللہ کہ چھوڑ دے مومنوں کو
اس حالت میں کہ ہو تم جس میں حتیٰ کہ الگ نہ کر دے
ناپاک کو پاک سے اور نہیں ہے اللہ
کہ مطلع کرے تم کو غیب پر، لیکن اللہ
چن لیتا ہے اپنے رسولوں میں سے جسے
چاہے (غیب کی باتیں بتلانے کے لیے) لہٰذا ایمان رکھو تم اللہ پر
اور اس کے رسولوں پر، اور اگر تم ایمان پر قائم رہے
اور تقویٰ اختیار کیا تو تمہارے لیے ہے اجرِ عظیم ﴿۱۷۹﴾
اور ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں
اُس کے دینے میں جو عطا کیا ہے ان کو اللہ نے اپنے فضل سے،
کہ یہ (بخل) بہتر ہے ان کے حق میں بلکہ یہ بہت برا ہے
ان کے لیے ضرور طوق بنا کر ڈالا جائے گا اُن کی گردنوں میں
اس چیز کا جس کے دینے میں بخل کرتے تھے، قیامت کے دن۔
اور اللہ ہی کے لیے ہے میراث آسمانوں کی اور زمین کی۔
اور اللہ ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ﴿۱۸۰﴾
بے شک سن لیا اللہ نے قول ان لوگوں کا جنھوں نے
کہا کہ اللہ محتاج ہے اور ہم غنی ہیں۔

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ
سو لکھ لیتے ہیں ہم ان کا یہ کہنا اور قتل کرنا ان کا نبیوں کو

بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ
ناحق (بھی درج ہے) اور کہیں گے ہم (ان سے روزِ قیامت)

ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿١٨١﴾
کہ چکھو عذاب دہکتی آگ کا ﴿١٨١﴾

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ
یہ بدلہ ہے ان عملوں کا جو (کرکے) آگے بھیجے،

اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ
تمہارے ہاتھوں نے اور یقیناً اللہ نہیں ہے

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿١٨٢﴾
ذرا بھی ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر ﴿١٨٢﴾

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ
وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ بے شک اللہ نے حکم دیا ہے ہم کو

اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى
کہ نہ ایمان لائیں ہم کسی رسول پر جب تک کہ نہ

يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ
پیش کرے وہ ہمارے سامنے ایسی قربانی کہ کھا جائے اس کو

النَّارُ ۭ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ
(آسمانی) آگ، کہہ دو کہ آچکے ہیں تمہارے پاس کتنے ہی رسول

مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ
مجھ سے پہلے روشن نشانیاں لے کر اور وہ نشانی بھی جو

قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ
تم نے کہی ہے، تو پھر کیوں قتل کیا تم نے ان کو،

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٨٣﴾
اگر ہو تم سچے ﴿١٨٣﴾

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ
پھر اگر جھٹلاتے ہیں یہ تم کو (اے محمدؐ) تو البتہ جھٹلائے جاچکے ہیں

رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ
بہت سے رسول تم سے پہلے بھی جو لائے تھے کھلی نشانیاں

وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿١٨٤﴾
اور صحیفے اور روشن کتاب ﴿١٨٤﴾

كُلُّ نَفْسٍ ذَآىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۭ
ہر جان کو چکھنا ہے مزا موت کا ۔

وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ
اور بس دیے جائیں گے تم کو پورے اجر تمہارے (اعمال کے)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ
روزِ قیامت پس جو بچالیا گیا آگ سے

وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ

اور داخل کر دیا گیا جنت میں تو بے شک کامیاب ہو گیا وہ

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝۱۸۵

اور نہیں ہے دنیاوی زندگی مگر محض سامان دھوکے کا۔ ۝۱۸۵

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۣ

البتہ آزمائے جاؤ گے تم ضرور اپنے مالوں اور جانوں کے معاملے میں

وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

اور البتہ سنو گے تم ضرور ان لوگوں سے جنہیں دی گئی

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ

کتاب تم سے پہلے اور ان لوگوں سے بھی جو

اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ۭ وَاِنْ

مشرک ہیں تکلیف دہ باتیں بہت سی اور اگر (ان حالات میں)

تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ

تم نے صبر کیا اور تقویٰ اختیار کیا تو بے شک

ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝۱۸۶

یہ بڑے حوصلے کا کام ہے ۝۱۸۶

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ

اور جب لیا اللہ نے عہد ان لوگوں سے جنہیں

اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ

دی گئی کتاب کہ تم ضرور بیان کرتے رہو گے اس کو

لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۡ

لوگوں کے سامنے اور نہ چھپاؤ گے اس کو۔

فَنَبَذُوْهُ وَرَاۗءَ ظُهُوْرِھِمْ

تو پھینک دیا انہوں نے عہد کو پس پشت

وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ

اور بیچ ڈالا اس کو حقیر قیمت کے بدلے۔

فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ۝۱۸۷

سو بہت ہی برا ہے وہ کاروبار جو یہ کر رہے ہیں ۝۱۸۷

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا

ہرگز نہ خیال کرنا تم کہ وہ لوگ جو اتراتے ہیں اپنے کرتوتوں پر

وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا

اور چاہتے ہیں کہ تعریف کی جائے ان کی ایسے کارناموں پر جو

لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّھُمْ

نہیں کیے انہوں نے سو نہ خیال کرنا ان کے بارے میں

بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ

کہ وہ بچ گئے عذاب سے

وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۸۸

بلکہ ان کے لیے ہے بڑا دردناک عذاب ۝۱۸۸

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ — اور اللہ ہی کے لیے ہے حکومت آسمانوں کی اور زمین کی

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۸۹﴾ — اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۱۸۹﴾ ۱۹ ع ۱۰

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ — بے شک پیدا کرنے میں آسمانوں اور زمین کے

وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ — اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے میں شب و روز کے

لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ — یقیناً بہت نشانیاں ہیں ایسے عقل مندوں کے لیے ﴿۱۹۰﴾

الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا — جو یاد کرتے ہیں اللہ کو کھڑے، بیٹھے

وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ — اور اپنے پہلوؤں کے بل اور غور و فکر کرتے رہتے ہیں

فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ — تخلیق میں آسمانوں اور زمین کی ۔

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ — (پھر بے اختیار بول اٹھتے ہیں) اے ہمارے رب! نہیں پیدا کیا تو نے

هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ — یہ سب بے مقصد، پاک ہے تو ہر نقص و عیب سے،

فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ — پس بچا لے ہم کو دوزخ کے عذاب سے ﴿۱۹۱﴾

رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ — اے ہمارے رب! بے شک تو نے جس کو ڈالا دوزخ میں

فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ؕ وَمَا — سو در حقیقت بڑا ہی رسوا کر دیا تو نے اُسے اور نہیں

لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ — ہوگا ایسے ظالموں کا کوئی مددگار ﴿۱۹۲﴾

رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا — اے ہمارے رب! ہم نے سنا ایک پکارنے والے کو

یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ — جو دعوت دے رہا تھا ایمان کی کہ "ایمان لاؤ اپنے رب پر"

فَاٰمَنَّا ۖۗ رَبَّنَا — سو ایمان لے آئے ہم، اے ہمارے رب

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا — اب بخش دے تو ہمارے گناہ

وَكَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا — اور دُور کر دے ہم سے وہ بُرائیاں جو ہم میں ہیں

وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾	اور موت دے ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ ﴿۱۹۳﴾
رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا	اے ہمارے رب اور عطا فرما تو ہم کو وہ جس کا وعدہ کیا ہے تونے ہم سے
عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اپنے رسولوں کی معرفت اور نہ رسوا کیجیو ہمیں قیامت کے دن۔
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾	بے شک تو نہیں خلاف کرتا اپنے وعدے کے ﴿۱۹۴﴾
فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ	پس قبول فرمالی ان کی دعا ان کے رب نے
اَنِّیْ لَاۤ اُضِيْعُ عَمَلَ	(اور جواب دیا) کہ بلا شبہ میں نہیں ضائع کرتا عمل
عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ	کسی عمل کرنے والے کا تم میں سے مرد ہو یا عورت
بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ	تم سب ایک دوسرے کے ہم جنس ہو سو وہ لوگ جنہوں نے
هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ	ہجرت کی، نکالے گئے اپنے گھروں سے
وَ اُوْذُوْا فِیْ سَبِيْلِیْ وَ قٰتَلُوْا	اور ستائے گئے میری راہ میں اور جنگ کی انہوں نے
وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ	اور شہید ہوئے ضرور کفارہ بناؤں گا میں
عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ	ان کی طرف سے (ان عملوں کو) ان کے گناہوں کا
وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ	اور ضرور داخل کروں گا میں ان کو جنتوں میں،
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ	بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں۔
ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	یہ ہے اجر اللہ کی جناب خاص سے۔
وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾	اور اللہ کے پاس ہے بہترین اجر ﴿۱۹۵﴾
لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ	ہرگز نہ دھوکے میں ڈالے تم کو (اے محمدؐ) چلت پھرت
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾	کافروں کی ملکوں میں ﴿۱۹۶﴾
مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۫	یہ فائدہ ہے تھوڑا سا۔

ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ	پھر ٹھکانہ ہے ان کا جہنّم
وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾	اور بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۱۹۷﴾
لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ	لیکن وہ لوگ جو ڈرتے رہے اپنے رب سے
لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ	ان کے لیے ہیں جنّتیں ایسی کہ بہتی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ	ان کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ
فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	ان میں یہ مہمان نوازی ہوگی اللہ کی طرف سے۔
وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ	اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے
خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾	وہی سب سے بہتر ہے نیک لوگوں کے لیے ﴿۱۹۸﴾
وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ	اور بے شک اہل کتاب میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو
يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ	ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس پر جو نازل کیا گیا
اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ	تمہاری طرف اور اس پر جو نازل کیا گیا اُن کی طرف،
خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ	جھکے رہتے ہیں اللہ کے حضور، نہیں بیچتے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ	اللہ کی آیات کو حقیر معاوضے پر۔
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ	یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے لیے ہے ان کا اجر خاص
عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	ان کے رب کے پاس، بے شک اللہ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾	بہت جلد چکانے والا ہے حساب کا ﴿۱۹۹﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا	اے ایمان والو! ثابت قدم رہو اور دشمنوں کے مقابلہ میں پامردی دکھاؤ
وَرَابِطُوْا ۟	اور اتفاق و اتحاد قائم رکھتے ہوئے جہاد کے لیے کمربستہ رہو
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾	اور ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم کامیابی سے ہمکنار ہو ﴿۲۰۰﴾

(ایاتها ١٧٦) سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ (٤) (٩٢) (رکوعاتها ٢٤)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ	اے انسانو! ڈرو اپنے رب سے جس نے
خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ	پیدا کیا تم کو ایک جان سے اور پیدا کیا
مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا	اسی میں سے جوڑا اس کا اور پھیلائے ان دونوں سے
رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ	بہت سے مرد اور عورتیں اور ڈرتے رہو اس اللہ سے کہ
تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ	سوال کرتے ہو تم ایک دوسرے سے جس کا واسطہ دے کر
وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	اور ڈرتے رہو رشتوں (کی نزاکت) سے بھی، بے شک اللہ
كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ①	ہے تم پر ہر وقت نگران ①
وَاٰتُوا الْيَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا	اور دے دو یتیموں کو ان کے مال اور مت بدلو
الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠ وَلَا تَاْكُلُوْۤا	برے مال کو اچھے مال سے اور مت ہڑپ کرو
اَمْوَالَهُمْ اِلٰۤى اَمْوَالِكُمْ ۭ	ان کے مال اپنے مالوں کے ساتھ (ملا کر)
اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ②	بے شک یہ ہے گناہ، بہت بڑا ②
وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى	اور اگر اندیشہ ہو تم کو کہ نہ انصاف کر سکو تم یتیم (لڑکیوں) کے معاملے میں
فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ	تو نکاح کر لو تم (ان کے علاوہ) ان سے جو پسند آئیں تم کو عورتیں
مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ	دو دو، تین تین، چار چار۔ پھر اگر خوف ہو تم کو
اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً	یہ کہ نہ عدل کر سکو گے تو بس ایک۔

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ ذٰلِكَ	یا پھر (لونڈی) جو تمہاری مِلک میں ہو۔ یہ
اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝۳	زیادہ قریب ہے اس کے کہ بچ جاؤ تم ناانصافی سے ۝۳
وَاٰتُوا النِّسَاۗءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ	اور ادا کرو عورتوں کو ان کے مہر، خوش دلی کے ساتھ۔
فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ	پھر اگر (چھوڑ دیں) وہ اپنی خوشی سے تمہارے لیے کچھ حصہ مہر کا
نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْۗــــًٔا مَّرِيْۗــــًٔا ۝۴	از خود تو کھاؤ اُسے خوشگوار سمجھ کر بے کھٹکے ۝۴
وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاۗءَ اَمْوَالَكُمُ	اور نہ دو کم عقل یتیموں کو اپنے مال (یعنی وہ مال جو اُن کے تمہارے پاس ہیں)
الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا	جس کو بنایا ہے اللہ نے تمہارے لیے ذریعہ گزران
وَّارْزُقُوْھُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْھُمْ	اور کھلاؤ انھیں اس میں سے اور پہناؤ بھی
وَقُوْلُوْا لَھُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۵	اور سمجھاؤ انھیں بات اچھی ۝۵
وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓي اِذَا بَلَغُوا	اور جانچتے پرکھتے رہو یتیموں کو یہاں تک کہ جب پہنچ جائیں وہ
النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْھُمْ رُشْدًا	نکاح کی عمر کو پھر اگر پاؤ تم ان میں عقل کی پختگی
فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَھُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْھَآ	تو دے دو ان کو مال ان کے اور نہ کھاؤ اس مال کو
اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ	فضول خرچی کر کے جلدی جلدی کہ کہیں
يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ	بڑے ہو جائیں (اور اپنے حق کا مطالبہ کرنے لگیں) اور جو ہو
غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ	آسودہ حال اسے چاہیے کہ بچ کر رہے (ان کے مال سے)
وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ	اور جو ہو غریب تو اسے چاہیے کہ کھائے
بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ	جائز طریقہ سے۔ پھر جب حوالے کرنے لگو ان کو
اَمْوَالَھُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۭ	ان کے مال تو گواہ بنا لو ان پر
وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝۶	اور کافی ہے اللہ حساب لینے والا ۝۶

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ
الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۪ وَلِلنِّسَآءِ
نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ
وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ
نَصِيبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۷﴾
وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ
وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۸﴾
وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ
لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا
خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۪
فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۹﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى
ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ
وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۰﴾
يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۗ
لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ
فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ
فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ

مردوں کے لیے حصہ ہے اس (ترکے) میں سے جو چھوڑیں
والدین اور قریبی رشتہ دار اور عورتوں کے لیے بھی
حصہ ہے اس (ترکے) میں سے جو چھوڑیں والدین
اور قریبی رشتہ دار، وہ ترکہ کم ہو یا زیادہ۔
یہ حصہ مقرر ہے (اللہ کی طرف سے) ۷
اور جب موجود ہوں تقسیم کے وقت رشتہ دار
اور یتیم اور مسکین تو دو ان کو بھی کچھ اس میں سے
اور کہو ان سے معقول بات ۸
اور چاہیے کہ ڈریں وہ لوگ جو (ترکہ تقسیم کر رہے ہیں)
کہ اگر چھوڑتے وہ اپنے پیچھے اولاد ضعیف و ناتواں
تو کیسے کچھ اندیشے ہوتے انہیں ان کے بارے میں
لہٰذا انہیں چاہیے کہ ڈریں اللہ سے اور کہیں ٹھیک ٹھیک بات ۹
بے شک وہ لوگ جو کھا جاتے ہیں یتیموں کے مال
ناحق وہ تو بس بھر رہے ہیں اپنے پیٹوں میں آگ۔
اور عنقریب جا پڑیں گے بھڑکتی آگ میں ۱۰
ہدایت کرتا ہے تم کو اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں،
مرد کا (حصہ) برابر ہے دو عورتوں کے حصے کے
پھر اگر ہوں (وارث) صرف لڑکیاں ہی دو سے زیادہ
تو ان کے لیے ہے دو تہائی پورے ترکے کا

وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ط
اور اگر ہو ایک ہی لڑکی تو اس کے لیے نصف (کل ترکے کا) ۔

وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا
اور میّت کے ماں باپ کے لیے دونوں میں سے ہر ایک کے لیے ہے

السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ج
چھٹا حصہ ترکے میں سے اگر ہو میّت کی اولاد ۔

فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّ وَرِثَهٗٓ
پھر اگر نہ ہو اس کی اولاد اور وارث بن رہے ہوں اس کے

اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ج
ماں باپ ہی تو اس کی ماں کا ایک تہائی حصہ ہے

فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ
پھر اگر ہوں میّت کے بھائی بہن تو اس کی ماں کا

السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
چھٹا حصہ (یہ حصے نکالے جائیں گے) بعد پورا کرنے وصیّت کے

يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ط
جو کی ہو میّت نے اور (بعد ادائیگی) قرض کے (جو میّت پر ہو) ۔

اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ
تمہارے ماں باپ اور تمہاری اولاد، نہیں جانتے تم

اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ
کہ کون ان میں سے قریب تر ہے تمہارے

نَفْعًا ط فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ط
نفع کے لحاظ سے، (یہ حصے) مقرر ہیں اللہ کی طرف سے ۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱﴾
بے شک اللہ ہے ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۱۱﴾

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ
اور تمہارے لیے ہے نصف اس کا جو چھوڑیں تمہاری بیویاں

اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ج فَاِنْ كَانَ
اگر نہ ہو اُن کی اولاد ۔ پھر اگر ہو

لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ
اُن کی اولاد بھی تو تمہارے لیے ہے چوتھا حصہ

مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
اس میں سے جو وہ چھوڑیں بعد پورا کرنے وصیّت کے

يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ط
جو انہوں نے کی ہو یا ادائیگی قرض کے بعد (جو اُن پر ہو) ۔

وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا
اور بیویوں کے لیے ہے چوتھا حصہ اس میراث کا جو

تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ج
چھوڑی تم نے اگر نہ ہو تمہاری اولاد ۔

فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ
پھر اگر ہو تمہاری اولاد بھی تو بیویوں کے لیے ہے

الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْ بَعْدِ
آٹھواں حصہ اس کا جو چھوڑا تم نے (یہ تقسیم ہوگی) بعد

وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا
پورا کرنے وصیت کے جو تم نے کی ہو

أَوْ دَيْنٍ ۗ وَإِنْ كَانَ
اور قرض (کی ادائیگی) کے (جو تم پر ہو) اور اگر ہو

رَجُلٌ يُّورَثُ
کوئی مرد جس کی میراث تقسیم طلب ہے،

كَلٰلَةً أَوِ امْرَأَةٌ
ایسا بے اولاد کہ اس کے ماں باپ بھی زندہ نہ ہوں یا ایسی ہی کوئی عورت ہو

وَّلَهٗ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ
اور ہو اس کا صرف ایک بھائی یا صرف ایک بہن

فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ
تو ملے گا ہر ایک کو ان دونوں میں سے چھٹا حصہ

فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ
پھر اگر ہوں (بہن بھائی) ایک سے زیادہ

فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ
تو وہ سب شریک ہوں گے ایک تہائی میں بعد پورا کرنے

وَصِيَّةٍ يُّوصٰى بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۙ
اس وصیت کے جو کی گئی ہو یا ادائیگی قرض کے (جو میت پر ہو)

غَيْرَ مُضَارٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ
بشرطیکہ (یہ وصیت) ضرر رساں نہ ہو، یہ حکم ہے اللہ کی طرف سے

وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿۱۲﴾
اور اللہ سب کچھ جاننے والا، نہایت بردبار ہے ﴿۱۲﴾

تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ ۗ
یہ حدیں (مقرر کردہ) ہیں اللہ کی۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ
اور جو اطاعت کرے گا اللہ کی اور اس کے رسول کی،

يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِي
داخل کرے گا اللہ اس کو ایسی جنتوں میں کہ بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا ۚ
ان کے نیچے نہریں، سدا رہیں گے ایسے لوگ ان میں۔

وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۳﴾
اور یہی ہے عظیم کامیابی ﴿۱۳﴾

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ
اور جو نافرمانی کرے گا اللہ اور اس کے رسول کی

وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ	اور تجاوز کرے گا اس کی (مقرر کردہ) حدوں سے،
يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۠	ڈالے گا اللہ اس کو آگ میں، پڑا رہے گا وہ ہمیشہ اس میں
وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾	اور اس کے لیے عذاب ہے رُسوا کُن ﴿۱۴﴾
وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ	اور جو ارتکاب کریں بدکاری کا تمہاری عورتوں میں سے
فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ	تو گواہی لاؤ ان پر چار (مردوں) کی اپنوں میں سے۔
فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ	پھر اگر گواہی دے دیں وہ تو قید رکھو ان عورتوں کو گھروں میں
حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ	حتّٰی کہ آجائے انہیں موت یا نکالے اللہ
لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾	ان عورتوں کے لیے کوئی اور سبیل ﴿۱۵﴾
وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ	اور جو دو مرد ارتکاب کریں بدکاری کا تم میں سے
فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا	تو اذیت دو ان کو (جسمانی اور ذہنی) پھر اگر توبہ کرلیں دونوں
وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۭ	اور اپنی اصلاح بھی کرلیں تو پیچھا چھوڑ دو ان کا۔
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾	بے شک اللہ ہے بہت توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿۱۶﴾
اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ	درحقیقت توبہ کا حق اللہ کے حضور محض انہی لوگوں کے لیے ہے جو
يَعْمَلُوْنَ السُّوْۗءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ	کر بیٹھتے ہیں گناہ نادانی سے پھر توبہ کرلیتے ہیں
مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰۗئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ	جلد ہی۔ سو یہ وہ لوگ ہیں کہ توبہ قبول کرلیتا ہے اللہ ان کی۔
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾	اور ہے اللہ ہر بات سے باخبر، بڑی حکمت والا ﴿۱۷﴾
وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ	اور نہیں ہے توبہ ان لوگوں کے لیے جو کیے چلے جاتے ہیں
السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ	گناہ حتّٰی کہ جب سامنے آکھڑی ہوتی ہے
اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ	ان میں سے کسی ایک کے موت تو وہ کہتا ہے میں توبہ کرتا ہوں اب

وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ
وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ
اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ
اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ
وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ
مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ
اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ
وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ
فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى
اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ
فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾
وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ
زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ
قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ
اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾
وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ
اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ
وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾

اور نہ (توبہ) ان لوگوں کے لیے ہے جو مرتے ہیں
اس حالت میں کہ وہ کافر ہوں ۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ
تیار کر رکھا ہے ہم نے ان کے لیے دردناک عذاب ﴿۱۸﴾
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، نہیں ہے جائز تمہارے لیے
کہ میراث بنا لو تم عورتوں کو زبردستی ۔
اور نہ دباؤ ڈالو ان پر اس غرض سے کہ ہڑپ کر جاؤ تم کچھ حصہ
اس کا جو دیا ہے تم نے ہی انہیں (بصورتِ مہر و میراث)
الا یہ کہ وہ ارتکاب کریں صریح بدکاری کا
اور برتاؤ کرو عورتوں کے ساتھ اچھا ۔
پھر اگر ناپسند ہوں وہ تم کو تو عجب نہیں
کہ ناپسند کرو تم ایک چیز کو اور رکھی ہو اللہ نے
اس میں خیر کثیر ﴿۱۹﴾
اور اگر چاہو تم بدلنا بیوی کی جگہ
بیوی اور دے چکے ہو تم ان میں سے کسی ایک کو
ڈھیروں مال تو نہ واپس لو اس میں سے کچھ بھی ۔
کیا لو گے تم وہ مال اس سے بہتان لگا کر اور صریح ظلم کر کے ﴿۲۰﴾
بھلا کیسے لے سکتے ہو تم اسے (واپس) جبکہ
یکجان ہو چکے تھے تم ایک دوسرے کے ساتھ
اور لے چکی ہیں وہ تم سے پختہ عہد ﴿۲۱﴾

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ
اور نہ نکاح کرو تم ان سے کہ نکاح کر چکے ہوں تمہارے باپ

مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ
ان عورتوں سے مگر جو کچھ پہلے ہو چکا (سو ہو چکا)۔

اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ
بے شک یہ تھی کھلی بے حیائی، قابلِ نفرت کام۔

وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ ع ۳ ۱۴
اور بہت ہی بری راہ ﴿۲۲﴾

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ
حرام کر دی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں

وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ
اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں

وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ
اور تمہاری بھتیجیاں اور تمہاری بھانجیاں

وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْۤ اَرْضَعْنَكُمْ
اور وہ مائیں جنہوں نے دودھ پلایا تمہیں

وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ
اور بہنیں تمہاری دودھ شریک اور مائیں

نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ
تمہاری بیویوں کی اور وہ لڑکیاں جو پل رہی ہوں

فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ
تمہارے گھروں میں جو اولاد ہوں تمہاری ان بیویوں کی جن سے

دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ؗ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ
تم مباشرت کر چکے ہو، لیکن اگر نہ کی ہو مباشرت تم نے

بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ؗ
ان سے تو نہیں ہے کوئی گناہ تم پر (نکاح کرنے میں ان کی لڑکیوں سے)

وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ
اور بیویاں تمہارے ان بیٹوں کی جو

مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ
تمہارے صُلب سے ہوں

وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ
اور (حرام کیا گیا ہے) یہ بھی کہ جمع کرو دو بہنوں کو (نکاح میں)

اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ
مگر جو کچھ پہلے ہو چکا (سو ہو چکا)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
بے شک اللہ ہے

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾
معاف کرنے والا، ہر حالت میں رحم فرمانے والا ﴿۲۳﴾

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا
مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ
لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ
اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ
مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۗ
فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ
اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ۗ وَلَا جُنَاحَ
عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ
مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٢٤﴾
وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا
اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ
فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ
الْمُؤْمِنٰتِ ۗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ۗ
بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ
بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ
بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ
غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ

اور (حرام کی گئی ہیں تم پر) شوہر والی عورتیں مگر وہ جو
(جنگ میں قید ہو کر) ہاتھ آئیں تمہارے یہ قانون ہے
اللہ کا (لازم ہے جس کی پابندی) تم پر۔ اور حلال ہیں
تمہارے لیے وہ (عورتیں) جو علاوہ ہیں ان کے
اس طرح کہ حاصل کرو تم اُن کو اپنے مال خرچ کر کے،
قید (نکاح) میں لانے کے لیے نہ کہ بدکاری کی خاطر۔
پھر جو لطف اٹھاؤ تم ان عورتوں میں کسی سے تو ادا کرو انہیں
ان کے مہر بطورِ فرض اور نہیں ہے کچھ گناہ
تم پر کسی (سمجھوتے) میں جو باہمی رضامندی سے طے پا جائے،
بعد مہر مقرر کرنے کے۔ بے شک اللہ ہے
ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿٢٤﴾
اور جو نہ رکھتا ہو تم میں سے قدرت
اس بات کی کہ نکاح کر سکے آزاد مومن عورتوں سے
تو (وہ نکاح کرے) ان سے جو تمہاری مِلک میں ہوں، کنیزوں
ایمان والی اور اللہ خوب جانتا ہے تمہارے ایمان کا حال۔
تم سب ایک دوسرے میں سے ہو، سو نکاح کرو ان کنیزوں سے،
اجازت سے اُن کے مالکوں کی۔ اور ادا کرو انہیں اُن کے مہر
دستور کے مطابق (تاکہ وہ) قیدِ نکاح میں محفوظ رہنے والیاں ہوں،
نہ بدکاری کرنے والیاں اور نہ چوری چھپے یارانہ گانٹھنے والیاں۔

فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ
پھر جب وہ قیدِ نکاح میں محفوظ ہو جائیں تو اگر ارتکاب کریں

بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا
بدکاری کا تو ان کے لیے ہے نصف اس سزا کا جو ہے

عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ
آزاد عورتوں کے لیے مقررہ سزا۔ یہ (کنیز سے نکاح کی سہولت)

لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ
اس کے لیے ہے۔ جسے ڈر ہو بدکاری میں مبتلا ہونے کا

مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ
تم میں سے اور یہ کہ صبر سے کام لو تم یہ بہتر ہے تمہارے لیے۔

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٥﴾
اور اللہ بہت بخشنے والا، رحم فرمانے والا ہے ﴿٢٥﴾

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ
چاہتا ہے اللہ کہ کھول کر بیان کرے تمہارے لیے (اپنے احکام)

وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ
اور چلائے تم کو طریقوں پر ان لوگوں کے جو

مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ
تھے تم سے پہلے اور قبول کرے تمہاری توبہ۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦﴾
اور اللہ ہے ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿٢٦﴾

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۫
اور اللہ تو چاہتا ہے کہ توبہ قبول کرے تمہاری۔

وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ
مگر چاہتے ہیں وہ لوگ جو پیروی کرتے ہیں خواہشاتِ نفس کی

اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿٢٧﴾
کہ دور ہٹ جاؤ تم (راہِ راست سے) بہت زیادہ دور ﴿٢٧﴾

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ
چاہتا ہے اللہ کہ ہلکا کرے بوجھ تمہارا

وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿٢٨﴾
کیونکہ پیدا کیا گیا ہے انسان کمزور ﴿٢٨﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو نہ کھاؤ

اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ
ایک دوسرے کے مال باہم ناجائز طریقے سے،

اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۫
مگر یہ کہ ہو لین دین تمہاری آپس کی رضامندی سے۔

وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
اور نہ قتل کرو اپنے آپ کو، بے شک اللہ ہے

بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٢٩﴾
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا
فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾
اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ
عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ
وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾
وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ
بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ
لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ
وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ
وَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ﴿٣٢﴾
وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِیَ مِمَّا
تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ
وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ
فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدًا ﴿٣٣﴾
اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ

تم پر بے حد مہربان ﴿٢٩﴾
جو شخص کرے گا ایسے کام زیادتی اور ظلم سے
تو عنقریب جھونکیں گے ہم اسے بڑی آگ میں اور ہے یہ (کام)
اللہ کے لیے بہت آسان ﴿٣٠﴾
اور اگر تم بچتے رہو ایسے بڑے گناہوں سے کہ منع کیا گیا ہے تم کو
جن سے تو معاف کر دیں گے ہم تمہاری چھوٹی برائیاں
اور داخل کریں گے ہم تمہیں عزّت و احترام کی جگہ ﴿٣١﴾
اور مت تمنا کرو ایسی بات کی کہ فضیلت دی ہے اللہ نے
اس میں تم میں سے بعض کو بعض پر۔
مردوں کے لیے ہے حصہ اس میں جو کمایا انہوں نے
اور عورتوں کے لیے ہے حصہ اس میں جو کمایا انہوں نے
اور مانگو اللہ سے اس کا فضل۔ بے شک اللہ ہے
ہر چیز کے بارے میں سب کچھ جاننے والا ﴿٣٢﴾
اور سب کے لیے مقرر کیے ہیں ہم نے وارث اس میں جو
چھوڑیں والدین اور قریبی رشتہ دار۔
اور رہے وہ لوگ جن سے عہد و پیمان کر رکھا ہے تم نے
سو دو انہیں بھی ان کا حصہ۔ بے شک اللہ ہے
ہر چیز پر نگران ﴿٣٣﴾
مرد سرپرست و نگہبان ہیں عورتوں کے

بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعۡضَهُمۡ
اس بنا پر کہ فضیلت دی ہے اللہ نے انسانوں میں بعض کو

عَلٰى بَعۡضٍ وَّبِمَاۤ اَنۡفَقُوۡا مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ ؕ
بعض پر اور اس بنا پر کہ خرچ کرتے ہیں مرد اپنے مال۔

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ
پس نیک عورتیں (ہوتی ہیں) اطاعت شعار حفاظت کرنے والیاں

لِّلۡغَيۡبِ بِمَا حَفِظَ
(مردوں کی) غیر حاضری میں ان سب چیزوں کی جن کو محفوظ بنایا ہے

اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِىۡ تَخَافُوۡنَ نُشُوۡزَهُنَّ
اللہ نے۔ اور وہ عورتیں کہ اندیشہ ہو تم کو نافرمانی کا جن سے،

فَعِظُوۡهُنَّ وَاهۡجُرُوۡهُنَّ
سو نصیحت کرو ان کو اور (اگر نہ مانیں تو) تنہا چھوڑ دو ان کو

فِى الۡمَضَاجِعِ وَاضۡرِبُوۡهُنَّ ۚ
بستروں میں اور (پھر بھی نہ مانیں تو) مارو ان کو

فَاِنۡ اَطَعۡنَكُمۡ فَلَا تَبۡغُوۡا
پھر اگر اطاعت کرنے لگیں وہ تمہاری تو نہ تلاش کرو

عَلَيۡهِنَّ سَبِيۡلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
ان پر زیادتی کرنے کی راہ۔ بے شک اللہ ہے

عَلِيًّا كَبِيۡرًا ۝۳۴
سب سے بالاتر اور بہت بڑا ۳۴

وَاِنۡ خِفۡتُمۡ شِقَاقَ بَيۡنِهِمَا
اور اگر اندیشہ ہو تم کو ناچاقی کا، میاں بیوی کے درمیان

فَابۡعَثُوۡا حَكَمًا مِّنۡ اَهۡلِهٖ وَحَكَمًا
تو مقرر کرو ایک ثالث مرد کے خاندان سے اور ایک ثالث

مِّنۡ اَهۡلِهَا ۚ اِنۡ يُّرِيۡدَاۤ اِصۡلَاحًا
عورت کے خاندان سے، اگر چاہیں گے وہ دونوں اصلاحِ احوال

يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيۡنَهُمَا ؕ
تو موافقت پیدا کر دے گا اللہ ان دونوں کے درمیان،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا خَبِيۡرًا ۝۳۵
بے شک اللہ ہے سب کچھ جاننے والا، ہر بات سے باخبر ۳۵

وَاعۡبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشۡرِكُوۡا بِهٖ شَيۡـئًـا
اور بندگی کرو اللہ کی اور نہ شریک بناؤ اس کا (کسی کو) ذرا بھی

وَّبِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا وَّبِذِى الۡقُرۡبٰى
اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو اور رشتہ داروں،

وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَالۡجَارِ ذِى الۡقُرۡبٰى
یتیموں، مسکینوں، رشتے دار ہمسایوں،

وَالۡجَارِ الۡجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالۡجَـنۡۢبِ
بیگانہ ہمسایوں، پاس کے اٹھنے بیٹھنے والوں،

وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ
مُخْتَالًا فَخُوْرَۨا ۝۳۶
الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ
النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ
اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاَعْتَدْنَا
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝۳۷
وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ
رِئَاۗءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّكُنِ
الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَاۗءَ قَرِيْنًا ۝۳۸
وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا
رَزَقَھُمُ اللّٰهُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ
بِهِمْ عَلِيْمًا ۝۳۹
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ
وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ
مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۴۰
فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا

مسافروں اور اپنے لونڈی، غلاموں کے ساتھ بھی (احسن سلوک کرو)
بے شک اللہ نہیں پسند کرتا ان لوگوں کو جو ہوں
مغرور اور شیخی بگھارنے والے ۝۳۶
جو بخل کرتے ہیں اور ترغیب دیتے ہیں
لوگوں کو بخل کی اور چھپاتے ہیں اس کو جو
دیا ہے اُن کو اللہ نے اپنے فضل سے اور تیار کر رکھا ہے ہم نے
ایسے ناشکروں کے لیے رسوا کن عذاب ۝۳۷
اور (نہیں پسند کرتا) ان لوگوں کو بھی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال،
لوگوں کے دکھاوے کی خاطر اور نہیں ایمان رکھتے اللہ پر
اور نہ روزِ آخرت پر (ان کا ساتھی شیطان ہے) اور وہ شخص کہ ہو گیا
شیطان اس کا ساتھی، تو وہ تو بہت ہی برا ساتھی ہے ۝۳۸
اور کیا بگڑ جاتا اُن کا اگر ایمان لے آتے وہ اللہ پر
اور روز آخرت پر اور خرچ کرتے اس میں سے جو
دیا ہے اُنھیں اللہ ہی نے اور ہے اللہ
ان کے بارے میں سب کچھ جاننے والا ۝۳۹
بے شک اللہ نہیں ظلم کرتا ذرہ برابر۔
اور اگر ہو نیکی تو دوگنا چوگنا کرتا ہے اس کو اور دیتا ہے
اپنے پاس سے بھی اجرِ عظیم ۝۴۰
پھر کیا کیفیت ہوگی (ان لوگوں کی) جب لائیں گے ہم

مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ
عَلٰى هٰٓؤُلَاۤءِ شَهِيْدًا ۗ (٤١)
يَوْمَىِٕذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ
تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا يَكْتُمُوْنَ
اللّٰهَ حَدِيْثًا ۧ (٤٢)
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ
وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى
تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ
وَلَا جُنُبًا اِلَّا
عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ
وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ
اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ
النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا
صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ
وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَفُوًّا غَفُوْرًا (٤٣)
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا
مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ

ہر اُمّت میں سے ایک گواہ اور لائیں گے تمہیں (اے محمدؐ)
ان پر بطور گواہ (٤١)
اس دن آرزو کریں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
اور نافرمانی کی رسول کی کاش! (وہ زمین میں سما جائیں اور)
برابر کر دی جائے ان پر زمین اور نہ چھپا سکیں گے وہ
اللہ سے کوئی بات (٤٢)
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ قریب جاؤ نماز کے،
اس حال میں کہ تم نشہ میں ہو، حتّٰی کہ (نشہ اتر جائے اور)
معلوم ہو تمہیں کہ کیا کہہ رہے ہو تم؟
اور نہ جنابت کی حالت میں (قریب جاؤ نماز کے) اِلّا یہ کہ
تم راستے سے گزر رہے ہو، حتّٰی کہ غسل کر لو۔
اور اگر ہو تم بیمار یا سفر میں یا آیا ہو
کوئی تم میں سے رفع حاجت کر کے یا ہم بستری کی ہو تم نے
عورتوں سے اور نہ میسر آئے تم کو پانی تو تیمّم کرو
پاک مٹی سے۔ سو مسح کرو اپنے چہروں کا
اور ہاتھوں کا بے شک اللہ ہے
خطائیں معاف کرنے والا، گناہ بخشنے والا (٤٣)
کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہیں دیا گیا تھا کچھ حصہ
کتابِ الٰہی میں سے کہ خریدتے ہیں وہ گمراہی

وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾
اور چاہتے ہیں کہ بھٹک جاؤ تم بھی راستے سے ﴿۴۴﴾

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ
اور اللہ خوب جانتا ہے تمہارے دشمنوں کو اور کافی ہے اللہ

وَلِيًّا ۡ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾
کارساز اور کافی ہے اللہ مددگار ﴿۴۵﴾

مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ
ان لوگوں میں سے جو یہودی بن گئے کچھ ایسے ہیں جو ہٹا دیتے ہیں

الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ
الفاظ کو اُن کے موقع و محل سے اور کہتے ہیں:

سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ
"سمعنا وعصینا" ہم نے سنا اور نہ مانا اور "اسمع غیر مسمع" ہماری سن تیری کوئی نہ سنے

وَّرَاعِنَا لَيًّۢا
اور کہتے ہیں "راعنا" کو "راعینا" (یعنی ہمارا گڈریا) مروڑ کر

بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ۭ
اپنی زبان میں طنز کرنے کے لیے دینِ حق پر

وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
اور اگر وہ یوں کہتے "سمعنا واطعنا" ہم نے سنا اور مان لیا

وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا
اور "اسمع وانظرنا" سنیے اور ہماری طرف نظر کیجیے تو یہ ہوتا بہتر

لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ
ان کے حق میں اور زیادہ درست بھی، لیکن

لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ
دور کر دیا ہے اپنی رحمت سے اُن کو اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے

فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾
سو وہ نہیں ایمان لاتے مگر بہت کم ﴿۴۶﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا
اے لوگو! جنہیں دی گئی ہے کتاب، ایمان لاؤ

بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا
اس کتاب پر جو نازل کی ہے ہم نے، جو تصدیق کرنے والی ہے

لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ
اس کتاب کی جو تمہارے پاس ہے قبل اس کے

اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا
کہ ہم مسخ کر دیں چہروں کو اور پھیر دیں ان کو

عَلٰٓي اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا
ان کی پیٹھ کی طرف یا لعنت کریں ہم ان پر جیسے

لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ۭ
لعنت کی تھی ہم نے اصحاب سبت پر۔

وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ
بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ
لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ
فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ
اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ
وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖٓ
اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ ع ۷
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا
نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ
بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ
لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ
وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ

اور یاد رکھو، ہے اللہ کا حکم نافذ ہو کر رہنے والا ﴿۴۷﴾
بے شک اللہ نہیں معاف کرتا یہ (گناہ) کہ شرک کیا جائے
اس کے ساتھ اور معاف کر دیتا ہے شرک کے علاوہ (باقی گناہ)
جس کے لیے چاہے۔ اور جس نے شریک ٹھہرایا اللہ کا کسی کو،
اس نے بہتان باندھا اللہ پر (اور ارتکاب کیا) بہت بڑے گناہ کا ﴿۴۸﴾
کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو پاکیزہ قرار دیتے ہیں
اپنی ذات کو، حالانکہ اللہ ہی ہے جو پاک کرتا ہے جسے چاہتا ہے
اور (جنہیں اللہ پاک نہیں کرتا) نہیں ظلم کیا جائے گا ان پر بھی ذرّہ برابر ﴿۴۹﴾
دیکھو تو سہی! کس ڈھٹائی سے بہتان باندھ رہے ہیں یہ لوگ
اللہ پر جھوٹ کا۔ اور کافی ہے (ان کے مجرم ہونے کے لیے)
یہی کھلا گناہ ﴿۵۰﴾
کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جن کو دیا گیا ہے
کچھ حصہ کتابِ الٰہی میں سے کہ ایمان رکھتے ہیں وہ
جادو ٹونے اور شیطانی قوتوں پر اور کہتے ہیں
ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے انکار کیا (رسالتِ محمدیہ کا)
کہ یہ لوگ زیادہ ہدایت یافتہ ہیں اُن کی نسبت جو
مسلمان ہو چکے ہیں راستے کے اعتبار سے ﴿۵۱﴾
یہی ہیں وہ لوگ کہ لعنت کی ہے ان پر اللہ نے۔
اور جس پر لعنت کر دی اللہ نے سو نہیں پائے گا تُو

لَهٗ نَصِيْرًا ﴿٥٢﴾	اس کے لیے کوئی مددگار ﴿٥٢﴾
اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ	کیا اُن کو حاصل ہے کوئی حصہ، اللہ کی حکومت میں؟
فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿٥٣﴾	(اگر کہیں ایسا ہوتا) تو پھر یہ نہ دیتے لوگوں کو، ذرّہ برابر بھی ﴿٥٣﴾
اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ	یا پھر یہ حسد کرتے ہیں لوگوں سے اس پر جو
اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ	عطا کیا ہے ان کو اللہ نے اپنے فضل سے۔
فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ	سو عطا کی تھی ہم نے تو آلِ ابراہیمؑ کو بھی کتاب
وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿٥٤﴾	اور حکمت اور عطا کی تھی ہم نے ان کو بہت بڑی سلطنت ﴿٥٤﴾
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ	سو ان میں سے کچھ تو ایسے تھے جو ایمان لائے اس پر
وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۭ	اور کچھ ایسے بھی تھے جو رکے رہے ایمان لانے سے۔
وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿٥٥﴾	اور کافی ہے (ایسوں کے لیے) جہنّم کی بھڑکتی ہوئی آگ ﴿٥٥﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا ماننے سے ہمارے احکام کو،
سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ۭ كُلَّمَا نَضِجَتْ	عنقریب جھونکیں گے ہم انہیں آگ میں۔ جب جل جائیں گی
جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا	کھالیں ان کی تو بدل دیں گے ہم اُن کی کھالیں
غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ۭ	اور کھالوں سے، تاکہ مزہ چکھتے رہیں عذاب کا۔
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿٥٦﴾ الربع	بے شک اللہ ہے سب پر غالب، بڑی حکمت والا ﴿٥٦﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک عمل،
سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ	عنقریب داخل کریں گے ہم انہیں جنّتوں میں کہ بہتی ہوں گی
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ	ان کے نیچے نہریں، رہیں گے یہ ان جنّتوں میں ہمیشہ ہمیشہ۔
لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۡ	ہوں گی ان کے لیے وہاں بیویاں پاکیزہ

وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿٥٧﴾	اور داخل کریں گے ہم انہیں (اپنی رحمت کی) گھنی چھاؤں میں ﴿٥٧﴾
إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمٰنٰتِ	بے شک اللہ حکم دیتا ہے تم کو کہ سپرد کرو امانتیں،
إِلٰىٓ أَهْلِهَا ۙ وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ	اہلِ امانت کو۔ اور جب فیصلہ کرو تم لوگوں کے مابین
أَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ	تو فیصلہ کرو عدل کے ساتھ۔ بے شک اللہ
نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ۗ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ	بہت ہی اچھی نصیحت کرتا ہے تم کو۔ بے شک اللہ ہے
سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿٥٨﴾	ہر بات کا سننے والا، ہر چیز کو دیکھنے والا ﴿٥٨﴾
يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا أَطِيْعُوا اللّٰهَ	اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی
وَأَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَأُولِي الْأَمْرِ	اور اطاعت کرو رسول کی اور صاحبانِ اقتدار و اختیار کی،
مِنْكُمْ ۚ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ	جو تم میں سے ہوں پھر اگر جھگڑا ہو جائے تمہارے درمیان
فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ إِلَى اللّٰهِ	کسی معاملہ میں، تو پھیر دو اسے (فیصلے کے لیے) اللہ کی طرف
وَالرَّسُوْلِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ	اور رسول کی طرف، اگر تم (واقعی) ایمان رکھتے ہو
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ ذٰلِكَ خَيْرٌ	اللہ پر اور روزِ آخرت پر۔ یہی طریق کار ہے بہتر
وَّأَحْسَنُ تَأْوِيْلًا ﴿٥٩﴾	اور بہت اچھا انجام کے اعتبار سے ﴿٥٩﴾
أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو دعویٰ کرتے ہیں
أَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ أُنْزِلَ إِلَيْكَ	کہ وہ ایمان لائے ہیں اس پر جو نازل کیا گیا ہے تم پر
وَمَآ أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ	اور اس پر بھی جو نازل کیا گیا ہے تم سے پہلے
يُرِيْدُوْنَ أَنْ	(اس کے باوجود) چاہتے ہیں یہ کہ
يَّتَحَاكَمُوْٓا إِلَى الطَّاغُوْتِ	رجوع کریں معاملات کے فیصلے کے لیے طاغوت کی طرف،
وَقَدْ أُمِرُوْٓا أَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۗ	حالانکہ انہیں حکم دیا گیا تھا کہ انکار کریں طاغوت کا۔

وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ
جبکہ چاہتا ہے شیطان یہی کہ لے جائے بھٹکا کر انہیں

ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿٦٠﴾
گمراہی میں بہت دور ﴿٦٠﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ
اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ آؤ اس کی طرف جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ
نازل کیا ہے اللہ نے اور (آؤ) رسول کی طرف

رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ
تو دیکھو گے تم ان منافقوں کو کہ رکے رہتے ہیں

عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿٦١﴾
تمہارے پاس آنے سے، بڑی سختی کے ساتھ ﴿٦١﴾

فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ
پھر کیا کیفیت ہوتی ہے جب آپڑتی ہے ان پر، کوئی مصیبت

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ
بسبب اس کے جو کیا ہوتا ہے ان کے اپنے ہاتھوں نے،

ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ
پھر آتے ہیں تمہارے پاس قسمیں کھاتے ہوئے

بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ
اللہ کی کہ نہیں تھا ہمارا ارادہ مگر

اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿٦٢﴾
بھلائی اور (فریقین میں) موافقت کرانا ﴿٦٢﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ
یہ وہ لوگ ہیں کہ جانتا ہے اللہ اس کو جو ہے ان کے دلوں میں

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ
سو چشم پوشی کرو تم ان سے اور سمجھاؤ انہیں اور کہو ان سے

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا ﴿٦٣﴾
ان کے حق میں ایسی بات، جو دل میں اتر جائے ﴿٦٣﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا
اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول مگر

لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ
اس لیے کہ اطاعت کی جائے اس کی اللہ کے حکم سے۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
اور اگر یہ لوگ جب ظلم کر بیٹھے تھے اپنی جانوں پر

جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ
تو آجاتے تمہارے پاس اور معافی مانگتے اللہ سے

وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ
اور مغفرت کی درخواست کرتے ان کے لیے رسول بھی

لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾
فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ
ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا
قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾
وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا
اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ
مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ۭ
وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ
وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿۶۶﴾
وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ
مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۶۷﴾
وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۶۸﴾
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ
فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ
اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ
وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ
اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿۶۹﴾

تو یقیناً پاتے وہ اللہ کو بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا (۶۴)
سو قسم ہے تمہارے رب کی (اے محمدؐ) یہ ہرگز مومن نہیں ہو سکتے،
جب تک کہ فیصلہ کرنے والا نہ تسلیم کرلیں تم کو اپنے باہمی اختلافات میں
پھر نہ پاویں اپنے دلوں میں کوئی کھٹک اس پر جو
فیصلہ کیا ہو تم نے اور تسلیم کرلیں اُسے جیسا کہ تسلیم کرنے کا حق ہے (۶۵)
اور اگر کہیں ہم نے حکم دیا ہوتا انہیں کہ قتل کرو
اپنے آپ کو یا نکل جاؤ اپنے گھروں سے
تو نہ عمل کرتے اس حکم پر، مگر تھوڑے ان میں سے۔
اور اگر یہ عمل کرتے اس حکم پر جس کی نصیحت کی جاتی ہے انہیں
تو ہوتا زیادہ بہتر ان کے حق میں
اور دین میں زیادہ ثابت قدمی کا ذریعہ (۶۶)
اور اس صورت میں ضرور دیتے ہم ان کو
اپنی جناب خاص سے اجرِ عظیم (۶۷)
اور ضرور ہدایت دیتے ہم ان کو صراطِ مستقیم کی (۶۸)
اور جس نے اطاعت کی اللہ کی اور رسولؐ کی
سو یہی ہیں جو ہوں گے ساتھ ان لوگوں کے کہ انعام کیا ہے
اللہ نے ان پر (یعنی) انبیا اور صدیقین
اور شہدا اور صالحین (کے) اور بہت اچھے ہیں
یہ لوگ بطور رفیق کے (۶۹)

ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ
یہ ہے فضلِ خاص اللہ کی طرف سے۔

وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾
اور بس کافی ہے اللہ سب کچھ جاننے والا ﴿۷۰﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! سنبھالو اپنے ہتھیار

فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾
پھر نکلو الگ الگ دستوں کی صورت میں یا نکلو سب اکٹھے ﴿۷۱﴾

وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ
اور بے شک تم میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو ضرور پیچھے رہ جاتا ہے

فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ
پھر اگر پہنچتی ہے تمہیں کوئی مصیبت تو کہتا ہے

قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَىَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ
بے شک احسان کیا اللہ نے مجھ پر کہ نہ ہوا میں

مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾
ان کے ساتھ حاضر (معرکہ میں) ﴿۷۲﴾

وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ
اور اگر پہنچتا ہے تم کو فضل اللہ کا تو وہ اس طرح بات کرتا ہے،

كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ
گویا کہ نہ تھی تمہارے اور اس کے درمیان

مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِىْ كُنْتُ مَعَهُمْ
ذرا بھی دوستی (کہتا ہے) کاش ہوتا میں بھی ان کے ساتھ

فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾
تو حاصل کرتا بڑی کامیابی ﴿۷۳﴾

فَلْيُقَاتِلْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ
سو چاہیے کہ جنگ کریں اللہ کی راہ میں وہ لوگ جو

يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ
فروخت کر چکے ہیں دنیاوی زندگی کو آخرت کے عوض۔

وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور جو شخص جنگ کرے اللہ کی راہ میں

فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ
پھر وہ مارا جائے یا غالب آجائے تو ضرور

نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾
دیں گے ہم اسے اجرِ عظیم ﴿۷۴﴾

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ
اور کیا ہوا ہے تم کو کہ نہیں جنگ کرتے تم

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ
اللہ کی راہ میں اور ان بے بس

مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ
مردوں، عورتوں اور بچوں (کی خاطر)

الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا
جو فریاد کر رہے ہیں کہ اے ہمارے رب! نکال تو ہمیں

مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ
اس بستی سے کہ ظالم ہیں، جس کے رہنے والے۔

وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ
اور بنا تو ہمارے لیے اپنی جناب سے کوئی حامی

وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾
اور بنا تو ہمارے لیے اپنی جناب سے کوئی مددگار ﴿۷۵﴾

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ
وہ لوگ جو ایمان والے ہیں، جنگ کرتے ہیں اللہ کی راہ میں۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ
اور جو کافر ہیں وہ جنگ کرتے ہیں راہ میں،

الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ
شیطان کی پس جنگ کرو تم شیطان کے ساتھیوں سے۔

اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿۷۶﴾ ع
بے شک چال شیطان کی ہے نہایت کمزور ﴿۷۶﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ
کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو، کہا گیا تھا جن سے

كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
کہ روکے رکھو اپنے ہاتھ (جنگ سے) اور قائم کرو نماز

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ
اور دیتے رہو زکوٰۃ پھر جونہی حکم دیا گیا

عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ
انہیں جنگ کا تو ایک گروہ اُن میں سے

يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ
ایسا ہے جو ڈرتا ہے لوگوں سے ایسا جیسے ڈرنا چاہیے

اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا
اللہ سے یا اس سے بھی زیادہ ڈر۔ اور کہتے ہیں یہ لوگ۔

رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ
اے رب ہمارے! کیوں فرض کیا تو نے ہم پر جنگ کرنا؟

لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۗ
کیوں نہ مہلت دی تو نے ہم کو تھوڑی مدت اور؟

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ
کہہ دو (اے نبی!)، دنیاوی فائدہ حقیر ہے

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۫
اور آخرت بہت بہتر ہے، ان کے لیے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔

وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾	اور نہیں ظلم کیا جائے گا تم پر ذرّہ برابر ﴿۷۷﴾
اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ	جہاں کہیں بھی ہوگے تم آلے گی تم کو موت
وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ	اگرچہ ہو تم مضبوط قلعوں کے اندر۔
وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ	اور اگر حاصل ہوتی ہے ان (موت سے ڈرنے والوں) کو کامیابی
يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ	تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے۔
وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ	اور اگر پہنچتا ہے اُن کو کوئی نقصان تو کہتے ہیں کہ یہ
مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	تمہاری وجہ سے ہے۔ کہو سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے۔
فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ	آخر کیا ہوگیا ہے ان لوگوں کو کہ نہیں لگتے یہ
يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾	کہ سمجھیں کوئی بات ﴿۷۸﴾
مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ؗ	جو پہنچتی ہے تم کو کسی قسم کی بھلائی سو وہ اللہ کی طرف سے ہے
وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ	اور جو پہنچتی ہے تم کو کسی قسم کی برائی سو تمہارے نفس کی طرف سے ہے
وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ	اور بھیجا ہے ہم نے تم کو (اے محمدؐ) لوگوں کے لیے رسول بنا کر۔
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾	اور کافی ہے اللہ (اس بات پر) گواہ ﴿۷۹﴾
مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ	جس نے اطاعت کی رسولؐ کی سو در حقیقت
اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ	اطاعت کی اس نے اللہ کی اور جو منہ موڑ گیا تو نہیں
اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿۸۰﴾	بھیجا ہے ہم نے تم کو ان پر پاسبان بنا کر ﴿۸۰﴾
وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ؗ فَاِذَا بَرَزُوْا	اور کہتے ہیں ہم فرمانبردار ہیں، مگر جب چلے جاتے ہیں
مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ	تمہارے پاس سے تو راتوں کو مشورہ کرتا ہے ایک گروہ
مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ	ان کا خلاف اس کے جو تم کہتے ہو۔

وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ
اور اللہ لکھ رہا ہے جو مشورے یہ کرتے ہیں سو پرواہ نہ کرو

عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى
اُن کی اور بھروسہ کرو اللہ پر اور کافی ہے

بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٨١﴾
اللہ کارساز ﴿٨١﴾

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۭ
کیا یہ لوگ (ذرا بھی) غور نہیں کرتے قرآن میں

وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا
اور اگر کہیں ہوتا یہ غیر اللہ کی طرف سے تو ضرور پاتے یہ

فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿٨٢﴾
اس میں بہت زیادہ اختلاف ﴿٨٢﴾

وَاِذَا جَاۗءَھُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ
اور جب آتی ہے ان کے پاس کوئی بات، امن کی

اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ۭ وَلَوْ رَدُّوْهُ
یا خوف کی تو نشر کر دیتے ہیں اس کو حالانکہ اگر پہنچاتے اُس کو

اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْھُمْ
رسول کے پاس یا اپنے صاحبِ اختیار لوگوں تک

لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ
تو اس کی تحقیق کرتے وہ لوگ جو نتیجہ اخذ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں

مِنْھُمْ ۭ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
ان میں سے اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا تم پر

وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ
اور رحمت اس کی تو ضرور پیروی کرنے لگ جاتے تم

الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٨٣﴾
شیطان کی، مگر تھوڑے ﴿٨٣﴾

فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ
سو جنگ کرو تم (اے نبی!) اللہ کی راہ میں نہیں ہو تم ذمہ دار

اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ
مگر اپنی ذات کے اور ترغیب دلاتے رہو مومنوں کو بھی

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ
توقع ہے کہ اللہ توڑ دے زور ان لوگوں کا جو کافر ہیں۔

وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا
اور اللہ سب سے زبردست ہے

وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿٨٤﴾
اور بہت سخت ہے سزا دینے میں ﴿٨٤﴾

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ
جو کرے گا سفارش اچھے کام کی، ہوگا اس کے لیے

نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً
حصہ اس میں سے اور جو کرے گا سفارش

سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ
برے کام کی، ہوگا اس کے لیے حصہ اس میں سے۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ مُّقِيْتًا ﴿٨٥﴾
اور ہے اللہ ہر چیز پر قادر اور نگران ﴿٨٥﴾

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ
اور جب دُعا دی جائے تم کو، سلامتی کی دعا

فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَاۤ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ
تو (جواب میں) دو تم بھی دُعا بہتر اس سے یا لوٹا دو وہی۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَسِيْبًا ﴿٨٦﴾
بے شک اللہ ہے ہر چیز کا حساب لینے والا ﴿٨٦﴾

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
اللہ وہ ذات ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے

لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
ضرور جمع کرے گا وہ تم سب کو قیامت کے روز

لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَمَنْ
کہ نہیں ہے کوئی شک جس (کے آنے) میں اور کون ہے

اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿٨٧﴾
زیادہ سچا اللہ سے بات میں ﴿٨٧﴾

فَمَا لَكُمْ فِى الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ
پھر کیا ہوگیا ہے تم کو کہ منافقین کے معاملہ میں دو گروہ بن گئے ہو،

وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا
جبکہ اللہ نے واپس لوٹا دیا ہے اُن کو (گمراہی میں) بسبب

كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ
اُن کی کرتوتوں کے۔ کیا چاہتے ہو تم کہ ہدایت دو اسے جسے

اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
گمراہ کردیا ہے اللہ نے حالانکہ جس کو گمراہ کردے اللہ

فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿٨٨﴾
تو ہرگز نہیں پاؤ گے تم اس کے لیے کوئی راستہ (ہدایت پانے کا) ﴿٨٨﴾

وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا
دل سے چاہتے ہیں (یہ منافق) کہ کاش تم بھی کافر ہو جاؤ جیسے

كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً
کافر ہوگئے ہیں وہ تاکہ ہو جاؤ تم (اور وہ) ایک جیسے

فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى
لہٰذا مت بناؤ تم اُن میں سے کسی کو دوست جب تک کہ نہ

يُهَاجِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ
ہجرت کریں وہ اللہ کی راہ میں پھر اگر

النصف

ع

تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ
روگردانی کریں وہ (ہجرت سے) تو پکڑو انہیں اور قتل کرو

حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَلَا تَتَّخِذُوْا
جہاں کہیں پاؤ تم انہیں اور نہ بناؤ تم

مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾
ان میں سے کسی کو دوست اور نہ مددگار ﴿۸۹﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۢ
مگر وہ لوگ (اس حکم سے مستثنیٰ ہیں) جو جاملیں ایسی قوم سے

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ
کہ تمہارے اور ان کے درمیان (صلح کا) معاہدہ ہے

اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ
یا آئیں وہ تمہارے پاس کہ تنگ آچکے ہوں ان کے دل

اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا
اس بات سے کہ جنگ کریں تمہارے ساتھ یا جنگ کریں

قَوْمَهُمْ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ
اپنی قوم کے ساتھ اور اگر چاہتا اللہ تو غالب کردیتا ان کو تم پر،

فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ
پھر ضرور جنگ کرتے وہ تم سے پس اگر وہ کنارہ کش رہیں تم سے

فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ
اور نہ جنگ کریں تم سے اور پیش کریں تمہارے آگے

السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ
صلح کی درخواست تو نہیں رکھا ہے اللہ نے تمہارے لیے

عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾
ان کے خلاف (کسی اقدام کا) کوئی جواز ﴿۹۰﴾

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ
اور پاؤ گے تم کچھ اور لوگ جو چاہتے ہیں

اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ۭ
کہ امن میں رہیں تم سے بھی اور امن میں رہیں اپنی قوم سے بھی۔

كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا
جب بھی موقع پاتے ہیں فتنے کا تو اوندھے منہ جا پڑتے ہیں

فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ
اس میں پس اگر نہ کنارہ کش ہوں یہ لوگ تم سے

وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا
اور (نہ) پیش کریں تمہارے آگے صلح کی درخواست اور (نہ) روکیں

اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ
ہاتھ اپنے (جنگ سے) تو پکڑو انہیں اور قتل کرو

حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ۭ وَاُولٰۗىِٕكُمْ
جہاں کہیں پاؤ تم انہیں اور یہی وہ لوگ ہیں

جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۹۱﴾
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا
اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا
فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ
مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ
يَّصَّدَّقُوْا ۭ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ
عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ
رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۭ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ
مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ
رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ
فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۡ
تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾
وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗؤُهٗ
جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ
لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ

کر دیا ہے ہم نے تم کو اُن پر کھلا اختیار ﴿۹۱﴾
اور نہیں ہے کسی مومن کے لیے (روا) کہ قتل کرے کسی مومن کو
مگر غلطی سے۔ اور جس نے قتل کیا کسی مومن کو غلطی سے
تو آزاد کرے ایک غلام مومن اور خون بہا
ادا کیا جائے مقتول کے وارثوں کو، مگر یہ کہ
معاف کر دیں وہ بطورِ صدقہ پھر اگر ہو مقتول ایسی قوم سے
جو دشمن ہو تمہاری اور ہو مقتول مومن تو آزاد کرنا ہو گا
ایک مومن غلام۔ اور اگر ہو مقتول ایسی قوم میں سے کہ
تمہارے اور ان کے درمیان معاہدہ ہو تو خون بہا
ادا کیا جائے اس کے وارثوں کو اور آزاد کیا جائے
ایک مومن غلام پھر جس کو میسر نہ ہو (غلام)
تو روزے رکھے دو مہینے کے لگاتار،
توبہ کرنے کے لیے اللہ سے اور ہے اللہ
ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۹۲﴾
اور جو کوئی قتل کرے کسی مومن کو قصداً تو اس کی سزا ہے
جہنّم ہمیشہ رہے گا وہ اس میں اور غضب ہو گا
اللہ کا اس پر اور لعنت ہو گی اس پر اور تیار کر رکھا ہے
اس کے لیے عذابِ عظیم ﴿۹۳﴾
اے ایمان والو! جب نکلو تم (جہاد کے لیے)

فِی سَبِیۡلِ اللّٰہِ فَتَبَیَّنُوۡا وَلَا تَقُوۡلُوۡا
اللہ کی راہ میں تو خوب تحقیق کر لیا کرو اور نہ کہو

لِمَنۡ اَلۡقٰۤی اِلَیۡکُمُ السَّلٰمَ لَسۡتَ
اس شخص کو جو کرے تم کو سلام کہ نہیں ہے تو

مُؤۡمِنًا ۚ تَبۡتَغُوۡنَ عَرَضَ
مومن (کیا) حاصل کرنا چاہتے ہو تم ساز و سامان

الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ۫ فَعِنۡدَ اللّٰہِ مَغَانِمُ کَثِیۡرَۃٌ ؕ
دنیاوی زندگی کا ؟ تو اللہ کے ہاں غنیمتیں ہیں بہت ۔

کَذٰلِکَ کُنۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ فَمَنَّ اللّٰہُ
ایسے ہی تھے تم اسلام سے پہلے پھر احسان کیا اللہ نے

عَلَیۡکُمۡ فَتَبَیَّنُوۡا ؕ
تم پر (کہ تم مسلمان ہو گئے) لہٰذا خوب تحقیق کر لیا کرو۔

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا
بے شک اللہ ہے ہر اس بات سے جو

تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرًا ﴿۹۴﴾
تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ﴿۹۴﴾

لَا یَسۡتَوِی الۡقٰعِدُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ
نہیں برابر گھر بیٹھ رہنے والے مسلمان،

غَیۡرُ اُولِی الضَّرَرِ وَ الۡمُجٰہِدُوۡنَ
جن کو کوئی عذر نہ ہو اور جہاد کرنے والے

فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ بِاَمۡوَالِہِمۡ وَ اَنۡفُسِہِمۡ ؕ
اللہ کی راہ میں اپنے مال سے اور جان سے ۔

فَضَّلَ اللّٰہُ الۡمُجٰہِدِیۡنَ
فضیلت دی ہے اللہ نے ان کو جو جہاد کرنے والے ہیں

بِاَمۡوَالِہِمۡ وَ اَنۡفُسِہِمۡ عَلَی الۡقٰعِدِیۡنَ
اپنے مال سے اور جان سے بیٹھے رہنے والوں پر

دَرَجَۃً ؕ وَ کُلًّا وَّعَدَ
درجہ کے اعتبار سے اگرچہ سب سے وعدہ کر رکھا ہے

اللّٰہُ الۡحُسۡنٰی ؕ وَ فَضَّلَ اللّٰہُ الۡمُجٰہِدِیۡنَ
اللہ نے بھلائی کا لیکن فضیلت دی ہے اللہ نے مجاہدین کو

عَلَی الۡقٰعِدِیۡنَ اَجۡرًا عَظِیۡمًا ﴿ۙ۹۵﴾
بیٹھ رہنے والوں پر اجرِ عظیم سے ﴿۹۵﴾

دَرَجٰتٍ مِّنۡہُ وَ مَغۡفِرَۃً
یعنی بڑے درجے ہیں اس کی طرف سے اور مغفرت ہے

وَّ رَحۡمَۃً ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ
اور رحمت ہے اور ہے اللہ

غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ﴿۹۶﴾ ۱۳ ع ۱۰
بے انتہا بخشنے والا، ہر حال میں رحم کرنے والا ﴿۹۶﴾

إِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ	بے شک وہ لوگ کہ روح قبض کریں گے ان کی فرشتے
ظَالِمِيْٓ أَنْفُسِهِمْ	اس حال میں کہ وہ ظلم کر رہے تھے اپنی جانوں پر،
قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ۚ قَالُوْا	پوچھیں گے ان سے فرشتے تم کیا کرتے رہے ۔ وہ کہیں گے
كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْأَرْضِ ۚ	تھے ہم کمزور اور بے بس اپنی سرزمین میں ۔
قَالُوْٓا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللّٰهِ	فرشتے کہیں گے کیا نہیں تھی اللہ کی زمین
وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ۚ	وسیع کہ ہجرت کر جاتے تم اس میں ۔
فَأُولٰٓئِكَ مَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ	سو یہی وہ لوگ ہیں کہ ٹھکانہ ہے ان کا جہنّم
وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿٩٧﴾	اور وہ بہت بری جگہ ہے ﴿٩٧﴾
إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ	مگر وہ کمزور اور بے بس مرد،
وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	عورتیں اور بچے جو نہیں کر سکتے
حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿٩٨﴾	کوئی تدبیر اور نہیں پاتے کوئی راستہ ﴿٩٨﴾
فَأُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ۚ	سو یہ لوگ، امید ہے کہ اللہ معاف کر دے انہیں ۔
وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿٩٩﴾	اور ہے اللہ بے حد معاف کرنے والا، بڑا بخشنے والا ﴿٩٩﴾
وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جو شخص ہجرت کرے گا اللہ کی راہ میں،
يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا	پائے گا وہ زمین میں ٹھکانے بہت سے
وَّسَعَةً ۚ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ	اور فراخی اور جو نکلا اپنے گھر سے
مُهَاجِرًا إِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	ہجرت کر کے اللہ اور رسولؐ کی طرف
ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ	پھر آلیا اُس کو موت نے تو ہو گیا
أَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ	اس کا اجر اللہ کے ذمہ ۔ اور ہے اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٠٠﴾ ع
بے حد معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿١٠٠﴾

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ
اور جب سفر کرو تم زمین میں تو نہیں ہے

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ
تم پر کچھ گناہ کہ قصر کرو تم نماز میں ۔

اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ
اگر اندیشہ ہو تم کو کہ ستائیں گے تم کو وہ لوگ جو کافر ہیں

اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا
بے شک کافر ہیں،

لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿١٠١﴾
تمہارے کھلے دشمن ﴿١٠١﴾

وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ
اور جب موجود ہو تم مسلمانوں کے ساتھ اور پڑھانے لگو ان کو

الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ
نماز، تو چاہیے کہ کھڑا ہو ایک گروہ ان میں سے

مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۫
تمہارے ساتھ اور لیے رہیں اپنے ہتھیار

فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠
پھر جب سجدہ کر چکیں یہ لوگ تو چاہیے کہ چلے جائیں تمہارے پیچھے

وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا
اور آ جائے گروہ دوسرا جنہوں نے نماز نہیں پڑھی

فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ
پس وہ نماز پڑھیں تمہارے ساتھ اور ضروری ہے کہ چوکنا رہیں

وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ
(اور لیے رہیں) اپنے ہتھیار، دل سے چاہتے ہیں وہ لوگ جو

كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ
کافر ہیں کہ کاش غافل ہو جاؤ تم اپنے ہتھیاروں سے

وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ
اور سامانوں سے تو ٹوٹ پڑیں وہ تم پر

مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ
ایک دم اور نہیں ہے کچھ گناہ

عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ
تم پر اگر ہو تمہیں تکلیف بارش کی وجہ سے

اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ
یا ہو تم بیمار کہ اتار رکھو اپنے ہتھیار

وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ
لیکن چوکنا رہو بے شک اللہ نے تیار کر رکھا ہے

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٠٢﴾
فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا
اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ
فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿١٠٣﴾
وَلَا تَهِنُوْا فِى ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ
اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ
يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ
مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٠٤﴾ ع ١٥ ١٢
اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ
الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ
بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ
وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿١٠٥﴾
وَّ اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٠٦﴾
وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ
اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

کافروں کے لیے رُسوا کُن عذاب ﴿١٠٢﴾
پھر جب تم ادا کر چکو نماز تو یاد کرتے رہو
اللہ کو کھڑے بیٹھے اور اپنے پہلوؤں کے بل (ہر حال میں)
پھر جب خوف دور ہو جائے تمہارا تو قائم کرو
نماز (تمام شرائط و آداب کے ساتھ) بے شک نماز ہے
مومنوں پر فرض پابندیٔ وقت کے ساتھ ﴿١٠٣﴾
اور نہ کمزوری دکھاؤ تم دشمن کا تعاقب کرنے میں۔
اگر تم تکلیف اٹھاتے ہو تو بے شک وہ بھی
تکلیف اٹھاتے ہیں جیسے تم اٹھاتے ہو لیکن تم توقع رکھتے ہو تم
اللہ سے ایسے (اجر) کی جس کی وہ توقع نہیں رکھتے۔
اور ہے اللہ ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿١٠٤﴾
بے شک ہم ہی نے نازل کی ہے تمہاری طرف (اے نبیؐ!)
یہ کتاب حق کے ساتھ تاکہ تم فیصلے کرو لوگوں کے درمیان
اس (علم و حکمت) کے مطابق جو سکھائی ہے تم کو اللہ نے۔
اور مت بنو تم خیانت کرنے والوں کے طرف دار ﴿١٠٥﴾
اور درخواست کرو درگزر کی اللہ سے بے شک اللہ ہے
بہت معاف فرمانے والا، ہر حالت میں رحم کرنے والا ﴿١٠٦﴾
اور مت وکالت کرو ان لوگوں کی جو غدار رکھتے ہیں
اپنے دلوں میں۔ بے شک اللہ نہیں پسند کرتا

مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿١٠٧﴾	ایسے شخص کو جو ہو دغا باز، گناہوں میں ڈوبا ہوا ﴿١٠٧﴾
يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ	چھپا سکتے ہیں یہ (اپنی حرکات) لوگوں سے لیکن نہیں چھپا سکتے
مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ	اللہ سے اس لیے کہ وہ تو اُن کے ساتھ ہوتا ہے،
اِذْ يُبَيِّتُوْنَ	اس وقت بھی جب یہ مشورے کرتے ہیں راتوں کو
مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ	ایسی باتوں کے بارے میں جنہیں نہیں پسند کرتا اللہ اور ہے
اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿١٠٨﴾	اللہ (کا علم) ان کے اعمال پر محیط ﴿١٠٨﴾
هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ	یہ تم ہو اے مسلمانو! جو جھگڑا کرتے ہو ان کی طرف سے
فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۟ فَمَنْ يُّجَادِلُ	دنیاوی زندگی میں لیکن کون جھگڑا کرے گا
اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اللہ کے ساتھ اُن کی طرف سے قیامت کے دن
اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿١٠٩﴾	یا کون ہے جو ہوگا اُن کا کارساز ﴿١٠٩﴾
وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ	اور جو بھی کر گزرے کوئی بُرا کام یا ظلم کر بیٹھے اپنے اوپر
ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ	پھر بخشش طلب کرے اللہ سے، تو پائے گا وہ اللہ کو
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١١٠﴾	بے انتہا معاف فرمانے والا، رحم کرنے والا ﴿١١٠﴾
وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا	اور جو شخص کماتا ہے کوئی گناہ تو بس
يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	کماتا ہے وہ اس گناہ (کا وبال) اپنی جان پر اور ہے اللہ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١١١﴾	ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿١١١﴾
وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا	اور جس نے ارتکاب کیا کسی خطا یا گناہ کا
ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـئًا فَقَدِ	پھر تھوپ دیا اسے کسی بے گناہ کے سر تو یقیناً
احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿١١٢﴾	اٹھایا اس نے بوجھ بڑے بہتان اور کھلے گناہ کا ﴿١١٢﴾

ع ١٦

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ
اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تمہارے شاملِ حال اور اس کی رحمت

لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ
تو قصد کر لیا تھا ایک گروہ نے ان میں سے کہ بہکا دیں تم کو ۔

وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ
حالانکہ نہیں بہکا رہے تھے وہ مگر اپنے آپ کو

وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ
اور نہیں نقصان پہنچا سکتے تھے وہ تم کو ذرا بھی ۔

وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
کیونکہ نازل کی ہے اللہ نے تم پر کتاب

وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ
اور حکمت اور سکھایا ہے تم کو وہ کچھ جو تم نہ جانتے تھے ۔

الربع وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿١١٣﴾
اور ہے اللہ کا فضل تم پر بہت ہی زیادہ ﴿١١٣﴾

لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ
نہیں ہے کوئی بھلائی ان کے بیشتر خفیہ مشوروں میں

اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ
سوائے اس کے کہ کوئی ترغیب دے صدقہ دینے

اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ؕ
یا نیکی کرنے کی یا اصلاحِ احوال کی لوگوں کے درمیان ۔

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ
اور جو شخص کرتا ہے یہ کام تلاش میں رضائے الٰہی کے

فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١١٤﴾
تو ضرور عطا کریں گے ہم اسے اجرِ عظیم ﴿١١٤﴾

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا
اور جس نے مخالفت کی رسول کی اس کے بعد بھی کہ

تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ
کھل کر آچکی ہے اس کے سامنے ہدایت اور چلا

غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ
اہلِ ایمان کی راہ کے خلاف تو چلنے دیں گے ہم اس کو

مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ
اسی راستے پر جدھر وہ مڑ گیا اور ڈالیں گے ہم اسے جہنم میں ۔

ع وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿١١٥﴾
اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے ﴿١١٥﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ
بے شک اللہ نہیں معاف کرتا یہ (گناہ) کہ شریک ٹھہرایا جائے

بِهٖ وَيَغْفِرُ
اس کے ساتھ (کسی کو) اور معاف کر دیتا ہے

مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۭ
شرک کے علاوہ (باقی گناہ) جس کے لیے چاہے۔

وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ
اور جس نے شریک ٹھہرایا اللہ کا (کسی کو) تو یقیناً بھٹک گیا وہ

ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿١١٦﴾
گمراہی میں بہت دور ﴿١١٦﴾

اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ
نہیں عبادت کرتے یہ (مشرک) اللہ کے سوا مگر دیویوں کی

وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا
اور نہیں عبادت کرتے یہ (اُن کی بھی) بلکہ

شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿١١٧﴾ ۙ
شیطان کی جو باغی ہے ﴿١١٧﴾

وقف لازم

لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ
لعنت کی اس پر اللہ نے اور کہا تھا اس نے

لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ
کہ ضرور لے کر رہوں گا میں تیرے بندوں میں سے

نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿١١٨﴾ ۙ
(اپنا) مقررہ حصہ ﴿١١٨﴾

وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ
اور ضرور گمراہ کروں گا میں اُن کو

وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ
اور ضرور آرزوؤں کے سبز باغ دکھاؤں گا میں ان کو

وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ
اور ضرور حکم دوں گا میں ان کو تو ضرور چیریں گے وہ کان

الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ
مویشیوں کے اور ضرور حکم دوں گا میں ان کو

فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۭ
تو وہ ضرور ردوبدل کریں گے اللہ کی بنائی ہوئی ساخت میں

وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا
اور جس نے بنایا شیطان کو اپنا ولی و سرپرست

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ
اللہ کو چھوڑ کر تو یقیناً

خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿١١٩﴾ ۭ
اٹھایا اس نے گھاٹا کھلا ﴿١١٩﴾

يَعِدُهُمْ
وعدے کرتا ہے شیطان اُن سے

وَيُمَنِّيْهِمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ
اور آرزوؤں کے سبز باغ دکھاتا ہے ان کو اور نہیں وعدے کرتا اُن سے

الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿١٢٠﴾	شیطان، مگر پر فریب ﴿١٢٠﴾
اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۡ	یہ وہ لوگ ہیں کہ ہے ان کا ٹھکانہ جہنّم
وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿١٢١﴾	اور نہیں پائیں گے وہ اس سے بچنے کی کوئی جگہ ﴿١٢١﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام،
سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ	ضرور داخل کریں گے ہم ان کو ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہوں گی،
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	ان کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ۔
وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ	یہ وعدہ ہے اللہ کا سچا اور کون ہے زیادہ سچا
مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿١٢٢﴾	اللہ سے بات میں ﴿١٢٢﴾
لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ	نہیں ہے (موقوف کچھ) آرزوؤں پر تمہاری اور نہ آرزوؤں پر
اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ	اہل کتاب کی۔ جو بھی کرے گا کوئی برا کام، بدلہ دیا جائے گا اُسے
بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اس کے مطابق اور نہ پائے گا وہ اپنے لیے اللہ کے سوا
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٢٣﴾	کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار ﴿١٢٣﴾
وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ	اور جو شخص کرے گا کوئی نیک کام وہ مرد ہو
اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ	یا عورت اور ہو وہ مومن تو ایسے سب لوگ داخل ہوں گے
الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿١٢٤﴾	جنّت میں اور نہیں ناانصافی ہو گی ان کے ساتھ ذرا بھی ﴿١٢٤﴾
وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ	اور کون زیادہ اچھا ہے دین کے لحاظ سے اس شخص سے جس نے
اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ	جھکا دیا اپنا چہرہ اللہ کے حضور اور وہ نیک کام کرتا رہا
وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ	اور پیروی کی اس نے ملّتِ ابراہیمؑ کی
حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ	جو ہر طرف سے کٹ کر اللہ کا ہو گیا تھا اور بنا لیا تھا اللہ نے

إِبْرٰهِيمَ خَلِيلًا ﴿١٢٥﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا ﴿١٢٦﴾
وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَآءِ ۖ
قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ ۙ
وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ
فِي يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ
مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ
أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ
مِنَ الْوِلْدٰنِ ۙ وَأَنْ تَقُومُوا لِلْيَتٰمٰى
بِالْقِسْطِ ۚ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ
فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيمًا ﴿١٢٧﴾
وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا
نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا
أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ
وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ
الشُّحَّ ۚ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا
فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١٢٨﴾

ابراہیم کو اپنا دوست ﴿١٢٥﴾
اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں
اور جو کچھ ہے زمین میں اور ہے اللہ
ہر چیز کو پوری طرح جاننے والا ﴿١٢٦﴾
اور فتویٰ پوچھتے ہیں تم سے عورتوں کے بارے میں۔
کہو! اللہ فتویٰ دیتا ہے تم کو، ان کے معاملہ میں
اور (متوجہ کرتا ہے) اس طرف جو تلاوت کیا گیا تم پر کتاب میں
ان یتیم عورتوں کے بارے میں جن کو نہیں دیتے تم
وہ حق جو مقرر کیا گیا ہے ان کے لیے اور چاہتے ہو تم
کہ اُن سے خود نکاح کر لو (لالچ کی بنا پر) اور (متوجہ کرتا ہے)، بے سہارا
بچوں کی طرف اور یہ کہ قائم رہو تم یتیموں کے بارے میں
انصاف پر اور جو کرو گے تم کوئی بھی بھلائی
تو بے شک اللہ ہے اس سے پوری طرح باخبر ﴿١٢٧﴾
اور اگر کسی عورت کو ڈر ہو اپنے خاوند کی طرف سے
بدسلوکی یا بے رُخی کا تو کچھ گناہ نہیں ان دونوں پر
کہ صلح کر لیں آپس میں کسی طریقے سے۔
اور صلح بہر حال بہتر ہے اور موجود رہتا ہے طبیعتوں میں
بخل اور اگر تم حسنِ سلوک سے کام لو اور اللہ سے ڈرتے رہو
تو بے شک اللہ ہے تمہارے عملوں سے پوری طرح باخبر ﴿١٢٨﴾

وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا	اور نہیں قدرت رکھتے تم اس بات کی کہ عدل کر سکو
بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ	بیویوں کے درمیان، خواہ کتنا ہی چاہو تم
فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ	لہٰذا نہ جھک جاؤ (کسی ایک کی طرف) پوری طرح جھکنا
فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ	کر چھوڑ دو دوسری بیویوں کو ادھر لٹکتا ۔
وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا	اور اگر درست کر لو تم (اپنا طرزِ عمل) اور ڈرتے رہو اللہ سے
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾	تو بے شک اللہ ہے بہت معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿۱۲۹﴾
وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا	اور اگر جدا ہو جائیں (میاں بیوی ایک دوسرے سے)
يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا	تو بے نیاز کر دے گا اللہ ہر ایک کو (محتاجی سے)
مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	اپنی وسیع قدرت سے اور ہے اللہ
وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾	وسیع قدرت کا مالک، بڑی حکمت والا ﴿۱۳۰﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں
وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا	اور جو کچھ ہے زمین میں اور سختی سے ہدایت کی تھی ہم نے
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ	ان لوگوں کو جنہیں دی گئی تھی کتاب تم سے پہلے
وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اور (ہدایت کرتے ہیں) تم کو کہ ڈرتے رہو اللہ سے
وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ	اور اگر نہ مانو گے تم تو (اللہ کا کچھ نقصان نہیں) بے شک
لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ	اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں۔
وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾	اور ہے اللہ بے نیاز اور ہر حال میں سزاوارِ حمد و ثنا کا ﴿۱۳۱﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾	اور کافی ہے اللہ کارساز ﴿۱۳۲﴾

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ
وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿١٣٣﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا
فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿١٣٤﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ
بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ
وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ
وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا
فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا
تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ
وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١٣٥﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ
عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ
مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

اگر چاہے تو لے جائے تم کو (زمین سے) اے انسانو!
اور لے آئے دوسروں کو، اور ہے اللہ
اس پر پوری طرح قادر ﴿١٣٣﴾
جو شخص ہے طالب دنیا ہی صلہ کا
(وہ جان لے کہ) اللہ کے پاس تو ہے، صلہ و ثواب دنیا کا بھی
اور آخرت کا بھی اور ہے اللہ
ہر بات کا سننے والا اور ہر چیز کا دیکھنے والا ﴿١٣٤﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو، بنو علمبردار
انصاف کے، گواہی دینے والے اللہ کے لیے
اگرچہ ہو یہ گواہی، خلاف تمہاری اپنی ذات کے یا والدین
اور رشتہ داروں کے، خواہ ہو کوئی مالدار یا غریب
بہر حال اللہ ہے تم سے زیادہ خیر خواہ ان کا۔ پس مت
پیروی کرو تم خواہشاتِ نفس کی عدل نہ کرنے میں
اور اگر گھما پھرا کر بات کرو گے (گواہی میں) یا گریز کرو گے
تو بے شک اللہ ہے تمہارے اعمال سے پوری طرح باخبر ﴿١٣٥﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ایمان لاؤ اللہ پر
اور اس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو نازل کی ہے اس نے
اپنے رسول پر اور اس کتاب پر بھی جو نازل کی
اس سے پہلے اور جس نے انکار کیا اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ۝١٣٦
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا
ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا
كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ
وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ۝١٣٧
بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ۝١٣٨
الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ اَيَبْتَغُوْنَ
عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ
لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۝١٣٩
وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ
اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا
وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ
حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ
اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ۗ
اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ
فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَا ۝١٤٠
الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ

اور اس کی کتابوں کا اور رسولوں کا اور روزِ آخرت کا
تو یقیناً وہ بھٹک کر نکل گیا گمراہی میں بہت دور ۝١٣٦
بے شک جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہوئے
پھر ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر بڑھتے چلے گئے
کفر میں ہرگز نہیں ہے اللہ کہ بخشے ان کو
اور نہ یہ کہ ہدایت دے ان کو (سیدھے) راستے کی ۝١٣٧
خوشخبری دے دو منافقوں کو کہ ان کے لیے ہے دردناک عذاب ۝١٣٨
ایسے (منافق) جو بناتے ہیں کافروں کو دوست
مومنوں کو چھوڑ کر کیا ڈھونڈتے ہیں
ان کے ہاں عزت سو بے شک عزت تو
اللہ ہی کی ہے، ساری کی ساری ۝١٣٩
اور البتہ نازل کر چکا ہے اللہ تم پر اسی کتاب میں
یہ (حکم)، کہ جب سنو تم اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیا جا رہا ہے
اور ہنسی اڑائی جا رہی ہے ان کی تو نہ بیٹھو ایسے لوگوں کے ساتھ
جب تک نہ مشغول ہو جائیں وہ کسی اور بات میں، اس کے علاوہ
بے شک تم بھی، اگر ایسا کرو گے تو انہی جیسے ہو جاؤ گے۔
یقیناً اللہ جمع کرنے والا ہے منافقوں اور کافروں کو
جہنم میں ایک جگہ اکٹھا ۝١٤٠
یہ وہ لوگ ہیں جو منتظر رہتے ہیں مصیبت کے تمہارے لیے

فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ
قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ
لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ
عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ
فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ
لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۧ ﴿١٤١﴾ ع
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ
اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ
وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ
قَامُوْا كُسَالٰى ۙ
يُرَآءُوْنَ النَّاسَ
وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ
اِلَّا قَلِيْلًا ۙ ﴿١٤٢﴾
مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ
لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ
سَبِيْلًا ﴿١٤٣﴾

پھر اگر حاصل ہوتی ہے تم کو فتح اللہ کی طرف سے
تو کہتے ہیں کیا نہ تھے ہم تمہارے ساتھ اور اگر ملتا ہے
کافروں کو کچھ حصہ (فتح کا) تو کہتے ہیں کیا ہم قادر نہ تھے کہ لڑتے
تمہارے خلاف اور کیا ہم نے نہیں بچایا تم کو مومنوں سے۔
پس اللہ فیصلہ کرے گا تمہارے اور اُن کے درمیان،
قیامت کے دن۔ اور ہرگز نہیں رکھا ہے اللہ نے
کافروں کے لیے مومنوں پر غالب آنے کا کوئی راستہ ﴿١٤١﴾
بے شک منافق دھوکہ بازی کر رہے ہیں
اللہ کے ساتھ اور اللہ نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان کو
اور جب کھڑے ہوتے ہیں نماز کے لیے
تو کھڑے ہوتے ہیں بے دلی اور کاہلی کے ساتھ،
دکھاوا کرتے ہیں لوگوں کے سامنے
اور نہیں یاد کرتے اللہ کو
مگر تھوڑا ﴿١٤٢﴾
ڈانواں ڈول ہیں دونوں کے درمیان
نہ مومنوں کی طرف اور نہ کافروں کی طرف۔
اور جسے گمراہ کر دیا اللہ نے
سو ہرگز نہ پاؤ گے تم اس کے لیے
کوئی راستہ ﴿١٤٣﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو
لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ	نہ بناؤ کافروں کو دوست
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	سوائے مومنوں کے
اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ	کیا چاہتے ہو تم کہ مہیا کردو اللہ کو
عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٤٤﴾	اپنے خلاف کھلی حجت ﴿١٤٤﴾
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ	بے شک منافق ہوں گے
فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ	سب سے نچلے درجے میں جہنم کے
وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿١٤٥﴾ ۙ	اور ہرگز نہ پاؤ گے تم ان کے لیے کوئی مددگار ﴿١٤٥﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا	مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کرلی
وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا	اور اپنی اصلاح کرلی اور مضبوطی سے پکڑ لیا
بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ	اللہ (کی رسی) کو اور خالص کرلیا اپنے دین کو
لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	اللہ کے لیے سو ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے۔
وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ	اور عنقریب دے گا اللہ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٤٦﴾	مومنوں کو اجرِ عظیم ﴿١٤٦﴾
مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ	کیا کرے گا اللہ
بِعَذَابِكُمْ اِنْ	تمہیں عذاب دے کر اگر
شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ	شکر گزار بنے رہو تم اور ایمان کی روش پر چلو
وَكَانَ اللّٰهُ	اور ہے اللہ
شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿١٤٧﴾	قدردان، سب کے حال سے پوری طرح واقف ﴿١٤٧﴾

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الۡجَهۡرَ بِالسُّوۡٓءِ مِنَ الۡقَوۡلِ	نہیں پسند کرتا اللہ علانیہ بری بات کہنا
اِلَّا مَنۡ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	ماسوائے اس شخص کے جس پر ظلم ہوا ہو اور ہے اللہ
سَمِيۡعًا عَلِيۡمًا ﴿۱۴۸﴾	ہر بات سننے والا، ہر چیز کا جاننے والا ﴿۱۴۸﴾
اِنۡ تُبۡدُوۡا خَيۡرًا اَوۡ تُخۡفُوۡهُ	لیکن اگر تم علانیہ نیکی کرو یا چھپا کر کرو
اَوۡ تَعۡفُوۡا عَنۡ سُوۡٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ	یا درگزر کرو دو (دوسرے کی) برائی سے تو بے شک اللہ بھی ہے
عَفُوًّا قَدِيۡرًا ﴿۱۴۹﴾	بے حد معاف کرنے والا پوری قدرت رکھنے والا ﴿۱۴۹﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡفُرُوۡنَ بِاللّٰهِ	بے شک وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں اللہ کا
وَرُسُلِهٖ وَيُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يُّفَرِّقُوۡا	اور اس کے رسولوں کا اور چاہتے ہیں کہ تفریق کریں
بَيۡنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوۡلُوۡنَ	اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان اور کہتے ہیں
نُؤۡمِنُ بِبَعۡضٍ وَّنَكۡفُرُ	کہ ایمان لائے ہم بعض پر اور انکار کرتے ہیں
بِبَعۡضٍ ۙ وَّيُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يَّتَّخِذُوۡا	بعض کا اور چاہتے ہیں وہ کہ نکالیں
بَيۡنَ ذٰلِكَ سَبِيۡلًا ۙ﴿۱۵۰﴾	ایمان اور کفر کے درمیان کوئی راستہ ﴿۱۵۰﴾
اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡكٰفِرُوۡنَ حَقًّا ۚ	ایسے ہی لوگ ہیں جو ہیں کافر حقیقی
وَاَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ	اور مہیا کر رکھا ہے ہم نے کافروں کے لیے،
عَذَابًا مُّهِيۡنًا ﴿۱۵۱﴾	عذاب ذلت آمیز ﴿۱۵۱﴾
وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ	اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اللہ پر اور اس کے رسولوں پر
وَلَمۡ يُفَرِّقُوۡا بَيۡنَ اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ	اور نہیں فرق کیا ان میں ایک دوسرے کے درمیان،
اُولٰٓئِكَ سَوۡفَ يُؤۡتِيۡهِمۡ	یہ وہ لوگ ہیں کہ ضرور دے گا اللہ اُن کو
اُجُوۡرَهُمۡ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	اُن کے اجر۔ اور ہے اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۵۲﴾	بے حد معاف کرنے والا، ہر حالت میں رحم کرنے والا ﴿۱۵۲﴾
يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ	مطالبہ کرتے ہیں تم سے (اے پیغمبرؐ!) اہلِ کتاب کہ نازل کراؤ
عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ	ان پر کوئی کتاب آسمان سے (کچھ عجب نہیں) کہ
سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ	مطالبہ کرچکے ہیں یہ لوگ موسیٰؑ سے، اس سے بھی بڑا
فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً	چنانچہ انہوں نے کہا تھا کہ دکھا تو ہم کو اللہ کھلم کھلا
فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ	سو آلیا ان کو بجلی نے ان کے ظلم کے سبب۔
ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا	پھر پوجنا شروع کردیا انہوں نے بچھڑے کو اس کے بعد بھی کہ
جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا	آچکی تھیں ان کے پاس کھلی نشانیاں لیکن معاف کردیا ہم نے
عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا	اس کو بھی اور عطا کیا ہم نے
مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾	موسیٰؑ کو کھلا غلبہ ﴿۱۵۳﴾
وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ	اور اٹھایا ہم نے اوپر ان کے کوہِ طور ان سے عہد لینے کے لیے
وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا	اور کہا ہم نے ان سے کہ داخل ہونا دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے
وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِى السَّبْتِ	اور حکم دیا تھا ہم نے ان کو کہ حد سے نہ بڑھنا قانونِ سبت سے
وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾	اور لیا تھا ہم نے ان سے (ان باتوں کا) پختہ عہد ﴿۱۵۴﴾
فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ	پس بسبب اس کے کہ توڑا انہوں نے اپنا عہد
وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ	اور انکار کیا انہوں نے اللہ کی آیات کا اور قتل کیا اُنہوں نے
الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ	نبیوں کو ناحق اور کہا انہوں نے
قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ طَبَعَ	کہ ہمارے دل غلافوں میں محفوظ ہیں حالانکہ مہر کردی ہے
اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ	اللہ نے ان کے دلوں پر بسبب ان کے کفر کے

فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥٥﴾	سو نہیں ایمان لائیں گے یہ مگر تھوڑے ﴿۱۵۵﴾
وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ	اور بسبب ان کے کفر کے اور ان کے قول کے
عَلَىٰ مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيمًا ﴿١٥٦﴾	جس سے انہوں نے مریم پر بہتانِ عظیم لگایا ﴿۱۵۶﴾
وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ	اور ان کے اس کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے قتل کیا ہے مسیح
عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ ۚ	عیسیٰؑ ابن مریم کو جو رسول ہیں اللہ کے
وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ	حالانکہ نہیں قتل کیا انہوں نے اس کو اور نہ سولی پر چڑھایا اسے
وَلَٰكِن شُبِّهَ لَهُمْ ۚ وَإِنَّ	بلکہ معاملہ مشتبہ کر دیا گیا ان کے لیے اور بے شک
الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ	وہ لوگ جنہوں نے اختلاف کیا اس معاملہ میں
لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ ۚ مَا لَهُم	ضرور مبتلا ہیں شک میں اس بارے میں۔ اور نہیں ہے انہیں
بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ	اس واقعہ کا کچھ بھی علم، سوائے گمان کی پیروی کے
وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ﴿١٥٧﴾	اور نہیں قتل کیا ہے انہوں نے مسیح کو یقیناً ﴿۱۵۷﴾
بَل رَّفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ ۚ	بلکہ اٹھا لیا ہے اس کو اللہ نے اپنی طرف
وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٥٨﴾	اور ہے اللہ زبردست طاقت رکھنے والا، بڑی حکمت والا ﴿۱۵۸﴾
وَإِن مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ	اور نہیں کوئی اہلِ کتاب میں سے
إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ۖ	مگر ضرور ایمان لائے گا مسیح پر اس کی موت سے پہلے
وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ﴿١٥٩﴾	اور قیامت کے دن ہوگا مسیح ان پر گواہ ﴿۱۵۹﴾
فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا	پس بسبب ان مظالم کے جو کیے ان لوگوں نے جو یہودی ہیں،
حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ	حرام کر دیں ہم نے ان پر بہت سی پاکیزہ چیزیں
أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ	جو پہلے حلال تھیں ان کے لیے اور اس بنا پر بھی کہ روکتے ہیں وہ

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿١٦٠﴾	اللہ کی راہ سے بہت زیادہ ﴿١٦٠﴾
وَّ اَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ	اور لیتے ہیں سود جبکہ روک دیا گیا تھا ان کو اس سے
وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ	اور کھاتے ہیں لوگوں کے مال ناجائز طریقے سے (یہ سزا دی گئی)
وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ	اور تیار کیا ہے ہم نے ان کے لیے جو کافر ہیں
مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾	ان میں سے دردناک عذاب ﴿١٦١﴾
لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ	لیکن جو پختہ ہیں علم میں ان میں سے
وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ	اور ایمان والے ہیں، وہ ایمان لاتے ہیں اس پر بھی جو
اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ	نازل کیا گیا تم پر اور اس پر بھی جو نازل کیا گیا تم سے پہلے
وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ	اور قائم کرنے والے ہیں نماز کو اور ادا کرنے والے ہیں
الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	زکوٰۃ کو اور ایمان لانے والے ہیں اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ	اور روزِ آخرت پر۔ یہی وہ لوگ ہیں
سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾	کہ ضرور دیں گے ہم ان کو اجرِ عظیم ﴿١٦٢﴾
اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ	بے شک ہم ہی نے وحی بھیجی ہے تمہاری طرف جیسے
اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ	وحی بھیجی تھی ہم نے نوحؑ اور ان نبیوں کی طرف
مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ	جو اس کے بعد ہوئے اور وحی بھیجی ہم نے ابراہیمؑ،
وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ	اسماعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ کی طرف
وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ	اور عیسیٰؑ، ایوبؑ، یونسؑ، ہارونؑ
وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿١٦٣﴾	اور سلیمانؑ کی طرف اور دی ہم نے داؤدؑ کو زبور ﴿١٦٣﴾
وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ	اور کچھ رسول ہیں کہ بیان کیے ہیں ان کے حالات ہم نے تم سے

مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ
اس سے پہلے اور کچھ رسول کہ نہیں بیان کیے ہم نے ان کے حالات

عَلَيْكَ ۭ وَكَلَّمَ اللّٰهُ
تم سے (ان کی طرف بھی وحی بھیجی) اور کلام کیا اللہ نے

مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۚ ١٦٤
موسیٰ سے جیسے کلام کیا جاتا ہے ١٦٤

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ
یہ سب رسول بھیجے گئے خوشخبری دینے والے

وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ
اور ڈرانے والے (بنا کر) تاکہ نہ رہے لوگوں کے پاس

عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ۭ
اللہ کے حضور، کوئی حجت رسولوں کے آجانے کے بعد۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ١٦٥
اور ہے اللہ سب پر غالب بڑی حکمت والا ١٦٥

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ
(اب بھی اگر کوئی نہیں مانتا تو نہ مانے) لیکن اللہ گواہی دیتا ہے

بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ
کہ جو کچھ نازل کیا ہے اس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے اس کو

بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۭ
اپنے علم سے اور فرشتے بھی گواہ ہیں۔

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۭ ١٦٦
حالانکہ کافی ہے اللہ گواہ ١٦٦

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے (اس کے ماننے سے) انکار کیا اور روکا

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا
اللہ کی راہ سے (دوسروں کو بھی) بے شک جا پڑے وہ

ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ١٦٧
گمراہی میں بہت دور ١٦٧

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا
بے شک جن لوگوں نے انکار کیا اور (دوسروں کو روک کر) ظلم کیا

لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ
ہرگز نہیں اللہ ایسا کہ معاف کرے ان کو

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ۙ ١٦٨
اور نہ یہ کہ ہدایت دے انہیں کسی راہ کی ١٦٨

اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ
سوائے جہنم کے راستے کے رہیں گے وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ١٦٩
اور ہے یہ بات اللہ کے لیے بہت آسان ١٦٩

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ	اے لوگو! بے شک آگیا ہے تمہارے پاس یہ رسول
بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا	حق لے کر تمہارے رب کی طرف سے لہٰذا ایمان لے آؤ تم
خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا	بہتر ہوگا تمہارے لیے اور اگر تم انکار کرو گے
فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ	تو بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	اور زمین میں اور ہے اللہ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾	سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿١٧٠﴾
يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِیْ دِيْنِكُمْ	اے اہلِ کتاب مت مبالغہ کرو اپنے دین کے معاملہ میں
وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ	اور مت کہو اللہ کی شان میں مگر وہ بات جو سچ ہو۔
اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ	حقیقت یہ ہے کہ مسیح عیسیٰ ابنِ مریم صرف اللہ کا رسول
وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَاۤ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ	اور اس کا کلمہ تھا جو بھیجا تھا مریم کی طرف اور روح تھی
مِّنْهُ ؗ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ	اللہ کی طرف سے پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر
وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ	اور مت کہو کہ (اِلٰہ) تین ہیں، باز آجاؤ۔ بہتر ہوگا تمہارے لیے۔
اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ	حقیقت یہ ہے کہ صرف اللہ ہی معبود یکتا ہے۔
سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ (وقف لازم)	پاک ہے اس کی ذات اس (عیب) سے کہ ہو اس کی اولاد۔
لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ	اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٧١﴾ ع	اور کافی ہے اللہ کارساز ﴿١٧١﴾
لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ	ہرگز نہیں باعثِ عار مسیح کے لیے یہ بات کہ ہو وہ
عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ	بندہ اللہ کا اور نہ مقرب فرشتوں کے لیے
وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ	اور جس نے باعثِ عار سمجھا اللہ کی بندگی کو

وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ
اور تکبر کیا تو عنقریب اکٹھا کرے گا اللہ انہیں

اِلَيْهِ جَمِيْعًا ۝۱۷۲
اپنے پاس سب کو ۝۱۷۲

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
سو وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اور کیے انہوں نے کام نیک

فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ
تو دے گا اللہ انہیں پورے پورے اجر ان کے

وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ
اور مزید عطا فرمائے گا انہیں اپنے فضل سے ۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ
لیکن جن لوگوں نے

اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا
باعثِ عار سمجھا (اللہ کی بندگی کو) اور تکبر کیا

فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا
سو دے گا انہیں عذاب

اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ
دردناک اور نہ پائیں گے وہ

لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اپنے لیے غیر اللہ میں سے

وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝۱۷۳
کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار ۝۱۷۳

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ
اے لوگو ! بے شک

جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ
آچکی ہے تمہارے پاس روشن دلیل

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ
تمہارے رب کی طرف سے اور نازل کی ہے ہم نے

اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۝۱۷۴
تمہاری طرف روشنی جو صاف راہ دکھاتی ہے ۝۱۷۴

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
پھر وہ لوگ جو ایمان لائے

بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا
اللہ پر اور پکڑے رکھا مضبوطی سے انہوں نے

بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ
اللہ کا سہارا تو ضرور داخل کرے گا اللہ ان کو

فِیْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ	اپنی رحمت و فضل خاص میں
وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ	اور دکھلائے گا ان کو اپنی طرف آنے کا
صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝۱۷۵	سیدھا راستہ ۝۱۷۵
يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ	فتویٰ پوچھتے ہیں تم سے ، کہو
اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ	اللہ فتویٰ دیتا ہے تم کو
فِی الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا	"کلالہ" کے بارے میں ۔ اگر کوئی شخص
هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ	مر جائے اس حالت میں کہ نہ ہو اس کی
وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ	اولاد اور ہو اس کی ایک بہن
فَلَهَا نِصْفُ	تو اس بہن کے لیے ہے نصف
مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ	اس کے ترکہ کا ۔ اور بھائی
يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ	وارث ہو گا بہن کے (پورے مال کا) اگر نہ ہو
لَّهَا وَلَدٌ ؕ	اس بہن کی کوئی اولاد ۔
فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ	پھر اگر ہوں دو بہنیں (یا زائد)
فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ	تو ان کے لیے ہے دو تہائی ترکہ کا ۔
وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً	اور اگر ہوں کئی بھائی بہنیں مرد اور عورتیں
فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ	تو مرد کے لیے ہے برابر دو عورتوں کے حصہ کے ۔
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ	کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنے احکام
اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ	تاکہ بھٹکتے نہ پھرو تم اور اللہ
بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۷۶	ہر چیز کا پورا علم رکھتا ہے ۝۱۷۶

ایاتہا ۱۲۰ (۵) سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ مَدَنِیَّۃٌ (۱۱۲) رکوعاتہا ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۬ۗ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! پورے کرو عہد و پیمان۔
اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ	حلال کیے گئے ہیں تمہارے لیے مویشی
اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ	سوائے ان کے جو (آگے) بیان کیے جائیں گے تم سے
غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ	(لیکن) نہ حلال سمجھو شکار کرنے کو جبکہ ہو تم احرام میں۔
اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ①	بے شک اللہ حکم دیتا ہے جو چاہے ①
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مت بے حرمتی کرو
شَعَاۗىِٕرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ	اللہ کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینے کی
وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَاۗىِٕدَ	اور نہ نیاز (کعبہ) کے جانور کی اور نہ ان کی جن کے گلے میں پٹے ہیں
وَلَآ اٰۗمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ	اور نہ ان کی جو جا رہے ہوں بیت الحرام کی طرف
يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۭ	تلاش کرتے ہوئے فضل اپنے رب کا اور (اس کی) خوشنودی۔
وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ۭ	اور جب تم احرام اتار دو تو شکار کر سکتے ہو۔
وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ	اور نہ آمادہ کرے تم کو دشمنی کسی قوم کی
اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	کہ اس نے روکا تھا تم کو مسجد حرام سے
اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَي الْبِرِّ	اس (بات) پر کہ تم زیادتی کرنے لگو اور تعاون کرو نیکی میں
وَالتَّقْوٰى ۠ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَي الْاِثْمِ	اور پرہیزگاری میں اور مت تعاون کرو گناہ میں

وقف لازم

وَالْعُدْوَانِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ | اور ظلم میں اور ڈرتے رہو اللہ سے۔
اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۲ | بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ۝۲
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ | حرام کیا گیا ہے تم پر مُردار، خون
وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ | خنزیر کا گوشت اور وہ جانور کہ پکارا گیا ہو غیر اللہ کا نام (جس پر
وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ | اور (جو مرا ہو) گلا گھٹ کر یا چوٹ سے یا بلندی سے گر کر
وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ | یا سینگ لگنے سے اور وہ جسے کھایا ہو درندے نے،
اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۟ وَمَا ذُبِحَ | مگر جس کو تم نے ذبح کر لیا اور وہ بھی (حرام ہے) جو ذبح کیا گیا
عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا | آستانے پر اور یہ کہ قسمت معلوم کرو تم
بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ | جوئے کے تیروں سے۔ یہ سب کچھ گناہ ہے۔
اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ | آج مایوس ہو چکے ہیں کافر تمہارے دین کی طرف سے
فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ | پس مت ڈرو تم ان سے اور مجھ ہی سے ڈرو۔
اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ | آج مکمل کر دیا ہے میں نے تمہارے لیے تمہارا دین
وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ | اور پوری کر دی تم پر اپنی نعمت اور پسند کر لیا ہے
لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ | تمہارے لیے اسلام کو بطورِ دین۔ البتہ جو مجبور ہو جائے
فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ | بھوک سے (اور کھالے) بغیر رغبت گناہ کے
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳ | تو بے شک اللہ معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے ۝۳
يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ | تم سے پوچھتے ہیں (اے رسولؐ) کونسی چیزیں حلال کی گئی ہیں
لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ | ان کے لیے کہہ دو کہ حلال کی گئی ہیں تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں
وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ | اور جو سدھا رکھے ہیں تم نے شکاری جانور، شکار پر دوڑانے کے لیے

تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ؗ | کر سکھاتے ہو تم ان کو وہ طریقہ جو سکھایا ہے تم کو اللہ نے

فَكُلُوْا مِمَّاۤ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ | سو کھاؤ اس میں سے جو وہ پکڑ رکھیں تمہارے لیے

وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ | اور لو نام اللہ کا اس پر اور ڈرتے رہو اللہ سے۔

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ④ | بے شک اللہ دیر نہیں کرتا حساب لینے میں ④

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ | آج حلال کر دی گئیں تمہارے لیے سب پاکیزہ چیزیں۔

وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ | اور کھانا ان لوگوں کا جنہیں دی گئی کتاب، حلال ہے تمہارے لیے

وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ؗ | اور تمہارا کھانا حلال ہے ان کے لیے

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ | اور (حلال ہیں) پاکدامن عورتیں مسلمانوں میں سے

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ | اور پاکدامن عورتیں ان لوگوں میں سے جنہیں دی گئی کتاب

مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ | تم سے پہلے جب ادا کر دو تم ان کو ان کے مہر

مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ | قیدِ نکاح میں لانے کے لیے نہ شہوت رانی کے لیے

وَلَا مُتَّخِذِيْۤ اَخْدَانٍ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ | اور نہ چوری چھپے آشنائی کرنے کو اور جس نے انکار کیا

بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ؗ | ایمان (کی روش پر چلنے) سے تو اکارت گئے اس کے اعمال

وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ⑤ | اور وہ (ہوگا) آخرت میں خسارہ اٹھانے والوں میں سے ⑤ ع ٥

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ | اے ایمان والو! جب کھڑے ہو تم

اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ | نماز کے لیے تو دھولو اپنے منہ اور اپنے ہاتھ

اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ | کہنیوں تک اور مسح کر لو اپنے سر کا اور (دھولو) اپنے پاؤں

اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا | ٹخنوں تک اور اگر ہو تم حالتِ جنابت میں

فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى | تو (نہا دھو کر) اچھی طرح پاک ہو جاؤ اور اگر ہو تم بیمار

أَوْ عَلٰى سَفَرٍ أَوْ جَآءَ أَحَدٌ مِّنْكُمْ
یا سفر میں یا آیا ہو کوئی تم میں سے

مِّنَ الْغَآئِطِ أَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ
بیت الخلا سے یا مباشرت کی ہو تم نے عورتوں سے

فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا
پھر نہ میسر ہو تم کو پانی تو تیمم کر لو پاک مٹی سے۔

فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَأَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ
سو مسح کرو اپنے منہ کا اور اپنے ہاتھوں کا اس سے۔

مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ
نہیں چاہتا اللہ کہ بتلا کرے تم کو کسی قسم کی تنگی میں

وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ
بلکہ چاہتا ہے کہ پاک کرے تم کو اور پوری کرے اپنی نعمت

عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٦﴾
تم پر، تاکہ تم (اس کا) شکر ادا کرو ﴿٦﴾

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
اور یاد کرو اللہ کا احسان (جو اس نے) تم پر کیا

وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ ۙ
اور اس کے عہد کو جو اس نے تم سے لیا،

إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ز
جب کہا تھا تم نے کہ ہم نے سنا اور مانا ہم نے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ إِنَّ اللّٰهَ
اور ڈرتے رہو اللہ سے۔ بے شک اللہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٧﴾
خوب جانتا ہے دلوں کے رازوں کو ﴿٧﴾

يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ
اے ایمان والو! بنو تم قائم رہنے والے (راستی پر)

لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ز
اللہ کی خاطر، گواہی دینے والے انصاف کی

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ
اور نہ باعث بنے تمہارے لیے دشمنی، کسی قوم کی

عَلٰٓى أَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا قف هُوَ أَقْرَبُ
کہ نہ کرو تم انصاف۔ انصاف کرو۔ یہی بات زیادہ قریب ہے

لِلتَّقْوٰى ز وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ إِنَّ اللّٰهَ
تقوٰی کے۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے۔ بے شک اللہ

خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾
خوب باخبر ہے اس سے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿٨﴾

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وعدہ کیا ہے اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ	اور کیے جنہوں نے نیک عمل (کہ ہے) ان کے لیے
مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٩	بخشش اور اجرِ عظیم ۝٩
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ	اور جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو،
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝١٠	یہی لوگ ہیں دوزخی ۝١٠
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ	اے ایمان والو! یاد کرو اللہ کے اس احسان کو
عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ	(جو اس نے) تم پر کیے جب قصد کیا تھا ایک گروہ نے
اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ	کہ دست درازی کرے تم پر تو روک دیئے اس نے
اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ	ان کے ہاتھ تمہاری طرف (بڑھنے سے) اور ڈرتے رہو اللہ سے
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١١	اور اللہ ہی پر چاہیے کہ بھروسہ کریں ایمان والے ۝١١
وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۚ	بلاشبہ لیا تھا اللہ نے عہد بنی اسرائیل سے
وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۭ	اور مقرر کیے تھے ہم نے ان میں بارہ سردار۔
وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مَعَكُمْ ۭ	اور کہا اللہ نے، بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں۔
لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ	اگر تم قائم رکھو گے نماز اور دیتے رہو گے زکوٰۃ
وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ	اور ایمان لاؤ گے میرے رسولوں پر اور مدد کرو گے ان کی
وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا	اور قرض دو گے اللہ کو قرضِ حسنہ
لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ	تو ضرور دور کروں گا میں تم سے تمہارے گناہ
وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ	اور ضرور داخل کروں گا تم کو جنتوں میں کہ بہتی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْھٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ	ان کے نیچے نہریں۔ مگر جس نے کفر کیا
بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ	اس کے بعد بھی تم میں سے تو بے شک بھٹک گیا وہ

سَوَآءَ السَّبِيْلِ (١٢)
فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ
لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا
قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ
الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا
حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ
وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ
عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا
مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ (١٣)
وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى
اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا
مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠
فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ
اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ (١٤)
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ
رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ
كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ

سیدھے راستے سے (١٢)
پھر اس وجہ سے کہ توڑا انہوں نے اپنا عہد،
دور کر دیا ہم نے ان کو اپنی رحمت سے اور کر دیا ہم نے
ان کے دلوں کو اتنا سخت کہ بدل دیتے ہیں وہ
کلام (اللہ) کو اس کی (اصل) جگہ سے اور بھلا بیٹھے وہ
بڑا حصہ اس تعلیم کا، نصیحت کی گئی تھی انہیں جس سے۔
اور (اے پیغمبرؐ) ہوتے رہتے ہو تم آگاہ
کسی نہ کسی خیانت پر ان لوگوں کی ماسوائے چند کے
ان میں سے۔ سو معاف کر دو انہیں اور درگزر سے کام لو۔
بے شک اللہ پسند کرتا ہے اچھا سلوک کرنے والوں کو (١٣)
اور ان لوگوں سے بھی جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں،
لیا تھا ہم نے پختہ عہد پھر بھلا بیٹھے وہ بھی بڑا حصہ
اس تعلیم کا، یاد دہانی کرائی گئی تھی انہیں جس کے ذریعہ سے
پس ڈال دیا ہم نے ان کے درمیان بغض و عناد
روزِ قیامت تک کے لیے اور عنقریب بتائے گا ان کو
اللہ کہ وہ (دنیا میں) کیا کرتے رہے (١٤)
اے اہلِ کتاب! بلاشبہ آگیا ہے تمہارے پاس
ہمارا رسولؐ جو کھول کھول کر بیان کرتا ہے تمہارے لیے
بہت کچھ اس میں سے جو تم چھپاتے تھے

مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۬ۚ
کتاب میں سے۔ اور درگزر کرتا ہے بہت سی باتوں سے۔

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
بے شک آگئی ہے تمہارے پاس اللہ کی طرف سے

نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿۱۵﴾
روشنی اور کتابِ مُبین ﴿۱۵﴾

يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ
دکھاتا ہے اس کے ذریعہ سے اللہ ہر اس شخص کو جو طالب ہو

رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ
اس کی رضا کا، سلامتی کی راہیں اور نکالتا ہے ان کو

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ
اندھیروں سے روشنی کی طرف اپنے اِذن سے

وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۶﴾
اور چلاتا ہے ان کو سیدھی راہ پر ﴿۱۶﴾

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ
بے شک کفر کیا ان لوگوں نے جنہوں نے کہا کہ یقیناً اللہ ہی

الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ قُلْ
مسیح ابنِ مریم ہے۔ (اے پیغمبرؐ) کہہ دو:

فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا
کہ کس کا بس چل سکتا ہے اللہ کے آگے ذرا بھی

اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ
اگر وہ چاہے ہلاک کرنا مسیح ابنِ مریم کو،

وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۭ
اس کی ماں کو اور ان لوگوں کو جو زمین میں ہیں، سب کو۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی، زمین کی

وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ
اور اس کی جو ان کے درمیان ہے۔ پیدا کرتا ہے جو چاہے۔

وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾
اور اللہ تو ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۱۷﴾

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰۗؤُا
اور کہتے ہیں یہود و نصاریٰ ہم بیٹے ہیں

اللّٰهِ وَاَحِبَّاۗؤُهٗ ۭ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ
اللہ کے اور اس کے چہیتے ہیں۔ کہہ دو پھر کیوں سزا دیتا ہے تمہیں

بِذُنُوْبِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ
تمہارے گناہوں پر۔ نہیں بلکہ تم بھی بشر ہو انہی میں سے جو

خَلَقَ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ
اس نے پیدا فرمائے ہیں۔ بخش دے جسے چاہے

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَلِلّٰهِ
اور عذاب دے جسے چاہے ۔ اور اللہ ہی کے لیے ہے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۡ
بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور اُس کی جو ان دونوں کے درمیان ہے

وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾
اور اسی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہے ﴿١٨﴾

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ
اے اہلِ کتاب ! بے شک آیا ہے تمہارے پاس

رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ
ہمارا رسول ؐ جو بیان کرتا ہے تمہارے لیے (ہمارے احکام)

عَلٰي فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا
ایک مدّت تک سلسلۂ رسالت منقطع رہنے کے بعد مُبادا کہو تم

مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ
کہ نہیں آیا ہمارے پاس کوئی خوشخبری دینے والا

وَّلَا نَذِيْرٍ ۡ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ
اور نہ ڈرانے والا پس آگیا تمہارے پاس خوشخبری دینے والا

وَّنَذِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٩﴾
اور ڈرانے والا اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿١٩﴾

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ
اور جب کہا موسیٰ ؑ نے اپنی قوم سے اے میری قوم !

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ
یاد کرو اللہ کا احسان اپنے اوپر اس بات کا کہ پیدا کیے اس نے

فِيْكُمْ اَنْۢبِيَاۗءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ڰ
تم میں نبی اور بنایا تم کو بادشاہ

وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ
اور دیا تم کو وہ کچھ جو نہیں دیا تھا

اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٠﴾
کسی کو بھی اہلِ عالم میں سے ﴿٢٠﴾

يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ
اے برادرانِ قوم ! داخل ہو جاؤ ارضِ مقدّس میں

الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ
جو لکھ دی ہے اللہ نے تمہارے لیے

وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓي اَدْبَارِكُمْ
اور نہ پسپا ہو جانا (مقابلے سے) اپنی پیٹھ موڑ کر

فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢١﴾
(ایسا کرو گے) تو پلٹو گے تم ناکام و نامراد ﴿٢١﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا
کہنے لگے اے موسیٰ ؑ ! بے شک وہاں (آباد) ہے ایک قوم

جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا	بہت طاقتور اور ہم ہرگز نہ داخل ہوں گے اس میں
حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا	جب تک کہ نہ نکل جائیں وہ وہاں سے ، البتہ اگر وہ نکل جائیں
مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿٢٢﴾	وہاں سے تو ہم ضرور داخل ہوں گے ﴿٢٢﴾
قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ	کہا دو مردوں نے انہی ڈرنے والوں میں سے ،
اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا	کہ انعام کیا تھا اللہ نے جن پر ۔ کہ داخل ہو جاؤ تم
عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا	ان پر (حملہ کر کے)، دروازے میں ۔ پھر جب
دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ	داخل ہو جاؤ گے تم اس میں تو بے شک تم ہی
غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا	غالب رہو گے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرو ،
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٣﴾	اگر ہو تم ایمان والے ﴿٢٣﴾
قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ	انہوں نے کہا اے موسیٰؑ ہم ہرگز نہ داخل ہوں گے اس میں
اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ	کبھی ، جب تک موجود ہیں وہ لوگ وہاں سو جاؤ
اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿٢٤﴾	تم اور تمہارا رب اور جنگ کرو تم دونوں ، ہم تو یہیں بیٹھے ہیں ﴿٢٤﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ	موسیٰؑ نے کہا اے میرے رب ! نہیں میرے اختیار میں
اِلَّا نَفْسِىْ وَاَخِىْ فَافْرُقْ	مگر میری ذات اور میرا بھائی پس فیصلہ فرما دے تو
بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٥﴾	درمیان ہمارے اور اس نافرمان قوم کے ﴿٢٥﴾
قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ	ارشاد ہوا اچھا تو وہ ملک حرام کر دیا گیا ہے ان پر
اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ	چالیس سال کے لیے ۔ بھٹکتے پھریں گے یہ لوگ زمین میں ۔
فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ ع	سو نہ غم کھاؤ تم اس نافرمان قوم پر ﴿٢٦﴾
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَىْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ	اور سناؤ ان کو قصہ آدمؑ کے دو بیٹوں کا بے کم و کاست ۔

إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ	جب پیش کی دونوں نے قربانی تو قبول کر لی گئی
مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ ؕ	ان میں سے ایک کی اور نہ قبول ہوئی دوسرے کی۔
قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ؕ	اس نے کہا میں ضرور تمہیں قتل کر دوں گا۔
قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ	اس نے جواب دیا حقیقت یہ ہے کہ قبول کرتا ہے
اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٢٧﴾	اللہ (قربانی) پرہیزگاروں کی ﴿۲۷﴾
لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي	(اور) اگر بڑھائے گا تو میری طرف اپنا ہاتھ مجھے قتل کرنے کے لیے
مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ ۚ	تو میں نہیں بڑھاؤں گا اپنا ہاتھ تمہیں قتل کرنے کے لیے
إِنِّي أَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِينَ ﴿٢٨﴾	یقیناً میں ڈرتا ہوں اللہ سے جو رب ہے سب جہانوں کا ﴿۲۸﴾
إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوْٓأَ بِإِثْمِي	البتہ میں چاہتا ہوں کہ سمیٹ لے تو میرا گناہ بھی
وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحٰبِ النَّارِ ۚ	اور اپنا گناہ بھی پھر ہو جائے تو اہلِ دوزخ میں سے
وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِينَ ﴿٢٩﴾	اور یہی ہے سزا ظالموں کی ﴿۲۹﴾
فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ	بالآخر مرغوب بنا دیا اس کے لیے اس کے نفس نے
قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ	قتل کرنا اپنے بھائی کا سو قتل کر دیا اس نے اسے
فَأَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِينَ ﴿٣٠﴾	اور ہو گیا وہ شامل نقصان اٹھانے والوں میں ﴿۳۰﴾
فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ	پھر بھیجا اللہ نے ایک کوا جو کریدنے لگا زمین کو
لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ ؕ	تاکہ دکھائے اسے کہ کس طرح چھپائے لاش اپنے بھائی کی۔
قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ	بولا ہائے میری بدبختی! کیا میں اس سے بھی عاجز ہوں کہ ہوتا
مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ سَوْءَةَ	مثل اس کوے کے اور چھپا سکتا لاش
أَخِي ۚ فَأَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِينَ ﴿٣١﴾	اپنے بھائی کی۔ غرض کہ ہو گیا وہ نادم ﴿۳۱﴾

النصف

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۚ كَتَبْنَا
عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ
نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ
اَوْ فَسَادٍ فِى الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ
النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا
فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ
وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا
بِالْبَيِّنٰتِ ۫ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ
بَعْدَ ذٰلِكَ فِى الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾
اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ
فِى الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا
اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ
وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا
مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْىٌ
فِى الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ ﴿٣٣﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا
عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

اسی وجہ سے فرض کر دیا ہم نے
بنی اسرائیل پر کہ جس نے قتل کیا
کسی انسان کو بغیر اس کے کہ اس نے کسی کی جان لی ہو
یا فساد مچایا ہو زمین میں تو گویا اس نے قتل کر ڈالا
سب انسانوں کو اور جس نے زندگی بخشی ایک انسان کو
تو گویا اس نے زندہ کیا سب انسانوں کو۔
اور بے شک آ چکے ہیں ان کے پاس ہمارے رسول
واضح احکام لے کر پھر بھی یقیناً بہت سے لوگ ان میں سے
اس کے بعد بھی زمین میں زیادتیاں کرتے رہے ﴿٣٢﴾
صرف یہی ہے سزا ___ ان لوگوں کی جو جنگ کرتے ہیں
اللہ اور اس کے رسول سے اور بھاگ دوڑ کرتے ہیں
زمین میں فساد مچانے کی کہ قتل کیے جائیں
یا سولی چڑھائے جائیں یا کاٹے جائیں ان کے ہاتھ
اور پاؤں مخالف سمتوں سے یا نکال دیئے جائیں
ملک سے یہ (سزا) ان کے لیے ذلت و خواری ہے
دنیا میں اور ان کے لیے ہے آخرت میں
عذاب عظیم ﴿٣٣﴾
مگر جنہوں نے توبہ کی قبل اس کے کہ تم قابو پاؤ
ان پر تو جان لو کہ بے شک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۴	معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ۝۳۴
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ سے
وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا	اور تلاش کرو اس تک (پہنچنے کا) ذریعہ اور جہاد کرو
فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۳۵	اس کی راہ میں تاکہ تم فلاح پاؤ ۝۳۵
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ	یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا اگر ہو ان کے پاس
مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ	جو زمین میں ہے سب کا سب اور اتنا ہی مزید اس کے ساتھ
لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	تاکہ فدیہ کر دیں وہ اسے عذابِ روزِ قیامت کے بدلے
مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۳۶	تو نہ قبول کیا جائے گا وہ ان سے اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ۝۳۶
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ	وہ چاہیں گے کہ نکل جائیں آگ سے ۔
وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۡ	مگر وہ نہیں نکل پائیں گے اس میں سے
وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝۳۷	اور ان کے لیے ہوگا ہمیشہ رہنے والا عذاب ۝۳۷
وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا	اور چور مرد اور چور عورت، کاٹ دو ہاتھ ان دونوں کے
جَزَاۤءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا	یہ بدلہ ہے ان کی کمائی کا، عبرتناک سزا کے طور پر
مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۳۸	اللہ کی طرف سے اور اللہ ہر چیز پر غالب، کامل حکمت والا ہے ۝۳۸
فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ	پھر جس نے توبہ کی اپنے ظلم کے بعد
وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۭ	اور اصلاح کر لی تو بے شک اللہ توبہ قبول کر لیتا ہے اس کی
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۹	یقیناً اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے ۝۳۹
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ	کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۤءُ	آسمانوں کی اور زمین کی عذاب دے جسے چاہے

وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور بخش دے جسے چاہے ۔
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٠﴾	اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿٤٠﴾
يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ	اے رسولؐ ! نہ غمگین کریں تم کو وہ لوگ جو
يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ	تیز گامی دکھاتے ہیں کفر کی راہ میں، ان لوگوں میں سے جو
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ	کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے محض منہ سے جبکہ نہیں
تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ	ایمان لائے ان کے دل اور ان لوگوں میں سے بھی جو
هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ	یہودی ہیں کان لگانے والے ہیں جھوٹ پر
سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ	اور سُن گن لیتے ہیں دوسرے لوگوں کے لیے
لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ	جو نہیں آئے تمہارے پاس، تحریف کرتے ہیں کلمات میں
مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ	ان کو اصل مقام سے ہٹا کر کہتے ہیں
اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ	اگر دیا جائے تم کو یہ حکم تو اُسے قبول کرلو
وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ	اور اگر نہ دیا جائے یہ حکم تو بچتے رہنا ۔
وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ	اور جسے چاہے اللہ ہی فتنے میں ڈالنا تو نہیں کرسکتے تم اس کی مدد
مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	اللہ کے مقابلے میں ذرا بھی یہ وہ لوگ ہیں کہ
لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ	نہیں چاہا اللہ نے کہ پاک کرے ان کے دلوں کو ۔
لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ ۖۚ	ان کے لیے ہے دنیا میں ذلت
وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٤١﴾	اور ان کے لیے ہے آخرت میں عذاب عظیم ﴿٤١﴾
سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ	بڑے ہی سننے والے ہیں جھوٹ کے اور بہت کھانے والے
لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ	حرام کے سوا اگر آئیں وہ تمہارے پاس تو فیصلہ کرو

بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ
وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ
شَيْـًٔا ۭ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ
بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾
وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ
التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ
ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ
وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾
اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى
وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ
اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ
هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ
وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا
مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَاۗءَ ۚ
فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ
وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَـمَنًا قَلِيْلًا ۭ
وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ
اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٤﴾

ان (کے جھگڑوں) کا یا منہ موڑ لو ان سے
اور اگر منہ موڑ لو گے ان سے تو ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے وہ تمہارا
کچھ بھی اور اگر تم فیصلہ کرو تو کرو فیصلہ
ان کے درمیان انصاف کے ساتھ۔ بے شک اللہ
محبوب رکھتا ہے انصاف کرنے والوں کو ﴿۴۲﴾
اور کس طرح حکم بنائیں گے یہ تم کو حالانکہ ان کے پاس
تورات ہے جس میں (لکھا) ہے اللہ کا حکم
پھر بھی منہ موڑ لیتے ہیں یہ (اس سے) اس کے بعد بھی۔
(اصل بات یہ ہے کہ) نہیں ہیں یہ ایمان والے ﴿۴۳﴾
بے شک ہم نے نازل کی تورات جس میں ہے ہدایت
اور روشنی فیصلہ کرتے تھے اسی کے مطابق نبیا جو
فرمانبردار تھے (اللہ کے)، ان لوگوں (کے معاملات) کا جو
یہودی کہلائے اور (فیصلہ کرتے ہیں) درویش
اور علما بھی (اسی کے مطابق)، کیونکہ وہ محافظ ٹھہرائے گئے تھے
کتاب اللہ کے اور تھے وہ اس پر گواہ
سو تم مت ڈرو لوگوں سے اور مجھ ہی سے ڈرو
اور نہ بیچو میری آیات کو حقیر معاوضہ پر۔
اور جو لوگ فیصلہ نہ کریں ان احکام کے مطابق جو نازل کیے ہیں
اللہ نے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں ﴿۴۴﴾

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا	اور لکھ دیا تھا ہم نے ان کے لیے تورات میں
أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ	(یہ حکم) کہ جان کا بدلہ جان ہے
وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ	اور آنکھ کا بدلہ آنکھ، ناک کا بدلہ ناک
وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ	اور کان کا بدلہ کان اور دانت کا بدلہ دانت ہے
وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ ۚ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ	اور زخموں کا بدلہ ویسا ہی زخم ہے پھر جو شخص معاف کردے
فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ ۚ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ	تو وہ کفّارہ ہے اس (کے گناہوں) کا، اور جو لوگ فیصلہ نہ کریں
بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ	اس (قانون) کے مطابق جو نازل کیا ہے اللہ نے
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٤٥﴾	تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں ﴿۴۵﴾
وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِمْ	اور بھیجا ہم نے ان نبیوں کے نقوش قدم پر
بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِمَا	عیسیٰ ابن مریم کو تصدیق کرنے والا بنا کر اس حصہ کا جو
بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ ۖ	موجود تھا اس سے پہلے تورات میں سے
وَآتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ فِيهِ هُدًى	اور عطا کی ہم نے اس کو انجیل جس میں ہدایت
وَنُورٌ وَمُصَدِّقًا لِمَا	اور روشنی ہے اور تصدیق کرتی ہے اس حصۂ کتاب کی جو
بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَهُدًى	موجود تھا تورات میں سے اور ہدایت
وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ ﴿٤٦﴾	اور نصیحت پرہیزگاروں کے لیے ﴿۴۶﴾
وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ بِمَا	اور چاہیے کہ فیصلے کریں اہل انجیل اس قانون کے مطابق جو
أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ ۚ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ	نازل کیا اللہ نے اس میں اور جو نہیں فیصلہ کرتے
بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ	اس کے مطابق جو نازل کیا اللہ نے
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٤٧﴾	تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں ﴿۴۷﴾

وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ	پھر نازل کی ہم نے تم پر (اے نبی) یہ کتاب حق کے ساتھ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ	جو تصدیق کرنے والی ہے اس کی جو موجود ہے اس سے پہلے
مِنَ الْكِتٰبِ وَ مُهَيْمِنًا عَلَيْهِ	الکتاب میں سے اور نگہبان ہے اس کی
فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ	سو فیصلے کرو تم ان کے درمیان اس کے مطابق جو نازل کیا
اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ	اللہ نے اور مت پیروی کرو ان کی خواہشات کی،
عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ	(منہ موڑ کر) اس سے جو آگیا ہے تمہارے پاس حق ۔
لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً	ہر ایک کے لیے تم میں سے مقرر کی ہے ہم نے شریعت
وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ	اور راستہ اور اگر چاہتا اللہ تو بنا دیتا تم کو
اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ	ایک ہی اُمّت لیکن (یہ اس لیے کیا) کہ آزمائے تم کو
فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ	ان احکام کے بارے میں جو اس نے تم کو دیے ہیں
فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ	سو تم سبقت لے جاؤ نیکیوں میں اور اللہ ہی کی طرف
مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ	لوٹنا ہے تم سب کو پھر آگاہ کرے گا وہ تم کو
بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۸﴾	اِن اُمور سے جن میں تم اختلاف کرتے تھے ﴿۴۸﴾
وَ اَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ	اور (حکم دیتے ہیں ہم تم کو) کہ فیصلہ کیا کرو ان کے معاملات کا
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ	اس کے مطابق جو نازل کیا ہے اللہ نے اور نہ پیروی کرنا
اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ	ان کی خواہشات کی اور محتاط رہنا کہ مبادا یہ لوگ تم کو فتنے میں مبتلا کر دیں
عَنْ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	(اور منحرف کر دیں)، کسی ایسے حکم سے جو نازل کیا ہے اللہ نے
اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ	تم پر۔ پھر اگر وہ منہ موڑ جائیں تو جان لو
اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ	کہ چاہتا ہے اللہ کہ مبتلائے مصیبت کرے اُن کو

بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ اِنَّ	پاداش میں ان کے بعض گناہوں کی اور بے شک
كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿٤٩﴾	انسانوں میں سے اکثر نافرمان ہیں ﴿٤٩﴾
اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ	تو کیا پھر یہ لوگ زمانۂ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں۔
وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا	حالانکہ کون بہتر ہے اللہ سے فیصلہ کرنے والا
لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٥٠﴾	ان لوگوں کے نزدیک جو اس پر یقین رکھتے ہیں ﴿٥٠﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا	اے ایمان والو! نہ بناؤ
الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ ؔ	یہود و نصاریٰ کو دوست۔
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ	وہ باہم دوست ہیں ایک دوسرے کے اور جو کوئی
يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ	دوستی کرے گا ان سے، تم میں سے تو وہ انہی میں سے ہے۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾	بے شک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ﴿٥١﴾
فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	اسی لیے دیکھتے ہو تم ان کو جن کے دلوں میں (نفاق کا) روگ ہے
يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰۤى	کہ وہ دوڑ کر گھستے ہیں ان میں کہتے ہیں کہ ہمیں ڈر ہے
اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ	کہ کہیں نہ آجائے ہم پر گردش زمانہ ۔ سو قریب ہے کہ اللہ
اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ	ہمکنار کر دے تمہیں فتح سے یا کوئی اور صورت (غلبہ کی پیدا کر دے)
مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ	اپنی جناب سے اور ہو جائیں وہ اس پر جو
اَسَرُّوْا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿٥٢﴾	چھپا رکھا تھا انہوں نے اپنے دلوں میں پشیمان ﴿٥٢﴾
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَهٰۤؤُلَآءِ	اور کہیں گے (اس وقت) اہل ایمان کیا یہی ہیں
الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ	وہ لوگ جو قسمیں کھاتے تھے اللہ کی پکی قسمیں
اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ	کہ بے شک ہم تمہارے ساتھ ہیں؟ برباد ہو گئے ان کے اعمال

فَاَصۡبَحُوۡا خٰسِرِيۡنَ ﴿۵۳﴾	اور ہو گئے وہ خسارہ اٹھانے والے ﴿۵۳﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَنۡ يَّرۡتَدَّ مِنۡكُمۡ	اے ایمان والو! جو کوئی پھرے گا تم میں سے
عَنۡ دِيۡنِهٖ فَسَوۡفَ يَاۡتِى اللّٰهُ	اپنے دین سے تو عنقریب لائے گا اللہ
بِقَوۡمٍ يُّحِبُّهُمۡ وَيُحِبُّوۡنَهٗۤ ۙ	ایسے لوگوں کو جو محبوب ہوں گے اللہ کو اور انہیں اللہ سے محبت ہوگی
اَذِلَّةٍ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَعِزَّةٍ	مہربان مسلمانوں پر اور سخت،
عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ۡ يُجَاهِدُوۡنَ	کفار کے لیے جہاد کریں گے وہ
فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوۡنَ	اللہ کی راہ میں اور نہ ڈریں گے
لَوۡمَةَ لَاۤٮِٕمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضۡلُ	ملامت سے کسی ملامت کرنے والے کی، یہ فضل ہے
اللّٰهِ يُؤۡتِيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ	اللہ کا جو دیتا ہے وہ جسے چاہے۔
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۵۴﴾	اور اللہ وسیع ذرائع کا مالک اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۵۴﴾
اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ	حقیقت یہ ہے کہ تمہارا دوست تو بس اللہ اور اس کا رسول ﷺ
وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوا الَّذِيۡنَ	اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے (اللہ اور رسول ﷺ پر) وہ لوگ جو
يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ	قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ
وَهُمۡ رٰكِعُوۡنَ ﴿۵۵﴾	اور وہ جھکنے والے ہیں (اللہ کے حضور) ﴿۵۵﴾
وَمَنۡ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ	اور جو کوئی دوست بن جائے گا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا
وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فَاِنَّ حِزۡبَ اللّٰهِ	اور ان کا جو ایمان لائے تو بے شک اللہ کی جماعت
هُمُ الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿۵۶﴾	ہی سب پر غالب رہنے والی ہے ﴿۵۶﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيۡنَ	اے ایمان والو! مت بناؤ ان لوگوں کو جنہوں نے
اتَّخَذُوۡا دِيۡنَكُمۡ هُزُوًا وَّلَعِبًا	بنا لیا ہے تمہارے دین کو مذاق اور کھیل

مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
ان میں سے جنہیں دی گئی تھی کتاب

مِنْ قَبْلِكُمْ وَ الْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ
تم سے پہلے اور کفار کو ـــــ اپنا دوست۔

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾
اور ڈرتے رہو اللہ سے اگر ہو تم ایمان والے ﴿۵۷﴾

وَ اِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا
اور جب منادی کرتے ہو تم نماز کی تو بنالیتے ہیں وہ اسے

هُزُوًا وَّ لَعِبًا ؕ
مذاق اور کھیل۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۵۸﴾
یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ لوگ بے عقل ہیں ﴿۵۸﴾

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ
کہہ دو کہ اے اہل کتاب انہیں ضد اور نفرت کرتے تم

مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ
ہم سے مگر اس وجہ سے کہ ایمان لائے ہم اللہ پر

وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ
اور اس پر جو نازل ہوا ہماری طرف اور اس پر جو نازل ہوا

مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۵۹﴾
(ہم سے) پہلے واقعہ یہ ہے کہ تم میں اکثر نافرمان ہیں ﴿۵۹﴾

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ
کہو کیا میں بتاؤں تم کو کہ کون زیادہ برے ہیں ان سے بھی

مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ
انجام کے لحاظ سے اللہ کے نزدیک، وہ جن پر لعنت کی

اللّٰهُ وَ غَضِبَ عَلَيْهِ وَ جَعَلَ
اللہ نے اور غضب ٹوٹا (اس کا) ان پر اور بنا دیا

مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَ الْخَنَازِيْرَ وَ عَبَدَ
ان میں سے بعض کو بندر اور سؤر اور جنہوں نے بندگی کی

الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا
طاغوت کی یہی لوگ بدتر ہیں درجہ میں

وَّ اَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۶۰﴾
اور زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں سیدھے راستے سے ﴿۶۰﴾

وَ اِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا
اور جب آتے ہیں تمہارے پاس تو کہتے ہیں ایمان لائے ہم

وَ قَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ
حالانکہ وہ آئے بھی کفر لیے ہوئے

وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ
اور وہ گئے بھی کفر لیے ہوئے اور اللہ خوب جانتا ہے

بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ﴿٦١﴾	جو کچھ وہ چھپائے ہوئے ہیں (دلوں میں) ﴿٦١﴾
وَتَرَىٰ كَثِيرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُونَ	اور دیکھتے ہو تم ان میں سے اکثر کو کہ دوڑ دھوپ کرتے ہیں
فِي الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ	گناہ اور ظلم زیادتی کے کاموں میں اور حرام کھانے میں۔
لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٢﴾	یقیناً بہت ہی برے ہیں وہ کام جو یہ کر رہے ہیں ﴿٦٢﴾
لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ	کیوں نہیں منع کرتے انہیں ان کے درویش اور علما
عَن قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ	گناہ کی بات کہنے سے اور حرام کھانے سے
لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿٦٣﴾	بہت ہی برے ہیں وہ کام جو یہ کر رہے ہیں ﴿٦٣﴾
وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ ۚ	اور کہتے ہیں یہودی کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے
غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا	بندھ گئے ان کے ہاتھ اور لعنت پڑی ان پر
بِمَا قَالُوا ۘ بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ	اس (بکواس) کی بدولت بلکہ اس کے ہاتھ کھلے ہوئے ہیں
يُنفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ وَلَيَزِيدَنَّ	خرچ کرتا ہے جس طرح چاہے اور ضرور اضافہ ہوگا
كَثِيرًا مِّنْهُم مَّا أُنزِلَ	ان میں سے بہت سوں میں، اس کلام سے جو نازل ہوا ہے
إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۚ	تم پر تمہارے رب کی طرف سے، سرکشی میں اور کفر میں
وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ	اور ڈال دی ہے ہم نے ان کے درمیان عداوت
وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ كُلَّمَا	اور دشمنی روز قیامت تک کے لیے جب کبھی
أَوْقَدُوا نَارًا لِّلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا	بھڑکاتے ہیں یہ آگ جنگ کے لیے تو بجھا دیتا ہے اسے
اللَّهُ ۚ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا ۚ	اللہ اور دوڑ دھوپ کرتے ہیں وہ زمین میں فساد مچانے کی خاطر
وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٦٤﴾	اور اللہ نہیں پسند کرتا فساد کرنے والوں کو ﴿٦٤﴾
وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا	اور اگر کہیں یہ اہل کتاب ایمان لے آتے

وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ
اور تقویٰ اختیار کرتے تو دور کر دیتے ہم ان سے ان کے گناہ

وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾
اور داخل کرتے ہم ان کو نعمت بھری جنتوں میں ﴿٦٥﴾

وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ
اور اگر انہوں نے قائم کیا ہوتا تورات اور انجیل کو

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ
اور ان تعلیمات کو جو نازل کی گئی ہیں ان کی طرف

مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ
ان کے رب کی طرف سے تو رزق ملتا ان کو ان کے اوپر سے بھی

وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ
اور ان کے پاؤں کے نیچے سے بھی، ان میں ایک گروہ

مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ
راست رَو ہے۔ اور بہت سے ان میں

سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾
ایسے ہیں کہ بہت برا ہے وہ عمل جو وہ کرتے ہیں ﴿٦٦﴾

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
اے رسولؐ! پہنچا دو جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر

مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ
تمہارے رب کی طرف سے اور اگر نہ کیا تم نے (ایسا)

فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ
تو نہ ادا کیا تم نے حق اس کی پیغمبری کا اور اللہ بچائے گا تم کو

مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لوگوں کے شر سے۔ بے شک اللہ

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾
نہیں دکھاتا کامیابی کی راہ کافروں کو ﴿٦٧﴾

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ
(اے پیغمبرؐ) کہہ دو: اے اہلِ کتاب! نہیں ہو تم

عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ
کسی راہ پر جب تک کہ نہ قائم کرو تم تورات

وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ
اور انجیل کو اور اس تعلیم کو جو نازل کی گئی ہے تم پر

مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ
تمہارے رب کی طرف سے۔ اور ضرور بڑھائے گا

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
ان میں سے بہت سوں کو وہ (کلام) جو نازل کیا گیا تم پر

مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ
تمہارے رب کی طرف سے، سرکشی اور کفر میں۔

فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا
وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾
لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ كُلَّمَا
جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى
اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا
وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾
وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ
فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ
وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧١﴾
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ
هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَقَالَ الْمَسِيْحُ
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ
وَرَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ

سو تم غم نہ کرو ایسے کافروں پر ﴿٦٨﴾
بے شک وہ لوگ جو مسلمان ہیں اور جو یہودی ہیں
اور صابی اور نصاریٰ (ان میں سے) جو بھی ایمان لائے
اللہ پر اور یوم آخرت پر اور کیے انہوں نے نیک عمل
تو نہیں ہے کسی قسم کا خوف ان کے لیے
اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے ﴿٦٩﴾
(اور) یقیناً لیا تھا ہم نے عہد بنی اسرائیل سے
اور بھیجے ہم نے ان کی طرف رسول جب بھی
آیا ان کے پاس کوئی رسول ایسا حکم لے کر جو پسند نہ آیا
ان کے نفس کو تو بعض کو جھٹلایا انہوں نے
اور بعض کو قتل ہی کر دیتے رہے ﴿٧٠﴾
اور سمجھتے رہے کہ نہ رونما ہوگا کوئی فتنہ
سو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر توبہ قبول کر لی اللہ نے
ان کی پھر (دوبارہ) اندھے اور بہرے ہو گئے ان میں سے بہت
اور اللہ پوری نظر رکھے ہوئے ہے ان باتوں پر جو وہ کرتے ہیں ﴿٧١﴾
یقیناً کافر ہوئے وہ جنہوں نے کہا کہ بے شک اللہ
مسیح ابن مریم ہی ہے۔ حالانکہ کہا تھا مسیح نے کہ
اے بنی اسرائیل، عبادت کرو اللہ کی جو رب ہے میرا بھی
اور رب ہے تمہارا بھی بے شک جس نے شرک کیا

بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ
وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ
ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ
اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا
عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾
اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ
وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ۭ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٤﴾
مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ
وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ۭ
كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ
نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ
ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٧٥﴾
قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا
وَّلَا نَفْعًا ۭ وَاللّٰهُ هُوَ

اللہ کے ساتھ سو حرام کر دی اللہ نے اس پر جنت
اور ٹھکانا ہے اس کا دوزخ اور نہیں ہوگا ظالموں کا کوئی مددگار ﴿٧٢﴾
یقیناً کافر ہوئے وہ جنہوں نے کہا کہ بلاشبہ اللہ
تین میں کا تیسرا ہے حالانکہ نہیں ہے کوئی معبود
سوائے الٰہِ واحد کے اور اگر وہ باز نہ آئے
اس بات سے جو وہ کہتے ہیں تو ضرور پہنچے گا ان لوگوں کو جنہوں نے
کفر کیا ان میں سے دردناک عذاب ﴿٧٣﴾
تو کیا نہ توبہ کریں گے یہ اللہ کے حضور
اور اپنے گناہوں کی بخشش طلب (نہیں کریں گے) اس سے ؟
حالانکہ اللہ تو ہے ہی معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿٧٤﴾
نہیں ہے مسیح ابنِ مریم مگر ایک رسول
البتہ گزر چکے اس سے پہلے بہت سے رسول ۔
اور اس کی ماں بھی ایک راست باز عورت تھی ۔
کھاتے تھے دونوں کھانا دیکھو کیسے
کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ہم اُن کے سامنے نشانیاں،
پھر دیکھو کس طرف وہ الٹے پھرے جا رہے ہیں ﴿٧٥﴾
کہو (اے پیغمبر ان سے)! کیا تم پرستش کرتے ہو اللہ کو چھوڑ کر
ان کی جو نہیں رکھتے کچھ بھی اختیار تمہارے لیے نقصان کا
اور نہ نفع کا؟ اور اللہ، وہ تو ہے

وقف لازم

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٦﴾	ہر بات کا سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿٧٦﴾
قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا	کہو اے اہلِ کتاب مت حد سے بڑھا ہوا مبالغہ کرو
فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ	اپنے دین کے معاملہ میں ناحق
وَلَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ	اور مت پیروی کرو ان لوگوں کے خواہشاتِ نفس کی جو
قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ	خود بھی گمراہ ہوئے تم سے پہلے
وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا	اور گمراہ کر گئے بہت سوں کو
وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٧٧﴾	اور بھٹک گئے سیدھی راہ سے ﴿٧٧﴾
لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لعنت بھیجی گئی ان پر جنہوں نے کفر کیا تھا
مِنْ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ	بنی اسرائیل میں سے
عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ	داؤدؑ اور عیسٰیؑ ابنِ مریم کی زبان سے۔
ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٧٨﴾	کیونکہ وہ سرکش ہو گئے تھے اور حد سے بڑھ جاتے تھے ﴿٧٨﴾
كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ	وہ منع نہیں کرتے تھے ایک دوسرے کو کسی برے کام سے
فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ	جو وہ کرتے تھے کیا ہی برا ہے
مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٩﴾	یہ کام جو وہ کرتے تھے؟ ﴿٧٩﴾
تَرٰى كَثِيْرًا	دیکھتے ہو تم اکثر کو
مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ	ان میں سے کہ وہ دوستی کرتے ہیں
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	ان سے جو کافر ہیں۔
لَبِئْسَ مَا	یقیناً بہت ہی برا ہے وہ جو
قَدَّمَتْ لَهُمْ	آگے بھیجا اپنے لیے

أَنْفُسُهُمْ أَنْ	انھوں نے خود، یعنی یہ کہ
سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ	اللہ کا غضب ہوا ان پر
وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿٨٠﴾	اور عذاب میں وہ ہمیشہ رہیں گے ﴿٨٠﴾
وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ	اور اگر ان کا ایمان ہوتا
بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ	اللہ پر، نبی پر
وَمَآ أُنْزِلَ	اور اس پر جو نازل ہوا
إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ	نبی کی طرف تو نہ بناتے یہ کافروں کو
أَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ	دوست، لیکن (بات یہ ہے کہ)
كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾	بہت سے ان میں نافرمان ہیں ﴿٨١﴾
لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ	تم پاؤ گے لوگوں میں سب سے زیادہ سخت
عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا	عداوت میں اہلِ ایمان سے
الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ	یہود کو اور ان کو جو
أَشْرَكُوْا ج وَلَتَجِدَنَّ	مشرک ہیں اور تم پاؤ گے
أَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً	سب سے زیادہ قریب دوستی میں
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ	اہلِ ایمان کی، ان لوگوں کو جو
قَالُوْٓا إِنَّا نَصٰرٰى ط	کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔
ذٰلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ	یہ اس لیے کہ نصاریٰ میں
قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا	عبادت گزار عالم ہیں اور درویش ہیں
وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٨٢﴾	اور اس لیے کہ وہ تکبر نہیں کرتے ﴿٨٢﴾

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ | اور جب سنتے ہیں یہ لوگ وہ (کلام)، جو نازل ہوا ہے
اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ | رسولؐ پر تو دیکھو گے تم ان کی آنکھوں سے
تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا | جاری ہو جاتے ہیں آنسو اس وجہ سے کہ پہچان لیتے ہیں وہ
مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا | حق کو اور کہتے ہیں اے ہمارے رب! ایمان لائے ہم
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾ | سو لکھ لے تو ہم کو گواہی دینے والوں میں ﴿۸۳﴾
وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ | اور کیا ہوا ہم کو کہ نہ ایمان لائیں ہم اللہ پر
وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ | اور اس پر جو پہنچا ہے ہمارے پاس حق
وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا | جبکہ ہم خواہش رکھتے ہیں کہ شامل کرے ہم کو
رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾ | ہمارا رب صالح لوگوں میں ﴿۸۴﴾
فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا | سو صلہ دیا ان کو اللہ نے ان کے اس کہنے کی وجہ سے،
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ | ایسی جنتیں کہ بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں،
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ | رہیں گے وہ ہمیشہ ان میں اور یہ ہے
جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ | جزا اچھا کام کرنے والوں کی ﴿۸۵﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا | اور وہ لوگ جنہوں نے ماننے سے انکار کیا اور جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾ ع | ہماری آیات کو وہی ہیں اہل دوزخ ﴿۸۶﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا | اے ایمان والو! مت حرام ٹھہراؤ
طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ | پاکیزہ چیزیں جو حلال کی ہیں اللہ نے تمہارے لیے
وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ | اور مت حد سے بڑھو بے شک اللہ
لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾ | نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو ﴿۸۷﴾

وَ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا
اور کھاؤ اس میں سے جو رزق دیا ہے تم کو اللہ نے حلال

طَيِّبًا ۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ
اور پاکیزہ اور ڈرتے رہو اللہ سے

الَّذِیْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾
جس پر تم ایمان رکھتے ہو ﴿۸۸﴾

لَا یُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیْۤ اَیْمَانِكُمْ
نہیں گرفت فرماتا تم پر اللہ تمہاری لغو قسموں پر

وَ لٰكِنْ یُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ
لیکن ضرور مواخذہ کرے گا تم سے ان پر جو مضبوط کر چکے ہو تم

الْاَیْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗۤ اِطْعَامُ
اپنی قسمیں۔ سو کفارہ ہے اس کا کھانا کھلانا

عَشَرَةِ مَسٰكِیْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ
دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا جو کھلاتے ہو تم

اَهْلِیْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ ؕ
اپنے گھروالوں کو یا کپڑے پہناؤ ان کو یا آزاد کرو ایک غلام۔

فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ ؕ
پھر جس کو اس کی استطاعت نہ ہو وہ روزے رکھے تین دن کے

ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَیْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ
یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا، جب تم قسم کھا بیٹھو۔

وَ احْفَظُوْۤا اَیْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ
اور حفاظت کیا کرو اپنی قسموں کی۔ اس طرح

یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰیٰتِهٖ
بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنے حکم

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾
تاکہ تم شکرگزار بنو ﴿۸۹﴾

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ
اے ایمان والو! بلاشبہ شراب

وَ الْمَیْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ
اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب)

رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ
گندے شیطانی کام ہیں سو ان سے بچتے رہو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾
تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۹۰﴾

اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّوْقِعَ
اصل بات یہ ہے کہ چاہتا ہے شیطان کہ ڈلوائے

بَیْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ فِی الْخَمْرِ
تمہارے درمیان دشمنی اور بغض، شراب سے

وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ
اور جوئے سے اور روکے تم کو اللہ کی یاد سے

وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿٩١﴾
اور نماز سے تو کیا تم باز آنے والے ہو ان (چیزوں) سے؟ ﴿٩١﴾

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ
اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی

وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ
اور بچتے رہو (برائیوں سے) پھر اگر تم نے منہ موڑا

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا
تو جان لو کہ درحقیقت ہمارے رسول کے ذمہ تو صرف (احکام کا)

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٩٢﴾
پہنچا دینا ہے واضح طور پر ﴿٩٢﴾

لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
نہیں ہے ان لوگوں پر جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا
اور کرنے لگے نیک عمل، کچھ گناہ اس پر

طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا
جو وہ کھا چکے ہیں (پہلے) بشرطیکہ بچے رہیں وہ (آئندہ کے لیے)

وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اور ایمان پر قائم رہیں اور اچھے کام کریں

ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا
پھر بچیں (حرام چیزوں سے) اور مانیں (احکامِ الٰہی کو)

ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ۭ
پھر تقویٰ اختیار کریں اور اچھے کام کریں۔

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ ع
اور اللہ دوست رکھتا ہے اچھے کام کرنے والوں کو ﴿٩٣﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ
اے ایمان والو! ضرور آزمائے گا تم کو اللہ

بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ
کسی شکار سے جو زد میں ہوگا

اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ
تمہارے ہاتھوں اور تمہارے نیزوں کی تاکہ دیکھے اللہ

مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى
کہ کون ڈرتا ہے اس سے غائبانہ۔ پھر جس نے تجاوز کیا حد سے

بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٤﴾
اس تنبیہ کے بعد تو اس کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿٩٤﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ
اے ایمان والو! نہ مارو شکار جبکہ ہو تم

حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا
فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ
مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ
هَدْيًاۢ بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ
طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ
صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا
اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ
اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾
اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ
مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ
وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ
حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾
جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ
قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ
وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ
ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾

احرام میں اور جو کوئی شکار مارے گا تم میں سے جان بوجھ کر
تو اس کا تاوان ہے مثل اس شکار کے جو مارا ہے اس نے
کوئی مویشی جس کا فیصلہ کریں گے دو منصف تم میں سے
جو بطورِ نذرانہ پہنچایا جائے گا خانہ کعبہ تک یا کفارہ ہے
کہ کھانا کھلائے مسکینوں کو یا اُن کے برابر
روزے رکھے تاکہ چکھے سزا اپنے کیے کی، معاف کیا
اللہ نے وہ جو ہو چکا پہلے اور جو کوئی دوبارہ کرے گا تو بدلہ لے گا
اللہ اس سے اور اللہ زبردست ہے بدلہ لینے کی طاقت رکھتا ہے ﴿۹۵﴾
حلال کر دیا گیا ہے تمہارے لیے سمندری شکار اور اس کا کھانا
فائدے کے لیے تمہارے اور مسافروں کے بھی
اور حرام کیا گیا تم پر خشکی کا شکار جب تک ہو تم
احرام میں اور ڈرتے رہو اللہ سے
جس کے حضور تم سب کو گھیر کر حاضر کیا جائے گا ﴿۹۶﴾
بنایا ہے اللہ نے کعبہ کو جو حرمت والا گھر ہے
اجتماعی زندگی کا مرکز و محور لوگوں کے لیے نیز حرمت والے مہینوں،
قربانی کے جانوروں اور پٹے بندھے جانوروں کو بھی (اس کام میں معاون)
یہ اس لیے کہ تم جان لو کہ بے شک اللہ جانتا ہے
ہر وہ بات جو ہے آسمانوں میں اور جو ہے زمین میں
اور بے شک اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے ﴿۹۷﴾

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ	خبردار ہو جاؤ کہ یقیناً اللہ بہت سخت ہے سزا دینے میں
وَ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٨﴾	اور یقیناً اللہ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا بھی ہے ﴿٩٨﴾
مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ	نہیں ہے رسول کی ذمہ داری مگر پیغام پہنچا دینا ۔
وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿٩٩﴾	اور اللہ کو معلوم ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو ﴿٩٩﴾
قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ	اے رسول ! کہہ دو کہ برابر نہیں ہو سکتے ناپاک اور پاک
وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ	اگرچہ بھلی لگے تمہیں بہتات ناپاک کی
فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ	سو ڈرتے رہو اللہ سے اے اہلِ عقل و شعور
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٠﴾	تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿١٠٠﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا	اے ایمان والو مت پوچھو
عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ	ایسی باتیں کہ اگر ظاہر کر دی جائیں تم پر تو بری لگیں گی تمہیں
وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ	اور اگر پوچھو گے تم یہ باتیں ایسے وقت کہ نازل ہو رہا ہے قرآن
تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ	تو ظاہر کر دی جائیں گی تم پر، درگزر کیا اللہ نے ان سے ۔
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾	اور اللہ بخشنے والا، بردبار ہے ﴿١٠١﴾
قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ	البتہ پوچھی تھیں ایسی ہی باتیں کچھ لوگوں نے تم سے پہلے
ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾	پھر ہو گئے وہ ان ہی باتوں کی وجہ سے کافر ﴿١٠٢﴾
مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ	نہیں قرار دیا اللہ نے کوئی بحیرہ، نہ سائبہ،
وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ	نہ وصیلہ اور نہ حام لیکن وہ لوگ جو
كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ	کافر ہیں بہتان باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹا ۔
وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٣﴾	اور اُن میں اکثر عقل نہیں رکھتے ﴿١٠٣﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ
قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ
اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٤﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ
لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ
اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ
اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ
حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ
ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ
مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ
فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ
تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ
فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ
لَا نَشْتَرِىْ بِهٖ ثَمَنًا
وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ

اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ آؤ اس کی طرف جو
نازل کیا ہے اللہ نے اور رسول کی طرف
تو وہ کہتے ہیں کہ کافی ہے ہم کو وہ کہ پایا ہے ہم نے جس پر
اپنے آباؤ اجداد کو بھلا (پھر بھی) اگرچہ ان کے آباؤ اجداد
نہ رکھتے ہوں علم ذرا بھی اور نہ ہدایت یافتہ ہوں؟ ﴿١٠٤﴾
اے ایمان والو! تم پر لازم ہے کہ اپنی فکر کرو،
نہیں بگاڑ سکتا تمہارا کچھ بھی وہ جو گمراہ ہوا اگر تم ہدایت یافتہ ہو۔
اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے تم سب کو پھر بتلائے گا وہ تم کو
جو کچھ تم کرتے رہے ﴿١٠٥﴾
اے ایمان والو! گواہی (کا ضابطہ) تمہارے درمیان
جب قریب آپہنچے تم میں سے کسی کی موت،
بوقتِ وصیت (اس طرح ہے کہ گواہ بنالو) دو
صاحبِ عدل شخص، اپنوں میں سے یا دو دوسرے
تمہارے اغیار (غیر مسلموں) میں سے اگر تم سفر میں ہو
اور آپڑے تم پر مصیبت موت کی۔
تو روک لو ان دونوں کو نماز کے بعد
سو قسم کھائیں یہ دونوں اللہ کی اگر تم کو شبہ پڑے (ان پر)،
(اور کہیں کہ) نہیں حاصل کریں گے ہم قسم کے بدلے مالی فائدہ
اگرچہ ہو کوئی ہمارا قرابت والا اور ہم نہیں چھپائیں گے

شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾
اللہ کی گواہی اگر ایسا کریں تو بے شک ہم گنہگاروں میں سے ہوں گے ﴿١٠٦﴾

فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ
پھر اگر پتہ چلے اس بات کا کہ وہ دونوں مبتلا ہو گئے ہیں

اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا
کسی گناہ میں تو دو دوسرے شخص کھڑے ہوں ان کی جگہ

مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ
ان میں سے جن کی حق تلفی ہوئی ہے

الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ
اور جو قریبی رشتہ دار ہوں (میت کے) پھر دونوں قسم کھائیں

بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ
اللہ کی کہ ہماری گواہی زیادہ درست ہے

مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ
ان دونوں کی گواہی کے مقابلہ میں اور نہیں کی ہم نے کوئی زیادتی

اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٧﴾
اگر ہم ایسا کریں تو ضرور ہوں گے ہم ظالموں میں سے ﴿١٠٧﴾

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ
یہ طریقہ زیادہ قریب ہے اس سے کہ ادا کریں وہ شہادت کو

عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ
کما حقہ، یا ڈریں اس بات سے کہ رد کر دی جائیں گی

اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۗ
ان کی قسمیں ان کے قسمیں کھا لینے کے بعد۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۗ
اور ڈرتے رہو اللہ سے اور سنو۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٨﴾ ع ١٤
اور اللہ نہیں ہدایت دیتا نافرمان لوگوں کو ﴿١٠٨﴾

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ
جس دن جمع کرے گا اللہ سب پیغمبروں کو پھر پوچھے گا

مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۖ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۖ
کہ کیا جواب ملا تھا تم کو؟ وہ کہیں گے نہیں کچھ علم ہم کو۔۔

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿١٠٩﴾
بے شک تو ہی جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا ﴿١٠٩﴾

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
جب کہے گا اللہ اے عیسیٰ بن مریم!

اذْكُرْ نِعْمَتِىْ عَلَيْكَ
یاد کرو میرا انعام (جو کیا میں نے) تم پر

وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ وقف لازم
اور تمہاری والدہ پر جب میں نے مدد کی تمہاری

بِرُوْحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ
فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ
الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ
وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ
بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ
طَيْرًا بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ
الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ
وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ
وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٠﴾
وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا
بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا
وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿١١١﴾
اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ
عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۖ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾

روح القدس سے باتیں کرتے تھے تم لوگوں سے
گہوارہ میں اور بڑی عمر میں بھی اور جب سکھائی میں نے تم کو
کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل
اور جب بناتے تھے تم گارے سے پرندے کی سی صورت
میرے حکم سے پھر پھونک مارتے تھے اس میں تو بن جاتا تھا وہ
پرندہ میرے حکم سے اور اچھا کر دیتے تھے تم
مادرزاد اندھے کو اور کوڑھی کو میرے حکم سے
اور جب نکال کھڑا کرتے تھے تم مردوں کو میرے حکم سے
اور جب روکا تھا میں نے بنی اسرائیل کو
تم پر زیادتی کرنے سے جب لے کر گئے تھے تم ان کے پاس
روشن دلیلیں تو کہنے لگے وہ لوگ جو کافر تھے
ان میں سے نہیں ہے یہ مگر جادو کھلا ﴿١١٠﴾
اور جب دل میں ڈالا میں نے حواریوں کے ایمان لاؤ
مجھ پر اور میرے رسول پر تو وہ کہنے لگے ہم ایمان لائے
اور اے اللہ تو گواہ رہ کہ ہم مسلمان ہیں ﴿١١١﴾
جب کہا حواریوں نے اے عیسیٰ ابن مریم
کیا ایسا کر سکتا ہے تمہارا رب کہ اتارے
ہم پر ایک خوان آسمان سے ۔ کہا عیسیٰؑ نے ڈرو اللہ سے
اگر ہو تم مومن ﴿١١٢﴾

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا	انہوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ کھائیں اس میں سے
وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ	اور مطمئن ہو جائیں ہمارے دل اور ہم جان لیں
اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ	کہ یقیناً تم نے سچ کہا ہم سے اور ہو جائیں ہم
عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾	اس پر گواہ ﴿۱۱۳﴾
قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ	کہا عیسیٰ ابنِ مریم نے اے اللہ ہمارے رب!
اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ	نازل فرما ہم پر ایک خوان آسمان سے جو بن جائے
لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا	ہمارے لیے عید ہمارے پہلوں کے لیے
وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ	اور ہمارے پچھلوں کے لیے اور ہو نشانی تیری طرف سے ۔
وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾	اور رزق دے ہمیں اور تو ہی ہے سب سے بہتر رزق دینے والا ﴿۱۱۴﴾
قَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ	کہا اللہ نے کہ میں ضرور اتاروں گا وہ خوان تم پر،
فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ	پھر جس نے ناشکری کی اس کے بعد تم میں سے
فَاِنِّىْۤ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا	تو میں عذاب دوں گا اس کو ایسا عذاب
لَّاۤ اُعَذِّبُهٗۤ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾	کہ نہیں دوں گا اس جیسا عذاب کسی کو اہلِ جہان میں سے ﴿۱۱۵﴾
وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	اور جب کہے گا اللہ اے عیسیٰ ابنِ مریم!
ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِىْ	کیا تو نے کہا تھا لوگوں سے کہ بنا لو مجھے
وَاُمِّىَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ	اور میری ماں کو دو معبود اللہ کے سوا؟ وہ جواب دیں گے
سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِىْۤ اَنْ اَقُوْلَ	کہ پاک ہے تو نہیں زیب دیتا مجھے کہ کہوں میں
مَا لَيْسَ لِىْ ۗ بِحَقٍّ ؕ اِنْ	ایسی بات جس کا نہیں مجھے کوئی حق۔ اگر
كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ	میں نے ایسی بات کہی ہوتی تو بے شک تجھے اس کا علم ہوتا۔

تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ	تو جانتا ہے وہ جو میرے دل میں ہے اور نہیں جانتا میں
مَا فِيْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ	جو تیرے جی میں ہے۔ بے شک تو
عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾	جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا ﴿۱۱۶﴾
مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ	نہیں کہا میں نے ان سے مگر وہ کہ حکم دیا تو نے مجھے جس کا
اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ	کہ عبادت کرو اللہ کی جو رب ہے میرا اور رب ہے تمہارا
وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ	اور تھا میں ان پر نگران جب تک رہا میں ان میں
فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ؕ	پھر جب اٹھا لیا تو نے مجھے تو تھا تو نگہبان ان پر
وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۱۷﴾	اور تو تو ہر چیز پر نگران ہے ﴿۱۱۷﴾
اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ	اگر عذاب دے تو انہیں تو بے شک وہ بندے ہیں تیرے
وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ	اور اگر معاف کر دے انہیں تو بے شک
اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۱۸﴾	تو ہر چیز پر غالب اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۱۸﴾
قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ	فرمائے گا اللہ یہ دن ہے کہ نفع دے گی
الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ	سچوں کو ان کی سچائی۔ ان کے لیے جنتیں ہیں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	کہ بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں۔ رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ	راضی ہوا اللہ ان سے اور راضی ہوئے وہ اللہ سے۔
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾	یہی ہے بڑی کامیابی ﴿۱۱۹﴾
لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اللہ ہی کی ہے حکومت آسمانوں میں اور زمین میں
وَمَا فِيْهِنَّ ؕ وَهُوَ	اور ان پر جو ان میں ہیں اور وہ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۲۰﴾	ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۱۲۰﴾

آیاتها ۱۶۵ (۶) سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ (۵۵) رکوعاتها ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے پیدا کیے آسمان

وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۬ؕ
اور زمین اور بنائیں تاریکیاں اور روشنی۔

ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ۝۱
پھر بھی وہ لوگ جو کافر ہیں (دوسروں کو) اپنے رب کا ہمسر ٹھہراتے ہیں ۱

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ
وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تم کو مٹی سے

ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ
پھر مقرر کر دی (زندگی کی) ایک مدت

وَاَجَلٌ مُّسَمًّى
اور ایک (دوسری) مدت (قیامت) اور بھی ہے جو مقرر ہے

عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝۲
اللہ کے نزدیک اس کے باوجود تم شک میں مبتلا ہو ۲

وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ ؕ
اور وہی (ایک) اللہ ہے آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی

یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ
جو جانتا ہے تمہارے چھپے اور کھلے (سب امور) کو

وَیَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۝۳
اور جانتا ہے اس کو بھی جو (بھلائی یا برائی) کماتے ہو تم ۳

وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ
اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی نشانی، نشانیوں میں سے

رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ۝۴
ان کے رب کی مگر وہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں ۴

فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ
چنانچہ جھٹلایا انہوں نے اِس حق کو بھی جب آیا وہ ان کے پاس

فَسَوْفَ یَاْتِیْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا
سو عنقریب آجائے گی ان کے پاس حقیقت

مَا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۵
اس امر کی جس کا وہ مذاق اڑا رہے ہیں ۵

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ
فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ
وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۪
وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ
فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ
وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝٦
وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ
فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ
اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧
وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ
اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝٨
وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ
رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ
مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝٩
وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ
مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ
سَخِرُوْا مِنْهُمْ

کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ کتنی ہلاک کیں ہم نے
ان سے پہلے ایسی قومیں جنہیں اقتدار دیا تھا ہم نے
زمین میں ایسا اقتدار کہ نہیں دیا تھا تمہیں بھی ؟
اور برسایا ہم نے (مینہ) آسمان سے ان پر موسلا دھار
اور کردیں ہم نے نہریں رواں ان کے گھروں کے نیچے
پھر ہلاک کر دیا ہم نے ان کو بسبب ان کے گناہوں کے
اور پیدا کیا ہم نے ان کے بعد دوسری قوموں کو ۶
اور اگر نازل کرتے ہم تم پر کتاب (لکھی ہوئی) کاغذ پر
اور وہ چھو کر بھی دیکھ لیتے اپنے ہاتھوں سے تب بھی کہتے
وہ لوگ جو کافر ہیں کہ نہیں ہے یہ
مگر جادو کھلا ۷
اور کہتے ہیں وہ کہ کیوں نہیں اتارا گیا اس نبی پر فرشتہ اور اگر کہیں
اتارا ہوتا ہم نے فرشتہ تو فیصلہ ہو چکا ہوتا پھر نہ ملتی انہیں کوئی مہلت ۸
اور اگر بناتے ہم رسول فرشتے کو تو بھیجتے ہم اسے
آدمی ہی کی صورت میں اور مبتلا کر دیتے ہم ان کو
اسی شبہ میں جس میں وہ اب مبتلا ہیں ۹
اور بے شک مذاق اڑایا جاتا رہا ہے بہت سے رسولوں کا
تم سے پہلے بھی لیکن مسلط ہو کر رہی ان لوگوں پر جنہوں نے
مذاق اڑایا تھا ان میں سے

مَّا كَانُوا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾
وہ حقیقت، جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۱۰﴾

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا
کہو ان سے کہ چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾
کیا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا ﴿۱۱﴾

قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ
پوچھو (ان سے) کہ کس کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں

وَ الْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ
اور زمین میں؟ کہہ دو، کہ اللہ ہی کا ہے۔ لازم کرلی ہے اس نے

عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ
اپنے اوپر رحمت (اسی لیے) ضرور جمع کرے گا وہ تم کو

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ
روزِ قیامت کو (کوئی شک نہیں جس (کے آنے) میں

اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْا
(تاہم) وہ لوگ جو خسارے میں ڈال چکے ہیں

اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾
اپنی جانوں کو اسے نہیں مانتے ﴿۱۲﴾

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَ النَّهَارِ ؕ
اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ بستا ہے رات میں اور دن میں

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳﴾
اور وہی ہے ہر بات کا سننے والا، سب کچھ جاننے والا ﴿۱۳﴾

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا
کہو کیا اللہ کے سوا کسی اور کو، بنالوں میں اپنا سرپرست؟

فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
(وہ اللہ) جو بنانے والا ہے آسمانوں کا اور زمین کا

وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ
اور وہی روزی دیتا ہے اور روزی نہیں لیتا۔

قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ
کہہ دو بے شک مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ بنوں میں

اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ
سب سے پہلا حکم ماننے والا اور (یہ کہ) ہرگز نہ شامل ہونا تم

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۴﴾
شرک کرنے والوں میں ﴿۱۴﴾

قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ
کہہ دو بے شک میں ڈرتا ہوں کہ اگر نافرمانی کی میں نے

رَبِّيْ عَذَابَ
اپنے رب کی تو دوچار ہونا پڑے گا مجھے (عذاب سے

يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾
ایک بڑے (خوفناک) دن کے ﴿١٥﴾

مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ
جو بچ گیا اس (عذاب) سے اس دن تو بے شک

رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾
رحم کیا اس پر اللہ نے اور یہی ہے نمایاں کامیابی ﴿١٦﴾

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ
اور اگر پہنچائے تم کو اللہ کوئی نقصان تو نہیں کوئی دور کرنے والا

لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ
اس کا سوائے اس کے اور اگر پہنچائے تم کو وہ کوئی بھلائی

فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾
تو وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿١٧﴾

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ
اور وہ کامل اختیار رکھتا ہے اپنے بندوں پر

وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿١٨﴾
اور وہی ہے کامل حکمت والا، ہر بات سے باخبر ﴿١٨﴾

قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ
پوچھو کس کی گواہی سب سے بڑھ کر ہے؟

قُلِ اللّٰهُ ۟ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۟
کہو! اللہ گواہ ہے میرے اور تمہارے درمیان

وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ
اور وحی کیا گیا ہے میری طرف یہ قرآن تاکہ متنبہ کروں تمہیں

بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ
اس سے اور ہر اس شخص کو جس تک یہ پہنچے، کیا تم گواہی دیتے ہو

اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ
کہ اللہ کے ساتھ ہیں معبود اور بھی؟

قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا
کہہ دو! کہ نہیں دیتا میں ایسی گواہی۔ کہہ دو! کہ صحیح بات یہی ہے کہ

هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ
وہی ہے معبودِ یکتا اور بے شک میں

بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۘ ﴿١٩﴾
بیزار ہوں اس شرک سے جس میں تم مبتلا ہو ﴿١٩﴾

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ
وہ لوگ جنہیں دی ہے ہم نے کتاب وہ پہچانتے ہیں اس بات کو

كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ
جیسے پہچانتے ہیں اپنے بیٹوں کو۔ (لیکن) جو لوگ

خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ ع
خسارے میں ڈال چکے ہیں اپنے آپ کو وہ اسے نہیں مانتے ﴿٢٠﴾

وقف لازم باتفاق
وقف لازم
ع ٢

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ
لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۲۱
وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ
لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْۤا اَيْنَ
شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝۲۲
ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّاۤ اَنْ
قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ۝۲۳
اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝۲۴
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ
اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْۤ اٰذَانِهِمْ
وَقْرًا ؕ وَاِنْ يَّرَوْا
كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰۤى
اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ
يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا
اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۲۵
وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ

اور کون ہے بڑا ظالم اس سے جو باندھے بہتان اللہ پر
جھوٹا یا جھٹلائے اس کی نشانیوں کو۔ یقیناً
نہیں فلاح پاتے ایسے ظالم ۲۱
اور جس دن ہم اکٹھا کریں گے ان سب کو پھر پوچھیں گے
ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا تھا، کہاں ہیں
تمہارے وہ شریک جن کو تم (الٰہ) سمجھتے تھے؟ ۲۲
پھر نہیں ہوگا ان کے پاس کوئی فریب سوائے اس کے کہ
کہیں قسم اللہ کی جو ہمارا رب ہے، نہ تھے ہم مشرک ۲۳
دیکھو کیسا جھوٹ بولا انہوں نے اپنے بارے میں
اور گم ہو گئے ان کے تمام بناوٹی معبود ۲۴
اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو کان لگا کر سنتے ہیں
تمہاری باتیں لیکن ڈال رکھے ہیں ہم نے ان کے دلوں پر
پردے کہ (نہ) سمجھ سکیں وہ اس کو اور ان کے کانوں میں
گرانی (ڈال دی ہے)، اور (ان کی حالت یہ ہے کہ) اگر وہ دیکھ لیں
تمام نشانیاں تو بھی ایمان نہ لائیں ان پر۔ یہاں تک کہ
جب آتے ہیں تمہارے پاس تو جھگڑتے ہیں تم سے
اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے فیصلہ کر لیا ہے انکار کا،
نہیں ہیں یہ باتیں مگر کہانیاں پہلے لوگوں کی ۲۵
اور یہ روکتے ہیں (لوگوں کو) اس (کے قبول کرنے) سے

وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَإِنْ يُّهْلِكُوْنَ	اور دور بھاگتے ہیں (خود بھی) اس سے اور نہیں ہلاک کرتے وہ
إِلَّآ أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۲۶	مگر اپنے آپ کو، مگر انہیں اس کا شعور نہیں ۲۶
وَلَوْ تَرٰٓى إِذْ وُقِفُوْا	اور کاش! تم دیکھ سکتے وہ وقت جب کھڑے کیے جائیں گے یہ لوگ
عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ	دوزخ پر، اور کہیں گے کاش! ہم واپس بھیج دیے جائیں
وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا	اور نہ جھٹلائیں ہم اپنے رب کی نشانیوں کو
وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۲۷	اور شامل ہو جائیں ایمان والوں میں ۲۷
بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ	بلکہ سامنے آگئی ہے ان کے وہ حقیقت جسے چھپاتے تھے یہ
مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَوْ رُدُّوْا	اس سے پہلے اور اگر پھر واپس بھیجے جائیں گے
لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ	تو پھر وہی کچھ کریں گے جس سے منع کیا گیا تھا انہیں
وَإِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۲۸	اور یقیناً یہ سخت جھوٹے ہیں ۲۸
وَقَالُوْٓا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا	اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ نہیں ہے زندگی مگر یہ ہماری دنیاوی زندگی
وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۲۹	اور نہ ہرگز ہم زندہ کیے جائیں گے دوبارہ ۲۹
وَلَوْ تَرٰٓى إِذْ وُقِفُوْا	اور کاش! تم دیکھ سکو وہ منظر جب کھڑے کیے جائیں گے یہ
عَلٰى رَبِّهِمْ ۭ قَالَ أَلَيْسَ	سامنے اپنے رب کے تو وہ پوچھے گا کیا نہیں ہے
هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى	یہ (دوبارہ زندگی) حقیقت؟ وہ کہیں گے ہاں!
وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا	قسم ہمارے رب کی (یہ حقیقت ہے) فرمائے گا سو چکھو مزہ
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۳۰	عذاب کا بسبب اس کے جو کفر تم کرتے تھے ۳۰
قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	بے شک خسارے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے جھوٹ قرار دیا
بِلِقَآءِ اللّٰهِ ۭ حَتّٰىٓ إِذَا جَآءَتْهُمُ	اللہ سے اپنی ملاقات کو یہاں تک کہ جب آپہنچے گی ان پر

ربع

السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا
عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ
اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ
اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ
وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾
قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ
يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ
وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾
وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ
مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا
وَاُوْذُوْا حَتّٰىٓ اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ
وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ
جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾
وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ
فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ
اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ
بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ

وہ گھڑی اچانک تو وہ کہیں گے افسوس!
کیسی کوتاہی کی ہم نے اس معاملہ میں اور وہ اٹھائے ہوں گے
بوجھ اپنے (گناہوں کا)، اپنی پیٹھوں پر۔
دیکھو! کیسا برا ہے وہ بوجھ جو یہ اٹھائے ہوئے ہیں ﴿۳۱﴾
اور نہیں ہے یہ دنیاوی زندگی مگر کھیل تماشا۔
اور یقیناً آخرت کا گھر ہی بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو
تقوٰی اختیار کرتے ہیں۔ کیا نہیں سمجھتے تم؟ ﴿۳۲﴾
یقیناً ہم جانتے ہیں کہ ضرور رنجیدہ کرتی ہیں تم کو وہ باتیں جو
کہتے ہیں یہ لوگ لیکن واقعہ یہ ہے کہ نہیں جھٹلاتے یہ تم کو
بلکہ یہ ظالم تو اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں ﴿۳۳﴾
اور بے شک جھٹلائے جا چکے ہیں بہت سے رسول
تم سے پہلے پس صبر کیا انہوں نے جھٹلائے جانے پر
اور ان اذیتوں پر جو دی گئیں انہیں حتّٰی کہ پہنچ گئی ان کو ہماری مدد
اور کوئی نہیں بدل سکتا اللہ کی باتیں اور یقیناً
آچکی ہیں تمہارے پاس خبریں (پہلے) رسولوں کی ﴿۳۴﴾
اور اگر گراں گزرتی ہے تم پر بے رخی ان لوگوں کی
تو اگر تم سے بن پڑے تو ڈھونڈ لو کوئی سرنگ زمین میں
یا (لگاؤ) کوئی سیڑھی آسمان میں اور لے آؤ ان کے پاس
کوئی معجزہ۔ اور اگر اللہ چاہتا تو جمع کر دیتا ان سب کو

عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ٣٥	ہدایت پر لہٰذا مت بنو تم نادان ۳۵
اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ	حقیقت یہ ہے کہ (دعوتِ حق پر) لبیک وہ لوگ کہتے ہیں جو
يَسْمَعُوْنَ ؔ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ	سُنتے ہیں اور رہے مُردے سو زندہ کرے گا انہیں اللہ
ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ٣٦	پھر اسی کی عدالت میں پیشی کے لیے وہ واپس لائے جائیں گے ۳۶
وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ	اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ کیوں نہیں اتاری گئی اس رسولؐ پر
اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ	کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے کہو! بے شک اللہ
قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ	قادر ہے اس پر کہ اتارے کوئی نشانی مگر
اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ٣٧	ان میں سے اکثر (اس بات کو) نہیں جانتے ۳۷
وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ	اور نہیں کوئی جاندار جو چلتا ہے زمین میں
وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ	اور نہ ہی کوئی پرندہ جو اڑتا ہے اپنے پروں سے
اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا	مگر یہ سب امتیں ہیں تمہاری طرح کی نہیں کسر چھوڑی ہم نے
فِى الْكِتٰبِ مِنْ شَىْءٍ	ان کے نوشتۂ (تقدیر) میں کسی بات کی
ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ٣٨	پھر اپنے رب کی طرف یہ سب گھیر گھار کر لائے جائیں گے ۳۸
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ	اور جو لوگ جھٹلاتے ہیں ہماری آیات کو وہ بہرے
وَّبُكْمٌ فِى الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ	اور گونگے ہیں، تاریکیوں میں پڑے ہیں۔ جسے چاہے
اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ	اللہ گمراہ کرے اور جسے چاہے
يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ٣٩	ڈال دے سیدھی راہ پر ۳۹
قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ	کہو ان سے (ذرا غور کرکے بتاؤ): اگر آجائے تم پر عذاب
اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ	اللہ کا یا آجائے تم پر قیامت تو کیا اللہ کے سوا کسی اور کو

تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٤٠

پکارو گے تم؟ اگر ہو تم سچے ﴿۴۰﴾

بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ

بلکہ (ایسے مواقع پر سا) تم اسی کو پکارتے ہو پھر دور کر دیتا ہے وہ

مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ

اس مصیبت کو جس کے لیے پکارتے ہو تم اسے اگر وہ چاہتا ہے

وَ تَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ۝٤١

اور بھول جاتے ہو تم انہیں جن کو شریک ٹھہراتے ہو (اس کا) ﴿۴۱﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ

اور البتہ بھیجے ہم نے (رسول) بہت سی امتوں کی طرف

مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ

تم سے پہلے پھر مبتلا کیا ہم نے ان کو مصائب و آلام میں

لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ۝٤٢

تاکہ وہ جھک جائیں عاجزی سے ﴿۴۲﴾

فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا

پھر کیوں نہ جب آئی ان پر (بھی) سختی تو جھکے یہ بھی عاجزی کے ساتھ؟

وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ

بلکہ سخت ہو گئے ان کے دل اور خوشنما بنا دیے ان کے لیے

الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٤٣

شیطان نے وہ کام جو یہ کرتے تھے ﴿۴۳﴾

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ

پھر جب بھول گئے وہ اس (نصیحت) کو جو انہیں کی گئی تھی

فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۭ

تو کھول دیے ہم نے ان پر دروازے ہر طرح (کی نعمتوں) کے

حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ

یہاں تک کہ جب وہ خوب مگن ہو گئے ان (نعمتوں) میں جو

اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً

دی گئی تھیں انہیں تو پکڑ لیا ہم نے ان کو اچانک

فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ۝٤٤

اب یہ حال تھا کہ وہ ہر خیر سے مایوس ہو گئے ﴿۴۴﴾

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

الغرض کاٹ دی گئی جڑ اس قوم کی جس نے

ظَلَمُوْا ۭ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

ظلم کیا تھا اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٤٥

جو رب ہے تمام جہانوں کا ﴿۴۵﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ

کہو (ان سے اے نبی!) کبھی تم نے یہ بھی سوچا ہے

إِنْ أَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ | کہ اگر چھین لے اللہ تمہاری سماعت اور تمہاری بینائی
وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوبِكُمْ مَّنْ إِلٰهٌ | اور مہر کردے تمہارے دلوں پر تو کون ایسا خدا ہے
غَيْرُ اللّٰهِ يَأْتِيكُمْ بِهٖ ط | اللہ کے سوا جو واپس دلا دے تم کو یہ چیزیں؟
اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ | دیکھو کس طرح ہم بار بار پیش کرتے ہیں نشانیاں
ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ | پھر بھی یہ لوگ رُو گردانی کرتے ہیں ﴿۴۶﴾
قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ | کہو! کبھی تم نے سوچا کہ اگر آجائے تم پر عذاب
اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ | اللہ کا اچانک یا علانیہ تو نہیں ہلاک ہوں گے
اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾ | مگر وہ لوگ جو ظالم ہیں ﴿۴۷﴾
وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ | اور نہیں بھیجتے ہم رسول
اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ | مگر اس غرض سے کہ دیں بشارت (نیک لوگوں کو)
وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ | اور ڈرائیں (بدکاروں کو) پھر جو لوگ ایمان لے آئیں
وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ | اور اصلاح کرلیں تو نہیں ہے کوئی خوف ان کے لیے
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾ | اور نہ ہی وہ کبھی غمگین ہوں گے ﴿۴۸﴾
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ | اور جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو، پہنچے گا انہیں
الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾ | عذاب بسبب اس نافرمانی کے جو وہ کرتے تھے ﴿۴۹﴾
قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ | کہہ دو! نہیں کہتا میں تم سے کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں
وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ | اور نہ جانتا ہوں میں غیب اور نہ کہتا ہوں میں تم سے
اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا | کہ میں فرشتہ ہوں نہیں پیروی کرتا میں مگر اس کی جو
يُوْحٰٓى اِلَيَّ ط قُلْ هَلْ يَسْتَوِي | وحی کیا جاتا ہے میری طرف پوچھو ان سے کیا برابر ہوسکتا ہے

ع الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۭ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۝۵۰	اندھا اور آنکھوں والا؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟ ۝۵۰
وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ	اور نصیحت کرو اس (قرآن) سے ان لوگوں کو جو
يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا	ڈرتے رہتے ہیں اس بات سے کہ وہ اکٹھے کیے جائیں گے
اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ	اپنے رب کے حضور نہ ہوگا ان کا اللہ کے سوا
وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ	کوئی حامی اور نہ کوئی سفارش کرنے والا
لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝۵۱	تاکہ وہ تقویٰ اختیار کرلیں ۝۵۱
وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ	اور نہ دور ہٹاؤ (خود سے) ان لوگوں کو جو پکارتے رہتے ہیں
رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ	اپنے رب کو صبح و شام، طلب گار ہیں
وَجْهَهٗ ۭ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ	اس کی خوشنودی کے۔ نہیں ہے تم پر ان کے حساب میں سے (بار)
مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ	کسی چیز کا اور (نہ) تمہارے حساب میں سے ان پر
مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ	کچھ (ذمہ داری) ہے کہ ان کو پرے ہٹاؤ
فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۵۲	(اگر ایسا کیا) تو ہو جاؤ گے تم ظالموں میں سے ۝۵۲
وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ	در اصل اس طرح آزمائش میں ڈالا ہے ہم نے ان میں سے بعض کو
بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا	بعض کے ذریعہ سے تاکہ (انہیں دیکھ کر) کہیں وہ
اَهٰٓؤُلَاۗءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ	کہ کیا یہی ہیں وہ لوگ کہ فضل و کرم کیا ہے اللہ نے جن پر
مِّنْۢ بَيْنِنَا ۭ اَلَيْسَ اللّٰهُ	ہمارے درمیان میں سے؟ (ہاں) کیا نہیں اللہ،
بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ۝۵۳	خوب جاننے والا اپنے شکر گزار بندوں کو؟ ۝۵۳
وَاِذَا جَاۗءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ	اور جب آئیں تمہارے پاس وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں
بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ	ہماری آیات پر تو ان سے کہو سلامتی ہے تم پر، لازم کرلیا ہے

رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ
تمہارے رب نے اپنے اوپر رحمت (کا شیوہ)

اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ
کہ جو شخص کرے تم میں سے کوئی برائی نادانی سے

ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ
پھر توبہ کرلے اس کے بعد اور اصلاح کرلے

فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵۴
تو بے شک وہ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ۝۵۴

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
اور اس طرح تفصیل سے بیان کرتے ہیں ہم اپنی نشانیاں

وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۵۵ ع
اس لیے بھی کہ پوری طرح نمایاں ہوجائے راستہ مجرموں کا ۝۵۵

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ
کہہ دو! بے شک مجھے منع کیا گیا ہے اس سے کہ میں عبادت کروں

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ
ان کی جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا۔

قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ
کہہ دو! نہیں پیروی کروں گا میں تمہاری خواہشات کی،

قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا
یقیناً گمراہ ہوجاؤں گا میں اگر کیا ایسا اور نہ رہوں گا

مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝۵۶
شامل ہدایت پانے والوں میں ۝۵۶

قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ
کہہ دو! بے شک میں (قائم) ہوں ایک روشن دلیل پر

مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ
اپنے رب کی طرف سے اور جھٹلا دیا ہے تم نے اس کو،

مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ
نہیں ہے میرے اختیار میں وہ چیز کہ جلدی مچا رہے ہو تم

بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ
جس کے لیے، نہیں ہے فیصلے کا اختیار مگر صرف اللہ کو۔

يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ
بیان کرتا ہے وہ حق بات اور وہی

خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ۝۵۷
سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ۝۵۷

قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا
کہو اگر ہوتی میرے اختیار میں وہ چیز کہ

تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ
جلدی مچا رہے ہو تم اس کی تو فیصلہ ہوچکا ہوتا

الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ — جھگڑے کا میرے اور تمہارے درمیان

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ — اور اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے ظالموں کو ﴿۵۸﴾

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَاۤ — اور اُسی کے پاس ہیں کنجیاں غیب کی، نہیں جانتا انہیں کوئی

اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ — سوائے اس کے اور وہ تو جانتا ہے اسے بھی جو خشکی میں ہے

وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ — اور جو سمندر میں ہے اور نہیں جھڑتا کوئی پتہ

اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ — مگر وہ اس کے علم میں ہے اور نہ کوئی دانہ

فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ — زمین کے تاریک پردوں میں (ایسا ہے) اور نہیں کوئی تر

وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾ — اور نہ کوئی خشک (چیز) مگر وہ روشن کتاب میں (درج) ہے ﴿۵۹﴾

وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ — اور وہی ہے جو روح قبض کر لیتا ہے تمہاری رات کے وقت

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ — اور جانتا ہے وہ امور جو کرتے ہو تم دن میں

ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ — پھر اٹھا کھڑا کرتا ہے تمہیں (دوسرے) دن میں

لِيُقْضٰۤى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ — تاکہ پوری ہو (زندگی کی) مقرر مدت

ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ — پھر اسی کی طرف لوٹنا ہے تمہیں

ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع — پھر بتاوے گا تمہیں وہ جو تم کرتے رہے ہو ﴿۶۰﴾

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ — اور وہی پوری قدرت رکھتا ہے اپنے بندوں پر

وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ — اور بھیجتا ہے تم پر نگرانی کرنے والے (فرشتے)۔

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ — یہاں تک کہ جب آجاتی ہے تم میں سے کسی کی موت

تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا — تو قبض کر لیتے ہیں اس کی روح ہمارے فرشتے

وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾ — اور وہ کوتاہی نہیں کرتے ﴿۶۱﴾

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ	پھر لوٹائے جائیں گے سب اللہ کی طرف جو مالک ہے ان کا حقیقی
اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۣ	خبردار ہو جاؤ! اسی کو حاصل ہیں فیصلے کے سارے اختیارات
وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿۶۲﴾	اور وہ بہت تیز ہے حساب لینے میں ﴿۶۲﴾
قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ	پوچھو (ان سے)، کون بچاتا ہے تم کو
مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	صحرا اور سمندر کی تاریکیوں (میں خطرات) سے
تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ	جب تم پکارتے ہو اس کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے
لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ	کہ اگر بچالے وہ ہم کو، اس بلا سے
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾	تو ہم ضرور ہوں گے شکر گزار ﴿۶۳﴾
قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا	کہہ دو! اللہ ہی نجات دیتا ہے تم کو اس سے
وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾	اور ہر تکلیف سے پھر بھی تم شرک کرتے ہو ﴿۶۴﴾
قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ	کہہ دو! وہ قدرت رکھتا ہے اس پر کہ بھیجے تم پر
عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ	عذاب تمہارے اوپر سے اور تمہارے پاؤں کے نیچے سے
اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ	یا بھڑا دے تم کو فرقہ فرقہ کر کے اور چکھا دے مزہ
بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ	ایک گروہ کو دوسرے گروہ کی طاقت کا دیکھو کس طرح
نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾	ہم بار بار پیش کرتے ہیں (ان کے سامنے) اپنی نشانیاں تاکہ وہ سمجھ جائیں ﴿۶۵﴾
وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ	اور جھٹلایا اس (قرآن) کو تیری قوم نے حالانکہ وہ حق ہے
قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶۶﴾	کہہ دو! کہ نہیں بنایا گیا ہوں میں تم پر داروغہ ﴿۶۶﴾
لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۡ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾	ہر خبر کا ایک وقت مقرر ہے اور عنقریب تم جان لو گے ﴿۶۷﴾
وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ	اور جب دیکھو تم ایسے لوگوں کو جو نکتہ چینیاں کرتے ہیں

فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى
يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ
وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ
بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۸﴾
وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ
مِنْ حِسَابِهِمْ
مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى
لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۶۹﴾
وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ
لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ
اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖۗ
لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ
وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ
كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ
لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ
وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ ع
قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا

ہماری آیات پر تو منہ پھیر لو ان سے یہاں تک کہ
مشغول ہو جائیں وہ کسی اور بات میں ۔
اور اگر کبھی بھلا دے تم کو شیطان تو نہ بیٹھو
یاد آجانے کے بعد ایسے ظالم لوگوں کے پاس ﴿۶۸﴾
اور نہیں ہے پرہیزگاروں پر
ان (بیہودہ بحث کرنے والوں) کے حساب میں سے (کوئی ذمہ داری)
ذرا بھی البتہ نصیحت کرنا (فرض) ہے
تاکہ وہ بھی غلط روی سے بچ جائیں ﴿۶۹﴾
اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جنہوں نے بنا رکھا ہے اپنے دین کو
کھیل اور تماشا اور فریب میں مبتلا کیے ہوئے ہے ان کو
دنیا کی زندگی ۔ ہاں مگر نصیحت کرتے رہو اُن کو یہ قرآن سنا کر
تاکہ گرفتار (نہ) ہو جائے کوئی شخص اپنے کرتوتوں کے وبال میں
کہ نہ ہو اس کو اللہ کے سوا (بچانے والا) کوئی دوست
اور نہ کوئی سفارش کرنے والا اور اگر فدیہ میں دے وہ
ہر قسم کا معاوضہ تو قبول نہ کیا جائے اس سے ۔
یہی لوگ ہیں جو پکڑے گئے ہیں اپنی کمائی کے نتیجہ میں
اُن کے لیے ہے پینے کو کھولتا ہوا پانی
اور دردناک عذاب بدلے میں اس انکار حق کے جو وہ کرتے تھے ﴿۷۰﴾
کہو کیا ہم پکاریں اللہ کے سوا اسے جو

لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ	نہ نفع پہنچا سکے ہمیں اور نہ نقصان اور رد کیا پھر جائیں ہم
عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا	الٹے پاؤں اس کے بعد کہ ہدایت دے چکا ہے ہمیں
اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ	اللہ (اور ہو جائیں ہم) مانند اس شخص کے جسے بھٹکا دیا ہو
الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ	شیطانوں نے صحرا میں اور وہ حیران و سرگرداں ہو
لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى	(جبکہ) اس کے ساتھی بلاتے ہوں اسے سیدھے راستے کی طرف
ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ	کہ آ ہمارے پاس (یہ سیدھی راہ موجود ہے) کہو! حقیقت میں
هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا	اللہ کی رہنمائی ہی صحیح رہنمائی ہے اور حکم دیا گیا ہے ہمیں
لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾	کہ سر جھکا دیں ہم مالکِ کائنات کے آگے ﴿۷۱﴾
وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ	اور یہ کہ قائم رکھو نماز اور بچو اس (کی نافرمانی) سے
وَهُوَ الَّذِىْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾	اور وہی ہے جس کے حضور تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے ﴿۷۲﴾
وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	اور وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو
بِالْحَقِّ ؕ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ؕ	برحق اور جس دن وہ حکم دے گا کہ ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائے گا
قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ	اسی کا ارشاد برحق ہے اور اسی کی بادشاہی ہو گی
يَوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ ؕ	اس دن (جب) پھونکا جائے گا صور۔
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ	وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا
وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾	اور وہی کامل حکمت والا اور ہر بات سے باخبر ہے ﴿۷۳﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ	اور جب کہا ابراہیمؑ نے اپنے باپ آزر سے
اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّىْٓ اَرٰىكَ	کیا بناتے ہو تم بتوں کو معبود؟ بے شک میں دیکھتا ہوں تمہیں
وَقَوْمَكَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۴﴾	اور تمہاری قوم کو کھلی گمراہی میں ﴿۷۴﴾

وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ
مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿٧٥﴾
فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ
كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ
قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿٧٦﴾
فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ
فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ
رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿٧٧﴾
فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ
هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ
قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ
مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٨﴾
اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ
فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا
وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٧٩﴾
وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۭ قَالَ
اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ
وَقَدْ هَدٰىنِ ۭ وَلَآ اَخَافُ

اور اس طرح دکھانے لگے ہم ابراہیمؑ کو
نظامِ سلطنت آسمانوں اور زمین کا
تاکہ ہو جائے وہ یقین کرنے والوں میں سے ﴿٧٥﴾
چنانچہ جب چھا گئی اس پر رات (کی تاریکی)، تو دیکھا اس نے
ایک تارا، کہا! یہ میرا رب ہے، پھر جب ڈوب گیا وہ
تو بولا نہیں پسند کرتا میں ڈوب جانے والوں کو ﴿٧٦﴾
پھر جب دیکھا اس نے چاند، چمکتا ہوا تو کہا یہ میرا رب ہے
پھر جب وہ ڈوب گیا تو کہا کہ اگر نہ کرتا میری رہنمائی
میرا رب تو بیشک ہو جاتا میں شامل گمراہ لوگوں میں ﴿٧٧﴾
پھر جب دیکھا سورج، روشن تو کہا یہ ہے میرا رب
یہ سب سے بڑا ہے پھر جب وہ بھی ڈوب گیا
تو پکار اٹھا اے میری قوم بیشک میں بیزار ہوں
ان سب سے جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو (اللہ کا) ﴿٧٨﴾
بے شک میں نے کر لیا اپنا رخ اس ہستی کی طرف جس نے
پیدا کیے ہیں آسمان و زمین، یکسو ہو کر
اور نہیں ہوں میں مشرکوں میں سے ﴿٧٩﴾
اور جھگڑنے لگی اس سے اس کی قوم تو اس نے کہا،
کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے اللہ کے بارے میں؟
جبکہ وہ ہدایت دے چکا ہے مجھے اور نہیں ڈرتا میں

مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ	ان سے جن کو شریک ٹھہراتے ہو تم اس کا، ہاں یہ کہ چاہے
رَبِّيْ شَيْـًٔا ۭ وَسِعَ	میرا رب کچھ (تو وہ ہو سکتا ہے) احاطہ کیے ہوئے ہے
رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٠﴾	میرا رب ہر چیز کا علم سے تو کیا تم غور نہیں کرتے؟ ﴿٨٠﴾
وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ	اور کیونکر ڈروں میں ان سے جنہیں شریک ٹھہراتے ہو تم
وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ	جبکہ نہیں ڈرتے تم اس بات سے کہ شریک ٹھہراتے ہو تم
بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ	اللہ کا ان کو جن کے لیے نہیں اتاری اس نے تم پر
سُلْطٰنًا ۭ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ	کوئی دلیل اب دونوں فریقوں میں کون زیادہ مستحق ہے
بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨١﴾ ۘ	دلجمی کا (بتاؤ) اگر تم جانتے ہو ﴿٨١﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ	وہ جو ایمان لائے اور نہیں آلودہ کیا انہوں نے اپنے ایمان کو
بِظُلْمٍ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الْاَمْنُ	ظلم کے ساتھ، یہی لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے امن
وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٨٢﴾ ۧ	اور وہی ہدایت یافتہ ہیں ﴿٨٢﴾
وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ	اور یہ (تھی) ہماری دلیل جو عطا کی تھی ہم نے ابراہیمؑ کو
عَلٰي قَوْمِهٖ ۭ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ	اس کی قوم کے مقابلہ میں بلند کرتے ہیں ہم درجات
مَّنْ نَّشَاۗءُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ	جس کے چاہیں بے شک تیرا رب
حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٨٣﴾	بڑی حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿٨٣﴾
وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ	اور دی ہم نے اسے اسحاقؑ اور یعقوبؑ (جیسی اولاد)۔
كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا	سب کو راہ راست دکھائی ہم نے اور نوحؑ کو راہ دکھائی ہم نے
مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ	ان سے پہلے اور اسی کی نسل میں سے داؤدؑ اور سلیمانؑ
وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰي وَهٰرُوْنَ ۭ	اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ہارونؑ کو (بھی راہ دکھائی)

وقف لازم

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۸۴﴾	اور اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم نیکوکاروں کو ﴿۸۴﴾
وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيسٰى وَإِلْيَاسَ	اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو (بھی راہ دکھائی) ۔
كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِينَ ﴿۸۵﴾	یہ سب تھے صالحین میں سے ﴿۸۵﴾
وَإِسْمٰعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا	اور اسمٰعیل اور الیسع اور یونس اور لوط کو (بھی) ۔
وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿۸۶﴾	اور سب کو فضیلت دی ہم نے سارے جہان والوں پر ﴿۸۶﴾
وَمِنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ	اور ان کے آباؤ اجداد میں سے اور ان کی اولاد میں سے
وَإِخْوَانِهِمْ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ	اور ان کے بھائیوں میں سے (بھی کچھ کو) اور منتخب کیا ہم نے
وَهَدَيْنٰهُمْ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۸۷﴾	اور انہیں ہدایت دی سیدھے راستے کی طرف ﴿۸۷﴾
ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِي بِهِ	یہ ہدایت ہے اللہ کی راہ دکھاتا ہے اس کے ذریعہ سے
مَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ	وہ جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے ۔
وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُمْ	لیکن اگر کہیں شرک کیا انہوں نے تو غارت ہو جائیں گے ان کے
مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۸۸﴾	وہ سب اعمال جو کیے تھے انہوں نے ﴿۸۸﴾
أُولٰئِكَ الَّذِينَ آتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ	یہی تھے وہ لوگ جن کو عطا کی ہم نے کتاب
وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ فَإِنْ يَّكْفُرْ بِهَا	اور شریعت اور نبوت لہٰذا اگر انکار کرتے ہیں ان (کو ماننے) سے
هٰؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا	یہ لوگ تو (کچھ پروا نہیں) بے شک سونپ دی ہم نے
بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوا	یہ نعمت کچھ اور لوگوں کو جو نہیں ہیں
بِهَا بِكٰفِرِينَ ﴿۸۹﴾	اس سے منکر ﴿۸۹﴾
أُولٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللّٰهُ	یہ ہیں وہ لوگ جنہیں ہدایت دی اللہ نے
فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ قُلْ لَّا	سو تم بھی انہی کے راستے پر چلو کہہ دو نہیں

اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ
مانگتا میں تم سے (تبلیغ کے) اس کام پر کوئی اجر ۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾
نہیں ہے یہ، مگر نصیحت جہان والوں کے لیے ﴿۹۰﴾

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ
اور نہیں پہچانا انہوں نے اللہ کو جیسا کہ حق ہے

قَدْرِهٖۤ اِذْ قَالُوْا مَاۤ اَنْزَلَ
اس کو پہچاننے کا جب کہا انہوں نے کہ نہیں نازل کی

اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَیْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ
اللہ نے کسی بشر پر کوئی چیز، پوچھو! کس نے نازل کی تھی؟

الْكِتٰبَ الَّذِیْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰی نُوْرًا
وہ کتاب جو لے کر آئے تھے موسیٰ جو روشنی

وَّهُدًی لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ
اور ہدایت تھی لوگوں کے لیے جسے کر رکھا ہے تم نے

قَرَاطِیْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ
ورق ورق دکھاتے ہو اس کا (کچھ حصہ) اور چھپا جاتے ہو

كَثِیْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا
بہت کچھ اور (اس کے ذریعہ سے) سکھائی گئیں تم کو وہ باتیں جو

لَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنْتُمْ وَلَاۤ اٰبَآؤُكُمْ ؕ
نہ جانتے تھے تم اور نہ تمہارے آباؤ اجداد۔

قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ
کہہ دو! اللہ نے (اتاری) پھر چھوڑ دو ان کو

فِیْ خَوْضِهِمْ یَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾
کہ اپنی کج بحثی میں کھیلتے رہیں ﴿۹۱﴾

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ
اور یہ (قرآن) بھی ایک کتاب ہے جسے نازل کیا ہے ہم نے

مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ
برکت والی تصدیق کرنے والی، ان کی جو اس سے پہلے موجود ہیں

وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰی وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ
اور تاکہ ڈراؤ تم اہلِ مکّہ کو اور ان کو جو اس کے گرد و پیش ہیں

وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ یُؤْمِنُوْنَ
اور جو لوگ یقین رکھتے ہیں آخرت پر وہ ایمان لاتے ہیں

بِهٖ وَهُمْ عَلٰی صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾
اس کتاب پر اور وہی اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں ﴿۹۲﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا
اور کون بڑا ظالم ہے اس سے جو باندھے بہتان اللہ پر جھوٹا

اَوْ قَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَلَمْ یُوْحَ اِلَیْهِ
یا کہے کہ وحی آتی ہے مجھ پر جبکہ نہ نازل کی گئی ہو اس پر

شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ
مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ
وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ
فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا
اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ
بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ
وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾
وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا
فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ
وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ
وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ
الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ
شُرَكٰٓؤُا ۚ لَقَدْ تَّقَطَّعَ
بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ
مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾
اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ
مِنَ الْحَيِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾

کوئی وحی اور (اس سے)، جو کہے کہ میں بھی نازل کروں گا
مثل اس کے جو نازل کیا ہے اللہ نے۔
اور کاش تم دیکھ سکو (اس وقت کو)، جب ظالم لوگ
سکراتِ موت میں ڈبکیاں کھا رہے ہوتے ہیں اور فرشتے
بڑھا بڑھا کر اپنے ہاتھ (کہہ رہے ہوتے ہیں) کہ نکالو
اپنی جانیں۔ آج دیا جائے گا تم کو عذاب ذلت آمیز
پاداش میں اس کے جو کہتے تھے تم اللہ کے بارے میں ناحق باتیں
اور کرتے تھے تم اس کی آیتوں کے مقابلہ میں سرکشی ﴿۹۳﴾
اور (اللہ فرمائے گا) بے شک حاضر ہو گئے تم ہمارے سامنے،
تن تنہا جیسے کہ پیدا کیا ہم نے تم کو پہلی مرتبہ
اور چھوڑ آئے تم جو کچھ دیا تھا ہم نے تم کو (دنیا میں)، اپنی پیٹھ پیچھے
اور نہیں دیکھتے ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشی بھی
جن کے متعلق تم سمجھتے تھے کہ وہ تمہارے کام (بنانے) میں
اللہ کے شریک ہیں۔ بے شک (آج) منقطع ہو گئے
تمہارے آپس کے رابطے اور گم ہو گئے تم سے
وہ سب جن کا تم زعم رکھتے تھے ﴿۹۴﴾
بے شک اللہ ہی ہے پھاڑنے والا دانے اور گٹھلی کو۔
نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالنے والا ہے مردہ کو
زندہ سے۔ یہ ہے تمہارا اللہ پھر تم کدھر بہکے چلے جا رہے ہو ﴿۹۵﴾

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ	(پردۂ شب) چاک کر کے نکالنے والا صبح (کی روشنی)
وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا	اور بنایا اسی نے رات کو سکون و آرام کے لیے
وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ	اور سورج اور چاند کو حساب کے لیے ۔ یہ اندازے ہیں مقرر کردہ
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾	اس کے جو غالب ہے سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۹۶﴾
وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ	اور وہی ہے جس نے بنائے تمہارے لیے ستارے
لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ	تاکہ رہنمائی حاصل کرو ان کے ذریعے بر و بحر کی تاریکیوں میں ۔
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ	بے شک بیان کر دیں ہم نے اپنی نشانیاں
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾	ان کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿۹۷﴾
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ	اور وہی ہے جس نے پیدا کیا تم (سب) کو
مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ	ایک جان سے پھر ایک جائے قرار ہے
وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ	اور ایک اس کے سونپے جانے کی جگہ ہے ۔ بے شک
فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ	بیان کر دی ہیں ہم نے اپنی آیات ان کے لیے
يَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾	جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں ﴿۹۸﴾
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ	اور وہی ہے جس نے نازل کیا آسمان سے پانی
فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ	پھر اگائیں ہم نے اس کے ذریعہ سے نباتات ہر قسم کی
فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا	پھر پیدا کیے ہم نے اس سے سبز کھیت
نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ	نکالتے ہیں ہم اس میں سے دانے تہ بہ تہ
وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ	اور کھجور کے درخت میں سے اس کے خوشوں کے گچھے،
دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ	نیچے جھکے ہوئے اور باغات انگور کے اور زیتون کے

وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا
اور انار کے ایک دوسرے سے ملتے جلتے

وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ
اور خصوصیات میں جدا جدا۔ غور سے دیکھو اس کے پھل کو

اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ
جب وہ پھل لائے اور اس کے پکنے کی کیفیت کو۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ
بے شک ان چیزوں میں بہت سی نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٩٩﴾
ان لوگوں کے لیے جو مومن ہیں ﴿٩٩﴾

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ
اور ٹھہراتے ہیں وہ اللہ کا شریک جنوں کو

وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا
حالانکہ پیدا کیا ہے اس نے ان کو اور گھڑ لیے ہیں انہوں نے

لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ
اس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں بغیر علم کے۔

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٠٠﴾
پاک اور بالاتر ہے وہ ان باتوں سے جو یہ لوگ کہتے ہیں ﴿١٠٠﴾

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَنّٰى يَكُوْنُ
موجد بے مثال آسمانوں کا اور زمین کا کیسے ہو سکتی ہے

لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۭ
اس کی اولاد حالانکہ نہیں ہے اس کی کوئی بیوی

وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ
اور اس نے تو پیدا کیا ہے ہر چیز کو

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾
اور وہ ہر چیز سے پوری طرح واقف ہے ﴿١٠١﴾

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ
یہ ہے اللہ تمہارا رب،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے،

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ
پیدا کرنے والا ہر چیز کا

فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ
سو عبادت کرو اسی کی۔ اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٠٢﴾
ہر چیز پر نگران ہے ﴿١٠٢﴾

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۡ وَهُوَ يُدْرِكُ
نہیں پا سکتیں اس کو نگاہیں اور وہ پا لیتا ہے

الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ	نگاہوں کو اور وہ نہایت باریک بین
الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾	اور باخبر ہے ﴿۱۰۳﴾
قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ	بے شک آ گئیں ہیں تمہارے پاس بصیرت کی روشنیاں
مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ	تمہارے رب کی طرف سے پس جس نے
اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ	بینائی سے کام لیا سو اس کا فائدہ اسی کے لیے ہے
وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۚ	اور جو اندھا رہا سو اس کا نقصان اسی کو ہو گا
وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾	اور نہیں ہوں میں تم پر نگہبان ﴿۱۰۴﴾
وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ	اور اس طرح ہم مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں
الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا	اپنی آیات اور اس لیے بھی کہ یہ لوگ کہیں
دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ	کہ تم (کسی سے) پڑھ کر آئے ہو اور اس لیے کہ ہم بیان کریں اس کو
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿۱۰۵﴾
اِتَّبِعْ مَآ	(اے نبی!) پیروی کیے جاؤ تم اس کی جو
اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ	وحی کیا گیا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے
وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾	اور منہ پھیر لو شرک کرنے والوں سے ﴿۱۰۶﴾
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ	اور اگر چاہتا اللہ
مَآ اَشْرَكُوْا ۗ وَمَا جَعَلْنٰكَ	تو نہ شرک کرتے وہ لوگ اور نہیں بنایا ہے ہم نے تم کو
عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ	ان پر نگہبان اور نہیں ہو تم
عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾	ان پر داروغہ ﴿۱۰۷﴾

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ	اور نہ گالیاں دو ان کو جنہیں
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	پکارتے ہیں یہ اللہ کے سوا
فَيَسُبُّوا اللّٰهَ	(کہیں ایسا نہ ہو) کہ یہ لوگ برا بھلا کہنے لگیں اللہ کو
عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ	حد سے آگے بڑھ کر اپنی جہالت کی بنا پر۔
كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ	اس طرح خوشنما بنا دیا ہے ہم نے ہر ایک فرقہ کے لیے
عَمَلَهُمْ ۪ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ	ان کے اعمال کو پھر اپنے رب کی طرف
مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ	ان سب کو لوٹنا ہے تب وہ بتلائے گا ان کو
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾	جو کچھ وہ کیا کرتے تھے ﴿۱۰۸﴾
وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ	اور قسمیں کھاتے ہیں یہ اللہ کی بڑی سخت قسمیں
لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ	کہ اگر آئے ان کے پاس کوئی نشانی
لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلْ	تو وہ ضرور ایمان لے آئیں گے اُس پر، کہہ دو!
اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ	کہ بے شک نشانیاں تو اللہ ہی کے اختیار میں ہیں
وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ	اور کیا معلوم ہے تم کو (اے مسلمانو!) کہ وہ نشانیاں
اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾	اگر آ بھی جائیں تب بھی یہ ایمان نہ لائیں ﴿۱۰۹﴾
وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ	اور ہم پھیر دیں ان کے دلوں کو
وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا	اور ان کی نگاہوں کو اسی طرح جیسے
لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ	ایمان نہیں لائے تھے یہ ان نشانیوں پر
اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ	پہلی مرتبہ اور چھوڑ دیں ہم ان کو
فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ﴿۱۱۰﴾

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ	اور اگر نازل کر دیتے ہم ان پر فرشتے بھی
وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا	اور باتیں کرتے ان سے مردے اور جمع کر دیتے
عَلَيْهِمْ كُلَّ شَیْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا	ان کے لیے ہر چیز ان کے سامنے تب بھی نہ تھے یہ لوگ
لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ	ایمان لانے والے مگر یہ کہ چاہتا اللہ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	لیکن ان میں اکثر نادانی کی باتیں کرتے ہیں ﴿۱۱۱﴾
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا	اور اسی طرح بنایا ہم نے ہر نبی کے لیے دشمن،
شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِیْ	شیطان انسانوں اور شیطان جنوں کو جو القا کرتے ہیں
بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ	ایک دوسرے پر چکنی چپڑی باتیں
غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ	فریب دینے کے لیے اور اگر چاہتا تمہارا رب (کہ وہ ایسا نہ کریں)
مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ	تو نہ کرتے وہ یہ کام سو تم چھوڑ دو ان کو
وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	ان کے حال پر کہ وہ اپنے جھوٹ گھڑتے رہیں ﴿۱۱۲﴾
وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ	اور (ہم یہ اس لیے کرنے دیتے ہیں) تاکہ مائل ہوں ان باتوں کی طرف
اَفْئِدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	دل ان لوگوں کے جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر
وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا	اور پسند کر لیں اس کو اور یہ اس لیے بھی تاکہ کرتے رہیں وہ
مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	(برے کام) جو وہ کر رہے ہیں ﴿۱۱۳﴾
اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِیْ حَكَمًا	سو کیا اللہ کے سوا کوئی اور تلاش کروں میں، فیصلہ کرنے والا
وَّهُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ	حالانکہ وہی ہے جس نے نازل کی ہے تمہاری طرف
الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ وَالَّذِيْنَ	یہ کتاب پوری تفصیل کے ساتھ اور وہ لوگ جنہیں
اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ	دی ہم نے کتاب جانتے ہیں کہ یہ نازل ہوئی ہے

مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ
مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾
وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا
وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١١٥﴾
وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ
مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ
اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿١١٦﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ
عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١١٧﴾
فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ
اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾
وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ
اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ
لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ
اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ۭ
وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ
بِاَهْوَاۗىِٕهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ

تیرے رب کی طرف سے برحق سو ہرگز نہ ہونا تم
شک کرنے والوں میں سے ﴿١١٤﴾
اور کامل ہے بات تیرے رب کی سچائی
اور انصاف کے اعتبار سے نہیں کوئی بدلنے والا اس کی بات کو
اور وہی ہے سب کچھ سننے والا، ہر بات جاننے والا ﴿١١٥﴾
اور اگر کہا مانو گے تم ان لوگوں کی اکثریت کا
جو زمین میں (بستے) ہیں تو گمراہ کر دیں گے وہ تم کو
اللہ کی راہ سے نہیں پیروی کرتے وہ
مگر گمان کی اور نہیں ہیں وہ مگر قیاس آرائیاں کرنے والے ﴿١١٦﴾
بے شک تیرا رب خوب جانتا ہے اس کو جو بھٹک جاتا ہے
اس کی راہ سے اور وہی خوب جانتا ہے ہدایت یافتہ لوگوں کو ﴿١١٧﴾
سو کھاؤ تم اس (ذبیحہ) میں سے کہ لیا گیا ہو نام اللہ کا اس پر
اگر ہو تم اس کی آیات پر ایمان رکھنے والے ﴿١١٨﴾
آخر کیا وجہ ہے کہ تم نہیں کھاتے اس میں سے کہ لیا گیا ہو
نام اللہ کا اس پر؟ جبکہ تفصیل سے بیان کر چکا ہے
تمہارے لیے (اللہ) وہ چیزیں جو حرام کر دی ہیں اس نے تم پر
سوائے اس صورت کے کہ مجبور ہو جاؤ تم اس (کے کھانے) پر
اور بے شک بہت سے لوگ گمراہ کرتے ہیں دوسروں کو
اپنی خواہشات کی بنا پر بغیر علم کے۔ بے شک تیرا رب

هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿١١٩﴾
ہی خوب جانتا ہے ان حد سے بڑھنے والوں کو ﴿١١٩﴾

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ
اور چھوڑ دو کھلے گناہ بھی اور چھپے گناہ بھی ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ
یقیناً جو لوگ کماتے ہیں گناہ عنقریب بدلہ پائیں گے وہ

بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿١٢٠﴾
ان گناہوں کا جو وہ کماتے تھے ﴿١٢٠﴾

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ
اور مت کھاؤ اس (ذبیحہ) میں سے کہ نہ لیا گیا ہو

اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ
نام اللہ کا اس پر اور بے شک ایسا کرنا فسق ہے ۔

وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ
اور البتہ شیاطین ڈالتے ہیں دلوں میں

اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـِٕهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ
اپنے دوستوں کے (شکوک و شبہات) تاکہ جھگڑا کریں وہ تم سے

وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ
لیکن اگر اطاعت قبول کر لی تم نے ان کی

اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿١٢١﴾
تو یقیناً تم بھی مشرک ہو ﴿١٢١﴾

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ
بھلا وہ شخص جو تھا (پہلے) مردہ، پھر ہم نے زندگی بخشی اس کو

وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ
اور عطا کی ہم نے اس کو روشنی کہ طے کرتا ہے (زندگی کی) راہ

بِهٖ فِى النَّاسِ
اس کی مدد سے لوگوں کے درمیان

كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ
کیا اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جو پڑا ہے تاریکیوں میں

لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ
اور نہ نکل سکتا ہو اس میں سے ؟

كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ
اور اس طرح خوشنما بنا دیے گئے ہیں کافروں کے لیے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٢﴾
ان کے اعمال جو وہ کرتے ہیں ﴿١٢٢﴾

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِىْ كُلِّ قَرْيَةٍ
اور اس طرح لگا دیا ہے ہم نے ہر بستی میں

اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا
اس کے بڑے بڑے مجرموں کو کہ وہ اپنے مکر و فریب کے جال پھیلائیں

فِيهَا ۚ وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا
بِأَنفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۲۳﴾
وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا
لَن نُّؤْمِنَ حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ
مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ ۘ اللَّهُ أَعْلَمُ
حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ۗ
سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا
صَغَارٌ عِندَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ
بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ﴿۱۲۴﴾
فَمَن يُرِدِ اللَّهُ
أَن يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ
لِلْإِسْلَامِ ۖ وَمَن يُرِدْ
أَن يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا
حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ
فِي السَّمَاءِ ۚ كَذَٰلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ
الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۲۵﴾
وَهَٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ۗ
قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ
لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿۱۲۶﴾

وقف لازم
وقف منزل

وہاں اور نہیں مکر و فریب کرتے وہ مگر
اپنے ہی ساتھ لیکن انہیں شعور نہیں ﴿۱۲۳﴾
اور جب آتی ہے ان کے پاس کوئی آیت تو کہتے ہیں
ہرگز نہ مانیں گے ہم جب تک کہ نہ دی جائے ہم کو بھی وہ چیز
جیسی دی گئی اللہ کے رسولوں کو اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے
کہ کس سے لے اور کیسے لے اپنی رسالت کا کام۔
عنقریب پہنچے گی ان لوگوں کو جنہوں نے جرم کیے ہیں،
ذلت اللہ کے ہاں اور سخت ترین عذاب
پاداش میں اس کے جو مکر و فریب یہ کیا کرتے تھے ﴿۱۲۴﴾
پس (حقیقت یہ ہے کہ) جس کے لیے ارادہ کرتا ہے اللہ
کہ ہدایت دے اسے تو کھول دیتا ہے اس کا سینہ
اسلام کے لیے اور جس کے لیے ارادہ کرتا ہے
کہ گمراہ کرے اس کو تو کر دیتا ہے اس کے سینے کو تنگ،
گھٹا ہوا اسے ایسا معلوم ہوتا ہے گویا اس کی روح پرواز کر رہی ہو
آسمان کی طرف اسی طرح مسلّط کرتا ہے اللہ
ناپاکی اور عذاب ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے ﴿۱۲۵﴾
اور یہ ہے راستہ تیرے رب کا سیدھا۔
بلاشبہ واضح کر دیے ہیں ہم نے اس کے نشانات
ان لوگوں کے لیے جو نصیحت قبول کرتے ہیں ﴿۱۲۶﴾

لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ	ایسے لوگوں کے لیے ہے سلامتی کا گھر ان کے رب کے ہاں۔
وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا	اور وہی ہے ان کا سرپرست بسبب ان (عملوں) کے جو
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٧﴾	وہ کرتے رہے ﴿١٢٧﴾
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ	اور جس دن گھیر کر جمع کرے گا اللہ ان
جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ	سب کو (اپنے حضور اور فرمائے گا، اے گروہِ جن!
قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ	بلاشبہ تم نے بہت فائدے حاصل کیے (بہکا کر) انسانوں سے
وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ	اور کہیں گے ان کے دوست انسانوں میں سے
رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ	اے ہمارے رب فائدہ حاصل کیا ہم نے ایک دوسرے سے
وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۭ	اور آپہنچے ہیں ہم اس وقت پر جو مقرر کیا تھا تو نے ہمارے لیے۔
قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ	اللہ فرمائے گا، (اچھا!) اب آگ ہے تمہارا ٹھکانہ۔
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ	رہو گے ہمیشہ اس میں مگر وہ جنہیں (بچانا) چاہے اللہ۔
اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٢٨﴾	بے شک تیرا رب بڑی حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿١٢٨﴾
وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ	اور اس طرح بنا دیں گے ہم ساتھی
بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًۢا	ظالموں کو ایک دوسرے کا (آخرت میں)
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٢٩﴾	بسبب ان اعمال کے جو وہ کیا کرتے تھے ﴿١٢٩﴾
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ	اے گروہِ جن وانس! کیا نہیں آئے تمہارے پاس
رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ	رسول جو تم میں سے تھے اور سناتے تھے تم کو
اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاۗءَ	میرے احکام اور ڈراتے تھے تم کو پیشی سے
يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓي اَنْفُسِنَا	اس دن کی کہیں گے گواہی دیتے ہیں ہم خود اپنے خلاف

وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	دراصل دھوکے میں ڈال رکھا تھا ان کو دنیاوی زندگی نے
وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ	اور (آج) گواہی دی انہوں نے خود اپنے خلاف کہ بلاشبہ وہ
كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۰﴾	تھے کفر کرنے والے ﴿۱۳۰﴾
ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ	یہ (گواہی) اس لیے ہوگی کہ نہیں ہے تیرا رب ہلاک کرنے والا
الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾	بستیوں کو ظلم کے ساتھ جبکہ وہاں کے لوگ بے خبر ہوں ﴿۱۳۱﴾
وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ	اور ہر شخص کے درجے ہیں اس کے عمل کے لحاظ سے۔
وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ	اور نہیں ہے تمہارا رب، بے خبر
عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾	ان (عملوں) سے جو وہ کرتے ہیں ﴿۱۳۲﴾
وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ	اور تمہارا رب بے نیاز ہے، مہربانی اس کا شیوہ ہے۔
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ	اگر وہ چاہے تو لے جائے تم کو اور لے آئے تمہاری جگہ
مِنْ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ	تمہارے بعد جس کو چاہے جیسا کہ پیدا کیا اس نے تم کو
مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۳﴾	نسل سے دوسرے لوگوں کی ﴿۱۳۳﴾
اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ	یقیناً جس چیز کا وعدہ کیا جا رہا ہے تم سے وہ ضرور آنے والی ہے
وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۱۳۴﴾	اور نہیں ہو تم (اللہ کو) کسی طرح عاجز کرنے والے ﴿۱۳۴﴾
قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	(اے نبی) کہہ دو، اے لوگو! عمل کرتے رہو تم اپنی جگہ،
اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ	میں اپنی جگہ عمل کر رہا ہوں سو عنقریب جان لوگے تم کہ
مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ	کون ہے جس کے لیے ہے آخرت کا گھر۔
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾	بلاشبہ نہیں فلاح پائیں گے ظالم لوگ ﴿۱۳۵﴾
وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ	اور (مقرر) کرتے ہیں اللہ کے لیے اسی کی پیدا کردہ کھیتی سے

وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ
اور مویشیوں میں سے ایک حصہ پھر کہتے ہیں یہ اللہ کے لیے ہے

بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا
ان کے اپنے خیال میں اور یہ

لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ
ہمارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کے لیے ہے۔ پس جو حصہ ہے

لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ
ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کا وہ نہیں پہنچتا اللہ کو

وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ
اور جو ہے اللہ کا وہ پہنچ جاتا ہے

اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ۗ سَآءَ
ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو، بہت برا ہے

مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾
جو فیصلہ وہ کرتے ہیں ﴿۱۳۶﴾

وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ
اور اسی طرح خوشنما بنا دیا ہے بہت سے

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ
مشرکوں کے لیے قتل کرنا اپنی اولاد کو

شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ
ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں نے تاکہ ہلاکت میں مبتلا کریں ان کو

وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ۗ
اور تاکہ گڈمڈ کریں ان کے لیے ان کا دین۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ
اور اگر چاہتا اللہ تو نہ کرتے وہ یہ کام

فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾
سو چھوڑ دو ان کو کہ اپنی افترا پردازیوں میں لگے رہیں ﴿۱۳۷﴾

وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ
اور کہتے ہیں یہ مویشی اور کھیت ممنوع ہیں۔

لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ
نہ کھائے کوئی ان کو مگر وہ جسے ہم چاہیں

بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ
ان کے اپنے خیال کے مطابق اور کچھ چوپائے ہیں

حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا
کہ حرام کی گئی ہیں ان کی پیٹھیں (سواری کے لیے)

وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ
اور کچھ چوپائے ہیں کہ نہیں لیتے نام اللہ کا

عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ۗ
ان پر (ذبح کے وقت)، بہتان باندھتے ہوئے اللہ پر۔

سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا	عنقریب سزا دے گا ان کو اللہ اس کی جو
كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٨﴾	وہ افترا پردازیاں کرتے تھے ﴿١٣٨﴾
وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ	اور کہتے ہیں کہ جو کچھ پیٹوں میں ہے ان مویشیوں کے
خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا	وہ مخصوص ہے ہمارے مردوں کے (کھانے کے) لیے
وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ	اور حرام ہے ہماری عورتوں پر ۔ اور اگر ہو وہ
مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ۭ	مردار تو ہوتے ہیں سب اس (کے کھانے) میں شریک ۔
سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ۭ	عنقریب سزا دے گا اللہ ان کو ان کی گھڑی ہوئی باتوں کی
اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٣٩﴾	بے شک ہے وہ بڑی حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ﴿١٣٩﴾
قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا	یقیناً خسارے میں پڑ گئے وہ لوگ جنھوں نے قتل کیا
اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ	اپنی اولاد کو نادانی کی بنا پر بغیر سمجھے بوجھے
وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ	اور حرام ٹھہرا لیا اس رزق کو جو دیا ان کو اللہ نے،
افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ۭ قَدْ ضَلُّوْا	افترا پردازی کرتے ہوئے اللہ پر ۔ بے شک گمراہ ہو گئے وہ
وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾	اور ہرگز نہ تھے وہ ہدایت پانے والے ﴿١٤٠﴾
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ	اور وہی ہے جس نے پیدا کیے باغات،
مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ	چھتریوں پر چڑھے ہوئے اور بے چڑھے
وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ	اور کھجور کے درخت اور کھیتی کہ مختلف ہیں ان کے پھل
وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا	اور زیتون اور انار ایک دوسرے سے ملتے جلتے
وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ	اور جدا جدا کھاؤ ان کے پھل
اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ	جب وہ پھل لائیں اور ادا کرو حق اللہ کا

يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ	اسی دن جب ان کی فصل کاٹو اور اسراف نہ کرو۔
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝۱۴۱	بے شک اللہ نہیں پسند کرتا حد سے گزرنے والوں کو ۱۴۱
وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً	اور مویشیوں میں سے کچھ بوجھ اٹھانے والے ہیں
وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا	اور کچھ کھانے اور بچھانے کے کام آتے ہیں۔ کھاؤ اس میں سے جو
رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا	رزق دیا تم کو اللہ نے اور مت اتباع کرو
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝۱۴۲	شیطان کے قدموں کی۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ۱۴۲
ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ	(یہ نر و مادہ) آٹھ جوڑے ہیں۔ بھیڑ کی قسم سے دو
وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ	اور بکری کی قسم سے دو۔ پوچھو! کیا دونوں نر
حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا	حرام کیے ہیں اللہ نے یا دونوں مادائیں یا وہ بچے جو
اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ	پیٹ میں ہیں دونوں ماداؤں کے؟
نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۴۳	خبر دو مجھے ٹھیک ٹھیک علم کے ساتھ، اگر ہو تم سچے ۱۴۳
وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ	اور اسی طرح اونٹ کی قسم سے دو اور گائے کی قسم سے
اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ	دو (پیدا کیے)۔ پوچھو! کیا دونوں نر حرام کیے ہیں اللہ نے
اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ	یا دونوں مادائیں یا وہ (بچے)، جو ہیں پیٹ میں
الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ	دونوں ماداؤں کے؟ کیا تم حاضر تھے
اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ	اس وقت جب حکم دیا تھا تم کو اللہ نے ان (کے حرام ہونے) کا؟
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى	پھر کون بڑا ظالم ہوگا اس سے جو بہتان باندھے
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ	اللہ پر جھوٹا تاکہ گمراہ کرے لوگوں کو بغیر علم کے؟
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۴۴ ع	بے شک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ۱۴۴

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِىْ مَآ اُوْحِىَ اِلَىَّ
مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ
اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا
اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ
اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ
لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ
غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ
فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤٥﴾
وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا
كُلَّ ذِىْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ
حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا
حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ
بِعَظْمٍ ۭ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ
وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿١٤٦﴾
فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ
ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ
بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٤٧﴾
سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا
لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا

کہہ دو! نہیں پاتا میں اس وحی میں جو میرے پاس آئی
کوئی چیز حرام کسی کھانے والے پر کہ اسے کھائے
سوائے اس کے کہ ہو وہ مردار یا بہتا ہوا خون
یا سور کا گوشت، اس لیے کہ یقیناً وہ ناپاک ہے
یا یہ کہ حکم عدولی کرتے ہوئے پکارا گیا ہو (نام)
غیر اللہ کا اس پر پھر جو کوئی مجبور ہو جائے (ان کے کھانے پر)
اس طرح کہ نہ نافرمانی کا ارادہ ہو اور نہ حد سے تجاوز کرے
تو یقیناً تیرا رب بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿١٤٥﴾
اور ان پر جو یہودی ہو گئے حرام کر دیا تھا ہم نے
ہر ناخن والا جانور اور گائے اور بکری میں سے
حرام کی تھی ہم نے ان پر چربی ان کی سوائے اس کے جو
لگی ہو ان کی پیٹھ یا آنتوں پر یا جو لگی رہ جائے
ہڈی کے ساتھ۔ یہ سزا دی تھی ہم نے ان کو ان کی سرکشی کی
اور یقیناً ہم سچ کہہ رہے ہیں ﴿١٤٦﴾
پھر اگر وہ جھٹلائیں تم کو تو کہہ دو کہ تمہارے رب کا
دامنِ رحمت بہت وسیع ہے لیکن نہیں ٹالا جا سکتا
اس کا عذاب ان لوگوں سے جو مجرم ہیں ﴿١٤٧﴾
ضرور کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا ہے
کہ اگر چاہتا اللہ تو نہ شرک کرتے ہم اور نہ ہمارے آباؤ اجداد

وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ	اور نہ ہم حرام ٹھہراتے کوئی چیز۔ اسی طرح
كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	جھٹلایا تھا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے
حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ	یہاں تک کہ چکھا انہوں نے مزا ہمارے عذاب کا۔
قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ	ان سے کہو کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے تو پیش کرو اسے
لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ	ہمارے سامنے۔ نہیں پیروی کرتے تم مگر گمان کی
وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾	اور نہیں ہو تم مگر قیاس آرائیاں کرتے ہو ﴿۱۴۸﴾
قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ	کہہ دو! تو پھر اللہ ہی کی حجت غالب ہے
فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۴۹﴾	اور اگر وہ چاہتا تو ہدایت دے دیتا تم کو سب کو ﴿۱۴۹﴾
قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ	کہہ دو! کہ لاؤ تم اپنے گواہ جو گواہی دیں
اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ	کہ اللہ ہی نے حرام کیا ہے ان چیزوں کو۔
فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ	پس اگر وہ ایسی گواہی دیں تو تم گواہی نہ دینا ان کے ساتھ
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	اور نہ اتباع کرنا ان کی خواہشات کا جو جھٹلاتے ہیں
بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	ہماری آیات کو اور جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر
وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾	اور وہ اپنے رب کا ہمسر ٹھہراتے ہیں (دوسروں کو) ﴿۱۵۰﴾
قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ	کہہ دو کہ آؤ میں سناؤں کیا حرام کیا ہے تمہارے رب نے
عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا	تم پر یہ کہ نہ شریک ٹھہراؤ تم اس کا (کسی کو) ذرا بھی
وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ	اور (حکم دیا ہے) کہ ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ	اور نہ قتل کرو اپنی اولاد کو مفلسی (کے ڈر) سے۔
نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ	ہم رزق دیتے ہیں تم کو بھی اور ان کو بھی

وَلَا تَقۡرَبُوا الۡفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنۡهَا	اور مت قریب جاؤ بے شرمی کی باتوں کے خواہ وہ کھلی ہوں
وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ	یا چھپی اور مت قتل کرو کسی جان کو
الَّتِیۡ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالۡحَقِّ ؕ	جس (کے قتل) کو حرام ٹھہرایا ہے اللہ نے مگر حق کے ساتھ۔
ذٰلِكُمۡ وَصّٰكُمۡ بِهٖ	یہ وہ باتیں ہیں کہ حکم دیا ہے اس نے تم کو ان کا
لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۵۱﴾	تاکہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو ﴿۱۵۱﴾
وَلَا تَقۡرَبُوۡا مَالَ الۡيَتِيۡمِ اِلَّا بِالَّتِیۡ	اور نہ قریب جاؤ مالِ یتیم کے مگر ایسے طریقے سے جو
هِىَ اَحۡسَنُ حَتّٰى يَبۡلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ	بہترین ہو حتّٰی کہ پہنچ جائے وہ سنِ رُشد کو
وَاَوۡفُوا الۡكَيۡلَ وَالۡمِيۡزَانَ بِالۡقِسۡطِ ۚ	اور پورا کرو ناپ تول انصاف کے ساتھ۔
لَا نُكَلِّفُ نَفۡسًا	نہیں ذمہ داری کا بوجھ ڈالتے ہم کسی جان پر
اِلَّا وُسۡعَهَا ۚ وَاِذَا قُلۡتُمۡ	مگر اس کی طاقت کے مطابق اور جب بات کہو
فَاعۡدِلُوۡا وَلَوۡ كَانَ ذَا قُرۡبٰى ۚ	تو انصاف کی کہو اگرچہ ہو تمہارا رشتہ دار
وَبِعَهۡدِ اللّٰهِ اَوۡفُوۡا ؕ ذٰلِكُمۡ	اور اللہ کے ساتھ کیا ہوا عہد پورا کرو، یہ باتیں ہیں
وَصّٰكُمۡ بِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۱۵۲﴾	کہ حکم دیا ہے اللہ نے تم کو ان کا تاکہ تم نصیحت قبول کرو ﴿۱۵۲﴾
وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِیۡ مُسۡتَقِيۡمًا	اور یہ کہ یہی ہے میری راہ جو سیدھی ہے
فَاتَّبِعُوۡهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ	سو اسی پر چلو اور مت چلو (دوسرے) راستوں پر
فَتَفَرَّقَ بِكُمۡ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ؕ	کہ پراگندہ کردیں گے تم کو ہٹا کر اللہ کی راہ سے
ذٰلِكُمۡ وَصّٰكُمۡ بِهٖ	یہ وہ باتیں ہیں کہ حکم دیا ہے تم کو اللہ نے ان کا
لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۵۳﴾	تاکہ تم تقوٰی اختیار کرو ﴿۱۵۳﴾
ثُمَّ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ تَمَامًا	پھر عطا کی تھی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب، نعمت پوری کرنے کے لیے

عَلَى الَّذِيٓ اَحْسَنَ وَ تَفْصِيْلًا
لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ
بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٤﴾ ع
وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ
مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٥٥﴾
اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ
عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا
وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿١٥٦﴾
اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ
لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ
فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
وَصَدَفَ عَنْهَا سَنَجْزِي الَّذِيْنَ
يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ
بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿١٥٧﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ
الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ

ایسے انسان پر جو نیکی کی روش اختیار کرتا ہے اور تفصیل کے لیے
ہر شے کی اور سراسر ہدایت اور رحمت تاکہ وہ لوگ
اپنے رب سے ملاقات پر ایمان لائیں ﴿١٥٤﴾
اور یہ (قرآن) بھی ایک کتاب ہے جو نازل کی ہم نے
برکت والی سو اس کی پیروی کرو اور تقویٰ اختیار کرو
تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿١٥٥﴾
اب تم یہ نہیں کہہ سکتے کہ دراصل نازل کی گئی تھی کتاب
دو گروہوں پر جو ہم سے پہلے تھے
اور بلاشبہ ہم تھے ان کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر ﴿١٥٦﴾
یا کہنے لگو کہ اگر کہیں نازل ہوتی ہم پر کتاب
تو یقیناً ہوتے ہم زیادہ ہدایت یافتہ ان سے
سو بے شک آگئی تمہارے پاس روشن دلیل
تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت۔
پس کون ہے بڑا ظالم اس سے جو جھٹلائے اللہ کی آیات کو
اور منہ موڑے ان سے عنقریب ہم سزا دیں گے ان لوگوں کو جو
منہ موڑتے ہیں ہماری آیات سے، بدترین عذاب کی
بوجہ ان کے منہ موڑنے کے ﴿١٥٧﴾
نہیں یہ لوگ منتظر مگر اس بات کے کہ آئیں ان کے پاس
فرشتے یا آئے تیرا رب یا آئے

بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ	کوئی نشانی تیرے رب کی۔ جس دن آئے گی
بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا	کوئی نشانی تیرے رب کی تو نہ نفع دے گا کسی شخص کو
اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ	ایمان لانا اس کا جو ایمان نہ لایا ہو اس سے پہلے
اَوْ كَسَبَتْ فِيْۤ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ	یا جس نے (نہ) کمائی ہو اپنے ایمان میں کوئی بھلائی۔
قُلِ انْتَظِرُوْۤا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾	ان سے کہہ دو تم انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿۱۵۸﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ	بے شک وہ جنہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا اپنے دین کو
وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ	اور بن گئے گروہ گروہ، نہیں ہے تمہیں ان سے کوئی واسطہ۔
اِنَّمَاۤ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ	بات یہ ہے کہ ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے
ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾	پھر وہی ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کرتے رہے؟ ﴿۱۵۹﴾
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ	جو کوئی لائے گا (اللہ کے حضور) ایک نیکی
فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ	تو اس کے لیے ہے دس گنا (اجر) اس جیسی نیکی کا
وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰۤى	اور جو کوئی لائے گا ایک بدی تو نہیں بدلہ دیا جائے گا اسے
اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾	مگر ویسا ہی اور کسی پر ظلم نہ کیا جائے گا ﴿۱۶۰﴾
قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ	کہہ دو (اے پیغمبرؐ)! بے شک ہدایت دی ہے مجھے
رَبِّيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ	میرے رب نے سیدھی راہ کی۔
دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ	جو بالکل ٹھیک دین ہے یعنی ملّت
اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ	ابراہیمؑ کی جو ایک ہی طرف کا ہو گیا تھا
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۶۱﴾	اور نہ تھا مشرکوں میں سے ﴿۱۶۱﴾
قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ	کہہ دو بے شک میری نماز اور میری قربانی

وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ	اور میری زندگی اور میری موت (سب) اللہ کے لیے ہے
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۲﴾	جو رب ہے سارے جہانوں کا ﴿۱۶۲﴾
لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ	نہیں کوئی شریک اس کا
وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ	اور اسی کا حکم دیا گیا ہے مجھے
وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾	اور میں ہوں سب سے پہلا مسلم ﴿۱۶۳﴾
قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا	کہہ دو! کیا اللہ کے سوا تلاش کروں میں کوئی اور رب؟
وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ	حالانکہ وہی تو رب ہے ہر چیز کا۔
وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ	اور نہیں کماتا کوئی شخص (کوئی گناہ)
اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ	مگر وہ اس کا خود ذمہ دار ہوتا ہے اور نہیں اٹھاتا
وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ	کوئی بوجھ اٹھانے والا، بوجھ دوسرے کا
ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ	پھر اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے تم سب کو
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا	پھر بتائے گا وہ تمہیں (حقیقت) ان (باتوں) کی
كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾	جن میں تم اختلاف کرتے تھے ﴿۱۶۴﴾
وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰۗىِٕفَ الْاَرْضِ	اور وہی ہے جس نے بنایا تم کو زمین کا خلیفہ
وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ	اور بلند کیا تم میں سے ایک کو دوسرے پر درجات میں۔
لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ	تاکہ آزمائے تم کو ان (نعمتوں) کے بارے میں جو
اٰتٰىكُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ	عطا کیں اس نے تم کو بے شک تمہارا رب
سَرِيْعُ الْعِقَابِ ڮ وَاِنَّهٗ	سزا دینے میں بہت تیز ہے اور بے شک وہی ہے
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۵﴾	بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿۱۶۵﴾

آیاتھا ۲۰۶ (٧) سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ (٣٩) رکوعاتھا ۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓصٓ ① — الف۔ لام۔ میم۔ صاد ①

كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ — یہ کتاب ہے، نازل کی گئی ہے تمہاری طرف

فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ — پس (اے نبی!) نہ پیدا ہو تمہارے دل میں کوئی تنگی اس کی وجہ سے

لِتُنْذِرَ بِهٖ — اسے نازل کیا گیا ہے تاکہ خبردار کرو تم اس کے ذریعہ سے (منکرین کو)

وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ② — اور نصیحت ہو ایمان والوں کے لیے ②

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ — (لوگو!) پیروی کرو اس کی جو نازل کیا گیا ہے تم پر

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ — تمہارے رب کی طرف سے اور نہ پیروی کرو اپنے رب کو چھوڑ کر

اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ③ — (دوسرے) سرپرستوں کی۔ (مگر) کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو تم ③

وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا — اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہلاک کیا ہم نے ان کو اور آن پڑا ان پر

بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ④ — ہمارا عذاب (اچانک) رات کے وقت یا دوپہر کو سوتے ہوئے ④

فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ — پس نہ تھی ان کی صدا اس وقت جب آیا ان پر

بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ⑤ — ہمارا عذاب مگر یہ کہ کہنے لگے یقیناً ہم ہی تھے ظالم ⑤

فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ — پس یہ ضرور ہو کر رہنا ہے کہ ہم باز پرس کریں گے ان لوگوں سے

اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ — کہ پیغمبر بھیجے گئے جن کی طرف اور ضرور پوچھیں گے ہم

الْمُرْسَلِيْنَ ⑥ — پیغمبروں سے بھی ⑥

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ	پھر ہم بیان کریں گے ساری سرگذشت ان کے سامنے
بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝۷	پورے علم کے ساتھ اور نہیں تھے ہم کہیں غائب ۝۷
وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ۣالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ	اور وزن اس دن مین حق ہوگا سو جن کے بھاری ہوں گے
مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۸	پلڑے سو وہی فلاح پانے والے ہوں گے ۝۸
وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ	اور وہ کہ ہلکے ہوں گے پلڑے ان کے سو یہی
الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	وہ لوگ ہیں کہ خسارے میں مبتلا کیا تھا انہوں نے اپنی جانوں کو
بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝۹	کیونکہ تھے وہ ہماری آیات کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کرتے ۝۹
وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ	اور یقیناً بسایا ہم نے تم کو اختیار و اقتدار کے ساتھ
فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا	زمین میں اور فراہم کیا ہم نے تمہارے لیے زمین میں
مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۱۰	سامانِ زیست ۔ بہت ہی کم، شکر کرتے ہو تم ۝۱۰
وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ	اور بے شک ہم نے تمہاری تخلیق کی پھر تمہاری شکل و صورت بنائی
ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ	پھر کہا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو آدم کو
فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ	تو سجدہ کیا سب نے سوائے ابلیس کے ۔ نہ تھا وہ
مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝۱۱	شامل سجدہ کرنے والوں میں ۝۱۱
قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ	پوچھا (اللہ نے) کس چیز نے روکا تجھ کو سجدہ کرنے سے
اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ	جبکہ حکم دیا تھا میں نے تجھ کو۔ بولا میں بہتر ہوں اس سے۔
خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ	پیدا کیا ہے تو نے مجھے آگ سے
وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝۱۲	اور پیدا کیا ہے اس (آدم) کو مٹی سے ۝۱۲
قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا	فرمایا: اچھا تو نیچے اتر جا تو یہاں سے اس لیے کہ نہیں

يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ	پہنچتا تجھے (کوئی حق) کہ تو بڑائی کا گھمنڈ کرے یہاں اور نکل جا
اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿١٣﴾	درحقیقت تو ان لوگوں میں سے ہے جو خود اپنی ذلت چاہتے ہیں ﴿١٣﴾
قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٤﴾	بولا: مجھے مہلت دو اُس دن تک کہ سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے ﴿١٤﴾
قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿١٥﴾	فرمایا: درحقیقت تجھے مہلت ہے ﴿١٥﴾
قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ	بولا: چونکہ گمراہ کیا ہے تو نے ہی مجھ کو
لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ	تو میں ضرور گھات میں لگا رہوں گا انسانوں کے لیے
صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١٦﴾	تیری سیدھی راہ پر ﴿١٦﴾
ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	پھر ضرور میں گھیروں گا ان کو ان کے آگے سے
وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ	اور پیچھے سے اور ان کی دائیں طرف سے
وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ	اور بائیں طرف سے اور نہ پائے گا تو
اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿١٧﴾	ان میں سے اکثر کو شکر گزار ﴿١٧﴾
قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ	فرمایا: نکل جا یہاں سے ذلیل اور ٹھکرایا ہوا۔
لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ	یقین رکھ کہ جو پیروی کرے گا تیری ان میں سے
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٨﴾	تو میں ضرور بھروں گا جہنم کو تجھ سمیت ان سب سے ﴿١٨﴾
وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ	اور اے آدم! رہو تم اور تمہاری بیوی اس جنت میں
فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا	اور کھاؤ تم دونوں جہاں سے جو چاہو مگر نہ قریب پھٹکنا
هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾	اس درخت کے ورنہ ہو جاؤ گے تم ظالموں میں سے ﴿١٩﴾
فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ	پھر بہکایا ان دونوں کو شیطان نے تاکہ کھول دے
لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا	اُن کے سامنے جو چھپائی گئی تھیں ایک دوسرے سے

مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا	ان کی شرم گاہیں اور کہا نہیں روکا ہے تم کو
رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ	تمہارے رب نے اس درخت سے مگر
اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا	کہیں (نہ)، ہو جاؤ تم فرشتے یا (نہ)، ہو جاؤ تم
مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾	ہمیشہ زندہ رہنے والے ﴿۲۰﴾
وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا	اور قسم کھائی اس نے ان کے سامنے کہ یقین کرو میں تم دونوں کا
لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۱﴾	حقیقی خیر خواہ ہوں ﴿۲۱﴾
فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ	پھر رفتہ رفتہ اپنے ڈھب پر لے آیا ان دونوں کو دھوکا دے کر
فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ	پھر جب چکھا ان دونوں نے مزا اس درخت کا تو کھل گئے
لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا	ان کے سامنے ان کے ستر اور لگے وہ ڈھانکنے اپنے آپ کو
مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۭ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ	جنت کے پتوں سے اور پکارا انہیں ان کے رب نے
اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ	کیا نہیں روکا تھا میں نے تمہیں اس درخت کے پاس جانے سے
وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ	اور (نہ) کہا تھا تم سے کہ یقیناً شیطان
لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۲﴾	تم دونوں کا دشمن ہے، کھلا ﴿۲۲﴾
قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫	وہ دونوں بولے اے ہمارے رب ظلم کیا ہم نے اپنے اوپر
وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا	اور اگر نہ بخشا تو نے ہمیں اور (نہ) رحم فرمایا ہم پر
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾	تو یقیناً ہو جائیں گے ہم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ﴿۲۳﴾
قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ	فرمایا (اچھا)، اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو
وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ	اور تمہارے لیے ہے زمین میں جائے قرار
وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۲۴﴾	اور سامان زیست ایک خاص مدت تک کے لیے ﴿۲۴﴾

قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ
فرمایا: اسی میں جینا ہے تم کو اور اسی میں مرنا ہے تمہیں

وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ۝٢٥ ع
اور اسی میں سے (آخر کار) تم کو نکالا جائے گا ۝٢٥

يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا
اے اولادِ آدم! یقیناً اتارا ہے ہم نے تم پر لباس

يُوَارِي سَوْآتِكُمْ
کہ چھپائے تمہارے جسم کے قابلِ شرم حصے

وَرِيشًا ۖ
اور ذریعہ ہے (تمہارے جسم کے لیے) حفاظت اور زینت کا

وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ۚ
اور تقویٰ کا لباس، یہ سب سے بہتر ہے۔

ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ
یہ نشانیوں میں سے ہے اللہ کی،

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ۝٢٦
شاید کہ لوگ نصیحت پکڑیں ۝٢٦

يَا بَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ
اے اولادِ آدم! کہیں فتنے میں نہ مبتلا کر دے تم کو شیطان

كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ
جس طرح نکلوایا تھا اس نے تمہارے والدین کو جنت سے

يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا
اتروا دیئے تھے ان پر سے ان کے لباس

لِيُرِيَهُمَا سَوْآتِهِمَا ۗ
تاکہ دکھائے ان دونوں کو ان کی شرم گاہیں۔

إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ
واقعہ یہ ہے کہ دیکھتا ہے تم کو وہ اور اس کے ساتھی

مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ إِنَّا جَعَلْنَا
ایسی جگہ سے کہ نہیں دیکھ سکتے تم انہیں۔ بے شک بنایا ہم نے

الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ
شیطانوں کو سرپرست

لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝٢٧
ان لوگوں کا جو ایمان نہیں لاتے ۝٢٧

وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا
اور جب کرتے ہیں یہ کوئی شرمناک کام تو کہتے ہیں

وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا
کہ پایا ہے ہم نے اسی طریقہ پر اپنے باپ دادا کو

وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۗ
اور اللہ ہی نے حکم دیا ہے ہم کو ایسا کرنے کا۔

قُلْ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ
ان سے کہو، بے شک اللہ کبھی نہیں حکم دیتا ہے بے حیائی کا۔

أَتَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ
کیا کہتے ہو تم اللہ کے بارے میں؟

مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾
ایسی باتیں جن کے متعلق تم کچھ نہیں جانتے ﴿٢٨﴾

قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ ۙ وقف
کہو، حکم دیا ہے میرے رب نے تو راستی اور انصاف کا

وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
اور یہ کہ ٹھیک رکھو اپنے رخ ہر عبادت میں

وَّادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۬ۚ
اور پکارو اسی کو، خالص رکھ کر اسی کے لیے اپنا دین۔

كَمَا بَدَأَكُمْ
جس طرح پیدا کیا ہے اس نے تم کو (اب)

تَعُودُونَ ﴿٢٩﴾ ؕ
(اسی طرح تم پھر پیدا کیے جاؤ گے ﴿٢٩﴾

فَرِيقًا هَدٰى
ایک گروہ ہے جس کو سیدھا راستہ دکھا دیا گیا

وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ
اور دوسرا گروہ ہے کہ چپاں ہو کر رہی ان پر گمراہی۔

إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِينَ
یقیناً یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے بنایا شیطانوں کو

أَوْلِيَآءَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُونَ
اپنا سرپرست، اللہ کو چھوڑ کر اور سمجھتے ہیں وہ

أَنَّهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿٣٠﴾
کہ ہم ہی سیدھی راہ پر ہیں ﴿٣٠﴾

يٰبَنِيٓ اٰدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ
اے اولادِ آدمؑ! آراستہ رہو اپنی زینت سے تم

عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوا وَاشْرَبُوا
ہر عبادت کے موقع پر اور کھاؤ اور پیو

وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ
اور نہ تجاوز کرو حد سے۔ بے شک اللہ

لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾ ع
نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو ﴿٣١﴾

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللّٰهِ
کہو: کس نے حرام کیا ہے اللہ کی زینت کو

الَّتِيٓ أَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ
جو اسی نے پیدا کی ہے اپنے بندوں کے لیے

وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ	(اور کس نے حرام کی ہیں) پاکیزہ چیزیں کھانے پینے کی ؟
قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	کہو : یہ سب چیزیں ان لوگوں کے لیے ہیں جو ایمان لائے ،
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً	دنیاوی زندگی میں بھی (اور) خالصتاً (انہی کے لیے ہیں)
يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ	آخرت میں ۔ اس طرح تفصیل سے بیان کرتے ہیں ہم
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٣٢﴾	اپنی آیات ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿٣٢﴾
قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ	کہو : بس حرام کیے ہیں میرے رب نے تو تمام بےشرمی کے کام ،
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ	خواہ کھلے ہوں یا چھپے اور گناہ
وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا	اور سرکشی حق کے خلاف اور (حرام کیا ہے) یہ کہ تم شریک بناؤ
بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ	اللہ کا ان کو کہ نہیں نازل کی اللہ نے ان کے بارے میں
سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ	کوئی سند اور یہ کہ کہو تم اللہ کے بارے میں
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾	ایسی باتیں جن کے متعلق تم نہیں جانتے (کہ وہ اللہ نے فرمائی ہیں) ﴿٣٣﴾
وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ	اور ہر اُمّت کے لیے (مہلت کی) ایک مدت مقرر ہے
فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ	پھر جب آئے گا ان کا وقتِ مقرر
لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً	تو نہ پیچھے رہ سکیں گے وہ (اس سے) ایک ساعت
وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٤﴾	اور نہ آگے بڑھ سکیں گے ﴿٣٤﴾
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ	اے بنی آدم ! جب آئیں (جو کہ ضرور آئیں گے) تمہارے پاس
رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ	رسول جو تم ہی میں سے ہوں گے ، پڑھ کر سنائیں گے
عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى	تمہیں میری آیات تو جو شخص تقویٰ اختیار کرے گا
وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ	اور اصلاح کر لے گا اپنی سو نہ کسی قسم کا خوف ہو گا

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝٣٥
ان کے لیے اور نہ وہ کبھی غمگین ہوں گے ۝٣٥

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
اور وہ لوگ جو جھٹلائیں گے ہماری آیات کو

وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰۗىِٕكَ
اور تکبّر کریں گے ان (کے ماننے) سے، وہی لوگ ہیں

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٣٦
اہلِ دوزخ جو اس میں ہمیشہ رہیں گے ۝٣٦

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ
تو کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جو گھڑے اللہ کے بارے میں

كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ
جھوٹی باتیں یا جھٹلائے اللہ کی آیات کو۔ ایسے لوگوں کو

يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ۭ
ملے گا ان کا حصہ ان کے نوشتہ تقدیر میں سے۔

حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا
یہاں تک کہ جب پہنچیں گے ان کے پاس ہمارے فرشتے

يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ
قبض کرنے کے لیے ان کی روحیں

قَالُوْٓا اَيْنَ مَا
(اس وقت) وہ پوچھیں گے ان سے کہاں ہیں وہ جن کو

كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا
تم پکارتے تھے اللہ کے سوا؟ وہ کہیں گے کہ

ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ
سب گم ہو گئے ہم سے اور گواہی دیں گے خود اپنے خلاف

اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝٣٧
کہ واقعی تھے ہم منکرِ حق ۝٣٧

قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ
ارشاد ہوگا کہ داخل ہو جاؤ تم بھی ان گروہوں کے ساتھ

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ
جو جا چکے ہیں تم سے پہلے، جنوں

وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ۭ كُلَّمَا دَخَلَتْ
اور انسانوں میں سے جہنّم میں۔ جب بھی داخل ہوگا

اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ۭ
کوئی گروہ (جہنّم میں)، تو لعنت بھیجے گا وہ اپنے جیسے اور گروہوں پر۔

حَتّٰٓي اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ
حتّٰی کہ جب گر چکیں گے اس میں سب

قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ
تو کہیں گے بعد میں آنے والے اپنے سے پہلوں کے بارے میں

رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا
فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ
قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ
وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾
وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ
فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا
كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ ع
اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ
لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ
الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ
فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ
نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾
لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ
غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَاۤ ز اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ج

کہ اے ہمارے رب! یہ ہیں جنہوں نے گمراہ کیا تھا ہمیں
لہٰذا دے تو انہیں دگنا عذاب آگ کا۔
ارشاد ہو گا ہر ایک کے لیے ہے دگنا ہی (عذاب)
لیکن تم نہیں جانتے ﴿۳۸﴾
اور کہیں گی پہلی امتیں بعد میں آنے والوں سے
کہ آخر کیا تھی تمہیں ہم پر فضیلت (کہ تمہیں کم عذاب ملے)
لہٰذا چکھو اب مزہ اس عذاب کا نتیجے میں ان (گناہوں) کے جو
تم کماتے رہے ﴿۳۹﴾
بے شک وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
اور سرکشی اختیار کی ان کے مقابلہ میں، نہ کھولے جائیں گے
ان کے لیے دروازے آسمان کے اور نہ داخل ہوں گے وہ
جنّت میں جب تک کہ نہ گزر جائے اونٹ
سوئی کے ناکے میں سے اور ایسا ہی
ہم بدلہ دیا کرتے ہیں مجرموں کو ﴿۴۰﴾
ان کے لیے ہو گا جہنّم بچھونا اور ان کے اوپر ہو گا (اسی کا)
اوڑھنا۔ اور ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم ظالموں کو ﴿۴۱﴾
اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام
(ہمارا ضابطہ یہ ہے کہ) نہیں بوجھ ڈالتے ہم کسی جان پر، مگر
اس کی استطاعت کے مطابق (لہٰذا ایسے لوگ) اہلِ جنت ہیں،

هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ۝٤٢	یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۝٤٢
وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ	اور نکال دیں گے ہم جو ہوگی ان کے سینوں میں
مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ	(ایک دوسرے کے خلاف) کچھ کدورت بہتی ہوں گی
مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ	ان کے (محلات کے) نیچے نہریں۔ اور وہ کہیں گے، شکر
لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۗ وَمَا كُنَّا	اللہ کا جس نے پہنچایا ہم کو اس (جنت) میں اور نہ تھے ہم
لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ	راہ پانے والے اگر نہ ہدایت دیتا ہم کو اللہ۔
لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ	بے شک لائے تھے ہمارے رب کے رسول، سچی باتیں۔
وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ	اور ندا دی جائے گی انہیں کہ یہ ہے وہ جنت
اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا	جس کے تم وارث بنائے گئے ہو، بدلے میں ان اعمال کے جو
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٤٣	تم (دنیا میں) کرتے رہے ۝٤٣
وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ	اور پکار کر کہیں گے اہلِ جنت دوزخ والوں سے
اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا	کہ بے شک پائے ہم نے وہ وعدے جو کیے تھے ہم سے
رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ	ہمارے رب نے سچے تو کیا پائے تم نے بھی
مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۖ	وہ وعدے جو کیے تھے تم سے تمہارے رب نے سچے؟
قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ	وہ جواب دیں گے ہاں۔ پھر پکار کر کہے گا ایک پکارنے والا
بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝٤٤	ان کے درمیان کہ لعنت ہو اللہ کی ان ظالموں پر ۝٤٤
الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	جو روکتے تھے (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے
وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ	اور چاہتے تھے اسے ٹیڑھا کرنا
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ۝٤٥	اور وہ آخرت کے منکر تھے ۝٤٥

الثلثة

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ	اور درمیان ان دونوں (گروہوں) کے حائل ہوگی ایک اوٹ
وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ	اور ایک مقامِ بلند (اعراف) پر کچھ لوگ ہوں گے
يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ ۚ	جو پہچانتے ہوں گے ہر گروہ کو ان کے قیافے سے
وَنَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلَامٌ	اور پکار کر کہیں گے وہ اہلِ جنّت سے کہ سلام ہو
عَلَيْكُمْ ۚ لَمْ يَدْخُلُوهَا	تم پر۔ (یہ لوگ) نہیں داخل ہوئے ہوں گے ابھی جنّت میں
وَهُمْ يَطْمَعُونَ ﴿٤٦﴾	البتہ اس کے آرزو مند ہوں گے ﴿۴۶﴾
وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ	اور جب پھریں گی ان کی نگاہیں طرف
أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا	اہلِ جہنّم کے تو کہیں گے اے ہمارے رب نہ کیجیو تو ہمیں
مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤٧﴾ ع ۱۴	شامل ان ظالم لوگوں میں ﴿۴۷﴾
وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا	اور پکاریں گے یہ اہلِ اعراف کچھ بڑے لوگوں کو
يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمَاهُمْ قَالُوا	جنہیں وہ پہچانتے ہوں گے ان کی علامتوں سے اور کہیں گے
مَا أَغْنَىٰ عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ	نہ کام آئے تمہارے (آج) تمہارے جتھے
وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٤٨﴾	اور وہ (ساز و سامان) جنکو تم بڑی چیز سمجھتے تھے ﴿۴۸﴾
أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ	کیا یہی (اہلِ جنت) ہیں وہ لوگ جن کے بارے میں
أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ	تم قسمیں کھا کھا کر کہتے تھے کہ نہ نوازے گا ان کو اللہ
بِرَحْمَةٍ ۚ ادْخُلُوا	اپنی رحمت سے اور ان سے کہا جائے گا داخل ہو جاؤ
الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ	جنّت میں (آج) نہ خوف ہے تمہارے لیے
وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٤٩﴾	اور نہ تم غمگین ہوگے ﴿۴۹﴾
وَنَادَىٰ أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ	اور پکاریں گے اہلِ دوزخ اہلِ جنّت کو

أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ
أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ط
قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهُمَا
عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٥٠﴾
الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَلَعِبًا
وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ج
فَالْيَوْمَ نَنْسَاهُمْ
كَمَا نَسُوا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هَٰذَا لا
وَمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٥١﴾
وَلَقَدْ جِئْنَاهُمْ بِكِتَابٍ
فَصَّلْنَاهُ عَلَىٰ عِلْمٍ
هُدًى وَرَحْمَةً لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾
هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ ط
يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلُهُ يَقُولُ الَّذِينَ
نَسُوهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ
رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ج فَهَلْ لَنَا
مِنْ شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُوا لَنَا
أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ
غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ط قَدْ

(اور کہیں گے) کہ ڈال دو ہم پر تھوڑا سا پانی
یا اس میں سے (ہمیں کچھ دو) جو رزق دیا ہے تم کو اللہ نے۔
وہ کہیں گے یقیناً اللہ نے حرام کردیا ہے ان چیزوں کو
ان کافروں پر ﴿٥٠﴾
جنہوں نے بنالیا تھا اپنے دین کو کھیل تماشا
اور فریب میں مبتلا کر رکھا تھا ان کو دنیاوی زندگی نے
(اللہ تعالیٰ فرمائے گا) سو آج بھلادیں گے ہم انہیں
اسی طرح جیسے بھولے رہے وہ پیشی کو اپنے اس دن کی
اور (اسی طرح) جیسے وہ کرتے تھے ہماری آیات کا انکار ﴿٥١﴾
اور بے شک پہنچادی ہے ہم نے ان کو ایک کتاب
جس میں تفصیل بیان کردی ہے ہم نے ہر بات کی، علم کی بنیاد پر
جو ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان والے ہیں ﴿٥٢﴾
نہیں یہ منتظر مگر اس کے کہ وہ انجام سامنے آجائے (جس کی انہیں خبر دی جارہی ہے)۔
جس دن سامنے آئے گا وہ انجام تو کہیں گے یہی لوگ جنہوں نے
اسے بھلادیا تھا پہلے، کہ واقعی لائے تھے،
ہمارے رب کے رسول، سچی باتیں۔ تو کیا ہیں ہمارے لیے
کچھ سفارش کرنے والے جو سفارش کریں ہماری؟
یا واپس بھیج دیا جائے ہم کو (دنیا میں) تاکہ کریں ہم ایسے اعمال
جو مختلف ہوں ان سے جو ہم کیا کرتے تھے۔ درحقیقت

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
خسارے میں ڈال دیا ہے انھوں نے اپنے آپ کو

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٥٣﴾
اور گم ہوگئے ان سے وہ سب (جھوٹ) جو انہوں نے تراش رکھے تھے ﴿٥٣﴾ ع ١٤

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
بلاشبہ تمہارا رب اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں

وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
اور زمین کو چھ دنوں میں پھر جلوہ افروز ہوا

عَلَى الْعَرْشِ ۣ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ
اپنے تختِ سلطنت پر۔ ڈھانک دیتا ہے وہ رات کو دن پر

يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ
اور وہ چلی آتی ہے اس کے پیچھے پیچھے دوڑتی اور سورج

وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ
اور چاند اور ستارے سب کام میں لگے ہوئے ہیں

بِاَمْرِهٖ ۭ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ
اس کے حکم کے مطابق۔ خبردار رہو اسی کا کام ہے پیدا فرمانا

وَالْاَمْرُ ۭ تَبٰرَكَ
اور (اسی کو اختیار ہے) حکم دینے اور فیصلہ کرنے کا بہت بابرکت ہے

اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٤﴾
اللہ جو رب ہے سب جہانوں کا ﴿٥٤﴾

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۭ
پکارو اپنے رب کو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے۔

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٥٥﴾
یقیناً وہ نہیں پسند فرماتا حد سے بڑھنے والوں کو ﴿٥٥﴾

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ
اور نہ فساد برپا کرو زمین میں

بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ
بعد اس کی اصلاح کے اور دعا مانگتے رہو اس سے

خَوْفًا وَّطَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ
ڈرتے ہوئے اور امیدوار رہتے ہوئے۔ یقیناً اللہ کی رحمت

قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾
بہت قریب ہے نیک کام کرنے والوں سے ﴿٥٦﴾

وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ
اور وہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری لیے ہوئے

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۭ حَتّٰٓي اِذَآ اَقَلَّتْ
آگے آگے اپنی رحمت کے حتّٰی کہ جب وہ (ہوائیں) اٹھا لیتی ہیں

سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ
(پانی سے) بوجھل بادلوں کو تو ہانک دیتے ہیں ہم ان کو

لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ	مردہ زمین کی طرف پھر برساتے ہیں ہم وہاں پانی
فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ	پھر نکالتے ہیں ہم اس پانی سے ہر طرح کی پیداوار۔
كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى	اسی طرح ہم نکالیں گے مردوں کو، (قبروں سے)
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾	شاید کہ تم (اس مشاہدہ سے) سبق حاصل کرو ﴿۵۷﴾
وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ	اور اچھی زمین سے اگتے ہیں اس کے پھل پھول
بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِیْ خَبُثَ	اس کے رب کے حکم سے اور جو زمین خراب ہوتی ہے،
لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ	نہیں نکلتا (اس میں سے) سوائے ناقص پیداوار کے۔
كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ	اس طرح بار بار پیش کرتے ہیں ہم اپنی نشانیاں
لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ ع	ان لوگوں کے لیے جو شکر گزار بننا چاہیں ﴿۵۸﴾
لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ	بے شک رسول بنا کر بھیجا ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف
فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	تو اس نے کہا اے میری قوم کے لوگو! عبادت کرو اللہ کی۔
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارا کوئی معبود سوائے اس کے۔
اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ	یقیناً میں ڈرتا ہوں تمہارے حق میں
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾	عذاب سے ایک ہولناک دن کے ﴿۵۹﴾
قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ	کہا کچھ سرداروں نے اس کی قوم میں سے یقیناً ہم دیکھتے ہیں تم کو
فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾	کھلی گمراہی میں ﴿۶۰﴾
قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ	نوحؑ نے کہا اے میری قوم کے لوگو نہیں ہوں
بِیْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّیْ رَسُوْلٌ	میں (مبتلا) کسی گمراہی میں بلکہ میں تو رسول ہوں
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾	رب العالمین کا ﴿۶۱﴾

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ
پہنچا رہا ہوں تم کو پیغامات اپنے رب کے اور

اَنْصَحُ لَكُمْ وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ
خیر خواہ ہوں تمہارا اور جانتا ہوں میں اللہ کی طرف سے

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾
وہ کچھ جو تم نہیں جانتے ﴿۶۲﴾

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ
کیا تمہیں تعجب ہوا اس پر کہ آگئی ہے تمہارے پاس نصیحت

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ
تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسے شخص کی معرفت

مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ
جو تم ہی میں سے ہے تاکہ خبردار کرے وہ تم کو

وَلِتَتَّقُوْا وَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾
اور تاکہ تم بچ جاؤ (غلط روی سے) اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۶۳﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ
مگر جھٹلایا انہوں نے اُس کو سو نجات دی ہم نے اسے

وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ
اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ تھے اس کشتی میں

وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
اور غرق کر دیا ہم نے ان لوگوں کو جنہوں نے جھٹلایا تھا

بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا
ہماری آیات کو بے شک وہ تھے

قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ ع
اندھے لوگ ﴿۶۴﴾

وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ
اور (بھیجا ہم نے) طرف قومِ عاد کے ان کے بھائی ہودؑ کو۔

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
اس نے کہا: اے میری قوم کے لوگو عبادت کرو اللہ کی۔

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اس کے سوا۔

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾
کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۶۵﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ
کچھ سرداروں نے جو کافر تھے اس کی قوم میں سے،

اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا
واقعہ یہ ہے کہ دیکھتے ہیں ہم تمہیں مبتلا حماقت میں اور یقیناً،

لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾
ہم سمجھتے ہیں کہ تم جھوٹے ہو ﴿۶۶﴾

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ
وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ
رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾
اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ
وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾
اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ
مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ
وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ
مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ
فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا
اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا
لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ
وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ
اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا
تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾
قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ
رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ

کہا اے میری قوم کے لوگو! نہیں ہے مجھ میں حماقت کی کوئی بات
بلکہ میں تو رسول ہوں بھیجا ہوا
ربُّ العالمین کا ﴿۶۷﴾
پہنچا رہا ہوں میں تم کو پیغامات اپنے رب کے
اور میں ہوں تمہارا سچا خیر خواہ ﴿۶۸﴾
کیا تعجب ہے تمہیں اس پر کہ آئی ہے تمہارے پاس نصیحت
تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسے شخص کی معرفت
جو تم ہی میں سے ہے تاکہ خبردار کرے وہ تمہیں۔
اور یاد کرو اس (احسان) کو کہ اس نے بنایا ہے تم کو سردار،
بعد قومِ نوحؑ کے اور زیادہ عطا کی ہے اس نے تم کو
تخلیق میں وسعت۔ سو یاد کرو
احسان اللہ کے تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۶۹﴾
انہوں نے کہا: کیا آئے ہو تم ہمارے پاس؟
(یہ پیغام لے کر) کہ عبادت کریں ہم صرف اللہ کی جو ایک ہی ہے
اور چھوڑ دیں ان سب کو جن کی عبادت کیا کرتے تھے
ہمارے باپ دادا۔ اچھا تو لے آؤ تم وہ (عذاب) جس کی
تم ہمیں دھمکی دیتے ہو، اگر ہو تم سچے ﴿۷۰﴾
کہا (ہودؑ نے) یقیناً پڑ چکی ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے
پھٹکار اور (اس کا) غضب کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے

فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ
وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ
بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْٓا
اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٧١﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٢﴾ ع
وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ
بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ
لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ
فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ
فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾
وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ
مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ
تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا
قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ

لیے ناموں کے بارے میں جو رکھ لیے ہیں تم نے
اور تمہارے باپ دادا نے (از خود) نہیں نازل کی اللہ نے
ان کے بارے میں کوئی سند سو تم بھی انتظار کرو،
میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں ﴿٧١﴾
آخر کار بچا لیا ہم نے ہودؑ کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ تھے،
اپنی مہربانی سے اور کاٹ دی ہم نے جڑ ان لوگوں کی جنہوں نے
جھٹلایا تھا ہماری آیات کو
اور نہ تھے وہ ایمان لانے والے ﴿٧٢﴾
اور (بھیجا ہم نے) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو
کہا اے میری قوم! بندگی کرو اللہ کی نہیں ہے تمہارا
کوئی معبود اس کے سوا بے شک آگئی ہے تمہارے پاس
کھلی دلیل تمہارے رب کی طرف سے یہ ہے اونٹنی اللہ کی،
تمہارے لیے ایک معجزہ، سو اسے کھلا چھوڑ دو تاکہ چرتی پھرے
زمین میں اللہ کی اور نہ ہاتھ لگاؤ اسے تم، برے ارادے سے
ورنہ آلے گا تمہیں ایک دردناک عذاب ﴿٧٣﴾
اور یاد کرو (یہ بات) جب بنایا اس نے تم کو سردار
بعد قوم عاد کے اور آباد کیا تم کو زمین میں
کر بناتے ہو تم ہموار میدان میں
محلات اور تراشتے ہو تم پہاڑوں کو گھروں کی شکل میں۔

فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا	پس یاد کرو احسان اللہ کے اور مت پھرو
فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۷۴﴾	زمین میں فساد پھیلاتے ﴿۷۴﴾
قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ	کہا : ان سرداروں نے جو متکبر تھے ، اس کی قوم میں سے ،
لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ	ان لوگوں سے جو کمزور تھے اور ایمان لے آئے تھے
مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا	ان میں سے کیا تم کو یقین ہے کہ صالحؑ
مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قَالُوْٓا	رسول ہے اپنے رب کا ؟ انہوں نے جواب دیا
اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ	بے شک ہم اس ہدایت پر جو بھیجی گئی ہے
بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾	اس کے ساتھ یقین رکھتے ہیں ﴿۷۵﴾
قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ	کہنے لگے وہ لوگ جو متکبر تھے ، بے شک ہم اس (ہدایت) کا
اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾	تم ایمان لائے ہو جس پر انکار کرتے ہیں ﴿۷۶﴾
فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ	پھر مار ڈالا انہوں نے اونٹنی کو اور سرکشی کی حکم کی اپنے رب کے
وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا	اور کہا : اے صالحؑ ! لے آؤ ہم پر وہ (عذاب) جس سے
تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۷﴾	تم ہمیں ڈراتے ہو اگر ہو تم (واقعی) رسول ﴿۷۷﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا	آخر کار آ لیا انہیں ایک سخت زلزلہ نے اور رہ گئے وہ
فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۷۸﴾	اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ﴿۷۸﴾
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ	سو منہ موڑ کر چلے گئے (صالحؑ) ان سے یہ کہتے ہوئے :
يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ	اے میری قوم ! بے شک پہنچا دیا ہے میں نے تم کو پیغام
رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ	اپنے رب کا اور خیر خواہی کی ہے تمہاری لیکن
لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾	نہیں پسند کرتے تم اپنے خیر خواہوں کو ﴿۷۹﴾

وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ	اور لوطؑ، جب (وہ مبعوث ہوئے تو) کہا انہوں نے اپنی قوم سے
اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ	کیا تم (ایسے بے حیا ہو گئے ہو اور کرتے ہو) وہ فحش کام
مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ	کہ نہیں کیا تم سے پہلے ایسا کام کسی نے
مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾	دنیا میں؟ ﴿٨٠﴾
اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً	بے شک تم آتے ہو مردوں کے پاس قضائے شہوت کے لیے
مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ	عورتوں کو چھوڑ کر۔ حقیقت یہ ہے کہ تم ایسے لوگ ہو
مُّسْرِفُوْنَ ﴿٨١﴾	جو حد سے گزر جانے والے ہو ﴿٨١﴾
وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ	مگر نہ تھا جواب اس کی قوم کا کچھ سوائے اس کے کہ
قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ	کہا انہوں نے نکال دو ان لوگوں کو اپنی بستی سے
اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٨٢﴾	یقیناً یہ ایسے لوگ ہیں جو بہت پاکباز بنتے ہیں ﴿٨٢﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا	آخر کار بچا لیا ہم نے اس کو اور اس کے گھر والوں کو سوائے
امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٨٣﴾	اس کی بیوی کے جو تھی پیچھے رہ جانے والوں میں ﴿٨٣﴾
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ	اور برسائی ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش، سو دیکھو!
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ ع ١٠	کیا ہوا تھا انجام مجرموں کا ﴿٨٤﴾
وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ	اور مدین والوں کی طرف (بھیجا ہم نے) ان کے بھائی شعیبؑ کو۔
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	اس نے کہا: اے میری قوم! بندگی کرو اللہ کی،
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ	نہیں ہے تمہارا کوئی معبود سوائے اس کے۔ یقیناً
جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ	آچکی ہے تمہارے پاس کھلی رہنمائی تمہارے رب کی طرف سے
فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا	لہٰذا پورا کرو ناپ اور تول اور نہ گھٹا دو

النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا	لوگوں کو ان کی چیزوں میں اور مت فساد مچاؤ تم
فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ	زمین میں بعد اس کی اصلاح کے۔
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	یہ بات بہتر ہے تمہارے حق میں
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨٥﴾	اگر ہو تم مومن ﴿٨٥﴾
وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ	اور نہ بیٹھو تم ہر راستے پر
تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	کہ ڈرانے لگو اور روکنے لگو اللہ کی راہ سے
مَنْ اٰمَنَ بِهٖ	ہر اس شخص کو جو ایمان لائے اللہ پر
وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ	اور درپے (نہ) ہو جاؤ اس کی راہ کو ٹیڑھا کرنے کے
وَاذْكُرُوْا اِذْ كُنْتُمْ	اور یاد کرو (وہ وقت) جب تھے تم
قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۪	تھوڑے پھر بہت کر دیا تم کو (اللہ نے)
وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ	اور دیکھو کیا ہوا
عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨٦﴾	انجام فساد مچانے والوں کا ﴿٨٦﴾
وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ	اور اگر ہے ایک گروہ تم میں سے
اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ	ایسا جو ایمان لے آیا ہے اس تعلیم پر
اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ	بھیجا گیا ہوں میں جس کے ساتھ تو (دوسرا) گروہ ایسا بھی ہے
لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا	جو نہیں ایمان لایا تو صبر کرو
حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ	حتیٰ کہ فیصلہ کر دے اللہ
بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ	ہمارے درمیان اور وہ بہترین
الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٧﴾	فیصلہ کرنے والا ہے ﴿٨٧﴾

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا
کہا سرداروں نے جو متکبر تھے

مِنْ قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَا شُعَيْبُ
اس کی قوم میں سے ضرور نکال دیں گے ہم تجھ کو اے شعیبؑ!

وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَا
اور ان لوگوں کو بھی جو ایمان لائے ہیں تیرے ساتھ، اپنی بستی سے

أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۚ
یا واپس آنا ہوگا تم کو ہماری ملت میں ۔

قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كَارِهِينَ ﴿٨٨﴾
شعیبؑ نے کہا: کیا اگر ہوں ہم بیزار (تمہارے مذہب سے) ﴿۸۸﴾

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا
یقیناً گھڑیں گے ہم، اللہ پر جھوٹ اگر لوٹ جائیں ہم

فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ إِذْ نَجَّانَا
تمہاری ملت میں اس کے بعد بھی کہ نجات دے چکا ہے ہم کو

اللَّهُ مِنْهَا ۚ وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُودَ
اللہ اس سے اور نہیں ممکن ہے ہمارے لیے کہ ہم لوٹیں

فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا ۚ
اس میں الّا یہ کہ چاہے اللہ جو ہمارا رب ہے،

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ
احاطہ کیے ہوئے ہے ہمارا رب ہر چیز کا اپنے علم سے۔

عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا افْتَحْ
اللہ ہی پر بھروسہ ہے ہمارا، اے ہمارے مالک! فیصلہ فرما دے

بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ
درمیان ہمارے اور ہماری قوم کے بالکل ٹھیک

وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ﴿٨٩﴾
اور تو تو ہے ہی بہترین فیصلہ کرنے والا ﴿۸۹﴾

وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ
اور کہا: سرداروں نے جو کافر تھے اس کی قوم میں سے

لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا
اگر پیروی کی تم نے شعیبؑ کی

إِنَّكُمْ إِذًا لَخَاسِرُونَ ﴿٩٠﴾
تو یقیناً تم برباد ہو جاؤ گے ﴿۹۰﴾

فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا
سو آلیا ان کو ایک سخت زلزلہ نے اور رہ گئے وہ

فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿٩١﴾
اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ﴿۹۱﴾

الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا
وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا تھا شعیبؑ کو

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۛ
اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا
كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ
لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ
وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ
اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ
اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ
لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾
ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ
حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا
قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ
فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾
وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا
وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا
فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾

ایسے ہو گئے گویا کہ وہ کبھی آباد ہی نہ تھے اس میں ۔
وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا تھا شعیبؑ کو
ہو گئے وہی برباد ﴿۹۲﴾
سو چلے گئے (شعیبؑ) منہ موڑ کر ان سے یہ کہتے ہوئے کہ اے میری قوم!
بے شک پہنچا دیئے ہیں میں نے تم کو پیغامات اپنے رب کے
اور خیر خواہی کی ہے تمہاری ۔ تو اب عذاب نازل ہونے پر کیسے
غم کھاؤں میں ان لوگوں پر جو حق کا انکار کرتے رہے ﴿۹۳﴾
اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی
مگر مبتلا کیا ہم نے اس بستی کے لوگوں کو تنگی اور سختی میں
شاید کہ وہ عاجزی اختیار کریں ﴿۹۴﴾
پھر بدل دیا ہم نے (ان کی) بدحالی کو خوشحالی سے
یہاں تک کہ (جب) وہ خوب پھلے پھولے اور کہنے لگے
کہ پیش آتی رہی ہے ہمارے آباؤ اجداد کو بھی سختی اور خوشحالی
تو پکڑ لیا ہم نے ان کو اچانک اس طرح کہ انہیں خبر تک نہ ہوئی ﴿۹۵﴾
اور اگر کہیں بستیوں والے ایمان لاتے
اور تقویٰ اختیار کرتے تو کھول دیتے ہم ان پر (دروازے) برکتوں کے
آسمان سے اور زمین سے لیکن انہوں نے تو جھٹلایا۔
لہٰذا پکڑ لیا ہم نے ان کو بسبب ان (برائیوں) کے جو
وہ کماتے رہے ﴿۹۶﴾

اَفَاَمِنَ اَهۡلُ الۡقُرٰٓى اَنۡ
يَّاۡتِيَهُمۡ بَاۡسُنَا بَيَاتًا
وَّهُمۡ نَآئِمُوۡنَ ؕ ۹۷
اَوَ اَمِنَ اَهۡلُ الۡقُرٰٓى اَنۡ
يَّاۡتِيَهُمۡ بَاۡسُنَا ضُحًى
وَّهُمۡ يَلۡعَبُوۡنَ ۹۸
اَفَاَمِنُوۡا مَكۡرَ اللّٰهِ ۚ
فَلَا يَاۡمَنُ مَكۡرَ اللّٰهِ
اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ۹۹
اَوَلَمۡ يَهۡدِ لِلَّذِيۡنَ يَرِثُوۡنَ الۡاَرۡضَ
مِنۡۢ بَعۡدِ اَهۡلِهَاۤ اَنۡ لَّوۡ نَشَآءُ
اَصَبۡنٰهُمۡ بِذُنُوۡبِهِمۡ ۚ
وَنَطۡبَعُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ
فَهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡنَ ۱۰۰
تِلۡكَ الۡقُرٰى نَقُصُّ عَلَيۡكَ
مِنۡ اَنۡۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدۡ جَآءَتۡهُمۡ
رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوۡا
لِيُؤۡمِنُوۡا بِمَا كَذَّبُوۡا
مِنۡ قَبۡلُ ؕ كَذٰلِكَ يَطۡبَعُ اللّٰهُ

اب کیا بے خوف ہیں بستیوں کے لوگ اس سے کہ
آجائے ان پر ہمارا عذاب راتوں رات
جبکہ وہ سوئے پڑے ہوں؟ ۹۷
یا بے خوف ہو گئے ہیں بستیوں کے لوگ اس سے کہ
آپڑے ان پر ہمارا عذاب، دن کے وقت
جبکہ وہ کھیل رہے ہوں؟ ۹۸
کیا بے خوف ہو گئے ہیں یہ لوگ اللہ کی چال سے؟
سو واقعہ یہ ہے کہ نہیں بے خوف ہوتے اللہ کی چال سے
مگر وہ لوگ جو تباہ ہونے والے ہیں ۹۹
کیا نہیں رہنمائی ملی ان لوگوں کو جو وارث بنتے ہیں زمین کے؟
بعد ان کے جو (پہلے) آباد تھے کہ اگر ہم چاہیں
تو مصیبت میں مبتلا کر سکتے ہیں ان کو بھی، ان کے گناہوں کے بدلے میں
لیکن مہر لگا دیتے ہیں ہم ان کے دلوں پر
لہٰذا وہ کچھ نہیں سنتے ۱۰۰
یہ ہیں وہ بستیاں کہ سنا رہے ہیں ہم تم کو
ان کی خبریں اور صورتِ حال یہ ہے کہ آئے تھے ان کے پاس
ان کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر سو نہ ہوئے وہ
ایمان لانے والے اس وجہ سے کہ جھٹلا چکے تھے وہ (انہیں)
پہلے (دیکھو) اس طرح مُہر کر دیتا ہے اللہ

عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠١﴾
دلوں پر منکرینِ حق کے ﴿١٠١﴾

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ
اور نہ پایا ہم نے ان میں سے اکثر میں پاسِ عہد

وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٢﴾
اور یقیناً پایا ہم نے ان میں سے اکثر کو فاسق ﴿١٠٢﴾

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ
پھر بھیجا ہم نے ان کے بعد موسیٰؑ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ
پاس فرعون اور اس کے سرداروں کے

فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ
مگر انہوں نے (نہ مان کر) ناانصافی کی ان نشانیوں کے ساتھ۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٠٣﴾
پس دیکھو کیا ہوا انجام فساد مچانے والوں کا ﴿١٠٣﴾

وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّیْ
اور فرمایا موسیٰؑ نے، اے فرعون! بے شک میں

رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾ ۙ
بھیجا ہوا آیا ہوں کائنات کے مالک کی طرف سے ﴿١٠٤﴾

حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ
میرا منصب ہی یہ ہے کہ نہ کہوں اللہ کے بارے میں

اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ
مگر حق بات یقیناً لایا ہوں میں تمہارے پاس کھلی نشانی

مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ
تمہارے رب کی طرف سے سو بھیج دو تم

مَعِيَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٠٥﴾ ؕ
میرے ساتھ بنی اسرائیل کو ﴿١٠٥﴾

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ
(فرعون نے) کہا، اگر لائے ہو تم کوئی نشانی تو پیش کرو اسے،

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٠٦﴾
اگر ہو تم سچے ﴿١٠٦﴾

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ
تو پھینکا موسیٰؑ نے اپنا عصا، سو یکایک ہو گیا وہ

ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٧﴾ ۚۖ
اژدہا جیتا جاگتا ﴿١٠٧﴾

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِیَ
اور نکالا موسیٰؑ نے اپنا ہاتھ تو اچانک وہ (نظر آیا)

بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ ع
چمکتا ہوا، دیکھنے والوں کو ﴿١٠٨﴾

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ
کہا کچھ سرداروں نے قوم فرعون میں سے

اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٩﴾
کہ یقیناً یہ شخص ایک جادوگر ہے، بڑا ماہر ﴿١٠٩﴾

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ
جو چاہتا ہے کہ نکال دے تم کو تمہارے ملک سے،

فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿١١٠﴾
تو اب کیا مشورہ دیتے ہو تم؟ ﴿١١٠﴾

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَ
انہوں نے کہا کہ انتظار میں رکھو اسے اور اس کے بھائی کو اور

اَرْسِلْ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿١١١﴾
بھیجو تمام شہروں میں (لوگوں کو) جمع کرنے والے ﴿١١١﴾

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿١١٢﴾
جو لے آئیں گے تمہارے پاس ہر قسم کے جادوگر، ماہر ﴿١١٢﴾

وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا
اور آئے جادوگر فرعون کے پاس، کہنے لگے

اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا
کہ ہمیں یقین ہے کہ ہم کو ضرور صلہ ملے گا،

اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٣﴾
اگر رہیں ہم غالب ﴿١١٣﴾

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿١١٤﴾
فرعون نے کہا: ہاں اور یقیناً تم شامل ہو جاؤ گے مقربوں میں ﴿١١٤﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِىَ
جادوگروں نے کہا: اے موسیٰؑ! یا تم پھینکو (پہلے عصا)

وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿١١٥﴾
یا پھر، ہم پھینکتے ہیں ﴿١١٥﴾

قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ
موسیٰؑ نے کہا تم ہی پھینکو پھر جب

اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا
انہوں نے پھینکیں (اپنی لاٹھیاں اور رسیاں) تو مسحور کر دیا

اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ
لوگوں کی نگاہوں کو اور مرعوب کر دیا ان کو

وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿١١٦﴾
اور دکھایا انہوں نے جادو، زبردست ﴿١١٦﴾

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ
اور اشارہ کیا ہم نے موسیٰؑ کو کہ پھینکو تم اپنا عصا

فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿١١٧﴾
سو وہ آن کی آن میں نگلتا چلا گیا ان کے جھوٹے طلسموں کو ﴿١١٧﴾

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾
فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ
وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾
وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾
رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾
قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ
اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ
مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا
مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾
لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ
مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾
قَالُوْٓا اِنَّآ
اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾
وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ
اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا
جَآءَتْنَا ۭ رَبَّنَآ اَفْرِغْ

پس ثابت ہو گیا حق اور باطل ہو کر رہ گیا
وہ (جھوٹ) جو انہوں نے بنا رکھا تھا ﴿۱۱۸﴾
پس مغلوب ہو گئے میدان میں (فرعون اور اس کے ساتھی)
اور لوٹ گئے ذلیل ہو کر ﴿۱۱۹﴾
اور گرا دیئے گئے (غیبی قوت سے) جادوگر سجدے میں ﴿۱۲۰﴾
(اور بے اختیار) بول اٹھے وہ کہ ایمان لائے ہم پروردگار عالم پر ﴿۱۲۱﴾
جو رب ہے موسیٰ کا اور ہارون کا ﴿۱۲۲﴾
بولا فرعون (کیا) ایمان لے آئے ہو تم اس پر پہلے اس سے کہ
اجازت دوں میں تم کو؟ یقیناً یہ وہ خفیہ سازش تھی
جو تم نے تیار کر رکھی تھی شہر میں تاکہ تم بے دخل کرو
اس میں سے اس کے مالکوں کو،
سو عنقریب تم جان لوگے (اس کا نتیجہ) ﴿۱۲۳﴾
ضرور کٹوا دوں گا میں تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں
مخالف سمتوں سے پھر ضرور سولی پر چڑھا دوں گا تمہیں سب کو ﴿۱۲۴﴾
انہوں نے جواب دیا (کچھ پرواہ نہیں) بہرحال ہمیں
اپنے رب ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۱۲۵﴾
اور نہیں انتقام لینا چاہتا ہے تو ہم سے مگر اس بنا پر کہ
ایمان لے آئے ہیں ہم نشانیوں پر اپنے رب کی جب
وہ ہمارے سامنے آئیں۔ اے ہمارے مالک انڈیل دے

عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّتَوَفَّنَا
مُسۡلِمِيۡنَ ﴿١٢٦﴾
وَقَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِ فِرۡعَوۡنَ اَتَذَرُ
مُوۡسٰى وَقَوۡمَهٗ لِيُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ
وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ
قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبۡنَآءَهُمۡ
وَنَسۡتَحۡىٖ نِسَآءَهُمۡ ۚ
وَاِنَّا فَوۡقَهُمۡ قٰهِرُوۡنَ ﴿١٢٧﴾
قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهِ اسۡتَعِيۡنُوۡا بِاللّٰهِ
وَاصۡبِرُوۡا ۚ اِنَّ الۡاَرۡضَ لِلّٰهِ ۙ يُوۡرِثُهَا
مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ
وَالۡعَاقِبَةُ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿١٢٨﴾
قَالُوۡۤا اُوۡذِيۡنَا مِنۡ قَبۡلِ
اَنۡ تَاۡتِيَنَا وَمِنۡۢ بَعۡدِ مَا جِئۡتَنَا ؕ
قَالَ عَسٰى رَبُّكُمۡ اَنۡ يُّهۡلِكَ
عَدُوَّكُمۡ وَيَسۡتَخۡلِفَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ
فَيَنۡظُرَ كَيۡفَ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿١٢٩﴾
وَلَقَدۡ اَخَذۡنَاۤ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ
بِالسِّنِيۡنَ وَنَقۡصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ

ہم پر صبر و استقامت کے اور دنیا سے اٹھا تو ہمیں
اس حالت میں کہ ہم (تیرے) فرمانبردار ہوں ﴿١٢٦﴾
اور کہا، قوم فرعون کے سرداروں نے کیا تو چھوڑ دے گا
موسیٰؑ اور اُس کی قوم کو کہ وہ فساد مچائیں زمین میں
اور چھوڑ دیں (بندگی) تیری اور تیرے معبودوں کی ؟
فرعون نے کہا: کہ ہم ضرور قتل کروائیں گے ان کے بیٹوں کو
اور ہم زندہ رکھیں گے ان کی عورتوں کو
اور یقیناً ہمیں ان کے اوپر اقتدار حاصل ہے ﴿١٢٧﴾
فرمایا: موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہ مدد مانگو اللہ سے
اور صبر کرو۔ یقیناً زمین اللہ کی ہے، وارث بنا دیتا ہے وہ اس کا
جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے۔
اور آخری کامیابی (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے ہے ﴿١٢٨﴾
کہا موسیٰؑ کی قوم نے ستائے جاتے رہے ہم پہلے بھی
تمہارے آنے سے اور بعد بھی تمہارے آنے کے۔
موسیٰؑ نے کہا: قریب ہے کہ تمہارا رب ہلاک کر دے
تمہارے دشمن کو اور خلیفہ بنا دے تم کو زمین میں
پھر دیکھے وہ کہ کیسے عمل کرتے ہو تم ﴿١٢٩﴾
اور یقیناً مبتلا رکھا ہم نے آلِ فرعون کو
کئی سال تک قحط اور پیداوار کی کمی میں،

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣٠﴾
فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا
هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا
بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ
عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣١﴾
وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ
لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ
لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ
وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ
اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا
وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿١٣٣﴾
وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى
ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ
عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ
لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ
مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٣٤﴾
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ

تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿١٣٠﴾
پھر جب آتی ان پر خوشحالی تو کہتے کہ ہم مستحق ہیں
اسی کے اور جب آتی ان پر بدحالی تو منحوس قرار دیتے
موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کو حالانکہ درحقیقت آلِ فرعون کی بدبختی
تو اللہ کے پاس (مقدر) تھی لیکن
ان میں سے اکثر بے خبر تھے ﴿١٣١﴾
اور کہنے لگے کہ خواہ کیسی ہی لے آؤ تم ہمارے پاس کوئی نشانی
تاکہ مسحور کرو تم ہم کو اس سے، تب بھی نہیں ہم
تم پر ایمان لانے والے ﴿١٣٢﴾
پھر بھیجا ہم نے ان پر (عذاب) طوفان، ٹڈی دل،
سُرسُریوں، مینڈکوں اور خون (کی صورت میں)
یہ سب نشانیاں الگ الگ (دکھلائیں) مگر وہ سرکشی کیے چلے گئے
اور تھے وہ لوگ (بڑے ہی) ﴿١٣٣﴾
اور جب بھی نازل ہوتا ان پر کوئی عذاب تو کہتے اے موسیٰ!
دعا کرو ہمارے حق میں اپنے رب سے، اس منصب کی بنا پر جو
تمہیں حاصل ہے اگر تم ٹلوا دو ہم سے اس عذاب کو
تو ہم ضرور ایمان لے آئیں گے تم پر اور بھیج دیں گے
تمہارے ساتھ بنی اسرائیل کو ﴿١٣٤﴾
پھر جب ٹال دیتے ہم ان سے عذاب

اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ
اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ
فِى الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾
وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ
مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِىْ
بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ
رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬
بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَدَمَّرْنَا
مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ
قَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾
وَجٰوَزْنَا بِبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ
فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ
عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى
اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ
قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ
مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا

اس وقتِ مقررہ تک کے لیے جس تک ان کو بہرحال پہنچنا تھا
تو یک لخت وہ اس عہد کو توڑ ڈالتے ﴿۱۳۵﴾
پس انتقام لیا ہم نے ان سے سو غرق کر دیا ہم نے ان کو
سمندر میں اس بنا پر کہ جھٹلایا تھا انھوں نے ہماری آیات کو
اور ہو گئے تھے وہ ان سے بے پروا ﴿۱۳۶﴾
اور وارث بنا دیا ہم نے ان لوگوں کو جو کمزور بنا کر رکھ دیے گئے تھے
اس سرزمین کے مشرق و مغرب کا، وہ سرزمین کہ
برکت عطا فرمائی تھی ہم نے اس میں اور پورا ہو گیا وعدہ
تیرے رب کا خیر کا بنی اسرائیل پر
کیونکہ انھوں نے صبر سے کام لیا تھا اور تباہ و برباد کر دیا ہم نے
وہ سب کچھ جو بنایا کرتے تھے فرعون اور
اس کی قوم کے لوگ اور جو انھوں نے چڑھا رکھا تھا ﴿۱۳۷﴾
اور پار اتارا ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے
اور گزر ہوا ان کا ایسے لوگوں کے پاس سے جو پوجتے تھے
اپنے چند بتوں کو (انھیں دیکھ کر) وہ کہنے لگے اے موسیٰؑ!
بنا دے ہمارے لیے بھی ایک خدا ویسا ہی جیسے ان کے خدا ہیں۔
موسیٰؑ نے کہا درحقیقت تم لوگ ہو بڑے ہی نادان ﴿۱۳۸﴾
صورتِ حال یہ ہے کہ یہ لوگ ایسے ہیں کہ برباد ہونے والا ہے
وہ (طریقہ) جس کی یہ پیروی کر رہے ہیں اور سراسر باطل ہے وہ عمل جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٩﴾	یہ کرتے رہے ہیں ﴿۱۳۹﴾
قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ	(اور) کہا، کیا اللہ کے سوا تلاش کروں میں تمہارے لیے
اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ	کوئی اور معبود؟ حالانکہ اسی نے فضیلت بخشی ہے تم کو
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٠﴾	اہلِ عالم پر ﴿۱۴۰﴾
وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	اور (یاد کرو) جب نجات دلائی ہم نے تم کو آلِ فرعون سے
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ	جنہوں نے مبتلا کر رکھا تھا تم کو بدترین عذاب میں۔
يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ	قتل کرتے تھے وہ تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے
نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ	تمہاری عورتوں کو اور اس صورتِ حال میں تمہاری آزمائش تھی
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿١٤١﴾	تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی ﴿۱۴۱﴾
وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً	اور وقتِ ملاقات مقرر کیا ہم نے موسیٰؑ سے تیس راتیں
وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ	اور اضافہ کر دیا ہم نے اس میں دس کا اس طرح پوری ہوگئی۔
مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ	مقرر کردہ مدت اس کے رب کی، چالیس راتیں
وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ	اور کہا موسیٰؑ نے اپنے بھائی ہارونؑ سے
اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ	کہ میری نیابت کرنا تم میرے پیچھے میری قوم میں
وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ	اور اصلاح کرتے رہنا اور نہ چلنا راستے پر
الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤٢﴾	بگاڑ پیدا کرنے والوں کے ﴿۱۴۲﴾
وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا	پھر جب آئے موسیٰؑ ہمارے مقرر کردہ وقت پر
وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ	اور کلام کیا اس سے اس کے رب نے تو التجا کی موسیٰؑ نے
رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ	اے میرے رب! مجھے یارائے نظر دے کہ میں دیکھ سکوں تجھے۔

قَالَ لَنْ تَرٰىنِیْ وَلٰكِنِ انْظُرْ
اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ
فَسَوْفَ تَرٰىنِیْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى
رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ
مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّاۤ اَفَاقَ قَالَ
سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَیْكَ
وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۴۳﴾
قَالَ یٰمُوْسٰۤى اِنِّی اصْطَفَیْتُكَ
عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِیْ وَبِكَلَامِیْ ۖ
فَخُذْ مَاۤ اٰتَیْتُكَ وَكُنْ
مِّنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۱۴۴﴾
وَكَتَبْنَا لَهٗ فِی الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ
مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِیْلًا لِّكُلِّ شَیْءٍ ۚ
فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ
قَوْمَكَ یَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ
سَاُورِیْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِیْنَ ﴿۱۴۵﴾
سَاَصْرِفُ عَنْ اٰیٰتِیَ الَّذِیْنَ
یَتَكَبَّرُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ
وَاِنْ یَّرَوْا كُلَّ اٰیَةٍ

فرمایا: تم مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکتے لیکن دیکھو
اس پہاڑ کی طرف پھر اگر وہ قائم رہ گیا اپنی جگہ پر
تو ضرور تم بھی مجھے دیکھ سکو گے چنانچہ جب تجلی کی
اس کے رب نے پہاڑ پر تو کر دیا اسے ریزہ ریزہ اور گر پڑے
موسیٰ غش کھا کر پھر جب ہوش آیا تو کہنے لگے،
پاک ہے تیری ذات توبہ کرتا ہوں میں تیرے حضور
اور میں ہوں سب سے پہلا ایمان لانے والا ﴿۱۴۳﴾
فرمایا: اے موسیٰ! بے شک میں نے منتخب کر لیا ہے تمہیں
تمام لوگوں پر اپنی پیغمبری اور ہم کلامی کے لیے۔
سو تھام لو جو میں تمہیں دے رہا ہوں اور ہو جاؤ
شکر بجا لانے والوں میں سے ﴿۱۴۴﴾
اور لکھ دی ہم نے اس کے لیے تختیوں پر ہر طرح کی
نصیحت اور تفصیل ہر چیز کی۔
(اور اس سے کہا) سو پکڑ لو اسے مضبوطی سے اور حکم دو
اپنی قوم کو کہ وہ عمل کریں اس کی اچھی باتوں پر
عنقریب دکھاؤں گا میں تمہیں گھر نافرمانوں کا ﴿۱۴۵﴾
میں پھیر دوں گا اپنی نشانیوں کی طرف سے ان لوگوں کی نگاہوں کو جو
بڑے بنتے ہیں زمین میں بغیر کسی حق کے۔
اور ان کی حالت یہ ہے کہ خواہ دیکھ لیں ساری نشانیاں بھی

لَا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ — تو بھی نہ ایمان لائیں ان پر اور اگر وہ دیکھ لیں راستہ
الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا — ہدایت کا تو بھی نہ (بنائیں) اسے (اپنا) راستہ اور اگر وہ دیکھ لیں
سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ — راستہ گمراہی کا تو بنالیں اس کو (اپنا) راستہ۔
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا — یہ اس لیے کہ انہوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو
وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ۝۱۴۶ — اور رہے وہ اس سے بے پروا ۝۱۴۶
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ — اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو اور پیشی کو
الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ — آخرت کی ضائع ہو گئے ان کے اعمال نہیں بدلہ دیا جائے گا انہیں
اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۴۷ ع — مگر وہی جو وہ کرتے رہے ۝۱۴۷
وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ — اور بنالیا قوم موسیٰؑ نے اس کے بعد
مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ — اپنے زیورات سے بچھڑے کا پتلا، جس میں سے نکلتی تھی
خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ — بیل کی سی آواز۔ کیا نہیں دیکھتے تھے وہ کہ وہ نہ ان سے بات کرتا ہے
وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ (وقف لازم) — اور نہ دکھاتا ہے ان کو کوئی راستہ۔
اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا — (پھر بھی) بنالیا انہوں نے اس کو (معبود) اور وہ تھے
ظٰلِمِيْنَ ۝۱۴۸ — (خود ہی) ظلم کرنے والے ۝۱۴۸
وَلَمَّا سُقِطَ فِيْۤ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا — پھر جب وہ پچھتائے اور سمجھے کہ
اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا — کہ درحقیقت وہ گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے اگر نہ رحم فرمایا ہم پر
رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا — ہمارے رب نے اور (نہ) معاف فرمایا ہمیں
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۱۴۹ — تو ضرور ہو جائیں گے ہم تباہ و برباد ۝۱۴۹
وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ — پھر جب لوٹے موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف

غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا
خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ
اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى
الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ
يَجُرُّهٗۤ اِلَيْهِ ۭ قَالَ ابْنَ اُمَّ
اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا
يَقْتُلُوْنَنِيْ ڮ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ
الْاَعْدَاۗءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ
مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٥٠
قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ
وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ڮ
وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝١٥١ ع
اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ
سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ
وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَكَذٰلِكَ
نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ۝١٥٢
وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا
مِنْ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۡ اِنَّ رَبَّكَ
مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١٥٣

غصہ میں بھرے ہوئے اور رنجیدہ، فرمایا: بہت ہی بری ہے جو
جانشینی کی ہے تم نے میری میرے بعد۔ کیا جلد بازی کی تم نے
اپنے رب کے عذاب کے لیے؟ اور پھینک دیں
(تورات کی) تختیاں اور پکڑ لیا سر کے بالوں سے اپنے بھائی کو،
کھینچتے ہوئے اپنی طرف وہ بولے: اے میرے ماں جائے!
بے شک ان لوگوں نے مجھے دبا لیا اور قریب تھا کہ
قتل کر دیں مجھے۔ پس نہ ہنسنے کا موقع دیں آپ مجھ پر
دشمنوں کو اور نہ کرو مجھے
شامل ایسے لوگوں میں جو ظالم ہیں ۝١٥٠
موسیٰؑ نے کہا: اے میرے مالک! معاف کر دے مجھے
اور میرے بھائی کو اور داخل فرما تو ہمیں اپنی رحمت میں
اور تو تو ہے ہی سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ۝١٥١
بے شک وہ لوگ جنہوں نے بنا لیا تھا بچھڑے کو (معبود)
عنقریب گرفتار ہو کر رہیں گے وہ غضب میں اپنے رب کے
اور ذلیل ہوں گے دنیاوی زندگی میں اور ایسی ہی
سزا دیتے ہیں ہم جھوٹی باتیں گھڑنے والوں کو ۝١٥٢
لیکن وہ لوگ جنہوں نے کیے برے کام پھر توبہ کر لی
اس کے بعد اور ایمان لے آئے تو یقیناً تیرا رب
توبہ اور ایمان کے بعد ضرور معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ۝١٥٣

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ
اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۚ وَفِيْ نُسْخَتِهَا
هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ
هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿١٥٤﴾
وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا
لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ
الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ
لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ
وَاِيَّايَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا
فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ
بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ
مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ
لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ
الْغٰفِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾
وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ
قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَ
رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ

اور جب ٹھنڈا ہوا موسیٰؑ کا غصہ
تو اٹھا لیں انہوں نے وہ تختیاں اور ان کی تحریر میں
ہدایت اور رحمت تھی ان لوگوں کے لیے
جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ﴿۱۵۴﴾
اور منتخب کیا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے ستر آدمیوں کو
ہمارے وقتِ مقرّرہ پر حاضر ہونے کے لیے پھر جب آیا انہیں
ایک سخت زلزلہ نے تو عرض کیا موسیٰؑ نے اے میرے مالک!
اگر تو چاہتا تو ہلاک کر سکتا تھا ان کو اس سے پہلے بھی
اور مجھے بھی کیا تو ہلاک کرے گا ہمیں اس (قصور) میں جو کیا ہے
(چند) نادانوں نے ہم میں سے؟ نہیں ہے یہ مگر
ایک آزمائش تیری طرف سے گمراہی میں مبتلا کر دیتا ہے تو
اس کے ذریعہ سے جسے چاہے اور ہدایت بخش دیتا ہے تو
جسے چاہے۔ تو ہی ہمارا سرپرست ہے پس معاف فرمائیے
ہمیں اور ہم پر رحم فرما، تُو سب سے بڑھ کر
معاف کرنے والا ہے ﴿۱۵۵﴾
اور لکھدے ہمارے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی
اور آخرت میں بھی۔ بے شک ہم نے رجوع کیا تیری طرف۔
ارشاد ہوا، میں سزا دیتا ہوں جس کو چاہوں لیکن
میری رحمت چھائی ہوئی ہے ہر چیز پر۔

فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ
وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ
بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٦﴾
اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ
الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا
عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ؗ
يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ
وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ
عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ
كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ
وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا
النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٥٧﴾
قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ
اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا الَّذِيْ
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ
وَيُمِيْتُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ

سو اسے میں لکھے دیتا ہوں ان لوگوں کے لیے جو ڈرتے رہیں گے
اور ادا کریں گے زکوٰۃ اور ان لوگوں کے لیے جو
میری آیات پر ایمان لائیں گے ﴿۱۵۶﴾
یہ وہ لوگ ہیں جو اتباع کریں گے، اس رسول کی جو نبی
اُمّی ہے جسے پاتے ہیں وہ لکھا ہوا
اپنے پاس تورات میں اور انجیل میں
جو حکم دیتا ہے انہیں نیکی کا اور منع کرتا ہے انہیں
بدی سے اور حلال کرتا ہے ان کے لیے پاکیزہ چیزیں
اور حرام ٹھہراتا ہے ان کے لیے ناپاک چیزیں اور اتارتا ہے
ان پر سے ان کے بوجھ اور کھولتا ہے (ان کی بندشیں جو
تھیں (پہلے) ان پر۔ سو جو ایمان لائیں گے اس پر
اور اس کی حمایت اور مدد کریں گے اور اتباع کریں گے
اس نور (قرآن) کی جو نازل کیا گیا ہے اس کے ساتھ۔
یہی وہ لوگ ہیں جو فلاح پانے والے ہیں ﴿۱۵۷﴾
(اے محمدؐ) کہدو: اے انسانو بے شک میں رسول ہوں اللہ کا،
(بھیجا گیا ہوں تم سب کی طرف اللہ وہ ہے) جسے
زیب دیتی ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے وہ زندگی بخشتا ہے
اور موت دیتا ہے۔ پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول

النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ
وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٨﴾
وَمِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ أُمَّةٌ يَهْدُونَ
بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٩﴾
وَقَطَّعْنَاهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا
أُمَمًا ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ
إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنِ اضْرِبْ
بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ
اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ
كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ ۚ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ
الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ۖ
كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۚ
وَمَا ظَلَمُونَا وَلَٰكِنْ
كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١٦٠﴾
وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ اسْكُنُوا هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ
وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ
وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
نَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَاتِكُمْ ۚ
سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٦١﴾

نبیِ اُمّی پر وہ جو خود بھی ایمان رکھتا ہے اللہ پر
اور اس کے کلام پر اور پیروی کرو اس کی، تاکہ تم ہدایت پاؤ ﴿۱۵۸﴾
اور موسیٰؑ کی قوم میں سے بھی ایک ایسا گروہ ہے جو ہدایت کرتا ہے
حق کی اور اسی کے مطابق انصاف کرتا ہے ﴿۱۵۹﴾
اور تقسیم کردیا ہم نے انہیں بارہ گھرانوں میں
مستقل گروہوں کی شکل میں اور وحی کی ہم نے موسیٰؑ کو
جب پانی طلب کیا اس سے اُس کی قوم نے کہ مارو
اپنے عصا کو فلاں چٹان پر، تو پھوٹ نکلے اس سے
بارہ چشمے۔ بے شک جان لیا
ہر قبیلہ نے اپنا اپنا گھاٹ اور سایہ کیا ہم نے ان پر
بادل کا اور اتارا ہم نے ان پر "مَن" اور "سلویٰ"۔
(اور کہا) کھاؤ ان پاکیزہ چیزوں میں سے جو عطا کی ہیں ہم نے تم کو۔
اور (ناشکری کر کے) نہیں بگاڑا انہوں نے کچھ ہمارا بلکہ
وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے تھے ﴿۱۶۰﴾
اور جب کہا گیا ان سے کہ سکونت اختیار کرو اس شہر میں
اور کھاؤ وہاں جہاں سے چاہو اور کہتے جانا بخش دے ہم کو
اور داخل ہونا (بستی کے) دروازے میں سجدہ ریز ہوتے ہوئے
معاف کردیں گے ہم تمہاری خطائیں۔
اور زیادہ عطا کریں گے ہم نیکی کرنے والوں کو ﴿۱۶۱﴾

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ
قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ
لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ
بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٢﴾
وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ
حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ
فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ
يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا
يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ كَذٰلِكَ ۛ
نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٣﴾
وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ
تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ
اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ
قَالُوْا مَعْذِرَةً
اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ
يَتَّقُوْنَ ﴿١٦٤﴾
فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ
اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ
وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَـِٔيْسٍۭ

پس بدل دیا ان لوگوں نے جو ظالم تھے ان میں سے
(اس کلمہ کو) ایسے کلمے سے جو مختلف تھا اس سے جو کہا گیا تھا
ان سے تو بھیجا ہم نے ان پر عذاب آسمان سے
اس وجہ سے کہ وہ ظلم کرتے تھے ﴿١٦٢﴾
اور پوچھو ان سے حال اس بستی کا جو تھی
سمندر کے کنارے، جب احکامِ الٰہی کی خلاف ورزی کرتے تھے وہ
ہفتے کے دن اس وقت کہ آتی تھیں ان کے پاس مچھلیاں
ہفتے کے دن ابھر ابھر کر سطح پر اور جس دن نہیں
ہوتا ہفتہ تو نہیں آتی تھیں۔ اس طرح
ہم آزماتے تھے ان کو اس وجہ سے کہ تھے وہ نافرمان ﴿١٦٣﴾
اور جب (ان سے) کہا ایک گروہ نے انہی میں سے کہ کیوں
نصیحت کرتے ہو تم ایسے لوگوں کو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے
یا عذاب دینے والا ہے انہیں، سخت ترین عذاب۔
تو انہوں نے کہا اس لیے کہ ہم معذرت پیش کر سکیں
تمہارے رب کے حضور اور اس لیے کہ شاید وہ
(نافرمانی سے) پرہیز کرنے لگیں ﴿١٦٤﴾
پھر جب وہ بھول گئے ان ہدایات کو جو انہیں یاد کرائی گئی تھیں
تو نجات دی ہم نے ان کو جو منع کرتے تھے برے کام سے
اور پکڑ لیا ہم نے ان لوگوں کو جو ظالم تھے بدترین عذاب میں

بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٥﴾
فَلَمَّا عَتَوْا عَن مَّا
نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا
قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿١٦٦﴾
وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ
لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
مَن يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۗ
إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ
وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٧﴾
وَقَطَّعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمًا ۖ
مِّنْهُمُ الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ ذَٰلِكَ ۖ
وَبَلَوْنَاهُم بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٦٨﴾
فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِمْ خَلْفٌ
وَرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ
هَٰذَا الْأَدْنَىٰ وَيَقُولُونَ
سَيُغْفَرُ لَنَا وَإِن يَأْتِهِمْ
عَرَضٌ مِّثْلُهُ يَأْخُذُوهُ ۚ أَلَمْ
يُؤْخَذْ عَلَيْهِم مِّيثَاقُ الْكِتَابِ

بسبب ان نافرمانیوں کے جو وہ کرتے تھے ﴿۱۶۵﴾
پھر جب انہوں نے سرکشی کی ان کاموں میں جن سے
انہیں منع کیا گیا تھا تو ہم نے کہا ان سے کہ بن جاؤ
بندر ذلیل و خوار ﴿۱۶۶﴾
اور (یاد کرو) جب اعلان کیا تمہارے رب نے
کہ ضرور مسلّط کرتا رہے گا وہ بنی اسرائیل پر قیامت تک
ایسے لوگ جو دیں گے ان کو بدترین عذاب۔
یقیناً تیرا رب جلد سزا دینے والا ہے
اور یقیناً وہی بخشنے والا، مہربان ہے ﴿۱۶۷﴾
اور تقسیم کر دیا ہم نے ان کو زمین میں مختلف فرقوں میں،
کچھ ان میں سے نیک ہیں اور کچھ ان میں سے مختلف ہیں اس سے
اور آزمایا ہم نے ان کو آسائشوں اور تکلیفوں سے،
شاید کہ وہ پلٹ آئیں ﴿۱۶۸﴾
پھر جانشین ہوئے ان کے بعد ایسے ناخلف
جو وارث ہو کر کتاب الٰہی کے حاصل کرتے تھے فائدہ
اس حقیر دنیاوی زندگی کا اور کہتے تھے
کہ توقع ہے کہ ہمیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر آتی تھی ان کے سامنے
(پھر) ویسی ہی متاع تو پھر لے لیتے تھے اسے۔ کیا نہیں
لیا گیا تھا ان سے عہد کتاب میں؟

اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ
وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ
وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦٩﴾
وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا
الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ
الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٧٠﴾
وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ
كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْۤا اَنَّهٗ
وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ
بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧١﴾
وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْۤ اٰدَمَ
مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ
عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ
قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ
اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٧٢﴾ ۙ
اَوْ تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا

"کہ نہیں بولیں گے وہ اللہ کے بارے میں مگر سچی بات"
اور انہوں نے پڑھا بھی ہے وہ جو اس میں (لکھا) ہے۔
اور آخرت کا گھر بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو
(اللہ سے) ڈرتے ہیں، تو کیا نہیں (اتنی سی بات بھی) سمجھتے تم؟ ﴿١٦٩﴾
اور جو لوگ پابندی کرتے ہیں کتاب کی اور قائم کرتے ہیں
نماز، بے شک ہم نہیں ضائع کرتے اجر
ایسے نیک کردار لوگوں کا ﴿١٧٠﴾
اور (یاد کرو وہ وقت) جب اکھاڑ کر اٹھایا ہم نے پہاڑ ان کے اوپر
گویا کہ وہ سائبان ہے اور وہ یہ گمان کر رہے تھے کہ وہ
آن پڑے گا ان پر۔ پکڑے رہو وہ (احکام) جو ہم نے دیئے ہیں تم کو
مضبوطی سے اور یاد رکھو اسے جو اس میں ہے۔
تاکہ تم (غلط روش سے) بچے رہو ﴿١٧١﴾
اور (یاد کرو) جب نکالا تھا تیرے رب نے اولادِ آدم میں سے
یعنی ان کی پشتوں میں سے ان کی نسل کو اور گواہ بنایا تھا ان کو
خود ان کے اوپر (اور پوچھا تھا) کیا نہیں ہوں میں تمہارا رب؟
سب نے کہا تھا ہاں (تو ہی ہمارا رب ہے) ہم گواہی دیتے ہیں
(یہ ہم نے اس لیے کیا تھا) کہ کہیں (نہ کہو تم قیامت کے دن
کہ ہم تو تھے اس بات سے بے خبر ﴿١٧٢﴾
یا کہو تم کہ شرک تو کیا تھا ہمارے باپ دادا نے

مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ	ہم سے پہلے اور ہم تھے ان کی اولاد ان کے بعد۔
اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا	تو کیا پھر تو ہلاک کرے گا ہمیں ان (گناہوں کی پاداش) میں جو
فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿١٧٣﴾	کرتے رہے گمراہ لوگ ﴿١٧٣﴾
وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	اور اس طرح ہم واضح طور پر بیان کرتے ہیں نشانیاں
وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٧٤﴾	اور اس لیے بھی تاکہ پلٹ آئیں یہ ﴿١٧٤﴾
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ	(اے نبیؐ) اور بیان کرو ان کے سامنے حال اس شخص کا جسے
اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا	عطا کی تھیں ہم نے اپنی آیات مگر وہ نکل بھاگا ان (کی پابندی) سے
فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ	تو لگ گیا اس کے پیچھے شیطان سو ہو گیا وہ
مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿١٧٥﴾	شامل گمراہوں میں ﴿١٧٥﴾
وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا	اور اگر ہم چاہتے تو بلندی عطا کرتے اسے ان آیات کے ذریعے سے
وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ	مگر وہ تو ہو کر رہ گیا دنیا کا اور پیروی کی اس نے
هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ	اپنی خواہشِ نفس کی۔ پس اس کی مثال ہو گئی مانند کتے کے،
اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ	اگر بوجھ لادو اس پر تب بھی زبان لٹکائے
اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ	اور چھوڑ دو اسے تب بھی زبان لٹکائے۔ یہی مثال ہے
الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ	ان لوگوں کی جو جھٹلاتے ہیں ہماری آیات کو،
فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ	تو بیان کرو یہ احوال (ان کے سامنے) شاید وہ
يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٧٦﴾	کچھ غور و فکر کریں ﴿١٧٦﴾
سَآءَ مَثَلَا ِۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	بہت ہی بری ہے مثال ان لوگوں کی جنہوں نے جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿١٧٧﴾	ہماری آیات کو اور اپنے ہی اوپر ظلم کرتے رہے ﴿١٧٧﴾

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ	جسے ہدایت بخشے اللہ سو وہی راہ راست پاتا ہے
وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	اور جس کو محروم کر دے اللہ رہنمائی سے سو ایسے ہی لوگ
الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾	ناکام و نامراد ہو کر رہتے ہیں ﴿۱۷۸﴾
وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا	اور یقیناً پیدا کیے ہیں ہم نے جہنم ہی کے لیے بہت سے
مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ	جن اور انسان ان کے دل تو ہیں
لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ	مگر نہیں لیتے سوچنے سمجھنے کا کام ان سے اور ان کی آنکھیں تو ہیں
لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ	مگر نہیں دیکھتے ان سے اور ان کے کان تو ہیں
لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ	مگر نہیں سنتے وہ ان سے یہ لوگ جانوروں کی طرح ہیں
بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ	بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ یہی لوگ ہیں جو
الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾	غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۱۷۹﴾
وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ	اور اللہ ہی کے لیے ہیں سب اچھے نام سو پکارو اس کو
بِهَا ۠ وَذَرُوا الَّذِيْنَ	ان ناموں سے اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جو
يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَاۗىِٕهٖ ۭ	منحرف ہو جاتے ہیں راستی سے اس کے ناموں کے معاملہ میں
سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾	وہ ضرور بدلہ پا کر رہیں گے اپنے کیے کا ﴿۱۸۰﴾
وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ	اور ہماری ہی مخلوق میں ایک گروہ ایسے لوگوں کا بھی ہے
يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ	جو ہدایت کرتے ہیں ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق
وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ ع	اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں ﴿۱۸۱﴾
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو،
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	انہیں ہم بتدریج لے جائیں گے (تباہی کی طرف)

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٢﴾	ایسے طریقے سے کہ انہیں خبر تک نہ ہوگی ﴿١٨٢﴾
وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۚ اِنَّ كَيْدِيْ	اور میں ڈھیل دوں گا انہیں بے شک میری چال
مَتِيْنٌ ﴿١٨٣﴾	بڑی مضبوط ہے ﴿١٨٣﴾
اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۜ	کیا نہیں سوچا انہوں نے (کبھی)
مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ	کہ نہیں ہے ان کے رفیق (محمدؐ) پر کوئی اثر جنوں کا؟
اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨٤﴾	نہیں ہیں وہ مگر ایک متنبہ کرنے والے واضح طور پر ﴿١٨٤﴾
اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ	کیا نہیں غور کیا انہوں نے کبھی انتظام پر آسمانوں
وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ	اور زمین کے اور ان پر جو پیدا کی ہیں اللہ نے
مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ	چیزیں اور اس پر بہت ممکن ہے کہ
يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ	قریب آ گیا ہو ان (کی مہلت زندگی پورا ہونے) کا وقت
فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ	آخر وہ کونسی بات ہے پیغمبر کی تنبیہ کے بعد
يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٥﴾	(جس پر یہ) ایمان لائیں گے ﴿١٨٥﴾
مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ	جس کو رہنمائی سے محروم کر دے اللہ تو نہیں کوئی رہنما
لَهٗ ۭ وَيَذَرُهُمْ	اس کے لیے اور چھوڑ دیتا ہے (اللہ) ایسے لوگوں کو
فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١٨٦﴾	وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں ﴿١٨٦﴾
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ	پوچھتے ہیں یہ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں
اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا	کہ کب ہے وقت اس کے قائم ہونے کا کہہ دو بے شک
عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا	اس کا علم تو میرے رب ہی کے پاس ہے نہیں ظاہر کرے گا اسے
لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ۘ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ	اس کے وقت پر مگر وہ، بڑا بھاری ہوگا (وہ وقت) آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۭ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ۭ
يَسْـَٔـلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ
عَنْهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ١٨٧
قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ
نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ
وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ
مِنَ الْخَيْرِ ڔ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْۗءُ ڔ
اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ١٨٨
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ
اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا
حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ
فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ
رَبَّهُمَا لَىِٕنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا
لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ١٨٩
فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا
جَعَلَا لَهٗ شُرَكَاۗءَ فِيْمَآ

اور زمین پر۔ نہیں آئے گی وہ تم پر مگر اچانک ۔
وہ پوچھتے ہیں تم سے اس طرح گویا کہ تم کھوج میں لگے ہوئے ہو
اس کے ۔ کہہ دو اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے۔
لیکن اکثر لوگ اس حقیقت سے ناواقف ہیں ١٨٧
کہہ دو کہ نہیں اختیار رکھتا میں اپنی ذات کے لیے بھی
کسی نفع اور نہ کسی نقصان کا مگر یہ کہ چاہے اللہ ۔
اور اگر ہوتا مجھے علم غیب کا تو ضرور حاصل کر لیتا میں بہت
فائدے اور نہ پہنچتا مجھے کبھی کوئی نقصان۔
نہیں ہوں میں مگر خبردار کرنے والا اور خوش خبری سنانے والا
ان لوگوں کے لیے جو میری بات مانیں ١٨٨
وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تم کو ایک جان سے
اور بنایا اسی میں سے اس کا جوڑا تاکہ سکون حاصل کرے وہ
اس کے پاس۔ پھر جب ڈھانک لیا مرد نے عورت کو
تو اٹھا لیا اس نے ہلکا سا بوجھ پھر وہ لیے پھری اسے
پھر جب وہ بوجھل ہو گئی تو دونوں نے دعا کی اللہ سے
جو ان کا رب ہے کہ اگر عطا فرمائے تو ہمیں اچھا اور سالم بچہ
تو ضرور ہوں گے ہم تیرے شکر گزار ١٨٩
پھر جب دیا اللہ نے ان دونوں کو صحیح و سالم بچہ
تو ٹھہرانے لگے وہ اللہ کے شریک (دوسروں کو) اس نعمت میں جو

اٰتٰهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ	عطا کی تھی ان کو اللہ نے پس بلند و برتر ہے اللہ کی ذات
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾	ان سے جن کو یہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں ﴿۱۹۰﴾
اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ	کیا شریک ٹھہراتے ہیں یہ ان کو جو نہیں پیدا کرتے
شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾	کوئی چیز اور وہ خود پیدا کیے گئے ہیں؟ ﴿۱۹۱﴾
وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا	اور نہ طاقت رکھتے ہیں وہ ان کے لیے کسی قسم کی مدد کی
وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾	اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿۱۹۲﴾
وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى	اور اگر بلاؤ تم ان کو ہدایت کی طرف
لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْ	تو نہ پیروی کریں تمہاری، برابر ہے تمہارے لیے خواہ پکارو تم
هُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾	ان کو یا تم خاموش رہو ﴿۱۹۳﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	درحقیقت یہ جنہیں پکارتے ہو تم اللہ کے سوا
عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ	وہ بھی بندے ہیں تمہاری طرح کے سو پکار کر دیکھو تم انہیں
فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾	ضرور جواب دیں گے وہ تمہیں اگر ہو تم سچے ﴿۱۹۴﴾
اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۡ	کیا ہیں ان کے پاؤں کہ چلتے ہیں وہ ان سے؟
اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۡ	یا ہیں اُن کے ہاتھ کہ پکڑتے ہیں وہ ان سے؟
اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۡ	یا ہیں اُن کی آنکھیں کہ دیکھتے ہیں وہ ان سے؟
اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ	یا ہیں اُن کے کان کہ سنتے ہیں وہ ان سے؟
قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ	کہہ دو کہ بلا لو تم اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو پھر
كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾	تم سب تدبیر کرو میرے خلاف اور مجھے ذرا مہلت نہ دو ﴿۱۹۵﴾
اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ڮ	یقیناً میرا حامی و ناصر اللہ ہے جس نے نازل کی ہے کتاب

وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾
اور وہی حمایت کرتا ہے نیک لوگوں کی ﴿۱۹۶﴾

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
اور وہ جن کو پکارتے ہو تم اس کے سوا،

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ
نہیں کر سکتے وہ تمہاری مدد اور نہ وہ خود اپنی ہی

يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾
مدد کر سکتے ہیں ﴿۱۹۷﴾

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ
اور اگر بلاؤ تم ان کو سیدھی راہ کی طرف تو سن بھی نہیں سکتے ۔

وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ
اور نظر آتا ہے تم کو کہ دیکھ رہے ہیں وہ تمہاری طرف

وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾
حالانکہ وہ کچھ نہیں دیکھ رہے ہوتے ﴿۱۹۸﴾

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ
اختیار کرو طریقہ درگزر کا اور تلقین کرو نیک کام کی

وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾
اور نہ الجھو جاہلوں سے ﴿۱۹۹﴾

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ
اور اگر کبھی اکسائے تم کو شیطان

نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ
کسی وسوسہ سے تو پناہ مانگو اللہ کی۔

اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾
بے شک وہ ہے ہر بات سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۲۰۰﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا
حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ متقی ہیں

اِذَا مَسَّهُمْ
(ان کا حال یہ ہے) کہ جب چھو جاتا ہے انہیں

طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ
کوئی برا خیال شیطان (کے اثر) سے

تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ
تو فوراً چوکنے ہو جاتے ہیں اور پھر انہیں

مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾
صاف نظر آنے لگتا ہے (کہ اصل بات کیا ہے؟) ﴿۲۰۱﴾

وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ
اور ان (کفار) کے بھائی کھینچے چلے جاتے ہیں انہیں

فِى الْغَىِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾
گمراہی میں اور کوئی کسر نہیں اٹھا رکھتے (ان کو بھٹکانے میں) ﴿۲۰۲﴾

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ
اور جب نہیں پیش کرتے تم (اے نبی) ان کے سامنے

بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا
کوئی معجزہ تو یہ کہتے ہیں کہ کیوں نہ

اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ
منتخب کرلی تم نے (اپنے لیے کوئی) نشانی کہہ دو!

اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى
کہ میں تو صرف پیروی کرتا ہوں اس کی جو وحی کیا جاتا ہے

اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا
مجھ پر میرے رب کی طرف سے ۔ یہ (قرآن)

بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ
بصیرت کی روشنیاں ہیں تمہارے رب کی طرف سے

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ
اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لیے

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾
جو ایمان لاتے ہیں ﴿۲۰۳﴾

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ
اور جب پڑھا جائے (تمہارے سامنے) قرآن

فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا
تو توجہ سے سنو اسے اور خاموش رہو

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾
تاکہ تم پر رحمت ہو ﴿۲۰۴﴾

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ
اور (اے نبی) یاد کیا کرو اپنے رب کو دل ہی دل میں

تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً
گڑگڑاتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے

وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ
اور بغیر آواز بلند کیے الفاظ کی صبح و شام

وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾
اور نہ ہو جاؤ تم ان لوگوں میں سے جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ
یقیناً وہ (فرشتے) جو مقرب ہیں

رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ
تیرے رب کے وہ کبھی اپنی بڑائی کے گھمنڈ میں

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ
اس کی عبادت سے منہ نہیں موڑتے اور اس کی تسبیح کرتے ہیں

وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿۲۰۶﴾
اور اسی کے آگے جھکے رہتے ہیں ﴿۲۰۶﴾

اٰیاتہا ۷۵ (۸) سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ مَدَنِیَّۃٌ (۸۸) رکوعاتہا ۱۰

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ	(اے نبی) پوچھتے ہیں تم سے غنیمتوں کے بارے میں ۔
قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ	کہو مالِ غنیمت اللہ اور رسول کا ہے ۔
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِكُمْ ۪	پس ڈرو تم اللہ سے اور درست کرو آپس کے تعلقات
وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ	اور اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول کی ،
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ①	اگر ہو تم مومن ①
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ	مومن تو درحقیقت وہی لوگ ہیں کہ جب لیا جاتا ہے
اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا	اللہ کا (نام)، تو لرز جاتے ہیں ان کے دل اور جب
تُلِیَتْ عَلَیْهِمْ اٰیٰتُهٗ	پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے اللہ کی آیات
زَادَتْهُمْ اِیْمَانًا	تو بڑھا دیتی ہیں (وہ آیات) ان کا ایمان
وَّعَلٰى رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ۚ②	اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ②
الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا	وہ جو قائم کرتے ہیں نماز اور اس (رزق) میں سے جو
رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ؕ③	ہم نے ہی دیا ہے ان کو خرچ کرتے ہیں ③
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ	یہی لوگ ہیں جو مومن ہیں سچے ۔
لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ	ان کے لیے بڑے درجے ہیں ان کے رب کے ہاں
وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِیْمٌ ۚ④	اور بخشش ہے اور بہترین رزق ④

كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ	جیسا کہ نکالا تم کو تمہارے رب نے تمہارے گھر سے
بِالْحَقِّ ۠ وَاِنَّ فَرِيْقًا	حق کے ساتھ جبکہ (اس وقت) ایک گروہ
مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۙ۝۵	مومنوں میں سے (اس نکلنے کو) ناپسند کرتا تھا ۝۵
يُجَادِلُوْنَكَ فِى الْحَقِّ	جھگڑا کر رہے تھے وہ لوگ تم سے اس حق کے معاملہ میں
بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ	اس کے بعد بھی کہ کھل کر سامنے آچکا تھا وہ حق
كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ	(اور ان کا حال یہ تھا) کہ گویا وہ ہانکے جا رہے ہیں
اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ؕ۝۶	موت کی طرف آنکھوں دیکھتے ۝۶
وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى	اور (یاد کرو) جب وعدہ کر رہا تھا تم سے اللہ ایک کا
الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ	دو گروہوں میں سے کہ وہ تمہیں مل جائے گا اور تم چاہتے تھے
اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ	کہ کمزور گروہ مل جائے تمہیں
وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ	اور ارادہ تھا اللہ کا یہ کہ ثابت کر دکھائے حق کو
بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۙ۝۷	اپنے ارشادات سے اور کاٹ دے جڑ کافروں کی ۝۷
لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ	تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۚ۝۸	خواہ ناگوار گزرے (یہ بات) مجرموں کو ۝۸
اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ	جب تم فریاد کر رہے تھے اپنے رب سے
فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّىْ	تو اس نے تمہاری فریاد سن لی (اور فرمایا) بے شک میں
مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	مدد دوں گا تمہیں ایک ہزار فرشتوں سے
مُرْدِفِيْنَ ۝۹	جو ایک دوسرے کے پیچھے لگاتار آتے جائیں گے ۝۹
وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا	اور نہیں بتائی تھی یہ بات اللہ نے مگر

بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ	اس لیے کہ خوشخبری ہو (تمہارے لیے) اور تاکہ مطمئن ہو جائیں
بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ	اس سے تمہارے دل اور نہیں (آتی) ہے کوئی مدد
اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	مگر اللہ کی طرف سے۔ یقیناً اللہ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ ع	زبردست ہے اور حکمت والا ہے ﴿۱۰﴾
اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ	(اور وہ وقت بھی) جب طاری کر رہا تھا وہ تم پر غنودگی
اَمَنَةً مِّنْهُ وَ يُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ	تسکین کے لیے اپنی طرف سے اور نازل کر رہا تھا تم پر
مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ	آسمان سے پانی، تاکہ پاک کر دے تمہیں اس سے
وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ	اور دور کر دے تم سے نجاست شیطان کی
وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ	اور مضبوط کر دے تمہارے دلوں کو اور جما دے
بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿۱۱﴾ ؕ	اس سے تمہارے قدم ﴿۱۱﴾
اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ	جب حکم دے رہا تھا تمہارا رب فرشتوں کو
اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا	کہ بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں لہٰذا تم ثابت قدم رکھو
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ	اہل ایمان کو میں ابھی ڈالے دیتا ہوں دلوں میں
الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا	ان کافروں کے دہشت سو ضرب لگاؤ تم
فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا	ان کی گردنوں پر اور چوٹ لگاؤ
مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿۱۲﴾ ؕ	ان کے جوڑ جوڑ پر ﴿۱۲﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ	یہ اس لیے کہ مخالفت کی ان لوگوں نے اللہ کی
وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ	اور اس کے رسول کی اور جو مخالفت کرتا ہے اللہ کی
وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ	اور اس کے رسول کی تو بے شک

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١٣﴾
ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَ اَنَّ
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿١٤﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا
تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿١٥﴾
وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَىِٕذٍ دُبُرَهٗۤ
اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ
اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦﴾
فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَ لٰكِنَّ
اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَيْتَ
اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ
وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ
بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٧﴾
ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ
مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٨﴾

اللہ (ایسے لوگوں کو) سزا دینے میں بہت سخت ہے ﴿١٣﴾
یہ ہے (تمہاری سزا) لہٰذا چکھو اس کا مزہ اور بے شک
منکرین حق کے لیے ہے دوزخ کا عذاب ﴿١٤﴾
اے وہ لوگو جو ایمان لائے، ہو جب مقابلہ ہو تمہارا
کافروں سے میدان جنگ میں تو مت
پھیرو تم ان کے سامنے پیٹھ ﴿١٥﴾
اور جو پھیرے گا ان کے سامنے اس دن پیٹھ
سوائے اس کے کہ چال چلنا چاہتا ہو جنگ کے لیے
یا جا ملنا چاہتا ہو کسی (دوسری) فوج سے تو وہ گھر جائے گا
غضب میں اللہ کے اور ٹھکانہ ہوگا اس کا جہنم
جو بہت ہی برا ہے ٹھکانہ ﴿١٦﴾
پس (حقیقت یہ ہے کہ) نہیں قتل کیا تم نے انہیں بلکہ
اللہ نے قتل کیا انہیں اور نہیں پھینکی تھی تم نے (وہ ریت ان پر)
جب پھینکی تھی تم نے بلکہ اللہ نے پھینکی تھی۔
(اور یہ اس لیے تھا) کہ گزار دے اللہ مومنوں کو اپنی طرف سے
ایک بہترین آزمائش میں سے۔ یقیناً اللہ
ہر بات کا سننے والا اور جاننے والا ہے ﴿١٧﴾
یہ معاملہ تو تمہارے ساتھ ہے اور بے شک اللہ
کمزور کرنے والا ہے کافروں کی چالوں کو ﴿١٨﴾

إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ
جَاءَكُمُ الْفَتْحُ ۖ وَإِنْ تَنْتَهُوا فَهُوَ
خَيْرٌ لَكُمْ ۖ وَإِنْ تَعُودُوا
نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ
فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ
وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٩﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ
وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ
وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ﴿٢٠﴾
وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا
سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿٢١﴾
إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ
الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٢٢﴾
وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا
لَأَسْمَعَهُمْ ۖ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ
لَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ
وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ
لِمَا يُحْيِيكُمْ ۖ وَاعْلَمُوا

(اے کافرو!) اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو بے شک
آچکا ہے تمہارے سامنے فیصلہ اور اگر تم باز آجاؤ تو یہ
بہتر ہوگا تمہارے لیے اور اگر تم دوبارہ یہی کروگے
تو پھر ہم بھی ایسا ہی کریں گے اور ہرگز نہ کام آسکے گی تمہارے
جمیعت تمہاری ذرا بھی خواہ وہ کتنی ہی زیادہ ہو
اور جان لو کہ بیشک اللہ اہل ایمان کے ساتھ ہے ﴿١٩﴾
اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی
اور اس کے رسول کی اور مت منہ موڑو اطاعت سے
درآنحالیکہ تم سن رہے ہو ﴿٢٠﴾
اور مت ہو جانا تم ان لوگوں کی طرح جنہوں نے کہا:
سن لیا ہم نے حالانکہ وہ نہیں سنتے ﴿٢١﴾
بے شک سب سے بدتر جانداروں میں اللہ کے نزدیک
وہ بہرے گونگے لوگ ہیں جو نہیں لیتے کام عقل سے ﴿٢٢﴾
اور اگر دیکھتا اللہ ان میں کچھ بھلائی
تو وہ ضرور انہیں سننے کی توفیق دیتا۔ لیکن اگر (بھلائی کے بغیر) سنواتا
تو وہ ضرور روگردانی کرتے بے رخی کے ساتھ ﴿٢٣﴾
اے ایمان والو! لبیک کہو اللہ کے بلانے پر
اور اس کے رسول (کے بلانے) پر جب بلائیں وہ تم کو
اس چیز کی طرف جو تمہیں زندگی بخشنے والی ہے اور جان رکھو

اَنَّ اللّٰهَ یَحُوۡلُ بَیۡنَ الۡمَرۡءِ وَ قَلۡبِهٖ
وَاَنَّهٗۤ اِلَیۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۲۴﴾
وَاتَّقُوۡا فِتۡنَةً لَّا تُصِیۡبَنَّ
الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡكُمۡ خَآصَّةً ۚ
وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۲۵﴾
وَاذۡكُرُوۡۤا اِذۡ اَنۡتُمۡ قَلِیۡلٌ
مُّسۡتَضۡعَفُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ تَخَافُوۡنَ
اَنۡ یَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ
فَاٰوٰىكُمۡ وَ اَیَّدَكُمۡ
بِنَصۡرِهٖ وَرَزَقَكُمۡ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ
لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۲۶﴾
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَخُوۡنُوا اللّٰهَ
وَالرَّسُوۡلَ وَ تَخُوۡنُوۡۤا
اَمٰنٰتِكُمۡ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۷﴾
وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَاۤ اَمۡوَالُكُمۡ وَاَوۡلَادُكُمۡ
فِتۡنَةٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ
عِنۡدَهٗۤ اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ ﴿۲۸﴾
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تَتَّقُوا اللّٰهَ
یَجۡعَلۡ لَّكُمۡ فُرۡقَانًا

کہ اللہ حائل ہے درمیان آدمی کے اور اس کے دل کے،
اور یہ حقیقت بھی کہ اسی کے حضور گھیر کر لایا جائے گا تمہیں ﴿۲۴﴾
اور بچو اس فتنے سے کہ نہیں پہنچے گی اس کی (شامت صرف)
ان لوگوں کو جو ظالم ہیں تم میں سے بطورِ خاص۔
اور جان رکھو کہ یقیناً اللہ سخت سزا دینے والا ہے ﴿۲۵﴾
اور یاد کرو (وہ وقت) جب تم تھوڑے تھے
(اور) بے زور سمجھے جاتے تھے زمین میں (اور) ڈرتے رہتے تھے تم
اُس بات سے کہ کہیں اچک (نہ) لے جاویں تم کو لوگ
پھر اس نے تم کو جائے پناہ دی اور مضبوط کیے تمہارے ہاتھ
اپنی مدد سے اور عطا فرمائیں تمہیں پاکیزہ چیزیں
شاید کہ تم شکر گزار بنو ﴿۲۶﴾
اے ایمان والو! مت خیانت کرو اللہ
اور رسول کے ساتھ اور (مت) خیانت کرو
اپنی امانتوں میں، جانتے بوجھتے ﴿۲۷﴾
اور جان رکھو کہ درحقیقت تمہارے مال اور تمہاری اولادیں
سامانِ آزمائش ہیں اور بے شک اللہ ہی ہے
جس کے پاس ہے اجرِ عظیم ﴿۲۸﴾
اے ایمان والو! اگر تم ڈرتے رہو گے اللہ سے
دے گا وہ تمہیں (حق و باطل میں فرق کی) کسوٹی

وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ
لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ٢٩
وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ
اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۭ وَيَمْكُرُوْنَ
وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ
خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ٣٠
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا
قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاۗءُ
لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ٣١
وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ
كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ
فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاۗءِ
اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ٣٢
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ
فِيْهِمْ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ
وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ٣٣
وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ

اور دور کر دے گا تم سے تمہارے گناہ اور بخش دے گا
تمہارے (قصور) اور اللہ مالک ہے فضل عظیم کا ٢٩
اور جب چالیں چل رہے تھے تمہارے خلاف وہ لوگ جو
کافر ہیں کہ قید کر دیں تمہیں یا قتل کر دیں تمہیں
یا جلاوطن کر دیں تمہیں۔ وہ چل رہے تھے اپنی چالیں
اور چل رہا تھا اپنی چال اللہ۔ اور اللہ
سب سے بہتر چال چلنے والا ہے ٣٠
اور جب تلاوت کی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیات
تو وہ کہتے ہیں کہ ہاں سن لیا ہم نے، اگر ہم چاہیں
تو بنا سکتے ہیں ہم بھی ایسی ہی باتیں، نہیں ہیں یہ، مگر
کہانیاں پہلے لوگوں کی ٣١
اور (یاد کرو) جب کہا تھا ان کافروں نے اے اللہ! اگر
ہے یہ (قرآن) واقعی سچا تیری طرف سے
تو برسا تو ہم پر پتھر آسمان سے
یا لا ہم پر دردناک عذاب ٣٢
اور نہیں ہے اللہ ایسا کہ عذاب دے ان کو جبکہ تم (اے نبی)
ان میں موجود ہو۔ اور نہیں ہے اللہ عذاب دینے والا انہیں
جبکہ وہ استغفار کرتے ہوں ٣٣
اور اب کونسی بات ہے ان میں کہ نہ عذاب دے ان کو اللہ

وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ وَمَا كَانُوٓا أَوْلِيَآءَهٗ ؕ
إِنْ أَوْلِيَآؤُهٗٓ إِلَّا
الْمُتَّقُونَ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾
وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ
عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَآءً
وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوقُوا الْعَذَابَ
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٥﴾
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا
عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُونَهَا
ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ
حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۬ؕ
وَالَّذِينَ كَفَرُوٓا
إِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ﴿٣٦﴾
لِيَمِيزَ اللّٰهُ الْخَبِيثَ
مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ
الْخَبِيثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ

جبکہ وہ روک رہے ہیں راستہ مسجد
حرام کا حالانکہ نہیں ہیں وہ اس کے (جائز) متولی
نہیں ہیں اس کے متولی مگر
اہلِ تقویٰ لیکن ان کی اکثریت
(اس بات سے) بے خبر ہے ﴿٣٤﴾
اور نہیں ہوتی ہے ان کی نماز
بیت اللہ کے پاس مگر سیٹیاں بجانا
اور تالیاں پیٹنا سو چکھو اب مزہ عذاب کا
بدلے میں انکارِ حق کے جو تم کرتے رہے ﴿٣٥﴾
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے (حق کا) انکار کیا
وہ خرچ کرتے ہیں اپنے مال تاکہ روکیں (لوگوں کو)
اللہ کی راہ سے۔ سو ابھی اور مال خرچ کرتے رہیں گے و
آخر کار، ہو جائیں گی (یہی کوششیں) ان کے لیے
باعثِ حسرت پھر یہ مغلوب ہو جائیں گے۔
اور وہ لوگ جنہوں نے (حق کا) انکار کیا
جہنّم کی طرف گھیر لائے جائیں گے ﴿٣٦﴾
تاکہ چھانٹ کر الگ کرے اللہ گندگی کو
پاکیزگی سے اور ڈالتا چلا جائے
گندگی کو دوسری گندگی پر پھر ڈھیر بنا دے

جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ	اس سارے کا پھر جھونک دے اسے
فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ	جہنّم میں یہی لوگ ہیں
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۳۷ ع	جو گھاٹا اٹھانے والے ہیں ۳۷
قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ	(اے نبیؐ) کہو ان کافروں سے اگر
يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ	یہ باز آجائیں (اب بھی) تو معاف کردیے جائیں گے
لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ	ان کے وہ (جرائم) جو پہلے سرزد ہوچکے ہیں
وَاِنْ يَّعُوْدُوْا	لیکن اگر یہ دوبارہ وہی کچھ کریں گے
فَقَدْ مَضَتْ	تو بے شک نافذ ہوچکا ہے
سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ۳۸	(ہمارا) قانون پہلے لوگوں پر ۳۸
وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى	اور جنگ کرتے رہو ان (کافروں) سے یہاں تک کہ
لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ	نہ باقی رہے فتنہ اور ہوجائے
الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ	دین پورے کا پورا اللہ کے لیے۔
فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	پھر اگر وہ باز آجائیں تو بے شک اللہ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۳۹	ان کے اعمال کو دیکھ رہا ہے ۳۹
وَاِنْ تَوَلَّوْا	اور اگر وہ نہ مانیں
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ	تو جان رکھو کہ بے شک
اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ	اللہ تمہارا سرپرست ہے ۔
نِعْمَ الْمَوْلٰى	اور وہ بہترین حامی
وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۴۰	اور بہترین مددگار ہے ۴۰

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ	اور جان لو کہ جو بطورِ غنیمت ملے تم کو کوئی چیز
فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ	تو ہے اللہ کے لیے اس کا پانچواں حصہ اور رسول کے لیے
وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ	اور قرابت داروں کے لیے اور یتیموں کے لیے اور مسکینوں کے لیے
وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ	اور مسافروں کے لیے، اگر تم رکھتے ہو ایمان اللہ پر
وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا	اور اس (نصرت) پر جو نازل کی تھی ہم نے اپنے بندے پر
يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۭ	فیصلے کے دن جس دن ٹکرائی تھیں دو فوجیں۔
وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٤١	اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ۝٤١
اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا	جب (تھے) تم (وادی کے) ورلے کنارے پر
وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰي وَالرَّكْبُ	اور (تھے) وہ پرلے کنارے پر اور قافلہ
اَسْفَلَ مِنْكُمْ ۭ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ	نیچے کی طرف تھا تم سے۔ اگر تم باہم وعدہ کرتے
لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ	تو نہ پہنچتے وعدہ پر
وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا	لیکن (یہ اس لیے تھا) تاکہ پورا کر ڈالے اللہ اس بات کو
كَانَ مَفْعُوْلًا ڏ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ	جسے ہونا تھا۔ تاکہ ہلاک ہو جسے ہلاک ہونا ہے
عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰي مَنْ حَيَّ	واضح دلیل سے اور زندہ رہے جسے زندہ رہنا ہے،
عَنْۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ	ساتھ واضح دلیل کے ۔اور بے شک اللہ
لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝٤٢	بہر حال ہر بات کو سننے والا اور جاننے والا ہے ۝٤٢
اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ۭ	(اور) جب دکھا رہا تھا تمہیں ان کو اللہ تمہارے خواب میں تھوڑا۔
وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ	اور اگر دکھاتا تم کو انہیں زیادہ تو تم ضرور ہمت ہار جاتے
وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ	اور جھگڑنے لگتے اس لڑائی کے بارے میں لیکن اللہ نے

سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۴۳ بچا لیا۔ بے شک وہ پوری طرح باخبر ہے سینوں کے حال سے ۝۴۳
وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ اور (یاد کرو وہ وقت) جب دکھلا رہا تھا تم کو (اللہ) انہیں جب
الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تمہاری نگاہوں میں تھوڑا
وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اور تھوڑا دکھا رہا تھا تم کو ان کی نگاہوں میں تاکہ پورا کر ڈالے
اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ اللہ وہ بات جو ہو کر رہنی تھی اور اللہ ہی کی طرف
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۴۴ لوٹائے جاتے ہیں سارے معاملات ۝۴۴ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب مقابلہ ہو تمہارا
فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ کسی گروہ سے تو ثابت قدم رہو اور ذکر کرتے رہو اللہ کا
كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۴۵ کثرت سے، تاکہ تمہیں کامیابی نصیب ہو ۝۴۵
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اور اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی
وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ اور نہ جھگڑو (آپس میں) ورنہ بزدل ہو جاؤ گے تم اور اکھڑ جائے گی
رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ تمہاری ہوا اور صبر سے کام لو۔ بے شک اللہ
مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۴۶ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے ۝۴۶
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا اور نہ ہو جاؤ ان لوگوں کی طرح جو نکلے تھے
مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے اور دکھاتے ہوئے (اپنی شان)
النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لوگوں کو (ان کا حال یہ ہے) کہ روکتے ہیں اللہ کی راہ سے۔
وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝۴۷ اور اللہ ان کے اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے ۝۴۷
وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ اور یاد کرو وہ وقت جب خوشنما بنا کر دکھا رہا تھا ان کو
الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ شیطان ان کے کرتوت اور کہہ رہا تھا

لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ
وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ
الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ
اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى
مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ
وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾
اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ
دِيْنُهُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ
فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۹﴾
وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى
الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ
وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ
وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۵۰﴾
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ
اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۵۱﴾ۙ
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا

کوئی غالب نہیں ہوگا تم پر آج کے دن لوگوں میں سے
اور بے شک میں حمایتی ہوں تمہارا۔ پھر جب آمنا سامنا ہوا
دونوں گروہوں کا تو پھر گیا اُلٹے پاؤں اور کہنے لگا
کہ میں الگ ہوتا ہوں تم سے، بے شک میں دیکھ رہا ہوں
وہ کچھ جو تم نہیں دیکھ سکتے، مجھے ڈر لگتا ہے اللہ سے۔
اور اللہ بڑا سخت ہے عذاب دینے میں ﴿۴۸﴾
جب کہہ رہے تھے منافق اور وہ لوگ جن کے
دلوں میں روگ ہے کہ مغرور کر دیا ہے ان (مسلمانوں) کو
ان کے دین نے، حالانکہ جس نے بھروسہ کیا اللہ پر
تو یقیناً اللہ زبردست اور حکمت والا ہے ﴿۴۹﴾
اور کاش تم دیکھتے (اس حالت کو) جب روحیں قبض کر رہے تھے
کافروں کی فرشتے اور ضربیں لگا رہے تھے
ان کے چہروں اور کولہوں پر
اور (کہتے جاتے تھے لو اب) چکھو مزہ جلنے کے عذاب کا ﴿۵۰﴾
یہ (سزا) بسبب ان (اعمال) کے ہے جو تم نے آگے بھیجے تھے
اپنے ہاتھوں سے اور بے شک اللہ نہیں ہے
ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر ﴿۵۱﴾
ان کے چلن آلِ فرعون کے سے اور ان لوگوں کے سے تھے جو
ان سے پہلے ہو گزرے ہیں انہوں نے انکار کیا تھا ماننے سے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا
نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى
يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٣﴾ۙ
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ
بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَاۤ
اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿٥٤﴾
اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ
عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٥﴾ۖۚ
اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ
يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ
وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٦﴾
فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ
فَشَرِّدْ بِهِمْ

اللہ کے احکامات کو سو پکڑ لیا ان کو اللہ نے ان کے گناہوں پر۔
بے شک اللہ بہت قوی اور سخت ہے سزا دینے میں ﴿٥٢﴾
یہ جو کچھ ہوا اس بنا پر ہوا کہ اللہ ہرگز نہیں ہے بدلنے والا
کسی نعمت کو جو اس نے عطا کی ہو کسی قوم کو جب تک کہ (نہ)
بدل دیں وہ خود اپنے طرزِ عمل کو اور بے شک اللہ
ہر بات سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿٥٣﴾
اسی ضابطے کے مطابق جو آلِ فرعون اور ان لوگوں پر لاگو ہوا جو
تھے ان سے پہلے (ان کے ساتھ بھی معاملہ ہوگا) جھٹلایا تھا انہوں نے
آیات کو اپنے رب کی سو ہلاک کر دیا ہم نے ان کو
ان کے گناہوں کی پاداش میں اور غرق کر دیا ہم نے
آلِ فرعون کو اور وہ سب (لوگ) تھے ظالم ﴿٥٤﴾
بے شک سب سے برے زمین میں چلنے والی مخلوق میں سے،
نزدیک اللہ کے، وہ لوگ ہیں جنہوں نے
حق کو ماننے سے انکار کر دیا سو یہ (اب) ایمان نہ لائیں گے ﴿٥٥﴾
(خصوصًا) وہ لوگ کہ معاہدہ کیا تھا تم نے ان سے پھر
توڑ دیتے رہے وہ اپنے عہد کو ہر موقع پر
اور وہ (اللہ سے ذرا) نہیں ڈرتے ﴿٥٦﴾
لہٰذا اگر قابو پالو تم ان پر لڑائی میں
تو انہیں سخت سزا دے کر، حواس باختہ کر دو تم

مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝۵۷
ان لوگوں کو جو ان کے پیچھے ہیں، تاکہ وہ عبرت پکڑیں ۝۵۷

وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً
اور اگر کبھی تمہیں اندیشہ ہو کسی قوم سے خیانت کا

فَانْبِذْ اِلَيْهِمْ
تو اٹھا کر پھینک دو (ان کا عہد) ان کی طرف

عَلٰى سَوَآءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
اسی طرح جیسے انہوں نے پھینکا۔ بے شک اللہ

لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ۝۵۸ۧ
نہیں پسند کرتا خیانت کرنے والوں کو ۝۵۸

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ۭ
اور نہ غلط فہمی میں مبتلا رہیں وہ کافر جو بازی لے گئے ہیں (وقتی طور پر)۔

اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ۝۵۹
یقیناً وہ (ہم کو) نہیں ہرا سکتے ۝۵۹

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ
اور مہیا رکھو ان کے مقابلے کے لیے جہاں تک تمہارا بس چلے

مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ
زیادہ سے زیادہ طاقت اور تیار بندھے رہنے والے

الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ
گھوڑے تاکہ خوف زدہ کر سکو تم اس کے ذریعہ سے

عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ
اللہ کے دشمنوں کو، اور اپنے دشمنوں کو اور ان دوسرے دشمنوں کو

مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ
جو ان کے علاوہ ہیں جنہیں تم نہیں جانتے

اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا
(لیکن) اللہ جانتا ہے انہیں اور جو بھی تم خرچ کرو گے

مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ
کوئی چیز، اللہ کی راہ میں تو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا

اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝۶۰
تمہیں اور تمہارے ساتھ بے انصافی نہ کی جائے گی ۝۶۰

وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا
اور اگر جھکیں وہ صلح کی طرف تو تم بھی جھک جاؤ اس کی طرف

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ
اور بھروسہ کرو اللہ پر۔ بے شک وہ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۶۱
سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے ۝۶۱

وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ
اور اگر ان کا ارادہ یہ ہو کہ دھوکہ دیں تم کو

فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ	تو یقیناً کافی ہے تمہارے لیے اللہ ۔ وہی تو ہے جس نے
اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾	تمہیں قوت بہم پہنچائی اپنی مدد سے اور مومنوں کے ذریعہ سے ﴿٦٢﴾
وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ	اور جوڑ دیا ان کے دلوں کو ایک دوسرے کے ساتھ۔
لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا	اگر تم خرچ کر دیتے جو کچھ زمین میں ہے، سب کا سب
مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ	تو بھی نہ جوڑ سکتے ان کے دلوں کو مگر
اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ	وہ اللہ ہی ہے جس نے جوڑ دیئے ان کے دل بے شک وہ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٣﴾	بڑا زبردست اور حکمت والا ہے ﴿٦٣﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ	اے نبیؐ! کافی ہے تمہارے لیے اللہ
وَمَنِ اتَّبَعَكَ	اور ان لوگوں کے لیے بھی جو تمہارے پیروکار ہیں
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٤﴾ ع	مومنوں میں سے ﴿٦٤﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اے نبیؐ! ابھارتے رہو مومنوں کو
عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ	جہاد پر ۔ اگر ہوں گے تم میں سے بیس۲۰
صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ	ثابت قدم رہنے والے تو غالب آجائیں گے وہ دو سو۲۰۰ پر۔
وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ	اور اگر ہوں گے تم میں سے سو۱۰۰ (ثابت قدم)
يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	تو غالب آجائیں گے وہ ہزار کافروں پر
بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾	کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ نہیں رکھتے ﴿٦٥﴾
اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ	اچھا! اب تخفیف کر دی ہے اللہ نے تم پر اور جان لیا ہے
اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ	کہ تم میں کمزوری ہے لہٰذا اگر ہوں تم میں سے
مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا	سو۱۰۰ ثابت قدم رہنے والے تو وہ غالب آجائیں گے

مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ
يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾
مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى
حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ؕ
تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ
يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾
لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ
فِيْمَآ اَخَذْتُمْ
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٦٨﴾
فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا
طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٩﴾ ع ربع
يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلْ لِّمَنْ فِىْٓ اَيْدِيْكُمْ
مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِىْ قُلُوْبِكُمْ
خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ
اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٠﴾

دو سَو (٢٠٠) پر۔ اور اگر ہوں تم میں سے ہزار (ثابت قدم)
تو وہ غالب آجائیں گے دو ہزار پر اللہ کے حکم سے۔
اور اللہ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے ﴿٦٦﴾
نہیں ہے زیبا کسی نبی کو کہ ہوں اس کے پاس قیدی
جب تک کہ (اسلام) کچل دے پوری طرح (دشمنوں کو) زمین میں۔
تم چاہتے ہو فائدے دنیا کے۔ اور اللہ
چاہتا ہے (تمہارے لیے) آخرت۔
اور اللہ زبردست اور حکمت والا ہے ﴿٦٧﴾
اگر نہ ہوتا نوشتہ اللہ کا پہلے سے، تو ضرور ملتی تم کو
اس پر جو حاصل کیا تھا تم نے (ان سے بطورِ فدیہ)
سزا بہت بڑی ﴿٦٨﴾
سو اب کھاؤ اس میں سے جو مالِ غنیمت ملا ہے تم کو حلال
اور پاک سمجھ کر اور ڈرتے رہو اللہ سے۔
بے شک اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے ﴿٦٩﴾
اے نبی! کہہ دو ان سے جو ہیں تمہارے قبضہ میں
قیدی کہ اگر پائے گا اللہ تمہارے دل میں
نیکی تو دے گا تم کو بہتر اس سے جو
لیا گیا ہے تم سے اور بخش دے گا تمہیں۔
اور اللہ بڑا درگزر کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿٧٠﴾

وَ اِنۡ یُّرِیۡدُوۡا خِیَانَتَكَ	اور اگر وہ ارادہ کریں تم سے خیانت کرنے کا
فَقَدۡ خَانُوا اللّٰهَ مِنۡ قَبۡلُ	تو بے شک خیانت کر چکے ہیں یہ اللہ کے ساتھ اس سے پہلے
فَاَمۡكَنَ مِنۡهُمۡ ؕ	تو اللہ نے گرفتار کرا دیا انہیں (تمہارے ہاتھوں)۔
وَ اللّٰهُ عَلِیۡمٌ	اور اللہ سب کچھ جاننے والا
حَكِیۡمٌ ﴿۷۱﴾	اور حکمت والا ہے ﴿۷۱﴾
اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ	یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور
هَاجَرُوۡا وَ جٰهَدُوۡا	ہجرت کی اور جہاد کیا انہوں نے
بِاَمۡوَالِهِمۡ وَ اَنۡفُسِهِمۡ	اپنے مال و جان سے
فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ وَ الَّذِیۡنَ	اللہ کی راہ میں اور وہ لوگ جنہوں نے
اٰوَوۡا وَّ نَصَرُوۡۤا	رہنے کی جگہ دی (ان کو) اور مدد کی (ان کی)
اُولٰٓئِكَ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِیَآءُ بَعۡضٍ ؕ	یہی لوگ ہیں جو آپس میں ایک دوسرے کے رفیق و مددگار ہیں۔
وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَمۡ یُهَاجِرُوۡا	اور وہ لوگ جو ایمان لائے لیکن انہوں نے ہجرت نہیں کی،
مَا لَكُمۡ مِّنۡ وَّلَایَتِهِمۡ	نہیں ہے تمہیں ان کی رفاقت سے
مِّنۡ شَیۡءٍ حَتّٰی یُهَاجِرُوۡا ۚ	کچھ بھی (تعلق) جب تک کہ (وہ) ہجرت کر آئیں وہ بھی
وَاِنِ اسۡتَنۡصَرُوۡكُمۡ فِی الدِّیۡنِ	اور اگر مدد چاہیں وہ تم سے دین کے معاملہ میں
فَعَلَیۡكُمُ النَّصۡرُ اِلَّا	تو تم پر فرض ہے ان کی مدد کرنا الا یہ کہ
عَلٰی قَوۡمٍۭ بَیۡنَكُمۡ	مقابلہ میں وہ قوم ہو کہ ہے تمہارے
وَبَیۡنَهُمۡ مِّیۡثَاقٌ ؕ	اور ان کے درمیان کوئی معاہدہ
وَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۷۲﴾	اور اللہ تمہارے اعمال کو پوری طرح دیکھ رہا ہے ﴿۷۲﴾

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا — اور وہ لوگ جو منکرِ حق ہیں

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ — وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق و مددگار ہیں۔

اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ — اگر نہ کرو گے تم ہمارے احکام پر عمل تو برپا ہوگا

فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ۝۷۳ — فتنہ زمین میں اور بڑا فساد ۝۷۳

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا — اور وہ لوگ جو ایمان لائے

وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا — اور جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ — اللہ کی راہ میں اور وہ لوگ جنہوں نے

اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ — پناہ دی (ان کو) اور مدد کی، یہی لوگ ہیں

هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ — جو مومن ہیں سچے

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ — ان کے لیے ہے بخشش

وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۷۴ — اور روزی عزت کی ۝۷۴

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ — اور وہ لوگ جو ایمان لائے (ان کے) بعد

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا — اور جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا

مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ — تمہارے ساتھ مل کر سو یہ لوگ بھی

مِنْكُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ — تم میں سے ہیں مگر خونی رشتے دار

بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ — ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں

فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ — اللہ کی کتاب کی رُو سے۔

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ — بے شک اللہ ہر

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۷۵ — چیز کو پوری طرح جانتا ہے ۝۷۵

ایاتها ١٢٩ — (٩) سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ (١١٣) — رکوعاتها ١٦

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ	صاف جواب ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے
اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ	ان لوگوں کو جن سے تم نے معاہدہ کر رکھا تھا
مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ (١)	مشرکوں میں سے (١)
فَسِيْحُوْا فِى الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ	سو چل پھر لو تم لوگ ملک میں چار مہینے
وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ۙ	اور جان رکھو کہ تم عاجز کرنے والے نہیں اللہ کو
وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِى الْكٰفِرِيْنَ (٢)	اور یقیناً اللہ رسوا کر کے رہے گا کافروں کو (٢)
وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ	اور اطلاع عام ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے
اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ	سب لوگوں کے لیے حج اکبر کے دن
اَنَّ اللّٰهَ بَرِىْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ	کہ بے شک اللہ بری الذمہ ہے مشرکین سے۔
وَرَسُوْلُهٗ ۗ فَاِنْ تُبْتُمْ	اور اس کا رسول بھی پھر اگر تم توبہ کر لو
فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ	تو یہ بہتر ہے تمہارے لیے اور اگر تم منہ پھیرتے ہو
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ۗ	تو خوب جان رکھو کہ تم نہیں عاجز کرنے والے ہو اللہ کو۔
وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور خوشخبری دے دو ان لوگوں کو جو کافر ہیں،
بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ (٣)	عذابِ دردناک کی (٣)
اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ	مگر وہ لوگ کہ عہد کر رکھا ہے تم نے (ان کے ساتھ)
مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ	مشرکوں میں سے پھر نہیں کمی کی انہوں نے تمہارے ساتھ
شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ	ذرا بھی (عہد پورا کرنے میں) اور نہیں مدد کی تمہارے خلاف

اَحَدًا فَاَتِمُّوْۤا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ
کسی کی تو پورے کرو ان کے ساتھ ان سے کیے ہوئے عہد،

اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
ان سے مقرر کردہ مدت تک۔ بے شک اللہ

يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ④
پسند کرتا ہے متقیوں کو ④

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ
پھر جب گزر جائیں مہینے حُرمت والے

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ
تو قتل کرو مشرکوں کو جہاں پاؤ تم انہیں

وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ
اور پکڑو انہیں اور گھیر لو انہیں

وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ
اور بیٹھو ان (کی خبر لینے) کے لیے ہر گھات میں

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور قائم کریں نماز

وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ
اور دیں زکوٰۃ تو چھوڑ دو ان کی راہ۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑤
بے شک اللہ غفور و رحیم ہے ⑤

وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ
اور اگر کوئی شخص مشرکوں میں سے

اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى
پناہ مانگے تم سے تو پناہ دو اسے یہاں تک کہ

يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ
سن لے وہ اللہ کا کلام پھر پہنچا دو اسے اس کی امن کی جگہ۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ⑥
یہ اس لیے کرنا چاہیے کہ یہ لوگ بے علم ہیں ⑥

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ
آخر کیسے ہو سکتا ہے ان مشرکوں کے لیے

عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖۤ
کوئی عہد اللہ کے ہاں اور اس کے رسول کے ہاں

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ
مگر وہ لوگ جن کے ساتھ عہد کیا ہے تم نے

عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا
مسجدِ حرام کے پاس۔ سو جب تک

اسْتَقَامُوْا لَكُمْ
وہ قائم رہیں تمہارے ساتھ کیے ہوئے (عہد پر)

فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ ۚ إِنَّ
تو تم بھی قائم رہو ان کے ساتھ (کیے ہوئے عہد پر)، بے شک

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٧﴾
اللہ پسند کرتا ہے متقیوں کو ﴿٧﴾

كَيْفَ وَإِنْ
کیسے (قائم رہ سکتا ہے ان سے عہد) جبکہ ان کا حال یہ ہے کہ اگر

يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ
غالب آجائیں تم پر تو نہیں لحاظ رکھتے تمہارے معاملہ میں،

إِلًّا وَلَا ذِمَّةً ۚ يُرْضُونَكُمْ
کسی قرابت کا اور نہ کسی معاہدے کا۔ خوش کر دیتے ہیں یہ تم کو

بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ
اپنے منہ کی باتوں سے مگر انکار کرتے ہیں

قُلُوبُهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ
ان کے دل (انہی باتوں کا) اور اکثر ان میں سے

فَاسِقُونَ ﴿٨﴾
بدعہد ہیں ﴿٨﴾

اشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيلًا
بیچ دیا ہے انھوں نے آیات کو اللہ کی حقیر معاوضہ کے بدلے

فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۚ
پھر روکنے لگے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے۔

إِنَّهُمْ سَاءَ
صورتِ حال یہ ہے کہ بہت برے ہیں

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩﴾
وہ کام جو یہ کر رہے ہیں ﴿٩﴾

لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلًّا
نہیں لحاظ رکھتے کسی مومن کے معاملہ میں، قرابتداری کا

وَلَا ذِمَّةً ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ﴿١٠﴾
اور نہ معاہدہ کا۔ اور یہی لوگ ہیں حد سے تجاوز کرنے والے ﴿١٠﴾

فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ
پھر اگر توبہ کرلیں وہ اور قائم کریں نماز

وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ
اور دیں زکوٰۃ تو تمہارے بھائی ہیں

فِي الدِّينِ ۗ وَنُفَصِّلُ الْآيَاتِ
دینی لحاظ سے، اور کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ہم اپنے احکام

لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١١﴾
ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿١١﴾

وَإِنْ نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ مِنْ بَعْدِ
اور اگر وہ توڑ ڈالیں اپنی قسمیں بعد

عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوا فِي دِينِكُمْ	عہد کرنے کے اور طعن کریں تمہارے دین پر
فَقَاتِلُوا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ	تو جنگ کرو کفر کے علمبرداروں سے
إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ	بے شک یہ وہ لوگ ہیں کہ کوئی اعتبار نہیں ان کی قسموں کا،
لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ ﴿١٢﴾	شاید کہ وہ باز آجائیں (اپنی حرکتوں سے) ﴿١٢﴾
أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا	کیا نہیں جنگ کرو گے تم ایسے لوگوں سے،
نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوا	توڑ ڈالیں جنہوں نے اپنی قسمیں اور قصد کیا تھا
بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُمْ	جلاوطن کرنے کا رسول کو؟ اور یہی وہ ہیں
بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ	جنہوں نے ابتدا کی تھی تم پر (زیادتی کرنے میں) پہلی مرتبہ۔
أَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللَّهُ أَحَقُّ	کیا تم ڈرتے ہو ایسے لوگوں سے؟ حالانکہ اللہ زیادہ مستحق ہے
أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾	اس بات کا کہ ڈرو تم اس سے، اگر ہو تم (واقعی) مومن ﴿١٣﴾
قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ	لڑو ان سے، سزا دلوائے گا ان کو اللہ تمہارے ہاتھوں
وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ	اور ذلیل و خوار کرے گا انہیں اور مدد کرے گا تمہاری
عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ	ان کے مقابلہ میں اور ٹھنڈے کرے گا دل
قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ ﴿١٤﴾	ان لوگوں کے جو مومن ہیں ﴿١٤﴾
وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ ۗ	اور دور کرے گا جلن ان کے دلوں کی۔
وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۗ	اور توفیق دے گا توبہ کی اللہ جسے چاہے۔
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٥﴾	اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿١٥﴾
أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا	(اے مسلمانو!) کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی چھوڑ دیے جاؤ گے تم
وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ	حالانکہ ابھی نہیں پرکھا اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے

جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا	جہاد کیا ہے تم میں سے اور نہیں بنایا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ	سوائے اللہ کے اور نہ اس کے رسول کے
وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ	اور نہ مومنوں کے (کسی کو) اپنا جگری دوست ۔اور اللہ
خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾	پوری طرح باخبر ہے ان (اعمال) سے جو تم کرتے ہو ﴿١٦﴾
مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا	نہیں ہے مشرکوں کا کام کہ آباد کریں وہ
مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ	اللہ کی مساجد کو جبکہ وہ خود گواہی دے رہے ہیں
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ	اپنے بارے میں کفر کی یہی وہ لوگ ہیں
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ	کہ ضائع ہو گئے ان کے سب اعمال
وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾	اور آگ ہی میں یہ ہمیشہ رہیں گے ﴿١٧﴾
اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ	حقیقت یہ ہے کہ آباد کرتے ہیں اللہ کی مساجد کو
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	(صرف) وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور آخرت کے دن پر
وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ	اور قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ
وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى	اور نہیں ڈرتے (کسی سے) سوائے اللہ کے توقع ہے
اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا	ایسے لوگوں کے بارے میں کہ ہو جائیں وہ
مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٨﴾	منزل پانے والوں میں سے ﴿١٨﴾
اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ	کیا بنا رکھا ہے تم نے حاجیوں کا پانی پلانا
وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ	اور آباد کرنا مسجد حرام کا برابر اس کے جو
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور یوم آخرت پر
وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اور جہاد کرتا ہے اللہ کی راہ میں ۔

لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	ہرگز نہیں برابر ہو سکتے یہ دونوں نزدیک اللہ کے ۔
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٩	اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ۝١٩
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا	وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے گھر بار چھوڑے
وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ	اپنے مالوں اور جانوں سے وہ بڑے ہیں
دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	درجہ کے لحاظ سے اللہ کے ہاں ۔
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝٢٠	اور یہی لوگ ہیں مراد کو پہنچنے والے ۝٢٠
يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ	خوشخبری دیتا ہے ان کو رب ان کا اپنی رحمت
وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا	اور خوشنودی کی اور ایسی جنّتوں کی کہ ان کے لیے ہیں ان میں
نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۝٢١	نعمتیں سدا رہنے والی ۝٢١
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ	رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ ۔ بے شک
اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٢٢	اللہ کے پاس ہے (اپنے نیک بندوں کے لیے) اجرِ عظیم ۝٢٢
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا	اے ایمان والو ! مت بناؤ تم
اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ	اپنے آباؤ اجداد اور اپنے بھائیوں کو اپنا رفیق
اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ	اگر وہ عزیز رکھیں کفر کو ایمان کے مقابلہ میں ۔
وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ	اور جو رفیق بنائے گا ان کو تم میں سے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٢٣	سو ایسے ہی لوگ ظالم ہوں گے ۝٢٣
قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ	(اے نبیؐ) کہہ دیجیے کہ اگر ہیں تمہارے باپ، تمہارے بیٹے
وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ	اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں

وَعَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ ‍ۨ
اور تمہارے عزیز و اقارب اور وہ مال

اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ
جو تم نے کمائے ہیں اور وہ کاروبار

تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ
جن کے بارے میں تمہیں ڈر ہے کہ وہ ماند پڑ جائیں گے اور

مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ
وہ گھر جو تمہیں پسند ہیں زیادہ محبوب تمہیں

مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ
اللہ اور اس کے رسول ؐ سے اور جہاد سے

فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ
اللہ کی راہ میں تو انتظار کرو یہاں تک کہ (سامنے) لے آئے

اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ
اللہ اپنا فیصلہ اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۚ ۲۴
نہیں ہدایت دیا کرتا فاسق لوگوں کو ۲۴

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ
یقیناً مدد کر چکا ہے تمہاری اللہ

فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ
بہت سے مواقع پر اور غزوۂ حنین کے دن

اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ
جب غرّہ تھا تم کو اپنی کثرتِ تعداد کا تو نہ کام آئی تمہارے

شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ
کوئی چیز اور تنگ ہو گئی تم پر زمین

بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۚ ۲۵
اپنی وسعت کے باوجود پھر بھاگ نکلے تم پیٹھ پھیر کر ۲۵

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ
پھر نازل فرمائی اللہ نے اپنی سکینت

عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنْزَلَ
اپنے رسول ؐ پر اور مومنوں پر اور نازل فرمائے

جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ
ایسے لشکر جو نہ نظر آتے تھے تمہیں اور سزا دی

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَ ذٰلِكَ
ان لوگوں کو جو منکرِ حق تھے اور یہی

جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ۲۶
سزا ہے منکرینِ حق کی ۲۶

ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ
پھر توبہ کی توفیق دیتا ہے اللہ اس کے بعد بھی

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٧﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا
الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ
وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ
يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَاۗءَ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٨﴾
قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ
مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ
وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ
عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٢٩﴾ ع
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ
وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ۭ
ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ
قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْ قَبْلُ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ڮ
اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٠﴾

جس کو چاہے اور اللہ ہے بخشنے والا، مہربان ﴿٢٧﴾
اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! حقیقت یہ ہے کہ
مشرک ناپاک ہیں سو نہ پھٹکنے پائیں قریب بھی
مسجد حرام کے اس سال کے بعد
اور اگر تمہیں خوف ہو تنگدستی کا تو عنقریب
غنی کر دے گا تم کو اللہ اپنے فضل سے اگر چاہے ۔
بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿٢٨﴾
جنگ کرو ان لوگوں سے جو نہیں ایمان رکھتے اللہ پر
اور نہ آخرت کے دن پر اور نہیں حرام مانتے
ان چیزوں کو جنہیں حرام کیا ہے اللہ نے اور اس کے رسول نے
اور نہیں قبول کرتے دینِ حق کو ان لوگوں میں سے جنہیں
دی گئی ہے کتاب، جنگ کرو ان سے حتّٰی کہ وہ دیں جزیہ
اپنے ہاتھ سے اور بن کر رہیں چھوٹے ﴿٢٩﴾
اور کہا یہود نے کہ عُزیر اللہ کا بیٹا ہے۔
اور کہا نصارٰی نے کہ مسیح اللہ کا بیٹا ہے۔
یہ محض باتیں ہیں ان کے منہ کی ۔ ریس کرتے ہیں
ان لوگوں کی باتوں کی جو کفر میں مبتلا تھے
ان سے پہلے،، غارت کرے انہیں اللہ،
یہ کہاں سے دھوکہ کھا رہے ہیں ﴿٣٠﴾

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ
اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ
الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا
لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ
بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ
اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ
كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۳۲﴾
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ
بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ
عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ النصف
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا
مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ
اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ
يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ
يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا
يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾

بنا لیا ہے انہوں نے اپنے علما اور درویشوں کو
اپنا رب اللہ کے سوا اور
مسیح ابنِ مریم کو بھی، جبکہ نہیں حکم دیا گیا تھا انہیں مگر
صرف یہ کہ عبادت کریں الٰہ واحد کی کہ نہیں ہے کوئی معبود
سوائے اس کے پاک ہے وہ ان مشرکانہ باتوں سے جو یہ کرتے ہیں ﴿۳۱﴾
یہ چاہتے ہیں کہ بجھا دیں نور اللہ کا
اپنے منہ (کی پھونکوں) سے اور نہیں ماننے والا اللہ مگر
یہ کہ مکمل کرے اپنی روشنی خواہ
کتنا ہی ناگوار ہو کافروں کو ﴿۳۲﴾
وہی ہے وہ ذات جس نے بھیجا اپنا رسول
ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ تاکہ غالب کر دے اسے
تمام ادیان پر خواہ (یہ بات) کتنی ہی ناگوار ہو مشرکوں کو ﴿۳۳﴾
اے ایمان والو! یہ حقیقت ہے کہ بہت سے
علما اور راہب ضرور کھا جاتے ہیں
مال لوگوں کے ناجائز طریقہ سے اور (اس طرح)
روکتے ہیں اللہ کی راہ سے اور جو لوگ
جمع کر کے رکھتے ہیں سونے اور چاندی کو اور نہیں
خرچ کرتے اسے اللہ کی راہ میں
سو خوشخبری دے دو انہیں دردناک عذاب کی ﴿۳۴﴾

يَّوۡمَ يُحۡمٰى عَلَيۡهَا	جس دن دہکائی جائے گی اس (سونے چاندی) پر
فِىۡ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكۡوٰى بِهَا	جہنم کی آگ پھر داغا جائے گا اسی (سونے چاندی) سے
جِبَاهُهُمۡ وَجُنُوۡبُهُمۡ وَظُهُوۡرُهُمۡ ؕ	ان کی پیشانیوں کو اور ان کے پہلوؤں کو اور ان کی پیٹھوں کو
هٰذَا مَا كَنَزۡتُمۡ	(اور کہا جائے گا) یہ ہے وہ (خزانہ) جو جمع کیا تھا تم نے
لِاَنۡفُسِكُمۡ فَذُوۡقُوۡا	اپنے لیے لو اب چکھو مزہ
مَا كُنۡتُمۡ تَكۡنِزُوۡنَ ﴿۳۵﴾	اس کا جو تم سمیٹا کرتے تھے ﴿۳۵﴾
اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوۡرِ عِنۡدَ اللّٰهِ	بے شک تعداد مہینوں کی نزدیک اللہ کے
اثۡنَا عَشَرَ شَهۡرًا فِىۡ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوۡمَ	بارہ ماہ ہے، اللہ کے نوشتہ میں جس دن سے
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	پیدا فرمائے اس نے آسمان اور زمین،
مِنۡهَاۤ اَرۡبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ	ان میں سے چار (مہینے) حرمت والے ہیں۔
ذٰلِكَ الدِّيۡنُ الۡقَيِّمُ ۙ	یہی ضابطہ ہے سب سے زیادہ درست
فَلَا تَظۡلِمُوۡا فِيۡهِنَّ اَنۡفُسَكُمۡ	سو نہ ظلم کرو تم ان (چار مہینوں) میں اپنے اوپر (باہم جنگ کرکے)،
وَقَاتِلُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ كَاۤفَّةً ؕ	اور جنگ کرو مشرکوں کے ساتھ سب مل کر
كَمَا يُقَاتِلُوۡنَكُمۡ كَاۤفَّةً	جس طرح جنگ کرتے ہیں وہ تم سے سب مل کر
وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۳۶﴾	اور جان رکھو کہ اللہ ساتھ دیتا ہے متقیوں کا ﴿۳۶﴾
اِنَّمَا النَّسِىۡٓءُ زِيَادَةٌ فِى الۡكُفۡرِ	حقیقت یہ ہے کہ مہینوں کو آگے پیچھے کر لینا اضافہ ہے کفر میں
يُضَلُّ بِهِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	گمراہ کیے جاتے ہیں جس سے یہ کافر لوگ
يُحِلُّوۡنَهٗ عَامًا	حلال کر لیتے ہیں کسی مہینے کو ایک سال
وَّيُحَرِّمُوۡنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔـوۡا	اور حرام قرار دیتے ہیں اسی کو (دوسرے) سال تاکہ پوری کرلیں

عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ
تعداد ان (مہینوں) کی جنہیں حرام ٹھہرایا ہے اللہ نے

فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ
اور اس طرح حلال کرلیں وہ (مہینہ) جسے حرام قرار دیا ہے

اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ
اللہ نے ــــــ خوشنما بنادیے گئے ہیں ان کے لیے

سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ
ان کے برے کام اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾
نہیں ہدایت دیتا حق کا انکار کرنے والوں کو ﴿٣٧﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ
اے ایمان والو! تمہیں کیا ہوگیا ہے

اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
کہ جب کہا گیا تم سے کہ نکلو (جہاد کے لیے) اللہ کی راہ میں

اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ
تو تم چمٹ کر رہ گئے زمین سے؟ کیا پسند کرلیا ہے تم نے

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ
دنیاوی زندگی کو آخرت کے مقابلہ میں؟

فَمَا مَتَاعُ
(اگر ایسا ہے تو جان لو) کہ نہیں ہے سازوسامان

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٣٨﴾
دنیاوی زندگی کا آخرت کے مقابلہ میں مگر بہت تھوڑا ﴿٣٨﴾

اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ
اگر نہ نکلوگے تم تو سزا دے گا تم کو اللہ دردناک سزا۔

وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ
اور لے آئے گا تمہاری جگہ دوسری قوم کو

وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْئًا ؕ
اور نہ بگاڑ سکوگے تم اس کا کچھ بھی۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٩﴾
اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿٣٩﴾

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ
اگر نہیں مدد کی تم نے نبی کی تو (کچھ پروا نہیں) بے شک

نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ
مدد کی تھی اُس کی اللہ نے اس وقت بھی جب نکال دیا تھا اس کو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ
ان لوگوں نے جو کافر تھے (جب تھا وہ) دو میں دوسرا

اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ
جبکہ وہ دونوں غار میں تھے اور جب کہہ رہا تھا وہ

لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ
اپنے ساتھی سے، غم نہ کر! بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ
سو نازل کیا اللہ نے اپنی طرف سے سکونِ قلب اس پر

وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا
اور مدد کی اس کی ایسے لشکروں سے جو نہیں نظر آتے تھے تمہیں

وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا
اور کر دیا بول کافروں کا

السُّفْلٰى ۭ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ۭ
نیچا، اور بول اللہ کا وہ تو ہے ہی اونچا۔

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٠﴾
اور اللہ زبردست اور حکمت والا ہے ﴿٤٠﴾

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا
نکلو خواہ تم ہلکے ہو یا بوجھل اور جہاد کرو

بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ
اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں۔

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾
یہ بہتر ہے تمہارے لیے بشرطیکہ تم سمجھو ﴿٤١﴾

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا
اگر ہوتا آسانی سے حاصل ہونے والا فائدہ اور ہلکا سفر

لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْ بَعُدَتْ
تو یہ ضرور پیچھے چلتے تمہارے لیکن بہت کٹھن ہو گیا

عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۭ وَسَيَحْلِفُوْنَ
ان کے لیے یہ راستہ اور عنقریب اب وہ قسم کھائیں گے

بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا
اللہ کی (کہیں گے) اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم ضرور نکلتے

مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ
تمہارے ساتھ۔ ہلاکت میں ڈال رہے ہیں یہ اپنی جانوں کو

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٤٢﴾
اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک وہ جھوٹے ہیں ﴿٤٢﴾

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ
معاف کرے اللہ تمہیں (اے نبیؐ) کیوں رخصت دے دی تم نے

لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ
انہیں جب تک کہ (نہ) ظاہر ہو جاتے تم پر وہ لوگ جو

صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٤٣﴾
سچے ہیں اور جان لیتے تم جھوٹوں کو؟ ﴿٤٣﴾

لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
نہیں مانگیں گے رخصت تم سے وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۴﴾
اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ
فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿۴۵﴾
وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ
لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ
اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ
وَقِيْلَ اقْعُدُوْا
مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۴۶﴾
لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ
اِلَّا خَبَالًا وَّلَاۡاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ
يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ
سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾
لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ
مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ

اللہ پر اور روزِ آخرت پر اس سے کہ جہاد کریں
اپنے مال و جان سے اور اللہ
خوب جانتا ہے متقیوں کو ﴿۴۴﴾
حقیقت یہ ہے کہ رخصت طلب کرتے ہیں تم سے وہ لوگ جو
نہیں ایمان رکھتے اللہ پر اور روزِ آخرت پر
اور شک میں مبتلا ہیں ان کے دل سو وہ
اپنے ہی شک میں بھٹک رہے ہیں ﴿۴۵﴾
اور اگر واقعتاً ارادہ ہوتا ان کا نکلنے کا (جہاد کے لیے)
تو ضرور تیار کرتے یہ اس کے لیے کچھ ساز و سامان لیکن ناپسند تھا
اللہ کو ان کا اٹھنا اور نکلنا لہٰذا اس نے ان کو سست کر دیا
اور ان سے کہہ دیا گیا کہ بیٹھے رہو
بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ﴿۴۶﴾
اگر نکلتے یہ تمہارے ساتھ تو نہ اضافہ کرتے تمہارے لیے
مگر خرابی میں اور ضرور بھاگ دوڑ کرتے تمہارے درمیان
فتنہ پردازی کے لیے۔ اور تمہارے اندر
(ایسے لوگ موجود ہیں) جو کان لگا کر سنتے ہیں ان کی باتیں
اور اللہ خوب جانتا ہے ان ظالموں کو ﴿۴۷﴾
یقیناً کوششیں کی تھیں ان لوگوں نے فتنہ پردازی کی
اس سے پہلے بھی اور الٹ پلٹ کر دیا تھا تمہارے معاملات کو

حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ
یہاں تک کہ آ گیا سچا وعدہ اور غالب ہوا اللہ کا حکم

وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٤٨﴾
جبکہ وہ اسے ناپسند ہی کرتے رہے ﴿٤٨﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ
اور ان میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ رخصت دے دو

لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ
مجھے (جہاد پر نہ جانے کی) اور فتنے میں نہ ڈالو مجھے

اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ
سن رکھو فتنے میں تو یہی لوگ پڑے ہوئے ہیں۔

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ ۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾
اور یقیناً جہنم نے گھیر رکھا ہے ان کافروں کو ﴿٤٩﴾

اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ
اگر پہنچتی ہے تمہیں کوئی بھلائی تو انہیں برا لگتا ہے۔

وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا
اور اگر آتی ہے تم پر کوئی مصیبت تو یہ کہتے ہیں

قَدْ اَخَذْنَاۤ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ
(اچھا ہوا) ہم نے ٹھیک کر لیا تھا اپنا معاملہ پہلے ہی

وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾
اور لوٹ جاتے ہیں وہ خوشیاں مناتے ہوئے ﴿٥٠﴾

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَاۤ
کہہ دیجیے ہرگز نہیں پہنچتی ہمیں (کوئی بھلائی یا برائی)

اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ
مگر وہ جو لکھ دی ہے اللہ نے ہمارے لیے،

هُوَ مَوْلٰنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ
اللہ ہی ہمارا مولیٰ ہے اور اللہ ہی پر

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾
چاہیے کہ بھروسہ کریں اہلِ ایمان ﴿٥١﴾

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ
کہہ دیجیے نہیں ہو منتظر تم ہمارے حق میں مگر

اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ
دو بھلائیوں میں سے ایک کے۔ اور ہم انتظار کر رہے ہیں

بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ
تمہارے لیے اس بات کا کہ دے تم کو اللہ سزا

مِّنْ عِنْدِهٖۤ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْۤا
از خود یا ہمارے ہاتھوں سے۔ سو تم بھی انتظار کرو

اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿٥٢﴾
اور ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں ﴿٥٢﴾

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا
لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ
قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۳﴾
وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ
تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّاۤ
اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ
وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى
وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۵۴﴾
فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ
اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ
اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا
فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ
اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۵۵﴾
وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ
وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ
قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾
لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ
اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا
اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿۵۷﴾

کہہ دو! خرچ کرو تم خوشی سے یا ناخوشی سے
بہر حال وہ نہیں قبول کیا جائے گا۔ تم سے، اس لیے کہ تم ہو
ایسے لوگ جو نافرمان ہو ﴿۵۳﴾
اور نہیں کوئی چیز مانع اُن کے لیے اس بات میں کہ
قبول کیے جائیں ان سے ان کے دیے ہُوئے مال مگر
یہ کہ انھوں نے کفر کیا ہے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ
اور نہیں آتے ہیں وہ نماز کے لیے مگر سستی اور کاہلی سے
اور نہیں خرچ کرتے وہ، مگر بادلِ نخواستہ ﴿۵۴﴾
سو تعجب میں نہ ڈالے تم کو ان کی مال و دولت اور نہ
ان کی (کثرتِ) اولاد حقیقت یہ ہے کہ چاہتا ہے
اللہ کہ مبتلائے عذاب کرے اُن کو انھی چیزوں کی وجہ سے
دنیاوی زندگی میں اور نکلے
جان ان کی ایسی حالت میں کہ وہ کافر ہوں ﴿۵۵﴾
اور قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی کہ یقیناً وہ تم میں سے ہیں۔
حالانکہ نہیں ہیں وہ تم میں سے اصل میں وہ تو
ایسے لوگ ہیں جو خوفزدہ ہیں (تم سے) ﴿۵۶﴾
اگر پالیں وہ کوئی جائے پناہ یا غار
یا کوئی گھس بیٹھنے کی جگہ تو الٹے دوڑ پڑیں
اس کی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے ﴿۵۷﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ
فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا
مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا
مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿٥٨﴾
وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا
اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ
وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿٥٩﴾
اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ
وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ
عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ
وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ
فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٠﴾
وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ
وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ
اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ
بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو اعتراضات کرتے ہیں تم پر
صدقات کی تقسیم کے سلسلہ میں۔ پھر اگر انہیں دے دیا جاتا ہے
اس میں سے کچھ تو راضی ہو جاتے ہیں اور اگر نہ دیا جائے
اس میں سے تو وہ بگڑنے لگتے ہیں ﴿٥٨﴾
(کیا اچھا ہوتا) اگر وہ راضی ہو جاتے اُس پر جو دیا تھا ان کو
اللہ اور اس کے رسولؐ نے اور کہتے کافی ہے ہمارے لیے
اللہ، عنقریب عطا کرے گا ہم کو اللہ اپنا فضل
اور اس کا رسولؐ بھی اور یقیناً ہم اللہ ہی کی طرف راغب ہیں ﴿٥٩﴾
حقیقت یہ ہے کہ صدقات تو دراصل فقراء
و مساکین کے لیے ہیں اور (ان کے لیے ہیں) جو مامور ہیں
صدقات کے کام پر اور (ان کے لیے) جن کی تالیفِ قلب مطلوب ہو۔
نیز گردنوں کے چھڑانے اور قرضداروں کی مدد کرنے اور
اللہ کی راہ میں اور مسافر نوازی میں (خرچ کرنے کے لیے ہیں)۔
یہ ضابطہ ہے، اللہ کی طرف سے اور اللہ
سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے ﴿٦٠﴾
اور ان میں ایسے لوگ بھی ہیں جو دکھ دیتے ہیں نبی کو
اور کہتے ہیں کہ وہ کانوں کا کچا ہے۔ کہہ دیجیے
وہ کان لگا کر سنتا ہے تمہاری بھلائی کو اور ایمان رکھتا ہے
اللہ پر اور اعتماد رکھتا ہے مومنوں پر

وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ
رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦١﴾
يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ
وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ
اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾
اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ
نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ
الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾
يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ
عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ
بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ
قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ
مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ
لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ
وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ
وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾

اور سراپا رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو اہلِ ایمان ہیں
تم میں سے۔ اور جو لوگ دکھ دیتے ہیں
اللہ کے رسولؐ کو، ان کے لیے ہے دردناک سزا ﴿٦١﴾
قسمیں کھاتے ہیں یہ اللہ کی تمہارے سامنے تاکہ راضی کریں تمہیں
حالانکہ اللہ اور اس کا رسولؐ زیادہ حق دار ہیں
اس بات کے کہ یہ راضی کریں انہیں، اگر ہیں یہ مومن ﴿٦٢﴾
کیا نہیں معلوم انہیں کہ جو مقابلہ کرتا ہے اللہ
اور اس کے رسولؐ کا تو بے شک اس کے لیے ہے
جہنم کی آگ، ہمیشہ رہے گا وہ اس میں۔ یہ
ہے رُسوائی بہت بڑی ﴿٦٣﴾
ڈر رہے ہیں یہ منافق اس بات سے کہ کہیں نازل ہو جائے
مسلمانوں پر کوئی ایسی سورت جو باخبر کر دے انہیں
ان رازوں سے جو ان (منافقوں) کے دلوں میں ہیں۔
کہہ دو! تم مذاق اڑاؤ، بے شک اللہ
کھول کر رہے گا ان باتوں کو جن (کے کھلنے) سے تم ڈرتے ہو ﴿٦٤﴾
اور اگر پوچھو تم ان سے (کہ تم کیا باتیں کر رہے تھے؟)
تو یقیناً وہ کہیں گے کہ ہم تو کر رہے تھے بحث و مباحثہ
اور دل لگی کہو، کیا تم اللہ اور اس کی آیات
اور اللہ کے رسولؐ کے ساتھ مذاق کر رہے تھے؟ ﴿٦٥﴾

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ	(اب نہ) عذر تراشو یقیناً کافر ہو گئے تم
بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۭ اِنْ نَّعْفُ	ایمان لانے کے بعد۔ اگر ہم معاف کر بھی دیں
عَنْ طَاۗىِٕفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ	ایک گروہ کو تم میں سے تو ضرور سزا دیں گے ہم
طَاۗىِٕفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۶۶﴾	دوسرے گروہ کو اس بنا پر کہ وہ مجرم ہیں ﴿۶۶﴾
اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ	منافق مرد اور منافق عورتیں
بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ	سب ایک طرح کے ہیں، حکم دیتے ہیں
بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ	برائی کا اور منع کرتے ہیں بھلائی سے
وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ۭ نَسُوا	اور روک لیتے ہیں اپنے ہاتھ (خیر سے) بھلا دیا ہے انہوں نے
اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۭ	اللہ کو سو بھلا دیا اس نے بھی انہیں۔
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾	درحقیقت منافق ہی سرکش ہیں ﴿۶۷﴾
وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ	وعدہ کیا ہے اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں سے
وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ	اور کفّار سے جہنم کی آگ کا، ہمیشہ رہیں گے وہ
فِيْهَا ۭ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ	اس میں وہی ان کے لیے موزوں ہے اور پھٹکار ہے ان پر
اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾	اللہ کی اور ان کے لیے عذاب ہے ہمیشہ قائم رہنے والا ﴿۶۸﴾
كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	مانند ان لوگوں کے جو تم سے پہلے ہو گزرے
كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ	تھے وہ زیادہ تم سے زور آور اور (رکھتے تھے) زیادہ
اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۭ فَاسْتَمْتَعُوْا	مال اور اولاد ـــــ سو انہوں نے مزے لوٹ لیے
بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ	اپنے حصے کے اور تم نے بھی مزے لوٹ لیے اپنے حصے کے
كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	جیسے لوٹے تھے انہوں نے جو تم سے پہلے تھے

بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ
اپنے حصے کے اور تم بھی بحثوں میں پڑے ہوئے ہو جیسے

خَاضُوْا ۭ اُولٰۗىِٕكَ
وہ پڑے ہوئے تھے یہی وہ لوگ ہیں

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا
کہ ضائع ہو گئے ان کے اعمال دنیا میں بھی

وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ٦٩
اور آخرت میں بھی اور یہی لوگ ہیں خسارہ اٹھانے والے ٦٩

اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ
کیا نہیں پہنچی ان کے پاس خبر ان لوگوں کی جو

مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ
ان سے پہلے تھے یعنی قوم نوحؑ اور عاد

وَّثَمُوْدَ ڏ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ
ثمود اور قوم ابراہیمؑ

وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ۭ
اور اصحاب مدین اور ان بستیوں کی جنہیں الٹ دیا گیا تھا۔

اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ
آئے تھے ان کے پاس ان کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر

فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ
سو نہیں تھا اللہ ایسا کہ ظلم کرتا ان پر بلکہ

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ٧٠
وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے تھے ٧٠

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ
اور مومن مرد اور مومن عورتیں

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ
ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ حکم دیتے ہیں

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
بھلائی کا اور منع کرتے ہیں برائی سے

وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ
قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں

الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ
زکوٰۃ اور اطاعت کرتے ہیں اللہ کی اور اس کے رسول کی۔

اُولٰۗىِٕكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۭ
یہ وہ لوگ ہیں کہ ضرور رحمت نازل فرمائے گا ان پر اللہ۔

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ٧١
بے شک اللہ غالب اور حکمت والا ہے ٧١

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
وعدہ کیا ہے اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے

جَنّٰتٍ تَجۡرِيۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً
فِيۡ جَنّٰتِ عَدۡنٍ ؕ وَرِضۡوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ
اَكۡبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۷۲﴾ ع ۹
يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الۡكُفَّارَ
وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ وَاغۡلُظۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ
وَمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۷۳﴾
يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوۡا ؕ
وَلَقَدۡ قَالُوۡا كَلِمَةَ الۡكُفۡرِ وَكَفَرُوۡا
بَعۡدَ اِسۡلَامِهِمۡ وَهَمُّوۡا بِمَا
لَمۡ يَنَالُوۡا ۚ وَمَا نَقَمُوۡۤا اِلَّاۤ اَنۡ
اَغۡنٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ
فَاِنۡ يَّتُوۡبُوۡا يَكُ خَيۡرًا
لَّهُمۡ ۚ وَاِنۡ يَّتَوَلَّوۡا يُعَذِّبۡهُمُ
اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيۡمًا ۙ فِى الدُّنۡيَا
وَالۡاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ
مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۷۴﴾
وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ عٰهَدَ
اللّٰهَ لَئِنۡ اٰتٰٮنَا

ایسی جنتوں کا کہ بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں۔
ہمیشہ رہیں گے یہ اس میں اور نفیس قیامگاہوں کا،
سدا بہار باغوں میں اور خوشنودی اللہ کی
جو سب سے بڑھ کر ہے اور یہی ہے عظیم کامیابی ﴿۷۲﴾
اے نبیؐ! پوری قوت سے مقابلہ کرو کفار کا
اور منافقوں کا اور سختی سے پیش آؤ ان کے ساتھ
اور ان کا ٹھکانہ (بالآخر) جہنم ہے اور وہ بدترین ٹھکانہ ہے ﴿۷۳﴾
قسم کھاتے ہیں یہ لوگ اللہ کی کہ نہیں کہی انہوں نے (وہ بات)۔
حالانکہ ضرور کہا ہے انہوں نے کلمۂ کفر اور وہ کافر ہو گئے ہیں
بعد اسلام لانے کے اور قصد کیا انہوں نے وہ کچھ کرنے کا جسے
وہ نہ کر سکے۔ اور نہیں بدلہ لیا انہوں نے مگر اس بات کا کہ
غنی کر دیا ہے اُن کو اللہ اور اس کے رسولؐ نے اپنے فضل سے۔
پس اگر باز آجائیں یہ (اپنی روش سے) تو ہو گا بہتر
ان کے لیے اور اگر نہ مانیں گے تو سزا دے گا ان کو
اللہ دردناک عذاب کی دنیا میں بھی
اور آخرت میں بھی اور نہ ہوگا ان کا روئے زمین پر
کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار ﴿۷۴﴾
اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جنہوں نے عہد کیا تھا
اللہ سے کہ اگر عطا فرمائے گا وہ ہم کو (مال و دولت)

مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ
اپنے فضل سے تو ہم ضرور خوب خیرات کریں گے

وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾
اور ضرور ہو کر رہیں گے ہم صالح ﴿٧٥﴾

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ
پھر جب عطا کیا انہیں اللہ نے اپنے فضل سے (مال و دولت)

بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا
تو وہ بخل پر اتر آئے اور پھر گئے

وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾
اپنے عہد سے رُوگردانی کرتے ہوئے ﴿٧٦﴾

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ
سو سزا دی ان کو اللہ نے یہ کہ نفاق ڈال دیا ان کے دلوں میں

اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ
اس دن تک کے لیے جب وہ حاضر ہوں گے اللہ کے حضور

بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ
نتیجے میں اس کے کہ خلاف ورزی کی انہوں نے اللہ سے

مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا
اس وعدے کی جو انہوں نے اس سے کیا تھا اور بسبب اس کے

كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿٧٧﴾
کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے ﴿٧٧﴾

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
کیا نہیں جانتے یہ لوگ کہ بے شک اللہ جانتا ہے

سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ
ان کے مخفی رازوں اور ان کی سرگوشیوں کو اور بے شک اللہ

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٧٨﴾
پوری طرح باخبر ہے تمام غیب کی باتوں سے ﴿٧٨﴾

اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ
وہ لوگ جو طعنہ زنی کرتے ہیں

الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
ان پر جو برضا و رغبت دیتے ہیں (صدقات) مومنوں میں سے

فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ
صدقات کے بارے میں اور ان پر بھی جو نہیں رکھتے

اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ
مگر اپنی محنت مزدوری (کی کمائی)، تو مذاق اڑاتے ہیں یہ

مِنْهُمْ ۭ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۡ
ان کا۔ مذاق اڑاتا ہے اللہ ان کا

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾
اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿٧٩﴾

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ
اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ
لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ
اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٨٠﴾ ع ١٠
فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ
خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا
اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا
فِي الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ
لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾
فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾
فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ
فَاسْتَاْذَنُوْكَ
لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا
مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا
مَعِيَ عَدُوًّا ؕ

(اے نبیؐ) خواہ درخواست کرو تم مغفرت کی ان کے لیے
یا نہ بخشش مانگو ان کے لیے (برابر ہے) اگرچہ طلب مغفرت کرو تم
ان کے لیے ستّر مرتبہ بھی ، پھر بھی نہیں بخشے گا
اللہ اُن کو یہ اس لیے کہ اُنھوں نے کفر کیا
اللہ سے اور اس کے رسولؐ کے ساتھ اور اللہ
نہیں ہدایت دیتا ایسے لوگوں کو جو سرکش ہیں ﴿٨٠﴾
خوش ہو گئے وہ لوگ جو پیچھے رہ گئے تھے، اپنے گھر بیٹھ رہنے پر
رسولُ اللہ سے جدا ہو کر اور ناگوار گزرا انھیں
کہ وہ جہاد کریں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے
اللہ کی راہ میں اور انھوں نے کہا مت کوچ کرو
سخت گرمی میں ۔ کہو کہ جہنم کی آگ اس سے زیادہ گرم ہے ۔
کاش سمجھتے وہ یہ بات ﴿٨١﴾
سو اب چاہیے کہ یہ لوگ ہنسیں کم اور روئیں زیادہ
بدلہ میں اس (بدی) کے جو یہ کماتے رہے ﴿٨٢﴾
پھر اگر واپس لے جائے تمھیں اللہ ان (منافقوں) کے کسی گروہ کی طرف
اور یہ تم سے اجازت طلب کریں
(جہاد کے لیے) نکلنے کی تو تم کہہ دینا ہرگز نہیں نکل سکتے تم
میرے ساتھ کبھی اور ہرگز نہیں جنگ کر سکتے تم
میرے ساتھ مل کر کسی دشمن سے

اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ	بے شک تم وہ ہو جنہوں نے پسند کیا تھا بیٹھ رہنے کو پہلی مرتبہ
فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿٨٣﴾	سو (اب بھی) بیٹھے رہو، ساتھ پیچھے رہنے والوں کے ﴿٨٣﴾
وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ	اور نہ نماز (جنازہ) پڑھنا تم کسی کی
مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا	ان میں سے جو مر جائے کبھی بھی
وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ	اور نہ کھڑے ہونا (دُعا کے لیے) اس کی قبر پر
اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	بے شک انہوں نے کفر کیا اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ
وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨٤﴾	اور وہ مرے ہیں اس حالت میں کہ وہ سرکش تھے ﴿٨٤﴾
وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ	اور نہ تعجب میں ڈالیں تم کو ان کے مال
وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ	اور ان کی اولادیں۔ حقیقت یہ ہے کہ چاہتا ہے اللہ کہ
يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا	وہ عذاب دے انہیں اسی مال و دولت کے ذریعہ سے
فِى الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ	دنیا ہی میں اور نکلے جان ان کی اس حالت میں کہ وہ
كٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾	کافر ہی ہوں ﴿٨٥﴾
وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ	اور جب نازل ہوتی ہے کوئی سورت (اس مضمون کی) کہ
اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ	ایمان لاؤ اللہ پر اور جہاد کرو ساتھ مل کر رسولُ اللہ کے
اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ	تو رخصت طلب کرتے ہیں تم سے صاحبِ ثروت لوگ
مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا	ان میں سے اور کہتے ہیں اجازت دو ہمیں کہ
نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾	رہ جائیں ہم بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ﴿٨٦﴾
رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا	خوش ہیں وہ اس پر کہ وہ شامل ہو گئے
مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ	پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ اور مُہر کر دی گئی

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۷﴾	ان کے دلوں پر، لہٰذا ان کی سمجھ میں کچھ نہیں آتا ﴿۸۷﴾
لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لیکن رسول ﷺ اور وہ لوگ جو ایمان لائے
مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ	اس کے ساتھ، جہاد کیا ہے انہوں نے اپنے مالوں
وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ	اور اپنی جانوں سے اور یہی لوگ ہیں
لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۫ وَ	کہ ہیں ان کے لیے تمام بھلائیاں اور
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸۸﴾	یہی لوگ ہیں فلاح پانے والے ﴿۸۸﴾
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ	تیار کر رکھی ہیں اللہ نے ان کے لیے ایسی جنتیں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	کہ بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں ،
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	ہمیشہ رہیں گے یہ لوگ اس میں
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۸۹﴾	اور یہی ہے عظیم کامیابی ﴿۸۹﴾
وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ	اور آئے بہانہ بنانے والے کچھ بدوی عرب
لِيُؤْذَنَ لَهُمْ	تاکہ اجازت مل جائے انہیں (پیچھے رہ جانے کی)
وَقَعَدَ الَّذِيْنَ	اور (اس طرح) بیٹھ رہے وہ لوگ جنہوں نے
كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ	جھوٹا وعدہ کیا تھا اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے ،
سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	سو عنقریب پہنچے گا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کا طریقہ اختیار کیا
مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۰﴾	ان میں سے، دردناک عذاب ﴿۹۰﴾
لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا	نہیں ہے ضعیفوں پر اور نہ
عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ	بیماروں پر اور نہ ان لوگوں پر جو
لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا	نہیں پاتے زادِ راہ، کچھ حرج بشرطیکہ

نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ	خیر خواہ ہوں وہ اللہ اور اس کے رسول کے
مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ	(اس لیے کہ) نہیں ہے احسان کی روش اختیار کرنے والوں پر
مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ	کوئی مواخذہ۔ اور ہے اللہ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۙ﴿٩١﴾	بہت معاف کرنے والا، نہایت مہربان ﴿٩١﴾
وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ	اور نہ ان لوگوں پر (کوئی گرفت ہے) جو
اِذَا مَاۤ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ	جب بھی آئے تمہارے پاس تاکہ سواری دو تم انہیں
قُلْتَ لَاۤ اَجِدُ مَاۤ	تو کہا تم نے نہیں ہے میرے پاس کوئی چیز
اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۪ تَوَلَّوْا	کہ سوار کراؤں میں تم کو اس پر تو وہ لوٹے
وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ	اس حالت میں کہ ان کی آنکھوں سے بہہ رہے تھے
مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا	آنسو غم کی وجہ سے اس بات پر کہ نہ ملا ان کو
مَا يُنْفِقُوْنَ ؕ﴿٩٢﴾	زادِ راہ ﴿٩٢﴾
اِنَّمَا السَّبِيْلُ	واقعہ یہ ہے کہ گرفت
عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	صرف ان لوگوں پر ہے جو رخصت مانگتے ہیں تم سے
وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ	درآنحالیکہ وہ مالدار ہیں
رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا	اور خوش ہیں اس بات پر کہ
مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ	شامل ہو گئے وہ پیچھے رہنے والی عورتوں میں
وَطَبَعَ اللّٰهُ	اور مہر کر دی اللہ نے
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ	ان کے دلوں پر، سو وہ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾	نہیں جانتے (کہ ان کا انجام کیا ہوگا) ﴿٩٣﴾

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ
اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا
لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا
اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ
عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۹۴
سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا
انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ
فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ
رِجْسٌ ؗ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۹۵
يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا
عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ
فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۹۶
اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا
وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَا
اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۹۷

بہانے بنائیں گے تمہارے سامنے جب تم واپس جاؤ گے
ان کے پاس سو کہنا کہ بہانے نہ بناؤ،
ہرگز نہیں کریں گے ہم اعتبار تمہارا، بے شک بتادیئے ہیں ہم کو
اللہ نے تمہارے حالات، اور دیکھے گا آئندہ بھی اللہ
تمہارا طرزِ عمل اور اس کا رسولؐ بھی پھر لوٹائے جاؤ گے تم
اس کی طرف جو جاننے والا ہے چھپے اور کھلے کا
پھر وہ بتائے گا تمہیں کہ تم کیا کرتے رہے ۹۴
یہ ضرور قسمیں کھائیں گے اللہ کی تمہارے سامنے جب
لوٹ کر جاؤ گے تم ان کے پاس تاکہ تم درگزر کرو ان سے
سو چھوڑ دو تم ان کو ان کی حالت پر، بے شک وہ
سخت ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے،
یہ بدلہ ہے ان برائیوں کا جو یہ کماتے رہے ۹۵
یہ قسمیں کھائیں گے تمہارے سامنے تاکہ راضی ہو جاؤ تم
ان سے، سو اگر راضی ہو بھی جاؤ تم ان سے
تو بے شک اللہ راضی نہیں ہوتا نافرمان لوگوں سے ۹۶
یہ بدوی عرب بہت سخت ہیں کفر اور نفاق میں
اور اسی قابل ہیں کہ نہ جانیں حدود ان احکام کے جو
نازل فرمائے ہیں اللہ نے اپنے رسولؐ پر
اور اللہ سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے ۹۷

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ	اور ان بدوی عربوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو سمجھتے ہیں
مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا	اس کو جو خرچ کرتے ہیں یہ (اللہ کی راہ میں) چٹی
وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ	اور انتظار کرتے ہیں تمہارے حق میں (زمانے کی) گردشوں کا،
عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ	انہی پر پڑے گردش بری اور اللہ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٩٨﴾	سب کچھ سننے والا اور ہر بات جاننے والا ہے ﴿٩٨﴾
وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ	اور انہی بدوی عربوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو
يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور یوم آخرت پر
وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ	اور بناتے ہیں وہ اسے جو خرچ کرتے ہیں تقرب کا ذریعہ
عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ	اللہ کے ہاں اور رسولؐ کی دعائے رحمت کا (ذریعہ)۔
اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ	ہاں! بے شک یہ خرچ کرنا تقرب کا ذریعہ ہے ان کے لیے،
سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ	ضرور داخل کرے گا انہیں اللہ اپنی رحمت میں
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٩﴾ ع	بے شک اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے ﴿٩٩﴾
وَالسّٰبِقُوْنَ	اور وہ سبقت لے جانے والے جنہوں نے
الْاَوَّلُوْنَ	سب سے پہلے (دعوتِ ایمان پر) لبیک کہا
مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ	مہاجروں میں سے اور انصار میں سے
وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ	اور وہ جو ان کے پیچھے آئے راست بازی کے ساتھ،
رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ	راضی ہو گیا اللہ ان سے اور وہ راضی ہو گئے اس سے
وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ	اور مہیا کر رکھے ہیں اس نے ان کے لیے ایسے باغات،
تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ	کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ

فِيهَآ أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ ٱلْفَوْزُ ٱلْعَظِيمُ ﴿١٠٠﴾
ان میں ہمیشہ اور یہی ہے بڑی کامیابی ﴿١٠٠﴾

وَمِمَّنْ حَوْلَكُم مِّنَ ٱلْأَعْرَابِ
اور ان میں سے بعض جو تمہارے گرد و پیش ہیں بدوی عرب

مُنَٰفِقُونَ ۖ وَمِنْ أَهْلِ ٱلْمَدِينَةِ ۖ
منافق ہیں اور کچھ اہل مدینہ میں بھی

مَرَدُوا۟ عَلَى ٱلنِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ ۖ
اڑے ہوئے ہیں نفاق پر، نہیں جانتے تم انہیں۔

نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۚ سَنُعَذِّبُهُم مَّرَّتَيْنِ
ہم جانتے ہیں انہیں عنقریب ہم سزا دیں گے انہیں دوہری

ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ ﴿١٠١﴾
پھر وہ لوٹائے جائیں گے عذاب عظیم کی طرف ﴿١٠١﴾

وَءَاخَرُونَ ٱعْتَرَفُوا۟ بِذُنُوبِهِمْ
کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے اعتراف کر لیا ہے اپنے گناہوں کا،

خَلَطُوا۟ عَمَلًا صَٰلِحًا
ملا جلا دیا ہے انہوں نے (اعمال کو) ایک اچھا کام کیا

وَءَاخَرَ سَيِّئًا عَسَى ٱللَّهُ أَن يَتُوبَ
اور دوسرا برا کام، امید ہے کہ اللہ توبہ قبول فرمالے

عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٠٢﴾
ان کی۔ بے شک اللہ معاف فرمانے والا اور مہربان ہے ﴿١٠٢﴾

خُذْ مِنْ أَمْوَٰلِهِمْ صَدَقَةً
لو (اے نبیؐ) تم ان کے مالوں میں سے صدقہ

تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِم
(تاکہ) پاک کرو تم انہیں اور تزکیۂ نفس کرو ان کا

بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ
اس کے ذریعہ سے اور دعا کرو ان کے حق میں۔

إِنَّ صَلَوٰتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۗ
بے شک تمہاری دعا باعث تسکین ہے ان کے لیے۔

وَٱللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٠٣﴾
اور اللہ سب کچھ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿١٠٣﴾

أَلَمْ يَعْلَمُوٓا۟ أَنَّ ٱللَّهَ
کیا نہیں جانتے یہ لوگ کہ بے شک اللہ

هُوَ يَقْبَلُ ٱلتَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِۦ
ہی ہے جو قبول فرماتا ہے توبہ اپنے بندوں کی

وَيَأْخُذُ ٱلصَّدَقَٰتِ وَأَنَّ
اور شرف قبولیت بخشتا ہے ان کے صدقات کو اور بے شک

ٱللَّهَ هُوَ ٱلتَّوَّابُ ٱلرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾
اللہ ہی ہے جو بہت توبہ قبول فرمانے والا، بے حد مہربان ہے ﴿١٠٤﴾

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ
وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾
وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ
اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾
وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا
ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا
بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا
لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ
اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ
اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾
لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ
اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ
اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ
فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ

اور کہہ دیجیے کہ تم عمل کرتے رہو، سو دیکھے گا اللہ تمہارے اعمال کو
اور اس کا رسول بھی اور مومن بھی ۔ اور پھر تم عنقریب لوٹائے جاؤ گے
اس کی طرف جو جاننے والا ہے چھپی
اور کھلی (سب باتوں) کو ۔ پھر وہ تمہیں بتائے گا
ان (سب اعمال) کے بارے میں جو تم کرتے رہے ﴿١٠٥﴾
اور کچھ دوسرے ہیں جن کا معاملہ ملتوی ہے اللہ کا حکم آنے پر
خواہ سزا دے انہیں یا توبہ قبول فرمائے ان کی ۔
کیونکہ اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿١٠٦﴾
اور وہ لوگ جنہوں نے بنائی ہے ایک مسجد (دعوتِ حق کو)
نقصان پہنچانے کے لیے اور کفر کے لیے اور تفرقہ ڈالنے کے لیے
اہلِ ایمان کے درمیان اور اس (غرض) سے کہ وہ گھات لگانے کی جگہ بنے
اس کے لیے جو جنگ کر چکا ہے اللہ اور اس کے رسولؐ سے
قبل ازیں ۔ اور ضرور قسم کھا کر کہیں گے کہ نہیں ہے ہمارا ارادہ
مگر بھلائی کا اور اللہ گواہی دیتا ہے
کہ یقیناً یہ لوگ قطعی جھوٹے ہیں ﴿١٠٧﴾
نہ کھڑے ہونا تم اس میں کبھی ۔ البتہ وہ مسجد،
بنیاد رکھی گئی ہے جس کی تقویٰ پر اول روز سے
زیادہ مستحق ہے اس بات کی کہ کھڑے ہو تم (عبادت کے لیے)
اس میں ۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پسند کرتے ہیں

أَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ۭ وَاللّٰهُ
يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿١٠٨﴾
اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ
عَلٰي تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ
اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰي شَفَا
جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ
فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ۭ وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾
لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا
رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ
قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١١٠﴾
اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰي مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ
لَهُمُ الْجَنَّةَ ۭ يُقَاتِلُوْنَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَ
يُقْتَلُوْنَ ۣ وَعْدًا عَلَيْهِ
حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ
وَالْقُرْاٰنِ ۭ وَمَنْ اَوْفٰى
بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا

بہت زیادہ پاک رہنا اور اللہ
پسند کرتا ہے پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو ﴿١٠٨﴾
کیا بھلا وہ شخص جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت (مسجد) کی
اللہ کے خوف اور اس کی رضامندی کی طلب پر بہتر ہے
یا وہ شخص جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی کنارے پر
کھائی کے جو گرنے والی ہو اور لے گرے اسے (اپنے ساتھ)
جہنم کی آگ میں؟ اور اللہ
نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ﴿١٠٩﴾
ہمیشہ بنی رہے گی ان کی یہ عمارت جو بنائی ہے انہوں نے
سبب بے یقینی کا ان کے دلوں میں الّا یہ کہ پارہ پارہ ہو جائیں
ان کے دل۔ اور اللہ ہر چیز سے باخبر اور حکمت والا ہے ﴿١١٠﴾
بے شک اللہ نے خرید لی ہیں مومنوں سے
ان کی جانیں اور ان کے مال اس کے بدلہ میں کہ
ملے گی ان کو جنّت۔ (یہ مومن) جنگ کرتے ہیں
اللہ کی راہ میں پھر قتل کرتے ہیں (کافروں کو) اور
شہید ہوتے ہیں۔ یہ (جنّت کا) وعدہ اللہ کے ذمّے ہے
اور سچا ہے (جو اس نے کیا ہے) تورات میں، انجیل میں
اور قرآن میں۔ اور کون ہے زیادہ پورا کرنے والا
اپنے عہد کا اللہ سے سو خوشیاں مناؤ

بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ
اپنے اس سودے پر جو تم نے ٹھہرایا ہے اللہ کے ساتھ

وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۱﴾
اور یہی ہے کامیابی بہت بڑی ﴿۱۱۱﴾

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ
(یہ کامیابی ہے) ان کے لیے جو توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے،

الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ
اس کی حمد و ثنا کرنے والے، روزے رکھنے والے،

الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ
رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، حکم کرنے والے

بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
نیکیوں کا اور منع کرنے والے برائیوں سے

وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ
اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾
اور خوشخبری دے دو ایسے مومنوں کو (جنت کی) ﴿۱۱۲﴾

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ
نہیں زیبا نبی کے لیے اور ان لوگوں کے لیے جو

اٰمَنُوْۤا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا
ایمان لاچکے ہیں، یہ بات کہ وہ مغفرت کی دعا کریں

لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْۤا اُولِيْ قُرْبٰى
مشرکوں کے لیے، اگرچہ ہوں وہ ان کے رشتہ دار

مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ
اس کے بعد بھی کہ کھل چکی ہے ان پر

اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾
یہ بات کہ وہ جہنمی ہیں ﴿۱۱۳﴾

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ
اور نہیں تھی دعائے مغفرت ابراہیمؑ کی

لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ
اپنے باپ کے لیے مگر اس وعدہ کی بنا پر جو

وَّعَدَهَاۤ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ
کیا تھا انہوں نے اس سے لیکن جب کھل کر سامنے آگئی

لَهٗۤ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ
ان کے یہ بات کہ وہ دشمن ہے اللہ کا تو بیزار ہوگئے وہ

مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ
اس سے۔ بے شک ابراہیمؑ

لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾
بڑے نرم دل اور بُردبار تھے ﴿۱۱۴﴾

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ
اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى
يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۱۵﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ يُحْیٖ وَيُمِیْتُ ؕ
وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿۱۱۶﴾
لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِیِّ وَالْمُهٰجِرِیْنَ
وَالْاَنْصَارِ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُ
فِیْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ
یَزِیْغُ قُلُوْبُ فَرِیْقٍ مِّنْهُمْ
ثُمَّ تَابَ عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ
رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۱۷﴾ۙ
وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِیْنَ خُلِّفُوْا ؕ
حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ عَلَیْهِمُ
الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَیْهِمْ
اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ
مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَیْهِ ؕ ثُمَّ

اور نہیں ہے اللہ ایسا کہ گمراہ کرے لوگوں کو بعد
اس کے کہ وہ ہدایت دے چکا ہو انہیں جب تک کہ (نہ)
بیان کردے ان کے لیے وہ چیزیں جن سے انہیں بچنا چاہیے۔
بے شک اللہ ہر چیز کے بارے میں خوب جاننے والا ہے ﴿۱۱۵﴾
بے شک اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی
اور زمین کی۔ وہی زندگی عطا کرتا ہے اور مارتا ہے
اور نہیں ہے تمہارا اللہ کے سوا
کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۱۶﴾
بے شک معاف فرما دیا اللہ نے نبی کو اور ان مہاجرین
و انصار کو جنہوں نے ساتھ دیا تھا نبی کا
سخت تنگی کے وقت، اس کے بعد بھی کہ قریب تھا۔
کہ کجی پیدا ہو جائے دلوں میں ایک گروہ کے ان میں سے
پھر معاف کر دیا اللہ نے انہیں۔ بے شک وہ ان کے ساتھ
انتہائی شفقت کرنے والا، مہربان ہے ﴿۱۱۷﴾
اور ان تینوں کو بھی جن کا معاملہ ملتوی کر دیا گیا تھا۔
یہاں تک کہ جب تنگ ہو گئی ان کے لیے
زمین اپنی تمام تر وسعت کے باوجود اور بار ہو گئیں ان پر
اپنی جانیں اور جان لیا انہوں نے یہ کہ نہیں ہے کوئی جائے پناہ
اللہ سے بچنے کے لیے مگر خود اس کی ذات۔ پھر

تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
مہربان ہوگیا اللہ ان پر تاکہ وہ توبہ کرلیں ۔ بے شک اللہ

هُوَالتَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ ۱۴ ع ۲
ہی ہے توبہ قبول کرنے والا ، مہربان ﴿۱۱۸﴾

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرتے رہو اللہ سے

وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾
اور ساتھ دو سچے لوگوں کا ﴿۱۱۹﴾

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَ مَنْ
نہیں زیبا تھا اہل مدینہ کو اور ان کو جو

حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ
ان کے گرد و نواح میں ہیں بدوی عرب کہ

يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ
وہ چھوڑ کر پیچھے رہ جائیں اللہ کے رسولؐ کو

وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ
اور نہ (زیب دیتا تھا کہ) فکر کریں اپنی جانوں کی

عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
نبیؐ کی جان سے لاپروا ہوکر ، یہ اس لیے کہ یہ وہ لوگ ہیں

لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ
کہ نہیں پہنچتی انہیں پیاس اور نہ جسمانی مشقت

وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ
اور نہ بھوک اللہ کی راہ میں اور نہیں اٹھاتے وہ

مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ
کوئی ایسا قدم جو ناگوار ہو کفار کو اور نہیں حاصل کرتے وہ

مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ
دشمن پر کوئی کامیابی مگر لکھا جاتا ہے ان کے لیے

بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اس کے بدلہ میں ایک عمل صالح اس لیے کہ اللہ

لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾
نہیں ضائع کرتا اجر اچھا کام کرنے والوں کا ﴿۱۲۰﴾

وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً
اور نہیں خرچ کرتے یہ کسی قسم کا خرچ چھوٹا ، نہ بڑا

وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا
اور نہیں طے کرتے یہ (سعیِ جہاد میں) کوئی وادی

اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ
مگر لکھا جاتا ہے ان کے حق میں تاکہ بدلہ دے ان کو اللہ

اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾
بہتر اس (عمل سے) جو وہ کرتے تھے ﴿۱۲۱﴾

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا	اور نہیں تھا مومنوں پر ضروری کہ وہ نکل کھڑے ہوں (جہاد کے لیے)
كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا نَفَرَ	سب کے سب لیکن کیوں نہ ایسا ہوا کہ نکلتے
مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ	ہر حصۂ آبادی میں سے کچھ لوگ
لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا	اس غرض سے کہ وہ سمجھ پیدا کریں دین کی اور خبردار کریں
قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ	اپنی قوم کے لوگوں کو جب وہ لوٹ کر آئیں ان کے پاس
لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ؑ ۱۲۲ (ع ۱۵)	تاکہ وہ بچے رہیں (برے کاموں سے) ۱۲۲
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو جنگ کرو ان سے جو
يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا	تمہارے قریب ہیں کافروں میں سے اور چاہیے کہ پائیں وہ
فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا	تمہارے اندر سختی اور جان لو
اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۱۲۳ (الربع)	کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے ۱۲۳
وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ	اور جب بھی نازل ہوتی ہے کوئی سورت تو ان میں سے
مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ	بعض لوگ (مذاق کے طور پر) کہتے ہیں کہ تم میں سے کس کا
زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا	بڑھایا ہے اس (سورت) نے ایمان ؟ سو (سنو)
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ	کہ جو لوگ اہلِ ایمان ہیں ان کے لیے تو اضافہ کیا ہے اس سورت نے
اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۱۲۴	ایمان میں اور وہ خوش ہوتے ہیں ۱۲۴
وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ	اور رہ گئے وہ لوگ کہ ان کے دلوں میں
مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ	بیماری ہے سو بڑھاتی ہے (نازل ہونے والی سورت) ان کے لیے
رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ	گندگی، ان کی پہلی گندگی پر
وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۱۲۵	اور وہ مرتے ہیں کفر ہی کی حالت میں ۱۲۵

أَوَلَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ
فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا
يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾
وَإِذَا مَآ أُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ
نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلٰى بَعْضٍ ط
هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ
انْصَرَفُوْا ط صَرَفَ اللّٰهُ
قُلُوْبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ
لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾
لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ
مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ
مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ
عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ
حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ إِلٰهَ
إِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ کہ انہیں آزمائش میں ڈالا جاتا ہے
ہر سال ایک دفعہ یا دو بار پھر بھی نہیں
توبہ کرتے اور نہ وہ نصیحت پکڑتے ہیں ﴿۱۲۶﴾
اور جب بھی نازل ہوتی ہے کوئی سورت
تو دیکھنے لگتا ہے ان میں سے ہر ایک دوسرے کی طرف۔
کہ کہیں دیکھ تو (نہیں) رہا ہے تم کو کوئی، پھر
نکل جاتے ہیں وہ (مجلسِ نبویؐ سے) پھیر دیا ہے اللہ نے
ان کے دلوں کو اس بنا پر کہ یہ ایسے لوگ ہیں
جو نہیں سمجھ رکھتے ﴿۱۲۷﴾
بلاشبہ آیا ہے تمہارے پاس (اے لوگو!) ایک رسول
تم ہی میں سے، ناگوار ہے اس کے لیے
ہر وہ بات جو تمہیں تکلیف پہنچائے اور حریص ہے
تمہاری بھلائی کا اور مومنوں پر
بڑا شفیق، بے حد مہربان ہے ﴿۱۲۸﴾
پھر اگر یہ منہ پھیرتے ہیں (تم سے) تو کہہ دو! (اے نبیؐ)
کافی ہے میرے لیے اللہ نہیں ہے کوئی معبود
سوائے اس کے اور اسی پر میں نے بھروسہ کیا
اور وہ مالک ہے
عرشِ عظیم کا ﴿۱۲۹﴾

سُوۡرَةُ يُوۡنُسَ مَكِّيَّةٌ (۵۱) (۱۰)
اٰيَاتُهَا ۱۰۹ — رُكُوۡعَاتُهَا ۱۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۱﴾	الف۔لام۔را یہ آیات ہیں ایسی کتاب کی جو پُرحکمت ہے ﴿۱﴾
اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنۡ	کیا ہے، لوگوں کے لیے باعثِ تعجب؟ یہ (بات) کہ
اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى رَجُلٍ مِّنۡهُمۡ اَنۡ اَنۡذِرِ	وحی بھیجی ہم نے ایک آدمی کی طرف انہی میں سے کہ خبردار کرو
النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا	لوگوں کو اور خوشخبری دو ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں،
اَنَّ لَهُمۡ قَدَمَ صِدۡقٍ عِنۡدَ	کہ ہے ان کے لیے عزّت و سرفرازی بھی پاس
رَبِّهِمۡ ؕ قَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ اِنَّ	ان کے رب کے (یہ سن کر) کہا کافروں نے کہ بے شک
هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۲﴾	یہ کھلا جادوگر ہے ﴿۲﴾
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ	حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے پیدا فرمائے
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ	آسمان اور زمین چھ دنوں میں
ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ ؕ	پھر متمکن ہوا عرش پر، انتظام چلا رہا ہے (پوری کائنات کا)۔
مَا مِنۡ شَفِيۡعٍ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ اِذۡنِهٖ ؕ	نہیں ہے کوئی شفاعت کرنے والا مگر بعد اس کی اجازت کے
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ	یہی ہے اللہ تمہارا رب،
فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۳﴾	سو اسی کی عبادت کرو، پھر کیا تم ہوش میں نہ آؤ گے؟ ﴿۳﴾
اِلَيۡهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيۡعًا ؕ	اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے تمہیں سب کو۔
وَعۡدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبۡدَؤُا	یہ وعدہ ہے اللہ کا سچا۔ بے شک اسی نے ابتدا کی

اَلْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ
بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٤﴾
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً
وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ
لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَ الْحِسَابَ ؕ
مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ
يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾
اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ
وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ﴿٦﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا
وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا
وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ﴿٧﴾
اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ

خلق کی پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ جزا دے
ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کیے انھوں نے نیک کام
انصاف کے مطابق اور وہ لوگ جنھوں نے انکارِ حق کیا،
ان کے لیے ہے پینے کو، کھولتا ہوا پانی اور عذاب دردناک
اس بنا پر کہ وہ کفر کا رویہ اختیار کیے رہے ﴿٤﴾
وہی تو ہے جس نے بنایا سورج کو روشنی دینے والا
اور چاند کو روشن اور مقرر کیں اس کے لیے منزلیں
تاکہ معلوم کرو تم گنتی سالوں کی اور حساب (تاریخوں کا)۔
نہیں پیدا کیا اللہ نے یہ سب مگر برحق۔
وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے اپنی نشانیاں
ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿٥﴾
بلاشبہ ایک دوسرے کے پیچھے آنے میں رات
اور دن کے اور جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں میں
اور زمین میں یقیناً نشانیاں ہیں
ان لوگوں کے لیے جو اللہ سے ڈرتے ہیں ﴿٦﴾
یقیناً وہ لوگ جو نہیں امید رکھتے ہم سے ملنے کی
اور راضی ہو گئے ہیں دنیا کی زندگی پر اور مطمئن ہیں اسی پر
اور وہ لوگ جو ہماری نشانیوں سے غافل ہیں ﴿٧﴾
یہی ہیں وہ لوگ کہ ٹھکانہ ہے ان کا جہنم

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨﴾	بدلہ میں ان (اعمال) کے جو وہ کماتے رہے ﴿٨﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے
الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ	اچھے کام، پہنچائے گا ان کو ان کا رب
بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ	بسبب ان کے ایمان کے ان کی منزل پر بہہ رہی ہوں گی
مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٩﴾	ان کے (محلات کے) نیچے نہریں، نعمت بھری جنتوں میں ﴿٩﴾
دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ	ان کی صدا وہاں (یہ ہوگی) پاک ہے تُو اے ہمارے مالک!
وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ	ان کی باہمی دعا، بوقتِ ملاقات وہاں "سلام" ہوگی
وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ	اور خاتمہ ان کی ہر بات کا (اس پر ہوگا) کہ سب تعریفیں
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠﴾	اللہ ہی کے لیے ہیں جو رب ہے سب جہانوں کا ﴿١٠﴾
وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ	اور اگر کہیں جلدی کرتا اللہ انسانوں کے لیے برا معاملہ کرنے میں
اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ	اتنی ہی جلدی جتنی وہ بھلائی مانگنے میں کرتے ہیں
لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ؕ فَنَذَرُ	تو پوری ہو جاتی ان کی مہلتِ عمل، سو چھوڑے دیتے ہیں ہم
الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا	ان لوگوں کو جو نہیں توقع رکھتے ہم سے ملنے کی
فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١١﴾	کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ﴿١١﴾
وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا	اور جب پہنچتی ہے انسان کو تکلیف تو پکارتا ہے وہ ہم کو
لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ	پہلو کے بل لیٹے ہوئے یا بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر (ہر حالت میں)
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ	پھر جب ٹال دیتے ہیں ہم اس پر سے اس کی مصیبت
مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ	تو گزر جاتا ہے وہ اس طرح کہ گویا اس نے کبھی پکارا ہی نہ تھا ہمیں
اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ	مصیبت کے وقت جو اسے پہنچی تھی اس طرح

زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ
خوشنما بنا دیے گئے ہیں حد سے گزرنے والوں کے لیے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾
وہ (اعمالِ بد) جو وہ کرتے رہے ﴿۱۲﴾

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
اور البتہ ہلاک کر چکے ہیں ہم بہت سی قوموں کو تم سے پہلے

لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ
جب انہوں نے ظلم کی روش اختیار کی اور آئے تھے ان کے پاس

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا
ان کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر لیکن وہ تیار ہی نہ تھے

لِيُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ
اس بات کے لیے کہ ایمان لائیں ۔ اسی طرح

نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۳﴾
بدلہ دیتے ہیں ہم جرم کرنے والے لوگوں کو ﴿۱۳﴾

ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ
پھر بنایا ہم نے تم کو نائب زمین میں

مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾
ان کے بعد تاکہ دیکھیں ہم کہ کیسے عمل کرتے ہو تم ﴿۱۴﴾

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ
اور (اب یہ بھی) جب پڑھ کر سنائی جاتی ہیں ان کو

اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ
ہماری آیات جو بہت واضح ہیں تو کہتے ہیں وہ لوگ جو

لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ
نہیں توقع رکھتے ہم سے ملنے کی کہ لاؤ کوئی اور قرآن

غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ
علاوہ اس کے یا اس میں کچھ ترمیم کر دو ۔

قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ
کہو! نہیں ہے یہ میرا اختیار کہ میں اس میں کوئی تبدیلی کروں

مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا
اپنی طرف سے نہیں پیروی کرتا میں مگر اس کی جو

يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ
وحی بھیجی جاتی ہے میری طرف بے شک میں ڈرتا ہوں

اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ
اگر نافرمانی کروں میں اپنے رب کی ،

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾
عذاب سے ایک بڑے ہولناک دن کے ﴿۱۵﴾

قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ
(یہ بھی) کہہ دو! اگر چاہتا اللہ تو نہ پڑھ کر سناتا میں یہ

عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۫ۖ
فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا
مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ
وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا
عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ
بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ
وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾
وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً
فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ
سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ
لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا
فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾
وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ

تم کو اور نہ اللہ خبر تک دیتا تمہیں اس کی۔
آخر گزار چکا ہوں میں تمہارے درمیان ایک عمر
اس سے پہلے، کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿۱۶﴾
سو کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جو گھڑے
اللہ کے بارے میں جھوٹ یا جھٹلائے اس کی آیات کو۔
واقعہ یہ ہے کہ کبھی نہیں فلاح پا سکتے ایسے مجرم ﴿۱۷﴾
اور یہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا
ان کی جو نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں انہیں اور نہ نفع دے سکتے ہیں
اور کہتے ہیں کہ یہ جن کو پوجتے ہیں ہم ہماری سفارش کرنے والے ہیں
اللہ کے حضور۔ کہہ دو! کیا خبر دیتے ہو تم اللہ کو
ایسی بات کی جو نہیں جانتا وہ آسمانوں میں
اور نہ زمین میں۔ پاک ہے اس کی ذات اور بلند ہے وہ
اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿۱۸﴾
اور نہ تھے تمام انسان مگر ایک ہی امّت
پھر آپس میں اختلاف کرنے لگے اور اگر نہ ہوتی ایک بات
جو پہلے سے (طے) ہو چکی تھی تمہارے رب کی طرف سے
تو فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان ان باتوں کا
جن میں یہ اختلاف کرتے ہیں ﴿۱۹﴾
اور کہتے ہیں کہ کیوں نہیں نازل کی گئی اس پر کوئی نشانی

مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا	اس کے رب کی طرف سے؟ سو کہہ دو! حقیقت یہ ہے کہ
الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ	غیب کا علم صرف اللہ ہی کو ہے سو انتظار کرو،
اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٢٠﴾	میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں شامل ہوں ﴿٢٠﴾
وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً	اور جب چکھاتے ہیں ہم مزہ انسانوں کو رحمت کا
مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ	بعد اس مصیبت کے جو پہنچتی ہے ان کو
اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ	تو وہ چالبازیاں کرنے لگتے ہیں ہماری آیات کے معاملے میں۔
قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ	کہہ دو! اللہ زیادہ تیز ہے (اپنی) چال میں۔
اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿٢١﴾	یقیناً ہمارے فرشتے لکھ رہے ہیں تمہاری چالبازیاں ﴿٢١﴾
هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ	وہی تو ہے جو چلاتا ہے تم کو خشکی میں
وَالْبَحْرِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ	اور سمندر میں۔ یہاں تک کہ جب ہوتے ہو تم
فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ	کشتیوں میں اور وہ لے کر چلتی ہیں لوگوں کو
بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا	موافق ہواؤں کی مدد سے اور خوش ہو جاتے ہیں وہ اس پر
جَاۗءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ	تو یکایک آجاتی ہے اس (کشتی) پر بادِ مخالف
وَّجَاۗءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	اور آنے لگتی ہیں ان پر موجیں ہر طرف سے
وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ	اور وہ سمجھنے لگتے ہیں کہ یقیناً وہ اب گھر گئے ہیں (طوفان میں)
دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ	تو اس وقت دعائیں مانگتے ہیں اللہ سے خالص کر کے
لَهُ الدِّيْنَ ڬ لَىِٕنْ اَنْجَيْتَنَا	اس کے لیے اپنے دین کو کہ اگر نجات دے دی تو نے ہم کو
مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ	اس (مصیبت) سے تو ضرور ہو جائیں گے ہم
مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٢٢﴾	(تیرے) شکر گزار بندے ﴿٢٢﴾

فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ
يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ
عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ
فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾
اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ
مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ
حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا
وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ
اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ
اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا
فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا
كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ
نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾
وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ

پھر جب وہ نجات دیتا ہے انہیں تو فوراً وہ (پھر)
بغاوت کرنے لگتے ہیں زمین میں حق سے منحرف ہو کر۔
اے انسانو! حقیقت یہ ہے کہ تمہاری بغاوت
تمہارے اپنے ہی خلاف ہے (لوٹ لو) مزے
دنیاوی زندگی کے پھر ہماری طرف تم کو لوٹ کر آنا ہے
پھر ہم بتائیں گے تمہیں کہ تم کیا کرتے رہے ہو ﴿۲۳﴾
حقیقت یہ ہے کہ مثال دنیاوی زندگی کی
اس پانی کی سی ہے جسے نازل کیا ہم نے آسمان سے
پھر خوب گھنی ہو گئی اس سے روئیدگی زمین کی
جسے کھاتے ہیں انسان اور چوپائے۔
یہاں تک کہ جب حاصل کر لی زمین نے اپنی بہار
اور بن سنور گئیں (کھیتیاں) اور سمجھنے لگے اس کے مالک
کہ وہ قادر ہیں اس (سے فائدہ اٹھانے) پر
تو آگیا اس پر ہمارا عذاب (اچانک) رات کو یا دن کو
تو کر دیا ہم نے اس کو اجڑے ہوئے کھیت کی مانند
گویا کہ کچھ آباد تھا ہی نہیں (وہاں) کل۔ اسی طرح
ہم کھول کھول کر بیان کرتے ہیں اپنی نشانیاں
ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿۲۴﴾
اور اللہ دعوت دیتا ہے دار السلام کی طرف۔

وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢٥﴾
اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے سیدھے راستے کی ﴿٢٥﴾

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ
ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اچھے کام کیے، ہے بھلائی

وَزِيَادَةٌ ۖ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ
اور مزید (انعام) اور نہ چھائے گی ان کے چہروں پر

قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ
سیاہی اور نہ ذلت۔ یہی لوگ جنتی ہیں،

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٦﴾
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٦﴾

وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ
اور جن لوگوں نے کمائیں برائیاں، بدلہ ہے برائی کا

بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ
ویسا ہی (برا) اور مسلط ہوگی ان پر ذلت ۔

مَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۖ
اور نہیں ہوگا ان کو اللہ سے کوئی بچانے والا۔

كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ
(ان کے چہرے اتنے سیاہ ہوں گے) گویا ڈھانپ دیا گیا ہے

وُجُوهُهُمْ قِطَعًا مِنَ اللَّيْلِ
ان کے چہروں کو ایک ٹکڑے سے رات کے

مُظْلِمًا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ
جو سخت سیاہ ہو یہی لوگ جہنمی ہیں،

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٧﴾
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٧﴾

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا
اور جس دن جمع کریں گے ہم ان سب کو (اپنے حضور)

ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا
پھر ہم کہیں گے ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا تھا

مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَاؤُكُمْ ۚ
ٹھہر جاؤ اپنی جگہ پر تم بھی اور تمہارے (خودساختہ) شریک بھی۔

فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ ۖ
پھر تفرقہ ڈالیں گے ہم ان کے درمیان

وَقَالَ شُرَكَاؤُهُمْ
اور کہیں گے ان کے ٹھہرائے ہوئے شریک،

مَا كُنْتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾
نہیں کرتے تھے تم ہماری عبادت ﴿٢٨﴾

فَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ
پس کافی ہے اللہ گواہ ہمارے اور تمہارے درمیان

إِن كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغَافِلِينَ ﴿٢٩﴾
هُنَالِكَ تَبْلُوا كُلُّ نَفْسٍ مَّا
أَسْلَفَتْ وَرُدُّوا
إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ
عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٣٠﴾
قُلْ مَن يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ أَمَّن يَمْلِكُ السَّمْعَ
وَالْأَبْصَارَ وَمَن يُخْرِجُ
الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ وَمَن يُدَبِّرُ الْأَمْرَ
فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ
أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣١﴾
فَذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَا
بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ
فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ﴿٣٢﴾
كَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ
عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾
قُلْ هَلْ مِن شُرَكَائِكُم
مَّن يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ

یقیناً تھے ہم تمہاری عبادت سے بالکل بے خبر ﴿٢٩﴾
اس وقت جانچ لے گی ہر جان وہ (اعمال) جو
اس نے پہلے کیے تھے اور لوٹائے جائیں گے سب
اللہ کی طرف جو مالک ہے ان کا حقیقی اور گم ہو جائیں گے
ان کے وہ (جھوٹے شریک) جو انہوں نے گھڑ رکھے تھے ﴿٣٠﴾
(ان سے) پوچھو کون رزق دیتا ہے تم کو آسمان سے
اور زمین سے یا کون مالک ہے تمہارے سننے
اور دیکھنے (کی قوتوں) کا اور کون نکالتا ہے
جاندار کو بے جان سے اور (کون) نکالتا ہے بے جان کو
جاندار سے اور کون انتظام کرتا ہے تمام امور کا؟
تو وہ ضرور کہیں گے۔ اللہ سو کہو!
کیا پھر نہیں ڈرتے تم؟ ﴿٣١﴾
سو یہ ہے اللہ تمہارا رب، حقیقی پھر اب کیا (رہ گیا) ہے
حق کے بعد سوائے گمراہی کے۔
آخر کس (غلط سمت) پھرائے جا رہے ہو تم؟ ﴿٣٢﴾
اس طرح سچ (ثابت) ہو گئی تمہارے رب کی بات
ان لوگوں پر جو فاسق تھے کہ وہ نہیں ایمان لائیں گے" ﴿٣٣﴾
پوچھو! کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں سے
کوئی ایسا ہے جو ابتدا کرے تخلیق کی پھر اس کا اعادہ بھی کرے؟

قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ
کہو یہ اللہ ہی ہے جو ابتدا بھی کرتا ہے تخلیق کی پھر

يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾
اس کا اعادہ بھی کرتا ہے پھر کس الٹی راہ پر تم چلائے جا رہے ہو؟ ﴿۳۴﴾

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ
پوچھو! کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں سے

مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ
کوئی ایسا ہے جو رہنمائی کرے حق کی طرف؟

قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ
کہو! یہ اللہ ہی ہے جو ہدایت دیتا ہے حق کی۔

اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ
پھر بھلا وہ جو ہدایت دیتا ہے حق کی طرف زیادہ مستحق ہے

اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ
اس بات کا کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ جو خود بھی راہ نہیں پاتا

اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۟
اِلَّا یہ کہ اس کی رہنمائی کی جائے تو کیا ہو گیا ہے تم کو

كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۵﴾
کیسے (اُلٹے پُلٹے) فیصلے کرتے ہو تم؟ ﴿۳۵﴾

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ
اور نہیں پیروی کرتے ہیں ان میں اکثر لوگ مگر گمان اور قیاس کی۔

اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ
حالانکہ گمان نہیں پوری کرتا ضرورت حق کی ذرا بھی۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾
بیشک اللہ پوری طرح باخبر ہے ان (اعمال) سے جو یہ کرتے ہیں ﴿۳۶﴾

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى
اور نہیں ہے یہ قرآن ایسا کہ گھڑ لیا جائے (اپنی طرف سے)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ
بغیر اللہ (کی وحی) کے بلکہ (یہ تو) تصدیق ہے

الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ
اس کی جو اس سے پہلے آچکا ہے اور تفصیل ہے

الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ
الکتاب کی، نہیں کوئی شک اس میں

مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۷﴾
یہ ربّ العالمین کی طرف سے ہے ﴿۳۷﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ
کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے گھڑ لیا ہے (خود نبی نے)؟

قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ
کہو! اچھا تو (بنا) لاؤ ایک سورت اس جیسی

وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾
بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا
لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ
تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٩﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ
وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ
وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٤٠﴾
وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ
عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ
مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا
بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٤١﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ
اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ
وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٢﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ
اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ

اور بلا لو (اس کام کے لیے) جن کو بلا سکتے ہو تم اللہ کے سوا،
اگر ہو تم سچے ﴿٣٨﴾
حقیقت یہ ہے کہ جھٹلایا انہوں نے ان باتوں کو جو
نہیں آئیں گرفت میں ان کے علم کی اور نہیں آئی ان کے سامنے
(ابھی) اس کی حقیقت۔ اسی طرح جھٹلایا تھا ان لوگوں نے جو
ان سے پہلے گزر چکے ہیں سو دیکھ لو کیا ہوا
انجام ظلم کرنے والوں کا ﴿٣٩﴾
اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو ایمان لائیں گے اس پر
اور کچھ ایسے ہیں جو ایمان نہیں لائیں گے اس پر۔
اور تیرا رب خوب جانتا ہے ان مفسدوں کو ﴿٤٠﴾
اور اگر یہ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو کہہ دو، میرے لیے ہے
میرا عمل اور تمہارے لیے ہے تمہارا عمل۔ تم بری ہو
ان اعمال (کی ذمہ داری) سے جو میں کرتا ہوں اور میں
بری ہوں ان اعمال (کی ذمہ داری) سے جو تم کرتے ہو ﴿٤١﴾
اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو کان لگاتے ہیں
تمہاری طرف۔ تو بھلا تم سناؤ گے بہروں کو
اگرچہ وہ کچھ نہ سمجھتے ہوں ﴿٤٢﴾
اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو دیکھتے ہیں تمہاری طرف۔
لیکن کیا تم راہ دکھاؤ گے اندھوں کو؟

وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾
خواہ انہیں کچھ نہ سوجھتا ہو ﴿۴۳﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا
یقیناً اللہ نہیں ظلم کرتا انسانوں پر ذرا بھی

وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾
لیکن انسان خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں ﴿۴۴﴾

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ
اور جس دن جمع کرے گا وہ انہیں تو وہ ایسا محسوس کریں گے گویا کہ

لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ
نہیں رہے تھے (دنیا میں) مگر ایک گھڑی دن کی

يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ۭ قَدْ
(جس میں وہ) جان پہچان کرتے رہے آپس میں، یقیناً

خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
سخت گھاٹے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا

بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۴۵﴾
اللہ سے ملاقات کو اور نہ ہوئے وہ ہدایت پانے والے ﴿۴۵﴾

وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ
خواہ ہم دکھا دیں تم کو بعض وہ (نتائج) جن سے

نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ
ہم انہیں ڈرا رہے ہیں یا اٹھا لیں ہم تمہیں

فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ
تو بھی ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ان سب کو، پھر

اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰي مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۶﴾
اللہ خود شاہد ہے اس پر جو یہ کر رہے ہیں ﴿۴۶﴾

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ
اور ہر اُمّت کے لیے ایک رسول ہے، پھر جب آجاتا ہے

رَسُوْلُھُمْ قُضِيَ بَيْنَھُمْ
ان کا رسول ان کے پاس تو فیصلہ کر دیا جاتا ہے ان کے درمیان

بِالْقِسْطِ وَھُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾
پورے انصاف کے ساتھ اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا ﴿۴۷﴾

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى ھٰذَا الْوَعْدُ
اور کہتے ہیں کہ کب پوری ہوگی تمہاری یہ دھمکی،

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾
اگر ہو تم سچے ﴿۴۸﴾

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ
کہو ان سے کہ نہیں اختیار رکھتا میں اپنی ذات کے لیے بھی

ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ
کسی نقصان کا اور نہ فائدے کا مگر وہ جو چاہے اللہ۔

لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ
ہر اُمّت کی ایک مُدّت (مہلت) مقرر ہے جب آجاتا ہے

اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ
ان کا وقت مقرر تو نہیں پیچھے رہ سکتے وہ

سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٤٩﴾
ایک گھڑی بھر اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں ﴿٤٩﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ
کہو! کبھی سوچا ہے تم نے کہ اگر آجائے تم پر اللہ کا عذاب

بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا
رات کو یا دن کو (تو تم کیا کر سکتے ہو) پھر آخر کیا ہے وہ چیز کہ

يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٠﴾
جلدی مچا رہے ہیں جس کے لیے یہ مجرم؟ ﴿٥٠﴾

اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ
کیا پھر جب (عذاب) آہی پڑے گا تب یقین کرو گے تم

بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ
اس کا؟ (اس وقت کہا جائے گا) کہ اب (مانا تم نے)؟

وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٥١﴾
حالانکہ اسی کے لیے جلدی مچا رہے تھے تم ﴿٥١﴾

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
پھر کہا جائے گا ان لوگوں سے جنہوں نے ظلم کیا (اپنے اوپر)

ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ
اب چکھو مزہ دائمی عذاب کا نہیں بدلہ دیا جائے گا تمہیں

اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٥٢﴾
مگر اسی کا جو تم کماتے رہے ﴿٥٢﴾

وَيَسْتَنْۢبِئُوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ
اور دریافت کرتے ہیں تم سے کیا واقعی سچ ہے جو تم کہہ رہے ہو؟

قُلْ اِىْ وَرَبِّىْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؕۚ
کہو ہاں قسم میرے رب کی یقیناً یہ بالکل سچ ہے

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥٣﴾ ع
اور نہیں ہو تم (اللہ کو) کسی طرح عاجز کرنے والے ﴿٥٣﴾

وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ
اور اگر کہیں ہو ہر اس شخص کے پاس جس نے ظلم کیا،

مَا فِى الْاَرْضِ
وہ سب کچھ جو زمین میں ہے

لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ
تو وہ ضرور فدیہ میں دے دے اسے (عذاب سے بچنے کے لیے)

وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا
اور دل ہی دل میں پچھتائیں گے جب دیکھیں گے وہ

الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ
عذاب کو۔ مگر فیصلہ کیا جائے گا ان کے درمیان

بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٥٤﴾
انصاف کے مطابق اور ان پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا ﴿٥٤﴾

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ
سن رکھو! بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں

وَالْأَرْضِ ۗ أَلَا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ
اور زمین میں اور یہ بھی سن رکھو کہ بے شک وعدہ اللہ کا

حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ
سچا ہے لیکن اکثر ان میں سے

لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾
نہیں جانتے ﴿٥٥﴾

هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ
وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٥٦﴾
اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ﴿٥٦﴾

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ
اے انسانو! بے شک آگئی ہے تمہارے پاس نصیحت

مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ
تمہارے رب کی طرف سے اور وہ شفا ہے

لِمَا فِي الصُّدُورِ ۙ وَهُدًى
ان (بیماریوں) کی جو دلوں میں ہیں۔ اور ہدایت

وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾
اور رحمت ہے مومنوں کے لیے ﴿٥٧﴾

قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ
کہو! یہ (نزولِ قرآن) اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہے

فَبِذَٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ
سو اس پر چاہیے ان کو خوش ہونا۔ یہ بہتر ہے

مِمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٥٨﴾
ان سب چیزوں سے جو یہ جمع کر رہے ہیں ﴿٥٨﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ
کہو! کبھی تم نے سوچا کہ جو نازل کیا ہے اللہ نے تمہارے لیے

مِنْ رِزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِنْهُ
رزق پھر تم نے ٹھہرالیا اس میں سے کچھ

حَرَامًا وَحَلَالًا قُلْ آللَّهُ
حرام اور (کچھ) حلال۔ کہو! (ان سے) کیا اللہ نے

أَذِنَ لَكُمْ ۖ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿٥٩﴾
اجازت دی تھی اس کی تمہیں یا اللہ پر بہتان باندھتے ہو تم؟ ﴿٥٩﴾

وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ	اور کیا گمان ہے ان لوگوں کا جو گھڑتے ہیں
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اللہ پر جھوٹ (ان کے ساتھ کیا معاملہ ہوگا) قیامت کے دن؟
اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ	واقعہ یہ ہے کہ اللہ تو بڑا مہربان ہے انسانوں پر
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۰﴾	لیکن ان کی اکثریت شکر ادا نہیں کرتی ﴿۶۰﴾
وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ	اور نہیں ہوتے تم (اے نبی) کسی حال میں
وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ	اور نہیں تلاوت کرتے تم کچھ قرآن میں سے
وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا	اور نہیں کرتے تم لوگ کوئی عمل مگر ہوتے ہیں ہم
عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ	تمہارے پاس حاضر، جب مصروف ہوتے ہو تم اس میں۔
وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ	اور نہیں پوشیدہ تمہارے رب سے
مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا	ذرّہ کے برابر (کوئی چیز)، زمین میں اور نہ
فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ	آسمان میں اور نہیں کوئی چھوٹی چیز اس سے بھی
وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۱﴾	اور نہ کوئی بڑی چیز مگر وہ (درج) ہے کتابِ مبین میں ﴿۶۱﴾
اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا	یاد رکھو! بے شک جو دوست ہیں اللہ کے، نہیں ہے
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾	کوئی خوف ان کے لیے اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے ﴿۶۲﴾
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾	یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور (گناہوں سے) بچتے رہے ﴿۶۳﴾
لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ان کے لیے خوشخبری ہے دنیاوی زندگی میں
وَفِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ	اور آخرت میں بھی نہیں بدل سکتیں باتیں
اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۴﴾	اللہ کی یہ (خوشخبری) ہی ہے عظیم کامیابی ﴿۶۴﴾
وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ	اور نہ رنجیدہ کریں تم کو ان کی باتیں۔

إِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ط
بے شک عزّت اللہ ہی کے لیے ہے ساری کی ساری۔

هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٥﴾
وہ ہر بات سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿٦٥﴾

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
یاد رکھو! بے شک اللہ ہی کی مِلک میں جو (بستے) ہیں آسمانوں میں

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ط وَمَا يَتَّبِعُ
اور جو (بستے) ہیں زمین میں اور نہیں پیچھے لگے ہوئے ہیں

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
یہ لوگ جو پکارتے ہیں اللہ کے سوا

شُرَكَآءَ ط اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ
(دوسرے) شریکوں کو۔ نہیں پیچھے لگے ہوئے ہیں یہ مگر گمان کے

وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾
اور نہیں ہیں یہ سوائے اس کے کچھ کہ قیاس آرائیاں کرتے ہیں ﴿٦٦﴾

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ
وہی تو ہے جس نے بنایا تمہارے لیے رات کو

لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ط
تاکہ سکون حاصل کرو اس میں اور دن کو روشن۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
بے شک اس (صنّاعی) میں بہت سی نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٧﴾
ان لوگوں کے لیے جو سننے کی صلاحیت رکھتے ہیں ﴿٦٧﴾

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا
کہتے ہیں کہ بنایا ہے اللہ نے (کسی کو) بیٹا،

سُبْحٰنَهٗ ط هُوَ الْغَنِيُّ ط
پاک ہے وہ (اس سے)۔ وہ تو بے نیاز ہے۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
اسی کی مِلک ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ

فِي الْاَرْضِ ط اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ
زمین میں۔ نہیں ہے تمہارے پاس کوئی سند

بِهٰذَا ط اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
اس (قولِ باطل) کی۔ کیا کہتے ہو تم اللہ کے بارے میں

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾
وہ باتیں جن کے متعلق تم کچھ نہیں جانتے؟ ﴿٦٨﴾

قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
کہہ دو! یقیناً وہ لوگ جو باندھتے ہیں اللہ پر

الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾
جھوٹ، وہ کبھی فلاح نہیں پائیں گے ﴿٦٩﴾

مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا	تھوڑا سا فائدہ اٹھالیں اس دنیا میں پھر ہمارے ہی پاس
مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ	لوٹ کر آنا ہے ان کو پھر چکھائیں گے ہم انہیں مزہ سخت عذاب کا،
بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾	اس بنا پر کہ وہ کفر کرتے رہے ﴿٧٠﴾
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ إِذْ قَالَ	اور سناؤ اُن کو احوال نوحؑ کا جب کہا انھوں نے
لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ	اپنی قوم سے، اے میری قوم اگر ہے ناقابل برداشت تمہارے لیے،
مَقَامِي وَتَذْكِيرِي بِآيَاتِ اللَّهِ	میرا تمہارے درمیان رہنا اور نصیحت کرنا اللہ کی آیات سنا کر
فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ	تو اللہ پر ہے میرا بھروسہ سو تم پختہ کرلو اپنی تدبیر مع اپنے شرکا کے
ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً	اس طرح کہ نہ رہے تمہارے معاملات میں تم کو کوئی شبہ
ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُونِ ﴿٧١﴾	پھر گزرو تم میرے ساتھ جو کرنا ہے اور مجھے ذرا بھی مہلت نہ دو ﴿٧١﴾
فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ	پھر اگر تم منہ موڑتے ہو تو میرا کیا نقصان ہے، نہیں مانگتا میں تم سے
مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ	کوئی اجر نہیں ہے میرا اجر مگر ذمہ اللہ کے
وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٧٢﴾	اور حکم دیا گیا ہے مجھے کہ رہوں میں فرمانبردار بن کر ﴿٧٢﴾
فَكَذَّبُوهُ فَنَجَّيْنَاهُ	لیکن انہوں نے جھٹلایا اسے تو نجات دے دی ہم نے اسے
وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ	اور ان (لوگوں) کو جو اس کے ساتھ تھے کشتی میں
وَجَعَلْنَاهُمْ خَلَائِفَ وَأَغْرَقْنَا	اور بنایا ہم نے ان کو (زمین میں) خلیفہ اور غرق کر دیا ہم نے
الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا	ان لوگوں کو جنہوں نے جھٹلایا تھا ہماری آیات کو۔
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ﴿٧٣﴾	سو دیکھ لو کیا ہوا انجام ان کا جنہیں متنبہ کر دیا گیا تھا ﴿٧٣﴾
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رُسُلًا	پھر بھیجے ہم نے نوحؑ کے بعد کتنے ہی رسول
إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ	ان کی قوم کی طرف سو وہ آئے ان کے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا	کھلی کھلی نشانیاں لے کر مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لے آتے
بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ	چونکہ وہ جھٹلا چکے تھے اس کو پہلے ۔ اس طرح
نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ۝۷۴	مُہر کر دیتے ہیں ہم دلوں پر حد سے بڑھ جانے والوں کے ۝۷۴
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ	پھر بھیجا ہم نے ان کے بعد موسیٰؑ اور ہارونؑ کو
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا	طرف فرعون کے اور اس کے سرداروں کے اپنی نشانیاں دے کر
فَاسْتَكْبَرُوْا	تو انہوں نے (اپنی بڑائی کا) گھمنڈ کیا
وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝۷۵	اور تھے وہ لوگ مجرم ۝۷۵
فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا	پھر جب آیا ان کے سامنے حق ہماری طرف سے
قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷۶	تو انہوں نے کہہ دیا کہ یقیناً ہے یہ کھلا جادو ۝۷۶
قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ	کہا موسیٰؑ نے کیا تم کہتے ہو حق کے بارے میں (یہ باتیں)
لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ	جبکہ وہ تمہارے سامنے آگیا ہے ۔ کیا جادو ہے یہ؟
وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ۝۷۷	حالانکہ نہیں فلاح پاتے (کبھی) جادوگر ۝۷۷
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا	انہوں نے کہا : کیا آیا ہے تُو ہمارے پاس؟ تاکہ تو ہمیں پھیر دے
عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا	اس (طریقے) سے کہ پایا ہم نے اس پر اپنے باپ دادا کو
وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ؕ	اور حاصل ہو جائے تم دونوں کو سرداری اس ملک میں ۔
وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ۝۷۸	اور نہیں ہیں ہم تم دونوں کو ماننے والے کسی حالت میں ۝۷۸
وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ	اور کہا فرعون نے کہ حاضر کرو تم میرے پاس
بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۝۷۹	ہر قسم کے جادوگر ، ماہرِ فن ۝۷۹
فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى	پھر جب آ گئے جادوگر تو کہا ان سے موسیٰؑ نے

اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٨٠﴾	کہ پھینکو جو کچھ تمہیں پھینکنا ہے ﴿٨٠﴾
فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا	پھر جب انہوں نے پھینکا تو کہا موسیٰؑ نے کہ یہ جو کچھ
جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	تم لائے ہو یہ جادو ہے ۔ یقیناً اللہ
سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	نیست و نابود کر دے گا اسے ۔ بے شک اللہ
لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨١﴾	نہیں سدھرنے دیتا کام مفسدوں کے ﴿٨١﴾
وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ	اور سچ کر دکھائے گا اللہ حق کو اپنے احکام سے
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع	خواہ ناپسند ہی کیوں نہ کریں (یہ بات) مجرم ﴿٨٢﴾
فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ	پس نہ ایمان لائے موسیٰؑ پر مگر چند نوجوان اس کی قوم میں سے
عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ	ڈرتے ڈرتے فرعون سے اور اپنے سرداروں سے
اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ	کہ کہیں بتلا نہ کر دیں وہ انہیں کسی مصیبت میں ۔ واقعہ یہ ہے
فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ	کہ فرعون کو غلبہ حاصل تھا ملک میں
وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٨٣﴾	اور بے شک تھا وہ حد سے بڑھ جانے والوں میں سے ﴿٨٣﴾
وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ	اور کہا موسیٰؑ نے ، اے میری قوم ! اگر
كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا	رکھتے ہو تم ایمان اللہ پر تو اسی پر بھروسہ کرو ،
اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿٨٤﴾	اگر ہو تم مسلمان ﴿٨٤﴾
فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ	تو انہوں نے کہا : اللہ ہی پر بھروسہ کیا ہم نے
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا	اے ہمارے مالک ! نہ ڈالیو تو ہمیں
فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٥﴾	آزمائش میں ظالم لوگوں کے ہاتھوں ﴿٨٥﴾
وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ	اور نجات دے تو ہمیں اپنی رحمت کے صدقہ

مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝٨٦
کافر لوگوں سے ۝٨٦

وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَ اَخِيْهِ
اور وحی بھیجی ہم نے موسیٰؑ اور اس کے بھائی کی طرف

اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا
کہ مقرر کرو اپنی قوم کے لیے مصر میں چند گھر

وَّ اجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّ اَقِيْمُوا
اور بناؤ اپنے ان گھروں کو قبلہ رُخ اور قائم کرو

الصَّلٰوةَ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٨٧
نماز۔ اور خوشخبری سنادو مومنوں کو ۝٨٧

وَ قَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ
اور کہا موسیٰؑ نے، اے ہمارے مالک! بے شک تو نے

اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَ مَلَاَهٗ زِيْنَةً
نواز رکھا ہے فرعون اور اس کے سرداروں کو زینت سے

وَّ اَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ
اور مال و دولت سے دنیاوی زندگی میں

رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا
اے ہمارے مالک! (کیا یہ) اس لیے ہے کہ گمراہ کریں یہ

عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ
تیرے راستے سے۔ اے ہمارے مالک! غارت کر دے

عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَ اشْدُدْ
ان کے مال اور سخت کر دے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا
ان کے دلوں کو تاکہ وہ ایمان نہ لائیں

حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝٨٨
جب تک کہ نہ دیکھ لیں دردناک عذاب ۝٨٨

قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا
فرمایا: یقیناً قبول ہو گئی تمہاری دعا

فَاسْتَقِيْمَا وَ لَا تَتَّبِعٰٓنِّ
تو تم ثابت قدم رہنا اور نہ پیروی کرنا

سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٨٩
ان لوگوں کے طریقے کی جو کچھ نہیں جانتے ۝٨٩

وَ جٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ
اور گزار لے گئے ہم بنی اسرائیل کو سمندر سے

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَ جُنُوْدُهٗ
تو پیچھا کیا ان کا فرعون اور اس کے لشکر نے

بَغْيًا وَّ عَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ
ظلم اور زیادتی کی غرض سے۔ حتیٰ کہ جب

أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ اٰمَنْتُ أَنَّهٗ
لَآ إِلٰهَ إِلَّا الَّذِيٓ اٰمَنَتْ
بِهٖ بَنُوٓا إِسْرَآءِيلَ
وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩٠﴾
آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ
قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٩١﴾
فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ
لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ۚ
وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ
عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُونَ ﴿٩٢﴾
وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ مُبَوَّأَ
صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ
فَمَا اخْتَلَفُوا حَتّٰى
جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٩٣﴾
فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ مِّمَّآ
أَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِينَ
يَقْرَءُونَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

ڈوبنے لگا وہ تو بول اٹھا میں ایمان لایا اس بات پر کہ
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس ہستی کے کہ ایمان لائے ہیں
جس پر بنی اسرائیل
اور میں بھی ہوں فرمانبرداروں میں سے ﴿۹۰﴾
(جواب ملا) کیا اب (ایمان لاتا ہے)؟ حالانکہ تو نافرمانی کرتا رہا
پہلے اور تھا تو فساد برپا کرنے والوں میں سے ﴿۹۱﴾
سو آج ہم بچالیں گے تیرے جسم کو تاکہ بن جائے تُو
ان لوگوں کے لیے جو تیرے بعد ہوں گے، نشانِ عبرت۔
اور اگرچہ اکثریت انسانوں کی
ہماری نشانیوں سے غفلت برتتی ہے ﴿۹۲﴾
اور البتہ دیا ہم نے بنی اسرائیل کو ٹھکانا
پسندیدہ اور کھانے کو دیں ہم نے انہیں پاکیزہ چیزیں،
سو نہیں اختلاف کیا انہوں نے (باہم) مگر اس وقت کہ
آگیا ان کے پاس علم، بے شک تیرا رب فیصلہ فرمائے گا
ان کے درمیان قیامت کے دن
ان باتوں کا جن میں یہ اختلاف کرتے رہے ﴿۹۳﴾
اور اگر ہے تمہیں کوئی شک ان باتوں کے بارے میں جو
ہم نے نازل کی ہیں تمہاری طرف تو پوچھ لو ان لوگوں سے جو
پڑھتے ہیں کتاب تم سے پہلے

لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	کہ یقیناً آیا ہے تمہارے پاس حق تمہارے رب کی طرف سے
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۹۴﴾	لہٰذا ہر گز مت ہونا تم شک کرنے والوں میں سے ﴿۹۴﴾
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ	اور ہر گز نہ ہونا ان میں سے جنہوں نے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	جھٹلایا اللہ کی آیات کو
فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۵﴾	ورنہ ہو جاؤ گے تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ﴿۹۵﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ	درحقیقت وہ لوگ کہ پورا ہو گیا ہے ان پر
كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۹۶﴾	قول تیرے رب کا، وہ ایمان نہ لائیں گے ﴿۹۶﴾
وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ	اور اگرچہ آجائیں ان کے سامنے ساری نشانیاں،
حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۹۷﴾	جب تک کہ (نہ) دیکھ لیں وہ دردناک عذاب ﴿۹۷﴾
فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ	پھر کیوں نہ ہوئی کوئی بستی کہ ایمان لائی ہو (عذاب دیکھ کر)
فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا	اور فائدہ پہنچایا ہو اس کو اس کے ایمان نے سوائے
قَوْمَ يُوْنُسَ ۚ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا	قوم یونسؑ کے کہ جب ایمان لائے وہ لوگ۔ ہٹا دیا ہم نے
عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ان سے ذلّت آمیز عذاب دنیا کی زندگی میں
وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۹۸﴾	اور بہرہ مند ہونے کا موقع دیا انہیں ایک مدّت تک ﴿۹۸﴾
وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ	اور اگر چاہتا تیرا رب تو ضرور ایمان لے آتے
مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۭ	جو بھی ہیں زمین میں سب کے سب۔
اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ	تو کیا تم زبردستی کرو گے انسانوں پر
حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾	تاکہ ہو جائیں وہ مومن؟ ﴿۹۹﴾
وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ	جبکہ نہیں ہے اختیار کسی جان کو کہ ایمان لائے

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَجْعَلُ
الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ
لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾
قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ
وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾
فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ
اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ
مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾
ثُمَّ نُنَجِّيْ
رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾
قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ
فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ
فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ
تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ
اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۚۖ
وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ لا

بغیر اللہ کی اجازت کے۔ اور ڈالتا ہے وہ
(شرک و کفر کی) نجاست ان لوگوں پر جو
عقل و سمجھ سے کام نہیں لیتے ﴿۱۰۰﴾
کہو! ذرا دیکھو تو کیا کیا (نشانیاں) ہیں آسمانوں میں
اور زمین میں۔ اور نہیں فائدہ پہنچاتیں نشانیاں
اور تنبیہات ان لوگوں کو جو ایمان نہیں لاتے ﴿۱۰۱﴾
سو اب نہیں انتظار کر رہے ہیں یہ بھی مگر انہی کے سے
(برے) دنوں کا جو گزر چکے ہیں ان سے پہلے۔
کہہ دو! اچھا تو اب انتظار کرو اور میں بھی ہوں
تمہارے ساتھ شامل انتظار کرنے والوں میں ﴿۱۰۲﴾
پھر (جب ایسا وقت آتا ہے تو) نجات دیتے ہیں ہم
اپنے رسولوں کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائیں
اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ نجات دیں مومنوں کو ﴿۱۰۳﴾
کہو اے انسانو! اگر ہو تم
مبتلا کسی شک میں میرے دین کے بارے میں
(تو سن لو) میں تو نہیں عبادت کروں گا ان کی جن کی
تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا۔ بلکہ میں تو عبادت کروں گا
اس اللہ کی جس کے قبضے میں ہے تمہاری موت۔
اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ ہو جاؤں میں ایمان والوں میں سے ﴿۱۰۴﴾

وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ	اور یہ کہ قائم رکھو اپنے آپ کو دین (اسلام) پر یکسو ہو کر۔
وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۱۰۵	اور ہرگز نہ ہو جانا تم مشرکوں میں سے ۱۰۵
وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ	اور مت پکارو اللہ کو چھوڑ کر ان کو جو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں تمہیں
وَلَا يَضُرُّكَ ۖ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ	اور نہ نقصان۔ پس اگر کہیں کیا تم نے ایسا تو یقیناً ہو جاؤ گے تم
إِذًا مِنَ الظَّالِمِينَ ۱۰۶	ایسی صورت میں ظالموں میں سے ۱۰۶
وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا	اور اگر پہنچائے تم کو اللہ کوئی تکلیف تو نہیں ہے
كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِنْ يُرِدْكَ	کوئی دور کرنے والا اس کا مگر وہی اور اگر پہنچانا چاہے تمہیں
بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ۚ	کوئی بھلائی تو نہیں ہے کوئی پھیرنے والا اس کے فضل کو۔
يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ	وہ پہنچاتا ہے اپنا فضل جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے۔
وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۱۰۷	اور وہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے ۱۰۷
قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الْحَقُّ	کہو، اے انسانو! یقیناً آچکا ہے تمہارے پاس حق
مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ	تمہارے رب کی طرف سے پس جو ہدایت حاصل کرتا ہے
فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ	تو درحقیقت وہ ہدایت پاتا ہے اپنے ہی فائدہ کے لیے۔
وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ	اور جو گمراہ ہوگا تو درحقیقت اس کی گمراہی کا نقصان
عَلَيْهَا ۖ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۱۰۸	اسی کو پہنچے گا اور نہیں ہوں میں تم پر کوئی داروغہ ۱۰۸
وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ	اور پیروی کیے جاؤ (اے رسول!) اس کی جو وحی کیا گیا ہے
إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتَّىٰ	تمہاری طرف اور صبر کرو یہاں تک کہ
يَحْكُمَ اللَّهُ ۚ وَهُوَ	فیصلہ کردے اللہ اور وہی ہے
خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۱۰۹	بہترین فیصلہ کرنے والا ۱۰۹

آیاتہا ۱۲۳ (۱۱) سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ (۵۲) رکوعاتہا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ
فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۙ﴿۱﴾
اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ
مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ ۙ﴿۲﴾
وَّ اَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ
يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
وَّ يُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ
وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿۳﴾
اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴﴾
اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا
مِنْهُ ؕ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ
يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ
اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۵﴾

الف لام را۔ یہ کتاب ہے کہ محکم کی گئی ہیں اس کی آیات پھر
کھول کھول کر بیان کر دی گئی ہیں حکیم و خبیر کی طرف سے ①
کہ نہ عبادت کرو تم مگر اللہ کی۔ یقیناً میں ہوں تمہارے لیے
اس کی طرف سے خبردار کرنے والا اور بشارت دینے والا ②
اور یہ کہ بخشش چاہو اپنے رب سے پھر پلٹ آؤ تم اس کی طرف،
دے گا وہ تمہیں بہترین سامانِ زندگی ایک وقتِ مقرر تک
اور دے گا ہر زیادہ عمل کرنے والے کو اس کا زائد اجر۔
اور اگر تم منہ پھیرو گے تو میں ڈرتا ہوں
تمہارے حق میں ایک بڑے (ہولناک) دن کے عذاب سے ③
اللہ ہی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ④
دیکھو! یہ لوگ موڑتے ہیں اپنے سینوں کو تاکہ یہ چھپ جائیں
اللہ سے خبردار جس وقت ڈھانپتے ہیں یہ لوگ خود کو کپڑوں سے
[illegible] ہے ہر وہ بات جو یہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو ظاہر کرتے ہیں۔
اور [illegible] ہے کہ وہ پوری طرح باخبر ہے سینے کے بھیدوں سے ⑤

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ | اور نہیں کوئی جاندار رینگنے والا زمین پر مگر اللہ کے ذمہ ہے
رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا | اس کا رزق اور وہ جانتا ہے اس کے رہنے کی جگہ
وَمُسْتَوْدَعَهَا ۭ كُلٌّ | اور اس کے سونپے جانے کی جگہ۔ ہر بات
فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ | درج ہے ایک کھلی کتاب میں ⑥
وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ | اور وہی تو ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو
فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ | چھ دنوں میں اور تھا اس کا عرش
عَلَى الْمَاۗءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ | پانی پر (پیدا کیا تم کو) تاکہ آزمائے تمہیں کہ تم میں سے کون
اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَلَىِٕنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ | بہتر ہے عمل کے لحاظ سے اور اگر تم کہتے ہو کہ یقیناً تم
مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ | دوبارہ اٹھائے جاؤ گے مرنے کے بعد تو فوراً بول اٹھتے ہیں
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ | وہ لوگ جو کافر ہیں نہیں ہے یہ
اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ | مگر جادو کھلا ⑦
وَلَىِٕنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ | اور اگر ہم مؤخر کرتے ہیں ان سے عذاب
اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ | ایک مقررہ مدت تک تو ضرور کہتے ہیں یہ لوگ
مَا يَحْبِسُهٗ ۭ اَلَا يَوْمَ | کہ کس چیز نے روک رکھا ہے اسے؟ یاد رکھو جس دن
يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ | آئے گا وہ (عذاب) ان پر نہیں ٹلے گا وہ ان سے
وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ | اور گھیرے گا ان کو وہ (عذاب) جس کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے ⑧
وَلَىِٕنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً | اور اگر ہم چکھاتے ہیں انسان کو مزہ اپنی کسی نعمت کا
ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ | پھر چھین لیتے ہیں وہ اس سے تو وہ
لَيَـــُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ۝ | ضرور مایوس ہو کر ناشکرا ہو جاتا ہے ⑨

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ
اور اگر ہم چکھاتے ہیں انسان کو (مزہ) نعمتوں کا بعد کسی تکلیف کے

مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ
جو پہنچی ہوتی ہے اسے تو ضرور کہنے لگتا ہے وہ کہ دور ہو گئیں

السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ
سب سختیاں مجھ سے اور پھر وہ

لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ﴿١٠﴾
پھولا نہیں سماتا اور اکڑنے لگتا ہے ﴿١٠﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا
سوائے ان لوگوں کے جو صبر کرتے ہیں اور کرتے ہیں

الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
نیک کام، یہی ہیں وہ لوگ جن کے لیے ہے

مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿١١﴾
بخشش اور بڑا اجر ﴿١١﴾

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى
شاید کہ تم چھوڑنے والے ہو اس میں سے کچھ جو وحی کیا جا رہا ہے

اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ
تمہاری طرف اور تنگ ہونے لگا ہے اس کی وجہ سے

صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ
تمہارا سینہ اس بنا پر کہ وہ کہیں گے کہ کیوں نہیں اتارا گیا

عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ
اس پر کوئی خزانہ؟ یا (کیوں نہ) آیا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ

اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ
حقیقت یہ ہے کہ تم تو صرف خبردار کرنے والے ہو -

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٢﴾
اور اللہ ہی ہر چیز کا کارساز ہے ﴿١٢﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ
کیا یہ کہتے ہیں کہ خود گھڑ لی ہے اس نے یہ کتاب؟

قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ
کہہ دیجیے اچھا لاؤ تم دس سورتیں اس کی مانند گھڑی ہوئی

وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ
اور بلا لو جن جن کو تم بلا سکتے ہو (اپنے معبودوں میں سے مدد کے لیے)

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٣﴾
اللہ کے سوا، اگر ہو تم سچے ﴿١٣﴾

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا
پھر اگر نہ قبول کریں وہ تمہاری بات تو جان رکھو

اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ
حقیقت یہ ہے کہ نازل کی گئی ہے یہ کتاب اللہ کے علم سے

وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اور یہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾	کیا تم اس امرِ حق کے آگے سرِ تسلیم خم کرتے ہو؟ ﴿۱۴﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	جو کوئی چاہتا ہے دنیا کی زندگی
وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ	اور اس کی رونق تو پورا پورا دیتے ہیں ہم بدلہ ان کو
اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ	ان کے اعمال کا اسی دنیا میں اور ان کے ساتھ
فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾	اس میں ذرا بھی کمی نہیں کی جاتی ﴿۱۵﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ	یہی ہیں وہ لوگ کہ نہیں ہے ان کے لیے آخرت میں (کچھ)
اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا	سوائے جہنّم کے اور برباد ہو گیا وہ جو بنایا تھا انہوں نے
فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾	اس دنیا میں اور ضائع ہو گئے وہ سب (اعمال) جو وہ کیا کرتے تھے ﴿۱۶﴾
اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ	بھلا وہ لوگ جو رکھتے ہوں روشن دلیل اپنے رب کی طرف سے
وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ	اور آ جائے اس کے ساتھ ایک گواہ بھی اللہ کی طرف سے
وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا	اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب، رہنمائی
وَّرَحْمَةً ۭ اُولٰٓئِكَ	اور رحمت کے لیے (آ چکی تھی کیا ایسے لوگ قرآن کا انکار کر سکتے ہیں؟ نہیں بلکہ) یہ تو
يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ	ایمان لائیں گے اس پر اور جو انکار کرے گا اس کا
مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ	گروہوں میں سے تو آگ ہے اس کا ٹھکانہ
فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۤ	پس نہ پڑنا تم کسی شک میں اس کے بارے میں۔
اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ	یقیناً یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے لیکن (پھر بھی)
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾	بہت سے انسان ایمان نہیں لاتے ﴿۱۷﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۭ	اور کون بڑا ظالم ہے اس شخص سے جو گھڑے اللہ پر جھوٹ۔

اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ	ایسے لوگ پیش کیے جائیں گے اپنے رب کے حضور
وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ	اور کہیں گے گواہ کہ یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے
كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا	جھوٹ گھڑا تھا اپنے رب پر۔ سنو!
لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾	اللہ کی لعنت ہے ایسے ظالموں پر ﴿۱۸﴾
الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	یہ وہ لوگ ہیں جو روکتے ہیں اللہ کی راہ سے
وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ	اور چاہتے ہیں اس کو ٹیڑھا کرنا
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾	اور یہی ہیں وہ لوگ جو آخرت کے منکر ہیں ﴿۱۹﴾
اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ	وہ لوگ نہیں ہیں ایسے کہ عاجز کر سکیں (اللہ کو)
فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ	زمین میں اور نہیں ہے ان کا
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ	اللہ کے سوا کوئی حمایتی۔ دگنا دیا جائے گا
لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ	انہیں عذاب (کیونکہ شدّتِ کفر کی بنا پر) وہ نہ طاقت رکھتے تھے
السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾	کوئی بات سننے کی اور نہ کچھ دیکھ سکتے تھے ﴿۲۰﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا	یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے خود خسارے میں ڈالا
اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ	اپنی جانوں کو اور گم ہو گئے ان سے
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾	وہ سب جن کو انہوں نے جھوٹ موٹ (معبود) بنا رکھا تھا ﴿۲۱﴾
لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ	لازماً یہی لوگ آخرت میں
هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾	سب سے زیادہ خسارہ اٹھانے والے ہوں گے ﴿۲۲﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے
الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ	نیک کام اور جھکے رہے اپنے رب کے حضور یہی لوگ ہیں

وقف لازم

أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿۲۳﴾	اہلِ جنّت، یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۳﴾
مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمٰى	مثال ان دو گروہوں کی ایسی ہے جیسے (ایک شخص) اندھا،
وَالْأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ ۚ	بہرہ ہو اور (دوسرا شخص) دیکھنے اور سننے والا۔
هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۚ	کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں، بطورِ مثال بھی؟
أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۲۴﴾ ع	پھر کیا نہیں غور کرتے تم؟ ﴿۲۴﴾
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلٰى قَوْمِهِۦٓ ۙ	اور بلاشبہ بھیجا تھا ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف
إِنِّي لَكُمْ	(اس نے کہا) یقیناً میں ہوں تمہارے لیے
نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۲۵﴾	خبردار کرنے والا صاف صاف ﴿۲۵﴾
أَنْ لَّا تَعْبُدُوٓا إِلَّا	(اور یہ پیغام پہنچانے آیا ہوں) تم نہ عبادت کرو کسی کی سوائے
اللّٰهَ ۖ إِنِّيٓ أَخَافُ	اللہ کے، بے شک مجھے اندیشہ ہے
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿۲۶﴾	تم پر ایک دن (آجائے گا) دردناک عذاب ﴿۲۶﴾
فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِۦ	تو کہا کچھ سرداروں نے جو کافر تھے اس کی قوم میں سے
مَا نَرٰىكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا	کہ نہیں دیکھتے ہم تمہیں مگر ایک آدمی اپنے جیسا
وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ	اور نہیں دیکھتے ہم کہ پیروی کی ہو تمہاری سوائے ان لوگوں کے
هُمْ أَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّأْيِ ۚ	جو ہم میں سے ادنیٰ درجے کے ہیں، سطحی سوچ والے
وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۭ	اور نہیں دیکھتے ہم کہ تمہیں ہم پر کوئی فضیلت حاصل ہے
بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِينَ ﴿۲۷﴾	بلکہ خیال کرتے ہیں ہم تمہیں جھوٹا ﴿۲۷﴾
قَالَ يٰقَوْمِ أَرَءَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ	فرمایا، اے میری قوم! ذرا سوچو تو اگر قائم ہوں میں
عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّي	ایک کھلی شہادت پر اپنے رب کی طرف سے

وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ
اور دی ہو اس نے مجھے اپنی رحمت بطورِ خاص

فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ۭ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا
اندھا رکھا گیا ہو وہ اس سے تمہیں تو کیا ہم اس کے لیے مجبور کر سکتے ہیں تم کو؟

وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ٢٨
جبکہ تم اس کو ناپسند کرتے ہو ٢٨

وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۭ
اور اے میری قوم! نہیں مانگتا میں تم سے اس خدمت پر مال وزر

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ وَمَآ اَنَا
نہیں ہے، میرا اجر مگر اللہ کے ذمہ اور نہیں ہوں میں

بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ
پرے ہٹانے والا اپنے پاس سے ان لوگوں کو جو ایمان لائے۔

اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ
یقیناً وہ ملنے والے ہیں اپنے رب سے بلکہ میں

اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ٢٩
سمجھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت کر رہے ہو ٢٩

وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ
اور اے میری قوم! کون بچائے گا مجھے اللہ (کی پکڑ) سے اگر

طَرَدْتُّهُمْ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ٣٠
میں نے دھتکار دیا انہیں۔ کیا نہیں سمجھتے تم (یہ بات)؟ ٣٠

وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَاۗىِٕنُ اللّٰهِ
اور نہ میں کہتا ہوں تم سے کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں

وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ
اور نہ میں جانتا ہوں غیب کی باتیں اور نہ میں کہتا ہوں

اِنِّىْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ
کہ میں فرشتہ ہوں۔ اور نہ میں یہ کہہ سکتا ہوں

لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ
ان لوگوں کے بارے میں جن کو حقیر سمجھتی ہیں تمہاری آنکھیں

لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ۭ
کہ ہرگز نہیں دے گا ان کو اللہ بھلائی۔

اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ښ
اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے

اِنِّىْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ٣١
یقیناً میں، اگر ایسا کہوں تو ضرور ظالموں میں سے ہو جاؤں گا ٣١

قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا
انہوں نے کہا: اے نوحؑ! یقیناً تو نے ہم سے جھگڑا کیا

فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا
اور بہت جھگڑا کر لیا۔ پس اب لے آ ہم پر

بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣٢﴾
وہ (عذاب) جس سے تم ہمیں ڈرا رہے ہو، اگر ہو تم سچے ﴿٣٢﴾

قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ
نوحؑ نے کہا: حقیقت یہ ہے کہ لائے گا تم پر عذاب اللہ، اگر

شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٣٣﴾
چاہے گا اور نہیں ہو تم (اللہ کو) کسی طرح عاجز کرنے والے ﴿٣٣﴾

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ
اور نہیں فائدہ پہنچا سکتی تمہیں میری خیر خواہی

اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ
اگر میں چاہوں بھلا کرنا تمہارے ساتھ، اگر ہو

اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۟
اللہ کا ارادہ کہ تمہیں گمراہ کرے۔ وہی تمہارا مالک ہے۔

وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٣٤﴾ ؕ
اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ﴿٣٤﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ
کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ گھڑ لیا ہے اس نے اس (قرآن) کو؟

قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ
کہو! اگر میں نے یہ خود گھڑا ہے تو میرے اوپر ذمہ داری ہے

اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿٣٥﴾ ع
میرے جرم کی اور میں بری ہوں ان (جرائم) سے جو تم کرتے ہو ﴿٣٥﴾

وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ
اور وحی کی گئی نوحؑ کی طرف کہ صورتِ حال یہ ہے

لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا
ہرگز نہیں ایمان لائیں گے تمہاری قوم میں سے مگر

مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ
صرف وہ جو ایمان لا چکے ہیں، سو تم غمگین نہ ہو

بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾ ۚۖ
ان (حرکتوں) پر جو یہ کر رہے ہیں ﴿٣٦﴾

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا
اور بناؤ ایک کشتی ہماری نگرانی میں اور ہماری وحی کے مطابق

وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ
اور نہ بات کرنا تم مجھ سے ان لوگوں کے حق میں جنہوں نے

ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٣٧﴾
ظلم کیا ہے۔ یقیناً وہ ڈوب کر رہیں گے ﴿٣٧﴾

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۣ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ
اور بنانے لگے (نوحؑ) کشتی اور جب بھی گزرتے اس کے پاس سے

مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ
سردار اس کی قوم کے تو مذاق اڑاتے اس کا۔

قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا
نوحؑ فرماتے اگر تم مذاق اڑا رہے ہو ہمارا تو یقیناً ہم بھی

نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ۳۸
مذاق اڑائیں گے تمہارا جیسے تم مذاق اڑا رہے ہو ۳۸

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ يَّاْتِيْهِ
اور عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کس پر آتا ہے

عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ
عذاب، رسوا کرنے والا اور پڑتا ہے کس پر

عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۳۹
عذاب، ہمیشہ رہنے والا؟ ۳۹

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ
یہاں تک کہ جب آگیا ہمارا حکم اور جوش مارنے لگا وہ تنور

قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ
تو ہم نے کہا کہ سوار کر لو اس کشتی میں ہر قسم سے نر و مادہ

اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ
دو (جانور) اور اپنے گھر والوں کو سوائے ان کے کہ

سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ
پہلے صادر ہو چکا ہے ان کے بارے میں حکم

وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَآ
اور (انہیں بھی سوار کر لو) جو ایمان لے آئے ہیں اور نہیں

اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ۴۰
ایمان لائے تھے ان کے ساتھ مگر بہت کم (لوگ) ۴۰

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا
اور کہا (نوحؑ) نے سوار ہو جاؤ اس (کشتی) میں،

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ
اللہ ہی کے نام سے ہے اس کا چلنا بھی اور ٹھہرنا بھی۔

اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۴۱
بے شک میرا رب، بڑا معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا ہے ۴۱

وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ قف
اور وہ چلتی رہی ان کو لے کر ایسی موجوں میں جو پہاڑ جیسی تھیں

وَنَادٰى نُوْحُ ِۨابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ
اور آواز دی نوحؑ نے اپنے بیٹے کو جو تھا دور کنارے پر،

يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا
اے بیٹے! سوار ہو جا ہمارے ساتھ

وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ۴۲
اور مت رہ کافروں کے ساتھ ۴۲

قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ
کہا اس نے کہ میں پناہ لے لوں گا کسی پہاڑ کی

يَّعْصِمُنِىْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ
لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا
مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ
بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿٤٣﴾
وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِىْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ
اَقْلِعِىْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِىَ الْاَمْرُ
وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِىِّ وَقِيْلَ
بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾
وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ
اِنَّ ابْنِىْ مِنْ اَهْلِىْ
وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ
وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٤٥﴾
قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ
مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ
فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا
لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّىْۤ اَعِظُكَ
اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٤٦﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّىْۤ
اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ

جو مجھے بچالے گا پانی سے۔ (نوحؑ نے) کہا:
نہیں ہے کوئی بچانے والا آج اللہ کے عذاب سے مگر
(وہی بچے گا) جس پر وہ رحم فرمائے۔ اور اسی وقت حائل ہوگئی
ان کے درمیان موج اور ہوگیا وہ شامل ڈوبنے والوں میں ﴿٤٣﴾
اور حکم ہوا اے زمین! نگل جا اپنا پانی اور اے آسمان!
تھم جا اور اتر گیا پانی اور چکا دیا گیا فیصلہ
اور جا ٹھہری (کشتی) کوہ جودی پر اور کہا گیا (زبانِ حال سے)
کہ لعنت پڑگئی ان لوگوں پر جو ظالم ہیں ﴿٤٤﴾
اور پکارا نوحؑ نے اپنے رب کو اور عرض کیا: اے میرے مالک!
میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں سے ہے
اور بے شک تیرا وعدہ سچا ہے
اور تو سب حاکموں سے بڑا حاکم ہے ﴿٤٥﴾
ارشاد ہوا: اے نوحؑ! واقعہ یہ ہے کہ وہ نہیں ہے
تمہارے گھر والوں میں سے۔ بے شک اس کے کام ہیں خراب
لہٰذا نہ درخواست کرو تم مجھ سے ایسی جس کے بارے میں
نہیں ہے تمہیں کچھ علم۔ البتہ میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں
کہ (نہ) ہو جانا تم جاہلوں میں سے ﴿٤٦﴾
(نوحؑ نے) عرض کیا، اے میرے رب! میں
تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس بات سے کہ میں تجھ سے مانگوں

مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ
وہ چیز کہ نہیں ہے مجھے اس کا علم ، اور اگر نہ کیا تو نے مجھے معاف

وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾
اور رحم (نہ) فرمایا تو ہو جاؤں گا میں برباد ﴿۴۷﴾

قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا
حکم ہوا: اے نوحؑ ! اتر جاؤ سلامتی کے ساتھ ہماری طرف سے

وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ
اور برکتیں نازل ہوں تم پر اور ان گروہوں پر جو

مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ
تمہارے ساتھ ہیں ۔ اور کچھ گروہ ایسے ہیں

سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ
جنہیں دیں گے ہم (دنیاوی) فائدہ پھر پہنچے گا ان کو

مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾
ہماری طرف سے دردناک عذاب ﴿۴۸﴾

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ
یہ خبریں ہیں غیب کی جو ہم وحی کر رہے ہیں

اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ
تمہاری طرف (اے نبیؐ) ، نہیں جانتے تھے یہ باتیں تم

وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۛ
اور نہ تمہاری قوم اس سے پہلے ، لہٰذا صبر کرو ۔

اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾
یقیناً انجام کار متقیوں کے حق میں ہے ﴿۴۹﴾

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ
اور عاد کی طرف (بھیجا ہم نے) ان کے بھائی ہودؑ کو ۔

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
ہودؑ نے کہا : اے میری قوم ! عبادت کرو اللہ کی ،

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اس کے سوا ۔

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾
نہیں ہو تم (اپنے شرک میں) مگر جھوٹ گھڑنے والے ﴿۵۰﴾

يٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ
اے میری قوم ! نہیں مانگتا میں تم سے اس (خدمت) پر

اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ
کوئی صلہ ۔ نہیں ہے میرا اجر مگر اس ہستی کے ذمہ جس نے

فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾
مجھے پیدا کیا ۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ؟ ﴿۵۱﴾

وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ
اور اے میری قوم ! معافی چاہو اپنے رب سے

ثُمَّ تُوبُوٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ
مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً
اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا
مُجْرِمِيْنَ ﴿٥٢﴾
قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا
بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ
اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ
لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٣﴾
اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ
بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ۗ
قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ
وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ
مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾
مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا
ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٥٥﴾
اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ
وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا
هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا
اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٦﴾

پھر پلٹو اسی کی طرف، برسائے گا وہ آسمان سے تم پر
موسلادھار بارش اور اضافہ کرے گا مزید قوّت کا،
تمہاری موجودہ قوّت میں اور مت موڑو منہ (بندگی سے)
مجرم بن کر ﴿٥٢﴾
انہوں نے کہا اے ہودؑ! نہیں لائے تم ہمارے پاس
کوئی صریح شہادت اور نہیں ہیں ہم چھوڑنے والے
اپنے معبودوں کو تمہارے کہنے سے اور نہیں ہیں ہم
تمہاری بات ماننے والے ﴿٥٣﴾
نہیں کہتے ہم مگر یہی کہ مبتلا کر دیا ہے تم کو
ہمارے معبودوں میں سے کسی نے خرابی میں۔
ہودؑ نے فرمایا بے شک میں بناتا ہوں گواہ اللہ کو
اور تم بھی گواہ رہو کہ یقیناً میں بیزار ہوں
ان سے جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو ﴿٥٤﴾
اللہ کے سوا، سو تدبیر کر لو تم میرے خلاف سب مل کر
پھر نہ دو مجھے ذرا بھی مہلت ﴿٥٥﴾
بے شک میرا بھروسہ اللہ پر ہے جو میرا بھی رب ہے
اور تمہارا بھی رب ہے نہیں ہے کوئی جاندار مگر
پکڑے ہوئے ہے وہ اس کی پیشانی کے بالوں کو۔
بے شک میرا رب (ملتا) ہے صراطِ مستقیم پر ﴿٥٦﴾

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ
مَّآ أُرْسِلْتُ بِهِۦٓ إِلَيْكُمْ ۚ
وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ
وَلَا تَضُرُّونَهُۥ شَيْـًٔا ۚ
إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ۝٥٧
وَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا
وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُۥ
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنَٰهُم
مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝٥٨
وَتِلْكَ عَادٌ ۖ جَحَدُوا
بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُۥ
وَاتَّبَعُوٓا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ۝٥٩
وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً
وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَآ إِنَّ عَادًا كَفَرُوا
رَبَّهُمْ ۗ أَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ
قَوْمِ هُودٍ ۝٦٠
وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَٰلِحًا ۘ
قَالَ يَٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ
مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥ ۖ

پھر اگر منہ پھیرتے ہو تم تو یقیناً میں پہنچا چکا ہوں تم کو
وہ پیغام جو دے کر بھیجا گیا ہوں تمہاری طرف ۔
اور جانشین کر دے گا میرا رب کسی اور قوم کو تمہاری جگہ
اور نہیں بگاڑ سکو گے تم اس کا کچھ بھی ۔
یقیناً میرا رب ہر چیز پر نگراں ہے ۝٥٧
اور جب آ پہنچا ہمارا عذاب تو نجات دی ہم نے ہودؑ کو
اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ
اپنی رحمتِ خاص سے اور نجات دی ہم نے ان کو
سخت عذاب سے ۝٥٨
اور یہ ہے قوم عاد کہ انکار کیا تھا انہوں نے
اپنے رب کی آیات کا اور نافرمانی کی اللہ کے رسولوں کی
اور مانتے رہے کہنا ہر ظالم سرکش کا ۝٥٩
آخر کار آ پڑی ان پر اس دنیا میں بھی لعنت
اور ہوگی قیامت کے دن بھی۔ سنو! بلاشبہ عاد نے کفر کیا
اپنے رب کے ساتھ۔ خبردار رہو پھٹکار پڑی عاد پر
جو قوم تھی ہودؑ کی ۝٦٠
اور (بھیجا ہم نے) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو ۔
تو اس نے کہا: اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی
نہیں ہے تمہارا کوئی معبود سوائے اس کے ۔

وقف لازم

هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ
ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ
قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾

اسی نے پیدا کیا ہے تم کو زمین سے
اور آباد کیا ہے تم کو اس میں سو معافی چاہو اس سے
پھر پلٹو اسی کی طرف بے شک میرا رب
قریب ہی ہے اور (دعائیں) قبول کرنے والا ہے ﴿۶۱﴾

قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا
مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ
اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ
مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا
وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا
تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾

انہوں نے کہا: اے صالح! تھے تم ہم میں
ایک ایسے شخص جس سے بڑی امیدیں وابستہ تھیں اس سے پہلے
کیا منع کرتے ہو تم ہمیں اس سے کہ عبادت کریں ہم
ان کی جن کی عبادت کرتے تھے ہمارے باپ دادا؟
اور یقیناً ہم شک میں مبتلا ہیں اس (طریقے) کے بارے میں،
دعوت دے رہے ہو تم ہمیں جس کی اور اس پر دل نہیں جمتا ﴿۶۲﴾

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ
كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ
وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ
يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ
فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾

صالح نے کہا: اے میری قوم! ذرا غور کرو کہ اگر
قائم ہوں میں ایک واضح شہادت پر اپنے رب کی طرف سے
اور سرفراز کیا ہو اس نے مجھے اپنی رحمت سے پھر کون
بچائے گا مجھے اللہ (کی پکڑ) سے اگر نافرمانی کروں میں اس کی
اور نہیں اضافہ کر سکتے تم میرے لیے سوائے نقصان کے ﴿۶۳﴾

وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ
اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ
وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ
عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾

اور اے میری قوم! یہ ہے اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے
ایک نشانی تو چھوڑے رکھو اسے کہ کھاتی پھرے اللہ کی زمین میں
اور مت چھونا اس کو برائی سے ورنہ آ لے گا تمہیں
عذاب، بہت جلد آنے والا ﴿۶۴﴾

فَعَقَرُوهَا فَقَالَ
لیکن انہوں نے اسے مار ڈالا تب صالحؑ نے کہا،

تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلَٰثَةَ أَيَّامٍ ۖ
عیش کر لو تم اپنے گھروں میں تین دن۔

ذَٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ ﴿٦٥﴾
یہ وعدہ ہے (اللہ کا) جو جھوٹا نہ ہوگا ﴿٦٥﴾

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَٰلِحًا
پھر جب آ پہنچا ہمارا عذاب تو بچا لیا ہم نے صالحؑ کو

وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ
اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ۗ
اپنی رحمت خاص سے اور (محفوظ رکھا) رسوائی سے اس دن کی۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿٦٦﴾
بے شک تیرا رب ہی طاقت والا اور زبردست ہے ﴿٦٦﴾

وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ
اور آ لیا ان لوگوں کو جو ظالم تھے ایک زبردست دھماکے نے

فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَٰثِمِينَ ﴿٦٧﴾
اور پڑے رہ گئے وہ اپنے گھروں میں بے حس و حرکت ﴿٦٧﴾

كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۗ أَلَا إِنَّ
گویا کہ وہ کبھی بسے ہی نہ تھے ان میں۔ سن لو! بے شک

ثَمُودَا كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۗ
ثمود نے کفر کیا تھا اپنے رب کے ساتھ

أَلَا بُعْدًا لِّثَمُودَ ﴿٦٨﴾
سن لو! پھٹکار ہے ثمود پر ﴿٦٨﴾

وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَٰهِيمَ
اور البتہ آئے ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیمؑ کے پاس

بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا سَلَٰمًا ۖ
خوشخبری لے کر انہوں نے کہا، سلام

قَالَ سَلَٰمٌ ۖ فَمَا لَبِثَ
ابراہیمؑ نے بھی کہا: سلام ہو تم پر پھر کچھ دیر نہ گزری

أَن جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ﴿٦٩﴾
کہ لے آئے ابراہیمؑ ایک بچھڑا بھنا ہوا ﴿٦٩﴾

فَلَمَّا رَأَىٰ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ
پھر جب دیکھا ابراہیمؑ نے کہ ان کے ہاتھ نہیں بڑھتے ہیں

إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ
کھانے پر تو کھٹک گئے ان سے اور محسوس کرنے لگے دل میں

مِنْهُمْ خِيفَةً ۚ قَالُوا لَا تَخَفْ
ان سے خوف۔ انہوں نے کہا، ڈرو نہیں

إِنَّآ أُرْسِلْنَآ إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ ﴿٧٠﴾
ہم بھیجے گئے ہیں قوم لوط کی طرف ﴿۷۰﴾

وَامْرَأَتُهُۥ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ
اور ابراہیمؑ کی بیوی کھڑی تھی (یہ سن کر) وہ ہنس دی

فَبَشَّرْنَٰهَا بِإِسْحَٰقَ
تو خوشخبری دی ہم نے اسے اسحٰقؑ کی

وَمِن وَرَآءِ إِسْحَٰقَ يَعْقُوبَ ﴿٧١﴾
اور بعد اسحٰقؑ کے یعقوبؑ کی ﴿۷۱﴾

قَالَتْ يَٰوَيْلَتَىٰٓ ءَأَلِدُ
اس نے کہا ہائے میری کم بختی! کیا میرے ہاں بچہ ہوگا؟

وَأَنَا۠ عَجُوزٌ وَهَٰذَا بَعْلِى
حالانکہ میں بوڑھی ہو چکی ہوں اور یہ میرے میاں بھی

شَيْخًا ۖ إِنَّ هَٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيبٌ ﴿٧٢﴾
بوڑھے ہیں۔ یقیناً یہ تو بڑی عجیب بات ہے ﴿۷۲﴾

قَالُوٓا۟ أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ ٱللَّهِ
فرشتوں نے کہا کیا تعجب کرتی ہو تم اللہ کے حکم پر؟

رَحْمَتُ ٱللَّهِ وَبَرَكَٰتُهُۥ عَلَيْكُمْ
رحمت ہو اللہ کی اور اس کی برکتیں نازل ہوں تم پر

أَهْلَ ٱلْبَيْتِ ۚ إِنَّهُۥ
اے (ابراہیمؑ کے) گھر والو یقیناً اللہ ہے

حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ﴿٧٣﴾
نہایت قابل تعریف اور بڑی شان والا ﴿۷۳﴾

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَٰهِيمَ ٱلرَّوْعُ
پھر جب دور ہو گئی ابراہیمؑ کی گھبراہٹ

وَجَآءَتْهُ ٱلْبُشْرَىٰ
اور مل گئی انہیں (اولاد کی) خوشخبری

يُجَٰدِلُنَا فِى قَوْمِ لُوطٍ ﴿٧٤﴾
تو اس نے جھگڑنا شروع کر دیا ہم سے قوم لوطؑ کے بارے میں ﴿۷۴﴾

إِنَّ إِبْرَٰهِيمَ لَحَلِيمٌ
حقیقت میں ابراہیمؑ بڑے تحمل والے

أَوَّٰهٌ مُّنِيبٌ ﴿٧٥﴾
نرم دل اور ہم سے لو لگانے والے ہیں ﴿۷۵﴾

يَٰٓإِبْرَٰهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَآ ۖ إِنَّهُۥ
اے ابراہیمؑ! چھوڑ دو یہ خیال۔ صورت حال یہ ہے

قَدْ جَآءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَإِنَّهُمْ
کہ آچکا ہے حکم تیرے رب کا۔ اور اب یقیناً

ءَاتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ﴿٧٦﴾
آکر رہے گا ان پر عذاب، نہ ٹلنے والا ﴿۷۶﴾

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا
سِيٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا
وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ﴿٧٧﴾
وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ
يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ ۖ وَمِن قَبْلُ
كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّاٰتِ ۚ قَالَ
يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ
لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُونِ
فِي ضَيْفِي ۖ أَلَيْسَ
مِنكُمْ رَجُلٌ رَّشِيدٌ ﴿٧٨﴾
قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا
فِي بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ
وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ﴿٧٩﴾
قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ
قُوَّةً أَوْ اٰوِيٓ إِلٰى رُكْنٍ
شَدِيدٍ ﴿٨٠﴾
قَالُوا يٰلُوطُ إِنَّا
رُسُلُ رَبِّكَ لَن
يَّصِلُوٓا إِلَيْكَ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ

پھر جب آئے ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوطؑ کے پاس
تو بہت ناگوار گزرا انہیں ان کا آنا اور دل میں کڑھنے لگے
اور کہنے لگے یہ دن ہے بڑی مصیبت کا ﴿۷۷﴾
اور آئے اس کے پاس اس کی قوم (کے لوگ)
بے اختیار دوڑتے ہوئے اس کی طرف اور پہلے بھی
کیا کرتے تھے وہ برے کام (انہیں دیکھ کر) کہا لوطؑ نے:
اے میری قوم! یہ ہیں میری بیٹیاں، یہ زیادہ پاکیزہ ہیں
تمہارے لیے پس ڈرو اللہ سے اور نہ رسوا کرو مجھے
میرے مہمانوں کے معاملہ میں۔ کیا نہیں ہے
تم میں کوئی بھلا آدمی؟ ﴿۷۸﴾
انھوں نے کہا یقیناً تو جانتا ہے کہ نہیں ہے ہمیں
تیری بیٹیوں سے کوئی رغبت
اور یقیناً تو جانتا ہے کہ ہم کیا چاہتے ہیں! ﴿۷۹﴾
لوطؑ نے کہا، کاش! ہوتی میرے پاس تمہارے مقابلہ کی
طاقت یا میں پناہ لے سکتا کسی سہارے کی
جو بہت مضبوط ہوتا ﴿۸۰﴾
فرشتوں نے کہا: اے لوطؑ! بے شک ہم
بھیجے ہوئے (فرشتے) ہیں تیرے رب کے، ہرگز نہیں
پہنچ سکیں گے یہ تم تک سو چل پڑو اپنے گھر والوں کو لے کر

بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ
مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ط
اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ
اَصَابَهُمْ ط اِنَّ مَوْعِدَهُمُ
الصُّبْحُ ط اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾
فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً
مِّنْ سِجِّيْلٍ ۵ مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾
مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ط وَمَا هِيَ
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾
وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ
شُعَيْبًا ط قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط
وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ
اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ
وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾
وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ
بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

کسی حصے میں رات کے اور نہ پیچھے پلٹ کر دیکھے
تم میں سے کوئی مگر تمہاری بیوی (جو ساتھ نہ جائے گی)۔
واقعہ یہ ہے کہ اس پر بھی وہی آفت آنے والی ہے جو
ان لوگوں پر آئے گی۔ بے شک ان کی تباہی کا وقتِ مقرر
صبح کا ہے۔ کیا نہیں ہے صبح بہت قریب! ﴿۸۱﴾
پھر جب آیا ہمارا عذاب تو کر دیا ہم نے اس بستی کو تلپٹ
اور برسائے ہم نے اس پر پتھر
کھنگر کے، لگاتار ﴿۸۲﴾
جو نشان زدہ تھے تیرے رب کے ہاں اور نہیں ہے وہ بستی
ان ظالموں سے کچھ دور ﴿۸۳﴾
اور (بھیجا ہم نے) مدین والوں کی طرف ان کے بھائی
شعیبؑ کو، انہوں نے کہا، اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی
نہیں ہے تمہارا کوئی خدا (قابلِ عبادت) سوائے اس کے
اور نہ کمی کرو ناپ اور تول میں،
بے شک میں دیکھتا ہوں تمہیں (آج) خوشحال
اور (اگر تم باز نہ آئے) تو مجھے اندیشہ ہے تمہارے بارے میں
ایک ایسے دن کے عذاب کا جو سب کو گھیر لے گا ﴿۸۴﴾
اور اے میری قوم! پورا کیا کرو ناپ اور تول
انصاف کے ساتھ اور نہ گھٹا دیا کرو لوگوں کو

أَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا	ان کی چیزوں میں اور مت پھرو تم
فِى الْأَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٨٥﴾	زمین میں فساد مچاتے ہوئے ﴿٨٥﴾
بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ	اللہ کی (دی ہوئی) بچت بہتر ہے تمہارے لیے،
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا	اگر ہو تم مومن، اور نہیں ہوں میں
عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿٨٦﴾	تم پر پہرے دار ﴿٨٦﴾
قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ	انھوں نے کہا اے شعیبؑ! کیا تیری نماز
تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا	تجھے حکم دیتی ہے کہ ہم (پوجنا) چھوڑ دیں انہیں جن کو
يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ	پوجا کرتے تھے ہمارے آباؤ اجداد یا (نہ) کریں ہم
فِىْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ۭ	اپنے مالوں میں وہ تصرف جو ہم چاہتے ہیں؟
اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿٨٧﴾	بس تم ہی تو رہ گئے ہو بردبار اور نیک چلن آدمی! ﴿٨٧﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ	شعیبؑ نے کہا اے میری قوم! دیکھو تو اگر ہوں میں قائم
عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّىْ	ایک کھلی شہادت پر اپنے رب کی طرف سے
وَرَزَقَنِىْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ	اور عطا کیا ہو اس نے مجھے اپنے ہاں سے اچھا رزق۔
وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ	اور نہیں ہے میرا یہ ارادہ کہ میں خلاف کروں اس بات کے،
اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۭ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا	منع کر رہا ہوں جس سے میں تم کو۔ نہیں چاہتا میں مگر
الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۭ وَمَا تَوْفِيْقِىْٓ	اصلاح کرنا اپنی بساط کے مطابق اور نہیں ہے مجھے توفیق
اِلَّا بِاللّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ	مگر اللہ کی طرف سے۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے
وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿٨٨﴾	اور اسی سے میں رجوع کرتا ہوں ﴿٨٨﴾
وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِىْٓ	اور اے میری قوم! کہیں مجرم نہ بنا دے تم کو میری مخالفت

أَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ أَصَابَ
ایسا مجرم (کہ) آپڑے تم پر ویسا ہی (عذاب) جیسا کہ آیا تھا

قَوْمَ نُوْحٍ أَوْ قَوْمَ هُوْدٍ أَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ
قوم نوحؑ پر یا قوم ہودؑ پر یا قوم صالحؑ پر۔

وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾
اور نہیں ہے قوم لوطؑ تم سے کچھ زیادہ دور ﴿۸۹﴾

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا إِلَيْهِ ؕ
اور معافی مانگو تم اپنے رب سے پھر پلٹ آؤ اسی کی طرف۔

إِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾
بے شک میرا رب ہے مہربان اور بہت محبت کرنے والا ﴿۹۰﴾

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا
انھوں نے کہا اے شعیبؑ! نہیں سمجھتے ہم بہت سی

مِّمَّا تَقُوْلُ وَإِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا
تیری باتیں اور ہم یقیناً دیکھتے ہیں تمہیں اپنے درمیان

ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ؗ
کمزور اور اگر نہ ہوتی برادری تمہاری تو ضرور ہم تمہیں سنگسار کردیتے

وَمَآ أَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾
اور نہیں ہو تم ہم پر کچھ غالب ﴿۹۱﴾

قَالَ يٰقَوْمِ أَرَهْطِيْٓ
شعیبؑ نے کہا اے میری قوم! کیا میری برادری

أَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ
زیادہ طاقتور ہے تمہارے لیے اللہ سے ؟

وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ
اور اسی لیے ڈال رکھا ہے تم نے اللہ کو پس پشت۔

إِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾
بے شک میرا رب تمہارے سب اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۹۲﴾

وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ
اور اے میری قوم! کام کیے جاؤ تم اپنے طریقہ پر

إِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ
اور میں بھی کام کر رہا ہوں (اپنے طریقہ پر) عنقریب

تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّأْتِيْهِ عَذَابٌ
معلوم ہو جائے گا تم کو کہ کس پر آتا ہے عذاب

يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ
جو اسے رسوا کر دے گا اور کون ہے جو جھوٹا ہے

وَارْتَقِبُوْٓا إِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾
اور تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿۹۳﴾

وَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا
اور جب آیا ہمارا فیصلہ عذاب تو بچا لیا ہم نے شعیبؑ کو

وَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ	اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ
بِرَحۡمَةٍ مِّنَّا ۚ وَاَخَذَتِ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوا	اپنی رحمت خاص سے اور آلیا ان لوگوں کو جو ظالم تھے
الصَّيۡحَةُ فَاَصۡبَحُوۡا	ایک سخت دھماکے نے پھر وہ پڑے رہ گئے
فِىۡ دِيَارِهِمۡ جٰثِمِيۡنَ ۙ ﴿۹۴﴾	اپنے گھروں میں بے حس و حرکت ﴿۹۴﴾
كَاَنۡ لَّمۡ يَغۡنَوۡا فِيۡهَا ؕ اَلَا بُعۡدًا	گویا کبھی نہیں رہے تھے وہ ان میں۔ سن لو! لعنت ہے
لِّمَدۡيَنَ كَمَا بَعِدَتۡ ثَمُوۡدُ ﴿۹۵﴾	مدین والوں پر جیسی لعنت پڑی ثمود پر ﴿۹۵﴾
وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰيٰتِنَا	اور یقیناً بھیجا ہم نے موسیٰ کو ساتھ اپنی نشانیوں کے
وَسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ۙ ﴿۹۶﴾	اور کھلی سند کے ﴿۹۶﴾
اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ	طرف فرعون کے اور اس کے سرداروں کے،
فَاتَّبَعُوۡۤا اَمۡرَ فِرۡعَوۡنَ ۚ وَمَاۤ	پس پیروی کی انہوں نے فرعون کے حکم کی اور نہیں
اَمۡرُ فِرۡعَوۡنَ بِرَشِيۡدٍ ﴿۹۷﴾	تھا حکم فرعون کا درست ﴿۹۷﴾
يَقۡدُمُ قَوۡمَهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	آگے آگے ہوگا اپنی قوم کے قیامت کے دن
فَاَوۡرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئۡسَ	پھر پہنچا دے گا انہیں جہنم میں اور بہت برا ہے
الۡوِرۡدُ الۡمَوۡرُوۡدُ ﴿۹۸﴾	وہ مقام جہاں وہ اتارے جائیں گے ﴿۹۸﴾
وَاُتۡبِعُوۡا فِىۡ هٰذِهٖ لَعۡنَةً	اور پیچھے لگ گئی ان کے اس دنیا میں لعنت
وَّيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ بِئۡسَ	اور لگ جائے گی، قیامت کے دن بھی۔ بہت برا ہے
الرِّفۡدُ الۡمَرۡفُوۡدُ ﴿۹۹﴾	وہ انعام جو انہیں دیا گیا ﴿۹۹﴾
ذٰلِكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡقُرٰى نَقُصُّهٗ	یہ ہیں چند خبریں بستیوں کی جو بیان کر رہے ہیں ہم
عَلَيۡكَ مِنۡهَا قَآئِمٌ	تمہارے سامنے ان میں کچھ اب بھی قائم ہیں

وَّحَصِيْدٌ ﴿١٠٠﴾
وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ
الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ
لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ
وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿١٠١﴾
وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ
اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ
اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿١٠٢﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ
خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ
مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَ
ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿١٠٣﴾
وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا
لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ؕ ﴿١٠٤﴾
يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا
بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ
شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿١٠٥﴾
فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ

اور (کچھ) مٹ چکی ہیں ﴿١٠٠﴾
اور نہیں ظلم کیا ہم نے ان پر بلکہ ظلم کیا انہوں نے
خود ہی اپنی جانوں پر اور نہ بچایا ان کو ان کے معبودوں نے
جنہیں پکارتے تھے وہ اللہ کے سوا ذرا بھی،
جب آگیا فیصلۂ عذاب تیرے رب کا۔
اور نہ اضافہ کیا انہوں نے ان کے لیے سوائے تباہی و بربادی کے ﴿١٠١﴾
اور ایسی ہی ہوا کرتی ہے پکڑ تیرے رب کی،
جب وہ پکڑتا ہے کسی بستی کو ظلم کرتے ہوئے۔
بے شک اس کی پکڑ بڑی دردناک اور سخت ہوتی ہے ﴿١٠٢﴾
یقیناً اس میں ایک بڑی نشانی ہے ہر اس شخص کے لیے جو
ڈرتا ہے عذابِ آخرت سے۔ وہ ایک دن ہوگا
کہ جمع کیے جائیں گے جس میں سب انسان اور
وہ دن ہے (جس میں) سب حاضر کیے جائیں گے ﴿١٠٣﴾
اور نہیں دیر کر رہے ہیں ہم اس کے لانے میں مگر
ایک مدت کے لیے جو گنی چنی ہے ﴿١٠٤﴾
جب وہ دن آئے گا نہ بات کر سکے گا کوئی جاندار مگر
اس کی اجازت سے پھر ان میں سے کچھ
بدبخت ہوں گے اور (کچھ) نیک بخت ﴿١٠٥﴾
سو وہ لوگ جو بدبخت ہیں وہ تو آگ میں ہوں گے

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ۝١٠٦
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ
وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ
اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝١٠٧
وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِى الْجَنَّةِ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ
وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ
عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ۝١٠٨
فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ مِّمَّا
يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ
اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ
اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا
لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ۝١٠٩ ع
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ
فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِىَ
بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ
لَفِىْ شَكٍّ مِّنْهُ
مُرِيْبٍ ۝١١٠

وہ اس میں چلائیں گے اور دھاڑیں گے ۱۰۶
ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں جب تک قائم ہیں آسمان
اور زمین اِلَّا یہ کہ چاہے تیرا رب (کچھ اور)۔
بے شک تیرا رب کر ڈالتا ہے جو چاہے ۱۰۷
اور رہے وہ لوگ جو خوش بخت ہیں سو جائیں گے وہ جنت میں
ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں جب تک قائم ہیں آسمان
اور زمین اِلَّا یہ کہ چاہے تیرا رب (کچھ اور)۔
یہ بخشش ہوگی بے انتہا ۱۰۸
سو کبھی نہ پڑنا تم دھوکے میں ان کے بارے میں جن کی
عبادت کرتے ہیں یہ لوگ۔ نہیں عبادت کرتے یہ
مگر اسی طرح جس طرح عبادت کرتے رہے ہیں
ان کے باپ دادا اس سے پہلے اور یقیناً ہم
ضرور پورا پورا دیں گے ان کو ان کا حصہ بے کم و کاست ۱۰۹
اور البتہ دی تھی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب پھر اختلاف کیا گیا
اس کے بارے میں اور اگر نہ ہوتی ایک بات پہلے سے طے شدہ
تیرے رب کی طرف سے تو ضرور فیصلہ چکا دیا جاتا
ان کے درمیان۔ اور واقعہ یہ ہے کہ یہ لوگ
شک میں پڑے ہوئے ہیں اس کے بارے میں
جو انہیں مطمئن نہیں ہونے دیتا ۱۱۰

وَإِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ
رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ ۚ إِنَّهُ بِمَا
يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١١١﴾
فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ
وَمَن تَابَ مَعَكَ وَلَا
تَطْغَوْا ۚ إِنَّهُ
بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١٢﴾
وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ
النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ
مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿١١٣﴾
وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا
مِّنَ اللَّيْلِ ۚ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ
السَّيِّئَاتِ ۚ ذَٰلِكَ ذِكْرَىٰ لِلذَّاكِرِينَ ﴿١١٤﴾
وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ
أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٥﴾
فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ
مِن قَبْلِكُمْ أُولُو بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ
عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ
أَنجَيْنَا مِنْهُمْ ۗ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا

اور بے شک سب کو ضرور اور بہر حال پورا پورا بدلہ دے کر رہے گا
تیرا رب ان کے اعمال کا۔ بے شک وہ ان حرکتوں سے جو
یہ کر رہے ہیں پوری طرح باخبر ہے (۱۱۱)
سو ثابت قدم رہو تم بھی جس طرح تمہیں حکم دیا گیا ہے
اور وہ بھی جو تائب ہو کر تمہارے ساتھ ہیں اور نہ
تجاوز کرنا تم حدود (بندگی) سے۔ بے شک اللہ
تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے (۱۱۲)
اور نہ جھکنا ان لوگوں کی طرف جو ظالم ہیں ورنہ لپیٹ میں آ جاؤ گے تم بھی
جہنم کی اور نہ ہو گا تمہارے لیے اللہ کے سوا (بچانے والا)
کوئی اور سرپرست پھر نہ ملے گی تمہیں مدد بھی (اللہ کی طرف سے) (۱۱۳)
اور قائم کرو نماز دونوں سروں پر دن کے اور چند پہلی ساعتوں میں
رات کی۔ بے شک نیکیاں دور کر دیتی ہیں
برائیوں کو۔ یہ یاد دہانی ہے نصیحت ماننے والوں کے لیے (۱۱۴)
اور ثابت قدم رہو، جان لو! اللہ نہیں ضائع کرتا
اجر اچھے کام کرنے والوں کا (۱۱۵)
پھر کیوں نہ ہوئے ان قوموں میں سے
جو تم سے پہلے تھیں ایسے اہلِ خیر جو منع کرتے
فساد برپا کرنے سے زمین میں ہاں اگر ہوئے بھی تو تھوڑے سے جن کو
ہم نے بچا لیا ان میں سے اور پیچھے پڑے رہے ظالم لوگ

مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ
ان (لذتوں) کے جن کا سامان انہیں فراوانی سے دیا گیا تھا

وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿١١٦﴾
اور بن کر رہے وہ مجرم ﴿١١٦﴾

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى
اور نہیں ہے تیرا رب ایسا کہ تباہ کرتا بستیوں کو

بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿١١٧﴾
ناحق جبکہ وہاں کے باشندے اصلاح کرنے والے ہوں ﴿١١٧﴾

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً
اور اگر چاہتا تیرا رب تو ضرور بنا دیتا انسانوں کو ایک ہی جماعت

وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿١١٨﴾
مگر رہیں گے وہ ہمیشہ باہم اختلاف کرتے ﴿١١٨﴾

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ
مگر جن پر رحمت ہے تیرے رب کی اور اسی (امتحان) کے لیے

خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ
اس نے پیدا کیا ہے انہیں اور پوری ہوگئی تیرے رب کی یہ بات

لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١١٩﴾
کہ میں ضرور بھروں گا جہنم کو جنوں اور انسانوں سے سب سے ﴿١١٩﴾

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ
اور یہ سب جو بیان کر رہے ہیں ہم تمہارے سامنے احوال رسولوں کے

مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ
یہ اس لیے ہے کہ تسلی دیں ہم اس سے تمہارے دل کو اور آگیا ہے تمہارے پاس

فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾
اسی میں حق اور اس میں نصیحت اور یاد دہانی ہے ایمان والوں کیلیے ﴿١٢٠﴾

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا
اور کہہ دیجیے ان لوگوں سے جو ایمان نہیں لا رہے ہیں کہ تم کام کیے جاؤ

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿١٢١﴾
اپنے طریقہ پر، ہم کام کرتے ہیں (اپنے طریقہ پر) ﴿١٢١﴾

وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٢٢﴾
اور انتظار کرو اور ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿١٢٢﴾

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ
اور اللہ ہی کے لیے ہے غیب آسمانوں کا اور زمین کا اور اسی کی طرف

يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ
لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات سو اسی کی عبادت کرو

وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ
اور بھروسہ رکھو اسی پر، اور نہیں ہے تیرا رب کچھ بے خبر

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٣﴾
ان کاموں سے جو تم کرتے ہو ﴿١٢٣﴾

آیاتہا ۱۱۱ (۱۲) سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ (۵۳) رکوعاتہا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۱﴾ — الف ۔ لام ۔ را یہ آیات ہیں اس کتاب کی جو (اپنا مدعا) صاف صاف بیان کرتی ہے ﴿۱﴾

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾ — یقیناً ہم ہی نے نازل کیا ہے اس کو قرآن بنا کر عربی میں تاکہ تم اسے سمجھو ﴿۲﴾

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۳﴾ — ہم بیان کر رہے ہیں تمہارے سامنے (اے نبی) بہترین قصہ، اسی ذریعہ سے جس سے ہم نے وحی کیا ہے تم پر یہ قرآن اور اگرچہ تھے تم اس سے پہلے بالکل بے خبر ﴿۳﴾

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿۴﴾ — (یہ اس وقت کا ذکر ہے) جب کہا یوسفؑ نے اپنے باپ سے "ابا جان! یہ واقعہ ہے کہ میں نے دیکھا ہے (خواب میں) کہ گیارہ ستارے ہیں اور سورج اور چاند ہے، دیکھتا ہوں میں انہیں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں ﴿۴﴾

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰۤى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ۖ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ — باپ نے کہا، بیٹے! نہ بیان کرنا اپنا خواب اپنے بھائیوں سے ورنہ وہ چال کر رہیں گے تیرے ساتھ کوئی چال۔ یقیناً شیطان انسان کا

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝۵	دشمن ہے کھلا ۝۵
وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ	اور اسی طرح (جیسے تو نے دیکھا ہے) منتخب کرے گا تجھے
رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ	تیرا رب اور سکھائے گا تجھے باتوں کی تہ تک پہنچنا
وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ	اور پوری کرے گا اپنی نعمت تم پر
وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا	اور آلِ یعقوبؑ پر اسی طرح جیسے وہ پورا کر چکا ہے اس نعمت کو
عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ	تیرے آباؤ اجداد پر اس سے پہلے (یعنی) ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ پر
اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۶	بے شک تیرا رب ہے سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ۝۶
لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ	حقیقت یہ ہے کہ ہیں یوسفؑ اور اس کے بھائیوں کے قصہ میں
اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝۷	بہت سی نشانیاں پوچھنے والوں کے لیے ۝۷
اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ	(یہ اس وقت کی بات ہے) جب کہا تھا انہوں نے کہ یوسفؑ
وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا	اور اس کا بھائی زیادہ محبوب ہیں ہمارے باپ کو
مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ	ہم سے حالانکہ ہم ایک پورا جتھا ہیں۔
اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۸	سچی بات یہ ہے کہ ہمارے باپ صریحاً غلطی پر ہیں ۝۸
اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا	قتل کر دو یوسفؑ کو یا پھینک دو اسے کسی جگہ
يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ	تاکہ خالص ہو جائے تمہارے لیے توجہ تمہارے باپ کی
وَتَكُوْنُوْا مِنْ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝۹	اور، ہو جانا تم اس کے بعد نیکوکار ۝۹
قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا	کہا ایک کہنے والے نے انہی میں سے مت قتل کرو تم
يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ	یوسفؑ کو بلکہ ڈال دو اسے کسی اندھے کنویں میں،
يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ	نکال لے جائے گا اسے کوئی آتا جاتا قافلہ،

اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿١٠﴾
قَالُوْا يٰٓاَبَانَا
مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ
وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿١١﴾
اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ
وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿١٢﴾
قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا
بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ
وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ﴿١٣﴾
قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ
وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿١٤﴾
فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا
اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ
اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ
بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٥﴾
وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿١٦﴾
قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا
نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ
عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ

اگر تمہیں ضرور کچھ کرنا ہی ہے ﴿١٠﴾
(اس مشورہ کے بعد) انہوں نے کہا: ابا جان!
کیا بات ہے کہ آپ ہم پر بھروسہ نہیں کرتے یوسفؑ کے معاملہ میں
حالانکہ ہم اس کے سچے خیر خواہ ہیں ﴿١١﴾
بھیج دیجیے اسے ہمارے ساتھ کل تاکہ وہ کھائے پیئے،
اور کھیلے کودے اور ہم اس کی پوری حفاظت کریں گے ﴿١٢﴾
باپ نے کہا: مجھے یہ بات غمگین کرتی ہے کہ تم لے جاؤ
اسے اور مجھے یہ ڈر بھی ہے کہ کہیں کھا جائے اسے بھیڑیا
جبکہ تم اس کی طرف سے غافل ہو ﴿١٣﴾
وہ کہنے لگے اگر کھا لیا اسے بھیڑیے نے (ہمارے ہوتے ہوئے)
جبکہ ہم ایک جتھا ہیں تب تو ہم بالکل ہی گئے گزرے ہوں گے ﴿١٤﴾
پھر جب لے گئے وہ اسے اور طے کر لیا انہوں نے
کہ ڈال دیں اسے اندھے کنوئیں میں تو وحی کی ہم نے
یوسفؑ کی طرف (ایک وقت آئے گا) کہ جتاؤ گے تم اُن کو
اِن کی یہ حرکت اور یہ بے خبر ہیں (اپنے فعل کے نتائج سے) ﴿١٥﴾
اور آئے وہ اپنے باپ کے پاس شام کو، روتے پیٹتے ﴿١٦﴾
انہوں نے کہا: ابا جان! واقعہ یہ ہے کہ ہم لگے ہوئے تھے
دوڑ کا مقابلہ کرنے میں اور چھوڑ دیا تھا ہم نے یوسفؑ کو
اپنے سامان کے پاس تو کھا لیا اسے بھیڑیے نے۔

وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَنَا	اور نہیں کریں گے آپ یقین ہماری بات کا،
وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾	اگرچہ ہوں ہم سچے ﴿١٧﴾
وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ	اور لگا لائے وہ اس کی قمیص پر خون جھوٹ موٹ کا۔
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ	باپ نے کہا: بلکہ گھڑ لی ہے تمہارے نفس نے ایک بات۔
فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ	اب صبر ہی بہتر ہے اور اللہ ہی سے مدد مانگی جا سکتی ہے
عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾	اس کے بارے میں جو تم بیان کر رہے ہو ﴿١٨﴾
وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ	اور آیا ایک قافلہ تو بھیجا انہوں نے اپنے سقے کو
فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى	اور اس نے ڈالا ڈول (یوسفؑ کو دیکھ کر) بول اٹھا: خوشخبری ہو
هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ	یہ تو لڑکا ہے۔ اور چھپا لیا انہوں نے اسے پونجی سمجھ کر
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾	اور اللہ ہی کو علم تھا اس کا جو وہ کر رہے تھے ﴿١٩﴾
وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ	اور بیچ دیا انہوں نے اسے تھوڑی سی قیمت پر،
دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا	چند درہموں کے بدلہ میں اور تھے وہ
فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿٢٠﴾	اس سے بیزار ﴿٢٠﴾
وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ	اور کہا اس شخص نے جس نے خریدا تھا اسے مصر میں
لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى	اپنی بیوی سے، اسے اچھی طرح رکھنا کچھ عجب نہیں
اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ	کہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا بنا لیں ہم اسے بیٹا۔
وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ	اور اس طرح قدم جمائے ہم نے یوسفؑ کے سرزمین (مصر) میں
وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ	اور یہ اس لیے کیا کہ سکھائیں ہم اس کو معاملہ فہمی۔
وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ	اور اللہ غالب ہے، کر کے رہتا ہے اپنا کام لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢١﴾	انسان (اس حقیقت سے) بے خبر ہیں ﴿٢١﴾
وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ	پھر جب پہنچ گئے یوسفؑ اپنی جوانی کی عمر کو
آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا	تو عطا فرمائی ہم نے اُسے حکمت اور علم۔
وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٢﴾	اور اسی طرح ہم جزا دیتے ہیں اچھے کام کرنے والوں کو ﴿٢٢﴾
وَرَاوَدَتْهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا	اور پھسلایا انہیں اس عورت نے جس کے گھر میں وہ تھا
عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ	کہ اپنے نفس پر قابو نہ رکھ سکے اور بند کر لیے سب دروازے
وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۚ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ	اور کہنے لگی: بس آ جاؤ۔ یوسفؑ نے کہا: اللہ کی پناہ،
إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ ۖ	بے شک اللہ میرا رب ہے اس نے مجھے اچھی منزلت بخشی ہے۔
إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٣﴾	واقعہ یہ ہے کہ نہیں فلاح پاتے ظالم لوگ ﴿٢٣﴾
وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ ۖ وَهَمَّ	اور یقیناً بڑھی وہ اس کی طرف اور بڑھتے وہ (یوسفؑ) بھی
بِهَا لَوْلَا أَنْ رَأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ ۚ	اس کی طرف اگر نہ دیکھ لیتے وہ برہان اپنے رب کی
كَذَٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ۚ	ایسا ہی ہوا تاکہ دور کر دیں ہم اس سے بدی اور بے حیائی۔
إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ﴿٢٤﴾	بے شک وہ (تھا) ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے ﴿٢٤﴾
وَاسْتَبَقَا الْبَابَ	اور بڑھے وہ دونوں آگے پیچھے دروازے کی طرف
وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ	اور پھاڑ دی اس عورت نے اس کی قمیص پیچھے سے
وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَى الْبَابِ ۚ	اور موجود پایا ان دونوں نے اس کے شوہر کو دروازے کے پاس
قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ	(اسے دیکھتے ہی) وہ بولی: نہیں سزا ہے اس شخص کی جو ارادہ کرے
بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ	تیری گھر والی کے ساتھ بدکاری کا سوائے اس کے کہ
يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٥﴾	اسے قید کر دیا جائے یا (دیا جائے اسے) عذاب دردناک ﴿٢٥﴾

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ
یوسفؑ نے کہا کہ یہی پھسلا رہی تھی مجھ سے اپنا مطلب نکالنے کے لیے

وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ
اور شہادت دی ایک گواہ نے اس عورت کے خاندان میں سے

اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ
کہ اگر ہے یوسفؑ کا قمیص پھٹا ہوا آگے سے تو عورت سچی ہے

وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۶﴾
اور یوسفؑ جھوٹا ہے ﴿۲۶﴾

وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ
اور اگر ہے یوسفؑ کا قمیص پھٹا ہوا پیچھے سے

فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾
تو وہ عورت جھوٹی ہے۔ اور یوسفؑ سچا ہے ﴿۲۷﴾

فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ
پھر جب دیکھا شوہر نے کہ یوسفؑ کا قمیص پھٹا ہے پیچھے سے

قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ۭ
تو کہنے لگا: یقیناً یہ تم عورتوں کی چالبازیاں ہیں۔

اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾
بے شک تمہاری چالیں غضب کی ہوتی ہیں ﴿۲۸﴾

يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٚ
اے یوسفؑ! درگزر کرو اس معاملہ سے

وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ښ
اور اے عورت تو معافی مانگ اپنے قصور کی،

اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـــِٕيْنَ ﴿۲۹﴾
بے شک تو ہی تھی خطا کار ﴿۲۹﴾

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ
اور چرچا کرنے لگیں کچھ عورتیں شہر میں

امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا
کہ عزیز کی بیوی پیچھے پڑی ہوئی ہے اپنے غلام کے

عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا
مطلب برآری کے لیے یقیناً اسے دیوانہ کر دیا ہے

حُبًّا ۭ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾
محبت نے۔ بے شک ہم پاتے ہیں اس عورت کو کھلی گمراہی میں ﴿۳۰﴾

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ
پھر جب سنی اس نے ان کی عیارانہ باتیں تو بلا بھیجا

اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً
انہیں اور آراستہ کی ان کے لیے تکیہ دار مجلس

وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّ
اور دی ہر ایک عورت کو ان میں سے ایک چھری اور

قَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا

رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَ قَطَّعْنَ

اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا

بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾

قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ

لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ وَلَقَدْ

رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ

فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ

مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ

وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ

اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا

يَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا

تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ

اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾

فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ

عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا

کہا (یوسفؑ سے) نکل آ! ان کے سامنے ۔ پھر جب

دیکھا ان عورتوں نے یوسفؑ کو دنگ رہ گئیں اور کاٹ بیٹھیں

اپنے ہاتھ اور بولیں حاشا للہ! نہیں ہے یہ شخص

انسان ۔ نہیں ہے یہ مگر کوئی بزرگ فرشتہ ﴿۳۱﴾

عزیز کی بیوی نے کہا لو! یہ ہے وہ شخص

جس کے بارے میں تم مجھ پر باتیں بنا رہی تھیں اور ہاں

میں نے ہی ورغلایا تھا اسے اپنا مطلب نکالنے کے لیے

مگر یہ بچ نکلا اور اگر نہیں نہ کیا اس نے

وہ کام جو میں کہہ رہی ہوں اسے تو ضرور قید کیا جائے گا

اور ہو گا بہت ذلیل و خوار ﴿۳۲﴾

یوسفؑ نے کہا: اے میرے رب! قید خانہ

مجھ کو زیادہ پسند ہے بہ نسبت اس کام کے

کہ بلاتی ہیں یہ عورتیں مجھے جس کے لیے ۔ اور اگر نہ

دفع کرے گا تو مجھ سے ان کی چالیں تو دام میں پھنس جاؤں گا میں

ان کے اور ہو جاؤں گا جاہلوں میں سے ﴿۳۳﴾

پھر قبول فرمالی اس کی دعا اس کے رب نے اور دفع کر دیں

اس سے ان کی چالیں ۔ بے شک وہی ہے

سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ﴿۳۴﴾

پھر سوجھا ان لوگوں کو اس کے بعد بھی کہ دیکھ چکے تھے وہ

الْاٰیٰتِ لَیَسْجُنُنَّهٗ	نشانیاں (یوسفؑ کی صداقت کی) کہ اسے قید کر دیں
حَتّٰى حِیْنٍ ﴿٣٥﴾	ایک مدت کے لیے ﴿٣٥﴾
وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَیٰنِ ؕ	اور داخل ہوئے یوسفؑ کے ساتھ قید خانے میں دو جوان
قَالَ اَحَدُهُمَاۤ اِنِّیْۤ اَرٰىنِیْۤ	کہا ان میں سے ایک نے کہ میں نے (خواب) دیکھا ہے
اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ	کہ میں کشید کر رہا ہوں شراب اور کہا دوسرے نے
اِنِّیْۤ اَرٰىنِیْۤ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِیْ	کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ اٹھائے ہوئے ہوں اپنے سر پر
خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّیْرُ مِنْهُ ؕ	روٹیاں، کھا رہے ہیں پرندے اس میں سے
نَبِّئْنَا بِتَاْوِیْلِهٖ ۚ	بتائیے ہمیں ان کی تعبیر
اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿٣٦﴾	یقیناً ہم دیکھتے ہیں کہ آپ نیک آدمی ہیں ﴿٣٦﴾
قَالَ لَا یَاْتِیْكُمَا طَعَامٌ	یوسفؑ نے کہا کہ نہیں آئے گا تمہارے پاس وہ کھانا
تُرْزَقٰنِهٖۤ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِیْلِهٖ قَبْلَ	جو ملتا ہے تمہیں مگر میں بتا دوں گا تم کو خواب کی تعبیر اس سے پہلے
اَنْ یَّاْتِیَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا	کہ آئے (وہ) تمہارے پاس یہ ان (علوم) میں سے ہے جو
عَلَّمَنِیْ رَبِّیْ ؕ اِنِّیْ تَرَكْتُ	سکھلائے ہیں مجھ کو میرے رب نے کیونکہ میں نے چھوڑ دیا ہے
مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	ان لوگوں کا مذہب جو ایمان نہیں لاتے اللہ پر
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾	اور جو آخرت کے بھی منکر ہیں ﴿٣٧﴾
وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِیْۤ	اور پیروی کر لی ہے میں نے اپنے باپ دادا کے دین کی
اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَاۤ	(یعنی) ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ (کی)۔ نہیں ہے ہمارا
اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ ذٰلِكَ	یہ کام کہ شریک ٹھہرائیں اللہ کے ساتھ کسی کو۔ یہ
مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَیْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ	فضل ہے اللہ کا ہم پر اور تمام انسانوں پر لیکن

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٨﴾
يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَأَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُونَ
خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٣٩﴾
مَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءً
سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَاؤُكُم
مَّا أَنزَلَ اللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ
إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۚ أَمَرَ أَلَّا
تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ
الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٠﴾
يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا
فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا ۖ وَأَمَّا الْآخَرُ
فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ
مِن رَّأْسِهِ ۚ قُضِيَ الْأَمْرُ
الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ ﴿٤١﴾
وَقَالَ لِلَّذِي
ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا
اذْكُرْنِي عِندَ رَبِّكَ فَأَنسَاهُ
الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ
فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ﴿٤٢﴾ ع

بہت سے انسان شکر نہیں کرتے ﴿۳۸﴾
اے میرے قید خانہ کے رفیقو! کیا بہت سے متفرق رب
بہتر ہیں یا اللہ جو ایک ہے اور سب پر غالب ہے؟ ﴿۳۹﴾
جن کی بندگی کرتے ہو تم اللہ کو چھوڑ کر وہ صرف چند نام ہیں
جو رکھ لیے ہیں تم نے خود اور تمہارے باپ دادا نے،
نہیں نازل فرمائی ہے اللہ نے ان کے بارے میں کوئی سند۔
نہیں ہے حکومت (کسی کی) سوائے اللہ کے اس نے حکم دیا ہے کہ نہ
بندگی کرو تم (کسی کی) سوائے اس کے۔ یہی ہے طریقِ زندگی
سیدھا اور صحیح مگر اکثر انسان جانتے نہیں ہیں ﴿۴۰﴾
اے میرے قید خانہ کے رفیقو! ایک تو تم میں سے
پلائے گا اپنے آقا کو شراب اور رہا دوسرا
تو اسے سولی پر چڑھایا جائے گا پھر کھائیں گے پرندے
اس کے سر کو (نوچ نوچ کر) فیصلہ ہو چکا ہے اس بات کا
جس کے بارے میں تم پوچھ رہے تھے ﴿۴۱﴾
اور کہا یوسفؑ نے اس شخص سے جس کے بارے میں
یوسفؑ کا خیال تھا کہ وہ نجات پائے گا ان دونوں میں سے
کہ میرا ذکر کرنا اپنے آقا سے لیکن بھلا دیا اس کو
شیطان نے اپنے آقا سے ذکر کرنا (یوسفؑ کا)
تو پڑے رہے یوسفؑ قید خانے میں کئی سال ﴿۴۲﴾

وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّیْۤ اَرٰی
سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ
سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ
وَّاُخَرَ یٰبِسٰتٍ ؕ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَاُ
اَفْتُوْنِیْ فِیْ رُءْیَایَ اِنْ
كُنْتُمْ لِلرُّءْیَا تَعْبُرُوْنَ ۴۳

اور کہا (ایک روز) بادشاہ نے، میں نے (خواب میں) دیکھا ہے
کہ سات گائیں ہیں موٹی تازی، کھا رہی ہیں ان کو
سات دبلی گائیں اور سات اناج کی بالیں ہیں ہری بھری
اور (سات بالیں ہیں) دوسری سوکھی۔ اے اہلِ دربار!
مجھے بتاؤ میرے خواب کے بارے میں، اگر
تم خوابوں کی تعبیر بتا سکتے ہو ۴۳

قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا
نَحْنُ بِتَاْوِیْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِیْنَ ۴۴

انہوں نے کہا: یہ جھوٹے خواب ہیں اور نہیں
ہیں ہم ایسے خوابوں کی تعبیر سے کچھ باخبر ۴۴

وَقَالَ الَّذِیْ نَجَا مِنْهُمَا
وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا
اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِیْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ۴۵

اور کہا، اس شخص نے جو بچ گیا تھا ان دو (قیدیوں) میں سے
اور اسے یاد آیا ایک مدت کے بعد (تو اس نے کہا) میں
بتاؤں گا تمہیں اس کی تعبیر، مجھے (یوسفؑ کے پاس) بھیج دیجیے ۴۵

یُوْسُفُ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ اَفْتِنَا فِیْ
سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ
وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ
یٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّیْۤ اَرْجِعُ اِلَی النَّاسِ
لَعَلَّهُمْ یَعْلَمُوْنَ ۴۶

اے یوسفؑ، اے سراپا راستی! بتاؤ ہمیں تعبیر کہ
سات موٹی گائیں ہیں جنہیں کھا رہی ہیں سات دبلی (گائیں)
اور سات (اناج کی) بالیں ہیں ہری بھری اور دوسری (سات بالیں)
سوکھی، تاکہ میں (تعبیر لے کر) واپس جاؤں لوگوں کے پاس
تاکہ ان کو بھی معلوم ہو جائے (تعبیر اور آپ کا مقام و مرتبہ) ۴۶

قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِیْنَ دَاَبًا ۚ
فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِیْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا
قَلِیْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ۴۷

یوسفؑ نے کہا: کھیتی باڑی کرو گے تم سات سال تک لگاتار
پھر جو فصل کاٹو تم تو اسے رہنے دینا اس کی بالوں میں سوائے
تھوڑی مقدار کے جس میں سے تم کھاؤ گے ۴۷

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ
يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ
لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تُحْصِنُونَ ﴿۴۸﴾
ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ
النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿۴۹﴾
وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ ۚ فَلَمَّا
جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ
إِلَىٰ رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ
اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ إِنَّ رَبِّي
بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿۵۰﴾
قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ
رَاوَدتُّنَّ يُوسُفَ عَن نَّفْسِهِ ۚ قُلْنَ
حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِن سُوءٍ ۚ
قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ
أَنَا رَاوَدتُّهُ عَن نَّفْسِهِ
وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۵۱﴾
ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ
أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ
وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ﴿۵۲﴾

پھر آئیں گے اس کے بعد سات (سال) بہت سخت،
جو کھا جائیں گے وہ (ذخیرہ) جسے جمع کیا ہو گا تم نے
اس (وقت) کے لیے البتہ تھوڑا بچے گا جو تم نے محفوظ کر رکھا ہو گا ﴿۴۸﴾
پھر آئے گا اس کے بعد ایک سال جس میں خوب بارشیں ہوں گی
لوگوں کے لیے اور اس میں وہ رس نچوڑیں گے ﴿۴۹﴾
اور (یہ تعبیر سن کر) کہا بادشاہ نے کہ لاؤ میرے پاس اسے پھر جب
آیا یوسفؑ کے پاس شاہی قاصد تو یوسفؑ نے کہا: واپس جاؤ
اپنے آقا کے پاس اور پوچھو اس سے کہ کیا معاملہ ہے ان عورتوں کا
جنھوں نے کاٹ لیے تھے اپنے ہاتھ۔ بے شک میرا رب
ان کی چالوں سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۵۰﴾
بادشاہ نے پوچھا کیا تجربہ ہے تمہارا اس وقت کا جب
تم نے پھسلایا تھا یوسفؑ کو اس کے نفس (کی حفاظت) سے وہ بولیں
حاشا للہ! نہیں پائی ہم نے اس میں ذرا بھی برائی۔
بولی عزیز کی بیوی۔ اب کھل کر سامنے آگیا ہے حق،
میں نے ہی اس کو پھسلانے کی کوشش کی تھی
اور واقعہ یہ ہے کہ وہ بالکل سچا ہے ﴿۵۱﴾
(یوسفؑ نے کہا) اس سے میری غرض یہ تھی کہ جان لے (عزیز)
کہ میں نے نہیں کی تھی خیانت اس کے ساتھ اس کی غیر حاضری میں
اور یہ بھی کہ اللہ نہیں کامیاب ہونے دیتا کوئی چال خیانت کرنے والوں کی ﴿۵۲﴾

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ ۚ
اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوۡٓءِ
اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیۡ ؕ
اِنَّ رَبِّیۡ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۵۳﴾
وَقَالَ الۡمَلِكُ ائۡتُوۡنِیۡ بِهٖۤ
اَسۡتَخۡلِصۡهُ لِنَفۡسِیۡ ۚ فَلَمَّا
كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الۡیَوۡمَ
لَدَیۡنَا مَكِیۡنٌ اَمِیۡنٌ ﴿۵۴﴾
قَالَ اجۡعَلۡنِیۡ عَلٰی خَزَآئِنِ الۡاَرۡضِ ۚ
اِنِّیۡ حَفِیۡظٌ عَلِیۡمٌ ﴿۵۵﴾
وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوۡسُفَ فِی الۡاَرۡضِ ۚ
یَتَبَوَّاُ مِنۡهَا حَیۡثُ یَشَآءُ ؕ
نُصِیۡبُ بِرَحۡمَتِنَا مَنۡ نَّشَآءُ
وَلَا نُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۵۶﴾
وَلَاَجۡرُ الۡاٰخِرَةِ خَیۡرٌ لِّلَّذِیۡنَ
اٰمَنُوۡا وَكَانُوۡا یَتَّقُوۡنَ ﴿۵۷﴾
وَجَآءَ اِخۡوَةُ یُوۡسُفَ فَدَخَلُوۡا
عَلَیۡهِ فَعَرَفَهُمۡ وَهُمۡ
لَهٗ مُنۡكِرُوۡنَ ﴿۵۸﴾

اور نہیں برأت کر رہا ہوں میں اپنے نفس کی بھی
بے شک نفس تو ضرور اکساتا ہے بدی پر،
اِلّا یہ کہ کسی پر رحمت ہو میرے رب کی۔
بے شک میرا رب ہے بہت معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ﴿۵۳﴾
اور کہا بادشاہ نے لاؤ میرے پاس اس کو
تاکہ مخصوص کرلوں میں اسے اپنے لیے۔ پھر جب
گفتگو کی اُن سے تو بادشاہ نے کہا، بے شک آپ آج سے
ہمارے ہاں قدر و منزلت والے اور امانتدار ہیں ﴿۵۴﴾
یوسفؑ نے کہا، مامور کردو مجھے ملک کے خزانوں پر،
بے شک میں حفاظت کرنے والا ہوں اور علم بھی رکھتا ہوں ﴿۵۵﴾
اور اس طرح اقتدار عطا کیا ہم نے یوسفؑ کو ملک میں
تاکہ وہ جگہ بنالے اپنے لیے اس میں جہاں چاہے۔
نوازتے ہیں ہم اپنی رحمت سے جسے چاہیں
اور نہیں ضائع کرتے ہم اجر اچھے کام کرنے والوں کا ﴿۵۶﴾
اور یقیناً اجر آخرت کا زیادہ بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو
ایمان لاتے ہیں اور تقویٰ کا رویہ اختیار کرتے ہیں ﴿۵۷﴾
اور آئے بھائی یوسفؑ کے (مصر میں) اور حاضر ہوئے
اس کے ہاں تو پہچان لیا اس نے انہیں اور وہ
اس کو نہ پہچان سکے ﴿۵۸﴾

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ
اور جب تیار کروا دیا ان کا سامان تو ان سے کہا

ائْتُوْنِیْ بِاَخٍ لَّكُمْ
کہ لے کر آنا تم میرے پاس اپنے اس بھائی کو

مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّیْٓ
جو باپ کی طرف سے ہے، کیا نہیں دیکھتے تم کہ میں

اُوْفِی الْكَیْلَ وَاَنَا
پورا پورا بھر کر دیتا ہوں پیمانہ اور میں

خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۵۹﴾
بہترین مہمان نواز ہوں ﴿۵۹﴾

فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِیْ بِهٖ فَلَا
پھر اگر نہ لائے تم میرے پاس اسے تو (یہ سمجھو کہ) نہیں

كَیْلَ لَكُمْ عِنْدِیْ
ہے کوئی غلہ تمہارے لیے میرے پاس

وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾
اور نہ تم میرے قریب پھٹکنا ﴿۶۰﴾

قَالُوْا سَنُرَاوِدُ
انہوں نے کہا کہ ہم ضرور آمادہ کرنے کی کوشش کریں گے

عَنْهُ اَبَاهُ
اس کے بارے میں اس کے باپ کو

وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾
اور یقیناً ہم (ایسا) کر لیں گے ﴿۶۱﴾

وَقَالَ لِفِتْیٰنِهِ اجْعَلُوْا
اور یوسف نے کہا: اپنے خادموں سے کہ رکھ دو

بِضَاعَتَهُمْ فِیْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ یَعْرِفُوْنَهَآ
ان کی نقدی ان کے سامان میں تاکہ وہ پہچان لیں اسے

اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓی اَهْلِهِمْ
جب لوٹ کر جائیں اپنے گھر والوں کے پاس،

لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾
تاکہ وہ پھر لوٹ کر آئیں ﴿۶۲﴾

فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓی اَبِیْهِمْ
پھر جب واپس پہنچے وہ اپنے باپ کے پاس

قَالُوْا یٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا
تو انہوں نے کہا، ابا جان! انکار کر دیا گیا ہے ہمیں

الْكَیْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ
غلہ دینے سے (آئندہ کے لیے) تو بھیج دیجیے ہمارے ساتھ

اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا
ہمارے بھائی کو تاکہ ہم غلہ لا سکیں اور یقیناً ہم

لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾
قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ
اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ
عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ
خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾
وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا
بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا
يٰۤاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا
رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ
اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا
وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿۶۵﴾
قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ
حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ
لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ
يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّاۤ اٰتَوْهُ
مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا
نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۶۶﴾
وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا
مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا

اس کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں ﴿۶۳﴾
یعقوبؑ نے کہا: نہیں بھروسہ کرتا میں تم پر اس کے معاملہ میں
مگر ویسا ہی جیسا بھروسہ کیا تھا میں نے تم پر
اس کے بھائی کے بارے میں اس سے پہلے۔ اچھا! اللہ
بہترین محافظ ہے اور وہ سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے ﴿۶۴﴾
اور جب کھولا انہوں نے اپنا سامان (اور) پائی انہوں نے
اپنی نقدی جو لوٹا دی گئی تھی ان کی طرف تو انہوں نے کہا
اباجان! ہمیں اور کیا چاہیے۔ یہ رہی ہماری نقدی
جو لوٹا دی گئی ہے ہماری طرف اور رسد لے کر آئیں گے ہم
اپنے گھر والوں کے لیے اور حفاظت کریں گے اپنے بھائی کی
اور زیادہ ملے گا ایک اونٹ بھر غلہ، یہ غلہ مفت کا ہو گا ﴿۶۵﴾
یعقوبؑ نے کہا: میں ہرگز نہیں بھیجوں گا اسے تمہارے ساتھ
جب تک کہ (نہ) دو تم مجھے پختہ عہد اللہ کے نام کا
کہ تم ضرور لے آؤ گے میرے پاس اسے الا یہ کہ
گھیر ہی لیے جاؤ تم۔ پھر جب دے دیا انہوں نے باپ کو
پختہ عہد تو یعقوبؑ نے کہا کہ اللہ ہے اس بات پر جو
ہم کہہ رہے ہیں نگہبان ﴿۶۶﴾
اور یعقوبؑ نے کہا: میرے بیٹو! نہ داخل ہونا تم (سب)
ایک ہی دروازے سے بلکہ داخل ہونا

مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا
لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾
وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ
اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً
فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ
وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا
عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ الربع
وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى
اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْۤ اَنَا
اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾
فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ
السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ
مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾
قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾

مختلف دروازوں سے اور نہیں بچا سکتا میں تم کو
اللہ (کی مشیّت) سے ذرا بھی، نہیں چلتا حکم کسی کا سوائے
اللہ کے، اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور اسی پر
بھروسہ کرنا چاہیے بھروسہ کرنے والوں کو ﴿۶۷﴾
اور جب داخل ہوئے وہ اسی طرح جیسے حکم دیا تھا انہیں
ان کے باپ نے۔ (یہ تدبیر) نہیں بچا سکتی تھی اُن کو
اللہ کی مشیّت سے ذرا بھی، ہاں! ایک خواہش تھی
یعقوبؑ کے دل میں جسے انہوں نے پورا کر لیا۔
اور بے شک وہ صاحبِ علم تھے اس لیے کہ
ہم نے انہیں تعلیم دی تھی لیکن اکثر
انسان (اس حقیقت سے) بے خبر ہیں ○
اور جب پہنچے وہ یوسفؑ کے پاس تو رکھ لیا یوسفؑ نے
اپنے پاس اپنے بھائی کو (اور) کہا بے شک میں ہی
تمہارا بھائی ہوں، لہٰذا تم نہ ہونا غمگین
ان باتوں پر جو یہ کرتے رہے ہیں ﴿۶۹﴾
پھر جب لدوانے لگے ان کا سامان تو رکھ دیا
ایک پیالہ سامان میں اپنے بھائی کے پھر اعلان کیا
ایک پکارنے والے نے، اے قافلے والو! یقیناً تم تو چور ہو ﴿۷۰﴾
وہ بولے متوجہ ہو کر ان کی طرف، کیا چیز کھو گئی ہے تمہاری؟ ﴿۷۱﴾

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ	جواب دیا نہیں مل رہا ہمیں پیمانہ بادشاہ کا اور جو شخص
جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ	لائے گا اسے ایک اونٹ بھر غلہ ہے (اس کے لیے)
وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ۝۷۲	اور میں اس کا ذمہ دار ہوں ۝۷۲
قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا	وہ بولے، اللہ کی قسم یقیناً تم کو معلوم ہے کہ نہیں آئے ہم
لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ	اس غرض سے کہ فساد کریں زمین میں
وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ۝۷۳	اور نہ ہیں ہم چوریاں کرنے والے ۝۷۳
قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ	انہوں نے کہا، تو کیا سزا ہے چور کی؟
اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ۝۷۴	اگر تم جھوٹے ثابت ہوئے ۝۷۴
قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ	انہوں نے کہا، اس کی سزا؟ جس کے سامان میں ملے پیمانہ
فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ	سو اسی کو دھر لیا جائے اس کی سزا میں۔ اسی طرح
نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝۷۵	ہمارے ہاں سزا دی جاتی ہے ایسے ظالموں کو ۝۷۵
فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ	پھر شروع کیا (تلاش کرنا) ان کے تھیلوں میں
قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا	اپنے بھائی کے تھیلے سے پہلے۔ پھر برآمد کر لیا پیمانہ
مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا	اپنے بھائی کے تھیلے سے۔ اس طرح تدبیر کی ہم نے
لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ	یوسفؑ کی خاطر (کیونکہ) نہ تھا اسے اختیار کہ وہ پکڑتا اپنے بھائی کو
فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ	بادشاہ کے قانون کے مطابق الا یہ کہ چاہتا اللہ۔
نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ	بلند کر دیتے ہیں ہم مرتبے جس کے چاہیں۔
وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ۝۷۶	اور تمام علم والوں سے بالاتر ایک علم والا ہے ۝۷۶
قَالُوْۤا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ	انہوں نے کہا، اگر اس نے چوری کی ہے (تو کچھ عجب نہیں) اس لیے کہ

سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ
فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ
وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ
قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ
بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾
قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا
شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا
مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾
قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ
اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا
عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ ع
فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا
نَجِيًّا ۗ قَالَ كَبِيْرُهُمْ
اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ
عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ
مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ
فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ
لِيْۤ اَبِيْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ

چوری کی تھی اس کے بھائی نے بھی اس سے پہلے
اور پی گئے ان کی اس بات کو یوسفؑ اپنے دل ہی دل میں
اور نہ ظاہر کیا اس کا کوئی ردِّ عمل ان کے سامنے ،
(بس اتنا) کہا کہ تم تو بدتر ہو درجے میں
اور اللہ بہتر جانتا ہے
حقیقت اس بات کی جو تم کہہ رہے ہو ﴿۷۷﴾
وہ بولے: اے عزت مآب! واقعہ یہ ہے کہ اس کا باپ
بہت بوڑھا ہے لہٰذا آپ رکھ لیں ہم میں سے کسی ایک کو
اس کی جگہ۔ یقیناً ہم دیکھتے ہیں کہ آپ نیک آدمی ہیں ﴿۷۸﴾
یوسفؑ نے کہا: اللہ کی پناہ اس سے کہ ہم پکڑیں
کسی کو سوائے اس شخص کے کہ ملا ہو ہمیں اپنا سامان
جس کے پاس سے بیشک ہم ہوں گے اگر ہم ایسا کریں ظالم ﴿۷۹﴾
پھر جب وہ ناامید ہو گئے یوسفؑ سے تو علیحدہ ہو گئے۔
باہم مشورہ کرنے کے لیے۔ کہا: اُن کے بڑے (بھائی) نے
کیا تمہیں نہیں معلوم کہ تمہارے والد نے لیا ہے
تم سے عہد اللہ کے نام پر اور اس سے پہلے بھی
جو قصور کر چکے ہو تم یوسفؑ کے معاملہ میں۔
لہٰذا ہرگز نہ چھوڑوں گا میں اس جگہ کو جب تک کہ (نہ) اجازت دیں
مجھے میرے والد یا فیصلہ کر دے اللہ

لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾
میرے حق میں۔ اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۰﴾

اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ
تم واپس جاؤ اپنے باپ کے پاس اور کہو: ابا جان!

اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ
تمہارے بیٹے نے چوری کی ہے اور نہیں بیان کر رہے ہیں ہم

اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا
مگر وہ جو ہم جانتے ہیں اور نہیں ہم

لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾
غیب کی باتوں کے نگہبان ﴿۸۱﴾

وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ
اور آپ پوچھ لیجیے اس بستی والوں سے

كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا
جس میں ہم ٹھہرے تھے اور اس قافلے سے بھی ہم آئے ہیں

فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾
جس کے ساتھ اور بے شک، ہم بالکل سچے ہیں ﴿۸۲﴾

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ
(اس پر) یعقوبؑ نے کہا: نہیں بلکہ گھڑ لی ہے تمہارے لیے

اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ
تمہارے نفس نے ایک بات، تو صبر ہی بہتر ہے۔

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ
امید ہے کہ اللہ لے آئے گا میرے پاس ان سب کو۔

اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ
بے شک وہی ہے سب کچھ جاننے والا

الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾
اور ہر کام حکمت کے مطابق کرنے والا ﴿۸۳﴾

وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰي يُوْسُفَ
اور منہ پھیر لیا ان کی طرف سے اور کہنے لگے ہائے یوسفؑ!

وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ
اور سفید ہو گئیں ان کی آنکھیں

مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾
اس غم کی وجہ سے اور وہ دل ہی دل میں غم کھاتے رہتے ﴿۸۴﴾

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ
بیٹوں نے کہا اللہ کی قسم! آپ تو لگے ہی رہیں گے یاد میں

يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا
یوسفؑ کی یہاں تک کہ آپ غم میں گھل جائیں گے

اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾
یا ہلاک ہو جائیں گے ﴿۸۵﴾

قَالَ إِنَّمَآ أَشْكُوْا	یعقوبؑ نے کہا: حقیقت یہ ہے کہ میں فریاد کرتا ہوں
بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ إِلَى اللّٰهِ وَأَعْلَمُ	اپنی پریشانی اور اپنے غم کی اللہ کے حضور اور میں جانتا ہوں
مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٦﴾	من جانبِ اللہ وہ (باتیں) جو تم نہیں جانتے ﴿٨٦﴾
يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ	اے بیٹو! جاؤ اور تلاش کرو یوسفؑ کو
وَأَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ	اور اس کے بھائی کو اور مایوس نہ ہونا اللہ کی رحمت سے
إِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ	واقعہ یہ ہے کہ نہیں مایوس ہوتے اللہ کی رحمت سے
إِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٧﴾	مگر کافر لوگ ﴿٨٧﴾
فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓأَيُّهَا الْعَزِيْزُ	پھر جب آئے وہ یوسفؑ کے پاس تو کہنے لگے: اے عزت مآب!
مَسَّنَا وَأَهْلَنَا	پہنچی ہے ہمیں اور ہمارے خاندان کو
الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ	سخت مصیبت اور ہم لائے ہیں پونجی حقیر سی
فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَ	سو پوری دے دو تم ہمیں بھرتی (غلے کی) اور
تَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۭ إِنَّ اللّٰهَ	خیرات کرو (ہمارے بھائی کو آزاد کر کے) ہم پر۔ بے شک اللہ
يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿٨٨﴾	جزا دیتا ہے خیرات کرنے والوں کو ﴿٨٨﴾
قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ	یوسفؑ نے کہا: "تمہیں معلوم ہے؟ کیا کیا تھا تم نے
بِيُوْسُفَ وَأَخِيْهِ إِذْ أَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿٨٩﴾	یوسفؑ اور اس کے بھائی کے ساتھ جبکہ تم جاہل تھے؟" ﴿٨٩﴾
قَالُوْٓا ءَإِنَّكَ لَأَنْتَ يُوْسُفُ ۭ	وہ چونک کر بولے: ہیں! کیا تم ہی یوسفؑ ہو؟
قَالَ أَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ أَخِيْ ۡ	آپ نے جواب دیا: ہاں، میں ہی یوسفؑ ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔
قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ۭ إِنَّهٗ	یقیناً احسان کیا ہے اللہ نے ہم پر۔ واقعہ یہ ہے
مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ	کہ جو شخص ڈرتا ہے (اللہ سے) اور صبر کرتا ہے تو بے شک

اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾	اللہ نہیں ضائع کرتا اجر اچھے کام کرنے والوں کا ﴿۹۰﴾
قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ	انھوں نے کہا: واللہ! ضرور فضیلت بخشی ہے تم کو اللہ نے
عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾	ہم پر اور یقیناً ہم ہی تھے خطا کار ﴿۹۱﴾
قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۭ يَغْفِرُ	یوسفؑ نے کہا، کوئی گرفت نہیں تم پر آج۔ معاف کرے
اللّٰهُ لَكُمْ ۡ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾	اللہ تمہیں اور وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ﴿۹۲﴾
اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ	لے جاؤ یہ میری قمیص اور ڈالنا اسے
عَلٰي وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ	چہرے پر میرے والد کے تو لوٹ آئے گی ان کی بینائی
وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾	اور لے آؤ میرے پاس تم اپنے گھر والوں کو سب کو ﴿۹۳﴾
وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ	پھر جب روانہ ہوا قافلہ (مصر سے) تو کہا
اَبُوْهُمْ اِنِّىْ لَاَجِدُ رِيْحَ	ان کے والد نے (کنعان میں) بے شک مجھے آرہی ہے خوشبو
يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾	یوسفؑ کی، اگر تم یہ نہ سمجھو کہ میں سٹھیا گیا ہوں ﴿۹۴﴾
قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾	وہ بولے واللہ! آپ تو پڑے ہوئے ہیں اپنے قدیم خبط میں ﴿۹۵﴾
فَلَمَّآ اَنْ جَاۗءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ	پھر جونہی آیا خوشخبری لانے والا اور ڈال دی اس نے قمیص
عَلٰي وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ	ان کے منہ پر تو لوٹ آئی ان کی بینائی
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ڔ اِنِّىْٓ	یعقوبؑ نے کہا، کیا نہ کہا تھا میں نے تم سے کہ بے شک میں
اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾	جانتا ہوں من جانب اللہ وہ (باتیں) جو تم نہیں جانتے ﴿۹۶﴾
قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا	انھوں نے کہا: ابا جان! دعا کیجیے ہمارے لیے کہ بخشے جائیں
ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۷﴾	ہمارے گناہ، بے شک تھے ہم خطا کار ﴿۹۷﴾
قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ	یعقوبؑ نے کہا، ضرور بخشش طلب کروں گا میں تمہارے لیے

رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٩٨﴾
فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰي يُوْسُفَ اٰوٰٓى
اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ
اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾
وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَي الْعَرْشِ
وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ
وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ
رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۡ قَدْ جَعَلَهَا
رَبِّيْ حَقًّا ۭ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ
اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَاۗءَ بِكُمْ
مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ
الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۭ
اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ
لِّمَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ
الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿١٠٠﴾
رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ
وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ اَنْتَ
وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ

اپنے رب سے۔ بے شک وہی ہے غفور و رحیم ﴿٩٨﴾
پھر جب پہنچے (یہ لوگ) یوسفؑ کے پاس تو اس نے جگہ دی
اپنے پاس اپنے والدین کو اور کہا داخل ہو جاؤ مصر میں
اگر اللہ نے چاہا تو امن سے رہو گے ﴿٩٩﴾
اور احترام سے بٹھایا اپنے والدین کو تخت پر
اور گر پڑے سب یوسفؑ کے آگے سجدے میں۔
(اس وقت) یوسفؑ نے کہا: ابا جان! یہ ہے تعبیر
میرے خواب کی (جو) میں نے دیکھا تھا پہلے۔ کر دکھایا ہے اسے
میرے رب نے سچا اور اس کا احسان ہے مجھ پر کہ
نکالا اس نے مجھے قید خانہ سے اور لے آیا آپ سب کو
دیہات سے اس کے بعد کہ فساد ڈال دیا تھا
شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان۔
بے شک میرا رب غیر محسوس تدبیریں کرتا ہے
اپنی مشیت (پوری) کرنے کے لیے، بے شک وہ ہے
ہر بات جاننے والا اور بڑی حکمت والا ﴿١٠٠﴾
اے میرے مالک! یقیناً عطا کی تو نے مجھے حکومت
اور علم سکھایا تو نے مجھے باتوں کی تہ تک پہنچنے کا۔
اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے تو ہی
سرپرست ہے میرا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی،

تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۱﴾
موت دینا مجھے اسلام پر اور شامل کرنا مجھے نیک لوگوں میں ﴿۱۰۱﴾

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهِ
یہ غیب کی خبریں ہیں جو وحی کر رہے ہیں ہم

اِلَیْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ
تمہاری طرف، حالانکہ نہ تھے تم ان کے پاس جب

اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ یَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾
انہوں نے ایک متفقہ فیصلہ کیا تھا اور وہ سازشیں کر رہے تھے ﴿۱۰۲﴾

وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ
اور نہیں ہیں اکثر انسان خواہ تم کتنا ہی چاہو

بِمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۳﴾
اس پر یقین کرنے والے ﴿۱۰۳﴾

وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ
حالانکہ نہیں مانگتے تم ان سے اس (خدمت) پر کوئی اجر

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۴﴾
نہیں ہے یہ (قرآن) مگر ایک نصیحت جہاں والوں کے لیے ﴿۱۰۴﴾

وَكَاَیِّنْ مِّنْ اٰیَةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اور کتنی ہی نشانیاں ہیں آسمانوں میں اور زمین میں،

یَمُرُّوْنَ عَلَیْهَا وَهُمْ
گزرتے ہیں یہ ان پر سے اس حالت میں کہ یہ

عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾
ادھر ذرا دھیان نہیں دیتے ﴿۱۰۵﴾

وَمَا یُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا
اور نہیں ایمان لاتے ان میں اکثر اللہ پر مگر

وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾
اس طرح کہ وہ (اس کے ساتھ دوسروں کو) شریک ٹھہراتے ہیں ﴿۱۰۶﴾

اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِیَهُمْ غَاشِیَةٌ
تو کیا یہ بے خوف ہیں اس بات سے کہ آ پڑے ان پر کوئی آفت

مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِیَهُمُ السَّاعَةُ
اللہ کے عذاب کی یا آ پہنچے قیامت کی گھڑی

بَغْتَةً وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾
اچانک جبکہ انہیں خبر ہی نہ ہو ﴿۱۰۷﴾

قُلْ هٰذِهٖ سَبِیْلِیْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۚ
کہہ دو یہی ہے میرا راستہ کہ دعوت دیتا ہوں میں اللہ کی طرف

عَلٰی بَصِیْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِیْ ؕ
سمجھ بوجھ کے ساتھ میں بھی اور وہ سب لوگ بھی جو میرے پیرو کار ہیں

وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۰۸﴾
اور پاک ہے اللہ اور نہیں ہوں میں مشرکوں میں سے ﴿۱۰۸﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا	اور نہیں بھیجے ہم نے تم سے پہلے (رسول) مگر وہ بھی سب مرد تھے،
نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ	وحی بھیجی تھی ہم نے ان کی طرف بستیوں والوں میں سے۔
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا	تو کیا نہیں چلے پھرے یہ زمین میں تاکہ دیکھتے
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	کہ کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے؟
وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ	اور یقیناً آخرت کا گھر ہی بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو
اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾	متقی ہیں کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿۱۰۹﴾
حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ	یہاں تک کہ جب مایوس ہوگئے رسول
وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا	اور وہ (کافر) سمجھنے لگے کہ انہیں جھوٹا ڈرایا گیا تھا
جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ	تو آگئی رسولوں کے پاس ہماری مدد، پھر ہم نے بچالیا
مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ	جس کو چاہا اور نہیں ٹالا جاتا
بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾	ہمارا عذاب مجرم لوگوں سے ﴿۱۱۰﴾
لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ	یقیناً ہے ان کے قصوں میں
عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ	سامانِ عبرت عقلمند لوگوں کے لیے۔
مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى	نہیں ہے یہ بات کچھ گھڑی ہوئی
وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ	بلکہ یہ تصدیق ہے ان کتابوں کی جو
بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ	اس سے پہلے موجود ہیں اور تفصیل ہے
كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى	ہر چیز کی اور ہدایت
وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ	و رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو
يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ع	اہلِ ایمان ہیں ﴿۱۱۱﴾

اٰيَاتُهَا ٤٣ — سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ (١٣) (٩٦) — رُكُوْعَاتُهَا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ
وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ
الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ١
اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ
تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ
كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ
يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ٢
وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ
فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ
وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ
اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ٣

الف۔ لام۔ میم۔ را۔ یہ آیات ہیں کتابِ الٰہی کی۔
اور جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے
وہ عین حق ہے مگر اکثر انسان نہیں مانتے ١
یہ اللہ ہی ہے جس نے بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے
(جیسا کہ تم دیکھتے ہو) اسے پھر وہ جلوہ فرما ہوا اپنے تختِ سلطنت پر
اور پابند بنایا اس نے ایک قانون کا آفتاب و مہتاب کو۔
ہر ایک چل رہا ہے ایک وقتِ مقرر تک کے لیے۔
ہر کام کی تدبیر وہی کر رہا ہے کھول کھول کر بیان کرتا ہے نشانیاں
شاید کہ تم اپنے رب سے ملاقات کا یقین کرلو ٢
اور وہی ہے جس نے پھیلایا زمین کو اور گاڑ رکھے ہیں
اس میں پہاڑوں کے لنگر اور (جاری کر دیے) دریا
اور ہر طرح کے پھلوں کے پیدا کیے اس (زمین) میں جوڑے
قسم قسم کے، ڈھانپتا ہے وہ رات کو دن پر۔
بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ٣

وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ
اور زمین میں خطے ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے،

وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ
اور باغ ہیں انگور کے اور کھیتیاں ہیں اور کھجور کے درخت ہیں،

صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى
جڑے ہوئے تنوں والے اور اکہرے جو سیراب ہوتے ہیں

بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۣ وَنُفَضِّلُ
ایک ہی پانی سے لیکن فضیلت دیتے ہیں ہم

بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ۭ
بعض کو بعض پر ذائقہ کے اعتبار سے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
بے شک اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝٤
ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ۝٤

وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ
اور اگر تمہیں تعجب کرنا ہے تو تعجب کے قابل ہے

قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا
ان کی یہ بات کہ کیا جب ہو جائیں گے ہم مٹی تو کیا ہم

لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ڛ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ
پیدا کیے جائیں گے از سر نو یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے

كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ
کفر کیا اپنے رب کے ساتھ اور یہی وہ لوگ ہیں

الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ
کہ پڑے ہوں گے طوق ان کی گردنوں میں اور یہ لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٥
جہنمی ہیں، یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۝٥

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ
اور جلدی مچا رہے ہیں یہ لوگ تم سے برائی کے لیے

قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ
بھلائی سے پہلے حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ گزر چکی ہیں

مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ۭ وَاِنَّ رَبَّكَ
ان سے پہلے بہت سی مثالیں (عذاب کی)، اور بے شک تیرا رب

لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰي ظُلْمِهِمْ ۚ
معاف کرنے والا ہے انسانوں کو ان کے ظلم کے باوجود۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٦
اور یقیناً تیرا رب بہت سخت عذاب دینے والا بھی ہے ۝٦

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے (حق کو ماننے سے) انکار کیا ہے،

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ
اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ
وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿۷﴾
اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ
اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ
وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ
عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿۸﴾
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿۹﴾
سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ
اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ
وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِالَّيْلِ وَ
سَارِبٌ بِالنَّهَارِ ﴿۱۰﴾
لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ
وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ
مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ
مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا
بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ
سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ

کیوں نہ اتاری گئی اس پر کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے؟
حقیقت یہ ہے کہ تم تو بس خبردار کرنے والے ہو
اور ہر قوم کے لیے ایک رہنما ہوا ہے ﴿۷﴾
اللہ ہی جانتا ہے جو کچھ اٹھائے پھرتی ہے ہر
مادہ (اپنے پیٹ میں) اور جو گھٹتا ہے رحموں کے اندر
اور جو بڑھتا ہے اور ہر چیز کے لیے
اس کے ہاں ایک مقدار مقرر ہے ﴿۸﴾
وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا،
وہ بڑا ہے اور ہر حال میں بالاتر رہنے والا ہے ﴿۹﴾
یکساں ہے (اس کے لیے) تم میں سے خواہ کوئی
آہستہ بات کرے یا کوئی زور سے (بات کرے)
اور وہ بھی جو چھپا ہوا ہو رات (کی تاریکی) میں یا
چل پھر رہا ہو دن (کی روشنی) میں ﴿۱۰﴾
اس کے مقرر کیے ہوئے نگران لگے ہوئے ہیں بندے کے آگے بھی
اور اس کے پیچھے بھی جو اس کی دیکھ بھال کرتے ہیں
اللہ کے حکم سے۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ نہیں بدلتا
حالت کسی قوم کی جب تک کہ (نہ) بدلے وہ ان اوصاف کو جو
ان میں ہیں۔ اور جب ارادہ کرتا ہے اللہ کسی قوم کی
شامت لانے کا تو نہیں ہے کوئی ٹالنے والا اس کا،

وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾
اور نہیں ہے ان کا اللہ کے مقابلہ میں کوئی مددگار ﴿۱۱﴾

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا
وہی تو ہے جو دکھلاتا ہے تم کو بجلی، ڈرانے

وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾
اور امید دلانے کے لیے اور اٹھاتا ہے بھاری بادلوں کو ﴿۱۲﴾

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ
اور تسبیح کرتی ہے رعد، اس کی حمد کے ساتھ

وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ
اور فرشتے بھی (تسبیح کرتے ہیں اس کی) اس سے ڈرتے ہوئے

وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا
اور وہی بھیجتا ہے بجلیاں پھر گراتا ہے ان کو

مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ
جس پر چاہے جبکہ وہ جھگڑ رہے ہوتے ہیں اللہ کے بارے میں

وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾
حالانکہ وہ مالک ہے زبردست قوت کا ﴿۱۳﴾

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ
اسی کو پکارنا برحق ہے اور وہ جن کو پکارتے ہیں یہ لوگ

مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ
اللہ کے سوا وہ جواب نہیں دے سکتے ان کو

بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ
کسی بات کا ان کو پکارنا تو ایسا ہے جیسے کوئی شخص پھیلائے

كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ
اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف تاکہ آپہنچے وہ اس کے منہ میں،

وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ۭ وَمَا دُعَآءُ
اور نہیں ہے وہ پہنچنے والا اس تک۔ اور نہیں ہے پکارنا

الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾
کافروں کا مگر بے کار ﴿۱۴﴾

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
اور اللہ ہی کے آگے سجدہ کر رہے ہیں سب جو ہیں آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا
اور زمین میں خوشی سے یا زبردستی

وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾
اور ان کے سایے بھی (سجدہ کرتے) ہیں صبح و شام ﴿۱۵﴾

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
پوچھو! کون ہے رب آسمانوں کا اور زمین کا؟

قُلِ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ
کہو اللہ۔ کہو! کیا پھر بھی تم نے بنا رکھے ہیں اللہ کے سوا

اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا	ایسے کارساز، جو نہیں اختیار رکھتے خود کو بھی نفع پہنچانے کا
وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى	اور نہ نقصان پہنچانے کا ؟ کہو ! کیا برابر ہو سکتا ہے اندھا
وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ	اور آنکھوں والا یا کہیں برابر ہو سکتی ہیں تاریکیاں
وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ	اور روشنی ؟ کیا ٹھہرا رکھے ہیں انہوں نے اللہ کے ایسے شریک
خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ	جنہوں نے پیدا کیا ہے کچھ جس طرح اللہ نے پیدا کیا ہے
فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ	جس کی وجہ سے مشتبہ ہو گیا ہے تخلیق کا معاملہ ان پر ؟
قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ	کہو اللہ ہی ہے پیدا فرمانے والا ہر چیز کا
وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾	اور وہ ہے یکتا اور زبردست ﴿۱۶﴾
اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ	اسی نے برسایا آسمان سے پانی پھر بہ نکلے
اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا	ندی نالے (اس کو لے کر) اپنے اپنے ظرف کے مطابق
فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ	پھر اوپر لے آیا سیلاب، پھولا ہوا جھاگ۔
وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ	اور ان (دھاتوں) میں بھی جن کو تپاتے ہیں آگ میں
ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ	بنانے کے لیے زیور یا سامان، جھاگ اٹھتا ہے ویسا ہی۔
كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ؕ	اسی طرح (مثال) بیان کرتا ہے اللہ حق و باطل کی۔
فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ	سو جو جھاگ ہے وہ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے
وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ	اور جو چیز فائدہ پہنچاتی ہے انسانوں کو وہ باقی رہ جاتی ہے
فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ	زمین میں ۔ اسی طرح بیان کرتا ہے
اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿۱۷﴾	اللہ مثالیں (تاکہ تم سمجھو) ﴿۱۷﴾
لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے قبول کر لی (دعوت) اپنے رب کی،

الْحُسْنٰى ؕ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ
لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ
جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ
لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ
وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾
اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ
كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا
يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۙ ﴿۱۹﴾
الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ
وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ۙ ﴿۲۰﴾
وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ
بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ
رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ؕ ﴿۲۱﴾
وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا
ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا
وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ

بھلائی ہے۔ اور وہ جنہوں نے نہیں قبول کی (دعوت) اس کی
اگر ہوں ان کے پاس وہ (خزانے) جو زمین میں ہیں
سب کے سب اور اتنے ہی اس کے ساتھ (اور بھی)
تو ضرور فدیہ میں دے دیں وہ اسے (اپنی نجات کے لیے)۔
یہی وہ لوگ ہیں کہ (لیا جائے گا) ان سے بری طرح حساب
اور ان کا ٹھکانا ہوگا جہنم اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے ﴿۱۸﴾
بھلا وہ شخص جو یہ جانتا ہے کہ جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر
تمہارے رب کی طرف سے وہ حق ہے،
وہ مانند ہوسکتا ہے اس کے جو اندھا ہو؟ حقیقت یہ ہے کہ
سمجھتے تو وہی ہیں جو عقل و شعور کے مالک ہیں ﴿۱۹﴾
جو پورا کرتے ہیں اللہ سے کیے ہوئے عہد کو
اور نہیں توڑتے (اس عہد کو) مضبوط باندھنے کے بعد ﴿۲۰﴾
اور وہ جو ملاتے ہیں ان (رشتوں) کو، حکم دیا اللہ نے
جن کے بارے میں کہ انہیں ملایا جائے اور ڈرتے ہیں
اپنے رب سے اور خوف رکھتے ہیں سخت حساب کا ﴿۲۱﴾
اور جو (راہ حق کے مصائب و آلام پر) صبر کرتے ہیں
رضا جوئی کے لیے اپنے رب کی اور قائم کرتے ہیں نماز
اور خرچ کرتے ہیں اس میں سے جو دیا ہے ہم نے ان کو چھپا کر
اور علانیہ اور دور کرتے ہیں بھلائی سے برائی کو۔

أُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٢﴾
یہی ہیں وہ لوگ کہ ہے ان کے لیے آخرت کا گھر ﴿٢٢﴾

جَنّٰتُ عَدْنٍ
(یعنی) ایسے باغ جو ابدی قیام گاہ ہوں گے،

يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ
داخل ہوں گے وہ اس میں اور وہ بھی جو نیک ہوں گے

مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ
ان کے آباؤ اجداد میں سے اور بیویوں میں سے

وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ
اور اولاد میں سے۔ اور فرشتے آئیں گے

عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿٢٣﴾
ان کے پاس (استقبال کے لیے) ہر دروازے سے ﴿٢٣﴾

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ
(اور کہیں گے) سلامتی ہو تم پر بسبب اس صبر کے جو کیا تم نے

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٤﴾
بس کیا ہی خوب ہے آخرت کا گھر ﴿٢٤﴾

وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ
اور وہ لوگ جو توڑتے ہیں اللہ سے کیے ہوئے عہد کو بعد

مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ
اس کو پختہ کر لینے کے اور قطع کرتے ہیں ان (رشتوں) کو

اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ
کہ حکم دیا ہے اللہ نے ان کے ملانے کا اور فساد مچاتے ہیں

فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ
زمین میں، یہی لوگ ہیں کہ ہے ان پر لعنت

وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾
اور ان کے لیے ہے برا گھر ﴿٢٥﴾

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ
اللہ فراخی دیتا ہے رزق میں جسے چاہے

وَيَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ
اور نپا تلا دیتا ہے (جسے چاہے) اور مگن ہیں یہ دنیاوی زندگی میں

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ
اور نہیں ہے دنیاوی زندگی آخرت کے مقابلے میں

اِلَّا مَتَاعٌ ﴿٢٦﴾ ع ٣
مگر ایک حقیر فائدہ ﴿٢٦﴾

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ
اور کہتے ہیں یہ لوگ جو کافر ہیں کہ کیوں نہیں نازل کی گئی

عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ
اس پر کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے۔ کہو! بے شک

اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ
اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۝۲۷
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ
قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ
تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝۲۸
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝۲۹
كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟
عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ
وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ رَبِّيْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَاِلَيْهِ مَتَابِ ۝۳۰
وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ
اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ
بِهِ الْمَوْتٰى ۭ بَلْ
لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۭ اَفَلَمْ يَايْــــَٔسِ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ
لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَلَا يَزَالُ

اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہے اور راستہ دکھاتا ہے
اپنی طرف (آنے کا) اس کو جو رجوع کرتا ہے (اس کی طرف) ۲۷
(یعنی) وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اور اطمینان پاتے ہیں
ان کے دل اللہ کے ذکر سے۔ یاد رکھو اللہ ہی کی یاد سے
اطمینان نصیب ہوتا ہے دلوں کو ۲۸
جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور کرتے ہیں نیک کام،
خوش نصیبی ہے ان کے لیے اور اچھا ٹھکانا ۲۹
اسی طرح رسول بنا کر بھیجا ہے ہم نے تم کو ایک ایسی قوم میں
کہ گزر چکی ہیں اس سے پہلے بہت سی قومیں، تاکہ پڑھ کر سناؤ تم
انہیں وہ (پیغام) جو وحی کیا ہے ہم نے تمہاری طرف
حالانکہ وہ انکار کرتے ہیں رحمٰن کا۔ کہہ دو! وہی میرا رب ہے،
نہیں ہے کوئی معبود اس کے سوا، اسی پر میرا بھروسہ ہے
اور وہی میرا ملجا و ماویٰ ہے ۳۰
اور اگر ہوتا کوئی قرآن کہ چلنے لگتے (اس کی تاثیر سے) پہاڑ
یا ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی اس کے زور سے زمین یا بول پڑتے
(اس کے اثر سے مردے (تب بھی یہ ایمان نہ لاتے) واقعہ یہ ہے کہ
اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے اختیار سارا۔ کیا نہیں اطمینان ہوا
ان لوگوں کو جو مومن ہیں کہ اگر چاہتا اللہ
تو ضرور ہدایت دے دیتا سب انسانوں کو اور ہمیشہ رہیں گے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا
یہ کافر لوگ کہ پہنچتی رہے گی ان کو ان کرتوتوں کے نتیجے میں

قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ
کوئی نہ کوئی آفت یا نازل ہوتی رہے گی قریب ان کے گھروں کے

حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
یہاں تک کہ آ پہنچے اللہ کا وعدہ۔ یقیناً اللہ

لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿٣١﴾
نہیں خلاف کرتا اپنے وعدہ کے ﴿٣١﴾

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ
اور بالیقین مذاق اڑایا جا چکا ہے بہت سے رسولوں کا

مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ
تم سے پہلے بھی مگر ڈھیل دی ہم نے ان لوگوں کو جنہوں نے

كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ
کفر کیا تھا پھر پکڑ لیا ہم نے ان کو۔ پس (دیکھ لو) کیسا

كَانَ عِقَابِ ﴿٣٢﴾
(سخت) تھا میرا عذاب؟ ﴿٣٢﴾

اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۭ
پھر بھلا وہ (ذات) جو نگران ہے ہر جاندار کے اعمال پر

بِمَا كَسَبَتْ ۚ
جو اس نے کمائے ہیں (تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں جیسی ہو سکتی ہے؟)

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ
پھر بھی ٹھہرا رکھے ہیں انہوں نے اللہ کے لیے شریک۔

قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ
کہو (ان سے) ذرا ان کے نام تو لو کیا خبر دے رہے ہو تم اللہ کو

بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ
ایسی بات کی جو نہیں جانتا وہ زمین میں

اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ
یا یہ محض ایک کہنے کی بات ہے (جس میں حقیقت کوئی نہیں)؟

بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
حقیقت یہ ہے کہ خوشنما بنا دیے گئے ہیں ان لوگوں کے لیے جو منکر ہیں

مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ
ان کے فریب اور روک دیا گیا ہے انہیں راہ راست سے

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ
اور جسے گمراہ کر دے اللہ تو نہیں ہے پھر اس کو

مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾
کوئی ہدایت دینے والا ﴿٣٣﴾

لَهُمْ عَذَابٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
ان کے لیے ہے عذاب دنیاوی زندگی میں بھی

وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَقُّ ۚ
اور آخرت کا عذاب اس سے بھی زیادہ سخت ہوگا

وَمَا لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِن وَاقٍ ﴿٣٤﴾
اور نہ ہوگا ان کو اللہ سے کوئی بچانے والا ﴿٣٤﴾

مَّثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ
کیفیت اس جنت کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے اہلِ تقویٰ سے

تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ أُكُلُهَا
(یہ ہے) کہ بہہ رہی ہوں گی ان کے نیچے نہریں، اس کے پھل

دَائِمٌ وَظِلُّهَا ۚ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوا ۖ
دائمی اور سایہ (لازوال)۔ یہ ہے انجام متقی لوگوں کا

وَّعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ ﴿٣٥﴾
اور انجام منکرینِ حق کا ہے جہنم ﴿٣٥﴾

وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ
اور وہ لوگ جنہیں دی ہے، ہم نے کتاب، خوش ہوتے ہیں وہ

بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ ۖ وَمِنَ الْأَحْزَابِ
اس سے جو نازل کیا گیا ہے تم پر اور انہی کے گروہوں میں

مَن يُنكِرُ بَعْضَهُ ۚ قُلْ إِنَّمَا
ایسے بھی ہیں جو انکار کرتے ہیں بعض باتوں کا کہہ دو! واقعہ یہ ہے

أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا
کہ حکم دیا گیا ہے مجھے صرف یہ کہ میں بندگی کروں اللہ کی اور نہ

أُشْرِكَ بِهِ ۚ إِلَيْهِ أَدْعُو
شریک ٹھہراؤں کسی کو اس کے ساتھ اسی کی طرف دعوت دیتا ہوں میں

وَإِلَيْهِ مَآبِ ﴿٣٦﴾
اور اسی کی طرف ہے میرا لوٹنا ﴿٣٦﴾

وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ
اور اسی (ہدایت) کے ساتھ نازل کیا ہے ہم نے (تم پر) یہ

حُكْمًا عَرَبِيًّا ۚ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم
فرمانِ عربی اور اگر کہیں پیروی کی تم نے ان کی خواہشات کی

بَعْدَمَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ
اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس حقیقی علم تو نہ ہوگا تمہارے لیے

مِنَ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ ﴿٣٧﴾
اللہ کے مقابلے میں کوئی حامی و مددگار اور نہ کوئی بچانے والا ﴿٣٧﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ
اور بے شک بھیجے ہیں، ہم نے بہت سے رسول تم سے پہلے

وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً ۚ وَمَا
اور بنایا تھا ہم نے انہیں بیوی بچوں (والا)، اور نہیں

كَانَ لِرَسُولٍ أَن يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا
ہے طاقت کسی رسول کی کہ لا دکھائے کوئی نشانی (از خود) بغیر

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾	اللہ کے اذن کے۔ ہر دور کے لیے ہے ایک کتاب ﴿۳۸﴾
يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ	اور مٹا دیتا ہے اللہ جو کچھ چاہتا ہے
وَيُثْبِتُ ۚۖ وَعِنْدَهٗۤ	اور قائم رکھتا ہے (جو چاہتا ہے) اور اسی کے پاس ہے
اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾	اصل کتاب ﴿۳۹﴾
وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ	اور (ہمیں اختیار ہے) خواہ دکھا دیں ہم تم کو
بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ	کچھ حصہ اس (برے انجام) کا جس سے ہم ڈرا رہے ہیں ان کو
اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ	یا اٹھا لیں ہم تمہیں، بس تمہارا کام تو پہنچانا ہے
وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾	اور ہمارا کام حساب لینا ہے ﴿۴۰﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ	کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم چلے آرہے ہیں اس سرزمین پر
نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ	اور تنگ کر رہے ہیں اس (کے دائرے) کو ہر طرف سے۔
وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ	اور اللہ حکومت کر رہا ہے، نہیں ہے کوئی نظر ثانی کرنے والا
لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾	اس کے فیصلوں پر اور وہ جلد لینے والا ہے حساب ﴿۴۱﴾
وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	اور بے شک بڑی چالیں چل چکے ہیں وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے
فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ	لیکن (فیصلہ کن) چال تو اللہ ہی کی ہے پوری کی پوری، وہ جانتا ہے
مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ	جو کماتا ہے ہر متنفس اور عنقریب جان لیں گے یہ منکرینِ حق
لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾	کہ کس کے لیے ہے آخرت کا گھر ﴿۴۲﴾
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ	اور کہتے ہیں وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں کہ نہیں ہو تم بھیجے ہوئے (اللہ کے)
قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ	کہہ دو! کافی ہے اللہ گواہی کے لیے میرے اور تمہارے درمیان
وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾	اور (کافی ہے) وہ شخص جس کے پاس ہے آسمانی کتاب کا علم ﴿۴۳﴾

سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ (۱۴)

اٰيَاتُهَا ۵۲ ۔۔۔ (۷۲) ۔۔۔ رُكُوْعَاتُهَا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ — الف ۔لام ۔را ۔ یہ ایک کتاب ہے جسے نازل کیا ہے ہم نے

اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ — تمہاری طرف تاکہ نکالو تم انسانوں کو تاریکیوں سے

اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ — روشنی کی طرف ،ان کے رب کی توفیق سے ،

اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ ① — اس کے راستے کی طرف جو زبردست ہے اور نہایت قابلِ تعریف ہے ①

اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ — (یعنی) اللہ جو مالک ہے ہر اس چیز کا جو آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ — اور جو زمین میں ہے ۔

وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ ② — اور تباہی ہے کافروں کے لیے، سخت عذاب (کی وجہ) سے ②

الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا — وہ (کافر)، جو ترجیح دیتے ہیں دنیا کی زندگی کو

عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ — آخرت پر اور روکتے ہیں اللہ کی راہ سے

وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ③ — اور چاہتے ہیں کہ وہ ٹیڑھا ہو جائے یہ لوگ گمراہی میں دور نکل گئے ہیں ③

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ — اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول مگر بولتا تھا وہ زبان

قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۭ فَيُضِلُّ اللّٰهُ — اپنی قوم کی تاکہ کھول کر سمجھائے انہیں پھر گمراہ کر دیتا ہے اللہ

مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ — جسے چاہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے ۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ④ — اور وہ ہے زبردست، بڑی حکمت والا ④

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ — اور یقیناً بھیجا تھا ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں دے کر

اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ۬
(اور حکم دیا تھا) یہ کہ نکالو اپنی قوم کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف۔

وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ
اور یاد دلاؤ انہیں تاریخ الٰہی کے (سبق آموز) واقعات۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
بے شک اس میں بڑی نشانیاں ہیں

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۵
ہر اس شخص کے لیے جو صبر کرنے والا اور شکر گزار ہے ۝۵

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا
اور جب کہا تھا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہ یاد کرو

نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ
اللہ کے اس احسان کو جو اس نے تم پر کیا جبکہ

اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
اس نے نجات دلائی تمہیں آلِ فرعون سے

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ
جو پہنچاتے تھے تم کو بدترین عذاب اور ذبح کرتے تھے

اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ
تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے تمہاری عورتوں کو۔

وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝۶
اور اس میں تمہاری آزمائش تھی تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی ۝۶

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ
اور یاد کرو وہ وقت) جب خبردار کر دیا تھا تم کو تمہارے رب نے

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ
کہ اگر تم شکر گزار بنو گے تو میں تمہیں اور زیادہ نوازوں گا

وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ
اور اگر ناشکری کرو گے تو (یاد رکھو) بے شک

عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝۷
میرا عذاب بہت ہی سخت ہے ۝۷

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ
اور کہا تھا موسیٰؑ نے کہ خواہ کافر ہو جاؤ تم اور وہ لوگ بھی جو

فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ
زمین میں ہیں، سب کے سب۔

فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۸
تو بے شک اللہ ہے بے نیاز اور نہایت قابلِ تعریف ۝۸

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
کیا نہیں پہنچی تمہیں خبر ان (کے حالات) کی جو تم سے پہلے تھے

قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۬ۛ
(یعنی) قوم نوحؑ اور عاد و ثمود

مع عند المتقدمين

وَالَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ
اِلَّا اللّٰهُ ۭ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ
فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ
اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا
لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا
تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝
قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ
فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ
وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ
قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۭ
تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا
كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا
فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝
قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ
عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَمَا كَانَ
لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ

اور وہ جو ان کے بعد ہوئے، جنہیں نہیں جانتا کوئی
سوائے اللہ کے۔ آئے تھے ان کے پاس ان کے رسول
کھلی نشانیاں لے کر تو دبا لیے انہوں نے اپنے ہاتھ
اپنے مونہوں میں اور کہنے لگے کہ ہم نہیں مانتے اس کو جو
تم کو دے کر بھیجا گیا ہے اور ہم درحقیقت
شک میں مبتلا ہیں ان باتوں کے بارے میں جس کی
تم ہمیں دعوت دے رہے ہو اور متردد ہیں ۝
کہا ان کے پیغمبروں نے کیا اللہ کے بارے میں شک ہے
جو پیدا فرمانے والا ہے آسمانوں اور زمین کا؟
وہ تمہیں بلا رہا ہے تاکہ معاف فرما دے تمہارے قصور
اور مہلت دے تم کو ایک مدت مقررہ تک۔
انہوں نے کہا کہ نہیں ہو تم مگر ایک آدمی ہماری طرح کے۔
تم چاہتے ہو یہ کہ روک دو تم ہمیں ان (معبودوں) سے جن کی
عبادت کرتے آئے ہیں ہمارے باپ دادا۔
اچھا! تو لاؤ ہمارے پاس کوئی کھلی سند ۝
کہا ان سے ان کے رسولوں نے کہ واقعی نہیں ہیں ہم
مگر آدمی تمہاری طرح کے، لیکن اللہ نوازتا ہے
جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے اور نہیں ہے
اختیار میں ہمارے کہ لا دیں تمہیں کوئی سند

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑪
وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ
وَقَدْ هَدٰىنَا
سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ
عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ⑫
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ
لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ
اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ
رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ⑬
وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ؕ
ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ
وَخَافَ وَعِيْدِ ⑭
وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ
كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ⑮
مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ
وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ⑯
يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ

مگر اللہ کے اذن سے۔ اور اللہ ہی پر
چاہیے کہ بھروسہ کریں اہلِ ایمان ⑪
اور کیا ہوا ہے ہمیں کہ نہ بھروسہ کریں ہم اللہ پر
جبکہ بے شک ہدایت دی ہے اس نے ہمیں
ہماری (زندگی کی) راہوں میں؟ اور ہم ضرور صبر کریں گے
ان تکالیف پر جو تم ہمیں پہنچا رہے ہو اور اللہ ہی پر
چاہیے کہ بھروسہ کریں بھروسہ کرنے والے ⑫
اور کہا: ان لوگوں نے جو منکر تھے، اپنے رسولوں سے
کہ ہم بہر حال نکال باہر کریں گے تم کو اپنے ملک سے
یا تمہیں لوٹنا پڑے گا ہماری ملّت میں تو وحی بھیجی ان کی طرف
ان کے رب نے کہ ہم ضرور ہلاک کریں گے ظالموں کو ⑬
اور ضرور آباد کریں گے ہم تمہیں اس سرزمین میں ان کے بعد
یہ (انعام) ہے اس کا جو خوف رکھتا ہے میرے حضور جوابدہی کا
اور ڈرتا ہے میری وعید سے ⑭
اور انہوں نے فیصلہ چاہا اور ناکام ہوگیا
ہر وہ شخص جو تھا جبر کرنے والا اور حق کا دشمن ⑮
(پھر) اس کے بعد آگے جہنّم ہے
اور پلایا جائے گا اسے (وہاں) پانی کچ لہو کا ⑯
وہ اسے پینے کی کوشش کرے گا لیکن نہ پی سکے گا

وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ
اور بڑھے گی اس کی طرف موت ہر طرف سے

وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۖ وَمِنْ وَرَآئِهٖ
لیکن وہ مر نہ سکے گا اور ہوگا اس کے آگے

عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿۱۷﴾
ایک سخت عذاب (اس کا منتظر) ﴿۱۷﴾

مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ
مثال ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ (یہ ہے کہ)

أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ۨ اشْتَدَّتْ بِهِ
ان کے اعمال ایسی راکھ کی مانند ہوں گے جسے اڑا دیا ہو

الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ لَا يَقْدِرُونَ
آندھی نے ایک طوفانی دن میں۔ نہ پاسکیں گے وہ

مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ
اپنے کمائے ہوئے اعمال کا کچھ بھی (پھل)۔

ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ﴿۱۸﴾
یہی ہے گمراہی پرلے درجہ کی ﴿۱۸﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ
کیا دیکھتے نہیں ہو تم کہ بے شک اللہ ہی نے پیدا فرمایا ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِنْ يَشَأْ
آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ؟ اگر چاہے وہ

يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿۱۹﴾
تو لے جائے تمہیں اور لے آئے (تمہاری جگہ) نئی مخلوق ﴿۱۹﴾

وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿۲۰﴾
اور نہیں ہے یہ کام اللہ کے لیے کچھ مشکل ﴿۲۰﴾

وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ
اور پیش ہوں گے اللہ کے حضور سب پھر کہیں گے کمزور لوگ

لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا
ان سے جو بڑے بنے ہوئے تھے (دنیا میں) یقیناً ہم تو تھے

لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا
تمہارے تابع تو کیا تم بچا سکو گے ہمیں

مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ قَالُوا
اللہ کے عذاب سے ذرا بھی؟ وہ جواب دیں گے

لَوْ هَدٰىنَا اللَّهُ
اگر راہ دکھائی ہوتی ہمیں اللہ نے (نجات کی)

لَهَدَيْنٰكُمْ ۖ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ
تو ہم ضرور تمہیں دکھا دیتے۔ (اب تو) یکساں ہے ہمارے لیے

أَجَزِعْنَآ أَمْ صَبَرْنَا
خواہ روئیں پیٹیں ہم یا صبر کریں،

مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾
وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ
اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ
وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ
وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّاۤ
اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ
فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ
مَاۤ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ
اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَاۤ
اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ
اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾
وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ
فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾
اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا
كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ
اَصْلُهَا ثَابِتٌ

نہیں ہے ہمارے لیے بچنے کی کوئی صورت ﴿۲۱﴾
اور کہے گا شیطان جب چکا دیا جائے گا فیصلہ
بے شک اللہ نے تم سے وعدہ کیا تھا، سچا وعدہ
اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا لیکن میں نے ان میں سے کوئی بھی پورا نہ کیا
لیکن نہ تھا میرا تم پر کوئی زور البتہ
میں نے تم کو دعوت دی تھی اور تم نے لبیک کہا میری دعوت پر
سو مت ملامت کرو تم مجھے بلکہ ملامت کرو اپنے آپ ہی کو۔
اور نہ میں تمہارا فریاد رس ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔
میں بری الذمہ ہوں اس (شرک) سے جو
تم نے مجھے شریک ٹھہرا کر کیا تھا دنیا میں
بے شک ظالموں کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۲۲﴾
اور داخل کیے جائیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے
اور کیے انہوں نے نیک کام، جنتوں میں، بہہ رہی ہوں گی
ان کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں
اپنے رب کے اذن سے۔ ان کی باہمی دعا بوقتِ ملاقات
وہاں "سلام" ہو گی ﴿۲۳﴾
کیا نہیں دیکھتے تم کہ کیسی (اچھی) بیان کی ہے اللہ نے مثال
"کلمۂ طیبہ" ایک پاکیزہ درخت کی مانند ہے
جس کی جڑیں گہری جمی ہوئی ہیں

وَّفَرْعُهَا فِى السَّمَآءِ ۙ ﴿۲۴﴾
اور اس کی شاخیں آسمان تک (پہنچی ہوئی) ہیں ﴿۲۴﴾

تُؤْتِىٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ ۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ
جو دے رہا ہے اپنا پھل ہر آن اپنے رب کے اذن سے

وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ
اور بیان فرماتا ہے اللہ یہ مثالیں انسانوں کے لیے

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾
تاکہ وہ سوچیں سمجھیں ﴿۲۵﴾

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ۨ
اور مثال کلمۂ خبیثہ کی ایک خبیث درخت کی سی ہے

اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ
جو اکھاڑ پھینکا جائے زمین کی بالائی سطح سے،

مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾
نہیں ہے اس کے لیے کوئی استحکام ﴿۲۶﴾

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
ثبات عطا فرماتا ہے اللہ اہلِ ایمان کو

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
قولِ حق (کی برکت) سے دنیاوی زندگی میں بھی

وَفِى الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙۗ
اور آخرت میں بھی اور گمراہ کر دیتا ہے اللہ ظالموں کو

وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾
اور کرتا ہے اللہ جو چاہے ﴿۲۷﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا
کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنھوں نے بدل ڈالا

نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا
اللہ کی نعمتوں کو ناشکری سے اور لا اتارا

قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۙ ﴿۲۸﴾
اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں ﴿۲۸﴾

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ؕ
(یعنی) جہنّم میں، جھلسے جائیں گے وہ اس میں۔

وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾
اور وہ بد ترین ٹھکانا ہے ﴿۲۹﴾

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا
اور گھڑ رکھے ہیں انہوں نے اللہ کے لیے کچھ ہم سر

لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ
تاکہ بھٹکا دیں وہ (انہیں) اللہ کی راہ سے، کہہ دیجیے

تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾
کہ عیش کر لو کیونکہ آخر کار تمہارا انجام دوزخ ہی ہے ﴿۳۰﴾

قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا — کہہ دیجیے میرے ان بندوں سے جو ایمان لائے ہیں
یُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ یُنْفِقُوْا مِمَّا — کہ قائم کریں نماز اور خرچ کریں اس (رزق) میں سے جو
رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَةً — ہم نے انہیں دیا ہے چھپا کر بھی اور علانیہ بھی
مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ — اس سے پہلے کہ آجائے وہ دن
لَّا بَیْعٌ فِیْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾ — کہ نہیں (کام دے گی) جس میں سودا بازی اور نہ دوستیاں ﴿۳۱﴾
اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ — یہ اللہ ہی تو ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو
وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ — اور برسایا آسمان سے پانی پھر نکالا
بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ — اس کے ذریعہ (سے) ہر قسم کی پیداوار کو بطور رزق تمہارے لیے۔
وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ — اور مسخر کیں تمہارے لیے کشتیاں تاکہ وہ چلیں سمندر میں
بِاَمْرِهٖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾ — اللہ کے حکم سے اور مسخر کیا تمہارے لیے دریاؤں کو ﴿۳۲﴾
وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآىِٕبَیْنِ — اور مسخر کیا تمہارے لیے سورج اور چاند کو جو لگاتار چلے جا رہے ہیں
وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾ — اور مسخر کیا اس نے تمہارے لیے رات کو اور دن کو ﴿۳۳﴾
وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ — اور عطا فرمادی اس نے تمہیں ہر وہ چیز جو تم نے اس سے مانگی
وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا — اور اگر تم شمار کرنا چاہو اللہ کی نعمتوں کا تو تم نہیں کرسکتے اس کا احاطہ
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ — حقیقت یہ ہے کہ انسان بڑا ہی ناانصاف اور ناشکرا ہے ﴿۳۴﴾ ع ۵ ۱۷
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ — اور (یاد کرو وہ وقت) جب کہا تھا ابراہیمؑ نے،
رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا — اے میرے رب! بنادے تو اس شہر کو امن کا گہوارہ
وَّاجْنُبْنِیْ وَبَنِیَّ اَنْ — اور بچائے رکھنا تو مجھے اور میری اولاد کو اس سے کہ
نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾ — ہم پوجا کریں بتوں کی ﴿۳۵﴾

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ
كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ
فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٦﴾
رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ
مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ
عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا
لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ
اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ
وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ
لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٧﴾
رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا
نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۗ وَمَا يَخْفٰى
عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿٣٨﴾
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ
عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۗ
اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٩﴾
رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ

اے میرے رب! واقعہ یہ ہے کہ ان دیویوں نے گمراہ کر دیا ہے
بہت سے انسانوں کو، سو جو میری پیروی کرے گا
وہ تو میرا ہے اور جس نے میرا کہنا نہ مانا تو یقیناً تو
بخشنے والا، مہربان ہے ﴿٣٦﴾
اے ہمارے مالک! صورت حال یہ ہے کہ میں نے بسایا ہے
اپنی کچھ اولاد کو اس وادی میں جہاں نہیں ہوتی کھیتی باڑی
تیرے محترم گھر کے قریب۔ اے ہمارے مالک!
اس لیے (بسایا ہے)، کہ قائم کریں نماز سو کر دے تُو
انسانوں کے دلوں کو مائل ان کی طرف
اور رزق دے تو انہیں ہر قسم کے پھلوں میں سے،
شاید کہ وہ شکر گزار بنیں ﴿٣٧﴾
اے ہمارے مالک! یقیناً تو جانتا ہے ہر وہ بات جو
ہم چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو ہم ظاہر کرتے ہیں اور نہیں چھپا ہوا
اللہ سے کچھ بھی زمین میں
اور نہ آسمانوں میں ﴿٣٨﴾
شکر اللہ کا جس نے بخشے ہیں مجھے
اس بڑھاپے میں اسمٰعیل اور اسحٰق (جیسے بیٹے)۔
بلاشبہ میرا رب ضرور سننے والا ہے دعا کو ﴿٣٩﴾
اے میرے مالک! بنا تو مجھے قائم رکھنے والا نماز کو

وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا
وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾
رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾
وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ
الظّٰلِمُوْنَ ۬ؕ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ
تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ۙ﴿۴۲﴾
مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ
لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ
وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾
وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ
الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ
اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ
دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ
اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ
مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۙ﴿۴۴﴾
وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ
فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا

اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق دے) اے ہمارے مالک!
اور قبول فرمالے تو میری دعا کو ﴿۴۰﴾
اے ہمارے مالک! معاف کر دیجیو مجھے اور میرے والدین کو
اور تمام مومنوں کو اس دن جب قائم ہوگا حساب ﴿۴۱﴾
اور ہرگز نہ سمجھنا اللہ کو بےخبر ان کاموں سے جو کرتے ہیں
ظالم۔ واقعہ یہ ہے کہ ڈھیل دے رہا ہے وہ انہیں اس دن کے لیے
کہ پتھرا جائیں گی اس دن آنکھیں ﴿۴۲﴾
دوڑے چلے آرہے ہوں گے (یہ ظالم)، اٹھائے ہوئے اپنے سر،
نہ پھر سکیں گی اپنی طرف بھی ان کی آنکھیں
اور ان کے دل اڑے جارہے ہوں گے ﴿۴۳﴾
اور خبردار کردو انسانوں کو اس دن سے جب آئے گا ان پر
عذاب تو کہیں گے وہ جنہوں نے ظلم کیا تھا اے ہمارے مالک!
مہلت دے ہمیں تو تھوڑی مدت تک تاکہ ہم قبول کرلیں
تیری دعوت اور پیروی کریں ہم تیرے پیغمبروں کی۔
(جواب ملے گا) کیا نہیں قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے تم
اس سے پہلے کہ نہیں آئے گا ہم پر کبھی زوال؟ ﴿۴۴﴾
حالانکہ تم آباد تھے گھروں میں ان لوگوں کے جنہوں نے
ظلم کیا تھا اپنے اوپر اور واضح ہو چکا تھا تم پر کہ کیا
سلوک کیا تھا ہم نے ان کے ساتھ! اور بیان کر دی ہیں ہم نے

لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾	تمہارے لیے ہر قسم کی مثالیں ﴿۴۵﴾
وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ	اور یقیناً چل چکے تھے وہ اپنی چالیں اور اللہ کے پاس تھا
مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ	ان کی ہر چال کا توڑ اور اگرچہ تھیں ان کی چالیں
لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾	ایسی کارگر کہ ٹل جائیں ان سے پہاڑ بھی ﴿۴۶﴾
فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ	سو ہرگز خیال نہ کرنا تم اللہ کو خلاف کرنے والا
وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اپنے وعدوں کے جو اس نے اپنے رسولوں سے کیے ہیں یقیناً اللہ ہے
عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾	زبردست اور انتقام لینے پر قادر ﴿۴۷﴾
يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ	اس دن جب بدل دی جائے گی یہ زمین دوسری زمین سے
وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ	اور آسمان بھی (بدل جائیں گے) اور پیش ہوں گے سب اللہ کے حضور
الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾	جو یکتا ہے اور زبردست قوت کا مالک ﴿۴۸﴾
وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ	اور دیکھو گے تم مجرموں کو اس دن
مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾	کہ جکڑے ہوئے ہیں وہ زنجیروں میں ﴿۴۹﴾
سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى	ان کے لباس ہوں گے تارکول کے اور چھائے ہوئے ہوں گے
وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾	ان کے چہروں پر آگ (کے شعلے) ﴿۵۰﴾
لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ	تاکہ بدلہ دے اللہ ہر شخص کو اس کی کمائی کا۔
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾	بے شک اللہ جلد حساب چکانے والا ہے ﴿۵۱﴾
هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا	یہ ایک اعلان ہے تمام انسانوں کے لیے تاکہ انہیں خبردار کیا جائے
بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْۤا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	اس کے ذریعہ سے اور وہ جان لیں کہ حقیقت میں وہی معبود یکتا ہے
وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾	اور اس لیے بھی کہ نصیحت پکڑیں وہ لوگ جو عقل و شعور رکھتے ہیں ﴿۵۲﴾

آیاتها ۹۹ (۱۵) سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ (۵۴) رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ۱ — الف۔لام۔را۔ یہ آیات ہیں کتابِ الٰہی کی اور قرآن مبین کی ۱

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا — قریب ہے وہ وقت کہ شدید آرزو کریں گے وہ لوگ جو کافر ہیں

لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۲ — کہ کاش! ہوتے وہ مسلمان ۲

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا — (اے نبی) چھوڑ دو انہیں کہ کھائیں پئیں اور مزے کریں

وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ — اور بہلاوے میں ڈالے رکھیں انہیں اِن کی جھوٹی امیدیں

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۳ — سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا ۳

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا — اور نہیں ہلاک کیا ہم نے کسی بستی کو مگر تھا اس (کی ہلاکت) کے لیے

كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۴ — ایک نوشتہ (پہلے سے) طے شدہ ۴

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا — نہیں آگے نکل سکتی کوئی قوم اپنے (ہلاکت کے) وقت مقرر سے

وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۵ — اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے ۵

وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ — اور وہ کہتے ہیں، اے وہ شخص نازل ہوا ہے جس پر

الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۶ — قرآن، یقیناً تم تو ضرور دیوانے ہو ۶

لَوْمَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ — کیوں نہیں لے آتے تم ہمارے سامنے فرشتوں کو،

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۷ — اگر ہو تم سچے؟ ۷

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ — (کہہ دو!) نہیں نازل کیا کرتے ہم فرشتوں کو

إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوٓا	مگر حق یعنی فیصلۂ عذاب کے ساتھ اور نہیں دی جاتی
إِذًا مُّنظَرِينَ ⑧	اس وقت (جب وہ نازل ہوتے ہیں) انہیں مہلت ⑧
إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ	بے شک ہم نے ہی نازل کی ہے یہ کتاب نصیحت
وَإِنَّا لَهُۥ لَحَٰفِظُونَ ⑨	اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں ⑨
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا	اور یقیناً بھیجے تھے ہم نے رسول
مِن قَبْلِكَ فِى شِيَعِ الْأَوَّلِينَ ⑩	تم سے پہلے بھی پہلی قوموں میں ⑩
وَمَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ	اور نہیں آتا تھا ان کے پاس کوئی رسول
إِلَّا كَانُوا بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ⑪	مگر وہ اس کی ہنسی اڑایا کرتے تھے ⑪
كَذَٰلِكَ نَسْلُكُهُۥ فِى قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ⑫	اسی طرح ڈال دیتے ہیں ہم یہ (استہزاء) مجرموں کے دلوں میں ⑫
لَا يُؤْمِنُونَ بِهِۦ	(لہٰذا) نہیں ایمان لایا کرتے وہ اس (ذکر) پر
وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ⑬	اور بے شک رہا ہے طریقہ یہی پہلے لوگوں کا ⑬
وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ	اور اگر کہیں کھول دیتے ہم ان پر کوئی دروازہ آسمان کا
فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ⑭	اور وہ دن دہاڑے اس پر چڑھنے لگتے ⑭
لَقَالُوٓا إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَٰرُنَا	تب بھی ضرور کہتے یہ لوگ کہ درحقیقت مخمور ہیں ہماری آنکھیں
بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ⑮ ع	نہیں بلکہ ہم لوگوں پر جادو کر دیا گیا ہے ⑮
وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِى السَّمَآءِ بُرُوجًا	اور بے شک بنائے ہیں ہم نے آسمان میں بہت سے برج
وَزَيَّنَّٰهَا لِلنَّٰظِرِينَ ⑯	اور آراستہ کر دیا ہے انہیں دیکھنے والوں کے لیے ⑯
وَحَفِظْنَٰهَا مِن كُلِّ شَيْطَٰنٍ رَّجِيمٍ ⑰	اور محفوظ کر دیا ہے ہم نے انہیں ہر شیطانِ مردود سے ⑰
إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ	الا یہ کہ کوئی چوری چھپے سننے کی کوشش کرے

فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ۱۸
تب پیچھا کرتا ہے اس کا ایک روشن شعلہ ۱۸

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا
اور زمین، پھیلایا ہے ہم نے اسے اور ڈالے ہیں اس میں

رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا
(پہاڑوں کے) لنگر اور اگائی ہم نے اس میں

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ۱۹
ہر چیز متناسب مقدار میں ۱۹

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ
اور فراہم کیے ہم نے تمہارے لیے اس میں روزی کے اسباب

وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ۲۰
اور ان کے لیے بھی، نہیں ہو تم جن کے رازق ۲۰

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا
اور نہیں کوئی چیز (کائنات میں) مگر ہیں ہمارے پاس

خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ
اس کے خزانے اور نہیں نازل کرتے ہم اسے

اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۲۱
مگر ایک مقرر مقدار میں ۲۱

وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا
اور ہم بھیجتے ہیں ہواؤں کو (پانی سے) لدا ہوا پھر برساتے ہیں ہم

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ
آسمان سے پانی اور سیراب کرتے ہیں ہم اس سے تم کو

وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ۲۲
اور نہیں ہو تم (اس قابل) کہ اسے جمع کر کے رکھ سکو ۲۲

وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ
اور یقیناً ہم ہی ہیں جو زندہ کرتے ہیں اور موت دیتے ہیں

وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ۲۳
اور ہم ہی سب کے وارث ہیں ۲۳

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ
اور یقیناً دیکھ رکھا ہے ہم نے ان لوگوں کو بھی جو پہلے گزر چکے ہیں

مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا
تم میں سے اور بے شک ہماری نگاہ میں ہیں

الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ۲۴
وہ بھی جو بعد میں آنے والے ہیں ۲۴

وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ
اور یقیناً تیرا رب ہی ان سب کو اکٹھا کرے گا۔ بے شک وہ ہے

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۲۵
بڑی حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ۲۵

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ	اور یہ ایک حقیقت ہے کہ پیدا کیا ہے ہم نے انسان کو
مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾	کھنکھناتے، سڑے ہوئے گارے سے ﴿۲۶﴾
وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ	اور جن، پیدا کیا تھا ہم نے اسے اس سے بھی پہلے
مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾	آگ کی لپیٹ سے ﴿۲۷﴾
وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اور (یاد کرو وہ وقت) جب کہا تھا تیرے رب نے فرشتوں سے،
اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا	بے شک میں بنانے والا ہوں آدمی،
مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾	کھنکھناتے، سڑے ہوئے گارے سے ﴿۲۸﴾
فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِیْهِ	پھر جب پورا بنا چکوں میں اسے اور پھونک دوں اس میں
مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ ﴿۲۹﴾	اپنی روح تو گر جانا تم اس کے لیے سجدے میں ﴿۲۹﴾
فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾	پس سجدے میں گر گئے فرشتے سب کے سب ﴿۳۰﴾
اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰٓی اَنْ یَّكُوْنَ	سوائے ابلیس کے، انکار کیا اس نے اس سے کہ ہو وہ
مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿۳۱﴾	شامل سجدہ کرنے والوں میں ﴿۳۱﴾
قَالَ یٰٓاِبْلِیْسُ مَا لَكَ	اللہ نے فرمایا: اے ابلیس! کیا ہوا تجھے
اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿۳۲﴾	کہ شامل نہ ہوا تو سجدہ کرنے والوں میں؟ ﴿۳۲﴾
قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ	اس نے کہا: نہیں ہوں میں ایسا کہ سجدہ کروں ایسے بشر کو
خَلَقْتَهٗ	جسے پیدا کیا ہے تُو نے
مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾	کھنکھناتے، سڑے ہوئے گارے سے ﴿۳۳﴾
قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ ﴿۳۴﴾	اللہ نے فرمایا اچھا تو نکل جا یہاں سے کیونکہ تو مردود ہے ﴿۳۴﴾
وَّاِنَّ عَلَیْكَ اللَّعْنَةَ	اور بے شک تیرے اوپر لعنت ہے

إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ٣٥	روزِ جزا تک ٣٥
قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِي	اس نے کہا: اے میرے رب! تو پھر مہلت دے تو مجھے
إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ٣٦	اس دن تک جب سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے ٣٦
قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ٣٧	ارشاد ہوا اچھا! تجھے مہلت دی جاتی ہے ٣٧
إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ٣٨	اس دن تک جس کا وقت مقرر ہے ٣٨
قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي	اس نے کہا، اے میرے مالک! چونکہ تو نے مجھے بہکایا ہے
لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ	(اس لیے) میں ضرور دلفریبیاں پیدا کروں گا ان کے لیے زمین میں
وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ٣٩	اور ضرور بہکاؤں گا میں انہیں سب کو ٣٩
إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ	ماسوائے تیرے اُن بندوں کے ان میں سے
الْمُخْلَصِينَ ٤٠	جنہیں تو نے (اپنے لیے) خاص کر لیا ہے ٤٠
قَالَ هَٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ٤١	ارشاد ہوا یہ ہے، راستہ مجھ تک پہنچنے والا سیدھا ٤١
إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ	بے شک جو میرے بندے ہیں، نہیں ہے تجھے ان پر
سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ	کوئی اختیار مگر (ہو گا تیرا اختیار) ان پر جو
اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ ٤٢	تیری پیروی کریں گے، بہکے ہوؤں میں سے ٤٢
وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ٤٣	اور بیشک جہنّم کا وعدہ ہے ان سب سے ٤٣
لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ	اس کے سات دروازے ہیں۔ ہر دروازے کے لیے
مِنْهُمْ جُزْءٌ مَقْسُومٌ ٤٤	ان میں سے حصہ ہے تقسیم شدہ ٤٤
إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ٤٥	یقیناً متقی لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے ٤٥
ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ	(ان سے کہا جائے گا) داخل ہو جاؤ ان میں سلامتی کے ساتھ،

آمِنِينَ ۝۴۶ | بے خوف و خطر ۝۴۶

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم | اور نکال دیں گے ہم جو بھی ہو گی ان کے دلوں میں

مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا | کسی قسم کی کدورت (اور ہو جائیں گے وہ) بھائیوں کی طرح

عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ۝۴۷ | بیٹھیں گے مسندوں پر آمنے سامنے ۝۴۷

لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ | نہ پہنچے گی انہیں وہاں کوئی تکلیف

وَمَا هُم مِّنْهَا بِمُخْرَجِينَ ۝۴۸ | اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے ۝۴۸

نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا | (اے نبیؐ) خبر دے دو میرے بندوں کو کہ بے شک میں ہی ہوں

الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝۴۹ | بہت مغفرت کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ۝۴۹

وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ۝۵۰ | اور (یہ بھی) کہ میرا عذاب ہی دردناک عذاب ہے ۝۵۰

وَنَبِّئْهُمْ عَن ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ۝۵۱ | اور سناؤ انہیں قصہ ابراہیمؑ کے مہمانوں کا ۝۵۱

إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا | جب وہ آئے اس کے پاس تو انہوں نے کہا: سلام (ہو تم پر)

قَالَ إِنَّا مِنكُمْ وَجِلُونَ ۝۵۲ | ابراہیمؑ نے کہا: ہمیں تم سے ڈر لگتا ہے ۝۵۲

قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا | انہوں نے کہا کہ ڈرو نہیں، یقیناً ہم

نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ۝۵۳ | بشارت دیتے ہیں تمہیں ایک صاحبِ علم لڑکے کی ۝۵۳

قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي | ابراہیمؑ نے کہا: کیا تم خوشخبری دے رہے ہو مجھے

عَلَىٰ أَن مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ | اس کے باوجود کہ آگیا ہے مجھے بڑھاپے نے؟

فَبِمَ تُبَشِّرُونَ ۝۵۴ | سوچو تو سہی، یہ کیسی خوشخبری دے رہے ہو تم ۝۵۴

قَالُوا بَشَّرْنَاكَ بِالْحَقِّ | انہوں نے کہا: ہم نے آپ کو خوشخبری دی ہے سچی

فَلَا تَكُن مِّنَ الْقَانِطِينَ ۝۵۵ | سو نہ ہونا تم ناامیدوں میں سے ۝۵۵

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ	ابراہیمؑ نے کہا کون ناامید ہوتا ہے اپنے رب کی رحمت سے
اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾	سوائے گمراہ لوگوں کے ﴿۵۶﴾
قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾	ابراہیمؑ نے کہا اچھا! کیا ہے تمہاری مہم اے فرشتو؟ ﴿۵۷﴾
قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾	انھوں نے کہا کہ بے شک ہم بھیجے گئے ہیں ایک مجرم قوم کی طرف ﴿۵۸﴾
اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾	سوائے آلِ لوطؑ کے، بے شک ہم بچالیں گے انہیں سب کو ﴿۵۹﴾
اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا	البتہ لوطؑ کی بیوی کہ مقدر کردیا ہے ہم نے کہ وہ
لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾	ضرور ہوگی شامل پیچھے رہ جانے والوں میں ﴿۶۰﴾
فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۨالْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾	پھر جب آئے آلِ لوطؑ کے پاس فرشتے ﴿۶۱﴾
قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾	لوطؑ نے کہا کہ یقیناً ہو تم لوگ اجنبی ﴿۶۲﴾
قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا	وہ بولے، نہیں بلکہ لے کر آئے ہیں ہم تمہارے پاس وہ (عذاب)
كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾	جس میں شک کر رہے تھے یہ لوگ ﴿۶۳﴾
وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾	اور آئے ہیں تمہارے پاس حق لے کر اور یقیناً ہم سچے ہیں ﴿۶۴﴾
فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ	سو چل پڑو اپنے اہل و عیال کو لے کر کچھ رات رہے
وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ	اور خود چلو اُن کے پیچھے پیچھے اور نہ پلٹ کر دیکھے تم میں سے
اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾	کوئی اور سیدھے چلے جاؤ جہاں تمہیں حکم دیا گیا ہے ﴿۶۵﴾
وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ	اور فیصلہ کن انداز میں بتادی، ہم نے اسے یہ بات کہ جڑ
هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾	ان لوگوں کی کٹ کر رہے گی صبح ہوتے ہوتے ﴿۶۶﴾
وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾	اور آئے شہر والے (لوطؑ کے پاس)، خوشیاں مناتے ﴿۶۷﴾
قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿۶۸﴾	لوطؑ نے کہا، دیکھو! یہ میرے مہمان ہیں لہٰذا مجھے بے آبرو نہ کرو ﴿۶۸﴾

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿۶۹﴾
اور ڈرو اللہ سے اور مجھے رسوا نہ کرو ﴿۶۹﴾

قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ
انہوں نے کہا: کیا ہم تمہیں منع نہیں کر چکے ہیں

عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۰﴾
(کہ ٹھیکیدار نہ بنو) سب دنیا والوں کے ﴿۷۰﴾

قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ
لوطؑ نے کہا: یہ میری بیٹیاں ہیں اگر

كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۷۱﴾ؕ
تمہیں کچھ کرنا ہی ہے ﴿۷۱﴾

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ
قسم ہے تمہاری جان کی (اے نبیؐ)، بے شک وہ

لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾
اس وقت اپنی مستی میں اندھے ہو رہے تھے ﴿۷۲﴾

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ۙ
آخر کار آ لیا انہیں ایک سخت دھماکے نے سورج نکلتے وقت ﴿۷۳﴾

فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا
پس کر دیا ہم نے اس بستی کو تلپٹ اور برسائے

عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۷۴﴾ؕ
ان پر پتھر کھنگر کے ﴿۷۴﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
بے شک اس (واقعہ) میں بہت سی نشانیاں ہیں

لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿۷۵﴾
اہل بصیرت کے لیے ﴿۷۵﴾

وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿۷۶﴾
اور وہ بستی واقع ہے ایک شارع عام پر ﴿۷۶﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
بے شک اس (واقعہ) میں بہت سی نشانیاں ہیں

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ؕ
اہل ایمان کے لیے ﴿۷۷﴾

وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾ۙ
اور یقیناً تھے اہل ایکہ بھی سخت ظالم ﴿۷۸﴾

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ
سو انتقام لیا ہم نے ان سے بھی۔

وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾ؕ
اور وہ دونوں بستیاں واقع ہیں کھلے راستے پر ﴿۷۹﴾

وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ۙ
اور یقیناً جھٹلایا اہل حجر نے رسولوں کو ﴿۸۰﴾

وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا
اور بھیجیں ہم نے ان کے پاس اپنی نشانیاں

فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٨١﴾
لیکن وہ اس سے روگردانی کرتے رہے ﴿٨١﴾

وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ
اور یہ لوگ تراشا کرتے تھے پہاڑوں میں

بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿٨٢﴾
اپنے گھر اور بے خوف و مطمئن تھے ﴿٨٢﴾

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿٨٣﴾
آخر کار آلیا انہیں ایک زبردست دھماکے نے صبح سویرے ﴿٨٣﴾

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٤﴾
سو نہ کام آیا ان کے جو کچھ وہ کرتے رہے ﴿٨٤﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اور نہیں پیدا فرمایا ہم نے آسمانوں اور زمین کو

وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ
اور اس کو بھی جو ان کے درمیان ہے مگر بامقصد۔

وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ
اور جان لو کہ فیصلہ کی گھڑی ضرور آکر رہے گی

فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿٨٥﴾
سو درگزر کرو تم ان سے اچھے انداز میں ﴿٨٥﴾

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨٦﴾
بے شک تیرا رب ہی ہے خالق اور سب کچھ جاننے والا ﴿٨٦﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا
اور یقیناً عطا کی ہیں ہم نے تم کو سات (آیات)

مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿٨٧﴾
بار بار دہرائی جانے والی اور قرآن عظیم بھی ﴿٨٧﴾

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا
نہ آنکھ اٹھا کر دیکھو تم اس کی طرف جو

مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا
سازوسامانِ (دنیوی) دیا ہے ہم نے مختلف قسم کے لوگوں کو

مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ
ان میں سے اور نہ غم کھاؤ ان پر،

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾
اور شفقت سے پیش آؤ مومنوں کے ساتھ ﴿٨٨﴾

وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا
اور کہو بے شک میں تو ہوں

النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿٨٩﴾
صاف صاف متنبہ کرنے والا ﴿٨٩﴾

كَمَآ اَنْزَلْنَا	(ایسی ہی تنبیہ) جیسی ہم نے بھیجی تھی
عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ۙ﴿۹۰﴾	ان فرقوں میں بٹ جانے والوں کی طرف ﴿۹۰﴾
الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ	جنہوں نے کر ڈالا تھا (اپنے) قرآن کو
عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾	ٹکڑے ٹکڑے ﴿۹۱﴾
فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ	پس قسم ہے تمہارے رب کی ہم ضرور باز پرس کریں گے
اَجْمَعِيْنَ ۙ﴿۹۲﴾	ان سب سے ﴿۹۲﴾
عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾	ان کاموں کے بارے میں جو وہ کرتے رہے ﴿۹۳﴾
فَاصْدَعْ بِمَا	سو (اے نبیؐ) ڈنکے کی چوٹ اعلان کرو ان باتوں کا جن کا
تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾	تمہیں حکم دیا جا رہا ہے اور پرواہ نہ کرو مشرکوں کی ﴿۹۴﴾
اِنَّا كَفَيْنٰكَ	یقیناً ہم کافی ہیں تمہاری طرف سے (خبر لینے کو)
الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ۙ﴿۹۵﴾	ان مذاق اڑانے والوں کی ﴿۹۵﴾
الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ	وہ (مذاق اڑانے والے) جو ٹھہراتے ہیں اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾	دوسرے معبود، سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا ﴿۹۶﴾
وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ	اور یقیناً ہمیں معلوم ہے کہ سخت کوفت ہوتی ہے تمہارے دل کو
بِمَا يَقُوْلُوْنَ ۙ﴿۹۷﴾	ان باتوں سے جو یہ کہتے ہیں ﴿۹۷﴾
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ	پس تسبیح کرو اپنے رب کی حمد کے ساتھ
وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۙ﴿۹۸﴾	اور ہو جاؤ شامل سجدہ کرنے والوں میں ﴿۹۸﴾
وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى	اور بندگی کرتے رہو اپنے رب کی یہاں تک کہ
يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾	آجائے تم پر امر یقینی (موت) ﴿۹۹﴾

اٰیَاتُهَا ١٢٨ (١٦) سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ (٧٠) رُکُوْعَاتُهَا ١٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ
آیا چاہتا ہے فیصلہ اللہ کا، لہٰذا نہ جلدی مچاؤ تم اس کے لیے۔

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝١
پاک ہے وہ اور بالاتر اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ۝١

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ
وہ نازل فرماتا ہے فرشتوں کو وحی دے کر اپنے حکم سے

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا
جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے کہ متنبہ کردو

اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝٢
کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے میرے، سو مجھ ہی سے ڈرو ۝٢

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ
پیدا کیا ہے اس نے آسمانوں اور زمین کو برحق۔

تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٣
اونچی ہے اس کی ذات اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ۝٣

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ
اس نے پیدا کیا انسان کو نطفہ سے

فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝٤
تو یکایک وہ ہو گیا کھلا جھگڑالو ۝٤

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ
اور چوپائے، پیدا کیے ہیں اللہ نے ان کو بھی، تمہارے لیے ہے

فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ
ان میں جاڑے کا سامان اور ہر طرح کے فائدے

وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝٥
اور انہی میں سے بعض کو تم کھاتے ہو ۝٥

وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ
اور تمہارے لیے ان میں جمال بھی ہے جب

تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝٦
شام کو واپس لاتے ہو اور جب صبح کے وقت لے جاتے ہو ۝٦

وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ
اور اٹھاتے ہیں وہ تمہارے بوجھ اس شہر تک

لَمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ — کہ نہ تھے تم قادر وہاں پہنچنے پر مگر مشقّت اٹھا کر۔

اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۷ — بے شک تمہارا رب ہے بڑا ہی شفیق اور مہربان ۝۷

وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ — اور (اسی نے پیدا کیے) گھوڑے اور خچر اور گدھے

لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَيَخْلُقُ — تاکہ سوار ہو تم ان پر اور زینت کے لیے۔ اور پیدا فرماتا ہے وہ

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۸ — ایسی چیزیں جو تم نہیں جانتے ۝۸

وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ — اور اللہ ہی کے ذمہ ہے سیدھا راستہ دکھانا

وَمِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ — جب کہ کچھ راستے ٹیڑھے بھی ہیں اور اگر چاہتا وہ

لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۹ — تو ضرور ہدایت دے دیتا وہ تم سب کو ۝۹

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ — وہی تو ہے جس نے برسایا آسمان سے پانی تمہارے لیے،

مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ — جس میں سے تم پیتے بھی ہو اور اسی سے درخت اور سبزہ اگتے ہیں

فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝۱۰ — جس میں چراتے ہو تم اپنے جانوروں کو ۝۱۰

يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ — پیدا کرتا ہے وہ تمہارے لیے اس پانی سے کھیتی، زیتون،

وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ — کھجور اور انگور اور ہر طرح کے پھل۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً — بے شک اس میں ایک بڑی نشانی ہے

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۱۱ — ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ۝۱۱

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ — اور اس نے مسخر کر رکھا ہے تمہارے لیے رات اور دن کو

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌ — اور سورج اور چاند کو اور ستارے بھی مسخر ہیں

بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ — اس کے حکم سے۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۱۲ — ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ۝۱۲

وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِى الْاَرْضِ
اور وہ چیزیں جو پھیلا رکھی ہیں اس نے تمہارے لیے زمین میں،

مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ
کئی طرح کے ہیں ان کے رنگ اور قسمیں، بے شک اس میں بھی

لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۱۳
ایک بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو نصیحت قبول کرتے ہیں ۱۳

وَهُوَ الَّذِىْ سَخَّرَ الْبَحْرَ
اور وہی تو ہے جس نے مسخر کر رکھا ہے سمندر کو

لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا
تاکہ کھاؤ تم اس میں سے گوشت، تر و تازہ

وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ
اور نکالو تم اس میں سے سامانِ زینت جسے تم پہنتے ہو

وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ
اور دیکھتے ہو تم کشتیوں کو کہ چلتی ہیں وہ پانی کو چیرتی ہوئی اس میں،

وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
اور اس لیے بھی تاکہ تلاش کرو تم اس کا فضل (اپنا معاش)،

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۱۴
اور تاکہ تم شکر گزار بنو ۱۴

وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ
اور رکھ دیے اس نے زمین میں (پہاڑوں کے) لنگر

اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا
کہ کہیں ڈھلک نہ جائے تمہیں لے کر اور (جاری کر دیئے) دریا

وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۱۵
اور (بنائے) راستے تاکہ تم راہ پاؤ ۱۵

وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ۱۶
اور نشانیاں (بھی بنائیں) اور ستاروں سے بھی لوگ راستہ پاتے ہیں ۱۶

اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ
سو بھلا وہ ذات جو پیدا فرماتی ہے ان کی طرح ہو سکتی ہے جو

لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۱۷
کچھ نہیں پیدا کرتے، سو کیا تم غور نہیں کرتے؟ ۱۷

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ
اور اگر تم گننا چاہو اللہ کی نعمتوں کو تو نہیں گن سکتے تم ان کو۔

اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۱۸
بے شک اللہ ہے بہت ہی زیادہ بخشنے والا مہربان ۱۸

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ
اور اللہ جانتا ہے اس کو بھی جو تم چھپاتے ہو

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۱۹
اور وہ بھی جو تم ظاہر کرتے ہو ۱۹

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ — اور وہ (معبود) جن کو پکارتے ہیں یہ لوگ اللہ کے سوا،

لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ۝٢٠ — نہیں پیدا کرسکتے وہ کوئی چیز بھی بلکہ وہ تو خود پیدا کیے گئے ہیں ۲۰

اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ — مردہ ہیں، زندگی سے عاری اور نہیں جانتے

اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۝٢١ — کہ کب انہیں (دوبارہ) اٹھایا جائے گا ۲۱

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ — تمہارا معبود، معبود یکتا ہے سو جو لوگ نہیں ایمان رکھتے ہیں

بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ — آخرت پر، ان کے دل منکر ہیں

وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝٢٢ — اور وہ گھمنڈ میں پڑے ہوئے ہیں ۲۲

لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا — بلا شبہ یقیناً اللہ جانتا ہے ہر اس بات کو جو

يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۭ — یہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جسے ظاہر کرتے ہیں

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ۝٢٣ — واقعہ یہ ہے کہ اللہ نہیں پسند کرتا غرور کرنے والوں کو ۲۳

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ — اور جب پوچھا جاتا ہے ان سے کہ کیا ہے یہ جو نازل کیا ہے

رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٢٤ — تمہارے رب نے تو کہتے ہیں کہ قصے کہانیاں ہیں پہلے لوگوں کی ۲۴

لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ — (یہ اس لیے کہتے ہیں) تاکہ اٹھائیں وہ اپنے بوجھ

كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ — پورے کے پورے قیامت کے دن

وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ — اور ان کے بوجھ میں سے بھی کچھ حصہ سمیٹیں جن کو وہ گمراہ کرتے ہیں

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝٢٥ — بغیر علم کے۔ دیکھو کتنا برا ہے وہ بوجھ جو یہ اٹھا رہے ہیں ۲۵

قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ — یقیناً (ایسی ہی) مکاریاں کی تھیں ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے

فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ — تو اکھیڑ دی اللہ نے ان کے مکر کی عمارت بنیادوں سے

فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ — اور گر پڑی ان پر اس کی چھت اوپر سے

وَ اَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ
لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾
ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ
وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ
كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ قَالَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ
الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٧﴾
الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۪
فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ
مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾
فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ
مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٢٩﴾
وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ
رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا
حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ

اور آن پڑا ان پر عذاب ایسے رخ سے
جس کے بارے میں انہیں گمان بھی نہ تھا ﴿٢٦﴾
پھر روزِ قیامت ذلیل و خوار کرے گا انہیں اللہ
اور فرمائے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک کہ
جھگڑے کیا کرتے تھے تم ان کے بارے میں؟ تو کہیں گے
وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا تھا یقیناً ذلت اور رسوائی ہے
آج اور بدبختی بھی کافروں کے لیے ﴿٢٧﴾
وہ (کافر) جن کی روح قبض کرتے ہیں فرشتے
اس حالت میں کہ وہ ظلم کر رہے تھے اپنی جانوں پر
تو فوراً وہ ہتھیار ڈال دیتے ہیں (اور کہتے ہیں) نہیں کرتے تھے ہم
کوئی برائی (فرشتے جواب دیتے ہیں) کیوں نہیں
یقیناً اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو تم کرتے رہے ﴿٢٨﴾
سو اب داخل ہو جاؤ دروازوں میں جہنم کے،
ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں سو بہت ہی برا
ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کے لیے ﴿٢٩﴾
اور پوچھا جاتا ہے ان لوگوں سے جو متقی تھے کیا نازل کیا ہے
تمہارے رب نے؟ تو وہ کہتے ہیں بہت بہتر (کلام) ۔
ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اچھے کام کیے اس دنیا میں بھی
بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو ہے ہی بہت اچھا ۔

وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۝۳۰	اور کیا ہی خوب ہے گھر متقیوں کا ۝۳۰
جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا	جنّتیں، ہمیشہ رہنے کی، داخل ہوں گے (متقی لوگ) ان میں،
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا	بہہ رہی ہوں گی اِن کے نیچے نہریں، ان کے لیے ہوگا وہاں
مَا يَشَآءُوْنَ ۭ كَذٰلِكَ	جو وہ چاہیں گے، اسی طرح
يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۝۳۱	اللہ بدلہ دیتا ہے متقیوں کو ۝۳۱
الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ	یہ وہ لوگ ہیں جن کی روحیں قبض کرتے ہیں فرشتے
طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ	اس حالت میں کہ وہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں کہتے ہیں ان سے
سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ	سلام ہو تم پر، داخل ہو جاؤ جنّت میں
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۳۲	بدلے میں ان (اعمال) کے جو تم کرتے رہے ۝۳۲
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ	نہیں انتظار کرتے یہ لوگ مگر اس بات کا کہ آجائیں ان کے پاس
الْمَلٰۗىِٕكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ۭ	فرشتے یا آجائے عذاب تیرے رب کا۔
كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ	اسی طرح کیا تھا ان لوگوں نے بھی جو ان سے پہلے تھے۔
وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ	اور نہیں ظلم کیا ان پر اللہ نے لیکن
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۳۳	وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے تھے ۝۳۳
فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ	آخر کار پہنچیں انہیں خرابیاں ان کے کرتوتوں کی اور گھیر لیا
بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۳۴ ع	انہیں اسی (عذاب) نے جس کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے ۝۳۴
وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ	اور کہتے ہیں یہ لوگ جنہوں نے شرک کیا کہ اگر چاہتا اللہ
مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ	تو نہ پوجتے اللہ کے سوا کسی چیز کو ہم اور نہ
اٰبَاۗؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ	ہمارے آباؤ اجداد اور نہ حرام ٹھہراتے بغیر اس (کے حکم) کے

مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ
کسی چیز کو۔ ایسا ہی کیا تھا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے،

فَهَلْ عَلَي الرُّسُلِ
سو نہیں ہے رسولوں پر (کچھ ذمہ داری)

اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۳۵
سوائے کھول کھول کر پیغام پہنچا دینے کے ۳۵

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا
اور یقیناً بھیجا ہم نے ہر اُمّت میں ایک رسول

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا
(یہ حکم دے کر) کہ عبادت کرو اللہ کی اور اجتناب کرو

الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ
طاغوت (کی بندگی) سے۔ پس ان میں سے کچھ ایسے تھے جن کو

هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ
ہدایت دی اللہ نے اور انہی میں سے کچھ ایسے تھے

حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۭ فَسِيْرُوْا
جن پر مسلّط ہو گئی گمراہی۔ سو چلو پھرو

فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
زمین میں پھر دیکھو کیا ہوا

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۳۶
انجام جھٹلانے والوں کا ۳۶

اِنْ تَحْرِصْ عَلٰي هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ
اگر تم حریص ہو ان کی ہدایت کے لیے تو بھی بے شک اللہ

لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ
نہیں ہدایت دیا کرتا اس شخص کو جسے اس نے گمراہ کر دیا ہو

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۳۷
اور نہ ہوگا ان کا کوئی مددگار بھی ۳۷

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ
اور قسم کھا کر کہتے ہیں اللہ کے نام کی، سخت ترین قسم کہ

لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ۭ بَلٰى
نہیں اٹھائے گا اللہ اسے جو مرجاتا ہے۔ کیوں نہیں (اٹھائے گا)،

وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا
یہ وعدہ ہے جسے پورا کرنا اس نے اپنے اوپر لازم کر لیا ہے

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۳۸ ۙ
لیکن بہت سے انسان نہیں جانتے ۳۸

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ
(یہ دوبارہ اٹھانا) اس لیے ہوگا تاکہ کھول دے ان کے سامنے

الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ
وہ حقیقت، اختلاف کرتے تھے یہ جس میں

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿۳۹﴾	اور اس لیے کہ جان لیں کافر کہ یقیناً وہی تھے جھوٹے ﴿۳۹﴾
اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ	درحقیقت ہمارا قول کسی چیز کو جب ہم اسے (پیدا کرنا) چاہیں
اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۰﴾	بس یہ ہوتا ہے کہ ہم حکم دیتے ہیں اُسے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے ﴿۴۰﴾
وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا	اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اللہ کی خاطر اس کے بعد بھی کہ
ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا	ان پر ظلم ہو چکا تھا ضرور ٹھکانا دیں گے ہم انہیں دنیا میں بھی
حَسَنَةً ۭ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ	اچھا اور اجر آخرت تو بہت ہی بڑا ہے۔
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾	کاش! جانتے لوگ یہ بات ﴿۴۱﴾
الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۴۲﴾	وہ مظلوم جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں ﴿۴۲﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا	اور نہیں رسول بنا کر بھیجا ہم نے تم سے پہلے بھی (کسی کو) مگر
رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا	وہ مرد ہی تھے کہ وحی بھیجا کرتے تھے ہم ان کی طرف سو پوچھ لو
اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾	اہل ذکر سے، اگر تم نہیں جانتے ﴿۴۳﴾
بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ۭ وَاَنْزَلْنَآ	(بھیجا تھا ان کو) کھلی نشانیاں اور کتابیں دے کر اور اتارا ہم نے
اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ	تم پر بھی یہ ذکر تاکہ کھول کھول کر بیان کرو تم انسانوں کے سامنے
مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ	وہ تعلیم جو نازل کی گئی ہے ان کے واسطے
وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾	اور تاکہ وہ غور و فکر کریں ﴿۴۴﴾
اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ	کیا پھر بے خوف ہیں وہ جو چالبازیاں کر رہے ہیں؟
اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ	اس سے کہ دھنسا دے اللہ ان کو زمین میں
اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ	یا آن پڑے ان پر عذاب ایسے رخ سے
لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾	(جس کے بارے میں) انہیں گمان بھی نہ تھا ﴿۴۵﴾

وقف لازم

النصف

أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقَلُّبِهِمْ فَمَا
یا ان کو پکڑ لے چلتے پھرتے تو نہیں

هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٤٦﴾
ہیں یہ لوگ کسی طرح عاجز کرنے والے (اللہ کو) ﴿۴۶﴾

أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَىٰ تَخَوُّفٍ ط
یا پکڑے انہیں اس حالت میں کہ کھٹکا لگا ہوا ہو انہیں (مصیبت کا)۔

فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿٤٧﴾
سو بے شک تمہارا رب ہے بہت شفیق اور مہربان ﴿۴۷﴾

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ اللَّهُ
کیا نہیں دیکھتے یہ ان کی طرف جو پیدا کی ہیں اللہ نے

مِنْ شَيْءٍ يَتَفَيَّأُ ظِلَالُهُ عَنِ الْيَمِينِ
مختلف چیزیں، لوٹتے ہیں ان کے سایے دائیں طرف سے

وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلَّهِ
اور بائیں طرف سے سجدہ کرتے ہوئے اللہ کو

وَهُمْ دَاخِرُونَ ﴿٤٨﴾
اور وہ سب اظہارِ عجز کر رہے ہیں ﴿۴۸﴾

وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ
اور اللہ ہی کے آگے سربسجود ہیں سب جو ہیں آسمانوں میں

وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ
اور جو ہیں زمین میں، ہر قسم کے جاندار اور فرشتے بھی

وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٤٩﴾
اور وہ تکبر نہیں کرتے ﴿۴۹﴾

يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ
وہ ڈرتے رہتے ہیں اپنے رب سے جو ان پر بالادست ہے

وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۩ ﴿٥٠﴾
اور کرتے ہیں وہی جو انہیں حکم ملتا ہے ﴿۵۰﴾

وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ج
اور فرمایا اللہ نے کہ مت بناؤ معبود، دو،

إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ج
درحقیقت وہ تو بس ایسا معبود ہے جو ایک ہی ہے،

فَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿٥١﴾
سو تم صرف مجھ ہی سے ڈرو ﴿۵۱﴾

وَلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
اور اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں

وَلَهُ الدِّينُ وَاصِبًا ط
اور اسی کی عبادت و اطاعت ہمیشہ لازم ہے۔

أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَتَّقُونَ ﴿٥٢﴾
تو کیا پھر تم غیر اللہ سے ڈرتے ہو؟ ﴿۵۲﴾

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ — اور جو تمہیں حاصل ہے کسی قسم کی نعمت سو وہ اللہ ہی کی عطا کردہ ہے

ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ — پھر جب پہنچتی ہے تمہیں تکلیف

فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ۵۳ — تو اسی کے آگے فریاد کرتے ہو ۵۳

ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ — پھر جب دور کر دیتا ہے وہ تکلیف تم سے تو یکایک ایک گروہ

مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۵۴ — تم میں سے اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے ۵۴

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ — تاکہ ناشکری کریں ان نعمتوں کی جو ہم نے انہیں عطا کی تھیں

فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۵۵ — سو عیش کر لو عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا ۵۵

وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا — اور مقرر کرتے ہیں یہ ان کے لیے جن کے بارے میں

لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ — یہ کچھ نہیں جانتے حصہ اس میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے۔

تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ — قسم اللہ کی، ضرور پوچھا جائے گا تم سے

عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ۵۶ — ان (جھوٹی باتوں) کے بارے میں جو تم گھڑا کرتے تھے ۵۶

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ — اور تجویز کرتے ہیں اللہ کے لیے بیٹیاں

سُبْحٰنَهٗ ۙ — — حالانکہ پاک ہے وہ ان کمزوریوں سے —

وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ۵۷ — اور اپنے لیے (بیٹے) جو انہیں مرغوب ہیں ۵۷

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى — اور جب خوشخبری دی جاتی ہے ان میں سے کسی کو بیٹی کی

ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۚ ۵۸ — تو ہو جاتا ہے اس کا چہرہ سیاہ اور وہ غم کھا رہا ہوتا ہے ۵۸

يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا — وہ چھپا پھرتا ہے لوگوں سے اس بری خبر پر جو

بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ — اسے سنائی گئی (سوچتا ہے) کہ کیا رہنے دے اس کو ذلت کے باوجود

اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ — یا دبا دے اسے مٹی میں؟ دیکھو تو کیسے برے ہیں

مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾
وہ فیصلے جو یہ کرتے ہیں ﴿۵۹﴾

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
اور ان لوگوں کے لیے ہیں جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر

مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ
بری صفات۔ اور اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اعلیٰ ترین صفات۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾
اور وہی ہے زبردست، بڑی حکمت والا ﴿۶۰﴾

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ
اور اگر گرفت فرمائے اللہ انسانوں کی بسبب ان کے ظلم کے

مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ
تو نہ باقی چھوڑے زمین پر کوئی جاندار لیکن

يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ
مہلت دیتا ہے وہ ان کو ایک وقتِ مقرر تک۔

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ
پھر جب آجاتا ہے ان کا وقتِ مقرر تو نہ پیچھے ہو سکتے ہیں

سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾
ایک گھڑی بھر اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں ﴿۶۱﴾

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ
اور تجویز کرتے ہیں اللہ کے لیے وہ امور جن کو ناپسند کرتے ہیں یہ (اپنے لیے)

وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ
اور بولتی ہیں ان کی زبانیں جھوٹ کہ یقیناً ہم ہی کو ملے گی

الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ
بھلائی۔ لازماً ان کے لیے تو آگ ہی ہے

وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾
اور یہ کہ وہ سب سے پہلے ڈالے جائیں گے (اس میں) ﴿۶۲﴾

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ
قسم اللہ کی یقیناً ہم نے رسول بھیجے ان قوموں کی طرف

مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ
جو تم سے پہلے تھیں لیکن خوشنما بنا کر دکھائے ان کو شیطان نے

اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ
ان کے کرتوت سو وہی ہے سرپرست ان لوگوں کا آج

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾
اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۶۳﴾

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
اور نہیں نازل کی ہم نے تم پر یہ کتاب

اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ
مگر اس غرض سے کہ تم کھول کھول کر بیان کر دو ان لوگوں کے سامنے

الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى	وہ باتیں جن میں اختلاف کرتے ہیں یہ اور ہدایت
وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾	اور رحمت ہے (یہ) ان لوگوں کے لیے جو مومن ہیں ﴿٦٤﴾
وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ	اور اللہ ہی نے برسایا آسمان سے پانی پھر زندہ کیا اس سے
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد بے شک اس میں
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٥﴾	بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں ﴿٦٥﴾
وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ	اور یقیناً ہے تمہارے لیے چوپایوں میں بھی ایک بڑا سبق۔
نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ	پلاتے ہیں ہم تمہیں اس میں سے جو ان کے پیٹ میں ہے
مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا	گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ
سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٦٦﴾	جو خوشگوار ہے پینے والوں کے لیے ﴿٦٦﴾
وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ	اور کھجور و انگور کے پھلوں میں سے کچھ ایسے ہیں
تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ	بناتے ہو تم ان سے نشہ اور بہترین رزق۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	بے شک اس میں بھی بڑی نشانی ہے
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾	ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿٦٧﴾
وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ	اور وحی کر دی تیرے رب نے شہد کی مکھی کو
اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا	کہ بنا پہاڑوں میں چھتے
وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿٦٨﴾	اور درختوں پر اور ان (چھپروں) میں جن پر لوگ بیلیں چڑھاتے ہیں ﴿٦٨﴾
ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ	پھر کھا ہر طرح کے پھلوں میں سے اور چلتی پھرتی رہ
سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ	اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر۔
يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ	نکلتا ہے ان کے پیٹ سے ایک مشروب مختلف ہیں

اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۙ۫
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ
لِكَيْ لَا يَعْلَمَ
بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۷۰﴾ رکوع ۹
وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ
فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا
بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ
اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ
بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ
وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾ ۙ
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ
لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

جس کے رنگ الگ ہیں شفاء ہے انسانوں کے لیے۔ یقیناً اس میں
ایک بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿۶۹﴾
اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا ہے پھر وہ تم کو موت دیتا ہے۔
اور تم میں سے کچھ وہ ہیں جو پہنچائے جاتے ہیں بدترین عمر میں
تاکہ (وہ ایسے بوڑھے ہو جائیں کہ) نہ جان سکیں
سب کچھ جاننے کے بعد کچھ بھی۔ یقیناً اللہ ہے
سب کچھ جاننے والا اور بڑی قدرت والا ﴿۷۰﴾
اور اللہ نے فضیلت دی ہے تم میں سے بعض کو بعض پر
رزق میں۔ سو نہیں ہیں وہ لوگ جنہیں فضیلت دی گئی ہے
(ایسے) کہ دے دیں اپنا رزق اپنے مملوکوں کو
تاکہ ہو جائیں وہ بھی اس رزق میں برابر (کے حصے دار)۔
تو کیا پھر اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں یہ ﴿۷۱﴾
اور اللہ ہی نے بنائی ہیں تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے
بیویاں پھر عطا کیے تمہیں تمہاری بیویوں میں سے
بیٹے اور پوتے اور کھانے کو دیں تمہیں
پاکیزہ چیزیں۔ تو کیا پھر بھی یہ لوگ باطل پر ایمان لاتے ہیں
اور اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں ﴿۷۲﴾
اور پوجتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر ایسوں کو جو نہیں اختیار رکھتے
ان کو رزق دینے کا آسمانوں سے اور زمین سے

شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝٧٣
ذرا بھی اور نہ کوئی قدرت رکھتے ہیں ۝٧٣

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
سو مت گھڑو اللہ کے لیے مثالیں ۔ بے شک اللہ

يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٧٤
جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۝٧٤

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا
دیتا ہے اللہ ایک مثال کہ ایک بندہ جو غلام ہے (دوسرے کا)

لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ
اور نہیں اختیار رکھتا ذرا بھی اور (دوسرا) وہ شخص کہ

رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا
عطا کیا ہو، ہم نے اس کو اپنی طرف سے اچھا رزق

فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ
سو وہ خرچ کرتا ہو اس میں سے چھپے اور کھلے ۔

هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ
بھلا کہیں برابر ہو سکتے ہیں یہ دونوں ؟ (ہرگز نہیں)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں لیکن ان میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٧٥
(یہ بات) نہیں جانتے ۝٧٥

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ
اور دیتا ہے اللہ مثال کہ دو شخص ہیں، ایک ان میں سے

اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ
گونگا ہے، نہیں قدرت رکھتا وہ کچھ کرنے کی

وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا
اور وہ بوجھ ہے اپنے مالک پر، جدھر بھی

يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ
بھیجے وہ اسے نہ لائے وہ کوئی بھلائی۔ کیا برابر ہو سکتا ہے

هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ
یہ اور وہ شخص جو حکم دیتا ہو انصاف کا

وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٧٦
اور قائم ہو سیدھے راستے پر ۝٧٦

وَلِلّٰهِ غَيْبُ
اور اللہ ہی کے لیے خاص ہے پوشیدہ حقائق کا علم (جو ہیں)

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ
آسمانوں اور زمین میں اور نہیں ہے قیامت کا معاملہ

اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ
مگر مانند آنکھ جھپکنے کے بلکہ وہ اس سے بھی جلد تر ہے۔

إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۷۷﴾
وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ
اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْــًٔا ۙ
وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾
اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ
فِىْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا
اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ
سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ
مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا
يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ
وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَاۤ
اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۸۰﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا
خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ
لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ
لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ

بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۷۷﴾
اور یہ اللہ ہی ہے جس نے نکالا ہے تم کو پیٹوں سے
تمہاری ماؤں کے اس حال میں کہ نہ جانتے تھے تم کچھ
اور اس نے عطا فرمائے تم کو کان اور آنکھیں
اور مرکزِ حواس (دل و دماغ)، تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿۷۸﴾
کیا نہیں دیکھا انہوں نے پرندوں کو جو مسخر ہیں
فضائے آسمانی میں؟ نہیں تھام رکھا ہے ان کو مگر
اللہ نے۔ بے شک اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں
ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ﴿۷۹﴾
اور اللہ ہی نے بنایا ہے تمہارے لیے تمہارے گھروں کو
جائے سکون اور بنائے ہیں اسی نے تمہارے لیے
چوپایوں کی کھال سے بھی گھر جنہیں تم ہلکا پاتے ہو
جس دن سفر کرتے ہو اور جس دن قیام کرتے ہو تم
اور چوپائیوں کی اون اور پشم اور بالوں سے (بنائے تمہارے لیے) طرح طرح کے
سامان، استعمال کرنے کے لیے ایک وقتِ مقرر تک ﴿۸۰﴾
اور اللہ ہی نے بنائے ہیں تمہارے لیے اس میں سے جو
اس نے پیدا فرمائے سایے اور بنائیں
تمہارے لیے پہاڑوں میں پناہ گاہیں اور بنایا
تمہارے لیے لباس جو بچاتا ہے تم کو گرمی سے

وَسَرَابِيلَ تَقِيكُم بَأْسَكُمْ ۚ	اور وہ لباس بھی جو حفاظت کرتا ہے تمہاری لڑائی کی حالت میں،
كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ	اس طرح تکمیل کرتا ہے وہ اپنی نعمتوں کی تم پر،
لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾	تاکہ تم فرمانبردار بنو ﴿٨١﴾
فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ	پھر اگر یہ منہ موڑتے ہیں تو حقیقت یہ ہے کہ تمہارے ذمہ تو
الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٨٢﴾	کھول کھول کر پیغام پہنچانا ہے ﴿٨٢﴾
يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنكِرُونَهَا	پہچانتے ہیں یہ اللہ کے احسان کو پھر انکار کرتے ہیں اس کا
وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٣﴾	اور اکثر لوگ ان میں سے ناشکر گزار ہیں ﴿٨٣﴾
وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا	اور جس دن کھڑا کریں گے ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ
ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا	پھر نہ اجازت دی جائے گی ان کو جو کافر ہیں (بولنے کی)
وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٨٤﴾	اور نہ ان سے توبہ لی جائے گی ﴿٨٤﴾
وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ	اور جب دیکھیں گے ظالم لوگ عذاب کو تو نہ ہلکا کیا جائے گا
عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٨٥﴾	ان سے (عذاب) اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی ﴿٨٥﴾
وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا	اور جب دیکھیں گے وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا تھا
شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا	اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو تو کہیں گے اے ہمارے رب!
هَٰؤُلَاءِ شُرَكَاؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُو	یہی ہیں ہمارے وہ شرکا جنہیں ہم پکارتے تھے
مِن دُونِكَ ۖ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ	تجھے چھوڑ کر تو وہ (شرکا) دیں گے انہیں جواب
إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٨٦﴾	یقیناً تم بڑے جھوٹے ہو ﴿٨٦﴾
وَأَلْقَوْا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ	اور ہو جائیں گے اللہ کے حضور اس دن سرنگوں
وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٨٧﴾	اور گم ہو جائیں گے ان کے وہ (جھوٹے) جو وہ گھڑا کرتے تھے ﴿٨٧﴾

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ
بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾
وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا
عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ
شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلْنَا
عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا
لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً
وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾ ع ۱۲
اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ
وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى
عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ
يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾
وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ
وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا
وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ
غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ

وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا اور روکتے رہے راہ سے
اللہ کی، زیادہ دیں گے ہم انہیں عذاب بڑھ کر دوسرے عذاب سے
اس بنا پر کہ وہ فساد برپا کرتے رہے ﴿۸۸﴾
اور جس دن کھڑا کریں گے ہم ہر اُمّت میں سے ایک گواہ
ان پر انہی میں سے اور لائیں گے ہم تمہیں (اے نبیؐ)
شہادت دینے کے لیے ان لوگوں پر اور نازل کی ہے ہم نے
تم پر یہ کتاب جو کھول کھول کر بیان کرنے والی ہے
ہر بات اور ہدایت و رحمت ہے
اور بشارت ہے حکم ماننے والوں کے لیے ﴿۸۹﴾
یقیناً اللہ حکم دیتا ہے عدل کا اور احسان کا
اور دیتے رہنے کا قرابت داروں کو اور منع کرتا ہے
بے حیائی سے، برے کاموں سے اور ظلم و زیادتی سے،
نصیحت کرتا ہے تم کو، تاکہ تم یاد رکھو ﴿۹۰﴾
اور پورا کرو اللہ کا عہد جب بھی تم نے اس سے کوئی عہد کیا ہو
اور مت توڑو قسمیں بعد ان کو پختہ کرنے کے
اور جبکہ بنا چکے ہو تم اللہ کو اپنے اوپر گواہ۔
بے شک اللہ جانتا ہے اس کو جو تم کرتے ہو ﴿۹۱﴾
اور نہ ہو جانا تم اس عورت کی طرح جس نے توڑ ڈالا
اپنے کاتے ہوئے سوت کو یعنی بعد (اسے) مضبوط کرنے کے

أَنْكَاثًا ۗ تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا
بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ
هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ۚ إِنَّمَا
يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ ۚ
وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٩٢﴾
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ
أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ
يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي
مَنْ يَشَاءُ ۚ وَلَتُسْأَلُنَّ
عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾
وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ
فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا
وَتَذُوقُوا السُّوءَ بِمَا
صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ
وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٩٤﴾
وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ
إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ
لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩٥﴾

ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ کہ بناؤ تم اپنی قسموں کو حربہ مکر و فریب کا
آپس (کے معاملات) میں، تاکہ ہو جائے ایک گروہ
زیادہ فائدے میں دوسرے گروہ سے۔ حقیقت یہ ہے کہ
آزمائش میں ڈالتا ہے تم کو اللہ اس (عہد و پیمان) سے۔
اور ضرور کھول دے گا تم پر روزِ قیامت
ان باتوں کی حقیقت جن میں تم اختلاف کرتے تھے ﴿٩٢﴾
اور اگر چاہتا اللہ تو بنا دیتا تم سب کو
ایک ہی اُمّت (اور تم میں اختلاف نہ ہوتا) مگر
وہ گمراہی میں ڈالتا ہے جسے چاہے اور راہِ راست دکھاتا ہے
جسے چاہے۔ اور ضرور تم سے باز پرس ہو کر رہے گی
ان اعمال کی جو تم کرتے رہے ﴿٩٣﴾
اور نہ بناتا تم اپنی قسموں کو ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کا ذریعہ
اس طرح کہ لڑکھڑا جائیں قدم جمنے کے بعد
اور چکھنا پڑے تم کو مزہ برے نتائج کا اس بنا پر کہ
تم نے روکا تھا اللہ کی راہ سے۔
اور ملے تم کو بڑا عذاب ﴿٩٤﴾
اور نہ بیچ ڈالو تم اللہ کے عہد کو حقیر معاوضہ کے بدلے۔
یقیناً وہ جو اللہ کے پاس ہے وہی ہے بہتر
تمہارے لیے، اگر تم جانو ﴿٩٥﴾

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا
جو کچھ تمہارے پاس ہے، ختم ہو جائے گا اور جو

عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ
اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے

وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ
اور ضرور دے کر رہیں گے ہم ان لوگوں کو جنہوں نے

صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ
صبر سے کام لیا ان کا اجر کہیں بہتر

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾
ان (اعمال) سے جو وہ کرتے رہے ٩٦

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى
جو کوئی کرے گا نیک عمل خواہ مرد ہو یا عورت

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ
بشرطیکہ وہ مومن ہو تو ضرور بسر کرائیں گے ہم اسے (دنیا میں)

حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ
اچھی زندگی اور بدلہ میں دیں گے ہم انہیں (آخرت میں)

اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٧﴾
ان کا اجر کہیں بہتر ان (اعمال) سے جو وہ کرتے رہے ٩٧

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ
پھر جب پڑھنے لگو تم قرآن تو پناہ مانگ لیا کرو

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٩٨﴾
اللہ کی شیطان مردود سے ٩٨

اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ
واقعہ یہ ہے کہ نہیں ہے اسے کوئی اختیار ان لوگوں پر جو

اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٩٩﴾
ایمان والے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں ٩٩

اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
اس کا زور تو چلتا ہے، بس انہی لوگوں پر جو

يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ
سرپرست بنا لیتے ہیں اسے اور ان لوگوں پر جو

بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿١٠٠﴾ ع
اس (کے بہکانے) سے شرک کرتے ہیں ١٠٠

وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ
اور جب ہم بدلتے ہیں ایک آیت کو دوسری آیت کی جگہ

وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا
حالانکہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا نازل کرے؟ تو یہ کہتے ہیں

اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ
کہ بس تم خود ہی گھڑ لیتے ہو (یہ کلام)

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾	دراصل اکثر لوگ ان میں سے (حقیقت سے) بے خبر ہیں ﴿۱۰۱﴾
قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ	کہہ دو کہ نازل کیا ہے اسے روح القدس نے
مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ	تمہارے رب کی طرف سے بالکل ٹھیک
لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى	تاکہ ثابت قدم رکھے ایمان والوں کو اور ہدایت
وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾	و بشارت ہے فرمانبرداروں کے لیے ﴿۱۰۲﴾
وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ	اور ہم خوب جانتے ہیں کہ وہ ضرور کہیں گے
اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ	کہ درحقیقت سکھاتا ہے اس کو ایک آدمی، حالانکہ زبان
الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ	اس شخص کی اشارہ کرتے ہیں یہ جس کی طرف عجمی ہے
وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾	اور اس قرآن کی زبان عربی ہے جو فصیح ہے ﴿۱۰۳﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ	حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ نہیں ایمان لاتے اللہ کی آیات پر،
لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ	نہیں ہدایت دیتا انہیں اللہ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾	اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۱۰۴﴾
اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ	حقیقت یہ ہے کہ گھڑتے ہیں جھوٹ وہ لوگ جو
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ	نہیں ایمان لاتے اللہ کی آیات پر
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	اور یہی لوگ ہیں جھوٹے ﴿۱۰۵﴾
مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖۤ	جس نے کفر کیا اللہ کے ساتھ ایمان لانے کے بعد
اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ	سوائے اس شخص کے جو مجبور کر دیا گیا ہو اور اس کا دل
مُطْمَئِنٌّ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ	مطمئن ہو ایمان پر (وہ تو معذور ہے) اس کے برعکس
مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا	جس نے دل کی رضامندی سے کفر کو قبول کر لیا

فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ

تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہے

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٦﴾

اور ان کے لیے ہے عذاب عظیم ﴿۱۰۶﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے پسند کر لیا دنیا کی زندگی کو

عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي

آخرت کے مقابلہ میں اور یقیناً اللہ نہیں راہ (نجات) دکھاتا

الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾

ان لوگوں کو جو حق کا انکار کرتے ہیں ﴿۱۰۷﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ

یہ وہ لوگ ہیں کہ مُہر لگا دی ہے اللہ نے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ

ان کے دلوں پر، کانوں پر اور آنکھوں پر

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾

اور یہی لوگ ہیں جو غفلت میں ڈوبے ہوئے ہیں ﴿۱۰۸﴾

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ

لازماً یہی لوگ

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾

آخرت میں خسارے میں رہنے والے ہیں ﴿۱۰۹﴾

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ

بخلاف اِس کے یقیناً تیرا رب ان لوگوں کے حق میں

هَاجَرُوْا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا

جنہوں نے ہجرت کی اس کے بعد کہ وہ آزمائش میں ڈالے گئے

ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ

پھر انہوں نے جہاد کیا (اللہ کی راہ میں) اور ثابت قدم رہے

اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا

بے شک تیرا رب ان آزمائشوں کے بعد

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٠﴾

یقیناً ہے بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿۱۱۰﴾

يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ

(ان سب کا فیصلہ اس دن ہو گا) جس دن آئے گا ہر متنفس،

تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى

کوشش کرتا ہوا اپنے بچاؤ کی اور پورا پورا بدلہ دیا جائے گا

كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ

ہر متنفس کو اس کے اعمال کا

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١١١﴾

اور ان میں سے کسی پر ظلم نہیں ہو گا ﴿۱۱۱﴾

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً
اور دیتا ہے اللہ مثال ایک بستی کی

كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا
جو تھی امن اور اطمینان والی، پہنچتا تھا انہیں

رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ
ان کا رزق بافراغت ہر جگہ سے

فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا
پھر ناشکری کی ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی تو چکھایا انہیں

اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا
اللہ نے مزہ بھوک اور خوف کا بسبب ان (کرتوتوں) کے جو

كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾
وہ کرتے تھے ﴿۱۱۲﴾

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ
اور یقیناً آیا ان کے پاس ایک رسول انہی میں سے

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ
لیکن جھٹلایا انہوں نے اسے سو آپکڑا انہیں عذاب نے

وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾
اس بنا پر کہ وہ ظالم تھے ﴿۱۱۳﴾

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ
لہٰذا اے لوگو! کھاؤ تم اس میں سے جو رزق دیا ہے تم کو

اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاشْكُرُوْا
اللہ نے حلال اور پاکیزہ اور شکر ادا کرو

نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾
اللہ کی نعمتوں کا، اگر تم واقعی اسی کی عبادت کرتے ہو ﴿۱۱۴﴾

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ
حقیقت یہ ہے کہ اس نے تو بس حرام کیا ہے تم پر مردار

وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ
خون، سؤر کا گوشت اور ہر وہ چیز کہ پکارا جائے

لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ
نام غیر اللہ کا اس پر، پھر جو مجبور ہو جائے

غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ
جبکہ وہ سرکش بھی نہ ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾
تو بے شک اللہ ہے معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ﴿۱۱۵﴾

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ
اور نہ کہہ دیا کرو تم ایسے ہی جو آجائے تمہاری زبان پر

الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ
جھوٹ موٹ کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے

لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ	تاکہ بہتان باندھو تم اللہ پر جھوٹ کا۔
اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	بے شک وہ لوگ جو بہتان باندھتے ہیں اللہ پر
الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ ﴿١١٦﴾	جھوٹ کے وہ ہرگز فلاح نہیں پائیں گے ﴿١١٦﴾
مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۪ وَّلَهُمْ	(جھوٹ کا) فائدہ تھوڑا سا ہے اور ایسے لوگوں کے لیے ہے
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١١٧﴾	دردناک عذاب ﴿١١٧﴾
وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا	اور ان لوگوں پر بھی جو یہودی کہلائے حرام کیا تھا ہم نے
مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ	وہ سب کچھ جو بیان کیا ہے تمہارے لیے اس سے پہلے
وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ	اور نہیں ظلم کیا تھا ہم نے ان پر بلکہ
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١١٨﴾	وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے تھے ﴿١١٨﴾
ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا	پھر بھی بے شک تیرا رب ان لوگوں کے لیے جو کر گزرتے ہیں
السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا	کوئی برائی نادانی سے پھر توبہ کر لیتے ہیں
مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ	اس کے بعد اور (اپنی) اصلاح کر لیتے ہیں تو بے شک تیرا رب ہے
مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٩﴾	اس توبہ کے بعد ضرور بخشنے والا اور مہربان ﴿١١٩﴾
اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً	واقعہ یہ ہے کہ ابراہیمؑ تھا اپنی ذات سے ایک پوری اُمّت ،
قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ	مطیع فرمان اللہ کا، سب سے کٹ کر اللہ کا ہو رہنے والا۔
وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٠﴾	اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ﴿١٢٠﴾
شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ	شکر ادا کرنے والا اللہ کی نعمتوں کا۔ منتخب کر لیا تھا اسے اللہ نے
وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٢١﴾	اور ڈال دیا تھا اسے سیدھی راہ پر ﴿١٢١﴾
وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ	اور دی تھی ہم نے اسے دنیا میں بھلائی اور وہ

فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۭ ﴿۱۲۲﴾	آخرت میں یقیناً ہوگا صالحین میں سے ﴿۱۲۲﴾
ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ	پھر وحی بھیجی ہم نے تمہاری طرف کہ پیروی کرو ابراہیم کے طریقہ کی
حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾	یکسو ہو کر اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ﴿۱۲۳﴾
اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ	حقیقت یہ ہے کہ نافذ کیا گیا تھا "سبت" ان لوگوں پر جنہوں نے
اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ وَاِنَّ رَبَّكَ	اختلاف کیا تھا اس کے (احکام میں) اور یقیناً تیرا رب
لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	ضرور فیصلہ کرے گا ان کے درمیان قیامت کے دن
فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾	ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ﴿۱۲۴﴾
اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ	دعوت دو اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت کے ساتھ
وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ	اور عمدہ نصیحت کے ساتھ اور مباحثہ کرو لوگوں سے ایسے طریقہ سے
هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ	جو بہترین ہو۔ بے شک تیرا رب ہی خوب جانتا ہے
بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ	اس کو جو بھٹک گیا اس کے راستے سے اور وہی
اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾	بہتر جانتا ہے ان کو جو ہدایت یافتہ ہیں ﴿۱۲۵﴾
وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ۭ	اور اگر تم بدلہ لو تو تکلیف پہنچاؤ اسی قدر جس قدر تکلیف پہنچائی گئی تمہیں
وَلَىِٕنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾	اور اگر تم صبر کرو تو یقیناً صبر بہتر ہے صبر کرنے والوں کے لیے ﴿۱۲۶﴾
وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ	اے نبی! صبر کیے جاؤ اور نہیں ہے تمہارا صبر مگر اللہ کی توفیق سے
وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ	اور نہ غم کھاؤ تم ان پر اور نہ ہو تنگدل
مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾	ان چالبازیوں سے جو یہ کر رہے ہیں ﴿۱۲۷﴾
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ	حقیقت یہ ہے کہ اللہ ساتھ ہے ان لوگوں کے جو
اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ع ﴿۱۲۸﴾	تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور ان لوگوں کے جو اچھے کام کرتے ہیں ﴿۱۲۸﴾

اٰیَاتُهَا ۱۱۱ (۱۷) سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَكِّیَّةٌ (۵۰) رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَیْلًا	پاک ہے وہ ذات جو لے گئی اپنے بندے کو راتوں رات
مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا	مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک،
الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ	وہ (مسجد اقصیٰ) کہ برکت دی ہے ہم نے جس کے ماحول کو
لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ	تاکہ دکھائیں ہم اسے اپنی کچھ نشانیاں،
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۱	بے شک اللہ ہی ہے سب کچھ جاننے والا اور دیکھنے والا ۱
وَاٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ	اور دی تھی ہم نے موسیٰؑ کو بھی کتاب اور بنایا تھا اس (کتاب) کو
هُدًى لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا	ذریعہ ہدایت بنی اسرائیل کے لیے اس تاکید کے ساتھ کہ نہ
تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ۲ؕ	بنانا تم میرے سوا کسی کو (اپنا) کارساز ۲
ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا	(تم) اولاد (ہو) ان لوگوں کی جنہیں سوار کیا تھا ہم نے
مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۳	نوحؑ کے ساتھ (کشتی پر)، بے شک وہ تھا شکر گزار بندہ ۳
وَقَضَیْنَآ اِلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	اور متنبہ کر دیا تھا ہم نے بنی اسرائیل کو
فِی الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ	کتاب میں کہ تم ضرور فساد مچاؤ گے زمین میں
مَرَّتَیْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِیْرًا ۴	دو مرتبہ اور ضرور سرکشی کرو گے، بڑی سرکشی ۴
فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَیْكُمْ	پھر جب آیا ان میں سے پہلا وعدہ تو مسلط کر دیئے ہم نے تم پر
عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ	اپنے ایسے بندے جو سخت جنگ جو تھے

فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ؕ
سو وہ گھس کر پھیل گئے تمہاری تلاش میں پورے ملک میں۔

وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝۵
اور تھا یہ ایک وعدہ (اللہ کا) جسے پورا ہو کر رہنا تھا ۝۵

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ
پھر پھیرے ہم نے تمہارے دن غلبہ دے کر ان پر

وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ
اور مدد دی ہم نے تم کو مال اور اولاد سے

وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ۝۶
اور کر دیا ہم نے تم کو تعداد میں بہت زیادہ ۝۶

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ قف
(دیکھو!) اگر بھلائی کی تم نے تو تھی وہ بھلائی تمہارے اپنے لیے

وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ
اور اگر برائی کی تو تھی وہ تمہارے اپنے لیے۔ پھر جب آیا

وَعْدُ الْاٰخِرَةِ
دوسرے وعدے کا وقت (تو مسلط کر دیے ہم نے تم پر دوسرے دشمن)

لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا
تاکہ وہ بگاڑ دیں تمہارے چہرے اور داخل ہو جائیں

الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ
مسجد (بیت المقدس) میں جس طرح داخل ہوئے تھے اس میں

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝۷
پہلی بار تاکہ تباہ کر دیں ہر وہ چیز جس پر غلبہ پائیں بری طرح ۝۷

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ
بعید نہیں کہ تمہارا رب تم پر رحم فرمائے

وَاِنْ عُدْتُّمْ
لیکن اگر تم نے پھر وہی کیا جو پہلے کیا تھا

عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ وقف لازم
تو ہم بھی وہی کریں گے (جو پہلے کیا تھا)۔ اور بنایا ہے ہم نے جہنم کو

لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝۸
کافروں کے لیے قید خانہ ۝۸

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ
بلاشبہ یہ قرآن راہ دکھاتا ہے ایسی جو

هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ
بالکل ہی سیدھی ہے اور بشارت دیتا ہے مومنوں کو

الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ
جو کرتے ہیں اچھے کام کہ یقیناً

لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝۹
ان کے لیے ہے بڑا اجر ۝۹

وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	اور یقیناً وہ لوگ جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر،
اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝١٠	تیار کر رکھا ہے ہم نے ان کے لیے دردناک عذاب ۝١٠
وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ	اور دعا مانگتا ہے انسان شر کی بھی اسی طرح جیسے دعا مانگنی چاہیے
بِالْخَيْرِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝١١	خیر کے لیے اور ہے انسان، بڑا ہی جلد باز ۝١١
وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ	اور بنایا ہے ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں
فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ	پھر بے نور بنایا ہم نے رات کی نشانی کو اور بنایا
اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا	دن کی نشانی کو روشن تاکہ تلاش کر سکو تم
فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ	فضل اپنے رب کا اور تاکہ جان لو تم گنتی ماہ و سال کی
وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۝١٢	اور حساب بھی اور ہر چیز کو بیان کیا ہے ہم نے پوری تفصیل سے ۝١٢
وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰۗىِٕرَهٗ	اور ہر انسان کا معاملہ یہ ہے کہ لٹکا دی ہے ہم نے اس کی تقدیر
فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ	اس کی گردن میں۔ اور نکالیں گے ہم اس کو دکھلانے کے لیے
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝١٣	روزِ قیامت ایک نوشتہ، پائے گا وہ جسے کھلی کتاب کی مانند ۝١٣
اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ	پڑھ اپنا اعمالنامہ۔ کافی ہے تو خود ہی
الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۝١٤	آج اپنا حساب لگانے کے لیے ۝١٤
مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا	جس نے اختیار کی راہِ راست تو درحقیقت
يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ	راہِ راست اختیار کرتا ہے وہ اپنے فائدے کے لیے۔
وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ	اور جو گمراہ ہوا تو حقیقت میں ہے اس کی گمراہی (کا وبال)
عَلَيْهَا ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ	اسی پر اور نہیں اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا
وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ	اور نہیں ہیں ہم عذاب دینے والے (کسی کو)
حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ۝١٥	جب تک کہ (نہ) بھیج دیں ہم کوئی پیغمبر ۝١٥

وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً
اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا
فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ
عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ
مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ
خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا
لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَاۗءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ
ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ
يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾
وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى
لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَاُولٰۗىِٕكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾
كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَاۗءِ وَهٰٓؤُلَاۗءِ مِنْ عَطَاۗءِ
رَبِّكَ ۭ وَمَا كَانَ عَطَاۗءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ
وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ
وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾

اور جب ارادہ کرتے ہیں ہم کہ ہلاک کریں کسی بستی کو
تو حکم دیتے ہیں ہم اس کے خوشحال لوگوں کو
سو وہ نافرمانیاں کرنے لگتے ہیں اس میں تب چسپاں ہو جاتا ہے
اس پر فیصلہ (عذاب کا) پھر برباد کر دیتے ہیں ہم اسے پوری طرح ﴿۱۶﴾
اور دیکھ لو کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے امتیں
نوحؑ کے بعد۔ اور کافی ہے تمہارا رب اپنے بندوں کے گناہوں سے
پوری طرح باخبر اور سب کچھ دیکھنے والا ﴿۱۷﴾
جو ہے خواہش مند دنیا کے فائدے کا تو جلدی دے دیتے ہیں ہم
اسے یہیں جو چاہتے ہیں ہم اور جس کو چاہتے ہیں
پھر ٹھہرا رکھا ہے ہم نے اس کے لیے جہنّم،
داخل ہوگا وہ اس میں برے حال سے اور راندۂ درگاہ ہو کر ﴿۱۸﴾
اور جو کوئی خواہش مند ہو آخرت کا اور کوشش کرے
اس کے لیے جو کوشش ضروری ہے اور ہو بھی وہ مومن
پس یہ لوگ ہیں کہ ہے ان کی کوشش مقبول ﴿۱۹﴾
ہر ایک کو مدد دیتے ہیں ہم ان کو بھی اور اُن کو بھی عطا میں سے
تیرے رب کی اور نہیں ہے عطا تیرے رب کی (کسی پر) بند ﴿۲۰﴾
دیکھو کیسے فضیلت دی ہم نے بعض کو بعض پر
اور البتہ آخرت بہت بڑی ہے درجات کے اعتبار سے
اور بہت بڑی ہے فضیلت کے اعتبار سے بھی ﴿۲۱﴾

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ	نہ بنا تا اللہ کے ساتھ کوئی معبود دوسرا ورنہ بیٹھا رہ جائے گا تو
مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾	ملامت زدہ اور بے یار و مددگار (ہو کر) ﴿۲۲﴾
وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا	اور فیصلہ کر دیا ہے تیرے رب نے کہ نہ عبادت کرو تم
اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ	مگر صرف اسی کی اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔
اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ	اگر پہنچ جائے تمہارے پاس بڑھاپے کو ان میں سے کوئی ایک
اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا	یا دونوں تو نہ کہو تم انہیں اُف بھی اور نہ جھڑکو انہیں
وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾	اور کہو ان سے بات احترام کے ساتھ ﴿۲۳﴾
وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ	اور جھکاؤ ان کے حضور اپنے پہلو عاجزی سے شفقت کی بنا پر
وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا	اور دعا کرو (ان کے حق میں) اے میرے رب! رحم فرما ان پر
كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ؕ ﴿۲۴﴾	اسی طرح جیسے انہوں نے پالا ہے مجھے بچپن میں ﴿۲۴﴾
رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ	تمہارا رب خوب جانتا ہے اسے جو ہے تمہارے دلوں میں۔
اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ	اگر بن کر رہو گے تم صالح تو بے شک وہ ہے
لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾	توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا ﴿۲۵﴾
وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ	اور دو قرابت داروں کو ان کا حق اور مساکین کو بھی
وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾	اور مسافروں کو بھی اور مت کرو بے جا خرچ ﴿۲۶﴾
اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ	بے شک بے جا خرچ کرنے والے ہیں بھائی شیطانوں کے۔
وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾	اور ہے شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ﴿۲۷﴾
وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ	اور اگر تم خبر گیری نہ کر سکو ان کی اپنے رب کی رحمت کے انتظار میں
تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾	جس کی تمہیں امید ہو تو کہو ان سے بات نرمی کے ساتھ ﴿۲۸﴾

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ
اور نہ رکھو اپنا ہاتھ باندھ کر اپنی گردن کے ساتھ

وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ
اور نہ چھوڑ دو اسے بالکل کھلا کر پھر بیٹھ رہو تم

مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ۝۲۹
ملامت زدہ اور حسرت میں مبتلا ہو کر ۝۲۹

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
بے شک تیرا رب ہی کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لیے

يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ
چاہے اور تنگ کرتا ہے (جس کے لیے چاہے)۔

اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ
بے شک وہ ہے اپنے بندوں (کے حال) سے

خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ۝۳۰
پوری طرح باخبر اور سب کچھ دیکھنے والا ۝۳۰

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ
اور نہ قتل کرو تم اپنی اولاد کو ڈر سے افلاس کے۔

نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ
ہم ہی رزق دیتے ہیں انہیں بھی اور تمہیں بھی۔

اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ۝۳۱
بے شک ان کا قتل کرنا ہے جرم بہت بڑا ۝۳۱

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ
اور نہ قریب پھٹکو زنا کے، بے شک وہ ہے بڑی بے حیائی۔

وَسَآءَ سَبِيْلًا ۝۳۲
اور بہت ہی بری راہ ۝۳۲

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ
اور مت قتل کرو اس جان کو جس (کے قتل) کو حرام ٹھہرایا ہے

اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا
اللہ نے مگر حق کی بنا پر اور جو شخص قتل کیا گیا ہو مظلومانہ

فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا
تو یقیناً عطا کیا ہے ہم نے اس کے ولی کو اختیار،

فَلَا يُسْرِفْ فِّی الْقَتْلِ ؕ
پس چاہیے کہ نہ حد سے بڑھے وہ قتل کے معاملہ میں۔

اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ۝۳۳
اس لیے کہ اس کی مدد کی گئی ہے ۝۳۳

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ	اور نہ پاس پھٹکو مالِ یتیم کے مگر اس طریقہ سے
هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪	جو بہترین ہو یہاں تک کہ وہ پہنچ جائے اپنی جوانی کو
وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ	اور پورا کرو عہد ۔ بے شک
الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ۳۴	عہد کے بارے میں ہو گی جواب دہی ۳۴
وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ	اور پورا بھرو پیمانے کو جب ناپو
وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ	اور تولو درست ترازو سے ۔ یہی طریقہ
خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۳۵	اچھا ہے اور سب سے بہتر ہے انجام کے لحاظ سے ۳۵
وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ	اور نہ پیچھے لگو ایسی بات کے کہ نہ ہو تمہیں جس کا علم ۔
اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ	بے شک کان ، آنکھ اور مرکزِ حواس (دل و دماغ)
كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ۳۶	ان سب کے بارے میں تم سے بازپرس ہو گی ۳۶
وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ	اور نہ چلو زمین میں اکڑ کر ،
اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ	حقیقت یہ ہے کہ تم نہ تو پھاڑ سکتے ہو زمین کو اور نہ پہنچ سکتے ہو
الْجِبَالَ طُوْلًا ۳۷	پہاڑوں کی بلندی کو ۳۷
كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ	یہ سب ایسے امور ہیں کہ ہے ان کا برا پہلو
عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ۳۸	تمہارے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ۳۸
ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ	یہ وہ باتیں ہیں جو وحی کی ہیں تمہاری طرف تمہارے رب نے
مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ	حکمت میں سے اور نہ ٹھہراؤ تم اللہ کے ساتھ
اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ	کوئی دوسرا معبود ورنہ ڈال دیے جاؤ گے تم جہنّم میں
مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۳۹	ملامت زدہ اور ہر بھلائی سے محروم (ہو کر) ۳۹

اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ	کیا نواز دیا ہے تم کو تمہارے رب نے بیٹوں سے
وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ	اور بنالی ہیں فرشتوں میں سے (اپنے لیے) بیٹیاں ؟
اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾	واقعہ یہ ہے کہ تم کہہ رہے ہو بڑی (غلط) بات ﴿۴۰﴾
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا	اور یقیناً طرح طرح سے، بار بار بیان کیا ہے ہم نے (ہر مضمون)
فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ؕ	اس قرآن میں تاکہ وہ اچھی طرح سمجھ لیں
وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾	لیکن نہیں اضافہ کرتا یہ قرآن ان میں سوائے نفرت کے ﴿۴۱﴾
قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ	(ان سے) کہو اگر ہوتے اللہ کے ساتھ اور معبود بھی
كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا	جیسا کہ کہتے ہیں یہ تو ضرور کوشش کرتے وہ
اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾	صاحبِ عرش تک راہ پانے کی ﴿۴۲﴾
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ	پاک ہے وہ اور بلند و برتر ہے ان باتوں سے جو یہ کہہ رہے ہیں
عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿۴۳﴾	نہایت ہی بلند ہے (اس کی شان) ﴿۴۳﴾
تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ	تسبیح کرتے ہیں اس کی ساتوں آسمان اور زمین
وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ	اور وہ سب جو ان کے درمیان ہیں بلکہ نہیں ہے کوئی چیز
اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ	مگر وہ تسبیح کرتی ہے اس کی حمد و ثنا کرکے
وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ	مگر نہیں سمجھتے تم ان کی تسبیح کو۔
اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾	بے شک وہ ہے بڑا ہی بُردبار اور درگزر کرنے والا ﴿۴۴﴾
وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا	اور جب پڑھتے ہو تم قرآن تو حائل کر دیتے ہیں ہم ــــ
بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ	درمیان تمہارے اور درمیان ان لوگوں کے جو نہیں ایمان رکھتے
بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾	آخرت پر ــــ ایک پردہ، نہ نظر آنے والا ﴿۴۵﴾
وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً	اور چڑھا دیتے ہیں ہم ان کے دلوں پر غلاف

اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ
وَقْرًا ۭ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ
وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓي اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ۝٤٦
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ
اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ
هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ
اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝٤٧
اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ
فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝٤٨
وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا
وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ
خَلْقًا جَدِيْدًا ۝٤٩
قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ۝٥٠
اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ
فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ
قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ
فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓى
اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ۝٥١

(تاکہ نہ سمجھ سکیں وہ اسے اور ڈال دیتے ہیں ان کے کانوں میں
بہرہ پن۔ اور جب ذکر کرتے ہو تم اپنے رب کا قرآن میں
جو یکتا ہے تو چل دیتے ہیں یہ اپنی پیٹھ موڑ کر نفرت کے ساتھ ۝٤٦
ہم خوب جانتے ہیں کہ یہ کیا سنتے ہیں،
جب یہ کان لگا کر سنتے ہیں تمہاری بات اور جب
وہ سرگوشیاں کرتے ہیں، جب کہتے ہیں یہ ظالم
کہ نہیں پیروی کرتے ہو تم مگر ایک سحر زدہ آدمی کی ۝٤٧
ذرا دیکھیے کیسی چسپاں کر رہے ہیں یہ تم پر مثالیں
چنانچہ یہ بھٹک گئے ہیں اور اب نہ پا سکیں گے راستہ ۝٤٨
اور کہتے ہیں یہ کہ کیا جب ہو جائیں گے ہم ہڈیاں
اور خاک بن جائیں گے تو کیا ہم اٹھائے جائیں گے
پیدا کر کے از سرِ نو؟ ۝٤٩
ان سے کہو ہو جاؤ تم، پتھر یا لوہا ۝٥٠
یا کوئی اور مخلوق جو زیادہ مشکل ہو (ان سے بھی) تمہارے ذہن میں
تو پھر یہ ضرور کہیں گے اچھا! ہمیں کون دوبارہ زندہ کرے گا؟
کہو! وہی ذات جس نے پیدا کیا ہے تم کو پہلی بار
(یہ سن کر) وہ ہلا ہلا کر تمہارے سامنے اپنے سر
پوچھیں گے کہ کب ہوگا یہ؟ ان سے کہو کہ بہت ممکن ہے
کہ ہو وہ قریب ہی ۝٥١

الربع

يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ
بِحَمْدِهٖ وَ تَظُنُّوْنَ
اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٥٢﴾ ربع
وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ
اَحْسَنُ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ
بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ
لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿٥٣﴾
رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ
اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿٥٤﴾
وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَ الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا
بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّ اٰتَيْنَا
دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿٥٥﴾
قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ
مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ
الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿٥٦﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ
اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ

جس دن بلائے گا وہ تمہیں تو تم لبیک کہو گے اس کے بلانے پر
اس کی حمد و ثنا کرتے ہوئے اور تمہیں ایسا گمان ہوگا
کہ نہیں رہے تھے تم (دنیا میں) مگر تھوڑی دیر ﴿٥٢﴾
اور کہہ دو میرے بندوں سے کہ وہ کہیں ایسی بات جو ہو
بہترین۔ بے شک یہ شیطان ہے جو وسوسہ ڈالتا ہے
ان کے درمیان یقیناً شیطان ہے
انسان کا کھلا دشمن ﴿٥٣﴾
تمہارا رب خوب جانتا ہے تمہیں اگر چاہے تو رحم فرمائے تم پر
یا اگر چاہے تو سزا دے تم کو اور نہیں بھیجا ہے ہم نے تمہیں
ان پر داروغہ بنا کر ﴿٥٤﴾
اور تیرا رب خوب جانتا ہے ان سب کو جو آسمانوں میں ہیں
اور زمین میں۔ اور یقیناً فضیلت دی ہے ہم نے
بعض نبیوں کو بعض پر اور دی تھی ہم نے
داؤدؑ کو زبور ﴿٥٥﴾
ان سے کہو! پکارو تم ان کو جنہیں سمجھتے ہو تم (حاجت روا)
اللہ کے سوا، سو نہیں اختیار رکھتے وہ دور کرنے کا
تکلیف کو تم سے اور نہ حالت بدلنے کا ﴿٥٦﴾
یہ (معبود)، جن کو پکارتے ہیں یہ لوگ، وہ خود تلاش کرتے ہیں
اپنے رب تک پہنچنے کا ذریعہ کہ کون ان میں سے

اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ	(اس کا) مقرب ہوتا ہے اور امیدوار رہتے ہیں اس کی رحمت کے
وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ	اور ڈرتے ہیں اس کے عذاب سے۔ بے شک عذاب
رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾	تیرے رب کا ہے ہی ڈرنے کے لائق ﴿۵۷﴾
وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا	اور نہیں ہے کوئی بستی مگر ہم ضرور ہلاک کریں گے اس کو
قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ	قبل روزِ قیامت کے یا عذاب دیں گے اسے سخت عذاب۔
كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾	ہے یہ بات کتاب میں لکھی ہوئی ﴿۵۸﴾
وَمَا مَنَعَنَاۤ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ	اور نہیں منع کیا ہے ہمیں اس سے کہ بھیجیں ہم نشانیاں
اِلَّاۤ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ	مگر اس بات نے کہ جھٹلایا تھا انہیں پہلے لوگوں نے۔
وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ	اور دی تھی ہم نے ثمود کو اونٹنی، علانیہ تو انہوں نے ظلم کیا اس پر
وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾	اور نہیں بھیجتے ہم نشانیاں مگر ڈرانے کے لیے ﴿۵۹﴾
وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ	اور جب کہا تھا ہم نے تم سے (اے نبیؐ) کہ بے شک
رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا	تیرے رب نے گھیر رکھا ہے لوگوں کو اور نہیں بنایا ہم نے
الرُّءْيَا الَّتِىْۤ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ	اس منظر کو جو دکھایا ہے ہم نے تم کو مگر آزمائش لوگوں کے لیے
وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِى الْقُرْاٰنِ ؕ	اور وہ درخت بھی جس پر لعنت بھیجی گئی ہے قرآن میں۔
وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا	اور تنبیہ پر تنبیہ کیے جا رہے ہیں ہم انہیں، لیکن نہیں
يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿۶۰﴾	اضافہ کرتیں (ہماری یہ تنبیہات) مگر ان کی سخت سرکشی میں ﴿۶۰﴾
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ	اور جب حکم دیا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدمؑ کو
فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ	تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے کہا
ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿۶۱﴾	کہ کیا میں سجدہ کروں اسے جس کو پیدا کیا ہے تو نے مٹی سے؟ ﴿۶۱﴾

قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِىْ كَرَّمْتَ
عَلَىَّ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ
ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۶۲
قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ
فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ۝۶۳
وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ
بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَ
رَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ
وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ
الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۝۶۴
اِنَّ عِبَادِىْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ
وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ۝۶۵
رَبُّكُمُ الَّذِىْ يُزْجِىْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِى الْبَحْرِ
لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
بِكُمْ رَحِيْمًا ۝۶۶
وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِى الْبَحْرِ ضَلَّ
مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّاۤ اِيَّاهُ ۚ
فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ

اور کہنے لگا ذرا دیکھیے تو سہی اسے جس کو فضیلت دی ہے آپ نے
مجھ پر (کیا یہ اس قابل تھا؟) اگر مہلت دیں آپ مجھے
روزِ قیامت تک تو میں جڑ کاٹ ڈالوں گا
اس کی نسل کی مگر تھوڑے لوگ (بچ جائیں گے) ۶۲
ارشاد ہوا چلا جا! اس لیے کہ جو تیری پیروی کرے گا ان میں سے
تو بے شک جہنم ہی ہوگی تمہاری سزا بھرپور سزا ۶۳
اور بہکا لے جس کو تو بہکا سکتا ہے ان میں سے
اپنی دعوت سے اور چڑھا لا ان پر اپنے سوار اور
پیادے اور شریک بن جا ان کا اُن کے مال اور اولاد میں
اور وعدے کرتا رہ ان سے اور نہیں وعدہ کرتا ان سے
شیطان مگر جھوٹا ۶۴
البتہ جو میرے خاص بندے ہیں نہیں ہوگا تجھے ان پر کوئی اختیار۔
اور کافی ہے تیرا رب توکل کے لیے ۶۵
تمہارا رب وہ ہے جو چلاتا ہے تمہاری کشتی سمندر میں
تاکہ تم تلاش کرو اس کا فضل۔ بے شک وہ ہے
تم پر مہربان ۶۶
اور جب آتی ہے تم پر کوئی مصیبت سمندر میں تو گم ہو جاتے ہیں
وہ سب جنہیں تم پکارا کرتے ہو سوائے اس (ایک) کے۔
پھر جب وہ تمہیں (مصیبت سے) بچا لاتا ہے خشکی پر تو تم منہ موڑ جاتے ہو

وَ كَانَ الۡاِنۡسَانُ كَفُوۡرًا ﴿۶۷﴾
اور ہے ہی انسان بڑا ناشکرا ﴿۶۷﴾

اَفَاَمِنۡتُمۡ اَنۡ يَّخۡسِفَ بِكُمۡ
کیا تم بے خوف ہو اس بات سے کہ دھنسا دے وہ تمہیں

جَانِبَ الۡبَرِّ اَوۡ يُرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ حَاصِبًا
خشکی پر ہی (زمین میں)، یا بھیج دے تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی

ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَـكُمۡ وَكِيۡلًا ۙ﴿۶۸﴾
پھر نہ پاؤ تم اپنے لیے کوئی کارساز ﴿۶۸﴾

اَمۡ اَمِنۡتُمۡ اَنۡ يُّعِيۡدَكُمۡ فِيۡهِ
یا بے خوف ہو گئے ہو تم اس سے کہ واپس بھیج دے تم کو سمندر میں

تَارَةً اُخۡرٰى فَيُرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيۡحِ
دوبارہ پھر بھیجے تم پر سخت طوفانی ہوا

فَيُغۡرِقَكُمۡ بِمَا كَفَرۡتُمۡ ۙ
اور وہ غرق کر دے تمہیں بدلے میں تمہاری ناشکری کے

ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَـكُمۡ عَلَيۡنَا
پھر نہ پاؤ تم اپنے لیے ہم پر

بِهٖ تَبِيۡعًا ﴿۶۹﴾
اس کے بارے میں کوئی دعویٰ کرنے والا بھی ﴿۶۹﴾

وَلَقَدۡ كَرَّمۡنَا بَنِىۡۤ اٰدَمَ
اور بے شک ہم نے بڑی عزت دی ہے بنی آدم کو

وَحَمَلۡنٰهُمۡ فِى الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ
اور سواریاں عطا کی ہیں ہم نے انہیں خشکی میں اور سمندر میں

وَرَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
اور رزق دیا ہے ان کو ہم نے پاکیزہ چیزوں سے

وَفَضَّلۡنٰهُمۡ عَلٰى كَثِيۡرٍ
اور فضیلت عطا کی ہے ہم نے ان کو بہت سی

مِّمَّنۡ خَلَقۡنَا تَفۡضِيۡلًا ﴿۷۰﴾
مخلوقات پر، نمایاں فضیلت ﴿۷۰﴾

يَوۡمَ نَدۡعُوۡا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمۡ ۚ
جس دن بلائیں گے ہم سب انسانوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ

فَمَنۡ اُوۡتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيۡنِهٖ
سو جس شخص کو دیا جائے گا اس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں

فَاُولٰۤـئِكَ يَقۡرَءُوۡنَ كِتٰبَهُمۡ
سو یہ لوگ پڑھیں گے اپنے اعمال نامے

وَلَا يُظۡلَمُوۡنَ فَتِيۡلًا ﴿۷۱﴾
اور نہ ہوگا ان پر ظلم ذرہ برابر ﴿۷۱﴾

وَمَنۡ كَانَ فِىۡ هٰذِهٖۤ اَعۡمٰى فَهُوَ
اور جو رہا اس دنیا میں اندھا سو وہ

فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۷۲﴾
ہوگا آخرت میں بھی اندھا بلکہ زیادہ گمراہ (اندھے سے بھی) ﴿۷۲﴾

وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ
اور ان کی کوشش یہ ہے کہ فتنے میں ڈال کر تمہیں

عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ
پھیر دیں اس وحی سے جو بھیجی ہے ہم نے تمہاری طرف

لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ
تاکہ گھڑ لو تم ہمارے بارے میں اس کے علاوہ کچھ اور

وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿۷۳﴾
تو اس صورت میں وہ ضرور بنا لیتے تم کو اپنا دوست ﴿۷۳﴾

وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ
اور اگر نہ ثابت قدم رکھا ہوتا ہم نے تم کو تو بہت ممکن تھا

تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿۷۴﴾
کہ تم جھک جاتے ان کی طرف کسی قدر ﴿۷۴﴾

اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ
اور اس وقت ضرور چکھاتے ہم تمہیں دوگنا (عذاب) دنیا کا

وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ
اور دوگنا ہی (عذاب) آخرت کا پھر نہ پاتے تم اپنے لیے

عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾
ہمارے مقابل کوئی مددگار ﴿۷۵﴾

وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ
اور ان کی کوشش یہ ہے کہ تمہارے قدم اکھاڑ دیں اس سرزمین سے

لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا
تاکہ نکال دیں تمہیں یہاں سے اور اس صورت میں

لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾
نہ رہیں گے یہ خود بھی تمہارے بعد مگر بہت تھوڑی دیر ﴿۷۶﴾

سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا
یہی طریقِ کار ہے (ہمارا) ان کے بارے میں جو بھیجے تھے ہم نے

قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ
تم سے پہلے اپنے رسول اور نہ پاؤ گے تم

لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾
ہمارے طریقِ کار میں کوئی تبدیلی ﴿۷۷﴾

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ
قائم کرو نماز زوالِ آفتاب سے لے کر رات کے اندھیرے تک

وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ
اور (قائم کرو) فجر کی نماز بھی، بے شک نمازِ فجر (کے وقت)

كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾
فرشتے حاضر ہوتے ہیں ﴿۷۸﴾

وَمِنَ الَّیْلِ فَتَہَجَّدْ بِہٖ نَافِلَۃً لَّکَ ۖ عَسٰۤی
اور رات کو تہجد پڑھو یہ زائد عبادت ہے تمہارے لیے بعید نہیں

اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾
کہ (اس کی برکت سے) فائز کر دے تمہیں تمہارا رب "مقامِ محمود" پر ﴿۷۹﴾

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ
اور دعا کرو اے میرے مالک! لے جا تو مجھے

مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ
جہاں بھی لے جائے صدق کے ساتھ اور نکال مجھے

مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ
جہاں سے بھی نکالے سچائی کے ساتھ اور بنا دے تو میرے لیے

مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾
اپنی جناب خاص سے کسی اقتدار کو میرا مددگار ﴿۸۰﴾

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَہَقَ الْبَاطِلُ ؕ
اور اعلان کر دو کہ حق آگیا ہے اور مٹ گیا باطل

اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَہُوْقًا ﴿۸۱﴾
یقیناً باطل تو ہے ہی مٹنے والا ﴿۸۱﴾

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ہُوَ شِفَآءٌ
اور نازل کر رہے ہیں ہم قرآن میں وہ کچھ جو شفا ہے

وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۙ وَلَا یَزِیْدُ
اور رحمت ہے مومنوں کے لیے اور نہیں اضافہ کرتا یہ

الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾
ظالموں کے لیے سوائے خسارے کے ﴿۸۲﴾

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَی الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ
اور جب انعام سے نوازتے ہیں ہم انسان کو تو پیٹھ موڑ لیتا ہے

وَنَاٰ بِجَانِبِہٖ ۚ وَاِذَا مَسَّہُ الشَّرُّ
اور اینٹھ جاتا ہے اور جب پہنچتی ہے اسے مصیبت

کَانَ یَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾
تو ہو جاتا ہے مایوس ﴿۸۳﴾

قُلْ کُلٌّ یَّعْمَلُ عَلٰی شَاکِلَتِہٖ ؕ
(ان سے) کہہ دو! ہر ایک عمل کر رہا ہے اپنے طریقہ پر۔

فَرَبُّکُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ
اب یہ تمہارا رب ہی ہے جو پوری طرح جانتا ہے کہ کون

ہُوَ اَہْدٰی سَبِیْلًا ﴿۸۴﴾ ع
ہے ہدایت یافتہ راستہ کے اعتبار سے ﴿۸۴﴾

وَیَسْـَٔلُوْنَکَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ
اور پوچھتے ہیں یہ لوگ تم سے رُوح کے بارے میں۔

قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ
کہو کہ رُوح، آتی ہے میرے رب کے حکم سے

وَمَاۤ اُوۡتِیۡتُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۸۵﴾	اور نہیں دیا گیا ہے تمہیں علم مگر تھوڑا ﴿۸۵﴾
وَلَئِنۡ شِئۡنَا لَنَذۡهَبَنَّ بِالَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ	اور اگر چاہیں ہم تو چھین لے جائیں وہ سب جو وحی کیا ہے ہم نے
اِلَیۡكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ	تمہاری طرف پھر نہ پاؤ گے تم اپنے لیے اس سلسلہ میں
عَلَیۡنَا وَكِیۡلًا ﴿۸۶﴾	ہمارے مقابل کوئی حمایتی ﴿۸۶﴾
اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ	مگر (جو حاصل ہے تمہیں) یہ رحمت ہے تمہارے رب کی،
اِنَّ فَضۡلَهٗ كَانَ عَلَیۡكَ كَبِیۡرًا ﴿۸۷﴾	یقیناً اس کا فضل ہے تم پر بہت زیادہ ﴿۸۷﴾
قُلۡ لَّئِنِ اجۡتَمَعَتِ الۡاِنۡسُ وَالۡجِنُّ	(ان سے) کہہ دیجیے اگر کہیں مل کر کوشش کریں تمام جن وانس
عَلٰۤی اَنۡ یَّاۡتُوۡا بِمِثۡلِ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ	اس بات کی کہ لے آئیں کوئی چیز مانند اس قرآن کے
لَا یَاۡتُوۡنَ بِمِثۡلِهٖ وَلَوۡ كَانَ	تو نہ لا سکیں گے وہ اس کی مثل اور اگرچہ ہو جائیں
بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ ظَهِیۡرًا ﴿۸۸﴾	وہ سب ایک دوسرے کے مددگار ﴿۸۸﴾
وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا	اور یقیناً طرح طرح سے بار بار بیان کیا ہے ہم نے
لِلنَّاسِ فِیۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ كُلِّ	انسانوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کا
مَثَلٍ ۫ فَاَبٰۤی اَكۡثَرُ النَّاسِ	مضمون، لیکن انکار کر دیا (ماننے سے) اکثر انسانوں نے
اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿۸۹﴾	(اور نہ رہے) مگر کافر بن کر ﴿۸۹﴾
وَقَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ	اور انہوں نے کہا کہ ہرگز نہیں مانیں گے ہم تمہاری بات
حَتّٰی تَفۡجُرَ لَنَا	جب تک کہ نہ پھاڑ بہاؤ تم ہمارے لیے
مِنَ الۡاَرۡضِ یَنۡۢبُوۡعًا ﴿۹۰﴾	زمین سے کوئی چشمہ ﴿۹۰﴾
اَوۡ تَكُوۡنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنۡ نَّخِیۡلٍ وَّعِنَبٍ	یا (نہ ہو) تمہارے پاس ایک باغ کھجوروں اور انگوروں کا
فَتُفَجِّرَ الۡاَنۡهٰرَ خِلٰلَهَا تَفۡجِیۡرًا ﴿۹۱﴾	اور رواں کر دو تم نہریں اس کے اندر بہترین طریقہ سے ﴿۹۱﴾

اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا
كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ
وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿٩٢﴾
اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ
اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ نُّؤْمِنَ
لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا
كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ
هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٣﴾ ع
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا
اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا
اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٤﴾
قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ
يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ
مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿٩٥﴾
قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ
بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ
كَانَ بِعِبَادِهٖ
خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿٩٦﴾
وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ

یا (نہ) گرا دو تم آسمان کو جیسا کہ تمہارا دعویٰ ہے ہمارے اوپر
ٹکڑے ٹکڑے کر کے یا (نہ) لے آؤ تم اللہ
اور فرشتوں کو ہمارے سامنے ﴿۹۲﴾
یا (جب تک نہ) ہو تمہارے لیے گھر سونے کا
یا (نہ) چڑھ جاؤ تم آسمان پر۔ اور ہرگز نہیں یقین کریں گے ہم
تمہارے چڑھنے کا بھی جب تک کہ (نہ) اُتار دو تم ہم پر
ایک تحریر جسے ہم پڑھیں خود۔ کہہ دیجیے پاک ہے میرا رب
نہیں ہوں میں مگر ایک آدمی (اللہ کا) پیغام پہنچانے والا ﴿۹۳﴾
اور نہیں منع کیا لوگوں کو ایمان لانے سے
جب بھی آئی ان کے پاس ہدایت مگر ان کے اسی قول نے کہ
کیا بھیجا ہے اللہ نے آدمی کو رسول بنا کر؟ ﴿۹۴﴾
کہہ دیجیے اگر ہوتے زمین میں فرشتے
چل پھر رہے ہوتے اطمینان کے ساتھ تو ضرور نازل کرتے ہم ان پر
آسمان سے فرشتہ کو رسول بنا کر ﴿۹۵﴾
ان سے کہیے کافی ہے اللہ گواہی کے لیے
میرے اور تمہارے درمیان۔ یقیناً وہ
ہے اپنے بندوں کے بارے میں
پوری طرح باخبر اور سب کچھ دیکھنے والا ﴿۹۶﴾
اور جسے ہدایت دے اللہ سو وہی ہے ہدایت پانے والا

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ	اور جسے وہ گمراہ کر دے تو ہرگز نہ پاؤ گے تم
لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ	ایسے لوگوں کے لیے کوئی مددگار اللہ کے سوا ۔
وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اور گھیر کر لے آئیں گے ہم انہیں روزِ قیامت
عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ	اوندھے منہ اندھے، گونگے اور بہرے
مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ	اور ان کا ٹھکانا ہو گا جہنم جب وہ ماند پڑنے لگے گا
زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾	تو ہم اسے اور زیادہ بھڑکا دیں گے ﴿۹۷﴾
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا	یہ ہے سزا ان کی اس بنا پر کہ انہوں نے انکار کیا تھا
بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا	ہماری آیات کا اور کہا تھا کہ کیا جب ہو جائیں گے ہم
عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا	ہڈیاں اور خاک کیا واقعی ہم
لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾	دوبارہ اٹھائے جائیں گے نئے سرے سے؟ ﴿۹۸﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ	کیا کبھی نہیں غور کیا انہوں نے کہ بے شک اللہ
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	جس نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو
قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ	وہ قادر ہے اس پر بھی کہ پیدا فرمائے ان کی مثل (دوبارہ)
وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا	لیکن مقرر کر رکھی ہے اس نے ان کے لیے ایک مدت
لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ	کوئی شک نہیں جس کے آنے میں مگر انکار کر دیا ہے ظالموں نے
اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾	کہ (نہ رہیں گے وہ) بغیر کافر ہوئے ﴿۹۹﴾
قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ	ان سے کہہ دیجیے اگر تم مالک ہوتے
خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا	میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے تو پھر
لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ	ضرور روک لیتے تم انہیں خرچ ہونے کے ڈر سے ۔

النصف

وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۝١٠٠
اور انسان تو ہے ہی بڑا تنگ دل ۝١٠٠

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ
اور یقیناً عطا کیے تھے ہم نے موسیٰ کو نو معجزات

فَسْئَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ
پس پوچھ لو بنی اسرائیل سے جب آئے موسیٰؑ ان کے ہاں

فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ
تو کہا تھا ان سے فرعون نے بے شک میں سمجھتا ہوں تمہیں

يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ۝١٠١
اے موسیٰؑ سحر زدہ شخص ۝١٠١

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ
کہا تھا موسیٰؑ نے یقیناً تو جانتا ہے کہ نہیں نازل کیا

هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
ان معجزات کو مگر اس نے جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا

بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ
بصیرت کے لیے اور بے شک میں سمجھتا ہوں تجھے

يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ۝١٠٢
اے فرعون شامت زدہ شخص ۝١٠٢

فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
سو ارادہ کیا فرعون نے کہ اکھاڑ پھینکے ان کو اس سرزمین سے

فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ
تو غرق کر دیا ہم نے اسے اور ان کو بھی جو

مَّعَهٗ جَمِيْعًا ۝١٠٣
اس کے ساتھ تھے سب کو ۝١٠٣

وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اور کہا ہم نے اس کے بعد بنی اسرائیل سے

اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ
بسو تم زمین میں پھر جب آن پورا ہوگا آخرت کا وعدہ

جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ۝١٠٤
تو لا حاضر کریں گے ہم تم سب کو ایک ساتھ ۝١٠٤

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ
اور حق ہی کے ساتھ نازل کیا ہے ہم نے اس قرآن کو

وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۗ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا
اور حق ہی لے کر نازل ہوا ہے اور نہیں بھیجا ہم نے تمہیں (اے محمدؐ) مگر

مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝١٠٥ وقف لازم
بشارت دینے والا اور متنبہ کرنے والا بنا کر ۝١٠٥

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ
اور نازل کیا ہے ہم نے اس قرآن کو واضح مضامین کے ساتھ

لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ
تاکہ پڑھ کر سناؤ تم اسے انسانوں کو ٹھہر ٹھہر کر

وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾
اور نازل کیا ہے ہم نے اس کو بتدریج (حسب موقعہ) ﴿۱۰۶﴾

قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ
ان سے کہہ دیجیے کہ ایمان لاؤ اس پر یا نہ لاؤ تم یقیناً وہ لوگ جنہیں

اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى
دیا گیا تھا علم اس سے پہلے جب تلاوت کیا جاتا ہے یہ

عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۙ﴿۱۰۷﴾
ان کے سامنے تو گر جاتے ہیں وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں ﴿۱۰۷﴾

وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ
اور پکار اٹھتے ہیں کہ پاک ہے ہمارا رب یقیناً ہے وعدہ

رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾
ہمارے رب کا ضرور پورا ہو کر رہنے والا ﴿۱۰۸﴾

وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ
اور گر پڑتے ہیں وہ منہ کے بل روتے ہوئے

وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ۩ ﴿۱۰۹﴾
اور اضافہ کرتا ہے (یہ کلام) ان کے خشوع میں ﴿۱۰۹﴾

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ
ان سے کہہ دیجیے کہ پکارو اللہ کہہ کر یا پکارو رحمٰن کہہ کر۔

اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ
جس نام سے بھی تم پکارو گے اسے سو اسی کے لیے تو ہیں

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ
سب اچھے نام اور نہ بلند آواز سے پڑھو تم اپنی نماز

وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ
اور نہ بہت پست کرو تم اپنی آواز نماز میں اور اختیار کرو

بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾
ان دونوں کے درمیان مناسب طریقہ ﴿۱۱۰﴾

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
اور کہہ دو! سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
ہرگز نہیں بنایا کسی کو بیٹا اور ہرگز نہیں ہے اس کا

شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ
کوئی شریک بادشاہی میں اور ہرگز نہیں

لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ
اس کا کوئی مددگار کمزوری کی بنا پر

وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾
اور بڑائی بیان کرو اس کی کمال درجے کی بڑائی ﴿۱۱۱﴾

(۱۸) سُوْرَۃُ الْکَهْفِ مَکِّیَّۃٌ (۶۹)

اٰیَاتُھَا ۱۱۰ — رُکُوْعَاتُھَا ۱۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ	سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے نازل فرمائی
عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ	اپنے بندہ پر یہ کتاب اور نہیں رکھی
لَّہٗ عِوَجًا ۞ ۱	اس میں کوئی کجی ۱
قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ	ٹھیک ٹھیک سیدھی بات کہنے والی کتاب تاکہ خبردار کرے لوگوں کو
بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْہُ وَیُبَشِّرَ	سخت عذاب سے اللہ کے اور خوشخبری دے
الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ	مومنوں کو جو کرتے ہیں نیک عمل،
اَنَّ لَہُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۲	کہ یقیناً ان کے لیے ہے اجر بہت اچھا ۲
مّٰاکِثِیْنَ فِیْہِ اَبَدًا ۳	رہیں گے یہ اس میں ہمیشہ ۳
وَّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ	اور ڈرائے ان لوگوں کو جو کہتے ہیں کہ بنا لیا ہے
اللّٰہُ وَلَدًا ۴	اللہ نے کوئی بیٹا ۴
مَا لَہُمْ بِہٖ مِنْ عِلْمٍ	نہیں ہے انہیں اس کے بارے میں کوئی علم
وَّلَا لِاٰبَآئِہِمْ ؕ کَبُرَتْ کَلِمَۃً	اور نہ ان کے باپ دادا کو (تھا) بڑی ہے وہ بات جو
تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاہِہِمْ ؕ اِنْ یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا کَذِبًا ۵	نکلتی ہے ان کے منہ سے نہیں کہتے وہ مگر جھوٹ ۵
فَلَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفْسَکَ	تو شاید اے نبی! ہلاک کر دینا چاہتے ہو تم اپنے آپ کو
عَلٰٓی اٰثَارِہِمْ اِنْ لَّمْ یُؤْمِنُوْا	ان کے پیچھے اگر نہ ایمان لائیں وہ

بِهٰذَا الْحَدِیْثِ اَسَفًا ﴿۶﴾ | اس قرآن پر مارے غم کے ﴿۶﴾

اِنَّا جَعَلْنَا مَا | واقعہ یہ ہے کہ بنایا ہے ہم نے ان (سب چیزوں) کو جو

عَلَى الْاَرْضِ زِیْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ | زمین پر ہیں زینت اس کے لیے تاکہ آزمائیں ہم لوگوں کو

اَیُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾ | کہ کون ان میں بہتر ہے عمل کے لحاظ سے ﴿۷﴾

وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَیْهَا | اور یقیناً ہم بنادیں گے اس سب کو جو زمین پر ہے

صَعِیْدًا جُرُزًا ﴿۸﴾ؕ | (بالآخر) ایک چٹیل میدان ﴿۸﴾

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِیْمِ | کیا تم سمجھتے ہو کہ اصحابِ غار اور رقیم والے

كَانُوْا مِنْ اٰیٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾ | تھے ہماری عجیب نشانیوں میں سے؟ ﴿۹﴾

اِذْ اَوَى الْفِتْیَةُ اِلَى الْكَهْفِ | جب پناہ لی تھی چند جوانوں نے غار میں

فَقَالُوْا رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ | اور کہا تھا اے ہمارے مالک! عطا فرما تو ہمیں اپنی جنابِ خاص سے

رَحْمَةً وَّهَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ | رحمت اور مہیا کر تو ہمیں ہمارے معاملات کی درستی ﴿۱۰﴾

فَضَرَبْنَا عَلٰۤى اٰذَانِهِمْ | پھر تھپکی دے کر ہم نے ان کے کانوں پر (سلا دیا ان کو)

فِی الْكَهْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾ۙ | اس غار میں چند برس گنتی کے ﴿۱۱﴾

ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ | پھر اٹھایا ہم نے انہیں تاکہ ہم جانیں کہ کون

الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰى | دونوں گروہوں میں سے ہے ٹھیک شمار کرنے والا

لِمَا لَبِثُوْۤا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ؑ | ان کے وہاں رہنے کی مدت کا ﴿۱۲﴾

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ | ہم سناتے ہیں تمہیں ان کا قصہ بالکل ٹھیک ٹھیک۔

اِنَّهُمْ فِتْیَةٌ اٰمَنُوْا | واقعہ یہ ہے کہ وہ چند نوجوان تھے جو ایمان لے آئے تھے

بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾ۖ | اپنے رب پر اور زیادہ دی تھی ہم نے انہیں ہدایت ﴿۱۳﴾

وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
اور مضبوط کر دیے تھے ہم نے ان کے دل

اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا
جب وہ کھڑے ہوئے تھے اور انہوں نے کہا تھا کہ ہمارا رب

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وہی ہے جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا۔

لَنْ نَّدْعُوَا۟ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا
ہرگز نہیں پکاریں گے ہم اس کے سوا کسی معبود کو،

لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾
(ایسا کریں تو) بے شک کہیں گے ہم اس وقت غلط بات ﴿۱۴﴾

هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ
اس ہماری قوم نے بنا لیے ہیں اللہ کے سوا

اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ
بہت سے معبود، کیوں نہیں لاتے وہ ان (کے معبود ہونے) پر

بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ
کوئی واضح دلیل۔ سو کون ہے بڑا ظالم اس سے جو

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ ﴿۱۵﴾
باندھے اللہ پر جھوٹ ﴿۱۵﴾

وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا
اب جبکہ تم چھوڑ چکے ہو انہیں اور ان معبودوں کو جن کی

يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ
وہ پوجا کرتے ہیں اللہ کے سوا تو پناہ لے لو اس غار میں

يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ
پھیلا دے گا تمہارے لیے تمہارا رب اپنی رحمت کا دامن

وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾
اور مہیا کر دے گا تمہارے لیے تمہارے کاموں میں آسانی ﴿۱۶﴾

وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ
اور دیکھتے ہو تم سورج کو جب طلوع ہوتا ہے تو کترا جاتا ہے

عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا
ان کے غار کی طرف سے دائیں جانب اور جب

غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ
غروب ہوتا ہے تو کنی کاٹ جاتا ہے ان سے بائیں طرف

وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ
اور وہ ہیں ایک کشادہ جگہ میں اس غار کے اندر۔

ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ
یہ (ایک نشانی ہے) اللہ کی نشانیوں میں سے۔

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ
جسے ہدایت دے اللہ سو وہی ہے ہدایت یافتہ

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ	اور جسے گمراہ کردے وہ تو ہرگز نہیں پائے گا تو اس کے لیے
وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾	کوئی دوست راہ بتانے والا ﴿١٧﴾
وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ	اور سمجھتے ہو تم انہیں کہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سو رہے ہیں
وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ	اور کروٹ دلواتے ہیں ہم انہیں دائیں طرف اور بائیں طرف
وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۭ	اور ان کا کتا پھیلائے بیٹھا ہے اپنے ہاتھ غار کے دہانہ پر ۔
لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ	اگر کہیں جھانک کر دیکھو تم انہیں تو پلٹ جاؤ تم ان کو دیکھ کر
فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿١٨﴾	بھاگتے ہوئے اور بھر جائے تمہارا دل انہیں دیکھ کر دہشت سے ﴿١٨﴾
وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَاۗءَلُوْا	اور اسی طرح اٹھا کھڑا کیا ہم نے انہیں تاکہ پوچھیں ایک دوسرے سے
بَيْنَهُمْ ۭ قَالَ قَاۗىِٕلٌ مِّنْهُمْ	آپس میں ۔ کہا ایک کہنے والے نے ان میں سے
كَمْ لَبِثْتُمْ ۭ قَالُوْا لَبِثْنَا	کتنی دیر رہے ہو تم (اس حال میں) انہوں نے کہا رہے ہیں ہم
يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالُوْا رَبُّكُمْ	دن بھر یا دن کا کچھ حصہ (پھر) وہ بولے تمہارا رب ہی
اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۭ فَابْعَثُوْٓا	بہتر جانتا ہے کہ کتنی دیر تم رہے ہو ۔ اچھا ! بھیجو
اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ	اپنے ایک آدمی کو اپنا یہ روپیہ دے کر شہر کی طرف
فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا	اور اسے چاہیے کہ وہ دیکھے کہ کس کا اچھا ہے کھانا
فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ	پھر لے آئے وہ تمہارے پاس کچھ کھانا اس سے
وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ	اور چاہیے کہ ہوشیار رہے کہ نہ خبر دے بیٹھے
بِكُمْ اَحَدًا ﴿١٩﴾	تمہاری کسی کو ﴿١٩﴾
اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ	یقیناً یہ لوگ اگر غالب آگئے تم پر تو سنگسار کردیں گے تمہیں
اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ	یا واپس لے جائیں گے تمہیں اپنے دین میں

وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾
اور ہرگز نہ فلاح پا سکو گے تم اس صورت میں کبھی بھی ﴿۲۰﴾

وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ
اور اس طرح ہم نے مطلع کر دیا ان کے بارے میں (اہل شہر کو)

لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
تاکہ انہیں معلوم ہو جائے کہ بے شک وعدہ اللہ کا سچا ہے

وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ
اور یہ کہ قیامت (برحق ہے) کوئی شک نہیں اس میں

اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ
اس وقت جب وہ جھگڑنے لگے آپس میں ان کے بارے میں

فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ
تو کہا (کچھ لوگوں نے) چن دو ان کے اوپر ایک دیوار۔

رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ
ان کا رب ہی بہتر جانتا ہے ان کے بارے میں۔

قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ
کہا ان لوگوں نے جو غالب تھے ان کے معاملات پر

لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾
ہم ضرور بنائیں گے ان پر ایک عبادت گاہ ﴿۲۱﴾

سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ
(کچھ) لوگ کہیں گے کہ وہ تین تھے اور چوتھا ان کا کتا تھا،

وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ
اور (کچھ) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا،

رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ
بے تکی باتیں، اور (کچھ) کہیں گے کہ وہ سات تھے

وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ
اور آٹھواں ان کا کتا تھا، کہہ دیجیے میرا رب ہی بہتر جانتا ہے

بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۫
ان کی گنتی، نہیں جانتے ان کے بارے میں مگر کم لوگ۔

فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۪
پس مت جھگڑا کرو تم ان کے بارے میں مگر سرسری طور پر

وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ ع
اور مت پوچھو تم اس کے بارے میں ان میں سے کسی سے ﴿۲۲﴾

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ
اور کبھی نہ کہو کسی بات کے بارے میں

اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾
کہ میں ضرور کروں گا یہ کل ﴿۲۳﴾

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ
(تم کچھ نہیں کر سکتے) الا یہ کہ چاہے اللہ اور یاد کرو اپنے رب کو

اِذَا نَسِیْتَ وَقُلْ عَسٰٓی اَنْ	جب بھول جاؤ تم (اس کا نام لینا) اور کہو امید ہے کہ
یَّهْدِیَنِ رَبِّیْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾	بتائے گا مجھے میرا رب زیادہ اس سے بھی ہدایت کی بات ﴿۲۴﴾
وَلَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ	اور رہے وہ اپنی غار میں تین سو سال
وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾	اور بڑھا دیے ہیں لوگوں نے نو سال ﴿۲۵﴾
قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ	کہہ دیجیے اللہ بہتر جانتا ہے کہ کتنی مدت رہے وہ،
لَهٗ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اسی کو معلوم ہیں سب چھپی باتیں آسمانوں کی اور زمین کی،
اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ؕ	کیا خوب ہے وہ دیکھنے والا اور سننے والا،
مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ ؗ	نہیں ہے مخلوقات کا اس کے سوا کوئی سرپرست
وَّلَا یُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾	اور نہیں شریک کرتا وہ اپنی حکومت میں کسی کو ﴿۲۶﴾
وَاتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ	اور سنا دو جو کچھ وحی کیا گیا ہے تمہاری طرف
مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ؕ لَا مُبَدِّلَ	تمہارے رب کی کتاب میں سے، نہیں کوئی بدلنے کا مجاز
لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ	اس کی باتوں کو اور ہرگز نہ پاؤ گے تم
مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾	اس کے سوا کوئی جائے پناہ ﴿۲۷﴾
وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ	اور مطمئن کر لو اپنے دل کو ان لوگوں کی معیت پر جو
یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ	پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح و شام
یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ	اور طلب گار ہیں اس کی رضا کے اور نہ ہٹاؤ تم
عَیْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِیْدُ	اپنی نظروں کو ان کی طرف سے۔ اس غرض سے کہ پسند کرو تم
زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَلَا تُطِعْ	زینت، دنیاوی زندگی کی اور مت مانو بات
مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا	اس کی کہ غافل کر دیا ہے ہم نے جس کے دل کو اپنے ذکر سے

النصف

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ	اور وہ پیروی کر رہا ہے اپنی خواہش نفس کی اور ہے
اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾	اس کا طریق کار افراط و تفریط پر مبنی ﴿۲۸﴾
وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۣ	اور کہہ دیجیے کہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے
فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ	سو جس کا جی چاہے ایمان لے آئے اور جس کا جی چاہے
فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ	انکار کر دے یقیناً ہم نے مہیا کر رکھی ہے ظالموں کے لیے
نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ	ایک ایسی آگ، گھیر رکھا ہے ان کو جس کی لپٹوں نے ۔
وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ	اور اگر پانی مانگیں گے تو پلایا جائے گا ان کو ایسا پانی جو
كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ	تیل کی تلچھٹ جیسا ہو گا جو جھلس دے گا منہ کو
بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾	بہت ہی برا ہے مشروب اور بہت بری ہے وہ آرام گاہ ﴿۲۹﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل
اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ	یقیناً ہم نہیں ضائع کرتے اجر اس شخص کا جس کا
اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾	عمل اعلیٰ اور معیاری ہو ﴿۳۰﴾
اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ	یہی لوگ ہیں کہ ہیں ان کے لیے جنتیں سدا بہار
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ	کہ بہتی ہیں ان کے (محلات کے) نیچے نہریں، پہنائے جائیں گے انہیں
فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ	وہاں سونے کے کنگن اور پہنیں گے وہ
ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ	لباس سبز رنگ کے جو بنائے گئے ہوں گے باریک ریشم
وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا	اور اطلس و دیبا سے، تکیے لگا کر بیٹھیں گے وہ ان جنتوں میں
عَلَى الْاَرَاۗىِٕكِ ۭ نِعْمَ الثَّوَابُ ۭ	اونچی مسندوں پر۔ یہ بہترین اجر ہے ۔
وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ ع	اور اعلیٰ درجے کی آرام گاہ ہے ﴿۳۱﴾

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ	اور پیش کرو ان کے سامنے ایک مثال کہ دو شخص تھے،
جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ	دیے تھے ہم نے ان میں سے ایک کو دو باغ
مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ	انگور کے اور باڑ لگائی تھی ہم نے ان کے گرد کھجور کے درختوں کی
وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾	اور اگا رکھی تھی ہم نے ان دونوں کے درمیان کھیتی بھی ﴿٣٢﴾
كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا	دونوں باغ دینے لگے اپنا پھل
وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا	اور نہ چھوڑی انہوں نے پیداوار میں کوئی کمی
وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿٣٣﴾	اور جاری کر دی ہم نے ان کے درمیان ایک نہر ﴿٣٣﴾
وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ	اور حاصل ہوا اسے خوب فائدہ، سو کہا اس نے اپنے ساتھی سے
وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ	باتیں کرتے ہوئے کہ میں زیادہ ہوں تم سے
مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾	مال میں بھی اور زیادہ طاقتور جتھا رکھتا ہوں ﴿٣٤﴾
وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ	پھر داخل ہوا وہ اپنے باغ میں ظلم کرتا ہوا اپنے اوپر۔
قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ	کہنے لگا: میں نہیں سمجھتا کہ فنا ہو جائے گا
هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿٣٥﴾	یہ باغ کبھی ﴿٣٥﴾
وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً	اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت آئے گی (کبھی)
وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ	اور اگر کہیں میں لوٹایا گیا اپنے رب کے حضور
لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾	تو ضرور پاؤں گا میں بہتر اس سے بھی جگہ ﴿٣٦﴾
قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ	کہا اس سے اس کے ساتھی نے باتیں کرتے ہوئے
اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ	کیا کفر کرتا ہے تو اس ذات کے ساتھ جس نے پیدا کیا ہے تجھے
مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ	مٹی سے پھر نطفہ سے

ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۞٣٧	پھر بنا کھڑا کیا اس نے تجھے ایک مکمل آدمی ۞٣٧
لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّیْ	لیکن میں کہتا ہوں کہ وہی اللہ میرا رب ہے
وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّیْٓ اَحَدًا ۞٣٨	اور نہیں شریک کرتا میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو ۞٣٨
وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ	اور کیوں نہیں جب تُو داخل ہوا تھا اپنے باغ میں
قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ	تو کہا تُو نے "ماشاء اللہ" (کہ وہی ہوگا جو چاہے اللہ)،
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ	"لاقوۃ الا باللہ" (کچھ اختیار نہیں مگر اللہ کی توفیق سے)؟
اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ	اگر دیکھتا ہے تو مجھے کہ میں کم ہوں تجھ سے
مَالًا وَّوَلَدًا ۞٣٩	مال و اولاد میں ۞٣٩
فَعَسٰى رَبِّیْٓ اَنْ یُّؤْتِیَنِ خَیْرًا	سو بعید نہیں کہ میرا رب عطا کر دے مجھے بہتر
مِّنْ جَنَّتِكَ وَیُرْسِلَ عَلَیْهَا	تیرے باغ سے اور بھیج دے تیرے باغ پر
حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ	کوئی آفت آسمان سے
فَتُصْبِحَ صَعِیْدًا زَلَقًا ۞٤٠	اور ہو کر رہ جائے وہ چٹیل میدان ۞٤٠
اَوْ یُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا	یا اتر جائے اس کا پانی گہرائی میں
فَلَنْ تَسْتَطِیْعَ لَهٗ طَلَبًا ۞٤١	تو نہ کر سکے تُو اس کو حاصل ۞٤١
وَاُحِیْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ یُقَلِّبُ	اور مارا گیا اس کا پھل اور ملتا رہ گیا وہ
كَفَّیْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِیْهَا	اپنے ہاتھ اس پر جو اس نے خرچ کیا تھا اس میں
وَهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا	کیونکہ وہ گرا ہوا تھا اپنے چھپروں پر،
وَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُشْرِكْ	اب وہ کہنے لگا کاش! نہ شریک ٹھہرایا ہوتا میں نے
بِرَبِّیْٓ اَحَدًا ۞٤٢	اپنے رب کے ساتھ کسی کو ۞٤٢

وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾
هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ
الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا
ع ۵ وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ
فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾
اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ
ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾
وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ
بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ
مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿٤٧﴾
وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ
صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا
كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۭ ۢ

اور نہ تھا اس کے پاس کوئی جتھا جو اس کی مدد کرتا
اللہ کے سوا اور نہ تھا وہ اس قابل کہ خود بدلہ لیتا ﴿۴۳﴾
اس وقت (معلوم ہوا) کہ کارسازی کا اختیار اللہ ہی کو ہے
جو برحق ہے وہی بہتر دینے والا ہے ثواب
اور وہی بہتر کرنے والا ہے انجام کو ﴿۴۴﴾
اور بیان کرو ان کے سامنے مثال دنیاوی زندگی کی
(کہ وہ) مانند ہے اس پانی کے جسے برسایا ہم نے آسمان سے
تو خوب گھنی ہوگئی اس کی وجہ سے روئیدگی زمین کی
پھر بن کر رہ گئی وہ بھس جسے اڑائے لیے پھرتی ہیں ہوائیں۔
اور ہے اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ﴿۴۵﴾
مال اور بیٹے رونق ہیں دنیاوی زندگی کی
اور باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی بہتر ہیں تیرے رب کے نزدیک
نتیجہ کے لحاظ سے اور بہتر ہیں امید کے اعتبار سے ﴿۴۶﴾
اور جس دن چلائیں گے ہم پہاڑوں کو اور دیکھے گا تو زمین کو
کھلا میدان اور اکٹھا کریں گے ہم سب کو تو نہیں چھوڑیں گے ہم
ان میں سے کسی ایک کو ﴿۴۷﴾
اور پیش کیے جائیں گے سب تیرے رب کے حضور
صف در صف، (دیکھ لو) بلاشبہ آگئے ہو تم ہمارے حضور
ویسے ہی جیسا پیدا کیا تھا ہم نے تم کو پہلی بار،

بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ
جبکہ تم سمجھتے تھے کہ قطعاً نہیں مقرر کیا ہے ہم نے

لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾
تمہارے لیے کوئی پیشی کا وقت ﴿٤٨﴾

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ
اور رکھ دیا جائے گا اعمال نامہ سو تم دیکھو گے مجرموں کو

مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ
کہ ڈر رہے ہوں گے وہ اس سے جو اس میں (درج) ہوگا

وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ
اور کہیں گے ہائے ہماری کم بختی کیسی ہے یہ تحریر!

لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً
نہیں چھوڑی اس نے کوئی چھوٹی اور نہ بڑی (حرکت جو ہم نے کی تھی)

اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا
مگر درج کر لیا ہے اسے اور پائیں گے وہ اپنے اعمال کو

حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ
سامنے اور نہیں ظلم کرے گا

رَبُّكَ اَحَدًا ﴿٤٩﴾
تیرا رب کسی پر ﴿٤٩﴾

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا
اور جب کہا تھا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو

لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۗ
آدمؑ کو تو سجدہ کیا انہوں نے سوائے ابلیس کے۔

كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ
تھا وہ جنوں میں سے اس لیے نافرمانی کی اس نے

عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۗ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ
اپنے رب کے حکم کی۔ تو کیا بناتے ہو تم اسے اور اس کی اولاد کو

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۗ
اپنا سرپرست میرے سوا حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں؟

بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾
اور بہت ہی برا ہے ظالموں کے لیے یہ بدل (جسے وہ اختیار کر رہے ہیں) ﴿٥٠﴾

مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ
نہیں بلایا تھا میں نے انہیں پیدا کرتے وقت آسمانوں کے

وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۖ
اور زمین کے اور نہ ان کی اپنی تخلیق کے وقت

وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ
اور نہیں ہوں میں ایسا کہ بناؤں

الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿٥١﴾
گمراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار ﴿٥١﴾

وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ
الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ
فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا
بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۝۵۲
وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا
اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا
عَنْهَا مَصْرِفًا ۝۵۳
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ
وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝۵۴
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا
اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا
رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ
سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ
اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝۵۵
وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ
وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ
الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ

اور جس دن ارشاد فرمائے گا وہ کہ پکارو میرے شرکا کو
جنہیں تم مانا کرتے تھے تو وہ پکاریں گے انہیں
لیکن نہیں جواب دیں گے وہ انہیں اور بنا دیں گے ہم
ان کے درمیان ایک ہلاکت کا گڑھا ۵۲
اور دیکھیں گے مجرم آگ کو تو سمجھ لیں گے
کہ یقیناً انہیں گرنا ہے اس میں اور نہ پائیں گے
اس سے بچنے کا کوئی راستہ ۵۳
اور یقیناً طرح طرح سے بار بار بیان کیا ہے ہم نے اس قرآن میں
انسانوں کے لیے ہر طرح کا مضمون۔
لیکن ہے انسان ہر چیز سے بڑھ کر جھگڑالو ۵۴
اور نہیں منع کیا انسانوں کو ایمان لانے سے
جب آئی ان کے پاس ہدایت اور اس سے کہ معافی مانگتے وہ
اپنے رب سے مگر اس خواہش نے کہ آئے ان پر
وہی کچھ جو آچکا ہے پہلوں پر
یا یہ کہ دیکھ لیں وہ آتے ہوئے عذاب کو سامنے سے ۵۵
اور نہیں بھیجتے ہم رسولوں کو مگر اس لیے کہ خوشخبری دیں
اور ڈرائیں جبکہ جھگڑا کرتے ہیں یہ کافر
جھوٹی باتیں بنا کر تاکہ نیچا دکھائیں ان سے
حق کو اور بنا لیا ہے انہوں نے میری آیات کو

وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵۶﴾
اور ان تنبیہات کو جو انہیں کی گئیں مذاق ﴿۵۶﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ
اور کون بڑا ظالم ہے اس شخص سے جسے یاد دلائی جائیں

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا
نشانیاں اس کے رب کی اور وہ منہ پھیر لے ان سے

وَنَسِيَ مَا
اور بھول جائے اس (انجام) کو جس کا

قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا
اہتمام اس نے اپنے ہاتھوں کیا ہے۔ بے شک ہم نے

جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً
چڑھا دیے ہیں ان کے دلوں پر غلاف

اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ
تاکہ (نہ) سمجھ سکیں یہ قرآن کو اور (پیدا کر دیا ہے) ان کے کانوں میں

وَقْرًا ۭ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى
بہرہ پن اور اب یہ حال ہے کہ اگر تم بلاؤ انہیں ہدایت کی طرف

فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾
تو نہ ہدایت پائیں گے یہ اب کبھی ﴿۵۷﴾

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ
اور تیرا رب ہے بڑا بخشنے والا اور رحم فرمانے والا۔

لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا
ورنہ اگر کہیں گرفت فرماتا ان کی بسبب ان کے اعمال کے

لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ
تو جلدی لے آتا ان پر عذاب۔ لیکن ان کے لیے

مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا
ایک وقت مقرر ہے نہیں پائیں گے وہ

مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ﴿۵۸﴾
اس سے بچ کر نکلنے کے لیے کوئی راہ ﴿۵۸﴾

وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ
اور یہ ہیں وہ بستیاں جنہیں ہلاک کیا تھا ہم نے

لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا
جب انہوں نے ظلم کیا اور طے کر رکھا تھا

لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ ع
ان کی ہلاکت کے لیے ایک وقتِ معیّن ﴿۵۹﴾

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ
اور جب کہا تھا موسیٰؑ نے اپنے خادم سے

لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓي اَبْلُغَ مَجْمَعَ
کہ نہ ختم کروں گا میں (اپنا سفر) حتیٰ کہ پہنچ جاؤں سنگم پر

الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ۝٦٠
فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا
حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ
فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝٦١
فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ
لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ؗ
لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ۝٦٢
قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ
اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ؗ
وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ
اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ
سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖۗ عَجَبًا ۝٦٣
قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖۗ
فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۝٦٤
فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ
اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ
مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۝٦٥
قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ
عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ۝٦٦

دونوں دریاؤں کے ورنہ چلتا ہی رہوں گا میں برسوں ۝٦٠
پھر جب پہنچ گئے وہ دونوں ان کے سنگم پر تو بھول گئے
اپنی مچھلی کو اور بنا لیا اس نے اپنا راستہ
سمندر میں جیسے کوئی سرنگ لگی ہو ۝٦١
پھر جب آگے چلے گئے وہ دونوں تو کہا موسیٰؑ نے
اپنے خادم سے کہ لاؤ ہمارا ناشتہ،
یقیناً پہنچی ہے ہمیں اس سفر سے بڑی تکلیف ۝٦٢
خادم نے کہا آپ نے دیکھا کیا ہوا جب ہم ٹھہرے تھے
اس چٹان کے پاس اس وقت میں بھول گیا تھا مچھلی کو
اور نہیں غافل کیا تھا مجھے مگر شیطان نے اس بات سے کہ
میں ذکر کروں اس کا آپ سے اور بنا لیا تھا اس نے
اپنا راستہ سمندر میں عجیب طریقہ سے ۝٦٣
موسیٰؑ نے کہا یہی ہے وہ بات جس کی ہمیں تلاش تھی
پھر واپس ہوئے وہ اپنے نقوش قدم پر پاؤں رکھتے ہوئے ۝٦٤
سو پایا انہوں نے ایک بندے کو ہمارے بندوں میں سے
جسے نوازا تھا ہم نے اپنی رحمت خاص سے اور سکھایا تھا ہم نے اسے
اپنی طرف سے ایک (خاص) علم ۝٦٥
کہا اس سے موسیٰؑ نے کیا میں تمہارے ساتھ چل سکتا ہوں
تاکہ تعلیم دیں آپ مجھے اس کی جو سکھائی گئی ہے آپ کو دانشمندی ۝٦٦

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾	انھوں نے کہا یقیناً آپ نہ کرسکیں گے میرے ساتھ رہ کر صبر ﴿۶۷﴾
وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا	اور کیسے کرسکتے ہیں آپ صبر اس بات پر جس کی
لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾	نہ ہو آپ کو خبر ﴿۶۸﴾
قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا	موسٰیؑ نے کہا ضرور پائیں گے آپ مجھے "انشاءاللہ" صبر کرنے والا
وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾	اور نہ نافرمانی کروں گا میں آپ کی کسی معاملہ میں ﴿۶۹﴾
قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ	انھوں نے کہا اچھا اگر آپ چلتے ہیں میرے ساتھ تو نہیں پوچھیں گے
عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ ع	کوئی بات جب تک کہ (نہ) کروں آپ سے اس کا ذکر ﴿۷۰﴾
فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا	پھر روانہ ہوئے وہ دونوں یہاں تک کہ جب وہ سوار ہوئے
فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ	ایک کشتی میں تو سوراخ کردیا اس میں (اس بندہ نے) موسٰیؑ نے کہا
اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ	کیا آپ نے سوراخ کیا ہے اس میں تاکہ ڈبو دیں کشتی والوں کو یقیناً
جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾	کی ہے آپ نے بڑی عجیب حرکت ﴿۷۱﴾
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ	انھوں نے کہا کیا نہیں کہا تھا میں نے آپ سے کہ
لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾	نہیں کرسکیں گے آپ میرے ساتھ رہ کر صبر؟ ﴿۷۲﴾
قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ	موسٰیؑ نے کہا نہ گرفت کیجیے میری بھول چوک پر
وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾	اور نہ اختیار کیجیے میرے معاملہ میں سختی ﴿۷۳﴾
فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا	چنانچہ چلے پھر وہ دونوں حتّٰی کہ ملے وہ دونوں ایک لڑکے سے
فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ	اور قتل کردیا اس نے اسے موسٰیؑ نے کہا کیا قتل کردیا ہے آپ نے
نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ	ایک معصوم جان کو بغیر کسی جان کے عوض ؟
لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾	یقیناً کی ہے آپ نے بہت ہی بری حرکت ﴿۷۴﴾

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ
لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۵﴾
قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۭ
بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ
قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿۷۶﴾
فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ
اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨ اسْتَطْعَمَاۤ
اَهْلَهَا فَاَبَوْا
اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا
يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ
قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ
عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾
قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ
سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا
لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾
اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ
يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ
اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ
يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾

انہوں نے کہا کیا نہیں کہا تھا میں نے آپ سے کہ یقیناً آپ
نہیں کر سکیں گے میرے ساتھ رہ کر صبر ﴿۷۵﴾
موسیٰؑ نے کہا اگر پوچھوں میں آپ سے کوئی بات
اس کے بعد تو نہ رکھیے گا مجھے اپنے ساتھ۔
یقیناً مل گیا ہے آپ کو میری طرف سے عذر ﴿۷۶﴾
پھر چل پڑے وہ دونوں حتیٰ کہ جب پہنچے وہ دونوں
ایک بستی والوں کے پاس تو انہوں نے کھانا طلب کیا
وہاں کے رہنے والوں سے تو انکار کر دیا انہوں نے
انہیں مہمان بنانے سے پھر دیکھی انہوں نے وہاں ایک دیوار
جو گرا چاہتی تھی تو اس نے اسے درست کر دیا۔
موسیٰؑ نے کہا اگر آپ چاہتے تو ضرور لے سکتے تھے
اس کام پر اجرت ﴿۷۷﴾
انہوں نے کہا اب جدائی ہے میرے اور آپ کے درمیان۔
میں بتائے دیتا ہوں آپ کو حقیقت ان باتوں کی کہ
نہ کر سکے آپ ان پر صبر ﴿۷۸﴾
چنانچہ وہ کشتی سو تھی وہ چند مسکینوں کی جو
مزدوری کیا کرتے تھے سمندر میں، میں نے چاہا کہ
اسے عیب دار کر دوں کیونکہ ہے ان کے آگے ایک بادشاہ
جو چھین لیتا ہے ہر کشتی زبردستی ﴿۷۹﴾

وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ
اور رہ گیا وہ لڑکا جسے قتل کیا گیا تھا، تو تھے اس کے ماں باپ

مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا
مومن سو ہمیں ڈر ہوا کہ تنگ کرے گا انہیں

طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ ﴿٨٠﴾
اپنی سرکشی اور کفر سے ﴿٨٠﴾

فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا
سو ہم نے چاہا کہ بدلے میں دے ان کو ان کا رب (ایسی اولاد)

خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾
جو بہتر ہو اس سے اخلاق میں اور زیادہ قریب ہو صلہ رحمی میں ﴿٨١﴾

وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ
اور رہ گئی وہ دیوار سو تھی وہ دو بچوں کی جو یتیم تھے

فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا
شہر میں اور تھا نیچے اس کے خزانہ ان کا

وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ
اور تھا ان کا باپ ایک نیک آدمی۔ پس چاہا تمہارے رب نے

اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖۗ
کہ وہ جوان ہوں اور نکال لیں اپنا خزانہ۔

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ
یہ مہربانی تھی آپ کے رب کی طرف سے اور نہیں کیا ہے میں نے یہ

عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ
(جو کچھ کیا ہے) اپنے اختیار سے۔ یہ ہے حقیقت

مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۭ ﴿٨٢﴾
ان باتوں کی کہ نہ کر سکے آپ جن پر صبر ﴿٨٢﴾

وَيَسْـَٔـلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ
اور پوچھتے ہیں یہ لوگ تم سے ذوالقرنین کے بارے میں۔

قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۭ ﴿٨٣﴾
کہو ابھی سناتا ہوں میں تمہیں ان کا کچھ حال ﴿٨٣﴾

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ
بے شک ہم نے اقتدار عطا کیا تھا اسے زمین میں

وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۙ ﴿٨٤﴾
اور عطا کیے تھے اسے ہم نے ہر قسم کے اسباب و وسائل ﴿٨٤﴾

فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾
چنانچہ اس نے مہیا کیا (ایک سفر کا) سامان ﴿٨٥﴾

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ
یہاں تک کہ جب پہنچا غروب آفتاب کی حد تک

وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ
تو دیکھا سورج کو کہ غروب ہو رہا ہے سیاہ پانی کے چشمے میں

وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۬ قُلْنَا	اور ملی اسے اس کے پاس ایک قوم، ہم نے کہا:
يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ	اے ذُوالقرنین! چاہو تو سزا دو تم انہیں
وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾	اور اگر چاہو تو اختیار کر لو ان کے بارے میں اچھا رویہ ﴿٨٦﴾
قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ	اس نے کہا اچھا! جو ظلم کرے گا ان میں سے تو ضرور
نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ	ہم سزا دیں گے اسے پھر وہ لوٹایا جائے گا اپنے رب کی طرف
فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾	اور وہ اسے سخت عذاب دے گا ﴿٨٧﴾
وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا	لیکن جو کوئی ایمان لائے گا اور کرے گا نیک عمل
فَلَهٗ جَزَآءَ ِۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ	تو اس کے لیے ہے اچھی جزا اور ضرور کہیں گے ہم بھی
لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾	اس سے اپنے احکام کے سلسلے میں نرم بات ﴿٨٨﴾
ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾	پھر اس نے مہیا کیا (ایک اور سفر کا) سامان ﴿٨٩﴾
حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ	یہاں تک کہ جب پہنچا وہ طلوعِ آفتاب کے مقام پر
وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ	تو دیکھا اس نے کہ سورج طلوع ہو رہا ہے ایک ایسی قوم پر
لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ	کہ نہیں مہیا کی ہے ہم نے ان کے لیے
مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾	سورج سے کوئی اوٹ ﴿٩٠﴾
كَذٰلِكَ ۭ وَقَدْ	یہ حال تھا ان کا اور یقیناً
اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾	ہمیں معلوم تھا جو کچھ ذُوالقرنین کے پاس تھا ﴿٩١﴾
ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾	پھر اس نے مہیا کیا (ایک اور سفر کا) سامان ﴿٩٢﴾
حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ	یہاں تک کہ جب پہنچا دو پہاڑوں کے درمیان تو ملی اسے
مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ	پہاڑوں کے اس طرف ایک قوم جو نہیں لگتی تھی

يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾	کہ سمجھے کوئی بات ﴿٩٣﴾
قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	انھوں نے کہا: اے ذوالقرنین!
اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ	بے شک یاجوج اور ماجوج فساد مچاتے ہیں
فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ	زمین میں تو کیا مہیا کریں ہم تمہارے لیے
خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ	کچھ محصول اس غرض سے کہ بنا دو تم
بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾	ہمارے اور ان کے درمیان ایک بند ﴿٩٤﴾
قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ	اس نے کہا جو کچھ عطا کر رکھا ہے مجھے اس سلسلہ میں
رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ	میرے رب نے وہ زیادہ بہتر ہے البتہ مدد کرو تم میری
بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ	قوت سے بنا دوں گا میں
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾	تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط بند ﴿٩٥﴾
اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ حَتّٰٓى اِذَا	لا دو تم مجھے ٹکڑے لوہے کے یہاں تک کہ جب
سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ	پاٹ دیا اس نے اس خلا کو جو دو پہاڑوں کے درمیان تھی
قَالَ انْفُخُوْا حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا	تو کہا دھونکو یہاں تک کہ جب کر دیا اسے آگ کا انگارہ
قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ	تو کہا لاؤ میرے پاس انڈیلوں گا میں
عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾	اس کے اوپر پگھلا ہوا تانبا ﴿٩٦﴾
فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ	سو نہ ان میں طاقت ہے کہ اس پر چڑھ سکیں
وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾	اور نہ لگا سکیں گے اس میں نقب ﴿٩٧﴾
قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ	کہا ذوالقرنین نے یہ مہربانی ہے میرے رب کی
فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ	پھر جب آئے گا وعدہ میرے رب کا تو کر دے گا وہ اس کو

دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾

ریزہ ریزہ اور ہے وعدہ میرے رب کا سچا ﴿۹۸﴾

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ

اور چھوڑ دیا ہم نے ان میں سے بعض کو

يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ

اس دن سے کہ وہ گتھم گتھا ہوتے رہیں بعض کے ساتھ۔

وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾

پھر پھونکا جائے گا صور سو جمع کریں گے ہم ان سب کو ایک ساتھ ﴿۹۹﴾

وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ

اور سامنے لائیں گے ہم جہنم کو اس دن

لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾

کافروں کے پوری طرح ﴿۱۰۰﴾

الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ

وہ کافر کہ پڑا ہوا تھا ان کی آنکھوں پر پردہ

عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا

میری نصیحت کی طرف سے اور تھے وہ ایسے

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ ع

کہ نہ طاقت رکھتے تھے کچھ سننے کی ﴿۱۰۱﴾

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا

کیا خیال کرتے ہیں یہ کافر لوگ کہ وہ بنالیں گے

عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا

میرے بندوں کو میرے سوا اپنا کارساز۔ یقیناً بنا رکھا ہے ہم نے

جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾

جہنم کو کافروں کے لیے سامانِ ضیافت ﴿۱۰۲﴾

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ

ان سے کہیے کیا خبر دیں ہم تمہیں

بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾

ان لوگوں کی جو سب سے زیادہ ناکام و نامراد ہیں اپنے اعمال کے لحاظ سے؟ ﴿۱۰۳﴾

اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

وہ کہ ضائع ہو گئی جن کی جدّوجہد دنیاوی زندگی کے کاموں میں

وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾

اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں ﴿۱۰۴﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے جھٹلایا تھا

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ

اپنے رب کی آیات کو اور اس کے حضور پیش ہونے کو

فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ

تو ضائع ہو گئے ان کے اعمال چنانچہ نہ دیں گے ہم

لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾
ان (کے اعمال) کو روزِ قیامت کوئی وزن ﴿١٠٥﴾

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا
یہ ہے بدلہ ان کا یعنی جہنم بسبب ان کے کفر کے

وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾
اور اڑایا تھا انہوں نے میری آیات اور رسولوں کا مذاق ﴿١٠٦﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾
ہوگی ان کی جنت الفردوس میں مہمان نوازی ﴿١٠٧﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ
ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں اور نہ چاہیں گے

عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾
اس سے نکلنا ﴿١٠٨﴾

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا
کہہ دیجیے کہ اگر بن جائے سمندر روشنائی

لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ
میرے رب کی باتیں لکھنے کے لیے تو ضرور ختم ہو جائے

الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ
سمندر اس سے پہلے کہ ختم ہوں باتیں

رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا
میرے رب کی اور خواہ لے آئیں ہم

بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾
اتنی ہی اور روشنائی ﴿١٠٩﴾

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ
کہہ دیجیے (اے نبی) کہ در حقیقت میں بھی ایک بشر ہوں

مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ
تم ہی جیسا وحی کی جاتی ہے میری طرف

اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
یہ حقیقت کہ بس تمہارا معبود، الٰہِ واحد ہے

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ
سو جو شخص ہے امیدوار اپنے رب سے ملاقات کا

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا
اسے چاہیے کہ کرے کام اچھے

وَّلَا يُشْرِكْ
اور نہ شریک بنائے

بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾
اپنے رب کی عبادت میں کسی کو ﴿١١٠﴾

سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ (۱۹) (۴۴)

اٰيَاتُهَا ۹۸ — رُكُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿۱﴾ — کاف۔ ہا۔ یا۔ عین۔ صاد ①

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ — ذکر ہے تیرے رب کی رحمت کا

عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿۲﴾ — (جو اس نے کی) اپنے بندے زکریا پر ②

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿۳﴾ — جب اس نے پکارا تھا اپنے رب کو چپکے چپکے ③

قَالَ رَبِّ اِنِّىْ وَهَنَ — اس نے عرض کیا تھا: اے میرے مالک! بے شک گھل گئی ہیں

الْعَظْمُ مِنِّىْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا — ہڈیاں میری اور بھڑک اٹھا ہے میرا سر بڑھاپے کی سفیدی سے

وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿۴﴾ — اور نہیں رہا میں تجھ سے دعا مانگ کر اے میرے مالک کبھی نامراد ④

وَاِنِّىْ خِفْتُ الْمَوَالِىَ — اور بے شک مجھے سخت ڈر ہے اپنے بھائی بندوں سے

مِنْ وَّرَآءِىْ وَكَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا — اپنے پیچھے اور ہے میری بیوی بانجھ

فَهَبْ لِىْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿۵﴾ — سو عطا کر دے تو مجھے اپنے فضل خاص سے ایک بیٹا ⑤

يَّرِثُنِىْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ — جو وارث بنے میرا اور میراث پائے آلِ یعقوب سے

وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿۶﴾ — اور بنا تو اسے اے میرے مالک! پسندیدہ (انسان) ⑥

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ — (ارشاد ہوا) اے زکریا! یقیناً ہم بشارت دیتے ہیں تمہیں

بِغُلٰمِ ِۨاسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ — ایک لڑکے کی جس کا نام یحییٰ ہوگا، نہیں رکھا ہم نے

لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿۷﴾ — یہ نام اس سے پہلے کسی کا ⑦

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ
عرض کیا: اے میرے مالک! کیونکر ہوگا میرے ہاں لڑکا

وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ
جبکہ ہے میری بیوی بانجھ اور میں پہنچ گیا ہوں

مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿۸﴾
بڑھاپے میں انتہا کو ﴿۸﴾

قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ
ارشاد ہوا: ایسا ہی ہوگا، فرماتا ہے تیرا رب، یہ (پیدا کرنا) میرے لیے

هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ
بہت آسان ہے۔ آخر پیدا کرچکا ہوں میں ہی تجھ کو بھی

مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿۹﴾
اس سے پہلے جبکہ نہ تھا تو کوئی چیز ﴿۹﴾

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ
عرض کیا: اے میرے مالک! مقرر کردے تو میرے لیے کوئی نشانی۔

قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ
ارشاد ہوا: تیرے لیے نشانی یہ ہے کہ نہ بات کرسکے گا تو لوگوں سے

ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿۱۰﴾
تین رات (دن) مسلسل ﴿۱۰﴾

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ
چنانچہ نکل کر آئے وہ اپنی قوم کے پاس حجرہ سے

فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا
اور اشارے سے کہا انہیں کہ تسبیح کرتے رہو (اللہ کی)

بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿۱۱﴾
صبح و شام ﴿۱۱﴾

يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ
(جب لڑکا پیدا ہوگیا تو ارشاد ہوا) اے یحییٰؑ! تھام لو ہماری کتاب کو

بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿۱۲﴾
مضبوطی سے۔ اور نوازا تھا ہم نے اسے دانائی سے بچپن میں ہی ﴿۱۲﴾

وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ
اور نرم دلی عطا کی تھی اپنی جناب خاص سے اور پاکیزگی بھی

وَكَانَ تَقِيًّا ﴿۱۳﴾
اور تھا وہ پرہیزگار ﴿۱۳﴾

وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ
اور حق شناس اپنے والدین کا اور نہ تھا

جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿۱۴﴾
سرکش، نافرمان ﴿۱۴﴾

وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ
اور سلام ہے یحییٰؑ پر جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن مرے گا

وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾
اور جس دن اٹھایا جائے گا دوبارہ زندہ کر کے ﴿١٥﴾

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ
اور بیان کرو حال اس کتاب میں مریم کا۔ جب کنارہ کش ہو کر وہ

مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾
اپنے گھر والوں سے (معتکف ہو گئی) مشرقی گوشہ میں ﴿١٦﴾

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۖ
اور لٹکا لیا ان کی طرف پردہ۔

فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ
تو بھیجا ہم نے اس کی طرف اپنا فرشتہ اور نمودار ہوا وہ بن کر

لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾
اس کے سامنے ایک پورا آدمی ﴿١٧﴾

قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ
کہا مریم نے بے شک میں پناہ لیتی ہوں رحمٰن کی تجھ سے

اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾
اگر ہے تو اللہ سے ڈرنے والا ﴿١٨﴾

قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ
اس نے کہا: حقیقت یہ ہے کہ میں بھیجا ہوا ہوں تمہارے رب کا

لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾
تاکہ عطا کروں تمہیں ایک پاکیزہ لڑکا ﴿١٩﴾

قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ
مریم نے کہا کیونکر ہوگا میرے ہاں لڑکا جبکہ نہیں چھوا ہے مجھے

بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾
کسی آدمی نے اور نہیں ہوں میں بدکار ﴿٢٠﴾

قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ
اس نے کہا ایسا ہی ہوگا۔ فرمایا ہے تمہارے رب نے کہ

هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ
ایسا کرنا میرے لیے بہت آسان ہے

وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً
اور یہ اس لیے کریں گے کہ بنائیں ہم اسے ایک نشانی

لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ
انسانوں کے لیے اور رحمت اپنی طرف سے

وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾
اور ہے یہ معاملہ طے شدہ" ﴿٢١﴾

فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ
سو حاملہ ہو گئیں مریم اور چلی گئیں اسی حالت میں

مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾
ایک دور دراز جگہ ﴿٢٢﴾

وقف لازم

الربع

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ	پھر لے گیا اسے دردِ زہ ایک کھجور کے درخت کے نیچے۔
قَالَتْ يٰلَيْتَنِىْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا	کہنے لگیں کاش میں مر جاتی اس سے پہلے ہی
وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾	اور ہو جاتی بے نام و نشان! ﴿٢٣﴾
فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِىْ	پھر پکارا اسے فرشتے نے نچلی جانب سے کہ غم نہ کرو
قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾	یقیناً رواں کر دیا ہے تمہارے رب نے تمہارے نیچے ایک چشمہ ﴿٢٤﴾
وَهُزِّىْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ	اور ہلاؤ اپنی طرف کھجور کے تنے کو تو ٹپک پڑیں گی
عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾	تم پر کھجوریں، پکی ہوئی ﴿٢٥﴾
فَكُلِىْ وَاشْرَبِىْ وَقَرِّىْ عَيْنًا ۚ	پس کھاؤ اور پیو اور ٹھنڈی کرو اپنی آنکھیں
فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ	پھر اگر دیکھو تم آدمیوں میں سے کسی کو
فَقُوْلِىْٓ اِنِّىْ نَذَرْتُ	تو (اشارے سے) کہہ دو کہ بیشک میں نے نذر مانی ہے
لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا	رحمٰن کے لیے (چپ کے) روزے کی
فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾	سو ہرگز نہیں بات کروں گی میں آج کسی شخص سے ﴿٢٦﴾
فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ	پھر لائی وہ اس (بچہ) کو اپنی قوم کے پاس گود میں اٹھائے ہوئے
قَالُوْا يٰمَرْيَمُ	وہ کہنے لگے: اے مریم!
لَقَدْ جِئْتِ شَيْــًٔا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾	تم نے تو کر ڈالا ہے بڑا پاپ ﴿٢٧﴾
يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ	اے ہارون کی بہن! نہ تھا تیرا باپ برا آدمی
وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾	اور نہ تھی تمہاری ماں بدکار ﴿٢٨﴾
فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ؕ قَالُوْا كَيْفَ	پس اشارہ کیا مریم نے بچہ کی طرف۔ وہ کہنے لگے کیسے
نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾	بات کریں ہم اس سے جو ہے گود میں ایک چھوٹا سا بچہ؟ ﴿٢٩﴾

قَالَ اِنِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ ۣ	(اس وقت وہ بچہ) بول اٹھا: بے شک میں بندہ ہوں اللہ کا۔
اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِىْ نَبِيًّا ﴿٣٠﴾	عطا کی ہے اس نے مجھے کتاب اور بنایا ہے مجھے نبی ﴿٣٠﴾
وَّجَعَلَنِىْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ	اور کیا ہے اس نے مجھے برکت والا جہاں کہیں میں ہوں
وَاَوْصٰنِىْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ	اور حکم دیا ہے اس نے مجھے نماز کا اور زکوٰۃ کا
مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾	جب تک رہوں میں زندہ ﴿٣١﴾
وَّبَرًّا بِوَالِدَتِىْ وَلَمْ يَجْعَلْنِىْ	اور حق شناس رہوں اپنی والدہ کا اور نہیں بنایا اس نے مجھے
جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾	سرکش اور بدبخت ﴿٣٢﴾
وَالسَّلٰمُ عَلَىَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ	اور سلام ہے مجھ پر جس دن پیدا ہوا میں
وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ	اور جس دن مروں گا اور جس دن
اُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾	اٹھایا جاؤں گا میں زندہ کر کے ﴿٣٣﴾
ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ	یہ ہیں عیسیٰ ابن مریم (اور یہ ہے وہ) سچی بات
الَّذِىْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٣٤﴾	جس کے بارے میں جھگڑتے ہیں یہ لوگ ﴿٣٤﴾
مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ	نہیں ہے اللہ کے شایانِ شان کہ بنالے کسی کو بیٹا،
سُبْحٰنَهٗ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا	پاک ہے اس کی ذات جب فیصلہ کر لیتا ہے کسی کام کا
فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٣٥﴾	تو بس حکم دیتا ہے اسے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے ﴿٣٥﴾
وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ	اور بے شک اللہ ہی میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے
فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٣٦﴾	سو اسی کی عبادت کرو۔ یہی ہے راہ سیدھی ﴿٣٦﴾
فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۚ	اس کے باوجود اختلاف کرنے لگے نصاریٰ کے فرقے آپس میں،
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	سو بڑی تباہی ہوگی ان لوگوں کے لیے جنہوں نے انکار کیا

مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٣٧﴾ — بڑے دن کی پیشی کے وقت ﴿٣٧﴾

اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ — خوب سن رہے ہوں گے وہ اور خوب دیکھ رہے ہوں گے

يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ — اس دن جب یہ حاضر ہوں گے ہمارے سامنے، لیکن یہ ظالم

الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ — آج پڑے ہوئے ہیں کھلی گمراہی میں ﴿٣٨﴾

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ — اور ڈراؤ انہیں حسرت کے دن سے جب فیصلہ ہو جائے گا

الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ — سارے معاملہ کا جبکہ آج یہ لوگ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں (وقف لازم)

وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٩﴾ — اور ایمان نہیں لا رہے ہیں ﴿٣٩﴾

اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ — بے شک ہم ہی وارث ہوں گے زمین کے اور ان کے جو

عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٤٠﴾ ع — (بستے ہیں) زمین پر اور ہماری طرف ہی انہیں لوٹایا جائے گا ﴿٤٠﴾

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ؕ — اور بیان کرو حال اس کتاب میں ابراہیم کا۔

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٤١﴾ — اس طرح کہ وہ تھے بہت سچے انسان اور نبی ﴿٤١﴾

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ — جب کہا تھا انہوں نے اپنے باپ سے، ابا جان! کیوں

تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ — عبادت کرتے ہو تم ان چیزوں کی جو نہ سن سکتی ہیں

وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ — اور نہ دیکھ سکتی ہیں اور نہ فائدہ پہنچا سکتی ہیں

عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿٤٢﴾ — آپ کو ذرا بھی ﴿٤٢﴾

يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ — اے ابا جان! بے شک میرے پاس آیا ہے ایسا علم

مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ — جو نہیں آیا تمہارے پاس سو پیروی کرو میری

اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾ — بتاؤں گا میں تمہیں راستہ، سیدھا ﴿٤٣﴾

يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ — اے ابا جان! نہ بندگی کیجیے شیطان کی۔ بے شک شیطان

كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾
يٰۤاَبَتِ اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ
مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾
قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِیْ
يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ
وَاهْجُرْنِیْ مَلِيًّا ﴿۴۶﴾
قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ
رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِیْ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾
وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّیْ ۖۚ
عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّیْ شَقِيًّا ﴿۴۸﴾
فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا
يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ
اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾
وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا
لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾
وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ مُوْسٰۤى ؗ اِنَّهٗ كَانَ
مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾
وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ

ہے رحمٰن کا سخت نافرمان ﴿۴۴﴾
ابا جان! مجھے ڈر لگتا ہے کہ کہیں آ جائے تم پر عذاب
رحمٰن کی طرف سے اور بن جاؤ تم شیطان کے ساتھی ﴿۴۵﴾
باپ نے کہا کیا پھر گئے ہو تم میرے معبودوں سے
اے ابراہیم! اگر نہ باز آؤ گے تم تو میں تمہیں سنگسار کر دوں گا
اور چھوڑ دو تم مجھے ہمیشہ کے لیے ﴿۴۶﴾
ابراہیمؑ نے کہا۔ سلام ہو تم پر میں ضرور بخشش کی دعا کروں گا تمہارے لیے
اپنے رب سے بے شک وہ ہے مجھ پر بڑا ہی مہربان ﴿۴۷﴾
اور چھوڑتا ہوں میں تمہیں اور ان کو بھی جن کو تم پکارتے ہو
اللہ کے سوا اور پکاروں گا میں اپنے ہی رب کو،
مجھے امید ہے کہ نہیں رہوں گا میں پکار کر اپنے رب کو نامراد ﴿۴۸﴾
پھر جب جدا ہو گئے ابراہیمؑ ان سے اور ان چیزوں سے بھی جن کو
وہ پوجتے تھے اللہ کے سوا ، عطا کی ہم نے ابراہیمؑ کو
اسحٰقؑ اور یعقوبؑ (جیسی اولاد) اور ہر ایک کو بنایا ہم نے نبی ﴿۴۹﴾
اور نوازا ہم نے انہیں اپنی رحمت سے اور کیا ہم نے
ان کا ذکرِ جمیل بلند ﴿۵۰﴾
اور ذکر کرو اس کتاب میں موسٰیؑ کا، بے شک وہ تھے
ایک برگزیدہ شخص اور تھے وہ نبی مرسل ﴿۵۱﴾
اور آواز دی ہم نے اسے طور کی دائیں جانب سے

وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾
اور ہم نے ان کو تقرب عطا کیا شرفِ ہمکلامی سے ﴿٥٢﴾

وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ
اور عطا کیا ہم نے اسے اپنی رحمت سے (بطور مددگار)

اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾
اس کا بھائی ہارونؑ، نبی بنا کر ﴿٥٣﴾

وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ اِنَّهٗ كَانَ
اور ذکر کرو اس کتاب میں اسماعیلؑ کا بے شک وہ تھا

صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾
وعدے کا سچا اور تھا نبی مرسل ﴿٥٤﴾

وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ
اور دیا کرتا تھا حکم اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا

وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾
اور تھا اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ شخص ﴿٥٥﴾

وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ
اور ذکر کرو اس کتاب میں ادریسؑ کا

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾
بے شک وہ تھے راست باز انسان اور نبی ﴿٥٦﴾

وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾
اور اٹھایا تھا ہم نے انہیں بلند مرتبہ پر ﴿٥٧﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ
یہ ہیں وہ لوگ کہ انعام فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان پر انبیاء میں سے

مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا
جو اولاد سے تھے آدمؑ کی اور ان کی جن کو سوار کیا تھا ہم نے

مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَ
نوحؑ کے ساتھ اور یہ نسل سے تھے ابراہیمؑ و

اِسْرَآءِيْلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا
اسرائیلؑ کی اور ان لوگوں میں سے تھے جن کو ہم نے ہدایت بخشی

وَاجْتَبَيْنَا اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ
اور برگزیدہ کیا۔ جب پڑھی جاتی تھیں ان کے سامنے آیات

الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿٥٨﴾ ۩
رحمٰن کی تو گر پڑتے تھے سجدے میں روتے ہوئے ﴿٥٨﴾

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ
پھر جانشین ہوئے ان کے بعد ایسے ناخلف لوگ جنہوں نے

اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ
ضائع کر دیا نماز کو اور پیروی کی خواہشاتِ نفس کی

فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿٥٩﴾
سو عنقریب دوچار ہوں گے وہ گمراہی (کے انجام) سے ﴿٥٩﴾

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا	البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کیے اچھے اعمال
فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ	سو ایسے لوگ داخل ہوں گے جنتوں میں
وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ﴿٦٠﴾	اور نہ حق تلفی ہوگی ان کی ذرا بھی ﴿٦٠﴾
جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ عِبَادَهُ	سدا بہار جنتوں میں جن کا وعدہ کیا ہے رحمٰن نے اپنے بندوں سے
بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ﴿٦١﴾	(ان کو) بن دکھائے۔ بے شک ہے اس کا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا ﴿٦١﴾
لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا	نہیں سنیں گے وہ وہاں کوئی بے ہودہ بات مگر (سنیں گے)
سَلَامًا ۖ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا	سلام اور ان کو ملے گا ان کا رزق وہاں
بُكْرَةً وَعَشِيًّا ﴿٦٢﴾	صبح و شام ﴿٦٢﴾
تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ	یہ ہے وہ جنت جس کا وارث بنائیں گے ہم
مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾	اپنے بندوں میں سے اس شخص کو جو ہوگا پرہیزگار ﴿٦٣﴾
وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۖ	اور (فرشتے نے کہا) نہیں اترتے ہم مگر تیرے رب کے حکم سے
لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا	اسی کا ہے جو کچھ ہمارے سامنے ہے اور جو کچھ
خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَٰلِكَ ۚ	ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ اس کے درمیان ہے
وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾	اور نہیں ہے تیرا رب بھولنے والا ﴿٦٤﴾
رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا	وہ رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ہر اس چیز کا جو
بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ	ان کے درمیان ہے سو عبادت کرو اسی کی اور ثابت قدم رہو
لِعِبَادَتِهِ ۚ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ ع ۴	اس کی عبادت پر۔ کیا تم جانتے ہو کوئی ہستی جو اس کی ہم پایہ ہو؟ ﴿٦٥﴾
وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ أَإِذَا مَا مِتُّ	اور کہتا ہے انسان: کیا واقعی جب میں مر جاؤں گا
لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾	تو ضرور پھر نکال لایا جاؤں گا زندہ کر کے؟ ﴿٦٦﴾

اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ
مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿۶۷﴾
فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ
وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ
حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿۶۸﴾
ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ
اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿۶۹﴾
ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ
اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿۷۰﴾
وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا
كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿۷۱﴾
ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ
الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿۷۲﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا
بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ
مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿۷۳﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ
هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿۷۴﴾

کیا نہیں یاد انسان کو کہ یقیناً ہم نے ہی پیدا کیا ہے اسے
اس سے پہلے جبکہ نہ تھا وہ کچھ بھی ﴿۶۷﴾
پس قسم ہے تیرے رب کی ضرور گھیر کر لائیں گے ہم ان سب کو
اور شیاطین کو بھی پھر ضرور حاضر کریں گے ہم انہیں
جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے ﴿۶۸﴾
پھر ضرور ہم چھانٹ لیں گے ہر گروہ میں سے
کہ کون ہے ان میں سے زیادہ سخت رحمٰن کے مقابل سرکشی میں ﴿۶۹﴾
پھر یقیناً ہم ہی بہتر جانتے ہیں ان لوگوں کو جو ان میں سے
زیادہ مستحق ہیں جہنم میں ڈالے جانے کے ﴿۷۰﴾
اور نہیں ہے تم میں سے کوئی شخص مگر وہ ضرور گزرے گا جہنم پر سے،
ہے یہ بات تیرے رب کی طرف سے لازم اور طے شدہ ﴿۷۱﴾
پھر ہم بچا لیں گے ان لوگوں کو جو متقی تھے اور چھوڑ دیں گے
ظالموں کو اسی میں گرا ہوا ﴿۷۲﴾
اور جب تلاوت کی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیات
جو بہت واضح ہیں تو کہتے ہیں کافر لوگ ان لوگوں سے جو
ایمان لے آئے کہ کون ہے دونوں گروہوں میں سے زیادہ بہتر
مقام کے لحاظ سے اور بہتر ہے مجلسوں کے اعتبار سے؟ ﴿۷۳﴾
حالانکہ کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم ان سے پہلے اُمتیں
جو بہتر تھیں ان سے ساز و سامان اور شان و شوکت کے لحاظ سے ﴿۷۴﴾

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ
لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا
مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ
وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ
شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾
وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا
هُدًى ؕ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ
خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا
وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾
اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا
وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٧٧﴾
اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ
عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾
كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ
وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾
وَّنَرِثُهٗ مَا
يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً
لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾

ان سے کہہ دیجیے، جو ہیں مبتلا گمراہی میں سو ڈھیل دیا کرتا ہے
انہیں رحمٰن خوب ڈھیل، یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے
وہ چیز جس کا وعدہ کیا گیا ہے ان سے یعنی عذاب
اور یا قیامت۔ تو ضرور جان لیں گے کہ کون ہے جو
زیادہ برا ہے حالت کے لحاظ سے اور کمزور ہے کس کا لشکر؟ ﴿٧٥﴾
اور ترقی عطا کرتا ہے اللہ ان لوگوں کو جو راہِ راست اختیار کرتے ہیں
ہدایت میں۔ اور باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی
بہتر ہیں نزدیک تیرے رب کے جزا کے اعتبار سے
اور بہتر ہیں انجام کے لحاظ سے ﴿٧٦﴾
بھلا کیا تم نے دیکھا اس شخص کو جس نے انکار کر دیا ہماری آیات کا
اور کہا کہ ضرور نوازا جاؤں گا میں مال و اولاد سے؟ ﴿٧٧﴾
کیا پتہ چل گیا ہے اس کو غیب کا یا لے رکھا ہے اس نے
رحمٰن سے کوئی عہد؟ ﴿٧٨﴾
ہرگز نہیں، ہم لکھے لیتے ہیں وہ بات جو یہ کہہ رہا ہے
اور ہم بڑھاتے چلے جائیں گے اس کے لیے عذاب آہستہ آہستہ ﴿٧٩﴾
اور مالک بن جائیں گے ہم ان سب چیزوں کے جن کا
یہ ذکر کر رہا ہے اور یہ حاضر ہوگا ہمارے حضور اکیلا ﴿٨٠﴾
اور بنا رکھے ہیں انہوں نے اللہ کے سوا کچھ خدا
تاکہ ہوں وہ ان کے مددگار ﴿٨١﴾

كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ
ہرگز نہ ہوگا کوئی مددگار ضرور انکار کردیں گے وہ ان کی عبادت کا

وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾ معانقہ ٥
اور بن جائیں گے وہ ان کے مخالف ﴿٨٢﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ
کیا نہیں دیکھا تم نے کہ یقیناً ہم نے چھوڑ رکھے ہیں شیاطین

عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا ﴿٨٣﴾
کافروں پر جو اکساتے رہتے ہیں ان کو (حق کی مخالفت پر) بہت زیادہ ﴿٨٣﴾

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۖ
پس مت جلدی کرو تم ان پر (عذاب کے لیے)۔

إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾
درحقیقت شمار کر رہے ہیں ہم ان کے لیے دنوں کی گنتی ﴿٨٤﴾

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾
جس دن جمع کریں گے ہم متقیوں کو رحمٰن کے حضور مہمانوں کی طرح ﴿٨٥﴾

وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ
اور ہانکیں گے ہم مجرموں کو

إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾ وقف لازم
جہنم کی طرف جیسے پیاسوں کو گھاٹ پر لایا جاتا ہے ﴿٨٦﴾

لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا
(اس وقت) نہ لاسکیں گے وہ کوئی سفارش سوائے

مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾ وقف لازم
ان لوگوں کے کہ لے رکھی ہوگی انہوں نے رحمٰن سے اجازت ﴿٨٧﴾

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾
اور کہتے ہیں کہ بنا لیا ہے رحمٰن نے کسی کو بیٹا ﴿٨٨﴾

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ﴿٨٩﴾
درحقیقت گھڑ لائے ہو تم ایک بات سخت بے ہودہ ﴿٨٩﴾

تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ
قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں

وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ
اور شق ہو جائے زمین اور گر پڑیں

الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾
پہاڑ پارہ پارہ ہو کر ﴿٩٠﴾

أَنْ دَعَوْا
اس بات پر کہ دعویٰ کیا ہے انہوں نے

لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾
رحمٰن کے لیے اولاد ہونے کا ﴿٩١﴾

وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَٰنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾
حالانکہ نہیں ہے یہ شان رحمٰن کی کہ وہ بنائے کسی کو بیٹا ﴿٩٢﴾

اِنْ كُلُّ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ
نہیں ہے کوئی جو ہے آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ اِلَّاۤ اٰتِى
اور زمین میں مگر پیش ہونے والے ہیں وہ سب

الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ؕ ۹۳
رحمٰن کے حضور عبد کی حیثیت سے ۹۳

لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ
یقیناً اس نے احاطہ کر رکھا ہے ان کا

وَعَدَّهُمْ عَدًّا ؕ ۹۴
اور شمار کر رکھا ہے انہیں گن گن کر ۹۴

وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ
اور ان میں سے ہر ایک حاضر ہوگا اس کے حضور

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۹۵
قیامت کے دن اکیلا اکیلا ۹۵

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ
اور کیے انہوں نے نیک کام عنقریب پیدا کر دے گا

لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۹۶
ان کے لیے رحمٰن (دلوں میں) محبت ۹۶

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ
درحقیقت یہ جو آسان کیا ہم نے قرآن کو

بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ
تمہاری زبان میں (نازل کرکے) اس لیے کیا ہے تاکہ خوشخبری دو تم

بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ
اس کے ذریعہ سے متقیوں کو اور ڈراؤ

بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ۹۷
اس سے ہٹ دھرم لوگوں کو ۹۷

وَكَمْ اَهْلَكْنَا
اور کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ
ان سے پہلے امتیں۔

هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ
کیا پاتے ہو تم (نام و نشان) ان میں سے

مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ
کسی کا یا سنتے ہو تم

لَهُمْ رِكْزًا ۹۸
ان کے بارے میں کوئی بھنک ۹۸

آیاتہا ١٣٥ (٢٠) سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ (٤٥) رکوعاتہا ٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰهٰ ①	طا۔ ہا ①
مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ	نہیں نازل کیا ہم نے تم پر (اے نبی)
الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ②	یہ قرآن کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ ②
اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ③	بلکہ یہ تو یاد دہانی ہے ہر اس شخص کے لیے جو ڈرے (اللہ سے) ③
تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ	نازل کیا جا رہا ہے اس ذات کی طرف سے جس نے پیدا کیا ہے
الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ④	زمین کو اور بلند آسمانوں کو ④
اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ⑤	وہ رحمٰن (کائنات کے) تختِ سلطنت پر جلوہ فرما ہے ⑤
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ	اسی کی ملک ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں
وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا	اور جو کچھ ہے ان دونوں کے درمیان اور جو کچھ
تَحْتَ الثَّرٰى ⑥	نیچے ہے مٹی کے ⑥
وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ	اور خواہ تم پکار کر کہو اپنی بات (یا.....) سو وہ تو جانتا ہے
السِّرَّ وَاَخْفٰى ⑦	چپکے سے کہی ہوئی بات بھی اور اس سے زیادہ چھپی ہوئی بھی ⑦
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	وہ اللہ ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ⑧	اسی کے لیے ہیں سب نام اچھے ⑧
وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ⑨	اور کیا پہنچی ہے تمہیں کچھ خبر موسیٰؑ کی؟ ⑨

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا	جب دیکھی اس نے آگ تو کہا اپنے گھر والوں سے ذرا ٹھہرو
اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ	بلاشبہ میں نے دیکھی ہے آگ شاید کہ میں لے آؤں تمہارے لیے
مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ	اس میں سے کوئی انگارا یا مل جائے مجھے
عَلَى النَّارِ هُدًى ۝۱۰	آگ کے پاس رہنمائی ۝۱۰
فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ۝۱۱	پھر جب وہ پہنچے وہاں تو پکارا گیا اے موسیٰ! ۝۱۱
اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ	بے شک میں ہی ہوں تیرا رب پس اتار دو تم اپنی جوتیاں،
اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝۱۲	بلاشبہ تم ایک وادیٔ مقدس میں ہو جس کا نام طویٰ ہے ۝۱۲
وَاَنَا اخْتَرْتُكَ	اور میں نے چن لیا ہے تم کو
فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝۱۳	لہٰذا سنو! وہ جو وحی کیا جاتا ہے (تمہاری طرف)، ۝۱۳
اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا	بے شک میں ہی اللہ ہوں، نہیں ہے کوئی معبود سوائے میرے
فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝۱۴	پس میری ہی عبادت کرو اور قائم کرو نماز میری یاد کے لیے ۝۱۴
اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ	یقیناً قیامت آنے والی ہے
اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى	میں چاہتا ہوں کہ پوشیدہ رکھوں اس (کے وقت) کو تاکہ بدلہ دیا جائے
كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ۝۱۵	ہر متنفس کو اس کی کوشش کا ۝۱۵
فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ	سو نہ روک دے تم کو اس (کے فکر) سے کوئی ایسا شخص جو
لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ	نہ ایمان رکھتا ہو اس پر اور پیروی کرتا ہو
هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ۝۱۶	اپنی خواہشات کی اگر ایسا کیا تو تم ہلاکت میں پڑ جاؤ گے ۝۱۶
وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ۝۱۷	اور کیا ہے یہ تمہارے دائیں ہاتھ میں اے موسیٰ؟ ۝۱۷
قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا	بولے یہ میری لاٹھی ہے، ٹیک لگاتا ہوں میں اس پر

وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِىْ	اور پتے جھاڑتا ہوں میں اس سے اپنی بکریوں کے لیے
وَلِىَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿١٨﴾	اور میں لیتا ہوں اس سے بہت کام اور بھی ﴿١٨﴾
قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿١٩﴾	ارشاد ہوا: پھینکو اسے اے موسیٰؑ! ﴿١٩﴾
فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِىَ	سو پھینک دیا اسے موسیٰؑ نے تو یکایک ہو گئی وہ
حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿٢٠﴾	ایک سانپ جو دوڑ رہا تھا۔ ﴿٢٠﴾
قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ قف	ارشاد ہوا: پکڑ لو اسے اور ڈرو نہیں،
سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿٢١﴾	لوٹائے دیتے ہیں ہم ابھی اسے اس کی پہلی حالت میں ﴿٢١﴾
وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ	اور دبا لو اپنا ہاتھ اپنی بغل میں، نکلے گا وہ چمکتا ہوا
مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿٢٢﴾	بغیر کسی تکلیف کے ـــ یہ نشانی ہے دوسری ﴿٢٢﴾
لِنُرِيَكَ	(دی گئی ہے تمہیں) اس لیے کہ ہم دکھانے والے ہیں تم کو
مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿٢٣﴾	اپنی نشانیاں بڑی بڑی ﴿٢٣﴾
اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٢٤﴾	جاؤ فرعون کے پاس بے شک وہ سرکش ہو گیا ہے ﴿٢٤﴾
قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِىْ صَدْرِىْ ﴿٢٥﴾	عرض کیا اے میرے مالک! کھول دے میرا سینہ ﴿٢٥﴾
وَيَسِّرْ لِىْٓ اَمْرِىْ ﴿٢٦﴾	اور آسان کر دے میرے لیے میرا کام ﴿٢٦﴾
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِىْ ﴿٢٧﴾	اور کھول دے گرہ میری زبان کی ﴿٢٧﴾
يَفْقَهُوْا قَوْلِىْ ﴿٢٨﴾	تاکہ سمجھ سکیں لوگ میری بات ﴿٢٨﴾
وَاجْعَلْ لِّىْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِىْ ﴿٢٩﴾	اور مقرر کر دے میرے لیے ایک وزیر میرے کنبے سے ﴿٢٩﴾
هٰرُوْنَ اَخِى ﴿٣٠﴾	یعنی ہارونؑ کو جو میرا بھائی ہے ﴿٣٠﴾
اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِىْ ﴿٣١﴾	مضبوط کر دے تو اس کے ذریعے سے میرے ہاتھ ﴿٣١﴾

وَ اَشۡرِكۡهُ فِیۡۤ اَمۡرِیۡ ﴿۳۲﴾	اور شریک کردے تو اس کو میرے کام (نبوت) میں ﴿۳۲﴾
کَیۡ نُسَبِّحَكَ كَثِیۡرًا ۙ﴿۳۳﴾	تاکہ تسبیح کریں ہم تیری کثرت سے ﴿۳۳﴾
وَّ نَذۡكُرَكَ كَثِیۡرًا ؕ﴿۳۴﴾	اور ذکر کریں ہم تیرا بہت زیادہ ﴿۳۴﴾
اِنَّكَ كُنۡتَ بِنَا بَصِیۡرًا ﴿۳۵﴾	بے شک ہے تو ہمارے (حالات پر) نگران ﴿۳۵﴾
قَالَ قَدۡ اُوۡتِیۡتَ	ارشاد ہوا: مطمئن رہو منظور کرلی گئی ہے
سُؤۡلَكَ یٰمُوۡسٰی ﴿۳۶﴾	تمہاری درخواست اے موسیٰ! ﴿۳۶﴾
وَ لَقَدۡ مَنَنَّا عَلَیۡكَ مَرَّةً اُخۡرٰۤی ۙ﴿۳۷﴾	اور یقیناً احسان کیا ہم نے تم پر دوسری بار ﴿۳۷﴾
اِذۡ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰۤی اُمِّكَ	جب بتائی ہم نے تیری ماں کو
مَا یُوۡحٰۤی ۙ﴿۳۸﴾	یہ بات جو بیان کی جارہی ہے ﴿۳۸﴾
اَنِ اقۡذِفِیۡهِ فِی التَّابُوۡتِ فَاقۡذِفِیۡهِ	"کہ رکھ دو اسے صندوق میں پھر ڈال دو صندوق کو
فِی الۡیَمِّ فَلۡیُلۡقِهِ الۡیَمُّ بِالسَّاحِلِ	دریا میں تو پھینک دے گا اسے دریا ساحل پر
یَاۡخُذۡهُ عَدُوٌّ لِّیۡ وَ عَدُوٌّ لَّهٗ ؕ	اور اٹھالے گا اسے (ایک شخص) جو ہے میرا دشمن اور اس کا دشمن"
وَ اَلۡقَیۡتُ عَلَیۡكَ مَحَبَّةً مِّنِّیۡ ۚ	اور طاری کردی میں نے تم پر محبت اپنی طرف سے
وَ لِتُصۡنَعَ عَلٰی عَیۡنِیۡ ۘ﴿۳۹﴾	تاکہ پرورش پاؤ تم میری نگرانی میں ﴿۳۹﴾
اِذۡ تَمۡشِیۡۤ اُخۡتُكَ فَتَقُوۡلُ هَلۡ	(پھر وہ وقت) جب چل رہی تھی تمہاری بہن اور اس نے کہا تھا کیا
اَدُلُّكُمۡ عَلٰی مَنۡ یَّكۡفُلُهٗ ؕ	میں بتادوں تمہیں ایسے شخص کا جو اس کی پرورش کرے؟
فَرَجَعۡنٰكَ اِلٰۤی اُمِّكَ	اور اس طرح لوٹا دیا ہم نے تمہیں تمہاری ماں کے پاس
كَیۡ تَقَرَّ عَیۡنُهَا وَ لَا تَحۡزَنَ ۬ؕ	تاکہ ٹھنڈی ہوں اس کی آنکھیں اور تاکہ نہ غمگین ہو
وَ قَتَلۡتَ نَفۡسًا فَنَجَّیۡنٰكَ	اور قتل کردیا تھا تم نے ایک شخص کو پھر نجات دلائی تھی ہم نے تمہیں

وقف لازم

مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ	اس پھندے سے اور آزمایا تھا ہم نے تمہیں
فُتُوْنًا ۬ۚ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ	طرح طرح کی آزمائشوں سے، پھر ٹھہرے رہے تم کئی سال
فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۬ۙ ثُمَّ جِئْتَ	اہلِ مدین کے پاس، پھر اب تم آگئے ہو
عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿٤٠﴾	تقدیر میں طے شدہ وقت پر اے موسیٰ! ﴿٤٠﴾
وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿٤١﴾ۚ	اور بنا لیا ہے میں نے تم کو اپنے اکام کے لیے ﴿٤١﴾
اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ	جاؤ تم اور تمہارا بھائی میری نشانیاں لے کر
وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿٤٢﴾ۚ	اور نہ سستی کرنا میرے ذکر میں ﴿٤٢﴾
اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٤٣﴾ۖ	جاؤ تم دونوں فرعون کے پاس کیونکہ وہ سرکش ہو گیا ہے ﴿٤٣﴾
فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ	اور کرنا تم دونوں اس سے بات نرمی سے، شاید کہ وہ
يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿٤٤﴾	نصیحت پکڑے یا ڈر جائے ﴿٤٤﴾
قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا	عرض کیا ان دونوں نے اے ہمارے مالک! یقیناً ہمیں
نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿٤٥﴾	اندیشہ ہے کہ کہیں زیادتی کرے ہم پر یا حد سے بڑھ جائے ﴿٤٥﴾
قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ	ارشاد ہوا: مت ڈرو تم یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں
اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿٤٦﴾	(ہر بات) سن رہا ہوں اور دیکھ رہا ہوں ﴿٤٦﴾
فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا	لہٰذا جاؤ تم اس کے پاس اور کہو واقعہ یہ ہے کہ ہم دونوں ہیں پیغمبر
رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا	تیرے رب کے بس تو بھیج دے ہمارے ساتھ
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۬ۙ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ	بنی اسرائیل کو اور نہ عذاب دے انہیں۔
قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ	بے شک ہم لے کر آئے ہیں تیرے پاس نشانی
مِّنْ رَّبِّكَ ۭ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ	تیرے رب کی طرف سے اور سلامتی ہے اس کے لیے جس نے

اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿۴۷﴾	پیروی کی ہدایت کی ﴿۴۷﴾
اِنَّا قَدْ اُوْحِیَ اِلَیْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ	یہ حقیقت ہے کہ وحی کی گئی ہے ہم پر کہ عذاب
عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۴۸﴾	اسے ہو گا جو جھٹلائے گا اور منہ موڑے گا ﴿۴۸﴾
قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا یٰمُوْسٰى ﴿۴۹﴾	فرعون نے کہا: اچھا کون ہے تم دونوں کا رب اے موسیٰؑ؟ ﴿۴۹﴾
قَالَ رَبُّنَا الَّذِیْٓ اَعْطٰى	موسیٰؑ نے کہا: ہمارا رب وہ ہستی ہے جس نے عطا فرمائی
كُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿۵۰﴾	ہر چیز کو اس کی ساخت پھر راستہ بتایا ﴿۵۰﴾
قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿۵۱﴾	فرعون نے کہا: اچھا کیا معاملہ ہو گا پہلی قوموں کے ساتھ ﴿۵۱﴾
قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ فِیْ كِتٰبٍ	موسیٰؑ نے کہا: اس کا علم میرے رب کے پاس درج ہے ایک کتاب میں،
لَا یَضِلُّ رَبِّیْ وَلَا یَنْسَى ﴿۵۲﴾	نہ چوکتا ہے میرا رب اور نہ بھولتا ہے ﴿۵۲﴾
الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ	وہی ہے جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو
مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا	بچھونا اور بنائے اس نے تمہارے لیے اس میں راستے
وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا	اور برسایا آسمان سے پانی پھر نکالے ہم نے
بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿۵۳﴾	اس کے ذریعہ سے جوڑے جوڑے طرح طرح کی نباتات کے ﴿۵۳﴾
كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ	کھاؤ اور چراؤ اپنے مویشیوں کو۔ بے شک اس میں
لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰى ﴿۵۴﴾ ع	بہت سی نشانیاں ہیں اہلِ عقل کے لیے ﴿۵۴﴾
مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ	اسی (زمین میں) سے پیدا کیا ہے ہم نے تمہیں
وَفِیْهَا نُعِیْدُكُمْ	اور اسی (زمین) میں واپس لوٹائیں گے ہم تمہیں
وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿۵۵﴾	اور اسی میں سے نکالیں گے ہم تمہیں دوبارہ ﴿۵۵﴾
وَلَقَدْ اَرَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا كُلَّهَا	اور یقیناً دکھلائیں ہم نے اسے اپنی نشانیاں ساری

فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿٥٦﴾
لیکن اس نے جھٹلایا اور انکار کیا ﴿٥٦﴾

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا
کہنے لگا: کیا آیا ہے تو ہمارے پاس اس لیے کہ نکال دے تو ہمیں

مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٥٧﴾
ہماری سرزمین سے اپنے جادو کے زور سے اے موسیٰؑ! ﴿٥٧﴾

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ
سو لائیں گے ہم بھی تمہارے مقابلہ کے لیے جادو اسی قسم کا

فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ
لہٰذا متعین کرو ہمارے اور اپنے درمیان

مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ
ایک خاص دن کہ نہ خلاف ورزی کریں اس کی ہم

وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾
اور نہ تم ایک کھلے میدان میں ﴿٥٨﴾

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ
موسیٰؑ نے کہا: تم سے طے شدہ وقت جشن کا دن ہے

وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾
اور اکٹھے کیے جائیں لوگ دن چڑھے ﴿٥٩﴾

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ
سو لوٹ گیا فرعون اور جمع کرنے لگا اپنی تدابیر

ثُمَّ اَتٰى ﴿٦٠﴾
پھر (مقابلہ کے لیے) آموجود ہوا ﴿٦٠﴾

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا
کہا ان سے موسیٰؑ نے اے شامت کے مارو! نہ گھڑو تم

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ
اللہ کے بارے میں جھوٹ ورنہ وہ ستیاناس کر دے گا تمہارا

بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ
ایک سخت عذاب سے اور یقیناً نامراد ہوا

مَنِ افْتَرٰى ﴿٦١﴾
وہ جس نے جھوٹ گھڑا ﴿٦١﴾

فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ
یہ سن کر جھگڑنے لگے وہ اپنے معاملہ میں آپس میں

وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾
اور چپکے چپکے کرنے لگے مشورے ﴿٦٢﴾

قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ
کہنے لگے: یقیناً یہ دونوں ضرور جادوگر ہیں جو چاہتے ہیں

اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا
کہ نکال دیں تم کو تمہاری سرزمین سے اپنے جادو کے زور سے

وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَىٰ ﴿٦٣﴾	اور مٹا دیں تمہارے طریقِ زندگی کو جو مثالی ہے ﴿٦٣﴾
فَأَجْمِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوا صَفًّا ۚ	لہٰذا اکٹھی کرلو اپنی تمام تدابیر پھر آجاؤ صف باندھ کر۔
وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَىٰ ﴿٦٤﴾	حقیقت یہ ہے کہ فلاح اس کی ہوگی آج جو جیت گیا ﴿٦٤﴾
قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقِيَ	انہوں نے کہا: اے موسیٰؑ! یا تو تم پھینکو
وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ ﴿٦٥﴾	یا ہم ہوں پہلے پھینکنے والے ﴿٦٥﴾
قَالَ بَلْ أَلْقُوا ۖ فَإِذَا حِبَالُهُمْ	موسیٰؑ نے کہا: نہیں تم ہی پھینکو تو یکایک ان کی رسیاں
وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ	اور ان کی لاٹھیاں محسوس ہونے لگیں موسیٰؑ کو
مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَىٰ ﴿٦٦﴾	ان کے جادو کے اثر سے گویا کہ وہ دوڑ رہی ہیں ﴿٦٦﴾
فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُوسَىٰ ﴿٦٧﴾	پس محسوس کیا اپنے دل میں ایک طرح کا خوف موسیٰؑ نے ﴿٦٧﴾
قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ ﴿٦٨﴾	ہم نے کہا نہ ڈرو یقیناً تم ہی غالب رہو گے ﴿٦٨﴾
وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ	اور پھینکو اس کو جو تمہارے ہاتھ میں ہے، وہ نگل جائے گا
مَا صَنَعُوا ۖ إِنَّمَا صَنَعُوا	اس کو جو انہوں نے بنایا ہے واقعہ یہ ہے کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے
كَيْدُ سَاحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ	وہ فریب ہے جادوگر کا اور نہیں کامیاب ہو سکتا جادوگر
حَيْثُ أَتَىٰ ﴿٦٩﴾	خواہ جس شان سے آئے وہ ﴿٦٩﴾
فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا	سو گرا دیے گئے سارے جادوگر سجدے میں اور پکار اٹھے
آمَنَّا بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَىٰ ﴿٧٠﴾	ایمان لائے ہم رب ہارونؑ و موسیٰؑ پر ﴿٧٠﴾
قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ	فرعون نے کہا: ایمان لے آئے تم اس پر قبل اس کے کہ
آذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ	میں اجازت دوں تمہیں (اس کی)، یقیناً وہی تمہارا گرو ہے
الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۖ فَلَأُقَطِّعَنَّ	جس نے سکھائی ہے تمہیں جادوگری سو ضرور کٹوائے دیتا ہوں میں

أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ
وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ
وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا
أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَىٰ ﴿٧١﴾
قَالُوا لَن نُّؤْثِرَكَ عَلَىٰ مَا
جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِي
فَطَرَنَا فَاقْضِ مَا أَنتَ قَاضٍ
إِنَّمَا تَقْضِي هَٰذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾
إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا
خَطَايَانَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ
مِنَ السِّحْرِ وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ﴿٧٣﴾
إِنَّهُ مَن يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا
فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ
لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ﴿٧٤﴾
وَمَن يَأْتِهِ مُؤْمِنًا
قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ
لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ ﴿٧٥﴾
جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَٰلِكَ

تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف سمتوں سے
اور ضرور سولی چڑھواتا ہوں تم کو کھجور کے تنوں پر۔
اور خوب جان لوگے تم کہ ہم دونوں میں سے کس کا
عذاب زیادہ سخت اور دیرپا ہے ﴿٧١﴾
انہوں نے کہا ہرگز نہیں ترجیح دے سکتے ہم تجھے اس پر جو
آگئی ہیں ہمارے سامنے روشن نشانیاں اور اس ذات پر جس نے
ہمیں پیدا کیا ہے سو کر لے جو تو کر سکتا ہے۔
اور تُو تو بس فیصلہ کر سکتا ہے اس دنیاوی زندگی کا ﴿٧٢﴾
یقیناً ہم تو ایمان لے آئے اپنے رب پر تاکہ وہ معاف کر دے
ہماری خطائیں اور یہ جرم جس پر مجبور کیا تھا تُو نے ہمیں
یعنی جادوگری اور اللہ ہی ہے سب سے اچھا اور ہمیشہ رہنے والا ﴿٧٣﴾
واقعہ یہ ہے کہ جو حاضر ہوگا اپنے رب کے حضور مجرم بن کر
تو بے شک اس کے لیے ہے جہنم۔
نہ مرے گا وہ اس میں اور نہ جیے گا ﴿٧٤﴾
اور جو حاضر ہوگا اس کے حضور ایمان کے ساتھ
اس طرح کر کیے ہوں گے اس نے نیک کام سو یہی لوگ ہیں کہ
ہیں ان کے لیے درجے بلند ﴿٧٥﴾
باغات سدا بہار کہ بہ رہی ہیں ان کے نیچے
نہریں وہ ہمیشہ رہیں گے ان میں اور یہ

الثلثة

جَزٰٓؤُا مَنۡ تَزَكّٰى ﴿۷۶﴾
بدلہ ہے اس شخص کا جس نے پاکیزگی اختیار کی ﴿۷۶﴾

وَلَقَدۡ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى ۙ اَنۡ اَسۡرِ
اور یقیناً ہم ہی نے وحی کی موسٰی کو کہ چل پڑو راتوں رات

بِعِبَادِىۡ فَاضۡرِبۡ لَهُمۡ
لے کر میرے بندوں کو، پھر (عصا) مار کر بنا دو ان کے لیے

طَرِيۡقًا فِى الۡبَحۡرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ
ایک راستہ سمندر میں خشک، نہ ڈر ہو تم کو

دَرَكًا وَّلَا تَخۡشٰى ﴿۷۷﴾
پکڑے جانے کا اور نہ خوف ہو تمہیں (ڈوبنے کا)، ﴿۷۷﴾

فَاَتۡبَعَهُمۡ فِرۡعَوۡنُ بِجُنُوۡدِهٖ
سو پیچھے لگ گیا ان کے فرعون اپنے لشکر کے ساتھ

فَغَشِيَهُمۡ مِّنَ الۡيَمِّ مَا غَشِيَهُمۡ ﴿۷۸﴾
تو ڈھانپ لیا ان کو سمندر نے جیسا کہ ڈھانپنے کا حق تھا ﴿۷۸﴾

وَاَضَلَّ فِرۡعَوۡنُ قَوۡمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿۷۹﴾
اور گمراہ کیا فرعون نے اپنی قوم کو اور نہ کی کوئی رہنمائی ﴿۷۹﴾

يٰبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ قَدۡ اَنۡجَيۡنٰكُمۡ
اے بنی اسرائیل! یقیناً ہم نے نجات دی تمہیں

مِّنۡ عَدُوِّكُمۡ وَوٰعَدۡنٰكُمۡ
تمہارے دشمنوں سے اور وقتِ حاضری مقرر کیا تھا تمہارے لیے

جَانِبَ الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنَ وَنَزَّلۡنَا
طور کی دائیں جانب اور اتارا ہم نے

عَلَيۡكُمُ الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰى ﴿۸۰﴾
تم پر من اور سلوٰی ﴿۸۰﴾

كُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ
(اور کہا) کھاؤ وہ پاکیزہ چیزیں جو عطا کی ہیں ہم نے تم کو

وَلَا تَطۡغَوۡا فِيۡهِ فَيَحِلَّ
اور نہ سرکشی کرنا اس کے معاملہ میں ورنہ ٹوٹ پڑے گا

عَلَيۡكُمۡ غَضَبِىۡ ۚ وَمَنۡ يَّحۡلِلۡ عَلَيۡهِ
تم پر میرا غضب اور وہ شخص کہ جس پر ٹوٹا

غَضَبِىۡ فَقَدۡ هَوٰى ﴿۸۱﴾
میرا غضب، یقیناً وہ ہلاک ہو گیا ﴿۸۱﴾

وَاِنِّىۡ لَغَفَّارٌ لِّمَنۡ
اور بے شک میں غفار ہوں اس شخص کے حق میں جس نے

تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
توبہ کی اور ایمان لایا اور کیے اچھے کام

ثُمَّ اهۡتَدٰى ﴿۸۲﴾
پھر چلتا رہا سیدھی راہ ﴿۸۲﴾

وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۸۳﴾
قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِىْ وَعَجِلْتُ
اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿۸۴﴾
قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ
مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ ﴿۸۵﴾
فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ
اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ
رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۗ اَفَطَالَ
عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ
عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِىْ ﴿۸۶﴾
قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ
بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا
مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا
فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِىُّ ﴿۸۷﴾
فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ
خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ
وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۙ فَنَسِىَ ﴿۸۸﴾
اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ

اور کیا چیز پہلے لے آئی تجھے تیری قوم سے اے موسیٰؑ؟ ﴿۸۳﴾
عرض کیا: وہ آ رہے ہیں میرے پیچھے اور جلد حاضر ہو گیا ہوں میں
تیرے حضور اے میرے مالک! تاکہ تو خوش ہو جائے ﴿۸۴﴾
فرمایا: اچھا تو واقعہ یہ ہے کہ فتنہ میں مبتلا کر دیا ہے ہم نے تمہاری قوم کو
تمہارے پیچھے اور گمراہ کر دیا ہے انہیں سامری نے ﴿۸۵﴾
سو لوٹے موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف غصے میں بھرے ہوئے
غمگین، فرمایا: اے میری قوم! کیا نہیں وعدہ کیا تھا تم سے
تمہارے رب نے ایک اچھا وعدہ؟ یا پھر طویل ہو گئی تھی
تم پر مدت یا چاہتے تھے تم کہ آ پڑے
تم پر غضب تمہارے رب کا
اور اسی لیے خلاف کیا تم نے مجھ سے کیے ہوئے وعدے کے؟ ﴿۸۶﴾
انہوں نے کہا: نہیں خلاف کیا ہم نے تیرے وعدہ کے
اپنے اختیار سے بلکہ ہوا یہ کہ لد گیا تھا ہم پر بوجھ
لوگوں کے زیورات کا سو ہم نے اسے اتار پھینکا
اور اسی طرح (کچھ) ڈالا سامری نے بھی ﴿۸۷﴾
پھر نکال لایا ان کے سامنے بچھڑے کا سا دھڑ جس میں سے
گائے کی آواز نکلتی تھی سو وہ کہنے لگے یہی ہے تمہارا معبود
اور موسیٰؑ کا معبود بھی۔ لیکن وہ اسے بھول گیا ﴿۸۸﴾
کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ یہ بھی کہ نہیں جواب دیتا وہ ان کو

قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ	کسی بات کا اور نہیں اختیار رکھتا ان کو
ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿۸۹﴾	نقصان پہنچانے اور نہ نفع پہنچانے کا ﴿۸۹﴾
وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ	اور یقیناً کہا تھا ان سے ہارونؑ نے اس سے پہلے
يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ	اے میری قوم! اصل بات یہ ہے کہ تم فتنے میں پڑ گئے ہو
بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ	اس کی وجہ سے اور بے شک تمہارا رب رحمٰن ہے
فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿۹۰﴾	تو میری پیروی کرو اور مانو میرا حکم ﴿۹۰﴾
قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ	انہوں نے کہا: ہم تو رہیں گے مشغول اسی کی پرستش میں
حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿۹۱﴾	حتّٰی کہ لوٹ آئیں ہمارے پاس موسیٰؑ ﴿۹۱﴾
قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ	موسیٰؑ نے کہا: اے ہارونؑ! کس چیز نے روکا تمہیں
اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ۙ﴿۹۲﴾	جب دیکھا تھا تم نے انہیں کہ وہ گمراہ ہو رہے ہیں ﴿۹۲﴾
اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ	اس بات سے کہ تم میری پیروی نہ کرو۔
اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿۹۳﴾	تو کیا تم نے خلاف ورزی کی میرے حکم کی؟ ﴿۹۳﴾
قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ	ہارونؑ نے کہا: اے میرے ماں جائے! نہ پکڑیے میری ڈاڑھی
وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ	اور نہ میرے سر کے بال۔ میں ڈر گیا تھا اس بات سے کہ
تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	تم کہو گے "تفرقہ ڈال دیا تم نے درمیان بنی اسرائیل کے
وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿۹۴﴾	اور نہیں پاس کیا تم نے میری بات کا" ﴿۹۴﴾
قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿۹۵﴾	کہا موسیٰؑ نے: کیا معاملہ ہے تیرا اے سامری؟ ﴿۹۵﴾
قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ	اس نے کہا: میں نے دیکھی تھی وہ چیز جو انہیں نظر نہ آئی
فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ	تو اٹھا لی میں نے مٹھی بھر مٹی، فرشتہ کے نقشِ قدم کی

فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ
لِيْ نَفْسِيْ ۹۶
قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ
فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۪
وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا
لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ
الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۭ
لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ
فِي الْيَمِّ نَسْفًا ۹۷
اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ
كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۹۸
كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ
مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ
مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۹۹ ۖ
مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ۱۰۰ ۙ
خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَاۗءَ لَهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ۱۰۱ ۙ

اور اسے ڈال دیا اور اسی طرح سمجھایا تھا
مجھے میرے نفس نے ۹۶
موسیٰؑ نے کہا، اچھا تو جاؤ یقیناً ہے (سزا) تیرے لیے
زندگی بھر کہ کہتا رہے: "مجھے نہ چھونا"
اور بے شک تیرے لیے ایک وقتِ مقرر ہے (عذاب کا)
جو نہ ٹل سکے گا تجھ سے اور ذرا دیکھ اپنے اس خدا کو
کہ کرتا رہا تھا تو جس کی عبادت۔
ہم ضرور جلا دیں گے اسے پھر بکھیر دیں گے ہم اسے
سمندر میں ریزہ ریزہ کر کے ۹۷
حقیقت یہ ہے کہ تمہارا معبود اللہ ہے وہ اللہ کہ
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، حاوی ہے وہ
ہر چیز پر اپنے علم سے ۹۸
اسی طرح بیان کرتے ہیں ہم تمہارے سامنے (اے نبی) خبریں
گزرے ہوئے حالات کی اور یقیناً عطا کی ہے ہم نے تمہیں
اپنی طرف سے ایک نصیحت (کی کتاب) ۹۹
جس نے منہ موڑا اس سے تو یقیناً وہ اٹھائے گا
قیامت کے دن بڑا بوجھ (گناہوں کا) ۱۰۰
ہمیشہ رہیں گے ایسے لوگ اسی حالت میں اور برا ہو گا ان کے لیے
قیامت کے دن یہ بوجھ ۱۰۱

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ	اس دن جب پھونکا جائے گا صور اور گھیر لائیں گے ہم مجرموں کو
يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿۱۰۲﴾	اس دن (اس حالت میں) کہ ان کی آنکھیں پتھرائی ہوئی ہوں گی ﴿۱۰۲﴾
يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ	باتیں کریں گے چپکے چپکے آپس میں
اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿۱۰۳﴾	"کہ نہیں رہے تم (دنیا میں) مگر کوئی دس دن" ﴿۱۰۳﴾
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ	ہمیں خوب معلوم ہے کہ وہ کیا باتیں کریں گے؟ جب کہے گا
اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً	وہ جو ان میں سب سے بہتر اندازہ لگانے والا ہوگا
اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿۱۰۴﴾	کہ نہیں رہے ہو تم (دنیا میں) مگر ایک دن ﴿۱۰۴﴾
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ	اور وہ پوچھتے ہیں تم سے پہاڑوں کے متعلق
فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿۱۰۵﴾	سو کہو ریزہ ریزہ کرکے اڑا دے گا ان کو میرا رب مکمل طور پر ﴿۱۰۵﴾
فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿۱۰۶﴾	اور کر چھوڑے گا زمین کو چٹیل میدان ﴿۱۰۶﴾
لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿۱۰۷﴾	نہ دیکھے گا تو اس میں کوئی بل اور نہ کوئی سلوٹ ﴿۱۰۷﴾
يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ	اس دن پیچھے پیچھے چلیں گے سب لوگ پکارنے والے کے
لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ	(اس طرح) کہ ذرا بھی اکڑ نہیں دکھا سکیں گے اور پست ہو جائیں گی
الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ	آوازیں رحمٰن کے حضور، نہ سنے گا تو
اِلَّا هَمْسًا ﴿۱۰۸﴾	مگر کھسر پھسر ﴿۱۰۸﴾
يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ	اس دن نہ فائدہ دے گی شفاعت مگر اسے جس کے لیے اجازت دے
الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿۱۰۹﴾	رحمٰن اور پسند کرے اس کا بولنا ﴿۱۰۹﴾
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	جانتا ہے وہ ان باتوں کو بھی جو انسانوں کے سامنے ہیں
وَمَا خَلْفَهُمْ	اور ان کو بھی جو ان کے پیچھے ہیں

وَلَا يُحِيطُونَ بِهِۦ عِلْمًا ﴿١١٠﴾
وَعَنَتِ ٱلْوُجُوهُ
لِلْحَيِّ ٱلْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ
حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾
وَمَن يَعْمَلْ مِنَ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا
وَلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾
وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَٰهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا
وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ ٱلْوَعِيدِ
لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ
لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾
فَتَعَٰلَى ٱللَّهُ ٱلْمَلِكُ ٱلْحَقُّ ۗ
وَلَا تَعْجَلْ بِٱلْقُرْءَانِ مِن قَبْلِ أَن
يُقْضَىٰٓ إِلَيْكَ وَحْيُهُۥ ۖ وَقُل
رَّبِّ زِدْنِى عِلْمًا ﴿١١٤﴾
وَلَقَدْ عَهِدْنَآ إِلَىٰٓ ءَادَمَ مِن قَبْلُ
فَنَسِىَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُۥ عَزْمًا ﴿١١٥﴾
وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَٰٓئِكَةِ ٱسْجُدُوا۟
لِءَادَمَ فَسَجَدُوٓا۟ إِلَّآ إِبْلِيسَ أَبَىٰ ﴿١١٦﴾

اور نہیں احاطہ کر سکتے سب مل کر بھی اس کا اپنے علم سے ﴿١١٠﴾
اور (اس دن) جھک جائیں گے عاجزی کے ساتھ سب چہرے
حی و قیوم کے آگے اور یقیناً نامراد ہوگا وہ جو
اٹھائے ہوئے ہوگا بوجھ ظلم کا ﴿١١١﴾
اور جس نے کیے ہوں گے نیک اعمال اور وہ
مومن بھی ہوگا تو اسے نہ خوف ہوگا کسی قسم کے ظلم کا
اور نہ حق تلفی کا ﴿١١٢﴾
اور اسی طرح نازل کی ہے ہم نے یہ کتاب "قرآن" عربی زبان میں
اور طرح طرح سے دہرایا ہے ہم نے اس میں تنبیہات کو
شاید کہ لوگ پرہیزگار بن جائیں یا پیدا کرے یہ
ان میں سمجھ بوجھ ﴿١١٣﴾
پس بلند و برتر ہے اللہ بادشاہِ حقیقی،
اور مت جلدی کرو قرآن پڑھنے میں اس سے پہلے کہ
پوری پہنچے تم تک اس کی وحی اور دعا کرو
اے میرے مالک! زیادہ عطا کر مجھے علم ﴿١١٤﴾
اور یقیناً ایک حکم دیا تھا ہم نے آدم کو اس سے پہلے
لیکن وہ بھول گیا اور نہ پایا ہم نے اس میں عزم ﴿١١٥﴾
اور (یاد کرو) جب کہا تھا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو
آدم کو تو سجدہ کیا سب نے سوائے ابلیس کے۔ اس نے انکار کیا ﴿١١٦﴾

فَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ	تو ہم نے کہا اے آدمؑ! بے شک یہ دشمن ہے تیرا
وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا	اور تیری بیوی کا، سو نہ نکلوا دے تم دونوں کو
مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾	جنّت سے اور پڑ جاؤ تم مصیبت میں ﴿١١٧﴾
اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ	یقیناً تمہیں یہ آسائش حاصل ہے کہ نہ بھوکے رہتے ہو تم
فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾	یہاں اور نہ ننگے رہتے ہو ﴿١١٨﴾
وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا	اور یقیناً یہ بھی کہ تم نہ پیاسے رہتے ہو
فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾	یہاں اور نہ دھوپ ستاتی ہے تم کو ﴿١١٩﴾
فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ	پھر پھسلایا اس کو شیطان نے، کہا اے آدمؑ!
هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ	کیا میں بتاؤں تمہیں ایسا درخت جس سے (ملتی ہے)
الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾	ابدی زندگی اور سلطنتِ لازوال ﴿١٢٠﴾
فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا	تو کھا لیا ان دونوں نے اس میں سے تو کھل گئے ان کے سامنے
سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا	ان کے ستر اور لگے وہ ڈھانکنے اپنے آپ کو
مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَعَصٰۤى اٰدَمُ	جنّت کے پتوں سے ــــ گویا کہ نافرمانی کی آدمؑ نے
رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾	اپنے رب کی اور بھٹک گئے ﴿١٢١﴾
ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ	پھر برگزیدہ کیا اس کو اس کے رب نے اور توبہ قبول فرمائی
عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾	اس کی اور اسے ہدایت بخش دی ﴿١٢٢﴾
قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا	ارشاد ہوا: اتر جاؤ تم دونوں یہاں سے
جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ	سب کے سب۔ اور رہو گے تم، ایک دوسرے کے دشمن
فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ	پھر اگر آئے تمہارے پاس جو ضرور آئے گی میری طرف سے ہدایت۔

فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ	تو جو پیروی کرے گا میری ہدایت کی وہ نہ تو بھٹکے گا
وَلَا يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾	اور نہ بد بخت ہو گا ﴿۱۲۳﴾
وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ	اور جو منہ موڑے گا میری کتابِ ہدایت سے
فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا	تو یقیناً ہو گی اس کے لیے تنگ و ترش زندگی
وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾	اور اٹھائیں گے ہم اسے روزِ قیامت اندھا ﴿۱۲۴﴾
قَالَ رَبِّ لِمَ	وہ کہے گا اے میرے مالک! کیوں
حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ	اٹھایا ہے تو نے مجھے اندھا جبکہ
كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾	تھا میں آنکھوں والا ﴿۱۲۵﴾
قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ	ارشاد ہو گا ایسے ہی جیسے آئی تھیں تمہارے پاس
اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ	ہماری نشانیاں سو بھلا دیا تھا تو نے انہیں اور اسی طرح
اَلْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾	آج بھلا دیا جائے گا تجھے ﴿۱۲۶﴾
وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ	اور ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ہم ہر اس شخص کو جو
اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ	حد سے بڑھ جاتا ہے اور نہیں ایمان لاتا اپنے رب کی آیات پر۔
وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اور یقیناً عذابِ آخرت
اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾	ہے زیادہ سخت اور زیادہ دیر رہنے والا ﴿۱۲۷﴾
اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ	تو کیا پھر نہیں رہنمائی ملی ان کو (اس بات سے کہ)
كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ	کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے ان سے پہلے
مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ	قومیں کہ چل رہے ہیں یہ ان کی بستیوں میں۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۱۲۸﴾ ع	بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اہلِ عقل کے لیے ﴿۱۲۸﴾

وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ	اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو طے ہو چکی تھی پہلے ہی
مِنۡ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا	تمہارے رب کی طرف سے تو ضرور چکا دیا جاتا اِن کا فیصلہ
وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾	اور (فیصلے کا) ایک وقت بھی مقرر رہے ﴿١٢٩﴾
فَاصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ	سو صبر کیجیے ان کی باتوں پر
وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ	اور تسبیح کیجیے اپنے رب کی حمد کے ساتھ
قَبۡلَ طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ	سورج نکلنے سے پہلے
وَقَبۡلَ غُرُوۡبِهَا ۚ	اور اس کے غروب ہونے سے پہلے،
وَمِنۡ اٰنَآئِ الَّيۡلِ فَسَبِّحۡ	اور رات کے اوقات میں بھی پھر تسبیح کیجیے (اس کی،
وَاَطۡرَافَ النَّهَارِ	اور دن کے کناروں پر بھی
لَعَلَّكَ تَرۡضٰى ﴿١٣٠﴾	یہی وہ طریقہ ہے، جس سے ممکن ہے تمہیں خوشی حاصل ہو ﴿١٣٠﴾
وَلَا تَمُدَّنَّ عَيۡنَيۡكَ	اور نہ آنکھ اٹھا کر دیکھو تم
اِلٰى مَا مَتَّعۡنَا بِهٖۤ	اس کی طرف جو سازو سامانِ (دنیوی) دیا ہے ہم نے
اَزۡوَاجًا مِّنۡهُمۡ	ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو
زَهۡرَةَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ	جو شان و شوکت ہے دنیاوی زندگی کی۔
لِنَفۡتِنَهُمۡ فِيۡهِ ؕ	تاکہ آزمائش کریں ہم ان کی اس سے۔
وَرِزۡقُ رَبِّكَ	اور تیرے رب کا دیا ہوا رزق
خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى ﴿١٣١﴾	ہے بہتر اور باقی رہنے والا ﴿١٣١﴾
وَاۡمُرۡ اَهۡلَكَ	اور حکم دو اپنے گھر والوں کو
بِالصَّلٰوةِ وَاصۡطَبِرۡ عَلَيۡهَا ؕ	نماز کا اور پابند رہو خود بھی اس کے۔

لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ	نہیں مانگتے ہم تم سے رزق ۔
نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ	(بلکہ) ہم تو رزق دیتے ہیں تمہیں
وَ الْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾	اور انجام کی بھلائی تقویٰ سے ہے ﴿۱۳۲﴾
وَ قَالُوْا لَوْ لَا يَاْتِيْنَا	اور وہ کہتے ہیں کیوں نہیں لاتا یہ شخص ہمارے سامنے
بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	کوئی معجزہ اپنے رب کی طرف سے ۔
اَوَ لَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ	کیا نہیں آگیا ان کے پاس واضح بیان
مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۳۳﴾	ان (تعلیمات) کا جو پہلی کتابوں میں تھیں ﴿۱۳۳﴾
وَ لَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ	اور اگر کہیں ہم نے ہلاک کردیا ہوتا ان کو
بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ	کسی عذاب سے اس سے پہلے
لَقَالُوْا رَبَّنَا	تو ضرور کہتے یہ اے ہمارے مالک !
لَوْ لَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا	کیوں نہیں بھیجا تم نے ہماری طرف
رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ	کوئی رسول کہ ہم پیروی اختیار کر لیتے
اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ	تیری آیات کی اس سے پہلے
اَنْ نَّذِلَّ وَ نَخْزٰى ﴿۱۳۴﴾	کہ ہم ذلیل وخوار ہوتے ﴿۱۳۴﴾
قُلْ كُلٌّ	کہہ دو ! ہر ایک
مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ	منتظر ہے (اپنے نتیجہ کا) سو تم بھی انتظار کرو
فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ	سو عنقریب تمہیں معلوم ہوجائے گا کہ کون ہیں
اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ	سیدھی راہ پر (چلنے والے)
وَ مَنِ اهْتَدٰى ﴿۱۳۵﴾	اور کون ہیں ہدایت یافتہ ﴿۱۳۵﴾

اٰيَاتُهَا ۱۱۲ سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ (۲۱) (۷۳) رُكُوْعَاتُهَا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝۱

قریب آگیا ہے انسانوں کے حساب کا وقت اور وہ پڑے ہوئے ہیں غفلت میں منہ موڑے ہوئے ۝۱

مَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝۲

نہیں آتی ہے ان کے پاس کوئی نئی نصیحت ان کے رب کی طرف سے مگر وہ اسے سنتے ہیں اس طرح جیسے کھیل رہے ہوں ۝۲

لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝۳

غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ان کے دل۔ اور چپکے چپکے سرگوشیاں کرتے ہیں یہ ظالم کہ نہیں ہے یہ شخص مگر ایک بشر تم جیسا۔ کیا تم پھنس جاؤ گے جادو میں آنکھوں دیکھتے؟ ۝۳

قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۡ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۴

رسول نے کہا میرا رب جانتا ہے ہر بات کو آسمانوں میں ہو یا زمین میں اور ہے وہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ۝۴

بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۢ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚۖ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝۵

بلکہ انہوں نے تو یہ بھی کہا کہ (یہ قرآن) پراگندہ خواب ہیں بلکہ (یہ بھی کہا) کہ گھڑ لایا ہے یہ اسے بلکہ یہ شخص شاعر ہے۔ اچھا اگر یہ رسول ہے تو اسے چاہیے کہ لائے ہمارے سامنے کوئی نشانی جیسے کہ بھیجے گئے تھے (معجزوں کے ساتھ) پہلے رسول ۝۵

مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ
اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٦﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا
رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ
فَسْــَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ
اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧﴾
وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ
الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ﴿٨﴾
ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ
فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ
وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٩﴾
لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا
فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠﴾ ربع
وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ
كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا
بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿١١﴾
فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ
مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿١٢﴾
لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى

(معجزے دیکھ کر بھی) ایمان نہ لائی ان سے پہلے کوئی بستی (نتیجہ یہ ہوا)
ہم نے اسے ہلاک کر دیا ۔ تو کیا یہ ایمان لائیں گے ؟ ﴿٦﴾
اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے (جس کو بھی بھیجا) مگر
وہ آدمی ہی تھے کہ وحی کیا کرتے تھے ہم ان کی طرف
تو پوچھ لو اہلِ کتاب سے
اگر تم نہیں جانتے ﴿٧﴾
اور نہ دیا تھا ہم نے انہیں کوئی ایسا جسم کہ نہ کھاتے ہوں
کھانا اور نہ تھے وہ ہمیشہ زندہ رہنے والے بھی ﴿٨﴾
پھر (دیکھ لو) سچے کر دکھائے ہم نے ان سے کیے ہوئے وعدے
اور نجات دی ہم نے انہیں اور ان کو بھی جن کو چاہا ہم نے (نجات دینا)
اور ہلاک کر دیا ہم نے حد سے گزر جانے والوں کو ﴿٩﴾
بے شک نازل کی ہے ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب
جس میں تمہارا ہی ذکر ہے۔ کیا پھر بھی سمجھتے نہیں ہو تم؟ ﴿١٠﴾
اور کتنی ہی پیس ڈالیں ہم نے ایسی بستیاں
جو تھیں ظالم اور اٹھایا ہم نے
ان کے بعد دوسری قوموں کو ﴿١١﴾
پھر جب آتا دیکھا انہوں نے ہمارا عذاب تو وہ
وہاں سے بھاگنے لگے ﴿١٢﴾
(ہم نے کہا) مت بھاگو تم اور لوٹ آؤ طرف

مَآ اُتۡرِفۡتُمۡ فِيۡهِ وَمَسٰكِنِكُمۡ	اپنے عیش و آرام کے اور اپنے گھروں کے
لَعَلَّكُمۡ تُسۡـَٔـلُوۡنَ ﴿۱۳﴾	شاید کہ اب بھی کوئی تمہارا پرسانِ حال ہو ﴿۱۳﴾
قَالُوۡا يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ﴿۱۴﴾	وہ کہنے لگے ہماری کم بختی کہ ہم ہی تھے ظالم ﴿۱۴﴾
فَمَا زَالَتۡ تِّلۡكَ دَعۡوٰٮهُمۡ حَتّٰى	پھر رہی یہی ان کی پکار یہاں تک کہ
جَعَلۡنٰهُمۡ حَصِيۡدًا خٰمِدِيۡنَ ﴿۱۵﴾	بنا دیا ہم نے انہیں کٹی ہوئی کھیتی اور بجھی ہوئی آگ (کی مانند) ﴿۱۵﴾
وَمَا خَلَقۡنَا السَّمَآءَ وَالۡاَرۡضَ	اور نہیں پیدا کیا ہے ہم نے آسمان اور زمین کو
وَمَا بَيۡنَهُمَا لٰعِبِيۡنَ ﴿۱۶﴾	اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر ﴿۱۶﴾
لَوۡ اَرَدۡنَاۤ اَنۡ نَّتَّخِذَ لَهۡوًا لَّاتَّخَذۡنٰهُ	اگر بنانا ہوتا ہمیں کھیل تماشا تو بنا لیتے اسے ہم
مِنۡ لَّدُنَّاۤ ۖ اِنۡ كُنَّا فٰعِلِيۡنَ ﴿۱۷﴾	اپنے ہی پاس سے۔ اگر کہیں ہوتے ہم ایسا کرنے والے ﴿۱۷﴾
بَلۡ نَقۡذِفُ بِالۡحَـقِّ عَلَى الۡبَاطِلِ	بلکہ ہم تو چوٹ لگاتے ہیں حق سے باطل پر
فَيَدۡمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ	جو اس کا بھیجا نکال دیتا ہے اور وہ دیکھتے ہی دیکھتے مٹ جاتا ہے۔
وَلَـكُمُ الۡوَيۡلُ مِمَّا تَصِفُوۡنَ ﴿۱۸﴾	اور تمہارے لیے تباہی ہے ان باتوں کی وجہ سے جو تم بناتے ہو ﴿۱۸﴾
وَلَهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	اور وہی مالک ہے ان کا جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں۔
وَمَنۡ عِنۡدَهٗ لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ	اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں، وہ نہیں تکبّر کرتے
عَنۡ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسۡتَحۡسِرُوۡنَ ۚ ﴿۱۹﴾	اس کی عبادت کرنے سے اور نہ تھکتے ہیں ﴿۱۹﴾
يُسَبِّحُوۡنَ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ	تسبیح بیان کرتے رہتے ہیں اس کی شب و روز
لَا يَفۡتُرُوۡنَ ﴿۲۰﴾	اور دم نہیں لیتے ہیں ﴿۲۰﴾
اَمِ اتَّخَذُوۡۤا اٰلِهَةً مِّنَ الۡاَرۡضِ	کیا ٹھہرا رکھے ہیں انہوں نے کچھ معبود زمین میں سے
هُمۡ يُنۡشِرُوۡنَ ﴿۲۱﴾	جو (مردوں کو زندہ کر کے) اٹھا کھڑا کرتے ہوں؟ ﴿۲۱﴾

لَوْ كَانَ فِيهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ
اگر ہوتے زمین و آسمان میں کچھ خدا اللہ کے سوا

لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ
تو فساد برپا ہو جاتا ان میں سو پاک ہے اللہ جو مالک ہے

الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾
عرش کا ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں ﴿۲۲﴾

لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ
نہیں پوچھا جا سکتا اس سے اس کے کاموں کے بارے میں

وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿۲۳﴾
جبکہ یہ سب جوابدہ ہیں (اس کے حضور) ﴿۲۳﴾

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ
کیا انہوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کے سوا دوسرے خدا۔

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ
کہو لاؤ تم اپنی دلیل۔ یہ (کتاب) نصیحت ہے ان لوگوں کے لیے جو

مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ
میرے ساتھ ہیں اور نصیحت ہے ان کے لیے بھی جو

قَبْلِيْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ
مجھ سے پہلے تھے۔ مگر ان میں سے اکثر بے خبر ہیں

الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾
حقیقت سے اسی لیے وہ منہ موڑے ہوئے ہیں ﴿۲۴﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ
اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول

اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ
مگر وحی بھیجتے رہے ہیں ہم اس کے پاس یہ کہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿۲۵﴾
نہیں ہے کوئی معبود سوائے میرے سو میری ہی عبادت کرو ﴿۲۵﴾

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ
اور کہتے ہیں یہ لوگ کر رکھا ہے رحمٰن اولاد، پاک ہے وہ (اس سے)

بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۲۶﴾
بلکہ وہ (رسول) تو بندے ہیں جنہیں عزت دی گئی ہے ﴿۲۶﴾

لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ
نہیں پہل کرتے اس کے حضور بولنے میں

وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾
اور وہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں ﴿۲۷﴾

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
وہ جانتا ہے ہر وہ بات جو ہے سامنے ان کے

وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ
اور وہ بھی جو ہے ان کے پیچھے اور نہیں سفارش کرتے وہ

إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ
مگر اس کی جس کے لیے پسند کرے اللہ سفارش کو

وَهُم مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ﴿٢٨﴾
اور وہ اس کے خوف سے ڈرے رہتے ہیں ﴿٢٨﴾

وَمَن يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَٰهٌ
اور جو کوئی کہے ان میں سے کہ میں بھی معبود ہوں

مِّن دُونِهِ فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ
اللہ کے سوا تو اسے سزا دیں گے ہم جہنم کی۔

كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾
ایسی ہی سزا دیتے ہیں ہم ظالموں کو ﴿٢٩﴾

أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا
کیا نہیں دیکھا ان کافروں نے

أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا
کہ آسمان و زمین تھے دونوں

رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا ۖ وَجَعَلْنَا
باہم ملے ہوئے پھر ہم نے انہیں جدا کیا اور پیدا کی ہم نے

مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ
پانی سے ہر جاندار چیز۔

أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٠﴾
تو کیا پھر یہ ایمان نہیں لائیں گے؟ ﴿٣٠﴾

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ
اور جما دیے ہم نے زمین میں (پہاڑوں کے) لنگر

أَن تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا
کہ کہیں ڈھلک نہ جائے انہیں لے کر اور بنائے ہم نے

فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا
ان میں کھلے راستے

لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣١﴾
تاکہ وہ اپنا راستہ پالیں ﴿٣١﴾

وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَّحْفُوظًا ۖ
اور بنایا ہم نے آسمان کو محفوظ چھت۔

وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ﴿٣٢﴾
پھر بھی وہ اس (کائنات) کی نشانیوں سے منہ موڑے ہوئے ہیں ﴿٣٢﴾

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ
اور وہی تو ہے جس نے پیدا فرمایا رات کو

وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ
اور دن کو اور سورج کو اور چاند کو۔

كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٣٣﴾
سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں ﴿٣٣﴾

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ	اور نہیں رکھی ہم نے کسی بشر کے لیے تم سے پہلے بھی،
الْخُلْدَ ۖ أَفَإِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿۳۴﴾	ہمیشگی کی زندگی۔ پھر کیا اگر تم مر گئے تو یہ ہمیشہ جیتے رہیں گے؟ ﴿۳۴﴾
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۗ	ہر جاندار کو چکھنا ہے مزہ موت کا
وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۗ	اور ڈالتے ہیں ہم تمہیں برے اور اچھے حالات میں آزمائش کے لیے
وَإِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۵﴾	اور ہماری ہی طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے ﴿۳۵﴾
وَإِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اور جب دیکھتے ہیں تم کو یہ لوگ جو کافر ہیں
إِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ إِلَّا	تو اور کچھ نہیں کرتے سوائے اس کے کہ
هُزُوًا ۗ أَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ	مذاق اڑاتے ہیں (کہتے ہیں) کیا یہی ہے وہ شخص جو نام لیتا ہے
اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ	تمہارے خداؤں کا (برائی سے)؟ اور ان کا حال یہ ہے کہ
بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۶﴾	جب رحمٰن کا ذکر کیا جاتا ہے تو یہ اس کا بھی انکار کرتے ہیں ﴿۳۶﴾
خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۗ سَأُورِيْكُمْ	بنایا گیا ہے انسان جلد بازی سے عنقریب دکھاؤں گا میں تمہیں
اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۷﴾	اپنی نشانیاں لہٰذا مجھ سے جلدی مت مچاؤ ﴿۳۷﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	اور کہتے ہیں یہ لوگ آخر کب پوری ہوگی یہ دھمکی
إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾	اگر ہو تم سچے ﴿۳۸﴾
لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ	کاش! جان لیتے یہ لوگ جو کافر ہیں اس وقت (کی کیفیت) کو جب
لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ	نہ روک سکیں گے یہ اپنے چہروں سے آگ
وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾	اور نہ اپنی پیٹھوں سے اور نہ ان کو مدد ملے گی ﴿۳۹﴾
بَلْ تَأْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ	بلکہ آئے گی ان پر (وہ بلا) اچانک جو بدحواس کر دے گی انہیں
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا	سو نہ طاقت رکھیں گے یہ اسے دور ہٹانے کی

وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٤٠﴾

اور نہ انہیں مہلت ملے گی ﴿٤٠﴾

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

اور یقیناً مذاق اڑایا گیا تھا رسولوں کا تم سے پہلے بھی

فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ

تو گھیر لیا ان لوگوں کو جنہوں نے مذاق اڑایا تھا ان کا

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٤١﴾

اس (عذاب) نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿٤١﴾

قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ

ان سے پوچھو کون ہے جو بچا سکتا ہو تمہیں رات کو اور دن کو

مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ

رحمٰن (کی پکڑ) سے (سوائے اس کی رحمت کے)؟ پھر بھی یہ

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٤٢﴾

اپنے رب کے ذکر سے منہ موڑ رہے ہیں ﴿٤٢﴾

اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ

کیا ان کے کچھ ایسے خدا ہیں جو ان کی حمایت کریں

مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ

ہمارے مقابلہ میں۔ نہیں طاقت رکھتے وہ مدد کرنے کی

اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿٤٣﴾

اپنی بھی اور نہ انہیں ہماری طرف سے تائید حاصل ہے ﴿٤٣﴾

بَلْ مَتَّعْنَا هٰۤؤُلَاۤءِ

اصل بات یہ ہے کہ خوب سامانِ زندگی دیا ہم نے انہیں

وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ

اور ان کے آباؤ اجداد کو یہاں تک کہ گزر گیا ان پر ایک زمانہ۔

اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا

کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم گھٹاتے چلے آرہے ہیں زمین کو

مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾

اس کے اطراف سے تو کیا پھر یہ غالب آجائیں گے؟ ﴿٤٤﴾

قُلْ اِنَّمَاۤ اُنْذِرُكُمْ

کہہ دو! حقیقت یہ ہے کہ میں متنبہ کر رہا ہوں تم کو

بِالْوَحْيِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ

وحی کے ذریعہ سے اور نہیں سنا کرتے بہرے

الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿٤٥﴾

پکار کو جب بھی انہیں خبردار کیا جاتا ہے (کسی خطرہ سے) ﴿٤٥﴾

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ

اور اگر چھو بھی جائے انہیں جھونکا تیرے رب کے عذاب کا

لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَاۤ

تو یہ ضرور چیخ اٹھیں گے ہائے ہماری کم بختی!

إِنَّا كُنَّا ظٰلِمِينَ ۝۴۶

یقیناً ہم ہی تھے ظالم ۝۴۶

وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اور رکھیں گے ہم ترازو ٹھیک تولنے والے قیامت کے دن

فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ۚ وَإِنْ

پھر نہ ظلم کیا جائے گا کسی جان پر ذرا بھی۔ اور اگر

كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ

ہوگا کوئی عمل برابر رائی کے دانے کے بھی

أَتَيْنَا بِهَا ۗ

تو ہم لے آئیں گے اسے۔

وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ۝۴۷

اور کافی ہیں ہم حساب لینے کو ۝۴۷

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ

اور یقیناً دے چکے ہیں ہم موسیٰؑ اور ہارونؑ کو الفرقان (تورات)

وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۴۸

اور روشنی اور نصیحت ایسے متقیوں کے لیے ۝۴۸

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ

جو ڈرتے رہتے ہوں اپنے رب سے بے دیکھے اور وہ جنہیں

مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ۝۴۹

حساب کی گھڑی کا کھٹکا لگا ہوا ہو ۝۴۹

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ۚ

اور یہ (قرآن) بھی نصیحت ہے بابرکت جسے ہم ہی نے نازل کیا ہے

اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝۵۰

تو کیا پھر تم اس (کو قبول کرنے) سے انکاری ہو؟ ۝۵۰

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ

اور یقیناً دی تھی ہم نے ابراہیمؑ کو ہدایت و دانائی

مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ۝۵۱

اس سے بھی پہلے اور تھے ہم اس کو خوب جاننے والے ۝۵۱

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ

جب کہا اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے

مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ

کیسی ہیں یہ مورتیاں

الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ۝۵۲

جن (کی پرستش) پر تم جمے بیٹھے ہو ۝۵۲

قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا

انہوں نے کہا: پایا ہے ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو

لَهَا عٰبِدِيْنَ ۝۵۳

ان کی عبادت کرتے ہوئے ۝۵۳

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۵۴

ابراہیمؑ نے کہا: یقیناً تھے تم اور تمہارے آباؤ اجداد
مبتلا کھلی گمراہی میں ۵۴

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ
اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ۵۵

انہوں نے کہا: کیا لائے ہو تم ہمارے پاس سچی بات یا
تم مذاق کر رہے ہو؟ ۵۵

قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ
وَاَنَا عَلٰي ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۵۶

ابراہیمؑ نے کہا فی الواقع تمہارا رب وہی ہے جو مالک ہے
آسمانوں کا اور زمین کا، اسی نے پیدا کیا ہے انہیں
اور میں تمہارے سامنے اس کی گواہی دیتا ہوں ۵۶

وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ
بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ۵۷

اور قسم اللہ کی! میں ضرور ایک چال چلوں گا تمہارے بتوں کے ساتھ
اس کے بعد کہ تم چلے جاؤ گے پیٹھ پھیر کر ۵۷

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ
لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ۵۸

سو کر ڈالا اس نے انہیں ٹکڑے ٹکڑے سوائے بڑے بت کے
اس خیال سے کہ وہ اس کی طرف رجوع کریں ۵۸

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ
اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۵۹

کہنے لگے جس نے کیا ہے یہ سلوک ہمارے خداؤں کے ساتھ
یقیناً وہ بڑا ہی ظالم ہے ۵۹

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى
يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ۶۰

کچھ لوگوں نے کہا ہم نے سنا ہے ایک نوجوان کو
جو ذکر کر رہا تھا ان کا، نام ہے اس کا ابراہیمؑ ۶۰

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓي اَعْيُنِ النَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ۶۱

کہنے لگے اچھا تو پکڑ لاؤ اسے لوگوں کے روبرو
تاکہ وہ مشاہدہ کریں (کہ اس کی کیسی خبر لی جاتی ہے) ۶۱

قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا
بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۶۲

کہنے لگے کیا تو نے کی ہے یہ حرکت
ہمارے خداؤں کے ساتھ اے ابراہیمؑ؟ ۶۲

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا	فرمایا نہیں بلکہ کیا ہے یہ کام، اِن کے اس بڑے نے،
فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾	سو پوچھ لو ان سے اگر یہ بول سکتے ہیں ﴿٦٣﴾
فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا	پھر پلٹے وہ اپنے ضمیر کی طرف اور کہنے لگے (اپنے دل میں)
اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ۙ	یقیناً تم ہی ظالم ہو ﴿٦٤﴾
ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ	پھر ان کی مت پلٹ گئی (اور کہنے لگے) یقیناً
عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾	تم جانتے ہو ابراہیمؑ کہ یہ بولتے نہیں ہیں ﴿٦٥﴾
قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	ابراہیمؑ نے فرمایا سو کیا تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا
مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا	ان چیزوں کی جو نہ نفع پہنچا سکتی ہیں تمہیں ذرا بھی
وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾ؕ	اور نہ نقصان پہنچا سکتی ہیں تمہیں؟ ﴿٦٦﴾
اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	تف ہے تم پر بھی اور ان پر بھی جن کو پوجتے ہو تم اللہ کو چھوڑ کر۔
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾	کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿٦٧﴾
قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ	انہوں نے کہا جلا ڈالو اس کو اور حمایت کرو اپنے خداؤں کی
اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾	اگر ہو تم کچھ کرنے والے ﴿٦٨﴾
قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا	حکم دیا ہم نے اے آگ! ہو جا ٹھنڈی
وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ۙ	اور بن جا سلامتی ابراہیمؑ پر ﴿٦٩﴾
وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا	اور ارادہ کیا تھا انہوں نے ابراہیمؑ کے ساتھ برائی کرنے کا
فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾ۚ	مگر ہم نے کر دیا ان کو بری طرح ناکام ﴿٧٠﴾
وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ	اور بچا کر لے گئے ہم اسے اور لوطؑ کو اس سرزمین کی طرف
بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾	کہ برکتیں رکھی ہیں ہم نے اس میں دنیا والوں کے لیے ﴿٧١﴾

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ — اور عطا کیا ہم نے اسے اسحٰقؑ۔ اور یعقوبؑ بھی، مزید برآں۔

وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾ — اور ہر ایک کو بنایا ہم نے صالح ﴿٧٢﴾

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ — اور بنا دیا ہم نے انہیں ایسے امام جو ہدایت دیتے تھے

بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ — ہمارے حکم سے اور حکم دیا ہم نے بذریعۂ وحی انہیں

فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ — نیک کام کرنے، نماز قائم کرنے

وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿٧٣﴾ — اور زکوٰۃ دینے کا۔ اور تھے وہ ہماری عبادت کرنے والے ﴿٧٣﴾

وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا — اور لوطؑ کو بھی (دی تھی ہم نے ہدایت) اور عطا کیا ہم نے اسے حکم اور علم

وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ — اور نجات دی ہم نے اس کو اس بستی والوں سے جو

كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا — کیا کرتے تھے برے کام۔ یقیناً تھے وہ

قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿٧٤﴾ — لوگ بہت برے اور فاسق ﴿٧٤﴾

وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ — اور داخل کیا ہم نے لوطؑ کو اپنی رحمت میں۔

اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾ — یقیناً وہ تھا نیک لوگوں میں سے ﴿٧٥﴾

وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى — اور یاد کرو قصہ نوحؑ کا، جب اس نے پکارا تھا (ہمیں)

مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ — ان سے پہلے تو قبول کی ہم نے دعا اس کی اور نجات دلائی اس کو

وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ — اور اس کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے ﴿٧٦﴾

وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ — اور ہم نے بدلہ لیا اس کا ان لوگوں سے جنہوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا — جھٹلایا تھا ہماری آیات کو۔ بے شک وہ تھے

قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٧٧﴾ — لوگ بہت برے سو غرق کر دیا ہم نے ان سب کو ﴿٧٧﴾

وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ — اور (یاد کرو) داؤدؑ اور سلیمانؑ (کا قصہ) جب فیصلہ کر رہے تھے وہ

فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ
ایک کھیت (کے مقدمے) کا جب جا گھسی تھیں اس میں

غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿٧٨﴾
بکریاں لوگوں کی اور تھے ہم ان کے فیصلے پر نگران ﴿٧٨﴾

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ
اور سمجھا دیا ہم نے اس کا صحیح فیصلہ سلیمانؑ کو

وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۫
اور دونوں کو ہی عطا کی تھی ہم نے قوتِ فیصلہ اور علم

وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ
اور مسخر کر دیا تھا ہم نے داؤدؑ کے ساتھ پہاڑوں کو

يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ
جو تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی۔

وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿٧٩﴾
اور تھے ہم ہی (یہ سب) کرنے والے ﴿٧٩﴾

وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ
اور سکھا دی تھی ہم نے اسے صنعتِ زرہ سازی

لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ
تمہارے لیے تاکہ وہ بچائے تمہیں ایک دوسرے کی مار سے،

فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿٨٠﴾
پھر کیا ہو تم (ہمارا) شکر ادا کرنے والے ﴿٨٠﴾

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً
اور (مسخر کی تھی ہم نے) سلیمانؑ کے لیے تیز ہوا

تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ
جو چلتی تھی اس کے حکم سے اس سرزمین کی طرف

بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا
کہ برکتیں رکھی ہیں ہم نے اس میں اور ہیں ہم

بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿٨١﴾
ہر چیز کا علم رکھنے والے ﴿٨١﴾

وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ
اور (مسخر کر دیے تھے اس کے لیے) شیطانوں میں سے

مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ
ایسے جو غوطے لگاتے تھے اس کے لیے اور کرتے تھے

عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا
بہت سے کام علاوہ اس کے، اور تھے ہم

لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٨٢﴾
ان کے نگران ﴿٨٢﴾

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى
اور (یاد کرو قصہ) ایوبؑ کا جب پکارا تھا اس نے

رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ
وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۚ﴿٨٣﴾
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ
مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ
وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً
مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿٨٤﴾
وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ
كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ۚۖ﴿٨٥﴾
وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ
اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٦﴾
وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ
مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ
عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ
اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖۗ
اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۚۖ﴿٨٧﴾
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ
وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾
وَزَكَرِيَّاۤ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ
رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ

اپنے رب کو، بے شک مجھے لگ گئی ہے بیماری
حالانکہ تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ﴿٨٣﴾
سو قبول کرلی ہم نے دعا اس کی اور دور کردی جو تھی اسے
تکلیف اور دیے ہم نے اسے اس کے اہل و عیال
اور اتنے ہی مزید ان کے ساتھ، یہ مہربانی تھی
ہماری طرف سے اور تاکہ یاد دہانی ہو عبادت گزاروں کے لیے ﴿٨٤﴾
اور (یاد کرو قصے) اسماعیلؑ اور ادریسؑ اور ذوالکفلؑ کے ۔
یہ سب تھے صبر کرنے والے ﴿٨٥﴾
اور داخل کیا تھا ہم نے ان کو اپنی رحمت میں ۔
یقیناً وہ تھے صالحین میں سے ﴿٨٦﴾
اور (یاد کرو قصہ) مچھلی والے کا جب چلے گئے تھے وہ
ناراض ہو کر اور انہیں خیال ہوا تھا کہ نہ گرفت کریں گے ہم
اس پر آخر کار پکارا وہ اندھیروں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود
سوائے تیرے، پاک ہے تیری ذات ،
بے شک میں ہی تھا قصوروار ﴿٨٧﴾
پس قبول کرلی ہم نے دعا اس کی اور نجات بخشی اسے غم سے ۔
اور اسی طرح ہم نجات دیتے ہیں مومنوں کو ﴿٨٨﴾
اور (یاد کرو قصہ) زکریاؑ کا جب پکارا اس نے اپنے رب کو
اے میرے مالک! نہ چھوڑنا مجھے اکیلا اور آپ ہی ہیں

خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾	بہترین وارث ﴿٨٩﴾
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى	پس قبول کرلی ہم نے دعا اس کی اور عطا کیا اسے یحییٰؑ
وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ	اور درست کر دیا ہم نے اس کی خاطر اس کی بیوی کو۔
اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ	یقیناً یہ سب لوگ دوڑ دھوپ کیا کرتے تھے
فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا	نیکی کے کاموں میں اور پکارتے تھے ہم کو
رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾	رغبت اور خوف سے اور تھے ہمارے حضور جھکے رہنے والے ﴿٩٠﴾
وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا	اور وہ خاتون (مریم)، جس نے حفاظت کی اپنی عصمت کی
فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا	سو پھونکا ہم نے اس میں اپنی روح میں سے
وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ	اور بنا دیا اسے اور اس کے بیٹے کو
اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾	(اپنی قدرت کی)، نشانی جہان والوں کے لیے ﴿٩١﴾
اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ۖ	درحقیقت یہ (جو بیان ہوا) تمہارا طریقِ زندگی ہے جو ایک ہی دین ہے
وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾	اور میں تمہارا رب ہوں سو میری ہی عبادت کرو ﴿٩٢﴾
وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ	مگر انہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اپنے دین کو آپس میں۔
كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾	سب کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿٩٣﴾
فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ	سو جو شخص کرے گا نیک اعمال اور ہو بھی وہ مومن
فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ	تو ناقدری نہ ہوگی اس کی محنت کی
وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾	اور یقیناً ہم اس کو لکھ رہے ہیں ﴿٩٤﴾
وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ	اور طے ہو چکا ہے اس بستی کے لیے جسے ہلاک کر دیا ہے ہم نے
اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾	کہ وہ نہیں پلٹ سکیں گے ﴿٩٥﴾

حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ
یہاں تک کہ جب کھول دیئے جائیں گے یاجوج اور ماجوج

وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾
اور وہ ہر بلندی سے نکل پڑیں گے ﴿٩٦﴾

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ
اور قریب آ لگے گا وقت وعدۂ برحق (کے پورے ہونے) کا

فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ
تو یکایک پھٹے کے پھٹے رہ جائیں گے دیدے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ يٰوَيْلَنَا
ان لوگوں کے جنہوں نے کفر کیا تھا۔ (کہیں گے) ہائے ہماری کمبختی!

قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا
یقیناً رہے ہم ہی غافل اس سے

بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٩٧﴾
بلکہ تھے ہم ہی ظلم کرنے والے ﴿٩٧﴾

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
یقیناً تم اور وہ سب جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا

حَصَبُ جَهَنَّمَ ۭ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿٩٨﴾
ایندھن ہیں جہنّم کا۔ تم اسی میں داخل ہو کر رہو گے ﴿٩٨﴾

لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَاۗءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ۭ
اگر ہوتے یہ لوگ خدا تو نہ جاتے اس میں

وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٩٩﴾
اور یہ سب اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٩٩﴾

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ
وہ اس میں چیخیں چلائیں گے اور وہ

فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾
وہاں (کچھ) نہ سن سکیں گے ﴿١٠٠﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ
بے شک وہ لوگ کہ (فیصلہ) ہو چکا ہے پہلے ہی

لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ
جن کے لیے ہماری طرف سے اچھے انجام کا

اُولٰۗىِٕكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿١٠١﴾
یہ اس سے دور رکھے جائیں گے ﴿١٠١﴾

لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ
نہ سنیں گے وہ اس کی سرسراہٹ بھی۔

وَهُمْ فِيْ مَا
اور وہ ان (نعمتوں) میں جن کی

اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٢﴾
خواہش کریں گے ان کے جی ـــ ہمیشہ رہیں گے ﴿١٠٢﴾

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ	غمگین ہوں گے وہ انتہائی گھبراہٹ میں بھی
وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ	اور استقبال کریں گے ان کا فرشتے ۔
هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِیْ	کہ یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا
كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾	تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿١٠٣﴾
يَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ	جس دن لپیٹ دیں گے ہم آسمان کو
كَطَیِّ السِّجِلِّ	اس طرح جیسے سمیٹے جاتے ہیں دفتر میں
لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا	مکتوبات ۔ جس طرح
بَدَاْنَاۤ اَوَّلَ خَلْقٍ	ابتدا کی تھی ہم نے پہلے تخلیق کی
نُّعِیْدُهٗ ؕ وَعْدًا	(اسی طرح) ہم پھر اس کا اعادہ کریں گے ۔ یہ ایک وعدہ ہے
عَلَیْنَا ؕ اِنَّا	ہمارے ذمہ ۔ یہ ہم ضرور
كُنَّا فٰعِلِیْنَ ﴿١٠٤﴾	کرکے رہیں گے ﴿١٠٤﴾
وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِی الزَّبُوْرِ	اور بے شک ہم لکھ چکے ہیں زبور میں
مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ	نصیحت کے بعد کہ بے شک زمین کے
یَرِثُهَا عِبَادِیَ	وارث ہوں گے میرے وہ بندے
الصّٰلِحُوْنَ ﴿١٠٥﴾	جو نیک ہوں گے ﴿١٠٥﴾
اِنَّ فِیْ هٰذَا لَبَلٰغًا	یقیناً اس میں ایک بڑی آگاہی ہے
لِّقَوْمٍ عٰبِدِیْنَ ﴿١٠٦﴾	عبادت گزار لوگوں کے لیے ﴿١٠٦﴾
وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا	اور نہیں بھیجا ہے ہم نے تم کو اے نبی مگر
رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿١٠٧﴾	رحمت بنا کر جہان والوں کے لیے ﴿١٠٧﴾

قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى	کہہ دو! ساری بات یہ ہے کہ وحی بھیجی جاتی ہے
اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	میری طرف کہ درحقیقت تمہارا معبود الٰہِ واحد ہے۔
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾	سو کیا تم سرِ اطاعت جھکاتے ہو؟ ﴿١٠٨﴾
فَاِنْ تَوَلَّوْا	پھر اگر وہ منہ پھیریں (اس سے)
فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ	تو کہو خبردار کر دیا ہے میں نے تم کو
عَلٰى سَوَآءٍ ۭ وَاِنْ	علانیہ طور پر اور نہیں
اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ	جانتا میں کہ قریب ہے
اَمْ بَعِيْدٌ مَّا	یا دور وہ چیز جس کا
تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٩﴾	وعدہ کیا جا رہا ہے تم سے ﴿١٠٩﴾
اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ	یقیناً اللہ ہی جانتا ہے بلند آواز میں
مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ	کہی ہوئی بات اور جانتا ہے
مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿١١٠﴾	وہ جو تم چھپاتے ہو ﴿١١٠﴾
وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ	اور نہیں معلوم مجھے یہ بھی شاید کہ یہ ہو
فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ	ایک فتنہ تمہارے لیے اور فائدہ اٹھانے کا موقع دیا جا رہا ہو
اِلٰى حِيْنٍ ﴿١١١﴾	ایک مدت تک کے لیے ﴿١١١﴾
قٰلَ رَبِّ	رسولؐ نے کہا: اے میرے مالک!
احْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ وَرَبُّنَا	فیصلہ کر دے حق کے مطابق اور ہمارا رب
الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ	رحمٰن ہی مددگار اور سہارا ہے
عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿١١٢﴾	ان باتوں کے مقابلہ میں جو تم بنا رہے ہو ﴿١١٢﴾

اٰیاتها ٧٨ — (٢٢) سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ (١٠٣) — رکوعاتها ١٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ	اے انسانو! ڈرو اپنے رب سے،
اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ①	بے شک زلزلہ قیامت کا بڑی (ہولناک) چیز ہے ①
يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ	جس دن دیکھو گے تم اسے (کیفیت یہ ہوگی کہ) غافل ہو جائے گی
كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ	ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچہ سے
وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا	اور گرادے گی ہر حاملہ اپنا حمل
وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ	اور دکھائی دیں گے تم کو لوگ مدہوش، حالانکہ نہیں ہوں گے وہ
بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ②	نشے میں بلکہ یہ عذاب ہوگا اللہ کا، بہت سخت ②
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ	اور بعض انسان ایسے ہیں جو بحثیں کرتے ہیں
فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ	اللہ کے بارے میں بغیر علم کے اور پیروی کرتے ہیں
كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ③	ہر شیطان سرکش کی ③
كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ	حالانکہ لکھ دیا گیا ہے شیطان کے نصیب میں کہ جو دوست بنائے گا اس کو
فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَ	تو وہ یقیناً گمراہ کردے گا اسے اور
يَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ④	دکھائے گا اسے راستہ جہنم کے عذاب کا ④
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ	اے انسانو! اگر تمہیں ہے شک
مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا	جی اٹھنے میں مرنے کے بعد تو واقعہ یہ ہے کہ ہم ہی نے

خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ
پیدا کیا ہے تم کو مٹی سے پھر نطفہ سے

ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ
پھر خون کے لوتھڑے سے پھر بوٹی سے

مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ
جو شکل والی بھی ہوتی ہے اور بے شکل بھی تاکہ ظاہر کریں ہم

لَكُمْ ۭ وَنُقِرُّ
تم پر (اپنی قدرت وحکمت) اور ٹھہراتے ہیں ہم

فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَاۗءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
رحموں میں جس کو چاہیں ایک وقتِ مقرر تک

ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا
پھر نکال لاتے ہیں ہم تم کو ایک بچہ کی صورت میں

ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ
پھر (پرورش کرتے ہیں تمہاری) تاکہ پہنچو تم اپنی جوانی کو

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى
اور تم میں سے کچھ ایسے ہیں جو مر جاتے ہیں

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ
اور تم میں سے کچھ ایسے ہیں جنہیں لوٹا دیا جاتا ہے

اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ
بدترین عمر کی طرف تاکہ نہ جانے وہ

مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـــًٔا ۭ وَتَرَى
سب کچھ جاننے کے بعد، کچھ بھی ــــ اور دیکھتے ہو تم

الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا
زمین کو کہ سوکھی پڑی ہے پھر جونہی برساتے ہیں ہم

عَلَيْهَا الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ
اس پر پانی تو وہ لہلہا اٹھتی ہے اور پھولنے لگتی ہے

وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝٥
اور اگاتی ہے ہر قسم کی خوش منظر (نباتات) ۝٥

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ
یہ سب اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے

وَاَنَّهٗ يُـحْيِ الْمَوْتٰى
اور وہی زندہ کرتا ہے مردوں کو

وَاَنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٦
اور یقیناً وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ۝٦

وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ
اور یہ کہ قیامت ضرور آئے گی، نہیں کوئی شک

فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ
اس (کے آنے) میں اور یہ کہ اللہ ضرور اٹھائے گا

مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝٧

انہیں جو جا چکے ہیں قبروں میں ⑦

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ

اور کچھ انسان ایسے بھی ہیں جو بحثیں کرتے ہیں

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى

اللہ کے بارے میں بغیر علم کے حالانکہ نہ انہیں ہدایت ملی ہے

وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝٨

اور نہ ان کے پاس روشن کتاب ہے ⑧

ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ

اکڑاتے ہوئے اپنی گردنوں کو، تاکہ گمراہ کریں (لوگوں کو)

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَهٗ فِي الدُّنْيَا

اللہ کی راہ سے ایسوں کے لیے ہے دنیا میں

خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

رسوائی اور چکھائیں گے انہیں ہم روزِ قیامت

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝٩

عذاب جلتی آگ کا ⑨

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ

(کہا جائے گا) یہ بدلہ ہے ان (اعمال) کا جو آگے بھیجے تھے

يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ

تمہارے ہاتھوں نے اور یقیناً اللہ نہیں ہے

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝١٠

ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر ⑩

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ

اور انسانوں میں کوئی ایسا ہے جو بندگی کرتا ہے اللہ کی

عَلٰي حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ

کنارے پر رہ کر پھر اگر پہنچے اسے کوئی فائدہ

اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ

تو مطمئن ہو جاتا ہے اس کی وجہ سے اور اگر پہنچتا ہے اسے

فِتْنَةُ انْقَلَبَ عَلٰي وَجْهِهٖ

کوئی فتنہ تو الٹا پھر جاتا ہے اپنے منہ کے بل۔

خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ

گنوا دی اس نے دنیا بھی اور آخرت بھی۔

ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝١١

یہی ہے کھلا گھاٹا ⑪

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ

پکارتا ہے اللہ کے سوا ان کو جو نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں اسے

وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۭ ذٰلِكَ هُوَ

اور انہیں جو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں اسے یہی ہے

الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۲﴾
گمراہی پرلے درجے کی ﴿۱۲﴾

يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ
پکارتا ہے وہ اسے جس کا نقصان زیادہ قریب ہے

مِنْ نَّفْعِهٖ ۭ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى
اس کے فائدے سے، کیا ہی برا ہے آقا

وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿۱۳﴾
اور کیا ہی برا ہے رفیق ﴿۱۳﴾

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
یقیناً اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
اور کیے انہوں نے نیک عمل ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہوں گی

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
ان کے نیچے نہریں، بے شک اللہ

يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱۴﴾
کرتا ہے جو چاہتا ہے ﴿۱۴﴾

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ
جو شخص رکھتا ہے یہ گمان کہ ہرگز نہیں مدد کرے گا اس کی اللہ

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ
دنیا میں اور آخرت میں، اسے چاہیے کہ چڑھ جائے

بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَاۗءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ
ایک رسی کے ذریعہ آسمان تک اور کاٹ ڈالے

فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ
پھر دیکھے کیا دور کرتی ہے اس کی یہ تدبیر

مَا يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾
اس چیز کو جو اسے ناگوار ہے ﴿۱۵﴾

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ۙ
اور اسی طرح نازل کیا ہے ہم نے قرآن کو کھلی کھلی نشانیوں کی صورت میں

وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾
اور یقیناً اللہ ہی ہدایت دیتا ہے جس کو چاہے ﴿۱۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا
بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے

وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ
اور صابئین اور نصاریٰ اور مجوس اور وہ لوگ جنہوں نے

اَشْرَكُوْٓا ڰ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ
شرک کیا بے شک اللہ فیصلہ فرمائے گا ان سب کے درمیان

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
روزِ قیامت یقیناً اللہ

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿۱۷﴾	ہر چیز پر نگران ہے ﴿۱۷﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَسْجُدُ	کیا نہیں دیکھتے تم کہ بے شک یہ اللہ ہی ہے کہ سجدہ کرتے ہیں
لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ	جسے وہ سب جو ہیں آسمانوں میں اور وہ بھی جو
فِی الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ	ہیں زمین میں اور سورج اور چاند
وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ	اور ستارے اور پہاڑ اور درخت
وَالدَّوَآبُّ وَكَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ	اور جانور اور بہت سے انسان بھی ۔
وَكَثِیْرٌ حَقَّ عَلَیْهِ	اور بہت سے ایسے بھی ہیں کہ لازم ہو چکا ہے ان کے لیے
الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ یُّهِنِ اللّٰهُ	عذاب اور جسے ذلیل کر دے اللہ
فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ	تو نہیں ہے اس کے لیے کوئی عزت دینے والا ۔
اِنَّ اللّٰهَ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ ۩ ﴿۱۸﴾	بے شک اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے ﴿۱۸﴾
هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِیْ رَبِّهِمْ ؗ	یہ دو فریق ہیں جن کے درمیان جھگڑا ہے اپنے رب کے معاملے میں
فَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ	سو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تراشے جا چکے ہیں ان کے لیے
ثِیَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ یُصَبُّ	لباس آگ کے اور ڈالا جائے گا
مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِیْمُ ﴿۱۹﴾	ان کے سروں کے اوپر سے کھولتا ہوا پانی ﴿۱۹﴾
یُصْهَرُ بِهٖ مَا	گل جائیں گی اس سے تمام وہ چیزیں جو
فِیْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾	ہیں ان کے پیٹوں میں اور کھالیں بھی ﴿۲۰﴾
وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِیْدٍ ﴿۲۱﴾	اور ان کے لیے گرز ہوں گے لوہے کے ﴿۲۱﴾
كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَا	جب بھی ارادہ کریں گے وہ نکلنے کا اس میں سے
مِنْ غَمٍّ اُعِیْدُوْا فِیْهَا ۗ	گھبرا کر دھکیل دیے جائیں گے پھر اسی میں

وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٢٢﴾
اور (کہا جائے گا) چکھو مزہ جلنے کی سزا کا ﴿٢٢﴾

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
یقیناً اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
اور کیے انہوں نے نیک عمل ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا
ان کے نیچے نہریں، پہنائے جائیں گے ان کو وہاں

مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ؕ
کنگن سونے کے اور موتی،

وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٢٣﴾
اور ان کا لباس وہاں ریشم ہوگا ﴿٢٣﴾

وَهُدُوْۤا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚۖ
اور ہدایت بخشی گئی ان کو پاکیزہ بات (قبول کرنے) کی

وَهُدُوْۤا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿٢٤﴾
اور ہدایت بخشی گئی انہیں اس راستہ کی جو لائقِ حمد (اللہ) کا ہے ﴿٢٤﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ
بے شک وہ لوگ جو کافر ہیں اور روکتے ہیں

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اللہ کی راہ سے اور مسجدِ حرام سے

الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ
جسے بنایا ہے ہم نے سب انسانوں کے لیے

سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ؕ
برابر ہیں مقامی لوگ، اس میں اور باہر سے آنے والے بھی

وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ
اور جو شخص بھی ارادہ کرے گا اس میں راستی سے ہٹ کر

بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾
کسی قسم کے ظلم کا چکھائیں گے ہم اسے مزہ دردناک عذاب کا ﴿٢٥﴾

وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ
اور (یاد کرو) جب مقرر کی تھی ہم نے ابراہیمؑ کے لیے جگہ

الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ
اس گھر کی اس ہدایت کے ساتھ کہ نہ شریک بنانا میرے ساتھ

شَيْئًا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ
کسی چیز کو اور پاک رکھنا میرے گھر کو

لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ
طواف کرنے والوں کے لیے، قیام کرنے والوں کے لیے

وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿٢٦﴾
اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے ﴿٢٦﴾

وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْكَ
اور اعلان کر دو انسانوں میں حج کا، آئیں گے وہ تمہارے پاس

رِجَالًا وَّ عَلٰی كُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ
پیدل چل کر اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو چلے آ رہے ہوں گے

مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ﴿۲۷﴾
تمام دور دراز راستوں سے ﴿۲۷﴾

لِّیَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ
تاکہ دیکھیں وہ ان فوائد کو جو ان کے لیے ہیں (حج میں)

وَیَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِیْۤ اَیَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ
اور لیں اللہ کا نام چند مقررہ دنوں میں

عَلٰی مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِیْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ
ان (جانوروں) پر جو بخشے ہیں اللہ نے انہیں از قسم مویشی

فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا
پھر کھاؤ تم خود بھی اس میں سے اور کھلاؤ

الْبَآئِسَ الْفَقِیْرَ ﴿۲۸﴾
بھوک کے مارے محتاجوں کو بھی ﴿۲۸﴾

ثُمَّ لْیَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَ لْیُوْفُوْا
پھر چاہیے کہ دور کریں اپنا میل کچیل اور پوری کریں

نُذُوْرَهُمْ وَ لْیَطَّوَّفُوْا بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ ﴿۲۹﴾
اپنی نذریں اور طواف کریں اس قدیم گھر کا ﴿۲۹﴾

ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ یُّعَظِّمْ
یہ تھا (تعمیر کعبہ کا مقصد) اور جو احترام کرے

حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَیْرٌ لَّهٗ
اللہ کی قائم کردہ حرمتوں کا تو یہ بہتر ہوگا اس کے حق میں

عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَ اُحِلَّتْ لَكُمُ
اس کے رب کے نزدیک اور حلال کیے گئے ہیں تمہارے لیے

الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا یُتْلٰی عَلَیْكُمْ
مویشی سوائے ان کے جو بتائے جا چکے ہیں تمہیں

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ
سو پرہیز کرو بتوں کی ناپاکی سے

وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾
اور پرہیز کرو جھوٹی بات سے ﴿۳۰﴾

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَیْرَ مُشْرِكِیْنَ
یکسو ہو کر، ہو رہو اللہ کے اور نہ ٹھہراؤ شریک (کسی کو)

بِهٖ ؕ وَمَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ
اس کے ساتھ۔ اور جو شرک کرتا ہے اللہ کے ساتھ

فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ
تو وہ ایسا ہے جیسے گر گیا ہو آسمان سے

فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ
الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿٣١﴾
ذٰلِكَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ
فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿٣٢﴾
لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٣٣﴾
وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا
لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ
مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ فَاِلٰهُكُمْ
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا
وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿٣٤﴾
الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ
وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ
عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي
الصَّلٰوةِ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٥﴾
وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ
مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ
فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ
فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا

اور اُچک لے جائیں اسے پرندے یا جا پھینکے اسے
ہوا کسی دور دراز مقام پر ﴿٣١﴾
یہ ہے اصل معاملہ اور جو تعظیم کرتا ہے اللہ کی نشانیوں کی
سو یقیناً یہ (تعظیم کرنا) دل کا تقویٰ ہے ﴿٣٢﴾
تمہارے لیے ان جانوروں میں فائدے ہیں ایک وقتِ مقرر تک
پھر ان کے حلال ہونے کی جگہ ہے اس قدیم گھر کے پاس ﴿٣٣﴾
اور ہر امت کے لیے مقرر کیا ہے ہم نے قربانی کا ایک قاعدہ
تاکہ لیں وہ نام اللہ کا ان (جانوروں) پر جو دیے ہیں اس نے ان کو
از قسمِ مویشی، اس لیے کہ تمہارا معبود
اِلٰہِ واحد ہے سو اسی کے مطیعِ فرمان بنو۔
اور (اے نبی) بشارت دے دو عاجزی اختیار کرنے والوں کو ﴿٣٤﴾
جن کا حال یہ ہے کہ جب ذکر کیا جاتا ہے اللہ کا
تو کانپ اٹھتے ہیں ان کے دل اور جو صبر کرتے ہیں
اس (مصیبت) پر جو آتی ہے ان پر اور قائم کرتے ہیں
نماز اور اس میں سے جو دیا ہے ہم نے انہیں خرچ کرتے ہیں ﴿٣٥﴾
اور قربانی کے اونٹ، شامل کیا ہے ہم نے ان کو تمہارے لیے
اللہ کی نشانیوں میں، تمہارے لیے ان میں بھلائی ہے
سو لو نام اللہ کا ان پر صف میں کھڑا کر کے
پھر جب گر جائیں وہ پہلو کے بل تو کھاؤ خود بھی

مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ
وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا
لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝٣٦
لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا
وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ
التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا
لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا
هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝٣٧
اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ
خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۝٣٨
اُذِنَ لِلَّذِيْنَ
يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ
وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۝٣٩
الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ
بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا
رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ
بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ
صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ

اس میں سے اور کھلاؤ صبر سے بیٹھے ہوؤں کو
اور سوال کرنے والوں کو بھی۔ اس طرح مسخر کیا ہے ہم نے انہیں
تمہارے لیے تاکہ تم شکر ادا کرو ۝٣٦
نہیں پہنچتے ہیں اللہ کو ان کے گوشت
اور نہ ان کے خون لیکن پہنچتا ہے اسے
تقوٰی تمہارا اس طرح مسخر کیا ہے انہیں
تمہارے لیے تاکہ تم کبریائی بیان کرو اللہ کی اس پر جو
ہدایت بخشی ہے اس نے تمہیں اور بشارت دے دو نیکوکار لوگوں کو ۝٣٧
یقیناً اللہ مدافعت کرے گا ان لوگوں کی طرف سے جو
ایمان لائے ہیں یقیناً اللہ نہیں پسند کرتا کسی
خیانت کرنے والے ناشکرے کو ۝٣٨
اجازت دے دی گئی ہے (جنگ کی) ان لوگوں کو جن سے
جنگ کی جارہی ہے کیونکہ وہ مظلوم ہیں۔
اور بے شک اللہ ان کی مدد پر ہر طرح قادر ہے ۝٣٩
یہ وہ لوگ ہیں جو نکال دیے گئے اپنے گھروں سے
ناحق صرف (اس قصور پر) کہ وہ کہتے تھے
ہمارا رب اللہ ہے اور اگر نہ دفع کرتا رہتا اللہ انسانوں میں سے
بعض کو بعض کے ذریعہ سے تو ضرور مسمار کر دی جاتیں
خانقاہیں، گرجے، عبادت خانے اور مسجدیں

يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ	جن میں لیا جاتا ہے اللہ کا نام کثرت سے ۔
وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ	اور ضرور مدد کرتا ہے اللہ ان کی جو اس کی مدد کرتے ہیں ۔
اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾	یقیناً ہے اللہ بہت طاقتور اور زبردست ﴿۴۰﴾
اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ	یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر اقتدار بخشیں ہم انہیں زمین میں
اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ	تو قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ
وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا	اور حکم کرتے ہیں نیکی کا اور منع کرتے ہیں
عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ	برائی سے اور اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے
عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾	انجام سب کاموں کا ﴿۴۱﴾
وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ	اور اگر یہ جھٹلاتے ہیں تم کو (تو کچھ عجب نہیں) اس لیے کہ
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ	جھٹلا چکی ہیں ان سے پہلے قوم نوحؑ
وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾	اور عاد و ثمود ﴿۴۲﴾
وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾	اور قوم ابراہیمؑ اور قوم لوطؑ ﴿۴۳﴾
وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى	اور مدین والے ۔ اور جھٹلائے گئے تھے موسیٰؑ بھی
فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ	تو مہلت دی میں نے کافروں کو پھر پکڑ لیا انہیں ۔
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾	تو دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب ﴿۴۴﴾
فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا	غرض کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہلاک کیا ہم نے ان کو
وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ	اس حالت میں کہ وہ ظلم کر رہی تھیں سو وہ اب الٹی پڑی ہیں
عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ	اپنی چھتوں کے بل اور کتنے ہی کنوئیں ناکارہ ہیں
وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾	اور مضبوط محل (ویران پڑے ہیں) ﴿۴۵﴾

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ
لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا
أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۖ
فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ
وَلَٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ
الَّتِي فِي الصُّدُورِ ﴿٤٦﴾
وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ
وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ۚ
وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ
كَأَلْفِ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ﴿٤٧﴾
وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ
لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا ۚ
وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ ﴿٤٨﴾
قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا
لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٤٩﴾
فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٥٠﴾
وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٥١﴾

تو کیا نہیں چلے پھرے یہ زمین میں کہ حاصل ہو جاتے
ان کو ایسے دل کہ سمجھتے یہ ان سے
یا ایسے کان کہ سنتے یہ ان سے (حق بات)۔
واقعہ یہ ہے کہ نہیں اندھی ہوتی ہیں آنکھیں
بلکہ اندھے ہو جاتے ہیں وہ دل
جو سینوں میں ہیں ﴿٤٦﴾
اور جلدی مچا رہے ہیں یہ لوگ تم سے عذاب کے لیے
حالانکہ ہرگز نہیں خلاف کرتا اللہ اپنے وعدہ کے۔
اور دراصل ایک دن تیرے رب کے نزدیک
ایک ہزار سال کے برابر ہے تمہارے حساب کی رو سے ﴿٤٧﴾
اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ مہلت دی ہم نے
انہیں (پہلے) جبکہ وہ ظالم تھیں پھر پکڑ لیا ہم نے انہیں
اور میرے ہی پاس سب کو لوٹ کر آنا ہے ﴿٤٨﴾
کہہ دو (اے نبیؐ)، اے لوگو! درحقیقت میں تو بس
تمہیں خبردار کرنے والا ہوں واضح طور پر ﴿٤٩﴾
سو جو لوگ ایمان لائے اور کیے انہوں نے اچھے عمل
ان کے لیے ہے مغفرت اور روزی عزت کی ﴿٥٠﴾
اور وہ لوگ جو کوشش کریں گے ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی
ایسے ہی لوگ اہلِ دوزخ ہیں ﴿٥١﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ	اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول
وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى	اور کوئی نبی مگر ایسا ہوتا رہا کہ جب اس نے تلاوت کی تو خلل انداز ہوا
الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ	شیطان اس کی تلاوت میں پھر مٹا دیتا رہا اللہ
مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ	اس خلل اندازی کو جو شیطان کرتا رہا پھر پختہ کر دیتا رہا
اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۙ ﴿٥٢﴾	اللہ اپنی آیات کو اور اللہ علیم و حکیم ہے ﴿٥٢﴾
لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ	یہ اس لیے کرتا ہے کہ بنا دے اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے خلل کو
فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	آزمائش ان لوگوں کے لیے جن کے دلوں میں بیماری ہے
وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ	اور سخت ہیں جن کے دل اور بے شک
الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ۙ ﴿٥٣﴾	یہ ظالم مخالفت میں بہت دور نکل گئے ہیں ﴿٥٣﴾
وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا	اور اس لیے بھی کرتا ہے کہ جان لیں وہ لوگ جنہیں دیا گیا ہے
الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	علم بے شک قرآن حق ہے تیرے رب کی طرف سے
فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ	پھر وہ ایمان لے آئیں اس پر اور جھک جائیں اس کے آگے
قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ	ان کے دل۔ اور یقیناً اللہ ہدایت دیتا ہے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٤﴾	ان لوگوں کو جو ایمان لائے سیدھے راستے کی ﴿٥٤﴾
وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور ہمیشہ پڑے رہیں گے وہ لوگ جو کافر ہیں
فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ	شک میں اس کے بارے میں حتیٰ کہ آجائے گی ان پر
السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ	قیامت کی گھڑی اچانک یا آجائے گا ان پر
عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿٥٥﴾	عذاب نامبارک دن کا ﴿٥٥﴾
اَلْمُلْكُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ۭ يَحْكُمُ	بادشاہی ہو گی اس دن اللہ کی۔ فیصلہ کرے گا

بَيْنَهُمْ ۗ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾
وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ ع ۷
وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ
اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۗ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ
خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾
لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا
يَّرْضَوْنَهٗ ۗ وَ اِنَّ اللّٰهَ
لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾
ذٰلِكَ ۚ وَ مَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا
عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ
لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ
لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ
فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ
وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ

ان کے درمیان پھر جو لوگ ایمان لائے اور کیے انہوں نے
نیک عمل (رہوں گے وہ) نعمت بھری جنتوں میں ﴿۵۶﴾
اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہوگا اور جھٹلایا ہوگا ہماری آیات کو
سو ایسے ہی لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے عذاب رسوا کن ﴿۵۷﴾
اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اللہ کی راہ میں
پھر قتل ہوئے یا مر گئے ضرور بہم پہنچائے گا ان کو
اللہ بہترین روزی اور بے شک اللہ ہی ہے
بہترین رزق دینے والا ﴿۵۸﴾
اور ضرور داخل فرمائے گا انہیں ایسی جگہ
جسے وہ بہت پسند کریں گے اور یقیناً اللہ ہے
ہر بات جاننے والا اور نہایت بُردبار ﴿۵۹﴾
یہ ہے (ان کا انجام) اور جس نے بدلہ لیا ویسا ہی جیسا کہ
ستایا گیا تھا اسے پھر زیادتی کی گئی اس کے ساتھ
تو ضرور مدد کرے گا اس کی اللہ۔ بے شک اللہ ہے
بہت زیادہ معاف فرمانے والا اور درگزر کرنے والا ﴿۶۰﴾
یہ (اس لیے) کہ درحقیقت اللہ ہی داخل کرتا ہے رات کو
دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں
اور یقیناً اللہ ہے ہر بات سننے اور ہر چیز دیکھنے والا ﴿۶۱﴾
یہ (اس لیے) کہ درحقیقت اللہ ہی حق ہے

وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ
الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝٦٢
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؗ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ
مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝٦٣
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝٦٤
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ
مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ
فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَيُمْسِكُ
السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا
بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝٦٥
وَهُوَ الَّذِيْۤ اَحْيَاكُمْ ؗ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ
ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ۝٦٦
لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا
هُمْ نَاسِكُوْهُ
فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ
اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ۝٦٧

اور یہ کہ در حقیقت جن کو یہ پکارتے ہیں اللہ کے سوا وہ
باطل ہیں اور یہ کہ اللہ ہی ہے بالادست اور بہت بڑا ۝٦٢
کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ ہی برساتا ہے
آسمان سے پانی پھر ہو جاتی ہے زمین
سرسبز یقیناً اللہ لطیف و خبیر ہے ۝٦٣
اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔
اور بے شک اللہ ہی ہے بے نیاز اور قابلِ تعریف ۝٦٤
کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ نے مسخر کر دیا ہے تمہارے لیے
جو کچھ ہے زمین میں اور (مسخر کر دیا ہے) کشتیوں کو جو چلتی ہیں
سمندر میں اس کے حکم سے اور روکے ہوئے ہے وہی
آسمان کو اس سے کہ گر پڑے زمین پر مگر
اس کے حکم سے۔ بے شک اللہ لوگوں پر
بڑا شفیق اور مہربان ہے ۝٦٥
اور وہی ہے جس نے تمہیں زندگی بخشی پھر موت دیتا ہے تمہیں
پھر زندہ کرے گا تمہیں، بے شک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے ۝٦٦
ہر اُمّت کے لیے ہم نے مقرر کیا ہے عبادت کا طریقہ
کہ وہ اس طریقے سے عبادت کرتی ہے
پس نہ جھگڑا کرے کوئی تم سے اس معاملہ میں اور دعوت دو تم
اپنے رب کی طرف۔ بے شک تم سیدھے راستے پر ہو ۝٦٧

وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ	اور اگر وہ جھگڑا کریں تم سے تو کہہ دو اللہ ہی بہتر جانتا ہے
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٨﴾	اس کو جو تم کر رہے ہو ﴿٦٨﴾
اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اللہ فیصلہ کرے گا تمہارے درمیان روزِ قیامت
فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٦٩﴾	ان باتوں کا جن میں تم اختلاف کرتے رہے ﴿٦٩﴾
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ	کیا نہیں جانتے تم کہ بلاشبہ اللہ جانتا ہے
مَا فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ	اس کو جو ہے آسمان میں اور زمین میں ۔
اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ	بے شک یہ سب کچھ درج ہے ایک کتاب میں ۔
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٧٠﴾	بے شک یہ کام اللہ کے لیے آسان ہے ﴿٧٠﴾
وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور پوجتے ہیں یہ لوگ اللہ کے سوا
مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ	ایسی چیزوں کو کہ نہیں نازل فرمائی اللہ نے ان کے بارے میں
سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ	کوئی سند اور ان چیزوں کو کہ نہیں ہے خود انہیں بھی
بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ	ان کے بارے میں کچھ علم اور نہ ہوگا ایسے ظالموں کا
مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٧١﴾	کوئی مددگار ﴿٧١﴾
وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ	اور جب تلاوت کی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری واضح آیات
تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا	تو صاف نظر آجاتے ہیں تم کو ان لوگوں کے چہروں پر جو کافر ہیں ۔
الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ	ناپسندیدگی کے آثار ۔ یوں لگتا ہے کہ ٹوٹ پڑیں گے
بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ	ان لوگوں پر جو تلاوت کرتے ہیں ان کے سامنے ہماری آیات ۔
قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ	کہہ دو! کیا میں تم کو بتاؤں زیادہ بری چیز اس سے بھی ۔
اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ	وہ آگ ہے جس کا وعدہ کر رکھا ہے اللہ نے ان لوگوں سے جو

كَفَرُوْا ۗ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٢﴾	کافر ہیں اور بہت ہی برا ہے وہ ٹھکانہ ﴿۷۲﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ	اے لوگو! بیان کی جاتی ہے ایک مثال
فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ	تو غور سے سنو اسے، یقیناً وہ جن کو پکارتے ہو تم
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا	اللہ کے سوا ہرگز نہیں پیدا کر سکتے وہ ایک مکھی بھی
وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ	اگرچہ جمع ہو جائیں وہ سب اس کام کے لیے۔
وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا	اور اگر چھین لے جائے ان سے مکھی کوئی چیز،
لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ	تو نہیں چھڑا سکتے اس کو اس سے۔ کمزور ہیں
الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿٧٣﴾	(مدد) مانگنے والے بھی اور وہ بھی جن سے (مدد) مانگی جاتی ہے ﴿۷۳﴾
مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ	نہیں پہچان سکے یہ اللہ کو جیسا کہ حق ہے
قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اس کو پہچاننے کا۔ یقیناً اللہ ہی
لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٧٤﴾	طاقتور اور غالب ہے ﴿۷۴﴾
اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	اللہ منتخب فرما لیتا ہے فرشتوں میں سے
رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ	اپنے پیغام رساں اور انسانوں میں سے بھی
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٧٥﴾	بے شک اللہ ہے ہر چیز سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ﴿۷۵﴾
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	جانتا ہے اس کو بھی جو ان کے سامنے ہے
وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ	اور وہ بھی جو ان کے پیچھے ہے۔
وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ	اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں
الْاُمُوْرُ ﴿٧٦﴾	سب معاملات ﴿۷۶﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا	اے ایمان والو! رکوع کرو،

وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا	سجدہ کرو اور عبادت کرو
رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ	اپنے رب کی اور کرو نیک کام
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۷۷ ۩	تاکہ تم فلاح پاؤ ۝۷۷
وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ	اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں
حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ	جیسا کہ حق ہے جہاد کرنے کا
هُوَ اجْتَبٰىكُمْ	اس نے چن لیا ہے تم کو
وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ	اور نہیں رکھی اس نے تم پر
فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ	دین میں کوئی تنگی۔
مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ	اپنے باپ ابراہیمؑ کی ملّت پر (قائم ہو جاؤ)
هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ	اللہ ہی نے تمہارا نام رکھا ہے "مسلم"
مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا	پہلے بھی اور اس قرآن میں بھی
لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا	تاکہ بنے رسول گواہ
عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ	تم پر اور بنو تم گواہ
عَلَى النَّاسِ ۚۖ فَاَقِيْمُوا	لوگوں پر، سو قائم کرو
الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	نماز اور دو زکوٰۃ
وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ	اور وابستہ ہو جاؤ اللہ کے ساتھ۔
هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ	وہی تمہارا مولا ہے،
فَنِعْمَ الْمَوْلٰى	سو کیا ہی اچھا ہے وہ مولیٰ
وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝۷۸	اور کیا ہی اچھا ہے وہ مددگار ۝۷۸

السجدة عند الامام الشافعي رحمه الله تعالى

ع ۱۰

اٰيَاتُهَا ١١٨ سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ (٢٣) (٧٤) رُكُوْعَاتُهَا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿١﴾ — یقیناً فلاح پا گئے وہ مومن ①

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ﴿٢﴾ — جو اپنی نماز میں خشوع اختیار کرتے ہیں ②

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ﴿٣﴾ — اور وہ جو بے ہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں ③

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۙ﴿٤﴾ — اور وہ جو زکوٰۃ کے طریقے پر عامل ہیں ④

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ﴿٥﴾ — اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ⑤

اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا — سوائے اپنی بیویوں کے یا ان (عورتوں) کے جو

مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ — ان کی ملک میں ہوں کہ وہ

غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ﴿٦﴾ — (ان سے مباشرت کرنے پر) نہیں ہیں قابل ملامت ⑥

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ — پھر جو شخص چاہے اس کے علاوہ کچھ اور

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ﴿٧﴾ — سو ایسے ہی لوگ زیادتی کرنے والے ہیں ⑦

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ — اور (فلاح پا گئے) وہ جو اپنی امانتوں کا

وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ﴿٨﴾ — اور اپنے عہد و پیمان کا پاس رکھتے ہیں ⑧

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۘ﴿٩﴾ — اور وہ لوگ بھی جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں ⑨

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۙ﴿١٠﴾ — یہی لوگ ہیں میراث پانے والے ⑩

الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ۭ — جو وارث ہوں گے فردوس کے۔

وقف لازم

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١١﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿١١﴾
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ	اور بے شک پیدا کیا ہم نے انسان کو
مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿١٢﴾	مٹی کے جوہر سے ﴿١٢﴾
ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً	پھر بنا کر رکھا ہم نے اس کو نطفہ
فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿١٣﴾	ایک محفوظ جگہ (رحمِ مادر) میں ﴿١٣﴾
ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً	پھر شکل دی ہم نے نطفہ کو خون کے لوتھڑے کی
فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا	پھر بنا دیا ہم نے لوتھڑے کو بوٹی پھر بنائیں ہم نے
الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ	بوٹی سے ہڈیاں پھر چڑھایا ہم نے ہڈیوں پر گوشت
ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ	پھر بنا کھڑا کیا ہم نے اسے ایک دوسری ہی مخلوق۔
فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ	سو بڑا ہی بابرکت ہے اللہ
اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿١٤﴾	جو سب سے بہتر تخلیق فرمانے والا ہے ﴿١٤﴾
ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ﴿١٥﴾	پھر یقیناً تم کو اس کے بعد ضرور مرنا ہے ﴿١٥﴾
ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿١٦﴾	پھر یقیناً تم قیامت کے دن اٹھا کھڑے کیے جاؤ گے ﴿١٦﴾
وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ	اور یقیناً ہم نے بنائے ہیں تمہارے اوپر
سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿١٧﴾	سات راستے (آسمان) اور نہیں ہیں ہم عملِ تخلیق سے نابلد ﴿١٧﴾
وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ	اور برسایا ہم نے آسمان سے پانی ایک مخصوص مقدار میں
فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ ۖ	پھر اسے ٹھہرا دیا ہم نے زمین میں
وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿١٨﴾	اور یقیناً ہم اس کو واپس لے جانے پر بھی پوری طرح قادر ہیں ﴿١٨﴾
فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ	پھر پیدا کیے ہم نے تمہارے لیے اس سے باغات

مِنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ لَكُمْ فِيْهَا
فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿١٩﴾
وَ شَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ
بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿٢٠﴾
وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ
نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا
وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ
وَّ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢١﴾
وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ
فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٢٣﴾
فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ
يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖۚ
مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا
فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ

وقف لازم
ربع

کھجور کے اور انگور کے لگتے ہیں تمہارے لیے ان باغوں میں
پھل کثرت سے اور انہی میں سے کچھ تم کھاتے ہو ﴿١٩﴾
اور ایک درخت ہے جو نکلتا ہے طورِ سینا سے، اگتا ہے
تیل لیے ہوئے جو سالن بھی ہے کھانے والوں کے لیے ﴿٢٠﴾
اور یقیناً تمہارے لیے ہے مویشیوں میں بھی ایک مقامِ غور و فکر۔
پلاتے ہیں ہم تم کو اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں ہے
اور تمہارے لیے ان میں بہت سے اور فائدے بھی ہیں
اور انہی میں سے بعض تم کھاتے ہو ﴿٢١﴾
اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار کیے جاتے ہو ﴿٢٢﴾
اور بے شک بھیجا ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف
سو کہا اس نے اے میری قوم عبادت کرو اللہ کی،
نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اس کے سوا تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿٢٣﴾
تو کہا ان سرداروں نے جنہوں نے انکار کیا تھا ماننے سے
اس کی قوم میں سے نہیں ہے یہ مگر ایک بشر تم ہی جیسا
یہ چاہتا ہے کہ برتری حاصل کرے تم پر۔
اور اگر چاہتا اللہ (پیغمبر بھیجنا) تو اتارتا فرشتوں کو (پیغمبر بنا کر)
نہیں سنا ہم نے بشر کا پیغمبر ہونا
اپنے آباؤ اجداد کے وقتوں میں بھی ﴿٢٤﴾
بات کچھ نہیں ہے مگر یہ کہ اس شخص کو جنون لاحق ہو گیا ہے

فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٢٥﴾
سو انتظار کرو اس کے بارے میں کچھ مدت ﴿٢٥﴾

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِىْ
نوحؑ نے عرض کیا اے میرے رب! میری مدد فرما

بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٢٦﴾
وہی (عذاب بھیج کر) جس پر یہ مجھے جھٹلا رہے ہیں ﴿٢٦﴾

فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ
پھر وحی بھیجی ہم نے اس کی طرف کہ بناؤ ایک کشتی

بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ
ہماری نگرانی میں اور ہماری وحی کے مطابق پھر جب آجائے

اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا
ہمارا عذاب اور ابل پڑے تنور تو بٹھالو اس میں

مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ
ہر قسم کے جانوروں میں سے جوڑا جوڑا اور اپنے گھر والوں کو بھی

اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ
سوائے ان کے جن کے بارے میں پہلے فیصلہ ہوچکا ہے ان میں سے

وَلَا تُخَاطِبْنِىْ فِى الَّذِيْنَ
اور کچھ نہ کہنا تم مجھ سے ان لوگوں کے متعلق جو

ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٧﴾
ظالم ہیں یقیناً وہ غرق ہوکر رہیں گے ﴿٢٧﴾

فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ
پھر جب سوار ہوجاؤ تم اور وہ سب جو تمہارے ساتھ ہیں

عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ
کشتی پر تو کہنا شکر اس اللہ کا جس نے

نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٨﴾
نجات دی ہمیں ان لوگوں سے جو ظالم ہیں ﴿٢٨﴾

وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِىْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا
اور دعا کرنا اے میرے مالک: اتارنا مجھ کو برکت والی جگہ

وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿٢٩﴾
اور تو ہی ہے بہترین جگہ دینے والا ﴿٢٩﴾

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
بے شک اس واقعہ میں بہت سی نشانیاں ہیں

وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿٣٠﴾
اور یقیناً ہم آزمائش تو کرکے ہی رہتے ہیں ﴿٣٠﴾

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿٣١﴾ ۚ
پھر پیدا کیے ہم نے ان کے بعد دوسرے دور کے لوگ ﴿٣١﴾

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ
پھر بھیجا ہم نے ان میں بھی ایک رسول انہی میں سے

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ	(یہ پیغام دے کر) کہ عبادت کرو اللہ کی نہیں ہے تمہارا
مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾	کوئی معبود اس کے سوا۔ کیا پھر تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۳۲﴾
وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ	اور کہا ان سرداروں نے اس کی قوم میں سے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ	جنہوں نے ماننے سے انکار کیا اور جھٹلایا آخرت کی پیشی کو
وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ	حالانکہ خوشحالی عطا کی تھی ہم نے انہیں دنیاوی زندگی میں
مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ	"نہیں ہے یہ مگر ایک آدمی تم ہی جیسا"
يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ	کھاتا ہے وہی کچھ جو کھاتے ہو تم
وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾	اور پیتا ہے وہی کچھ جو پیتے ہو تم ﴿۳۳﴾
وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ	اور اگر کہیں اطاعت کرلی تم نے ایک بشر کی جو تمہارے ہی جیسا ہے
اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾	تو یقیناً تم اندریں صورت ضرور گھاٹے میں پڑ جاؤ گے ﴿۳۴﴾
اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا	کیا یہ کہتا ہے تم سے کہ جب مر جاؤ گے تم اور بن جاؤ گے مٹی
وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾	اور ہڈیاں تو یقیناً تم نکالے جاؤ گے (قبروں سے)؟ ﴿۳۵﴾
هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ	ناممکن ہے! بالکل ناممکن!!
لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾	ایسا ہونا جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے ﴿۳۶﴾
اِنْ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا	نہیں ہے زندگی مگر یہی ہماری دنیاوی زندگی
نَمُوْتُ وَنَحْيَا	(اسی میں) ہم مرتے ہیں اور زندہ رہتے ہیں
وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾	اور نہیں ہیں ہم ہرگز اٹھائے جانے والے ﴿۳۷﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ	نہیں ہے یہ مگر ایک آدمی جس نے گھڑا ہے اللہ پر
كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾	جھوٹ اور نہیں ہیں ہم کبھی اس کی بات ماننے والے ﴿۳۸﴾

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ
اس نے عرض کیا اے میرے رب! میری مدد فرما

بِمَا كَذَّبُوْنِ ۝۳۹
وہی (عذاب بھیج کر) جس پر یہ مجھے جھٹلا رہے ہیں ۝۳۹

قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ۝۴۰
ارشاد ہوا! قریب ہے کہ ضرور ہو کر رہیں گے یہ نادم ۝۴۰

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ
سو آ لیا انہیں ایک زبردست دھماکے نے وعدہ برحق کے مطابق

فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً
تو بنا دیا ہم نے انہیں خس و خاشاک

فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۴۱
سو دوری ہے رحمت سے ظالم لوگوں کے لیے ۝۴۱

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ۝۴۲
پھر پیدا کیں ہم نے ان کے بعد اور دوسری قومیں ۝۴۲

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا
نہیں آگے بڑھ سکتی کوئی قوم اپنے وقت مقرر سے

وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝۴۳
اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے ۝۴۳

ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۭ كُلَّمَا جَآءَ
پھر بھیجے ہم نے رسول اپنے پے در پے۔ جب بھی آیا

اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ
کسی امت کے پاس اس کا رسول تو انہوں نے جھٹلایا اسے

فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا
سو ہم بھیجتے چلے گئے (ہلاک کر کے) ایک امت کو دوسری کے پیچھے

وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ
اور بنا دیا ہم نے ان کو افسانہ

فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝۴۴
سو پھٹکار ہے ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے ۝۴۴

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ
پھر رسول بنا کر بھیجا ہم نے موسیٰؑ اور اس کے بھائی ہارونؑ کو

بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۴۵
اپنی نشانیوں کے ساتھ اور کھلی سند دے کر ۝۴۵

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا
فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف سو تکبر کیا انہوں نے

وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ۝۴۶
اور وہ تھے ہی سرکشی کرنے والے لوگ ۝۴۶

فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ
سو کہنے لگے کیا ہم ایمان لائیں ان دو آدمیوں پر

مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿٤٧﴾	جو ہمارے ہی جیسے ہیں اور ان کی قوم ہماری غلام ہے؟ ﴿٤٧﴾
فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا	پس انہوں نے جھٹلا دیا ان دونوں کو سو (آخرکار) ہو گئے وہ
مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿٤٨﴾	ہلاک ہونے والوں میں سے ﴿٤٨﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	اور البتہ دی تھی ہم نے موسیٰ کو کتاب
لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٤٩﴾	تاکہ وہ لوگ ہدایت پائیں ﴿٤٩﴾
وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ	اور بنایا ہم نے ابن مریم کو اور ان کی ماں کو
اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ	ایک نشانی اور پناہ دی ہم نے ان دونوں کو ایک اونچی جگہ پر
ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿٥٠﴾	جو رہنے کے قابل تھی اور جس میں چشمے بہہ رہے تھے ﴿٥٠﴾
يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ	(اور حکم دیا ہم نے ہر دور میں) اے پیغمبرو! کھاؤ پاک چیزیں
وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا	اور کرو نیک کام یقیناً میں ان (اعمال) سے جو
تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٥١﴾	تم کرتے ہو خوب واقف ہوں ﴿٥١﴾
وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً	اور بے شک یہ تمہاری جماعت ایک ہی ملت ہے
وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿٥٢﴾	اور میں تمہارا رب ہوں سو مجھ ہی سے ڈرو ﴿٥٢﴾
فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ	مگر کر لیا لوگوں نے اپنے دین کو باہم ٹکڑے ٹکڑے
كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٣﴾	ہر گروہ اس پر جو ان کے پاس ہے مگن ہے ﴿٥٣﴾
فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٥٤﴾	سو چھوڑ دو انہیں ڈوبا ہوا اپنی غفلت میں ایک وقت خاص تک ﴿٥٤﴾
اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ	کیا یہ سمجھتے ہیں کہ یہ جو مدد دیے جا رہے ہیں ہم ان کو
مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿٥٥﴾	مال و اولاد سے ﴿٥٥﴾
نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ	گویا ہم سرگرم ہیں ان کو بھلائیاں دینے میں؟

بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝۵۶

ہرگز نہیں بلکہ، یہ سمجھتے نہیں (۵۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ

حقیقت یہ ہے کہ وہ لوگ جو اپنے رب کے خوف سے

مُّشْفِقُوْنَ ۝۵۷

لرزتے رہتے ہیں (۵۷)

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝۵۸

اور وہ لوگ جو اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں (۵۸)

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۝۵۹

اور وہ لوگ جو اپنے رب کے ساتھ (کسی کو) شریک نہیں ٹھہراتے (۵۹)

وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ

اور وہ لوگ جو دیتے ہیں (اللہ کی راہ میں) جو کچھ بھی

اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ

دیتے ہیں اس حال میں کہ ان کے دل کانپتے رہتے ہیں

اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۝۶۰

اس خوف سے کہ یقیناً انھیں اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے (۶۰)

اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ

یہی ہیں وہ لوگ جو دوڑنے والے ہیں بھلائیوں کی طرف

وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝۶۱

اور یہی ہیں جو بھلائی کو سب سے آگے بڑھ کر پا لینے والے ہیں (۶۱)

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا

اور نہیں ذمہ داری کا بوجھ ڈالتے ہم کسی جان پر مگر

وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ

اس کی طاقت کے مطابق اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے

يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ

جو بیان کرتی ہے (ہر ایک کا حال) بالکل ٹھیک ٹھیک

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۶۲

اور لوگوں پر بہر حال ظلم نہیں کیا جائے گا (۶۲)

بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ

مگر ان کے دل غافل ہیں اس (بات) سے اور ان کے پاس

اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ۝۶۳

اور بہت سے کام ہیں اس کے علاوہ جو وہ کر رہے ہیں (۶۳)

حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ

یہاں تک کہ جب ہم مبتلا کریں گے ان کے خوشحال لوگوں کو

بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْئَرُوْنَ ۝۶۴

عذاب میں تو وہ بلبلا اٹھیں گے (۶۴)

لَا تَجْئَرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ۝۶۵

(کہا جائے گا) مت چلاؤ آج یقیناً تم کو ہم سے کوئی نہیں بچا سکتا (۶۵)

قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ	یقیناً میری آیات پڑھ کر سنائی جاتی تھیں تمہیں
فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿٦٦﴾	تو تم الٹے پاؤں بھاگ نکلتے تھے ﴿٦٦﴾
مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖۚ	اپنے گھمنڈ میں مبتلا رہتے ہوئے،
بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿٦٧﴾	اس پر پھبتیاں کستے ہوئے، بے ہودہ بکواس کرتے تھے ﴿٦٧﴾
اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ	کیا پھر کبھی نہیں غور کیا انہوں نے اس کلام پر؟
اَمْ جَآءَهُمْ مَّا	یا آئی ہے ان کے پاس کوئی ایسی بات جو
لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾	نہیں آئی تھی ان کے پہلے آباؤ اجداد کے پاس؟ ﴿٦٨﴾
اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ	یا نہیں پہچانتے ہیں یہ اپنے رسول کو
فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٦٩﴾	اس لیے یہ اس سے بدکتے ہیں؟ ﴿٦٩﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلْ	یا یہ کہتے ہیں کہ وہ دیوانہ ہے؟ نہیں بلکہ اصل بات یہ ہے کہ
جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ	آیا ہے وہ ان کے پاس حق لے کر اور ان کی اکثریت
لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٠﴾	حق کو ناپسند کرتی ہے ﴿٧٠﴾
وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ	حالانکہ اگر پیروی کرنے لگے حق ان کی خواہشاتِ نفس کی
لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ	تو فساد برپا ہو جائے آسمانوں میں اور زمین میں
وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ بَلْ	اور ان میں جو ان کے درمیان ہیں، نہیں بلکہ
اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ	لائے ہیں ہم ان کے پاس ان کے لیے نصیحت اور وہ
عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧١﴾	اپنی ہی نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں ﴿٧١﴾
اَمْ تَسْــَٔــلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ	کیا مانگتے ہو تم ان سے کوئی معاوضہ حالانکہ صلہ
رَبِّكَ خَيْرٌ ڰ وَّهُوَ	تمہارے رب کا کہیں بہتر ہے اور وہ

خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٧٢﴾	سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿٧٢﴾
وَ اِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ	اور واقعہ یہ ہے کہ تم تو بلاتے ہو ان کو
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٣﴾ الربع	سیدھے راستے کی طرف ﴿٧٣﴾
وَ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	اور بلاشبہ وہ لوگ جو نہیں ایمان لاتے آخرت پر
عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿٧٤﴾	سیدھے راستہ سے ہٹ کر چلنا چاہتے ہیں ﴿٧٤﴾
وَ لَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَ كَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ	اور اگر رحم کریں ہم ان پر اور دور کر دیں ان کی تکلیف
لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٥﴾	تو ضرور اصرار کریں وہ اپنی سرکشی پر اور بھٹکتے پھریں ﴿٧٥﴾
وَ لَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ	اور یقیناً ہم نے مبتلا کیا ہے ان کو عذاب میں
فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ	لیکن نہ جھکے یہ اپنے رب کے حضور
وَ مَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٧٦﴾	اور نہ انہوں نے عاجزی اختیار کی ﴿٧٦﴾
حَتّٰۤى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا	یہاں تک کہ جب کھول دیں گے ہم ان پر دروازہ
ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ	سخت ترین عذاب کا تو یکایک وہ
فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٧﴾ ع	اس حالت میں مایوس ہو کر بیٹھ جائیں گے ﴿٧٧﴾
وَ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ	اور وہی تو ہے جس نے بنائے تمہارے کان،
وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ	آنکھیں اور دل و دماغ ۔
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾	مگر کم ہی تم شکر گزار ہوتے ہو ﴿٧٨﴾
وَ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ	اور وہی ہے جس نے پھیلایا تمہیں زمین میں
وَ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٩﴾	اور اسی کی طرف تم سمیٹے جاؤ گے ﴿٧٩﴾
وَ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ	اور وہی ہے جو زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا ہے

وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾
بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾
قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا
وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾
لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا
هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾
قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ
فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾
سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾
قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ
وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾
سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾
قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ
كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ
عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾
سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾
بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ

اور اسی کے ہاتھ میں ہے بدلنا رات اور دن کا۔
کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿۸۰﴾
مگر یہ لوگ کہتے ہیں ویسی ہی بات جو کہی تھی پہلوں نے ﴿۸۱﴾
کہتے ہیں کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہو جائیں گے مٹی
اور ہڈیاں تو کیا واقعی ہم پھر دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟ ﴿۸۲﴾
یقیناً دھمکی دی گئی تھی ہمیں بھی اور ہمارے آباؤ اجداد کو بھی
اسی بات کی اس سے پہلے بھی، نہیں ہیں یہ باتیں مگر
کہانیاں پہلے لوگوں کی ﴿۸۳﴾
ان سے پوچھو کس کی ہے یہ زمین اور جو بستے ہیں
اس میں اگر تم جانتے ہو؟ ﴿۸۴﴾
تو وہ ضرور کہیں گے اللہ کی۔ کہو پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟ ﴿۸۵﴾
ان سے پوچھو کون ہے مالک سات آسمانوں کا
اور مالک ہے عرش عظیم کا؟ ﴿۸۶﴾
وہ ضرور کہیں گے اللہ۔ کہو پھر تم کیوں نہیں ڈرتے؟ ﴿۸۷﴾
ان سے پوچھو کون ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہے اقتدار
ہر چیز کا اور وہ پناہ دیتا ہے اور کوئی پناہ نہیں دے سکتا
اس کے مقابلے میں اگر تم جانتے ہو؟ ﴿۸۸﴾
وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ۔ کہو پھر کہاں سے دھوکا کھا رہے ہو تم؟ ﴿۸۹﴾
اصل بات یہ ہے کہ لائے ہیں ہم ان کے سامنے حق

وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾
مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ
مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ
بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا
بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾ۙ
عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾ ع ۵
قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ
مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾ۙ
رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾
وَاِنَّا عَلٰۤى اَنْ نُّرِيَكَ مَا
نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾
اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾
وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾ۙ
وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ
اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾

اور یقیناً یہ سخت جھوٹے ہیں ﴿۹۰﴾
نہیں بنایا اللہ نے کسی کو بیٹا اور نہیں ہے اس کے ساتھ
کوئی دوسرا معبود اگر ایسا ہوتا تو لے کر چل دیتا ہر معبود
اپنی مخلوق کو اور وہ چڑھ دوڑتے
ایک دوسرے پر۔ پاک ہے اللہ
ان باتوں سے جو یہ لوگ بناتے ہیں (اس کے بارے میں) ﴿۹۱﴾
وہ تو جاننے والا ہے ہر چھپے اور کھلے کا اور وہ بلند و بالا ہے
ان سب چیزوں سے جنہیں یہ (اس کا) شریک ٹھہراتے ہیں ﴿۹۲﴾
(اے نبی) دعا کرو اے میرے مالک! اگر تو دکھائے مجھے
وہ عذاب جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے ﴿۹۳﴾
تو اے میرے مالک! نہ کیجیو مجھے شامل ان ظالم لوگوں میں ﴿۹۴﴾
اور یقیناً ہم اس بات پر کہ ـــ دکھائیں ہم تم کو وہ عذاب جس کی
ہم انہیں دھمکی دے رہے ہیں ـــ پوری طرح قادر ہیں ﴿۹۵﴾
اے نبی جواب دو برائی کا اس طریقے سے جو بہترین ہو۔
ہم خوب جانتے ہیں ان باتوں کو جو یہ بنا رہے ہیں ﴿۹۶﴾
اور دعا کرو اے میرے مالک! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں
شیطانوں کی اکساہٹوں سے ﴿۹۷﴾
اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری اے میرے مالک!
اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں (بوقت موت) ﴿۹۸﴾

حَتّٰىٓ اِذَا جَآءَ	(یہ لوگ باز نہ آئیں گے) یہاں تک کہ جب آن کھڑی ہوگی
اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ	ان میں سے کسی (کے سر) پر موت تو کہے گا
رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿٩٩﴾	اے میرے مالک! مجھے واپس بھیج دے ﴿۹۹﴾
لَعَلِّیْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ	امید ہے کہ میں کروں گا نیک عمل اپنی چھوڑی ہوئی دنیا میں
كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ	ہرگز نہیں! یہ تو بس ایک بات ہے جو
هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ	وہ کہہ رہا ہے۔ اب تو ان کے پیچھے
بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٠٠﴾	برزخ ہے اس دن تک کہ سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے ﴿۱۰۰﴾
فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ	پھر جب پھونکا جائے گا صور تو نہ باقی رہیں گے رشتے ناتے
بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١٠١﴾	ان کے درمیان اس دن اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے ﴿۱۰۱﴾
فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ	سو جن کے بھاری ہوں گے پلڑے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٢﴾	سو وہی فلاح پائیں گے ﴿۱۰۲﴾
وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ	اور جن کے ہلکے ہوں گے پلڑے سو وہی ہیں
الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	جنہوں نے گھاٹے میں ڈال دیا اپنے آپ کو
فِیْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٣﴾	اور جہنم میں یہ ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۰۳﴾
تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ	جھلس دے گی ان کے چہروں کو آگ
وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾	اور وہ اس میں انتہائی بدشکل ہوں گے ﴿۱۰۴﴾
اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِیْ تُتْلٰى	(ان سے کہا جائے گا) کیا ایسا نہیں تھا کہ میری آیات پڑھی جاتی تھیں
عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٠٥﴾	تمہارے سامنے اور تم انہیں جھٹلایا کرتے تھے؟ ﴿۱۰۵﴾
قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ	وہ عرض کریں گے اے ہمارے مالک! چھا گئی تھی

عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ۝۱۰۶	ہم پر ہماری بدبختی اور تھے ہم گمراہ لوگ ۝۱۰۶
رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا	اے ہمارے رب! نکال دے تو ہمیں
مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا	یہاں سے پھر اگر ہم دوبارہ ایسا کریں
فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ۝۱۰۷	تو یقیناً ہم ظالم ہوں گے ۝۱۰۷
قَالَ اخْسَئُوْا	ارشاد ہوگا دور ہو جاؤ میرے سامنے سے اور پڑے رہو
فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ۝۱۰۸	اسی میں اور مجھ سے بات نہ کرو ۝۱۰۸
اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ	صورتِ حال یہ ہے کہ تھا ایک گروہ
مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ	میرے بندوں میں سے جو دعا مانگا کرتا تھا کہ
رَبَّنَآ اٰمَنَّا	"اے ہمارے مالک! ہم ایمان لائے
فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا	سو بخش دے تو ہمیں اور ہم پر رحم فرما
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝۱۰۹	اور تو ہی سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے" ۝۱۰۹
فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا	تو اڑایا کرتے تھے تم ان کا مذاق
حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ	یہاں تک کہ غافل ہو گئے تم (ان کی ضد میں)
ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ۝۱۱۰	میری یاد سے اور تم ان کی ہنسی اڑاتے رہے ۝۱۱۰
اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ	بے شک میں بدلہ دے رہا ہوں انہیں
الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ	آج ان کے صبر کا
اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝۱۱۱	اور یقیناً وہی ہیں کامیاب ۝۱۱۱
قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ	ارشاد ہوگا کتنی مدت رہے تم
فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ۝۱۱۲	زمین میں سالوں کے حساب سے؟ ۝۱۱۲

قٰلُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ	وہ کہیں گے رہے ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ،
فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾	پوچھ لیجیے شمار کرنے والوں سے ﴿۱۱۳﴾
قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا	ارشاد ہوگا نہیں رہے تھے تم مگر تھوڑی دیر
لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾	کاش! تم جانتے اس حقیقت کو ﴿۱۱۴﴾
اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ	کیا تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہم نے جو پیدا کیا ہے تم کو
عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ	یہ بے مقصد تھا اور یہ کہ تم
اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾	ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے؟ ﴿۱۱۵﴾
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ	سو بالا و برتر ہے اللہ بادشاہِ حقیقی،
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾	جو مالک ہے عرشِ کریم کا ﴿۱۱۶﴾
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ	اور جس نے پکارا اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ	کسی دوسرے معبود کو، نہیں ہے کوئی دلیل
لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا	اس کے پاس اس بات کی، تو یقیناً
حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ	اس کا حساب اس کے رب کے ہاں ہوگا۔
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ	واقعہ یہ ہے کہ کبھی نہیں فلاح پاتے
الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾	ایسے کافر ﴿۱۱۷﴾
وَقُلْ رَّبِّ	اور اے نبی دعا کرو اے میرے مالک!
اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ	بخش دے اور رحم فرما اور تو ہے
خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾	سب سے بہتر رحم فرمانے والا ﴿۱۱۸﴾

آیاتہا ٦٤ (٢٤) سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٢) رکوعاتہا ٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا | یہ ایک اہم سورت ہے جسے نازل کیا ہے ہم نے
وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا | اور اس (کے احکام) کو فرض کیا ہے ہم نے اور نازل کیے ہیں ہم نے
فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ① | اس میں واضح احکام تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ①
اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا | زانی عورت اور زانی مرد، کوڑے مارو
كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ | ہر ایک کو ان دونوں میں سے سو سو کوڑے
وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ | اور نہ دامن گیر ہو تم کو ان کے سلسلہ میں ترس کھانے کا جذبہ
فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ | اللہ کے دین کے معاملے میں اگر رکھتے ہو تم ایمان
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلْيَشْهَدْ | اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور چاہیے کہ مشاہدہ کرے
عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ② | ان کی سزا کا ایک گروہ مومنوں کا ②
اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً | زانی مرد نہ نکاح کرے مگر زانیہ سے یا مشرکہ سے
وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ | اور زانیہ سے نہ نکاح کرے مگر زانی مرد یا مشرک۔
وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ③ | اور حرام کر دیا گیا ہے ان سے نکاح کرنا اہلِ ایمان پر ③
وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ | اور وہ لوگ جو تہمت لگائیں پاکدامن عورتوں پر
ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ | پھر نہ لا سکیں وہ چار گواہ
فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا | تو کوڑے مارو انہیں اسّی کوڑے اور نہ قبول کرو

لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا ۚ	ان کی گواہی کبھی بھی ۔
وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٤﴾	اور یہی لوگ ہیں فاسق ﴿٤﴾
إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ	مگر وہ جو توبہ کرلیں اس کے بعد
وَأَصْلَحُوا ۚ فَإِنَّ اللَّهَ	اور اصلاح کرلیں تو بے شک اللہ ہے
غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٥﴾	معاف فرمانے والا ، رحم کرنے والا ﴿٥﴾
وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ	اور وہ لوگ جو الزام لگائیں اپنی بیویوں پر اور نہ ہو
لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ	ان کے پاس گواہ سوائے اپنی ذات کے تو گواہی
أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ	ان میں سے ہر ایک کی یہ ہے کہ چار مرتبہ شہادت دے
بِاللَّهِ ۙ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٦﴾	اللہ کی قسم کھا کر کہ بے شک وہ اپنے الزام میں سچا ہے ﴿٦﴾
وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ	اور پانچویں بار کہے کہ لعنت اللہ کی اس پر
إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٧﴾	اگر ہو وہ جھوٹا ﴿٧﴾
وَيَدْرَأُ عَنْهَا الْعَذَابَ	اور ٹل جائے گی اس عورت سے سزا
أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ ۙ	اس طرح کہ گواہی دے وہ چار شہادتیں اللہ کی قسم کھا کر
إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٨﴾	کہ بے شک وہ جھوٹا ہے ﴿٨﴾
وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا	اور پانچویں بار کہے کہ اللہ کا غضب ہو اس عورت پر
إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٩﴾	اگر ہو وہ مرد سچا ﴿٩﴾
وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ	اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر
وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ	اور اس کی رحمت اور یہ کہ اللہ ہے بہت توبہ قبول کرنے والا
حَكِيمٌ ﴿١٠﴾	اور حکمت والا (تو تم بڑی مصیبت میں پڑ جاتے) ﴿١٠﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ	بلاشبہ وہ لوگ جو گھڑ کر لائے ہیں بہتان، ایک جتھا ہیں
مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ	تم میں سے، مت سمجھو تم اس واقعہ کو شر اپنے لیے۔
بَلْ هُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِئٍ	بلکہ وہ خیر ہے تمہارے لیے۔ ہر ایک شخص کے لیے ہے
مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ	ان میں سے اتنی (سزا) جتنا کمایا اس نے گناہ
وَالَّذِیْ تَوَلّٰی كِبْرَهٗ	اور وہ جس نے ذمہ داری اٹھائی تہمت کے بڑے حصے کی
مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ⑪	ان میں سے، اس کے لیے ہے عذابِ عظیم ⑪
لَوْلَاۤ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ	کیوں نہ ایسا ہوا کہ جب سنا تھا تم نے اس الزام کو
ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ	تو گمان کرتے مومن مرد اور مومن عورتیں اپنے آپ ہی
خَیْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَاۤ اِفْكٌ مُّبِیْنٌ ⑫	نیک گمان اور کہتے یہ تو ہے بہتان، کھلا ⑫
لَوْلَا جَآءُوْ عَلَیْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ	کیوں نہ لائے یہ اس الزام پر چار گواہ۔
فَاِذْ لَمْ یَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ	پھر جبکہ نہیں لا سکے وہ گواہ تو یہ لوگ
عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ⑬	اللہ کے نزدیک خود ہی جھوٹے ٹھہرے ⑬
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ	اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت
فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ	دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی تو آلیتا تم کو
فِیْ مَاۤ اَفَضْتُمْ فِیْهِ	اس (الزام) کی وجہ سے جو پھیلا رہے تھے تم،
عَذَابٌ عَظِیْمٌ ⑭	کوئی بڑا عذاب ⑭
اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ	جب تم اسے لے رہے تھے ایک دوسرے سے اپنی زبانوں پر
وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَیْسَ	اور کہہ رہے تھے اپنے مونہوں سے ایسی بات کہ نہیں تھا
لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ	تمہیں اس کے بارے میں کوئی علم اور سمجھ رہے تھے تم اسے

هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾
ایک معمولی بات، حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی تھی ﴿۱۵﴾

وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ
اور کیوں نہ جب تم نے سنا اسے تو کہا

مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ
نہیں زیب دیتا ہمیں یہ کہ کہیں ہم ایسی بات،

سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾
سبحان اللہ یہ تو ایک بہتان عظیم ہے ﴿۱۶﴾

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ
نصیحت کرتا ہے تم کو اللہ کہ (نہ) دہرانا تم ایسی کوئی حرکت

اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾
کبھی بھی اگر ہو تم مومن ﴿۱۷﴾

وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ
اور کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنے احکام۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾
اور اللہ علیم و حکیم ہے ﴿۱۸﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ
بے شک وہ لوگ جو چاہتے ہیں کہ پھیلے بے حیائی

فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ
ان لوگوں میں جو ایمان والے ہیں ان کے لیے ہے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ
دردناک عذاب دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾
اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۱۹﴾

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ
اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت

وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ النصف ع ۲
اور یہ بات کہ اللہ بہت شفیق اور مہربان ہے (تو تم تباہ ہو جاتے) ﴿۲۰﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اے ایمان والو! نہ چلو شیطان کے نقش قدم پر

وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ
اور جو پیروی کرے گا شیطان کے نقش قدم کی

فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ
تو پھر وہ تو ضرور حکم دے گا بے حیائی کا اور برے کاموں کا۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ
اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت،

مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ
تو نہ پاک ہو سکتا تم میں سے کوئی ایک کبھی بھی

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
مگر اللہ پاک کردیتا ہے جسے چاہے ۔

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾
اور اللہ سمیع وعلیم ہے ﴿۲۱﴾

وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ
اور نہ قسم کھائیں وہ لوگ جو صاحب فضل ہیں تم میں سے

وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى
اور (صاحب) حیثیت بھی کہ (نہ) دیں گے وہ قرابت داروں کو

وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ
اور مساکین کو اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو

وَلْيَعْفُوْا
اور انہیں چاہیے کہ معاف کردیں

وَلْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ
اور درگزر سے کام لیں کیا نہیں پسند کرتے تم

اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
یہ بات کہ معاف کرے اللہ تمہیں؟ اور اللہ ہے

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾
معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا ﴿۲۲﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ
بے شک وہ لوگ جو تہمت لگاتے ہیں پاک دامن،

الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا
بے خبر مومن عورتوں پر، لعنت کی گئی ان پر

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۪
دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾
اور ان کے لیے ہے عذاب عظیم ﴿۲۳﴾

يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ
اس دن جب گواہی دیں گی ان کے خلاف

اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ
خود ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾
ان (کرتوتوں) کی جو وہ کرتے رہے ﴿۲۴﴾

يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ
اُس دن پورا پورا دے گا ان کو اللہ بدلہ ان کا جس کے وہ مستحق ہیں

وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ
اور انہیں معلوم ہو جائے گا کہ بے شک اللہ ہی ہے

الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾
حق کو سچ کر دکھانے والا ﴿۲۵﴾

اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ	خبیث عورتیں ہیں خبیث مردوں کے لیے
وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ	اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے،
وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ	اور پاکیزہ عورتیں ہیں پاکیزہ مردوں کے لیے،
وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ	اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لیے،
اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ	یہ لوگ پاک ہیں ان باتوں سے جو بناتے ہیں یہ (مفسد)۔
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٦﴾	ان کے لیے ہے بخشش اور رزقِ کریم ﴿٢٦﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا	اے ایمان والو! نہ داخل ہو گھروں میں
غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا	سوائے اپنے گھروں کے جب تک کہ اجازت نہ لے لو
وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	اور سلام (نہ) کر لو گھر والوں کو۔ یہ طریقہ بہتر ہے تمہارے لیے
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾	توقع ہے کہ تم اس نصیحت کا خیال رکھو گے ﴿٢٧﴾
فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا	پھر اگر نہ پاؤ تم گھر میں کسی کو تو نہ داخل ہو اس میں
حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ وَاِنْ قِيْلَ	جب تک کہ نہ اجازت ملے تم کو اور اگر کہا جائے
لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى	تم سے کہ لوٹ جاؤ تو لوٹ جاؤ یہ طریقہ زیادہ پاکیزہ ہے
لَكُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٢٨﴾	تمہارے لیے اور اللہ تمہارے اعمال سے پوری طرح واقف ہے ﴿٢٨﴾
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا	نہیں ہے تم پر کوئی گناہ اس میں کہ داخل ہو تم
بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ	ایسے گھروں میں جن میں کوئی رہتا نہ ہو، سامان یا فائدہ ہو
لَّكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ	تمہارا اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو تم ظاہر کرتے ہو
وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿٢٩﴾	اور اس کو بھی جو تم چھپاتے ہو ﴿٢٩﴾
قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ	کہو مومن مردوں سے کہ نیچی رکھیں اپنی نظریں

وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى	اور حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی، یہ طریقہ زیادہ پاکیزہ ہے
لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ	ان کے لیے۔ بے شک اللہ پوری طرح باخبر ہے
بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾	ان باتوں سے جو وہ کرتے ہیں ﴿۳۰﴾
وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ	اور کہو مومن عورتوں سے کہ نیچی رکھیں اپنی نظریں
وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ	اور حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی اور نہ ظاہر کریں
زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا	اپنا بناؤ سنگار مگر جو خود ظاہر ہو جائے
وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۪	اور مارے رکھیں بکل اپنی اوڑھنیوں کے اپنے سینوں پر
وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ	اور نہ ظاہر کریں اپنا بناؤ سنگار مگر سامنے اپنے شوہروں کے
اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ	یا اپنے باپوں کے یا شوہروں کے باپوں کے
اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ	یا بیٹوں کے یا اپنے شوہروں کے بیٹوں کے
اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ	یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھتیجوں کے
اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا	یا اپنے بھانجوں کے یا اپنی عورتوں کے یا ان کے سامنے (جو
مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ	ان کی ملک یمین میں ہوں یا ان خادموں کے (سامنے) جنہیں
غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ	خواہش نہ ہو (عورتوں کی) خواہ مرد ہی کیوں نہ ہوں
اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا	یا ان بچوں کے (سامنے) جو ابھی واقف نہ ہوئے ہوں
عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۪	عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے۔
وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ	اور نہ مار کر چلیں زمین پر اپنے پاؤں اس طرح کہ ظاہر ہو
مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ	وہ زینت جو انہوں نے چھپا رکھی ہے۔
وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ	اور توبہ کرو اللہ کے حضور سب مل کر اے مومنو!

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾	تاکہ تم فلاح پا جاؤ ﴿۳۱﴾
وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ	اور نکاح کر دیا کرو ان مردوں اور عورتوں کا جو مجرد ہوں تم میں سے
وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ؕ	اور اپنے ان غلاموں اور لونڈیوں کا جو صلاحیت رکھتے ہوں ۔
اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	اگر ہوں گے یہ مفلس تو غنی کر دے گا ان کو اللہ اپنے فضل سے
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۲﴾	اور اللہ ہے بڑی وسعتوں کا مالک، سب کچھ جاننے والا ﴿۳۲﴾
وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا	اور چاہیے کہ پاکدامن رہیں وہ لوگ جو نہیں قدرت رکھتے نکاح کی
حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	حتیٰ کہ غنی کر دے انہیں اللہ اپنے فضل سے ۔
وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ	اور وہ جو خواہش رکھتے ہیں مکاتبت (معاہدۂ آزادی) کی
مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ	تمہارے غلام اور لونڈیوں میں سے تو ان سے مکاتبت کر لو،
اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖۗ وَّاٰتُوْهُمْ	اگر پاؤ تم ان میں بھلائی ۔ اور دو تم انہیں
مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ	اللہ کے مال میں سے جو اس نے تمہیں دیا ہے ۔
وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ	اور نہ مجبور کرو تم اپنی لونڈیوں کو بدکاری پر ـــ جبکہ
اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا	چاہتی ہوں وہ پاکدامن رہنا ـــ اس غرض سے کہ حاصل کرو تم
عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ	دنیاوی زندگی کا فائدہ اور جو کوئی انہیں مجبور کرے گا
فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ	تو بے شک اللہ اس بنا پر کہ وہ مجبور کی گئی ہیں
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾	معاف فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے ﴿۳۳﴾
وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ	اور یقیناً نازل کیے ہیں ہم نے تمہاری طرف ایسے احکام
مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا	جو واضح ہیں اور مثالیں ان لوگوں کی جو گزر چکے ہیں
مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾ ع	تم سے پہلے اور نصیحتیں متقیوں کے لیے ﴿۳۴﴾

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ
نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ
اَلْمِصْبَاحُ فِىْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا
كَوْكَبٌ دُرِّىٌّ يُّوْقَدُ
مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ
وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِىْٓءُ
وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ
يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۙ ﴿٣٥﴾
فِىْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ
اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ
يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۙ ﴿٣٦﴾
رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ
وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ
وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ
يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ
الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿٣٧﴾
لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ

اللہ نور ہے آسمانوں کا اور زمین کا مثال
اس کے نور کی ایسی ہے جیسے ایک طاق ہو جس میں رکھا ہو چراغ۔
یہ چراغ ایک فانوس میں ہو اور یہ فانوس ایسا ہو جیسے
ایک ستارہ موتی کی طرح چمکتا ہوا جو روشن کیا جاتا ہو
زیتون کے مبارک درخت (کے تیل) سے جو نہ شرقی ہے
اور نہ غربی قریب ہے کہ اس کا تیل بھڑک اٹھے
خواہ نہ چھوئے اسے آگ۔ روشنی پر روشنی۔
رہنمائی عطا فرماتا ہے اللہ اپنے نور کی جسے چاہے۔
اور بیان کرتا ہے اللہ یہ مثالیں لوگوں کے لیے۔
اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے ﴿٣٥﴾
(یہ طاق) ان گھروں میں ہیں جن کے متعلق حکم دیا ہے اللہ نے
کہ بلند کیا جائے یعنی تعظیم کی جائے ان کی اور یاد کیا جائے ان میں اس کا نام
تسبیح کرتے ہیں اس کی ان گھروں میں صبح و شام ﴿٣٦﴾
ایسے لوگ جنہیں نہیں غافل کرتی سوداگری
اور نہ خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے اور نماز قائم کرنے سے
اور زکوٰۃ ادا کرنے سے ڈرتے رہتے ہیں وہ
اس دن سے جس میں الٹ جائیں گے
دل اور (پتھرا جائیں گی) آنکھیں ﴿٣٧﴾
(وہ یہ سب کچھ اس لیے کر رہے ہیں) تاکہ جزا دے انہیں اللہ

اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ
مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ
كَسَرَابٍۢ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ
شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ
حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ ۙ
اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّـجِّيٍّ
يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ
مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ
بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ
يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ
اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ
صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ
صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ
بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾

بہتر اس سے جو عمل کیے انہوں نے اور زیادہ نوازے انہیں
اپنے فضل سے ۔ اور اللہ رزق دیتا ہے
جسے چاہے بے حساب ﴿۳۸﴾
اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے اعمال
کی مثال سراب صحرا کی سی ہے جسے سمجھتا ہے پیاسا پانی ۔
یہاں تک کہ جب آتا ہے وہ اس کے پاس تو نہیں پاتا اسے
کچھ بھی اور موجود پاتا ہے اللہ کو وہاں جو پورا پورا چکا دیتا ہے اس کو
حساب اس کا اور اللہ جلد حساب چکانے والا ہے ﴿۳۹﴾
یا ان کی مثال ایسی ہے جیسے تاریکیاں ہوں ایک گہرے سمندر میں
چھائی ہوئی ہو اس پر ایک موج اس کے اوپر ایک اور موج ہو
اور اس کے اوپر بادل ہوں گویا کہ تاریکیاں ہیں
ایک دوسرے پر چھائی ہوئیں ۔ جب نکالے کوئی
اپنا ہاتھ تو نہ دیکھ پائے اسے اور وہ شخص کہ نہ بخشے
اللہ اس کو روشنی تو نہیں پائے گا وہ کہیں بھی روشنی ﴿۴۰﴾
کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ کی تسبیح کرتے ہیں وہ سب جو ہیں
آسمانوں میں اور زمین میں اور وہ پرندے بھی
جو پر پھیلائے اڑتے ہیں ۔ ہر ایک نے جان لیا ہے
طریقہ اپنی نماز اور تسبیح کا اور اللہ خوب جانتا ہے
اس کو جو یہ سب کرتے ہیں ﴿۴۱﴾

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔

وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾
اور اللہ ہی کی طرف سب کو پلٹنا ہے ﴿۴۲﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا
کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ آہستہ آہستہ چلاتا ہے بادلوں کو

ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا
پھر جوڑ دیتا ہے انہیں باہم پھر اکٹھا کر دیتا ہے انہیں تہ بہ تہ

فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ
پھر تم دیکھتے ہو کہ بارش کے قطرے ٹپکتے ہیں

مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ
اس کے اندر سے۔ اور برساتا ہے آسمان سے

مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ
ان پہاڑوں کی بدولت جو اس میں (بلند) ہیں اولے۔

فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ
اور پہنچاتا ہے (نقصان) اس سے جسے چاہے

وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ
اور ہٹا دیتا ہے انہیں جس سے چاہے ایسا لگتا ہے کہ

سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾
بجلی کی چمک آنکھوں کو اُچک لے جائے گی ﴿۴۳﴾

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ
الٹ پلٹ کرتا رہتا ہے اللہ رات کو اور دن کو۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾
بے شک اس میں ایک سبق ہے آنکھوں والوں کے لیے ﴿۴۴﴾

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ
اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہے ہر جاندار کو پانی سے

فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ
سو ان میں سے وہ بھی ہیں جو چلتے ہیں اپنے پیٹ کے بل

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ
اور ان میں سے وہ بھی ہیں جو چلتے ہیں دو ٹانگوں پر،

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ؕ
اور ان میں سے وہ بھی ہیں جو چلتے ہیں چار ٹانگوں پر۔

يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
پیدا فرماتا ہے اللہ جو چاہتا ہے۔ بے شک اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾
ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۴۵﴾

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ
بلاشبہ نازل کیے ہیں ہم نے ایسے احکام جو واضح ہیں۔

وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ	اور اللہ ہی ہدایت دیتا ہے جسے چاہے
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۴۶	صراطِ مستقیم کی طرف ۴۶
وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ	اور کہتے ہیں یہ لوگ ایمان لائے ہم اللہ پر اور رسول پر
وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ	اور ہم نے اطاعت قبول کر لی پھر بھی منہ موڑ جاتا ہے ایک گروہ
مِّنْهُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ	ان میں سے اس کے بعد اور نہیں ہیں
اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۴۷	ایسے لوگ درحقیقت مومن ۴۷
وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	اور جب بلایا جاتا ہے انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ	تاکہ وہ فیصلہ کرے ان کے مقدمات کا تو ایک گروہ
مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۴۸	ان میں سے پہلو تہی کرتا ہے ۴۸
وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا	اور اگر مل رہا ہو حق ان کو تو چلے آتے ہیں
اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ؕ ۴۹	اس کی طرف اطاعت شعار بن کر ۴۹
اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	کیا ان کے دلوں میں کوئی بیماری ہے ؟
اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ	یا یہ شک میں پڑے ہوئے ہیں؟ یا ان کو یہ خوف ہے؟
اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ	کہ ظلم کرے گا اللہ ان پر اور اس کا رسول بھی
بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۵۰	اصل بات یہ ہے کہ یہ خود ظالم ہیں ۵۰
اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ	دراصل اہلِ ایمان کی بات تو یہ ہے
اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	جب وہ بلائے جائیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا	تاکہ رسول فیصلہ کرے ان کے مقدمات کا تو وہ کہیں "ہم نے سُنا
وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۵۱	اور اطاعت کی" اور یہی لوگ ہیں فلاح پانے والے ۵۱

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
اور جس نے اطاعت کی اللہ اور اس کے رسول کی

وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ
اور ڈرا اللہ سے اور بچا اس (کی نافرمانی) سے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝۵۲
سو یہی لوگ ہیں کامیاب ۝۵۲

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ
اور قسمیں کھاتے ہیں یہ اللہ کی بڑی سخت قسمیں

لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ
کہ اگر تم حکم دو انہیں تو ضرور نکل کھڑے ہوں گے (اپنے گھروں سے)

قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ
کہو! قسمیں نہ کھاؤ، (اصل چیز) دستور کے مطابق اطاعت ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۵۳
بے شک اللہ پوری طرح باخبر ہے تمہارے کرتوتوں سے ۝۵۳

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ
ان سے کہہ دو کہ اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ
پھر اگر تم منہ موڑو گے تو جان لو کہ رسول پر تو ذمہ داری ہے صرف

مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ
اس فرض کی جو عائد کیا گیا ہے اس پر اور تم پر ذمہ داری ہے

مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ
اس کی جو ڈالا گیا ہے تم پر اور اگر تم اطاعت کرو گے رسول کی

تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ
تو ہدایت پا جاؤ گے اور نہیں ہے رسول پر ذمہ داری

اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۵۴
مگر حکم پہنچا دینے کی کھول کھول کر ۝۵۴

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وعدہ فرمایا ہے اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے

مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
تم میں سے اور کیے انہوں نے اچھے عمل

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ
کہ ضرور خلیفہ بنائے گا ان کو زمین میں

كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ
جس طرح خلیفہ بنایا تھا اس نے ان لوگوں کو جو

مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ
ان سے پہلے تھے اور ضرور قائم کر دے گا مضبوط بنیادوں پر

لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى
ان کے لیے ان کے اس دین کو جسے پسند کر لیا ہے اللہ نے

لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ
اَمْنًا ۚ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ
بِيْ شَيْـًٔا ۚ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٥٥﴾
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٥٦﴾
لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ
النَّارُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٥٧﴾ ع ٨
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ
الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ
لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۭ
مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ
ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ
صَلٰوةِ الْعِشَاۗءِ ڜ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ۭ
لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ۭ
طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ
الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٨﴾

ان کے لیے اور ضرور بدل دے گا ان کی حالتِ خوف کو
امن سے بس وہ میری عبادت کرتے رہیں اور نہ شریک بنائیں
میرے ساتھ کسی کو اور جو کفر کرے گا اس کے بعد
تو ایسے ہی لوگ فاسق ہیں ﴿٥٥﴾
اور قائم کرو نماز اور ادا کرو زکوٰۃ
اور اطاعت کرو رسول کی امید ہے کہ رحم کیا جائے گا تم پر ﴿٥٦﴾
اور نہ خیال کرو تم ان کے بارے میں جو کافر ہیں کہ
وہ عاجز کر دیں گے (اللہ کو) زمین میں اور ان کا ٹھکانہ
جہنم ہے جو بہت ہی برا ٹھکانا ہے ﴿٥٧﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو لازم ہے کہ اجازت طلب کریں تم سے
وہ جو تمہارے ملکِ یمین میں ہیں اور وہ (بچے) بھی جو
نہ پہنچے ہوں عقل و شعور کو تم میں سے، تین اوقات میں ۔
نمازِ فجر سے پہلے، اور جب تم اتار دیتے ہو
اپنے کپڑے دوپہر کے وقت اور بعد
نمازِ عشا کے یہ تین (اوقات) تمہاری بے پردگی کے ہیں ۔
نہیں ہے تم پر اور نہ ان پر کوئی گناہ ان اوقات کے بعد ۔
آتے جاتے رہتے ہو تم ایک دوسرے کے پاس ۔
اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے
اپنے احکامات اور اللہ علیم و حکیم ہے ﴿٥٨﴾

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ
اور جب پہنچ جائیں تمہارے بچے سن رشد کو

فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا
تو لازم ہے کہ اجازت طلب کریں وہ بھی جیسے کہ

اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
اجازت طلب کرتے رہیں وہ جو ان سے پہلے (بالغ ہوئے) ہیں۔

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ
اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے

اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾
اپنے احکام اور اللہ علیم وحکیم ہے ﴿۵۹﴾

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ
اور خانہ نشین بوڑھی عورتیں جن کو نہ رہی ہو توقع

نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ
نکاح کی کچھ نہیں ان پر گناہ اس بات میں کہ

يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ
اتار رکھیں اپنے کپڑے بشرطیکہ نہ نمائش کرنا چاہتی ہوں

بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ
(اپنی) زینت کی تاہم وہ بھی حیادار رہیں تو زیادہ بہتر ہے

لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾
ان کے لیے اور اللہ سمیع وعلیم ہے ﴿۶۰﴾

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا
نہیں ہے اندھے پر کوئی حرج ورنہ

عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ
لنگڑے پر کوئی حرج اور نہ بیمار پر

حَرَجٌ وَّلَا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَنْ
کوئی حرج ورنہ تمہارے اوپر اس بات میں کہ

تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ
کھاؤ تم اپنے گھروں سے یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے

اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ
یا اپنی ماں اور نانی کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے

اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ
یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے

اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ
یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے

اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ
یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے

اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗۤ
یا ان گھروں سے جن کی چابیاں تمہارے قبضہ میں ہوں

اَوْ صَدِيْقِكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ
یا اپنے دوستوں (کے گھروں) سے نہیں ہے تم پر

جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا
کوئی گناہ اس میں کہ کھاؤ تم سب مل کر

اَوْ اَشْتَاتًا ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا
یا علٰحدہ علٰحدہ ۔ پھر جب داخل ہو تم گھروں میں

فَسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً
تو سلام کیا کرو اپنے لوگوں کو دعائے خیر کے طور پر

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً
جو اللہ کی طرف سے ہے بڑی بابرکت

طَيِّبَةً ۚ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
اور پاکیزہ اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے

اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ
اللہ تمہارے لیے اپنے احکام

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۱﴾
تاکہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو ﴿۶۱﴾

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مومن تو صرف وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے ہیں

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
اللہ پر اور اس کے رسول پر

وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ
اور جب ہوتے ہیں وہ اللہ کے رسول کے ساتھ

عَلٰۤى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا
کسی اجتماعی کام کے موقعہ پر تو نہیں جاتے

حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ
جب تک کہ اجازت نہ لے لیں رسول اللہ سے

اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ
بے شک وہ لوگ جو اجازت مانگتے ہیں تم سے

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
وہی ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر

وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ
اور اس کے رسول پر ۔ پھر جب اجازت طلب کریں تم سے

لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ
اپنے کسی کام کے لیے تو اجازت دے دو جس کو

شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ
چاہو ان میں سے اور دعائے مغفرت کرو ان کے لیے

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۲﴾
اللہ سے ۔ بے شک اللہ ہے بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿۶۲﴾

لَا تَجْعَلُوْا	مت سمجھ بیٹھو
دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ	رسول کے بلانے کو اپنے درمیان
كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ	اس طرح جیسے بلاتے ہو تم آپس میں ایک دوسرے کو ۔
قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ	بے شک خوب جانتا ہے اللہ
الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ	ان لوگوں کو جو کھسک جاتے ہیں
مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ	تم میں سے ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے ۔
فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ	سو لازم ہے کہ ڈریں وہ لوگ جو
يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ	خلاف ورزی کرتے ہیں رسول کے حکم کی
اَنْ تُصِيْبَهُمْ	اس بات سے کہ کہیں نہ آپڑے ان پر
فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ	کوئی فتنہ یا نہ آلے انہیں
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾	دردناک عذاب ﴿۶۳﴾
اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ	خبردار رہو بے شک اللہ ہی کا ہے
مَا فِى السَّمٰوٰتِ	جو کچھ ہے آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ	اور زمین میں اور وہ خوب جانتا ہے
مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ	اس (روش) کو جس پر تم ہو ۔
وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ	اور جس دن لوٹائے جائیں گے وہ
اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ	اس کے حضور تو وہ انہیں بتادے گا کہ
بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ	وہ کیا کرتے رہے اور اللہ
بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۴﴾	ہر چیز سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۶۴﴾

آیاتہا ۷۷ (۲۵) سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ (۴۲) رکوعاتہا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ	بہت بابرکت ہے وہ جس نے نازل فرمایا
الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ	الفرقان اپنے بندے پر تاکہ ہو وہ
لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۙ ①	پورے جہاں والوں کے لیے خبردار کرنے والا ①
الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وہی جو مالک ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی کا
وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ	اور نہیں بنایا اس نے کسی کو اپنا بیٹا اور ہرگز نہیں ہے
لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ	اس کا کوئی شریک بادشاہی میں اور پیدا فرمایا اس نے
كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ②	ہر چیز کو پھر مقرر کر دی اس کی ایک تقدیر ②
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً	اور بنا لیے ہیں ان لوگوں نے اس کے علاوہ ایسے معبود جو
لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ	نہیں پیدا کرتے کوئی چیز بلکہ وہ تو خود پیدا کیے گئے ہیں
وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا	اور جو نہیں اختیار رکھتے خود اپنے لیے بھی نقصان کا
وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا	اور نہ نفع کا اور نہ اختیار رکھتے ہیں مارنے کا
وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ③	اور نہ زندہ کرنے کا اور نہ دوبارہ اٹھانے کا ③
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ	اور کہتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہیں کہ نہیں ہے یہ (فرقان)
اِلَّآ اِفْكُ ۨافْتَرٰىهُ	مگر ایک من گھڑت چیز جسے گھڑ لیا ہے اس نے خود ہی
وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ	اور مدد کی ہے اس کی اس کام میں کچھ دوسرے لوگوں نے

فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّ زُوْرًا ۚ ④	درحقیقت اتر آئے ہیں یہ لوگ ظلم اور جھوٹ پر ④
وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ	اور کہتے ہیں کہ یہ کہانیاں ہیں پہلے لوگوں کی
اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ	جنہیں نقل کرا لیتا ہے یہ پھر وہ سنائی جاتی ہیں اسے
بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ⑤	صبح وشام ⑤
قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ	کہہ دو! نازل کیا ہے اس کو اس نے جو جانتا ہے
السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ	راز آسمانوں کے اور زمین کے۔ بے شک وہ ہے
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑥	بڑا معاف فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ⑥
وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ	اور وہ کہتے ہیں کیسا ہے یہ رسول کہ کھاتا ہے
الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ	کھانا اور چلتا پھرتا ہے بازاروں میں۔
لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ	کیوں نہیں نازل کیا گیا اس کی طرف کوئی فرشتہ
فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ⑦	جو رہتا اس کے ساتھ ڈرانے کے لیے ⑦
اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ	یا اتارا جاتا اس کی طرف کوئی خزانہ یا ہوتا اس کے پاس
جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ	کوئی باغ کہ کھاتا اس میں سے (پھل)۔
وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ	اور کہتے ہیں یہ ظالم کہ نہیں کر رہے ہو تم پیروی
اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ⑧	مگر ایک ایسے شخص کی جو سحر زدہ ہے ⑧
اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ	ذرا دیکھو! کیسی کیسی چسپاں کر رہے ہیں یہ تم پر
الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا	مثالیں سو ایسے بھٹک گئے ہیں یہ
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ⑨	کہ نہیں پاتے اب کوئی راستہ ⑨
تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَاۗءَ جَعَلَ	بڑا بابرکت ہے وہ جو اگر چاہے تو عطا کر سکتا ہے

لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ	تمہیں بہتر اس سے (جو یہ کہتے ہیں) ایسے باغات
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ	کہ بہتی ہوں ان کے نیچے نہریں،
وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝١٠	اور بنا دے تمہارے لیے محلات ۝١٠
بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ	اصل بات یہ ہے کہ جھٹلاتے ہیں یہ قیامت کو۔
وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ	اور تیار کر رکھی ہے ہم نے اس کے لیے جو جھٹلائے
بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۝١١	قیامت کو، دوزخ ۝١١
اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ	جب دیکھے گی وہ انہیں دور سے
سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّ زَفِيْرًا ۝١٢	تو سنیں گے یہ اس کا غیظ و غضب اور پر جوش آواز ۝١٢
وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا	اور جب یہ ڈالے جائیں گے اس کی کسی تنگ جگہ میں
مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ۝١٣	مشکیں باندھ کر تو مانگنے لگیں گے وہ اس وقت موت ۝١٣
لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا	(کہا جائے گا) مت مانگو آج صرف ایک موت کو
وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ۝١٤	بلکہ مانگو بہت سی موتیں ۝١٤
قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ	ان سے پوچھو کیا یہ انجام بہتر ہے یا وہ ابدی جنت ؟
الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ كَانَتْ	جس کا وعدہ کیا گیا ہے پرہیزگاروں سے جو ہوگی
لَهُمْ جَزَآءً وَّ مَصِيْرًا ۝١٥	ان کی جزا بھی اور آخری ٹھکانا بھی ۝١٥
لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ	ان کو وہاں ہر وہ چیز ملے گی جو وہ چاہیں گے
خٰلِدِيْنَ ۭ كَانَ عَلٰي رَبِّكَ	اور ہمیشہ رہیں گے۔ ہے یہ تیرے رب کی طرف سے
وَعْدًا مَّسْــُٔوْلًا ۝١٦	ایسا وعدہ جو واجب الادا ہے ۝١٦
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا	اور جس دن گھیر گھار کر لائے گا انہیں اللہ اور ان کو بھی جن کی

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ
عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا
السَّبِيْلَ ﴿١٧﴾
قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ
لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ
اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ
وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ
وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿١٨﴾
فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا
تَقُوْلُوْنَ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا
وَّلَا نَصْرًا وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ
نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿١٩﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ
اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ
وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ
وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ
فِتْنَةً اَتَصْبِرُوْنَ
وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿٢٠﴾

یہ عبادت کرتے رہے اللہ کے سوا
پھر ان سے پوچھے گا کیا تم نے گمراہ کیا تھا؟
میرے ان بندوں کو یا یہ خود ہی بھٹک گئے تھے
راہ راست سے ﴿١٧﴾
وہ عرض کریں گے پاک ہے تیری ذات، نہ تھا یہ مناسب
ہمارے لیے کہ ہم بناتے تیرے سوا کسی کو
اپنا مولیٰ لیکن خوب فائدے پہنچائے انہیں تو نے
اور ان کے باپ دادا کو حتیٰ کہ وہ غافل ہو گئے تیری یاد سے
اور ہو کر رہ گئے شامت زدہ ﴿١٨﴾
سو جھٹلا دیں گے وہ تم کو تمہاری ان باتوں کے بارے میں جو
تم کہہ رہے ہو اور نہیں طاقت رکھو گے تم (اپنی شامت کو) ٹالنے کی
اور نہ مدد (پاؤ گے) اور جس نے بھی ظلم کیا ہے تم میں سے
چکھائیں گے ہم اسے مزہ بہت بڑے عذاب کا ﴿١٩﴾
اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول
مگر وہ سب کھاتے تھے کھانا
اور چلتے پھرتے تھے بازاروں میں۔
اور بنایا ہے ہم نے تم کو ایک دوسرے کے لیے
آزمائش کہ کیا تم ثابت قدم رہتے ہو؟
اور تیرا رب سب کچھ دیکھ رہا ہے ﴿٢٠﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ	اور کہتے ہیں وہ لوگ جو اندیشہ نہیں رکھتے
لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا	پیش ہونے کا ہمارے حضور، کیوں نہ نازل کیے گئے ہم پر
الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ	فرشتے یا دیکھتے ہم اپنے رب کو۔ در حقیقت
اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	بڑا سمجھ رکھا ہے انہوں نے (اپنے آپ کو) اپنے نفس میں
وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿٢١﴾	اور سرکشی کر رہے ہیں، بہت بڑی سرکشی ﴿٢١﴾
يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى	جس دن یہ دیکھیں گے فرشتوں کو نہیں ہوگی کوئی بشارت
يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾	اس دن مجرموں کے لیے اور کہیں گے اللہ کی پناہ ﴿٢٢﴾
وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ	اور متوجہ ہوں گے ہم ان کے کیے ہوئے عمل کی طرف
فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾	اور بنا دیں گے ہم اس کو اڑتا ہوا غبار ﴿٢٣﴾
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا	اہلِ جنّت اس دن بہتر ہوں گے ٹھکانے کے لحاظ سے
وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾	اور بہتر ہوں گے آرامگاہ کے لحاظ سے ﴿٢٤﴾
وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ	اور جس دن پھٹ جائے گا آسمان اور ایک بادل نمودار ہوگا
وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾	اور اتارے جائیں گے فرشتے کثرت سے ﴿٢٥﴾
اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۨ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ	بادشاہی اس دن حقیقتاً رحمٰن کی ہوگی۔
وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾	اور ہوگا یہ دن کافروں پر بہت سخت ﴿٢٦﴾
وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ	اور جس دن چبائے گا ظالم اپنے ہاتھ
يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ	اور کہے گا کاش! میں لگ جاتا
مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾	رسول کے ساتھ راہ پر ﴿٢٧﴾
يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ	ہائے میری بدبختی کاش نہ بنایا ہوتا میں نے

فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾
فلاں شخص کو دوست ﴿٢٨﴾

لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ
یقیناً بہکا دیا اس نے مجھے نصیحت سے اس کے بعد بھی کہ

جَآءَنِيْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ
وہ آگئی تھی میرے پاس اور ہے شیطان

لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾
انسان کو ذلیل کرنے والا ﴿٢٩﴾

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي
اور کہے گا رسول اے میرے رب! یقیناً میری قوم نے

اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾
بنا لیا تھا اس قرآن کو نشانۂ تضحیک اور چھوڑ رکھا تھا اسے ﴿٣٠﴾

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا
اور اسی طرح بنایا ہم نے ہر نبی کے لیے دشمن

مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ
مجرموں کو اور کافی ہے تیرا رب

هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿٣١﴾
ہدایت دینے والا اور مددگار ﴿٣١﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ
اور کہتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہیں کیوں نہ اتارا گیا اس پر

الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚۛ كَذٰلِكَ ۚۛ
قرآن پورا ایک ہی بار۔ (ہاں) ایسے ہی کیا گیا ہے

لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ
تاکہ جما دیں ہم اس طرح تمہارا دل

وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾
اور اتارا ہے ہم نے اسے ایک ترتیب کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر ﴿٣٢﴾

وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ
اور نہ لے کر آئیں یہ تمہارے پاس کوئی نرالی بات

اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿٣٣﴾ ؕ
مگر لائیں گے ہم تمہارے پاس حق اور بہترین وضاحت ﴿٣٣﴾

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ
جو لوگ دھکیلے جائیں گے اپنے منہ کے بل

اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا
جہنم کی طرف، یہی لوگ ہیں بدترین درجہ کے لحاظ سے

وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾ ع
اور بھٹکے ہوئے ہیں راہ سے ﴿٣٤﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
اور بے شک دی تھی ہم نے موسیٰ کو کتاب

وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ	اور لگایا تھا ہم نے اس کے ساتھ اس کے بھائی
هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾	ہارون ؑ کو بطور مددگار ﴿٣٥﴾
فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ	تو ہم نے کہا کہ جاؤ تم دونوں ان لوگوں کی طرف
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاؕ	جنہوں نے جھٹلایا ہے ہماری آیات کو۔
فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾	آخر کار ہلاک کر دیا ہم نے ان کو پوری طرح ﴿٣٦﴾
وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا	اور (اسی طرح) قوم نوح ؑ کو جب جھٹلایا انہوں نے
الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ	ہمارے رسولوں کو تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور بنا دیا انہیں
لِلنَّاسِ اٰيَةًؕ وَاَعْتَدْنَا	لوگوں کے لیے نشانِ عبرت اور تیار کر رکھا ہے ہم نے
لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣٧﴾	ظالموں کے لیے ایک دردناک عذاب ﴿٣٧﴾
وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ	اور (اسی طرح) عاد اور ثمود اور اصحاب الرس (تباہ کیے گئے)
وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾	اور بہت سی امتوں کو بھی ان کے درمیان ﴿٣٨﴾
وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ	ان سب کو سمجھایا تھا ہم نے (دوسروں کی) مثالیں دے کر
وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾	اور (جب وہ نہ مانے تو) سب کو ہلاک کر دیا ہم نے پوری طرح ﴿٣٩﴾
وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ	اور بے شک گزر چکے ہیں یہ اس بستی پر سے جس پر
اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِؕ	برسائی گئی تھی بدترین بارش۔
اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَاۚ بَلْ	کیا پھر نہیں دیکھا انہوں نے اس کا حال۔ اصل بات یہ ہے کہ
كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾	ہیں یہ لوگ ایسے جو توقع ہی نہیں رکھتے دوبارہ اٹھائے جانے کی ﴿٤٠﴾
وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ	اور جب دیکھتے ہیں یہ تمہیں تو کچھ نہیں کرتے تمہارے ساتھ
اِلَّا هُزُوًاؕ	سوائے مذاق اڑانے کے۔

أَهٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللّٰهُ رَسُولًا ﴿٤١﴾
إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا
لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ
يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ
مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾
أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلٰهَهُ
هَوَاهُ ۚ أَفَأَنْتَ تَكُونُ
عَلَيْهِ وَكِيلًا ﴿٤٣﴾
أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ
أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۖ بَلْ هُمْ
أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٤﴾
أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ
الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ۚ
ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿٤٥﴾
ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ﴿٤٦﴾
وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ
لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ
النَّهَارَ نُشُورًا ﴿٤٧﴾
وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا

(کہتے ہیں) کیا یہ ہے وہ شخص جس کو بھیجا ہے اللہ نے رسول بنا کر؟ ﴿۴۱﴾
قریب تھا کہ یہ برگشتہ کر دیتا ہمیں ہمارے معبودوں سے
اگر نہ ثابت قدم رہتے ہم ان (کی عقیدت) پر، اور عنقریب
انہیں معلوم ہو جائے گا جب یہ دیکھیں گے عذاب
کہ کون زیادہ بھٹکا ہوا ہے (سیدھے) راستے سے؟ ﴿۴۲﴾
کیا تم نے دیکھا اس کو جس نے بنا رکھا ہے اپنا معبود
اپنی خواہشاتِ نفس کو، کیا ہو سکتے ہو تم
اس شخص کو (ہدایت دینے کے) ذمہ دار؟ ﴿۴۳﴾
کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں سے اکثر لوگ سنتے ہیں
یا سمجھتے ہیں؟ نہیں ہیں وہ مگر جانوروں کی مانند بلکہ یہ تو
(جانوروں سے بھی) زیادہ گمراہ ہیں راستہ کے اعتبار سے ﴿۴۴﴾
کیا نہیں دیکھا تم نے کہ تمہارا رب کس طرح گھٹاتا اور بڑھاتا ہے
سایے کو؟ حالانکہ اگر چاہتا تو کر دیتا اس کو ساکن
پھر بنا دیا ہم نے سورج کو اس پر دلیل ﴿۴۵﴾
پھر قبضہ میں لے لیتے ہیں ہم اس کو اپنی طرف آہستہ آہستہ سمیٹ کر ﴿۴۶﴾
اور وہی تو ہے جس نے بنایا تمہارے لیے رات کو
لباس اور نیند کو باعثِ سکون اور بنایا
دن کو بھی اٹھنے کا وقت ﴿۴۷﴾
اور وہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو بشارت بنا کر

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا	اپنی رحمت کے آگے آگے اور برسایا ہم نے
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾	آسمان سے پانی پاک کرنے والا ﴿۴۸﴾
لِّنُحْیِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا	تاکہ زندہ کریں ہم اس کے ذریعہ سے مردہ زمین کو
وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا	اور پلائیں ہم وہ پانی ان کو جو پیدا کیے ہیں ہم نے چوپائے
وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿۴۹﴾	اور انسان بہت سے ﴿۴۹﴾
وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ	اور یقیناً ہم بار بار دہراتے ہیں اس (کرشمہ) کو ان کے سامنے
لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ	تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اس کے باوجود بضد ہیں بہت سے انسان
اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾	(کہ وہ نہیں اختیار کریں گے کوئی رویہ) سوائے کفر و ناشکری کے ﴿۵۰﴾
وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا	اور اگر ہم چاہتے تو اٹھا کھڑا کرتے
فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿۵۱﴾	ہر بستی میں ایک خبردار کرنے والا ﴿۵۱﴾
فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ	سو (اے نبی) ہرگز نہ مانو بات کافروں کی
وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿۵۲﴾	اور جہاد کرو ان کے ساتھ اس قرآن کے ذریعہ سے زبردست جہاد ﴿۵۲﴾
وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ	اور وہی ہے جس نے ملایا دو سمندروں کو یہ (ایک) میٹھا،
فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ	پیاس بجھانے والا ہے اور یہ (دوسرا) سخت نمکین، کڑوا
وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا	اور حائل کر دیا ان کے درمیان ایک پردہ
وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾	اور ایک رکاوٹ جو (دونوں کو ملنے سے) روکے ہوئے ہے ﴿۵۳﴾
وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا	اور وہی ہے جس نے پیدا کیا پانی سے آدمی
فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۗ	پھر بنائے اس کے لیے نسب اور سسرال۔
وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿۵۴﴾	اور ہے تیرا رب بڑی قدرت والا ﴿۵۴﴾

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ — اور پوجتے ہیں یہ اللہ کے سوا

مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۭ — ان کو جو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں انہیں اور نہ نقصان ۔

وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰي رَبِّهٖ ظَهِيْرًا (۵۵) — اور ہیں کافر اپنے رب کے مقابلہ میں ایک دوسرے کے مددگار (۵۵)

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا — اور نہیں بھیجا ہے ہم نے تمہیں مگر بشارت دینے والا

وَّنَذِيْرًا (۵۶) — اور خبردار کرنے والا (۵۶)

قُلْ مَآ اَسْـَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ — ان سے کہو (اے نبی) نہیں مانگتا میں تم سے اس کام پر

مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَاۗءَ اَنْ يَّتَّخِذَ — کوئی اُجرت اس کے سوا کہ جو چاہے اختیار کرلے

اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا (۵۷) — اپنے رب کا راستہ (۵۷)

وَتَوَكَّلْ عَلَي الْـحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ — اور بھروسہ رکھو اس زندۂ جاوید پر جو کبھی مرنے والا نہیں

وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ وَكَفٰى بِهٖ — اور تسبیح کرو اس کی حمد کے ساتھ۔ اور کافی ہے اس کا

بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرَۨا (۵۸) — اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر ہونا (۵۸)

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ — وہ ذات جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ — اور ان سب کو جو ان دونوں کے درمیان ہیں چھ دنوں میں

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ ڔ اَلرَّحْمٰنُ — پھر جلوہ فرما ہوا عرش پر۔ وہ رحمٰن ہے

فَسْـَٔـلْ بِهٖ خَبِيْرًا (۵۹) — سو پوچھو! اس کی شان، بس کسی جاننے والے سے (۵۹)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ — اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ سجدہ کرو رحمٰن کو

قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۤ اَنَسْجُدُ لِمَا — تو کہتے ہیں کہ رحمٰن کیا ہوتا ہے؟ کیا بس ہم سجدہ کریں اسی کو جسے

تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا (۶۰) ۩ سجدة — تم کہہ دو؟ اور اضافہ کر دیتی ہے (یہ دعوت) ان کی نفرت میں (۶۰)

تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَاۗءِ بُرُوْجًا — بہت بابرکت ہے وہ ذات جس نے بنائے آسمان میں برج

وَّجَعَلَ فِيهَا سِرٰجًا	اور بنایا اس میں روشن چراغ
وَّقَمَرًا مُّنِيرًا ﴿٦١﴾	اور ایک چمکتا ہوا چاند ﴿٦١﴾
وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ	اور وہی ہے جس نے بنایا
الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً	رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا
لِّمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ	(ان میں یاد دہانی ہے) اس شخص کے لیے جو چاہے سبق لینا
أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ﴿٦٢﴾	یا چاہے شکر گزار ہونا ﴿٦٢﴾
وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِينَ	اور رحمٰن کے حقیقی بندے وہ ہیں جو
يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا	چلتے ہیں زمین پر اطمینان اور وقار سے
وَّإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُونَ	اور جب منہ آتے ہیں ان کے جاہل لوگ
قَالُوا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾	تو کہتے ہیں وہ اچھا صاحب سلام ! ﴿٦٣﴾
وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ	اور وہ لوگ جو راتیں گزارتے ہیں اپنے رب کے حضور
سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾	سجدے میں پڑ کر اور کھڑے رہ کر ﴿٦٤﴾
وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا	اور وہ لوگ جو دعائیں مانگتے ہیں اے ہمارے رب !
اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ	ٹال دے ہم سے جہنم کا عذاب ،
إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾	بے شک اس کا عذاب ہے جان کا لاگو ﴿٦٥﴾
إِنَّهَا سَاءَتْ	یقیناً وہ بہت ہی برا
مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾	ٹھکانا ہے اور بدترین جگہ ہے ﴿٦٦﴾
وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا	اور وہ لوگ جو جب خرچ کرتے ہیں تو نہ اسراف کرتے ہیں
وَلَمْ يَقْتُرُوا	اور نہ بخل کرتے ہیں

وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾	اور ہوتا ہے (ان کا خرچ کرنا) ان دونوں کے درمیان اعتدال سے ﴿٦٧﴾
وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ	اور وہ لوگ جو نہیں شریک کرتے پکارنے میں
مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ	اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو
وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ	اور نہ قتل کرتے ہیں اس جان کو جسے
حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا	حرام کر دیا ہے اللہ نے مگر
بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ	جائز طریقے سے ۔ اور نہ زنا کرتے ہیں ۔
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ	اور جو شخص بھی کرے گا ایسا
يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾	تو وہ پائے گا بدلہ اپنے گناہوں کا ﴿٦٨﴾
يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ	دگنا کیا جائے گا اس کے لیے عذاب
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ	روزِ قیامت اور پڑا رہے گا وہ ہمیشہ
فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾	اس میں ذلیل و خوار ہو کر ﴿٦٩﴾
اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ	مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان لا کر کیے
عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ	اچھے عمل سو ایسے لوگوں کے لیے
يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ	بدل دے گا اللہ ان کی برائیوں کو
حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ	نیکیوں سے اور ہے اللہ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾	بہت معاف فرمانے والا، رحم کرنے والا ﴿٧٠﴾
وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ	اور جس نے توبہ کی اور کیے
صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ	نیک عمل تو بے شک وہ پلٹ آیا ہے
اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾	اللہ کی طرف جیسا کہ پلٹنے کا حق ہے ﴿٧١﴾

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ	اور وہ لوگ جو نہیں گواہ بنتے جھوٹ کے
وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ	اور جب گزرتے ہیں بیہودہ کاموں کے پاس سے
مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾	تو گزر جاتے ہیں سنجیدگی کے ساتھ ﴿٧٢﴾
وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	اور وہ لوگ جنہیں اگر نصیحت کی جاتی ہے اپنے رب کی آیات سنا کر
لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا	تو نہیں گرتے اس پر
صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾	بہرے اور اندھے بن کر (بلکہ غور سے سنتے ہیں) ﴿٧٣﴾
وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا	اور وہ لوگ جو دعائیں مانگتے ہیں: اے ہمارے مالک!
هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا	عطا فرما تو ہمیں ایسی بیویاں اور ایسی اولاد
قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا	جو آنکھوں کی ٹھنڈک ہو اور بنا دے تو ہمیں
لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾	متقیوں میں مثالی کردار والا ﴿٧٤﴾
اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا	یہی ہیں وہ لوگ جو پائیں گے اونچے محل بدلہ میں
صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا	اپنے صبر کے اور استقبال ہوگا ان کا وہاں
تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۙ ﴿٧٥﴾	آداب و تسلیمات سے ﴿٧٥﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ	وہ ہمیشہ رہیں گے اس میں کیا ہی اچھا ہے
مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾	وہ ٹھکانا اور رہنے کی جگہ ﴿٧٦﴾
قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ	(اے نبی) کہہ دو: کیا پروا ہوتی تمہاری
رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاۗؤُكُمْ ۚ	میرے رب کو اگر نہ پکارتے ہوتے تم اس کو
فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ	لیکن اب جبکہ تم نے جھٹلا دیا تو عنقریب
يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾	پاؤ گے تم ایسی سزا جس سے جان چھڑانی محال ہوگی ﴿٧٧﴾

اٰیاتُها ٢٢٧ سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ (٢٦) (٤٧) رُكُوعاتُها ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓمٓ ①
طا۔ سین۔ میم ①

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ②
یہ آیات ہیں ایسی کتاب کی جو اپنا مدعا صاف صاف بیان کرتی ہے ②

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ
(اے نبیؐ) شاید تم کھو دو گے اپنی جان

اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ③
اس (غم) میں کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے ③

اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ
اگر ہم چاہیں تو نازل کر سکتے ہیں ان پر آسمان سے

اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ④
ایسی نشانی کہ رہ جائیں ان کی گردنیں اس کے آگے جھکی ہوئی ④

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ
جب بھی آتی ہے ان کے پاس کوئی نصیحت رحمٰن کی طرف سے

مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ⑤
نئی تو یہ اس سے منہ موڑے رہتے ہیں ⑤

فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ
اب جبکہ یہ جھٹلا چکے ہیں سو عنقریب آ کر رہیں گے ان کے پاس

اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑥
ان تنبیہات کے نتائج جن کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے ⑥

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ
کیا نہیں دیکھا انہوں نے کبھی زمین کو کہ کتنی زیادہ

اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ⑦
اگائی ہیں ہم نے اس میں ہر طرح کی عمدہ اقسام (نباتات کی) ⑦

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ
یقیناً اس میں ایک نشانی ہے۔

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ⑧
مگر نہیں ہیں ان میں سے اکثر ایمان لانے والے ⑧

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ⑨
اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست اور رحم فرمانے والا ⑨

وَاِذۡ نَادٰى رَبُّكَ مُوۡسٰٓى	اور جب پکارا تھا تیرے رب نے موسیٰؑ کو
اَنِ ائۡتِ الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَۙ ﴿۱۰﴾	کہ جاؤ ظالم لوگوں کی طرف ﴿۱۰﴾
قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوۡنَ ﴿۱۱﴾	(یعنی) قومِ فرعون کے پاس کیا وہ ڈریں گے نہیں؟" ﴿۱۱﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّىۡۤ اَخَافُ	موسیٰؑ نے عرض کیا: اے میرے مالک! میں ڈرتا ہوں
اَنۡ يُّكَذِّبُوۡنِؕ ﴿۱۲﴾	کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے ﴿۱۲﴾
وَيَضِيۡقُ صَدۡرِىۡ وَلَا يَنۡطَلِقُ	اور گھٹتا ہے میرا سینہ اور نہیں چلتی ہے
لِسَانِىۡ فَاَرۡسِلۡ اِلٰى هٰرُوۡنَ ﴿۱۳﴾	میری زبان سو رسالت بھیج دے ہارونؑ کی طرف ﴿۱۳﴾
وَلَهُمۡ عَلَىَّ ذَنۡۢبٌ فَاَخَافُ	اور ان کا میرے اوپر ایک جرم کا الزام بھی ہے لہٰذا میں ڈرتا ہوں
اَنۡ يَّقۡتُلُوۡنِۚ ﴿۱۴﴾	کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے ﴿۱۴﴾
قَالَ كَلَّا ۚ فَاذۡهَبَا بِاٰيٰتِنَاۤ	ارشاد ہوا: ہرگز ایسا نہیں ہوگا! اچھا اب جاؤ تم دونوں ہماری نشانیاں،
اِنَّا مَعَكُمۡ مُّسۡتَمِعُوۡنَ ﴿۱۵﴾	یقیناً ہم تمہارے ساتھ ہیں اور سب کچھ سنتے رہیں گے ﴿۱۵﴾
فَاۡتِيَا فِرۡعَوۡنَ فَقُوۡلَاۤ	اور جاؤ تم دونوں فرعون کے پاس اور کہنا
اِنَّا رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَۙ ﴿۱۶﴾	کہ ہم رسول ہیں ربّ العالمین کے ﴿۱۶﴾
اَنۡ اَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَؕ ﴿۱۷﴾	تاکہ بھیج دے تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو ﴿۱۷﴾
قَالَ اَلَمۡ نُرَبِّكَ فِيۡنَا	وہ کہنے لگا کہ کیا نہیں پالا تھا ہم نے تجھے اپنے ہاں
وَلِيۡدًا وَّلَبِثۡتَ فِيۡنَا	جبکہ تو ایک چھوٹا سا بچہ تھا؟ اور رہا تھا تو ہمارے ہاں
مِنۡ عُمُرِكَ سِنِيۡنَۙ ﴿۱۸﴾	اپنی عمر کے کئی سال ﴿۱۸﴾
وَفَعَلۡتَ فَعۡلَتَكَ الَّتِىۡ فَعَلۡتَ	اور کی تھی تو نے وہ حرکت جو کی تھی تو نے
وَاَنۡتَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۹﴾	اور تو ہے بڑا ناشکرا ﴿۱۹﴾

قَالَ فَعَلْتُهَآ
إِذًا وَّأَنَا مِنَ الضَّآلِّينَ ﴿٢٠﴾
فَفَرَرْتُ مِنكُمْ لَمَّا
خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا
وَّجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢١﴾
وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ
عَبَّدتَّ بَنِي إِسْرَآءِيلَ ﴿٢٢﴾
قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِينَ ﴿٢٣﴾
قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا ط إِن
كُنتُم مُّوقِنِينَ ﴿٢٤﴾
قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُٓ
أَلَا تَسْتَمِعُونَ ﴿٢٥﴾
قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ
آبَآئِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٦﴾
قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِيٓ
أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ﴿٢٧﴾
قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
وَمَا بَيْنَهُمَا ط

موسیٰؑ نے کہا کہ کی تھی میں نے وہ حرکت
اس وقت جبکہ تھا میں نادان ﴿٢٠﴾
پھر میں بھاگ گیا تھا تمہارے پاس سے جب
مجھے ڈر ہوا تھا تم سے پھر عطا کی مجھے میرے رب نے حکمت
اور شامل فرما دیا مجھے رسولوں میں ﴿٢١﴾
اور وہ احسان جو جتا رہا ہے تو مجھ پر اس کی حقیقت یہ ہے کہ
تُو نے غلام بنا رکھا ہے بنی اسرائیل کو ﴿٢٢﴾
فرعون نے کہا! کیا ہے یہ ربُّ العالمین؟ ﴿٢٣﴾
فرمایا: وہی جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا
اور ان سب چیزوں کا جو ان کے درمیان ہیں اگر
ہو تم یقین لانے والے ﴿٢٤﴾
کہا فرعون نے ان لوگوں سے جو اس کے ارد گرد تھے،
کیا نہیں سنا تم نے (یہ کیا کہہ رہا ہے)؟ ﴿٢٥﴾
موسیٰؑ نے کہا، وہی جو رب ہے تمہارا بھی اور رب ہے
تمہارے آباؤ اجداد کا بھی جو پہلے گزر چکے ہیں ﴿٢٦﴾
فرعون نے کہا: (حاضرین سے) بے شک تمہارا یہ رسول جو
بھیجا گیا ہے تمہاری طرف ضرور دیوانہ ہے ﴿٢٧﴾
موسیٰؑ نے کہا، وہی جو رب ہے مشرق و مغرب کا
اور ان سب کا جو ان کے درمیان ہیں

اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝٢٨
اگر تم کچھ عقل رکھتے ہو ۝٢٨

قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ
فرعون نے کہا، اگر مانو گے تم کوئی معبود میرے سوا

لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ۝٢٩
تو یاد رکھو ڈال دوں گا میں تمہیں قیدیوں کے ساتھ (سڑنے کے لیے) ۝٢٩

قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ
موسیٰؑ نے کہا: کیا پھر بھی اگر لے آؤں میں تمہارے سامنے

بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ۝٣٠
کوئی واضح چیز (معجزہ)! ۝٣٠

قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٣١
فرعون نے کہا: اچھا پیش کرو وہ معجزہ، اگر ہو تم سچے ۝٣١

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا
سو پھینکا موسیٰؑ نے اپنا عصا تو یکایک بن گیا

هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۝٣٢
وہ اژدہا سچ مچ کا ۝٣٢

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ
اور کھینچا انہوں نے اپنا ہاتھ (بغل سے)، تو اچانک وہ

بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ۝٣٣
چمک رہا تھا دیکھنے والوں کے سامنے ۝٣٣

قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ
کہا فرعون نے سرداروں سے جو اس کے اردگرد تھے کہ یقیناً

هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۝٣٤
یہ ایک جادوگر ہے، بڑا ماہر ۝٣٤

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ
جو چاہتا ہے کہ نکال دے تمہیں تمہاری سرزمین سے

بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ۝٣٥
اپنے جادو (کے زور) سے تو بتاؤ اب کیا مشورہ دیتے ہو تم؟ ۝٣٥

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ
انہوں نے کہا: انتظار میں رکھو اس کو اور اس کے بھائی کو

وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۝٣٦
اور بھیج دو شہروں میں ہرکارے ۝٣٦

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ۝٣٧
جو لے آئیں گے تمہارے پاس ہر قسم کے بڑے بڑے ماہر جادوگر ۝٣٧

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝٣٨
پھر اکٹھے کیے گئے جادوگر ایک خاص دن کو وقت مقررہ پر ۝٣٨

وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ۝٣٩
اور لوگوں میں منادی کر دی گئی کہ لوگو اکٹھے ہو جاؤ ۝٣٩

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ
اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۝٤٠
فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ
اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا
اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝٤١
قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا
لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝٤٢
قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝٤٣
فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ
وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ
اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ۝٤٤
فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ
تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۝٤٥
فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝٤٦
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٤٧
رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝٤٨
قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ
اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ
عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۚ

تاکہ ہم ساتھ دیں جادوگروں کا
اگر رہیں وہ غالب ۝٤٠
پھر جب آئے جادوگر تو انہوں نے کہا فرعون سے
کیا واقعی ہمیں کوئی بڑا انعام ملے گا،
اگر رہے ہم غالب ۝٤١
فرعون نے کہا: ہاں اور یقیناً تم اس وقت
شامل ہو جاؤ گے مقربین میں ۝٤٢
کہا ان سے موسیٰؑ نے کہ پھینکو جو تمہیں پھینکنا ہے ۝٤٣
سو پھینکیں انہوں نے اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں
اور کہنے لگے، فرعون کے اقبال سے
یقیناً ہم ہی غالب رہیں گے ۝٤٤
پھر پھینکا موسیٰؑ نے اپنا عصا تو یکایک وہ
ہڑپ کرتا چلا جا رہا تھا ان کے جھوٹے شعبدوں کو ۝٤٥
چنانچہ گر پڑے بے اختیار ہو کر جادوگر سجدے میں ۝٤٦
اور بول اٹھے: ایمان لائے ہم رب العالمین پر ۝٤٧
جو رب ہے موسیٰؑ اور ہارونؑ کا ۝٤٨
فرعون نے کہا: کیا مان لی تم نے بات موسیٰ کی پہلے اس سے کہ
اجازت دوں میں تمہیں؟ یقیناً یہی تمہارا وہ بڑا ہے جس نے
سکھایا ہے تمہیں جادو، اچھا، تو عنقریب پتہ چل جائے گا تمہیں!

لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ	میں ضرور کٹواؤں گا تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں
مِّنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٩﴾	مخالف سمتوں سے اور ضرور سولی پر چڑھا دوں گا تم سب کو ﴿٤٩﴾
قَالُوا لَا ضَيْرَ ۖ إِنَّا	انہوں نے کہا، نہیں کچھ پروا، بے شک ہم سب
إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ﴿٥٠﴾	اپنے رب کے حضور لوٹنے والے ہیں ﴿٥٠﴾
إِنَّا نَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لَنَا	بے شک ہم توقع رکھتے ہیں کہ بخش دے گا ہماری خاطر
رَبُّنَا خَطَايَانَا أَن	ہمارا مالک ہماری خطائیں اس بنا پر کہ
كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥١﴾	سب سے پہلے ہم ہی ایمان لانے والے ہیں ﴿٥١﴾
وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ	اور وحی بھیجی ہم نے موسیٰ کی طرف کہ نکل پڑو راتوں رات
بِعِبَادِي إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ﴿٥٢﴾	لے کر میرے بندوں کو یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا ﴿٥٢﴾
فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿٥٣﴾	پھر بھیجے فرعون نے شہروں میں ہرکارے ﴿٥٣﴾
إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ﴿٥٤﴾	(اور کہلا بھیجا) دیکھو! یہ لوگ ہیں ایک حقیر سا ٹولہ ﴿٥٤﴾
وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَائِظُونَ ﴿٥٥﴾	اور واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے ہمیں سخت غصہ دلایا ہے ﴿٥٥﴾
وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حَاذِرُونَ ﴿٥٦﴾	اور یقیناً ہم ایک بڑی جماعت ہیں ہمیں چوکنا رہنا چاہیے ﴿٥٦﴾
فَأَخْرَجْنَاهُم مِّن جَنَّاتٍ	اور اس طرح ہم نے نکال دیا انہیں باغوں سے
وَعُيُونٍ ﴿٥٧﴾	اور چشموں سے ﴿٥٧﴾
وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٥٨﴾	اور خزانوں اور بہترین قیام گاہوں سے ﴿٥٨﴾
كَذَٰلِكَ ۖ وَأَوْرَثْنَاهَا	یہ تو ہوا ان کے ساتھ اور وارث بنا دیا ہم نے ان سب کا
بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٥٩﴾	بنی اسرائیل کو ﴿٥٩﴾
فَأَتْبَعُوهُم مُّشْرِقِينَ ﴿٦٠﴾	سو پیچھے چل پڑے وہ بنی اسرائیل کے صبح کے وقت ﴿٦٠﴾

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ
اَصْحٰبُ مُوْسٰۤى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾
قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِیَ
رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ﴿٦٢﴾
فَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ
الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ
كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِیْمِ ﴿٦٣﴾
وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِیْنَ ﴿٦٤﴾
وَاَنْجَیْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ﴿٦٥﴾
ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿٦٦﴾
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ
اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿٦٧﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ
الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿٦٨﴾
وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِیْمَ ﴿٦٩﴾
اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ وَقَوْمِهٖ
مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾
قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا
فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِیْنَ ﴿٧١﴾

پھر جب آمنا سامنا ہوا دونوں گروہوں کا تو کہنے لگے
موسیٰؑ کے ساتھی یقیناً ہم تو پکڑے گئے ﴿٦١﴾
موسیٰؑ نے کہا: ہرگز نہیں، بے شک میرے ساتھ ہے
میرا رب وہ ضرور میرے لیے راہ نکالے گا ﴿٦٢﴾
سو وحی بھیجی ہم نے موسیٰؑ کی طرف کہ مارو اپنا عصا
سمندر پر۔ تو وہ پھٹ گیا اور ہو گیا
ہر ٹکڑا ایک بڑے پہاڑ کی مانند ﴿٦٣﴾
اور قریب لے آئے ہم اسی جگہ دوسرے گروہ کو بھی ﴿٦٤﴾
اور بچا لیا ہم نے موسیٰؑ کو اور ان کو جو اس کے ساتھ تھے سب کو ﴿٦٥﴾
پھر غرق کر دیا ہم نے دوسرے گروہ کو ﴿٦٦﴾
بے شک اس واقعہ میں ایک نشانی ہے۔ مگر نہیں ہے
ان (اہلِ مکہ) کی اکثریت ایمان لانے والی ﴿٦٧﴾
اور یقیناً تیرا رب ہی ہے
زبردست اور رحم فرمانے والا ﴿٦٨﴾
اور سناؤ انہیں قصہ ابراہیمؑ کا ﴿٦٩﴾
جب پوچھا تھا انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے،
کیا ہیں یہ جن کو تم پوجتے ہو؟ ﴿٧٠﴾
وہ کہنے لگے کہ پوجتے ہیں ہم کچھ بتوں کو
پھر لگے رہتے ہیں ہم انہی کی سیوا میں ﴿٧١﴾

قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ | ابراہیمؑ نے پوچھا: کیا یہ سنتے ہیں تمہاری دعا

اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾ | جب تم انہیں پکارتے ہو ﴿٧٢﴾

اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾ | یا پہنچاتے ہیں تم کو فائدہ یا نقصان ﴿٧٣﴾

قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا | انہوں نے کہا، نہیں بلکہ پایا ہے ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو

كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ | ایسا ہی کرتے ہوئے ﴿٧٤﴾

قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ | ابراہیمؑ نے کہا: اچھا کیا تم نے کبھی سوچا

مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾ | کیا ہیں یہ جن کی پوجا تم کرتے رہے ہو؟ ﴿٧٥﴾

اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾ | (یعنی) تم اور تمہارے وہ باپ دادا جو پہلے ہو گزرے ﴿٧٦﴾

فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾ | کیونکہ یہ سب میرے تو دشمن ہیں۔ سوائے ربُّ العالمین کے ﴿٧٧﴾

الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿٧٨﴾ | جس نے پیدا کیا ہے مجھے پھر وہی میری رہنمائی فرماتا ہے ﴿٧٨﴾

وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾ | اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے ﴿٧٩﴾

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿٨٠﴾ | اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے ﴿٨٠﴾

وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿٨١﴾ | اور وہی جو مجھے موت دے گا پھر دوبارہ زندہ کرے گا ﴿٨١﴾

وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ | اور وہی جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ وہ بخش دے گا

خَطِيْٓئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾ | میری خطائیں روزِ جزا ﴿٨٢﴾

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا | اے میرے مالک! عطا فرما تو مجھے حکمت

وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ | اور شامل فرما تو مجھے صالحین میں ﴿٨٣﴾

وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾ | اور باقی رکھ میرا ذکرِ خیر بعد والوں میں ﴿٨٤﴾

وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾ | اور شامل فرما تو مجھے نعمت بھری جنّت کے وارثوں میں ﴿٨٥﴾

وَاغْفِرْ لِأَبِي	اور معاف کر دے تو میرے باپ کو
إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ ﴿٨٦﴾	یقیناً تھا وہ گمراہ لوگوں میں سے ﴿٨٦﴾
وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ	اور نہ رُسوا کیجیو تو مجھے اس دن جب
يُبْعَثُونَ ﴿٨٧﴾	سب (زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے ﴿٨٧﴾
يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ﴿٨٨﴾	جس دن نہ فائدہ پہنچائے گا مال اور نہ بیٹے ﴿٨٨﴾
إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ	صرف وہ (بچے گا) جو حاضر ہو گا اللہ کے حضور
بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٨٩﴾	قلبِ سلیم لیے ہوئے ﴿٨٩﴾
وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٩٠﴾	اور قریب کر دی جائے گی جنّت متقیوں کے لیے ﴿٩٠﴾
وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ ﴿٩١﴾	اور کھول دی جائے گی جہنّم گمراہوں کے سامنے ﴿٩١﴾
وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٩٢﴾	اور کہا جائے گا ان سے کہاں ہیں وہ جنہیں تم پوجتے تھے ﴿٩٢﴾
مِنْ دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ	اللہ کے سوا کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں
أَوْ يَنْتَصِرُونَ ﴿٩٣﴾	یا اپنا بھی بچاؤ کر سکتے ہیں؟ ﴿٩٣﴾
فَكُبْكِبُوا فِيهَا	پھر اوندھے منہ ڈال دیے جائیں گے سب جہنّم میں
هُمْ وَالْغَاوُونَ ﴿٩٤﴾	وہ بھی اور سب گمراہ بھی ﴿٩٤﴾
وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ﴿٩٥﴾	اور ابلیس کا لشکر بھی سارے کا سارا ﴿٩٥﴾
قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ﴿٩٦﴾	کہیں گے جبکہ وہ وہاں باہم جھگڑ رہے ہوں گے ﴿٩٦﴾
تَاللَّهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٩٧﴾	"اللہ کی قسم یقیناً تھے ہم کھلی گمراہی میں مبتلا" ﴿٩٧﴾
إِذْ نُسَوِّيكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٩٨﴾	جب ہم برابر قرار دیتے تھے تمہیں ربُّ العالمین کے ﴿٩٨﴾
وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ﴿٩٩﴾	اور نہیں گمراہ کیا تھا ہمیں مگر ان مجرموں نے ﴿٩٩﴾

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ ﴿١٠٠﴾
اب نہیں ہے ہمارا کوئی شفاعت کرنے والا ﴿١٠٠﴾

وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿١٠١﴾
اور نہ کوئی جگری دوست ﴿١٠١﴾

فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً
کاش ! ہوتا ہمارے لیے پلٹنے کا ایک موقع

فَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٢﴾
تو ہو جاتے ہم مومن ﴿١٠٢﴾

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ
بے شک اس (قصۂ ابراہیمؑ) میں ایک نشانی ہے ۔ مگر نہیں ہیں

أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾
ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿١٠٣﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾
اور درحقیقت تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم کرنے والا بھی ﴿١٠٤﴾

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٠٥﴾
جھٹلایا قومِ نوحؑ نے رسولوں کو ﴿١٠٥﴾

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ
جب کہا تھا ان سے ان کے بھائی نوحؑ نے

أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾
کیا نہیں ڈرتے ہو تم ؟ ﴿١٠٦﴾

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٠٧﴾
یقیناً میں ہوں تمہارے لیے رسولِ امین ﴿١٠٧﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٠٨﴾
سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٠٨﴾

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ
اور نہیں مانگتا ہوں میں تم سے اس کام پر کوئی اجر ،

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٩﴾
نہیں ہے میرا اجر مگر ربُّ العالمین کے ذمہ ﴿١٠٩﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١١٠﴾
سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١١٠﴾

قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ
وہ کہنے لگے ، کیا ہم ایمان لے آئیں تم پر

وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ﴿١١١﴾
جبکہ پیروی کر رہے ہیں تمہاری رذیل ترین لوگ ؟ ﴿١١١﴾

قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٢﴾
نوحؑ نے کہا ، کیا جانوں میں کہ وہ کیا کیا کرتے تھے ؟ ﴿١١٢﴾

إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي
نہیں ہے ان کا حساب مگر میرے رب کے ذمہ

لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿١١٣﴾	کاش! تم کچھ شعور سے کام لیتے ﴿١١٣﴾
وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٤﴾	اور نہیں ہوں میں دھتکارنے والا ایمان والوں کو ﴿١١٤﴾
اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٥﴾	نہیں ہوں میں مگر واضح طور پر متنبہ کرنے والا ﴿١١٥﴾
قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ	انہوں نے کہا اگر نہ باز آئے تم اے نوحؑ!
لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾	تو شامل ہو کر رہو گے تم سنگسار کیے ہوئے لوگوں میں ﴿١١٦﴾
قَالَ رَبِّ اِنَّ	نوحؑ نے فریاد کی اے میرے مالک، واقعہ یہ ہے کہ
قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾	میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے ﴿١١٧﴾
فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ	سو فیصلہ فرما دے تو میرے اور ان کے درمیان
فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ	دو ٹوک فیصلہ اور نجات دے مجھے اور ان کو بھی جو
مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾	میرے ساتھ ہیں مومنوں میں سے ﴿١١٨﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ	سو بچا لیا ہم نے اسے اور ان کو جو
مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾	اس کے ساتھ تھے ایک لدی ہوئی کشتی میں ﴿١١٩﴾
ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾	پھر غرق کر دیا ہم نے اس کے بعد باقی لوگوں کو ﴿١٢٠﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ	بے شک اس (قصہ) میں ایک نشانی ہے۔ اور نہیں ہیں
اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾	ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿١٢١﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾	اور یقیناً تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم فرمانے والا بھی ﴿١٢٢﴾
كَذَّبَتْ عَادُ ۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾	جھٹلایا عاد نے رسولوں کو ﴿١٢٣﴾
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ	جب کہا ان سے ان کے بھائی ہودؑ نے
اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾	کہ کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿١٢٤﴾

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۝١٢٥	بے شک میں ہوں تمہارے لیے رسولِ امین ۝١٢٥
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ۝١٢٦	سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ۝١٢٦
وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ	اور نہیں مانگتا ہوں میں تم سے اس کام پر کوئی اجر،
اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝١٢٧	نہیں ہے میرا اجر مگر ربّ العالمین کے ذمہ ۝١٢٧
اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِیْعٍ اٰیَةً تَعْبَثُوْنَ ۝١٢٨	کیا بناتے ہو تم ہر اونچے مقام پر ایک یادگار عمارت بے فائدہ؟ ۝١٢٨
وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ۝١٢٩	اور تعمیر کرتے ہو تم بڑی بڑی عمارتیں، گویا کہ تم ہمیشہ رہو گے ۝١٢٩
وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ۝١٣٠	اور جب تم ہاتھ ڈالتے ہو کسی پر، تو ہاتھ ڈالتے ہو جبّار بن کر ۝١٣٠
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ۝١٣١	سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ۝١٣١
وَاتَّقُوا الَّذِیْۤ اَمَدَّكُمْ	اور ڈرو اس سے جس نے وہ کچھ دیا ہے تمہیں
بِمَا تَعْلَمُوْنَ ۝١٣٢	جو تم جانتے ہو ۝١٣٢
اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِیْنَ ۝١٣٣	اس نے عطا فرمائے تمہیں جانور اور بیٹے ۝١٣٣
وَجَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ۝١٣٤	اور باغات اور چشمے ۝١٣٤
اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ	بے شک میں ڈرتا ہوں تمہارے بارے میں
عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝١٣٥	ایک بڑے دن کے عذاب سے ۝١٣٥
قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَیْنَاۤ	انہوں نے کہا، برابر ہے ہمارے لیے
اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِیْنَ ۝١٣٦	نصیحت کرو تم ہمیں یا نہ کرو ۝١٣٦
اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِیْنَ ۝١٣٧	نہیں ہیں یہ باتیں مگر عادت پہلے لوگوں کی ۝١٣٧
وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ ۝١٣٨	اور نہیں ہیں ہم عذاب میں مبتلا ہونے والے ۝١٣٨
فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ۭ	آخر کار جھٹلا دیا انہوں نے ہود کو اور ہلاک کر دیا ہم نے انہیں۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ
بے شک اس میں ایک نشانی ہے مگر نہیں ہیں

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾
ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿١٣٩﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾
اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم کرنے والا بھی ﴿١٤٠﴾

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾
جھٹلایا ثمود نے رسولوں کو ﴿١٤١﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ
جب کہا ان سے ان کے بھائی صالحؑ نے،

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾
کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿١٤٢﴾

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٤٣﴾
بے شک میں ہوں تمہارے لیے رسول امین ﴿١٤٣﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾
سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٤٤﴾

وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ
اور نہیں مانگتا ہوں میں تم سے اس کام پر کوئی اجر،

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾
نہیں ہے میرا اجر مگر رب العالمین کے ذمہ ﴿١٤٥﴾

اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا
کیا رہنے دیا جائے گا تمہیں ان سب (نعمتوں) میں جو

هٰهُنَاۤ اٰمِنِيْنَ ﴿١٤٦﴾
یہاں ہیں بے خوف و خطر ﴿١٤٦﴾

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾
یعنی باغوں میں اور چشموں میں ﴿١٤٧﴾

وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾
اور کھیتوں میں اور نخلستانوں میں جن کے خوشے رس بھرے ہیں ﴿١٤٨﴾

وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾
اور تراشتے رہو گے یونہی تم پہاڑوں میں گھر فخر کے لیے ﴿١٤٩﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾
سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٥٠﴾

وَلَا تُطِيْعُوْۤا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٥١﴾
اور نہ مانو حکم ان حد سے بڑھنے والوں کا ﴿١٥١﴾

الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ
جو فساد مچاتے ہیں زمین میں

وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾
اور کوئی اصلاح نہیں کرتے ہیں ﴿١٥٢﴾

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ١٥٣	وہ کہنے لگے اصل معاملہ یہ ہے کہ تم ایک سحر زدہ شخص ہو ١٥٣
مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۖۚ	حالانکہ نہیں ہو تم مگر ایک آدمی ہم جیسے۔
فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ١٥٤	سو لاؤ کوئی نشانی اگر ہو تم سچے ١٥٤
قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ	صالحؑ نے کہا: یہ ہے ایک اونٹنی، اس کے لیے ہے باری پینے کی
وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ١٥٥	اور تمہاری بھی باری ہے پینے کی (ایک ایک) دن مقرر ١٥٥
وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ	اور مت چھونا تم اسے برے ارادے سے،
فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ١٥٦	اگر ایسا کرو گے تو آلے گا تم کو ایک ہولناک دن کا عذاب ١٥٦
فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ١٥٧	مگر مار ڈالا انہوں نے اس کو اور آخر کار پچھتاتے رہ گئے ١٥٧
فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ	اور آلیا انہیں عذاب نے۔ یقیناً اس میں ایک نشانی ہے۔
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ١٥٨	اور نہیں تھے ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ١٥٨
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ١٥٩ ع	اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم والا بھی ١٥٩
كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ١٦٠	جھٹلایا قومِ لوطؑ نے رسولوں کو ١٦٠
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ١٦١	جب کہا ان سے ان کے بھائی لوطؑ نے، کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ١٦١
اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ١٦٢	بے شک میں ہوں تمہارے لیے رسول امین ١٦٢
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ١٦٣	سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ١٦٣
وَمَآ اَسْــَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ	اور نہیں طلب کرتا میں تم سے اس کام پر کوئی اجر،
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ١٦٤	نہیں ہے میرا اجر مگر ربُّ العالمین کے ذمہ ١٦٤
اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ١٦٥	اہلِ عالم میں تم ہی وہ ہو جو جاتے ہو مردوں کے پاس (قضائے شہوت کے لیے) ١٦٥
وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ	اور چھوڑ دیتے ہو اسے جو پیدا کیا ہے تمہارے لیے

رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ	تمہارے رب نے تمہاری بیویوں میں۔ حقیقت یہ ہے کہ
اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾	تم تو وہ لوگ ہو جو حد سے گزر گئے ہو (١٦٦)
قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ	انہوں نے کہا: اگر نہ باز آئے تم اے لوطؑ!
لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾	تو تم لازماً نکال دیے جاؤ گے (بستی سے) (١٦٧)
قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ	لوطؑ نے کہا! بے شک میں تمہارے (اس) عمل سے
مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿١٦٨﴾ؕ	سخت متنفر ہوں (١٦٨)
رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ	اے میرے مالک! نجات دے مجھے اور میرے گھر والوں کو
مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾	اس (بدکرداری) سے جو یہ کرتے ہیں (١٦٩)
فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٧٠﴾ۙ	سو نجات دی ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو سب کو (١٧٠)
اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٧١﴾ۚ	سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی (١٧١)
ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٧٢﴾ۚ	پھر ہلاک کر دیا ہم نے باقی لوگوں کو (١٧٢)
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ	اور برسائی ہم نے ان پر ایک بارش سو بہت ہی بری
مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٣﴾	بارش تھی جو برسی ان تنبیہ کیے جانے والوں پر (١٧٣)
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ	بے شک اس میں ایک نشانی ہے۔
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٤﴾	اور نہیں ہیں ان میں اکثر لوگ ایمان لانے والے (١٧٤)
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٧٥﴾	اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم والا بھی (١٧٥)
كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧٦﴾ۚۖ	جھٹلایا اصحاب الایکہ نے رسولوں کو (١٧٦)
اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾ۚ	جب کہا ان سے شعیبؑ نے: کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ (١٧٧)
اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٧٨﴾ۙ	بے شک میں ہوں تمہارے لیے رسول امین (١٧٨)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٧٩﴾
سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٧٩﴾

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ
اور نہیں طلب کرتا میں تم سے اس کام پر کوئی اجر ۔

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٠﴾
نہیں ہے میرا اجر مگر ربّ العالمین کے ذمہ ﴿١٨٠﴾

اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿١٨١﴾
پوری کیا کرو پیمائش اور نہ بنو دوسروں کو نقصان پہنچانے والے ﴿١٨١﴾

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿١٨٢﴾
اور تولو صحیح ترازو سے ﴿١٨٢﴾

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَاۗءَهُمْ
اور نہ کمی کیا کرو دینے میں لوگوں کو ان کی چیزیں

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿١٨٣﴾
اور مت پھرا کرو زمین میں مفسد بن کر ﴿١٨٣﴾

وَاتَّقُوا الَّذِيْ
اور ڈرو اس ذات سے جس نے

خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٨٤﴾
پیدا کیا ہے تمہیں اور پہلی مخلوق کو ﴿١٨٤﴾

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٨٥﴾
انہوں نے کہا، درحقیقت تم سحر زدہ آدمی ہو ﴿١٨٥﴾

وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا
اور نہیں ہو تم مگر ایک آدمی ہم جیسے

وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿١٨٦﴾
اور یقیناً ہم سمجھتے ہیں تم کو بالکل جھوٹا ﴿١٨٦﴾

فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ
اچھا تو گرادو ہم پر کوئی ٹکڑا آسمان کا ،

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٨٧﴾
اگر ہو تم سچے ﴿١٨٧﴾

قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٨﴾
شعیبؑ نے کہا: میرا رب بہتر جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو ﴿١٨٨﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ
سو جھٹلایا انہوں نے اسے آخر کار آگیا ان پر

عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ
سائبان والے دن کا عذاب۔ درحقیقت یہ تھا

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٨٩﴾
ایک بڑے ہولناک دن کا عذاب ﴿١٨٩﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ
بے شک اس میں ہے ایک نشانی۔

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ١٩٠	اور نہیں ہیں ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ١٩٠
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ١٩١	اور یقیناً تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم فرمانے والا بھی ١٩١
وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ١٩٢	اور یقیناً یہ قرآن نازل کردہ ہے ربُّ العالمین ہی کا ١٩٢
نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ١٩٣	اترے ہیں اسے لے کر روح الامین ١٩٣
عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ١٩٤	تمہارے قلب پر، تاکہ ہو جاؤ تم متنبہ کرنے والے ١٩٤
بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ١٩٥	(یہ قرآن ہے) عربی زبان میں جو بالکل صاف اور واضح ہے ١٩٥
وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ١٩٦	اور یقیناً یہی قرآن موجود ہے پہلی امتوں کی کتابوں میں ١٩٦
اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً	کیا نہیں ہے ان (اہل مکہ) کے لیے یہ کوئی دلیل
اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ١٩٧	کہ جانتے ہیں اسے علماء بنی اسرائیل ١٩٧
وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ١٩٨	اور اگر ہم نازل کر دیتے اسے کسی عجمی پر ١٩٨
فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا	اور وہ پڑھ کر سناتا انہیں تو نہ ہوتے یہ
بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ١٩٩	اس پر ایمان لانے والے ١٩٩
كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ	اس طرح ڈال دیتے ہیں ہم اس (انکار اور تکذیب) کو
فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ٢٠٠	دلوں میں مجرموں کے ٢٠٠
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ	یہ ایمان نہیں لائیں گے اس پر
حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ٢٠١	حتیٰ کہ (نہ) دیکھ لیں دردناک عذاب ٢٠١
فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً	جو آن پڑتا ہے ان پر اچانک
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ٢٠٢	اس طرح کہ انہیں پتہ بھی نہیں چلتا ٢٠٢
فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ٢٠٣	پھر وہ کہتے ہیں کیا ہمیں مہلت مل سکتی ہے؟ ٢٠٣

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿٢٠٤﴾
تو کیا ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں یہ؟ ﴿٢٠٤﴾

أَفَرَءَيْتَ إِن مَّتَّعْنَٰهُمْ
کیا تم نے غور کیا کہ اگر ہم عیش کرنے دیں انہیں

سِنِينَ ﴿٢٠٥﴾
برسوں تک؟ ﴿٢٠٥﴾

ثُمَّ جَآءَهُم مَّا كَانُوا۟ يُوعَدُونَ ﴿٢٠٦﴾
پھر آجائے ان پر وہی چیز جس سے انہیں ڈرایا جا رہا تھا ﴿٢٠٦﴾

مَآ أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا۟ يُمَتَّعُونَ ﴿٢٠٧﴾
کچھ کام نہ آئے گا ان کے وہ سامانِ عیش جو انہیں ملا تھا ﴿٢٠٧﴾

وَمَآ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ
اور نہیں ہلاک کیا ہم نے کسی بستی کو

إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ﴿٢٠٨﴾
مگر آچکے تھے ان کے پاس خبردار کرنے والے ﴿٢٠٨﴾

ذِكْرَىٰ وَمَا كُنَّا ظَٰلِمِينَ ﴿٢٠٩﴾
نصیحت کرنے کے لیے — اور نہیں ہیں ہم ظالم ﴿٢٠٩﴾

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ ٱلشَّيَٰطِينُ ﴿٢١٠﴾
اور نہیں لے کر اترتے اسے شیطان ﴿٢١٠﴾

وَمَا يَنۢبَغِى لَهُمْ
اور نہ زیب دیتا ہے ان کو (یہ کام)

وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٢١١﴾
اور نہ یہ ان کے بس کی بات ہے ﴿٢١١﴾

إِنَّهُمْ عَنِ ٱلسَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ ﴿٢١٢﴾
بے شک وہ تو اس کی سن گن سے بھی معزول کیے جا چکے ہیں ﴿٢١٢﴾

فَلَا تَدْعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ
سو (اے نبی) نہ پکارو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو

فَتَكُونَ مِنَ ٱلْمُعَذَّبِينَ ﴿٢١٣﴾
ورنہ ہو جاؤ گے تم عذاب پانے والوں میں ﴿٢١٣﴾

وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ ٱلْأَقْرَبِينَ ﴿٢١٤﴾
اور متنبہ کرو اپنے خاندان کے قریبی رشتہ داروں کو ﴿٢١٤﴾

وَٱخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ
اور تواضع سے پیش آؤ ان لوگوں کے ساتھ جو

ٱتَّبَعَكَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢١٥﴾
پیروی کریں تمہاری، ایمان لانے والوں میں سے ﴿٢١٥﴾

فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّى
لیکن اگر نافرمانی کریں تمہاری تو کہہ دو بے شک میں

بَرِىٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢١٦﴾
بری الذمہ ہوں ان اعمال سے جو تم کر رہے ہو ﴿٢١٦﴾

وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ
اور بھروسہ کرو اس ذات پر جو زبردست بھی ہے

الرَّحِيْمِ ﴿۲۱۷﴾
اور رحم فرمانے والا بھی ہے ﴿۲۱۷﴾

الَّذِىْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾
جو دیکھتا ہے تم کو جب تم کھڑے ہوتے ہو (نماز میں تنہا) ﴿۲۱۸﴾

وَ تَقَلُّبَكَ فِى السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۱۹﴾
اور تمہاری نقل و حرکت کو بھی سجدہ کرنے والوں میں ﴿۲۱۹﴾

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۲۰﴾
بے شک وہی ہے ہر بات کا سننے والا اور جاننے والا ﴿۲۲۰﴾

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۲۱﴾
کیا بتاؤں میں تمہیں کہ کس پر اترا کرتے ہیں شیطان؟ ﴿۲۲۱﴾

تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۲۲﴾
اترتے ہیں وہ ہر جھوٹ گھڑنے والے بدکار پر ﴿۲۲۲﴾

يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَ اَكْثَرُهُمْ
جو (سنی سنائی بات) ڈال دیتے ہیں کانوں میں اور ان میں سے اکثر

كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾
جھوٹے ہوتے ہیں ﴿۲۲۳﴾

وَ الشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾
اور یہ شعرا تو چلا کرتے ہیں ان کے پیچھے بہکے ہوئے لوگ ﴿۲۲۴﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِىْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾
کیا نہیں دیکھتے ہو تم کہ وہ ہر وادی میں بھٹکتے ہیں ﴿۲۲۵﴾

وَ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ
اور بلاشبہ وہ کہتے ہیں

مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾
ایسی باتیں جو کرتے نہیں ﴿۲۲۶﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے

الصّٰلِحٰتِ وَ ذَكَرُوا اللّٰهَ
نیک عمل اور ذکر کیا اللہ کا

كَثِيْرًا وَّ انْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا
کثرت سے اور بدلہ لیا انہوں نے اس کے بعد کہ

ظُلِمُوْا ؕ وَ سَيَعْلَمُ
زیادتی کی گئی ان پر اور عنقریب معلوم ہو جائے گا

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا
ان لوگوں کو جنہوں نے زیادتی کی

اَىَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾
کہ کس انجام سے وہ دوچار ہوتے ہیں ﴿۲۲۷﴾

اٰيَاتُهَا ٩٣ — (٢٧) سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ (٤٨) — رُكُوْعَاتُهَا ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ — طا۔ سین ۔ یہ آیات ہیں قرآن کی

وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۙ ① — اور ایسی کتاب کی جو اپنا مدعا صاف صاف بیان کرتی ہے ①

هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ ② — ہدایت اور بشارت ہے ان مومنوں کے لیے ②

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ — جو قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ③ — اور وہی ہیں جو آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں ③

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ — بے شک وہ لوگ جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر

زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ — خوشنما بنا دیا ہے ہم نے ان کے لیے ان کی کرتوتوں کو

فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۗ ④ — اسی لیے وہ بھٹکتے پھرتے ہیں ④

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ — یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے ہے بدترین عذاب

وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ⑤ — اور وہی ہوں گے آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ میں رہنے والے ⑤

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ — اور بے شک تم کو (اے نبی) دیا جا رہا ہے یہ قرآن

مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ⑥ — اس ہستی کی طرف سے جو حکیم و علیم ہے ⑥

اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ — یاد کرو جب کہا موسیٰؑ نے اپنے گھر والوں سے بے شک میں نے

اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ — دیکھی ہے ایک آگ عنقریب لاتا ہوں میں تمہارے پاس

مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ — وہاں سے کوئی خبر یا لے کر آتا ہوں تمہارے لیے

بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ٧	کوئی دہکتا ہوا انگارہ تاکہ تم تاپ سکو ٧
فَلَمَّا جَآءَهَا نُودِيَ أَنۢ بُورِكَ	پھر جب آئے موسیٰؑ آگ کے پاس تو ندا آئی کہ بابرکت ہے
مَن فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۖ	وہ جو اس آگ میں ہے اور وہ جو اس کے ارد گرد ہیں
وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ٨	اور پاک ہے اللہ جو رب ہے سب جہانوں کا ٨
يٰمُوسٰىٓ إِنَّهٗٓ أَنَا اللّٰهُ	اے موسیٰؑ! یہ میں ہوں اللہ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ٩	زبردست اور حکمت والا ٩
وَأَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَاٰهَا	اور پھینکو اپنی لاٹھی، لیکن جب دیکھا موسیٰؑ نے اسے
تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا	کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا کہ وہ سانپ ہے، بھاگے پیٹھ پھیر کر
وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يٰمُوسٰى	اور مڑ کر بھی نہ دیکھا، (ارشاد ہوا) اے موسیٰؑ!
لَا تَخَفْ ۖ إِنِّي لَا يَخَافُ	نہ ڈرو، کیونکہ نہیں ڈرا کرتے
لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ ١٠	میرے حضور رسول ١٠
إِلَّا مَن ظَلَمَ	ہاں (ڈرتا تو وہ ہے) جس نے گناہ کیا ہو
ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوٓءٍ	(لیکن وہ بھی اگر) پھر بدل لے (اپنے عمل کو) نیکی سے، برائی کے بعد
فَإِنِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ١١	تو یقیناً میں ہوں معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ١١
وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ	اور ڈالو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں، نکلے گا وہ
بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوٓءٍ ۖ فِي تِسْعِ	چمکتا ہوا بغیر کسی تکلیف کے، یہ (دو معجزے) ہیں ان نو
اٰيٰتٍ إِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۚ	معجزوں میں سے جو دیے گئے ہیں (فرعون اور اس کی قوم کے لیے۔
إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فٰسِقِينَ ١٢	یقیناً وہ ہیں بدکار لوگ ١٢
فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً	پھر جب آئے ان کے پاس معجزے ہمارے آنکھیں کھول دینے والے

قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٣﴾
تو کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے ﴿١٣﴾

وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ
اور انکار کیا انہوں نے ان معجزات کا ـــ حالانکہ یقین کر چکے تھے ان کا

اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ
اپنے دلوں میں ـــ ظلم اور غرور کی بنا پر۔ سو دیکھ لو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤﴾ ع
کیا ہوا انجام فساد مچانے والوں کا ﴿١٤﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ
اور یقیناً عطا کیا تھا ہم نے داؤدؑ اور سلیمانؑ کو غیر معمولی علم

وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا
اور کہا انہوں نے شکر اللہ کا جس نے فضیلت دی ہم دونوں کو

عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥﴾
اپنے بہت سے مومن بندوں پر ﴿١٥﴾

وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ
اور وارث بنے سلیمانؑ داؤدؑ کے اور کہا سلیمانؑ نے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ
اے لوگو! سکھائی گئی ہیں ہمیں پرندوں کی بولیاں

وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ
اور عطا کی گئی ہیں ہمیں ہر طرح کی چیزیں۔ بے شک یہی ہے

الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾
(اللہ کا) نمایاں فضل ﴿١٦﴾

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ
(اور ایک مرتبہ) جمع کیے گئے سلیمانؑ کے جائزہ کے لیے اس کے تمام لشکر

مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ
جو مشتمل تھے جنوں، انسانوں اور پرندوں پر

فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾
پھر ان کی نظم و ضبط کے ساتھ صف بندی کی گئی ﴿١٧﴾

حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ
(اور چل پڑے) حتیٰ کہ جب پہنچے وہ چیونٹیوں کی وادی میں

قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ
تو کہا ایک چیونٹی نے، اے چیونٹیو!

ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ
گھس جاؤ اپنے بلوں میں، کہیں ایسا نہ ہو کہ کچل ڈالیں تمہیں

سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾
سلیمانؑ اور ان کا لشکر جبکہ انہیں خبر بھی نہ ہو ﴿١٨﴾

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا
تو سلیمانؑ مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اس کی بات پر

وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ	اور کہنے لگے اے میرے مالک! مجھے توفیق عطا فرما
اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ	کہ میں شکر ادا کرتا رہوں تیرے ان احسانات کا جو
اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ	تُو نے کیے ہیں مجھ پر اور میرے والدین پر اور یہ کہ
اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ	میں کرتا رہوں ایسے نیک عمل جو تجھے پسند ہوں اور داخل فرما تو مجھے
بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾	اپنی رحمت سے اپنے صالح بندوں میں ﴿١٩﴾
وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ	اور جائزہ لیا سلیمانؑ نے پرندوں کی فوج کا اور فرمایا،
مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ	کیا بات ہے؟ نہیں دیکھ رہا ہوں میں ہُدہُد کو
اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿٢٠﴾	کیا وہ کہیں غائب ہو گیا ہے؟ ﴿٢٠﴾
لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ	میں ضرور سزا دوں گا اسے سخت ترین سزا یا اسے ذبح کر دوں گا
اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢١﴾	یا اسے پیش کرنی ہو گی میرے سامنے کوئی معقول وجہ ﴿٢١﴾
فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ	پھر تھوڑی ہی دیر کے بعد وہ حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ
اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ	میں نے حاصل کی ہیں وہ معلومات جو آپ کے علم میں نہیں ہیں
وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾	اور لایا ہوں میں آپ کے پاس سبا سے ایک یقینی اطلاع ﴿٢٢﴾
اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ	میں نے دیکھا ہے ایک عورت کو جو ان کی حکمران ہے
وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا	اور جسے بخشا گیا ہر طرح کا سامان اور اس کا ہے
عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾	ایک تخت بہت بڑا ﴿٢٣﴾
وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ	اور دیکھا ہے میں نے اس کو اور اس کی قوم کو کہ وہ سجدہ کرتے ہیں
لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ	سورج کو اللہ کی بجائے اور خوشنما بنا دیے ہیں ان کے لیے
الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ	شیطان نے ان کے اعمال اور اس طرح روک دیا ہے انہیں

عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾	سیدھے راستے سے لہٰذا اب وہ راہ نہیں پاتے ﴿٢٤﴾
اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ	کہ کیوں نہیں کرتے سجدہ اس اللہ کو جو نکالتا ہے پوشیدہ چیزیں
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا	آسمانوں کی اور زمین کی اور جانتا ہے وہ باتیں جو
تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾	تم چھپاتے ہو اور وہ بھی جو تم ظاہر کرتے ہو؟ ﴿٢٥﴾
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	وہ اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٦﴾	جو رب ہے عرش عظیم کا ﴿٢٦﴾
قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ	سلیمانؑ نے کہا اب ہم دیکھیں گے کیا تو نے سچ کہا ہے
اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾	یا ہے تو جھوٹ بولنے والوں میں سے؟ ﴿٢٧﴾
اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ	لے جا میرا یہ خط اور ڈال دینا اسے ان لوگوں کی طرف
ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ	پھر واپس آجانا ان کے پاس سے اور دیکھنا
مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾	وہ کیا جواب دیتے ہیں؟ ﴿٢٨﴾
قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ	ملکہ بولی اے اہل دربار! صورت حال یہ ہے کہ
اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾	بھیجا گیا ہے مجھے ایک نہایت اہم خط ﴿٢٩﴾
اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ	وہ خط سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور اس طرح شروع ہوتا ہے؛
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾	اللہ کے نام سے جو رحمٰن ہے اور رحیم ہے ﴿٣٠﴾
اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ	کہ نہ سرکشی کرو تم میرے مقابلہ میں اور حاضر ہو جاؤ میرے پاس
مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾	"مسلم" یعنی فرمانبردار بن کر ﴿٣١﴾
قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ	ملکہ نے کہا اے اہل دربار! مشورہ دو مجھے
فِيْٓ اَمْرِيْ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً	میرے اس معاملہ میں، نہیں طے کرتی ہوں میں

اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ۳۲	کوئی معاملہ جب تک کہ نہ موجود ہو تم میرے پاس ۳۲
قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ	وہ کہنے لگے کہ ہم طاقتور اور سخت جنگجو ہیں۔
وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ	لیکن اختیار آپ کے ہاتھ میں ہے سو آپ خود دیکھ لیں
مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ۳۳	کہ آپ کو کیا فیصلہ کرنا ہے؟ ۳۳
قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً	ملکہ کہنے لگی بلاشبہ بادشاہ جب داخل ہوتے ہیں کسی بستی میں
اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ	تو اجاڑ دیتے ہیں اسے اور کر دیتے ہیں وہاں کے عزت داروں کو
اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۳۴	ذلیل اور ایسا ہی یہ بھی کریں گے ۳۴
وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌ	اور میں بھیج رہی ہوں ان کی طرف ایک ہدیہ پھر دیکھتی ہوں
بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ۳۵	کیا جواب لے کر پلٹتے ہیں سفیر ۳۵
فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ	پھر جب آیا وہ (ملکہ کا سفیر) سلیمانؑ کے پاس
قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ	تو انہوں نے کہا کیا تم مدد کرنا چاہتے ہو میری مال سے؟
فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ	سو تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ جو کچھ دے رکھا ہے مجھے اللہ نے
خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ	وہ کہیں بہتر ہے اس سے جو اس نے تمہیں دیا ہے
بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ۳۶	مجھے اس کی ضرورت نہیں بلکہ تمہی کو تمہارا یہ ہدیہ مبارک ہو ۳۶
اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ	واپس جاؤ ان کی طرف (جنہوں نے تمہیں بھیجا ہے)
فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ	ہم لے کر آئیں گے ان پر ایسے لشکر کہ نہ مقابلہ کر سکیں وہ
بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ	ان کا اور البتہ ضرور نکال دیں گے ہم ان کو وہاں سے
اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۳۷	ذلیل کر کے اور وہ خوار ہو کر رہ جائیں گے ۳۷
قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ	سلیمانؑ نے کہا، اے اہل دربار! کون تم میں سے

يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَن
يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿٣٨﴾
قَالَ عِفْرِيتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ
بِهِ قَبْلَ أَن تَقُومَ مِن مَّقَامِكَ
وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿٣٩﴾
قَالَ الَّذِي عِندَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ
أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن
يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ فَلَمَّا رَآهُ
مُسْتَقِرًّا عِندَهُ قَالَ هَٰذَا مِن فَضْلِ
رَبِّي لِيَبْلُوَنِي
أَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ وَمَن
شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ
وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿٤٠﴾
قَالَ نَكِّرُوا لَهَا
عَرْشَهَا نَنظُرْ أَتَهْتَدِي
أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٤١﴾
فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَٰكَذَا
عَرْشُكِ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ
وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِن قَبْلِهَا

لا سکتا ہے میرے پاس اس کا تخت اس سے پہلے کہ
وہ حاضر ہوں میرے حضور مطیعِ فرمان ہو کر ﴿۳۸﴾
عرض کیا ایک قوی ہیکل جن نے میں حاضر کر دوں گا آپ کے پاس
وہ تخت اس سے پہلے کہ آپ اٹھیں اپنی جگہ سے ۔
اور یقیناً میں اس کی طاقت رکھتا ہوں اور امانتدار بھی ہوں ﴿۳۹﴾
کہا اس شخص نے جس کے پاس تھا کتاب کا علم
کہ میں لے آتا ہوں وہ تخت آپ کے پاس اس سے پہلے کہ
جھپکے آپ کی پلک ۔ چنانچہ جب دیکھا سلیمانؑ نے اس تخت کو
رکھا ہوا اپنے پاس تو پکار اٹھے یہ فضل ہے
میرے رب کا ___ یہ اس لیے ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے
کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں اور جو کوئی
شکر کرتا ہے تو در حقیقت وہ شکر کرتا ہے اپنے ہی فائدے کے لیے
اور جو کوئی کفر کرتا ہے تو میرا رب بے نیاز اور بہت کریم ہے ﴿۴۰﴾
سلیمانؑ نے فرمایا، کہ ناقابلِ شناخت بنا دو اس کے لیے
اس کا تخت ہم دیکھیں گے کہ کیا وہ صحیح بات تک پہنچتی ہے
یا ہے ان لوگوں میں سے جو راہِ راست نہیں پاتے؟ ﴿۴۱﴾
پھر جب وہ حاضر ہوئی تو پوچھا گیا کیا ایسا ہی ہے
تمہارا تخت؟ کہنے لگی، یہ تو گویا وہی ہے
اور جان گئے تھے ہم تو (ساری بات) اس سے پہلے ہی

وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿٤٢﴾
وَصَدَّهَا مَا
كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا
كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾
قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا
رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً
وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ
صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۬ؕ قَالَتْ
رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ
وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٤﴾ ۧ
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ
صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ
ع ٣ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٥﴾
قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ
بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ
لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٦﴾
قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ

اور ہو گئے تھے ہم مسلم یعنی مطیعِ فرمان ﴿٤٢﴾
اور روک رکھا تھا اسے (مسلمان ہونے سے) ان معبودوں نے جن کو
وہ پوجتی تھی اللہ کے سوا۔ صورتِ حال یہ ہے کہ
وہ تھی ایک کافر قوم میں سے ﴿٤٣﴾
کہا گیا اس سے کہ داخل ہو جاؤ محل میں سو جب
دیکھا اس نے اس (کے فرش) کو تو سمجھی وہ اسے گہرا پانی
اور کھول دیں اپنی دونوں پنڈلیاں، سلیمانؑ نے فرمایا: یہ
ایک محل ہے جڑے ہوئے ہیں اس میں شیشے۔ وہ پکار اٹھی
اے میرے مالک، بے شک میں ظلم کرتی رہی ہوں اپنی جان پر
اور میں سرِ تسلیم خم کرتی ہوں، سلیمانؑ کے ساتھ
اللہ ربّ العالمین کے حضور ﴿٤٤﴾
اور یقیناً بھیجا ہم نے رسول بنا کر ثمود کی طرف ان کے بھائی
صالحؑ کو (اس حکم کے ساتھ) کہ بندگی کرو اللہ کی، تو یکایک وہ
دو فریق بن گئے اور باہم جھگڑنے لگے ﴿٤٥﴾
صالحؑ نے کہا، اے میری قوم! کیوں جلدی مچاتے ہو تم
برائی کے لیے بھلائی سے پہلے؟
کیوں نہیں تم مغفرت طلب کرتے اللہ سے؟
شاید کہ تم پر رحم کیا جائے ﴿٤٦﴾
کہنے لگے: منحوس قدم پایا ہے ہم نے تمہیں اور ان کو جو

مَعَكَ ۗ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ
تمہارے ساتھ ہیں۔ صالح نے کہا تمہاری بدقسمتی تو

عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ
اللہ کے ہاں ہے اصل بات یہ ہے کہ تم

قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿٤٧﴾
ایسے لوگ ہو جو عذاب میں مبتلا ہو گے ﴿٤٧﴾

وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ
اور تھے اس شہر میں نو جتھے دار

يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ
جو فساد مچاتے رہتے تھے ملک میں

وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿٤٨﴾
اور اصلاح کرنا نہیں چاہتے تھے ﴿٤٨﴾

قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ
انہوں نے کہا: قسم کھاؤ باہم اللہ کی کہ ہم شبخون ماریں گے صالح

وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ
اور اس کے گھر والوں پر پھر ہم کہہ دیں گے اس کے ولی سے،

مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ
ہم موجود نہ تھے، اس کے خاندان کی ہلاکت کے موقع پر

وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٤٩﴾
اور ہم بالکل سچ کہتے ہیں ﴿٤٩﴾

وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا
اور چلے وہ ایک چال اور پھر چلے ہم بھی

مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٠﴾
ایک چال جس کی انہیں خبر ہی نہ ہوئی ﴿٥٠﴾

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ
سو دیکھ لیا ہوا انجام ان کی چال کا،

اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥١﴾
یہ کہ ہم نے تباہ کر کے رکھ دیا ان کو اور ان کی ساری قوم کو ﴿٥١﴾

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ
سو یہ رہے ان کے گھر جو ویراں پڑے ہیں

بِمَا ظَلَمُوْا ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
اس ظلم کے نتیجہ میں جو وہ کیا کرتے تھے بے شک اس میں

لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥٢﴾
ایک نشان عبرت ہے ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿٥٢﴾

وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ
اور بچا لیا ہم نے ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٣﴾
ایمان لائے تھے اور اللہ سے ڈرتے رہتے تھے ﴿٥٣﴾

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ

اور لوطؑ کو (یاد کرو) جب اس نے کہا اپنی قوم سے

اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ

یہ کیا ہوگیا ہے تمہیں کہ کرتے ہو بےحیائی کے کام

وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿٥٤﴾

ایک دوسرے کو دکھاتے ہوئے؟ ﴿٥٤﴾

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً

کیا تم آتے ہو مردوں کے پاس شہوت رانی کے لیے

مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ

بجائے عورتوں کے؟ حقیقت یہ ہے کہ تم

قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿٥٥﴾

ایسے لوگ ہو جو سخت جہالت کا کام کرتے ہو ﴿٥٥﴾

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ

سو نہ تھا جواب اس کی قوم کا

اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ

مگر یہ کہ کہنے لگے نکال دو آلِ لوطؑ کو

مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ

اپنی بستی سے کیونکہ یہ

اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٥٦﴾

ایسے لوگ ہیں جو پاکباز رہنا چاہتے ہیں ﴿٥٦﴾

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ

سو بچالیا ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو

اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا

سوائے اس کی بیوی کے، طے کر رکھا تھا ہم نے اس کے لیے

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾

کہ (ہوگی) وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ﴿٥٧﴾

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ

اور برسائی ہم نے ان پر ایک بارش سو بہت ہی بری ثابت ہوئی

مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٥٨﴾

بارش ان لوگوں کے لیے جنہیں متنبہ کیا جاچکا تھا ﴿٥٨﴾

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

کہو! "الحمدللہ"۔

وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ

اور سلام ہو اللہ کے ان بندوں پر جنہیں

اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ

اس نے برگزیدہ بنایا (ان سے پوچھو!) کیا اللہ بہتر ہے

اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾

یا وہ (معبود) جنہیں یہ لوگ شریک ٹھہراتے ہیں اس کا؟ ﴿٥٩﴾

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	بھلا وہ کون ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو
وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ	اور برسایا تمہارے لیے آسمان سے پانی؟ (وہ ہم ہیں)
فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ	پھر اگائے ہم ہی نے اس کے ذریعہ سے باغات، رونق والے
مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ	نہ تھا تمہارے بس میں کہ اگا سکتے تم ان میں درخت۔
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود بھی ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟
بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۞٦٠	نہیں بلکہ یہ وہ لوگ ہیں جو سیدھی راہ سے ہٹ کر چلے جا رہے ہیں ۞٦٠
اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا	بھلا کون ہے وہ جس نے بنایا زمین کو جائے قرار
وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا	اور رواں کیے اس کے اندر دریا اور بنائے اس کے لیے
رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ	بوجھل پہاڑ اور حائل کر دیا پانی کے دو ذخیروں کے درمیان پردہ؟
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود بھی ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۞٦١	نہیں بلکہ ان کی اکثریت نادان ہے ۞٦١
اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا	بھلا وہ کون ہے جو دعا سنتا ہے بے قرار کی جب
دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ	وہ اسے پکارے اور رفع کرتا ہے اس کی تکلیف
وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ	اور بناتا ہے تمہیں زمین کا خلیفہ؟
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟
قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۞٦٢	تم لوگ کم ہی سوچتے سمجھتے ہو ۞٦٢
اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	بھلا وہ کون ہے جو راستہ دکھاتا ہے تمہیں بر و بحر کی تاریکیوں میں؟
وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ	اور کون ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو
بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ	خوشخبری دینے کو آگے آگے اپنی رحمت کے؟

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ
کیا کوئی (اور) معبود ہے ساتھ اللہ کے (شریک ان کاموں میں)؟

تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٣﴾
بہت بلند ہے اللہ اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿٦٣﴾

اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ
بھلا وہ کون ہے جو ابتدا کرتا ہے خلق کی پھر اس کا اعادہ کرتا ہے؟

وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ
اور کون ہے جو رزق دیتا ہے تم کو آسمان سے اور زمین سے؟

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ
کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦٤﴾
کہو! لاؤ تم اپنی دلیل، اگر ہو تم سچے ﴿٦٤﴾

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
ان سے کہو، نہیں جانتا جو بھی ہے آسمانوں میں اور زمین میں،

الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ
غیب کو سوائے اللہ کے اور نہیں جانتے وہ تو یہ بھی

اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾
کہ کب دوبارہ اٹھائے جائیں گے وہ ﴿٦٥﴾

بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ ۚ
بلکہ گم ہو گیا ہے ان کا علم ہی آخرت کے معاملہ میں

بَلْ هُمْ فِىْ شَكٍّ مِّنْهَا ۚ
نہیں بلکہ وہ تو شک میں مبتلا ہیں اس کے بارے میں

بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾
نہیں بلکہ وہ اس سے اندھے بنے ہوئے ہیں ﴿٦٦﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا
اور کہتے ہیں یہ لوگ جو منکر ہیں کیا جب ہو جائیں گے ہم

تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا
مٹی اور ہمارے باپ دادا بھی تو کیا واقعی ہمیں

لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾
نکالا جائے گا (قبروں سے)؟ ﴿٦٧﴾

لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا
بلاشبہ دھمکی دی گئی تھی ایسی ہی ہمیں بھی اور ہمارے آباؤ اجداد کو بھی

مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ
اس سے پہلے (لیکن) نہیں ہیں یہ باتیں مگر

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾
افسانے پہلے لوگوں کے ﴿٦٨﴾

قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا
کہو! چلو پھرو زمین میں اور دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝٦٩	کیا ہوا انجام مجرموں کا؟ ۝٦٩
وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ	اور (اے نبیؐ) نہ رنج کرو ان (کے حال) پر اور نہ دل تنگ ہو
مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝٧٠	ان چالوں سے جو یہ چل رہے ہیں ۝٧٠
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ کب پوری ہوگی یہ دھمکی،
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٧١	اگر ہو تم سچے ۝٧١
قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ	کہو! بہت ممکن ہے کہ آ لگا ہو تمہارے پیچھے ہی تمہارے
بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝٧٢	کچھ حصہ اس (عذاب) کا جس کے لیے تم جلدی مچا رہے ہو ۝٧٢
وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ	اور بے شک تیرا رب بڑا فضل فرمانے والا ہے لوگوں پر
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝٧٣	لیکن ان میں سے اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ۝٧٣
وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ	اور بے شک تیرا رب خوب جانتا ہے
مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ	اس کو جو چھپائے ہوئے ہیں ان کے سینے
وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝٧٤	اور اسے بھی جو وہ ظاہر کرتے ہیں ۝٧٤
وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ	اور نہیں ہے کوئی پوشیدہ چیز آسمان میں اور زمین میں
اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝٧٥	مگر وہ درج ہے ایک واضح کتاب میں ۝٧٥
اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	بلاشبہ یہ قرآن بیان کرتا ہے، بنی اسرائیل کے سامنے
اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝٧٦	ان باتوں میں سے اکثر کی حقیقت، جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں ۝٧٦
وَاِنَّهٗ لَهُدًى	اور واقعہ یہ ہے کہ یہ (قرآن)، بڑی ہدایت
وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٧٧	اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے ۝٧٧
اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ	بلاشبہ تیرا رب فیصلہ فرمائے گا ان لوگوں کے درمیان اپنے حکم سے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۸﴾	اور وہی ہے زبردست اور سب کچھ جاننے والا ﴿۷۸﴾
فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿۷۹﴾	سو (اے نبیؐ) بھروسہ کرو تم اللہ پر، بے شک تم ہو صریح حق پر ﴿۷۹﴾
اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ	بے شک تم نہیں سنا سکتے مُردوں کو اور نہ تم سنا سکتے ہو بہروں کو،
الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۸۰﴾	اپنی پکار جبکہ وہ بھاگے جا رہے ہوں پیٹھ پھیر کر ﴿۸۰﴾
وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِى الْعُمْىِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ	اور نہ تم راہ دکھا سکتے ہو اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر۔
اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ	نہیں سنا سکتے تم مگر انہی لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں
بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾	ہماری آیات پر اور پھر وہ فرمانبردار بن جاتے ہیں ﴿۸۱﴾
وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا	اور جب آپہنچے گا ہماری بات پورا ہونے کا وقت ان پر تو نکالیں گے ہم
لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ	ان کے لیے ایک جانور زمین سے جو باتیں کرے گا ان سے
اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع ۶	اس لیے کہ لوگ ہماری آیات کا یقین نہیں کرتے تھے ﴿۸۲﴾
وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ	اور جس دن گھیر گھار کر لائیں گے ہم ہر اُمّت میں سے
فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا	ایک گروہ ان کا جو جھٹلایا کرتا تھا ہماری آیات کو
فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۸۳﴾	پھر ان کی درجہ بندی کی جائے گی ﴿۸۳﴾
حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ	یہاں تک کہ جب آجائیں گے سب
قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِىْ	تو پوچھے گا ان کا رب، کیا تم نے جھٹلایا تھا میری آیات کو؟
وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا	حالانکہ نہ احاطہ کیا تھا تم نے ان کا علمی لحاظ سے
اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾	یہ نہیں تو پھر اور کیا کرتے رہے تھے تم؟ ﴿۸۴﴾
وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا	اور پوری ہو جائے گی ہماری بات ان پر اس ظلم کے سبب جو وہ کرتے رہے
فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۸۵﴾	سو اس وقت وہ کوئی بات نہ بنا سکیں گے ﴿۸۵﴾

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ	کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ کہ ہم نے ہی بنایا ہے رات کو
لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ	تاکہ سکون حاصل کریں یہ اس میں اور دن کو روشن کیا
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۸۶﴾	ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ﴿۸۶﴾
وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ	اور جس دن پھونکا جائے گا صور
فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	تو ہول کھا جائیں گے، سب جو ہیں آسمانوں میں،
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ	اور جو ہیں زمین میں سوائے ان کے جن کو
شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ	چاہے اللہ اور سب
اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿۸۷﴾	حاضر ہوں گے اس کے حضور، عاجزی کے ساتھ ﴿۸۷﴾
وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا	اور دیکھو گے تم پہاڑوں کو تو ایسا گمان ہوگا تمہیں کہ وہ
جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ	جمے ہوئے ہیں حالانکہ وہ چل رہے ہوں گے
مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ	جیسے بادل چلتے ہیں، یہ کرشمہ ہے اس اللہ کا
الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ	جس نے حکمت کے ساتھ استوار کیا ہر چیز کو
اِنَّهٗ خَبِيْرٌ	بے شک وہ باخبر ہے
بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾	ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو ﴿۸۸﴾
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ	جو لے کر آئے گا بھلائی
فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ	تو اسے ملے گا صلہ بہتر اس سے
وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾	اور یہ لوگ اس دن کی گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے ﴿۸۹﴾
وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ	اور جو لیے ہوئے آئے گا برائی (شرک)

فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ۚ	تو وہ اوندھے منہ ڈالے جائیں گے آگ میں
هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا	(کہا جائے گا) نہیں بدلہ مل رہا ہے تم کو مگر
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٠﴾	ویسا ہی جیسے عمل تم کرتے رہے ﴿٩٠﴾
إِنَّمَا أُمِرْتُ	اصل بات یہ ہے کہ بس حکم دیا گیا ہے مجھے تو
أَنْ أَعْبُدَ	کہ عبادت کروں میں
رَبَّ هَٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي	اس شہر (مکہ) کے رب کی جس نے
حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ ۖ	محترم بنا دیا ہے اسے اور جو مالک ہے ہر چیز کا
وَأُمِرْتُ أَنْ	اور یہ بھی حکم دیا گیا ہے مجھے کہ
أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩١﴾	بن کر رہوں میں اطاعت شعار ﴿٩١﴾
وَأَنْ أَتْلُوَ الْقُرْآنَ ۖ	اور یہ کہ میں پڑھ کر سناؤں قرآن
فَمَنِ اهْتَدَىٰ	پس جو ہدایت اختیار کرے گا
فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ	سو وہ تو ہدایت اختیار کرے گا اپنے ہی فائدہ کے لیے
وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا	اور جو گمراہ ہوگا تو کہہ دو میں تو بس ہوں
مِنَ الْمُنْذِرِينَ ﴿٩٢﴾	ان لوگوں میں سے جن کا کام خبردار کرنا ہے ﴿٩٢﴾
وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ	اور کہو! تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں،
سَيُرِيكُمْ	وہ عنقریب دکھائے گا تمہیں
آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا ۚ	اپنی نشانیاں پھر تم انہیں پہچان بھی لوگے۔
وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ	اور نہیں ہے تمہارا رب بے خبر
عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾	ان اعمال سے جو تم کرتے ہو ﴿٩٣﴾

اٰیَاتُهَا ٨٨ (٢٨) سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ (٤٩) رُكُوْعَاتُهَا ٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓمّٓ ①

طا۔سین۔میم ①

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ②

یہ آیات ہیں ایسی کتاب کی جو اپنا مدعا صاف بیان کرتی ہے ②

نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ③

سناتے ہیں ہم تمہیں کچھ حالات موسیٰؑ اور فرعون کے بالکل ٹھیک ٹھیک ایسے لوگوں کے فائدے کے لیے جو ایمان لائیں ③

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ④

واقعہ یہ ہے کہ فرعون نے سرکشی کی زمین میں اور تقسیم کر دیا تھا اس کے باشندوں کو گروہوں میں ذلیل کرتا تھا ایک گروہ کو ان میں سے قتل کرتا تھا ان کے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتا تھا ان کی عورتوں کو بے شک وہ تھا مفسد لوگوں میں سے ④

وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ⑤

اور ہمارا ارادہ تھا کہ احسان کریں ہم ان پر جو ذلیل کر کے رکھے گئے تھے زمین میں اور بنائیں انہیں پیشوا اور بنائیں انہی کو وارث (سلطنت کا) ⑤

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا

اور اقتدار بخشیں ان کو زمین میں اور دکھلائیں فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو

مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ﴿۶﴾

ان کے ہاتھوں وہی کچھ جس سے وہ ڈرتے تھے ﴿۶﴾

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ

چنانچہ وحی بھیجی ہم نے موسیٰؑ کی ماں کو کہ دودھ پلاتی رہ اسے

فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ

پھر جب خطرہ ہو تجھے اس کی جان کا تو ڈال دینا اسے

فِى الْيَمِّ وَلَا تَخَافِىْ وَلَا تَحْزَنِىْ ۚ

دریا میں اور نہ خوف کھانا اور نہ غم کھانا

اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ

یقیناً ہم واپس لے آئیں گے اسے تیرے پاس،

وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷﴾

اور بنائیں گے اسے رسول ﴿۷﴾

فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ

آخر کار اٹھا لیا اسے فرعون کے گھر والوں نے تاکہ ہو وہ

لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۭ اِنَّ فِرْعَوْنَ

ان کے لیے دشمن اور باعث رنج۔ بے شک فرعون

وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۸﴾

اور ہامان اور ان کے لشکر تھے غلط کار (اپنی تدبیر میں) ﴿۸﴾

وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ

اور کہا فرعون کی بیوی نے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے یہ،

لِّىْ وَلَكَ ۭ لَا تَقْتُلُوْهُ ڰ عَسٰٓى

میرے لیے اور تیرے لیے، اسے قتل نہ کرنا، بہت ممکن ہے

اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا

کہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا بنا لیں ہم اسے بیٹا

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹﴾

اور وہ (یہ کہتے وقت انجام سے) بے خبر تھے ﴿۹﴾

وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ۭ

اور ہو گیا دل موسیٰؑ کی ماں کا بے قرار۔

اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ

اس قدر کہ قریب تھا کہ وہ ظاہر کر دے اس راز کو، اگر نہ

اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰي قَلْبِهَا

مضبوط کر دیتے ہم اس کے دل کو

لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰﴾

تاکہ وہ (ہمارے وعدہ) پر ایمان لے آئے ﴿۱۰﴾

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ

اور کہا اس نے موسیٰؑ کی بہن سے کہ پیچھے پیچھے چلتی جا اس کے

فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ

سو وہ دیکھتی رہی اسے ایک طرف ہو کر

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١١﴾	اس طرح کہ انہیں خبر تک نہ ہوئی ﴿١١﴾
وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ	اور حرام کر دیے تھے ہم نے موسیٰؑ پر دودھ پلانے والیوں کے دودھ
مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ	پہلے ہی، یہ حال دیکھ کر کہا موسیٰؑ کی بہن نے کیا میں بتاؤں تمہیں
عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ	ایسا گھرانہ جو اس کی پرورش کر سکے تمہارے لیے
وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿١٢﴾	اور وہ ہوں اس کے خیر خواہ بھی ﴿١٢﴾
فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ	اس طرح لوٹا دیا ہم نے اسے اس کی ماں کے پاس
كَیْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ	تاکہ ٹھنڈی ہوں اس کی آنکھیں اور وہ غمگین نہ ہو
وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	اور تاکہ جان لے کہ بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾ ع	لیکن اکثر لوگ (یہ بات) نہیں جانتے ﴿١٣﴾
وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى	اور جب پہنچے موسیٰؑ اپنی بھرپور جوانی کو اور ان کا نشوونما مکمل ہو گیا
اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۚ وَكَذٰلِكَ	تو عطا کی ہم نے اسے حکمت اور علم اور ایسی ہی
نَجْزِی الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤﴾	جزا دیتے ہیں ہم اعلیٰ اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿١٤﴾
وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ	اور داخل ہوئے موسیٰؑ شہر میں ایسے وقت جب کہ
غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ	غافل تھے شہر والے تو دیکھا انہوں نے
فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ	وہاں دو اشخاص کو جو آپس میں لڑ رہے تھے،
هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا	یہ (ایک) ان کی اپنی قوم کا تھا اور یہ (دوسرا)
مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِیْ	اس کے دشمنوں میں سے تھا۔ سو مدد طلب کی اس نے جو
مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِیْ مِنْ عَدُوِّهٖ	اس کی قوم کا تھا اس کے مقابلہ میں جو اس کا دشمن تھا
فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۖ	تو گھونسا مارا موسیٰؑ نے اسے اور اس کا کام تمام کر دیا،

قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ۭ	موسیٰؑ بول اٹھے کہ یہ شیطانی کام ہے۔
اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾	بے شک ہے شیطان کھلا دشمن اور صریح گمراہ کرنے والا ﴿۱۵﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ	عرض کیا: اے میرے رب! بے شک میں نے ظلم کر ڈالا ہے
نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ	اپنے آپ پر سو تو مجھے معاف فرما دے
فَغَفَرَ لَهٗ ۭ اِنَّهٗ هُوَ	چنانچہ اللہ نے معاف کر دیا اسے درحقیقت وہی ہے
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾	معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا ﴿۱۶﴾
قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ	عرض کیا: اے میرے رب! یہ جو احسان کیا ہے تو نے مجھ پر
فَلَنْ اَكُوْنَ	لہٰذا میں ہرگز نہ بنوں گا
ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾	مددگار مجرموں کا ﴿۱۷﴾
فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَاۗىِٕفًا	پھر صبح سویرے گئے وہ شہر میں ڈرتے ہوئے
يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي	اور خطرہ بھانپتے ہوئے تو دیکھا کہ وہی شخص جس نے
اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ۭ	مدد کے لیے پکارا تھا کل، آواز دے رہا ہے انہیں۔
قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾	کہا اس سے موسیٰؑ نے یقیناً تو بڑا ہی گمراہ ہے ﴿۱۸﴾
فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ	پھر جب ارادہ کیا موسیٰؑ نے کہ پکڑیں اس کو
هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى	جو دشمن تھا دونوں کا تو وہ پکار اٹھا: اے موسیٰؑ!
اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ	کیا تم چاہتے ہو کہ قتل کر دو مجھے جیسے تم نے قتل کر دیا تھا
نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ڰ اِنْ تُرِيْدُ	ایک انسان کو کل نہیں چاہتے ہو تم
اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ	مگر یہ کہ بن کر رہو جبّار اس سرزمین میں
وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾	اور نہیں چاہتے تم کہ ہو اصلاح کرنے والوں میں سے ﴿۱۹﴾

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ
اور آیا ایک شخص شہر کے پرلے سرے سے

يَسْعَىٰ ز قَالَ يَٰمُوسَىٰٓ إِنَّ الْمَلَأَ
دوڑتا ہوا، بولا: اے موسیٰؑ! یقیناً سردارانِ قوم

يَأْتَمِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ
سازش کر رہے ہیں تمہارے بارے میں تاکہ تمہیں قتل کر دیں

فَاخْرُجْ إِنِّي لَكَ مِنَ النَّٰصِحِينَ ﴿٢٠﴾
سو نکل جاؤ (یہاں سے) یقین رکھو میں تمہارا خیر خواہ ہوں ﴿٢٠﴾

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا
سو نکل کھڑے ہوئے موسیٰؑ وہاں سے ڈرتے ڈرتے

يَتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ
ٹوہ لیتے ہوئے ___ دعا مانگی اے میرے مالک!

نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّٰلِمِينَ ﴿٢١﴾
بچالے تو مجھے ظالم لوگوں سے ﴿٢١﴾

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ
اور جب رُخ کیا موسیٰؑ نے مدین کا تو دل میں کہا، امید ہے

رَبِّيٓ أَن يَهْدِيَنِي سَوَآءَ السَّبِيلِ ﴿٢٢﴾
کہ میرا رب مجھے ڈال دے گا سیدھے راستے پر ﴿٢٢﴾

وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ
اور جب پہنچے مدین کے کنوئیں پر تو پایا وہاں

أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ ۖ
لوگوں کی ایک جماعت کو کہ پانی پلا رہے تھے (اپنے جانوروں کو)

وَوَجَدَ مِن دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ
اور دیکھا موسیٰؑ نے ان سے الگ ایک طرف دو عورتوں کو

تَذُودَانِ ۖ قَالَ
جو اپنی بکریوں کو روکے کھڑی تھیں، پوچھا

مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا
تمہیں کیا پریشانی ہے؟ انہوں نے کہا:

لَا نَسْقِي
ہم نہیں پلا سکتیں پانی (اپنے جانوروں کو)

حَتَّىٰ يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ۖ
جب تک کہ نہ نکال لے جائیں اپنے جانوروں کو چرواہے

وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ﴿٢٣﴾
اور ہمارے والد، بہت بوڑھے ہیں ﴿٢٣﴾

فَسَقَىٰ لَهُمَا
سو پانی پلا دیا موسیٰؑ نے ان دونوں کے جانوروں کو

ثُمَّ تَوَلَّىٰٓ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ
پھر پیچھے جا بیٹھے سائے میں اور دعا کی اے میرے رب!

اِنِّیْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ	بلاشبہ جو کچھ تو نازل فرمائے میرے لیے
مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ﴿٢٤﴾	از قسمِ خیر (میں اس کا) محتاج ہوں ﴿٢٤﴾
فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِیْ	پھر آئی اس کے پاس دونوں میں سے ایک چلتی ہوئی
عَلَی اسْتِحْیَآءٍ ۫ قَالَتْ اِنَّ اَبِیْ	شرماتی لجاتی اور کہنے لگی، بات یہ ہے کہ میرے والد
یَدْعُوْكَ لِیَجْزِیَكَ اَجْرَ مَا	تم کو بلا رہے ہیں تاکہ دیں تمہیں اجر اس کا جو
سَقَیْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا	پانی پلایا تھا تم نے ہمارے جانوروں کو، پھر جب
جَآءَهٗ وَ قَصَّ عَلَیْهِ	آئے ان کے پاس موسیٰؑ اور بیان کیا ان کے سامنے
الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ٚ	سارا واقعہ تو انہوں نے کہا، نہ ڈرو،
نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿٢٥﴾	بچ نکلے ہو تم ظالم لوگوں سے ﴿٢٥﴾
قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا یٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ز	کہا ان میں سے ایک نے ابا جان! ملازم رکھ لیجیے اسے
اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ	اس لیے کہ بہترین ملازم وہی ہو سکتا ہے جو
الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ ﴿٢٦﴾	طاقتور اور امانت دار ہو ﴿٢٦﴾
قَالَ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ	انہوں نے کہا میں چاہتا ہوں کہ نکاح کر دوں تمہارا
اِحْدَی ابْنَتَیَّ هٰتَیْنِ عَلٰۤی اَنْ	اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کے ساتھ اس شرط پر کہ
تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ ۚ	ملازمت کرو تم میری آٹھ سال ۔
فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ	پھر اگر تم پورے کر دو دس سال تو یہ تم پر موقوف ہے ،
وَ مَاۤ اُرِیْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَیْكَ ؕ	اور نہیں چاہتا میں کہ تکلیف میں ڈالوں تمہیں ۔
سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿٢٧﴾	ضرور پاؤ گے تم مجھے ان شاء اللہ نیک لوگوں میں سے ﴿٢٧﴾
قَالَ ذٰلِكَ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكَ ؕ	کہا موسیٰؑ نے یہ بات طے پاگئی میرے اور آپ کے درمیان

أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ
دونوں مدتوں میں سے جو بھی پوری کرلوں میں

فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا
تو نہ ہو کوئی زیادتی مجھ پر اور اللہ اس بات پر جو

نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٢٨﴾ ع ٣
ہم کہہ رہے ہیں نگہبان ہے ﴿٢٨﴾

فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ
غرض جب پوری کرلی موسیٰؑ نے مُدّت

وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ
اور لے کر چلے اپنے گھر والوں کو تو دیکھی انہوں نے

مِن جَانِبِ الطُّورِ نَارًا ۖ قَالَ لِأَهْلِهِ
طور کی جانب آگ تو کہا اپنے گھر والوں سے

امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا
ذرا ٹھہرو میں نے دیکھی ہے آگ،

لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ
شاید کہ لے آؤں میں تمہارے لیے وہاں سے کوئی خبر

أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ
یا کوئی انگارہ آگ کا (لے آؤں)

لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿٢٩﴾
تاکہ تم تاپ سکو ﴿٢٩﴾

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِن شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ
پھر جب پہنچے موسیٰؑ وہاں تو پکارا گیا وادی کے دائیں کنارے پر

فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ
اس مبارک خطہ میں ایک درخت سے

أَن يَا مُوسَىٰ إِنِّي أَنَا اللَّهُ
کہ اے موسیٰؑ! بے شک میں ہی ہوں اللہ

رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٠﴾
رب، سب جہانوں کا ﴿٣٠﴾

وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَلَمَّا رَآهَا
اور یہ بھی (ارشاد ہوا) کہ پھینکو اپنی لاٹھی سو جب دیکھا اسے

تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ
لہراتا ہوا گویا کہ وہ سانپ ہے تو بھاگ اٹھے موسیٰؑ

مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يَا مُوسَىٰ أَقْبِلْ
پیٹھ موڑ کر اور مڑ کر بھی نہ دیکھا (ارشاد ہوا) اے موسیٰؑ آگے بڑھو

وَلَا تَخَفْ ۖ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ﴿٣١﴾
اور نہ ڈرو یقیناً تم محفوظ ہو ﴿٣١﴾

اسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ
ڈالو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں، نکلے گا وہ

بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۡ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ	چمکتا ہوا بغیر کسی تکلیف کے اور بھینچ لو
جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ	اپنا بازو خوف سے بچنے کے لیے، پس یہ دونوں
بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ	دو نشانیاں ہیں تمہارے رب کی طرف سے،
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ	فرعون اور اس کے درباریوں کے (سامنے پیش کرنے کے) لیے۔
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۳۲	یقیناً وہ لوگ ہیں بڑے نافرمان ۳۲
قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ	عرض کیا اے میرے رب! بات یہ ہے کہ میں قتل کر چکا ہوں ان کا
نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۳۳	ایک آدمی سو میں ڈرتا ہوں کہ وہ قتل کر دیں گے مجھے ۳۳
وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ	اور میرا بھائی ہارون وہ ہے زیادہ فصیح مجھ سے
لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ	زبان کے لحاظ سے سو رسول بنا دے اسے میرے ساتھ
رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ ۡ	بطورِ مددگار تاکہ وہ میری تصدیق کرے،
اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۳۴	میں ڈرتا ہوں کہ جھٹلائیں گے وہ مجھے ۳۴
قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ	ارشاد ہوا: ہم مضبوط کیے دیتے ہیں تمہارے بازو
بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا	تمہارے بھائی سے اور عطا کریں گے تمہیں ایسی قوت
فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ	کہ نہ پہنچا سکیں گے وہ (کچھ نقصان)، تم دونوں کو،
بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا	بسبب ہمارے معجزات کے، تم دونوں
وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ۳۵	اور جو تمہاری پیروی کریں گے غالب ہو کر رہیں گے ۳۵
فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ	سو جب آئے ان کے پاس موسیٰؑ ہماری کھلی کھلی نشانیاں لے کر
قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى	تو انہوں نے کہا نہیں ہے یہ مگر جادو گھڑا ہوا
وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا	اور نہیں سنیں ہم نے ایسی باتیں

فِيٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٦﴾	(کبھی) اپنے آباؤ اجداد کے زمانہ میں بھی ﴿٣٦﴾
وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ	اور کہا موسیٰؑ نے میرا رب بہتر جانتا ہے
بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ	کہ کون لے کر آیا ہے ہدایت اس کی طرف سے
وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ	اور (یہ کہ) کس کو ملے گا آخرت کا گھر۔
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾	حق یہ ہے کہ کبھی فلاح نہیں پاتے ظالم لوگ ﴿٣٧﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ	اور کہا فرعون نے اے اہلِ دربار! میرے علم میں تو نہیں ہے
لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ	تمہارا کوئی خدا میرے سوا، سو آگ دہکاؤ میرے واسطے اے ہامان!
عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا	گارے پر (اینٹ پکانے کے لیے) اور بناؤ میرے لیے ایک اونچا محل
لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ	شاید کہ میں دیکھ سکوں الٰہِ موسیٰؑ کو
وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٣٨﴾	اور در اصل میرا خیال تو یہ ہے کہ وہ ہے ہی جھوٹا ﴿٣٨﴾
وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ	اور بڑائی کا گھمنڈ کیا اس نے اور اس کے لشکروں نے زمین میں
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ	ناحق اور یہ سمجھ رکھا تھا انہوں نے کہ وہ
اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٩﴾	ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے ﴿٣٩﴾
فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ	آخر کار پکڑ لیا ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو
فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ	اور پھینک دیا انہیں سمندر میں، سو دیکھ لو!
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾	کیا ہوا انجام ظالموں کا؟ ﴿٤٠﴾
وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّدْعُوْنَ	اور بنا دیا تھا ہم نے انہیں ایسے پیشوا جو دعوت دیتے تھے
اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ	جہنم کی طرف اور قیامت کے دن
لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾	نہیں پہنچے گی انہیں مدد (کسی کی طرف سے) ﴿٤١﴾

وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ	اور لگادی ہے ہم نے ان کے پیچھے اس دنیا میں لعنت،
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿٤٢﴾	اور روزِ قیامت بھی ہوں گے وہ اللہ کی رحمت سے دور اور ذلیل و خوار ﴿٤٢﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ	اور بے شک عطا کی تھی ہم نے موسیٰ کو کتاب اس کے بعد کہ
اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى	ہلاک کر چکے تھے ہم بہت سی پہلی نسلوں کو،
بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى	(ایسی کتاب) جس میں بصیرتیں تھیں لوگوں کے لیے اور ہدایت
وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٣﴾	اور رحمت تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿٤٣﴾
وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ	اور (اے محمدؐ) تم موجود نہ تھے (وادیٔ طور کی) مغربی جانب
اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ	جب عطا کیا تھا ہم نے موسیٰ کو فرمانِ شریعت
وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٤٤﴾	اور نہ تھے تم شامل مشاہدہ کرنے والوں میں ﴿٤٤﴾
وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ	بات یہ ہے کہ پیدا کیں ہم نے بہت سی نسلیں پھر گزر گیا
عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا	ان پر ایک طویل زمانہ۔ جبکہ نہ تھے تم رہنے والے
فِيْۤ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ	اہلِ مدین کے درمیان کہ پڑھ کر سناتے ان کو ہماری آیات
وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿٤٥﴾	بلکہ ہمیں (تم کو) رسول بنا کر بھیجنا تھا ﴿٤٥﴾
وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا	اور نہ تھے تم موجود جانبِ طور جب پکارا تھا ہم نے (موسیٰ کو)
وَلٰكِنْ رَّحْمَةً	لیکن (یہ خبریں جو دی جارہی ہیں) رحمت کی بنا پر ہیں
مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا	تمہارے رب کی طرف سے تاکہ تم متنبہ کرو ان لوگوں کو
مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ	نہیں آیا جن کے پاس کوئی متنبہ کرنے والا تم سے پہلے
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٦﴾	شاید کہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿٤٦﴾
وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ	اور (اس لیے بھی) کہ ایسا نہ ہو کہ جب آپڑے ان پر کوئی مصیبت

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ
فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ
اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ
وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا
قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ
اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا
بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ
قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۫
وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿٤٨﴾
قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ
اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٩﴾
فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ
اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ
وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ
هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٠﴾ ع ٥
وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ

بسبب ان (کرتوتوں) کے جو آگے بھیج چکے ہیں ان کے ہاتھ
تو کہیں وہ اے ہمارے رب! کیوں نہ بھیجا تو نے
ہماری طرف کوئی رسول کہ ہم پیروی کرتے تیری آیات کی
اور ہو جاتے مومنوں میں سے ﴿٤٧﴾
پھر جب آیا ان کے پاس حق (قرآن) ہماری طرف سے
تو کہنے لگے، کیوں نہیں دیا گیا اسے بھی وہی کچھ جو
دیا گیا تھا موسیٰؑ کو — تو کیا انہوں نے انکار نہیں کیا تھا
اس کا جو دیا گیا تھا موسیٰؑ کو پہلے؟
کہا تھا: یہ دونوں جادو ہیں جو ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں
اور کہتے تھے ہم تو سب کا انکار کرتے ہیں ﴿٤٨﴾
کہہ دیجیے اچھا تو لاؤ تم کوئی کتاب اللہ کی طرف سے
جو زیادہ ہدایت والی ہو ان دونوں کتابوں سے
تاکہ میں اس کی پیروی کروں اگر ہو تم سچے ﴿٤٩﴾
پھر اگر یہ نہ پورا کر سکیں تمہارا مطالبہ تو جان لو کہ
درحقیقت وہ پیروی کر رہے ہیں اپنی خواہشات نفس کی۔
اور کون شخص بڑا گمراہ ہے اس سے جو پیروی کرے
اپنی خواہشات نفس کی اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر۔
بے شک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ﴿٥٠﴾
اور یقیناً پے در پے پہنچا چکے ہیں ہم انہیں

الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥١﴾	(یہ ہدایت کی) بات تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿٥١﴾
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ	وہ لوگ جنہیں عطا کی تھی ہم نے کتاب اس سے پہلے
هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾	وہ اس پر ایمان لاتے ہیں ﴿٥٢﴾
وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا	اور جب سنایا جاتا ہے (یہ کلام) ان کو تو کہتے ہیں:
اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ	ایمان لائے ہم اس پر یقیناً یہ حق ہے
مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا	ہمارے رب کی طرف سے ہم تو تھے ہی
مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿٥٣﴾	اس سے پہلے فرمانبردار ﴿٥٣﴾
اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ	یہ وہ لوگ ہیں کہ دیا جائے گا انہیں ان کا اجر دو بار
بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ	بسبب ان کی ثابت قدمی کے اور دفع کرتے ہیں وہ
بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا	بھلائی کے ذریعے سے برائی کو اور اس میں سے جو
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٥٤﴾	ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں ﴿٥٤﴾
وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا	اور جب سنتے ہیں کوئی بے ہودہ بات تو کنارہ کش ہو جاتے ہیں
عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا	اس سے اور کہتے ہیں، ہمارے لیے ہیں ہمارے عمل
وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۫ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۫	اور تمہارے لیے ہیں تمہارے عمل، (ہماری طرف سے) تم کو سلام
لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿٥٥﴾	نہیں پسند کرتے ہم (طریقہ) جاہلوں کا ﴿٥٥﴾
اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ	بلاشبہ تم (اے نبی) نہیں ہدایت دے سکتے جسے چاہو
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ	لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے
وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾	اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو ﴿٥٦﴾
وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى	اور وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم نے پیروی اختیار کر لی ہدایت کی

مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ

تیرے ساتھ تو اچک لیے جائیں گے ہم اپنی سرزمین سے ۔

اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا

کیا نہیں جگہ دی ہم نے انہیں حرم میں جو امن والی ہے

يُّجْبٰۤى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ

کہ کھنچے چلے آتے ہیں اس کی طرف پھل ہر قسم کے

رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ

بطور رزق ہماری طرف سے لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾

ان میں سے بہت سے لوگ نہیں جانتے ﴿۵۷﴾

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ

اور کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم ، بستیاں

بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ

کہ جو اترا گئی تھیں اپنی معیشت پر سو یہ ہے

مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ

ان کے مسکن ، جو نہ آباد ہوئے ان کے بعد

اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾

مگر بہت کم ، اور ہو کر رہے (بالآخر) ہم ہی ان کے وارث ﴿۵۸﴾

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى

اور نہیں ہے تیرا رب ہلاک کرنے والا بستیوں کو

حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْۤ اُمِّهَا رَسُوْلًا

جب تک کہ نہ بھیج لے ان کے مرکز میں کوئی رسول

يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ

جو پڑھ کر سنائے انہیں ہماری آیات

وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰۤى

اور نہیں ہیں ہم ہلاک کرنے والے بستیوں کو

اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾

مگر اس صورت میں کہ ان کے رہنے والے ظالم ہوں ﴿۵۹﴾

وَمَاۤ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ

اور جو بھی دی گئی ہے تم کو کوئی چیز سو وہ سازو سامان ہے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ

دنیاوی زندگی کا اور اس کی زینت ہے

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کہیں بہتر ہے

وَّاَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع۶

اور باقی رہنے والا ہے ۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ؟ ﴿۶۰﴾

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا

بھلا وہ شخص جس سے وعدہ کیا ہو ہم نے اچھا وعدہ

فَهُوَ لَاقِيهِ كَمَنْ	اور وہ اسے پانے والا ہو اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے
مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	جسے دیا ہو ہم نے سازوسامان دنیاوی زندگی کا
ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾	پھر وہ روزِ قیامت ان میں ہو جو سزا کے لیے حاضر کیے جائیں گے ﴿٦١﴾
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ	اور جس دن پکارے گا وہ ان کو اور پوچھے گا کہاں ہیں
شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾	میرے وہ شرکا جن کا دعویٰ رکھتے تھے تم؟ ﴿٦٢﴾
قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ	کہیں گے وہ لوگ جن پر لاگو ہو چکا ہو گا (عذاب کا) فرمان
رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ	اے ہمارے مالک! یہ ہیں وہ لوگ جن کو گمراہ کیا تھا ہم نے
اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ	گمراہ کیا تھا ہم نے انہیں جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے
تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۫	بیزاری کا اظہار کرتے ہیں ہم (ان سے) آپ کے حضور
مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾	یہ لوگ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے ﴿٦٣﴾
وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ	اور کہا جائے گا پکارو ان کو جنہیں شریک ٹھہراتے تھے تم (اللہ کا)
فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ	سو وہ انہیں پکاریں گے تو نہیں دیں گے وہ جواب ان کو
وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ	اور دیکھ لیں گے عذاب
لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾	(اور تمنا کریں گے) کاش! ہم ہوتے ہدایت یافتہ ﴿٦٤﴾
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ	اور جس دن پکارے گا وہ انہیں اور پوچھے گا
مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾	کیا جواب دیا تھا تم نے رسولوں کو؟ ﴿٦٥﴾
فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ	انہیں کوئی جواب نہ سوجھے گا اس دن
فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾	اور وہ ایک دوسرے سے پوچھ بھی نہ سکیں گے ﴿٦٦﴾
فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا	البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کیے نیک اعمال

فَعَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿۶۷﴾
تو توقع ہے کہ ہو وہ فلاح پانے والوں میں سے ﴿۶۷﴾

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ
اور تیرا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے

وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ
اور منتخب کر لیتا ہے (جسے چاہے) نہیں ہے ان کے پاس

الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى
کوئی اختیار۔ پاک ہے اللہ اور بلند و برتر

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۸﴾
اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿۶۸﴾

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ
اور تمہارا رب خوب جانتا ہے اسے جو چھپائے ہوئے ہیں

صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۶۹﴾
ان کے سینے اور وہ بھی جو یہ ظاہر کرتے ہیں ﴿۶۹﴾

وَهُوَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
اور وہی اللہ ہے، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔

لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۚ
اسی کے لیے ہے حمد دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۰﴾
اور اسی کی ہے فرمانروائی اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ﴿۷۰﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ
ان سے کہیے کیا تم نے غور کیا اگر کر دیتا اللہ تم پر

الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
رات کو ہمیشہ رہنے والا قیامت تک کے لیے

مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ
تو کون ایسا معبود ہے اللہ کے سوا جو لا دیتا تم کو روشنی۔

اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾
کیا تم سنتے نہیں؟ ﴿۷۱﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ
ان سے کہیے کیا تم نے غور کیا اگر کر دیتا اللہ

عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
تم پر دن کو ہمیشہ رہنے والا، قیامت تک کے لیے

مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ
تو کون ایسا معبود ہے اللہ کے سوا جو لا دیتا تم کو

بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ
رات جس میں تم سکون حاصل کرتے ہو۔

اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾
تو کیا تم کو سوجھتا نہیں؟ ﴿۷۲﴾

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ — اور یہ بھی اس کی رحمت ہے کہ بنائے اس نے
لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا — تمہارے لیے رات اور دن تاکہ تم سکون حاصل کرو
فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ — رات میں اور تاکہ تم تلاش کرو اس کا فضل (دن میں)
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ — اور تاکہ تم (اس کے) شکرگزار بنو ﴿۷۳﴾
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ — اور جس دن پکارے گا وہ انہیں پھر پوچھے گا کہاں ہیں
شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾ — میرے وہ شرکا جن کا تمہیں دعوی تھا ﴿۷۴﴾
وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا — اور نکال لائیں گے ہم ہر اُمّت میں سے ایک گواہ
فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا — پھر کہیں گے لاؤ اپنی دلیل تو وہ جان لیں گے
اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ — کہ سچی بات اللہ ہی کی تھی اور گم ہو جائیں گے ان سے
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ ع ۸ — وہ تمام جھوٹ جو انہوں نے گھڑ رکھے تھے ﴿۷۵﴾
اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى — واقعہ یہ ہے کہ قارون تھا قوم موسیٰ میں سے
فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ — سو سرکشی کی اس نے ان کے خلاف اور دے رکھے تھے ہم نے اسے
مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ — خزانے اتنے کہ ان کی کنجیاں اٹھانا مشکل تھا
بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ — ایک طاقتور جماعت کے لیے بھی، ایک دفعہ کہا
لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ — اس سے اس کی قوم نے کہ نہ اترا، بے شک اللہ
لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾ — نہیں پسند کرتا اترانے والوں کو ﴿۷۶﴾
وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ — اور طلب کر اس میں سے جو دے رکھا ہے تجھے اللہ نے،
الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ — گھر آخرت کا اور نہ فراموش کر اپنا حصہ
مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ — دنیا میں سے اور بھلائی کر جیسے بھلائی کی ہے اللہ نے

اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝٧٧
قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ
عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ؕ اَوَلَمْ يَعْلَمْ
اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ
مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً
وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَلَا يُسْـَٔلُ
عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝٧٨
فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ
قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ
قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝٧٩
وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ
لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ
وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ۝٨٠
فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ
الْاَرْضَ ۣ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ
يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۤ

تیرے ساتھ اور نہ کوشش کر فساد مچانے کی زمین میں۔
بے شک اللہ نہیں پسند کرتا فساد مچانے والوں کو ﴿۷۷﴾
اس نے کہا: حقیقت یہ ہے کہ دیا گیا ہے یہ سب کچھ مجھے
اس علم کی بنا پر جو مجھے حاصل ہے۔ کیا نہیں جانتا وہ
کہ اللہ یقیناً ہلاک کر چکا ہے اس سے پہلے
بہت سی قوموں کو جن کے لوگ کہیں زیادہ تھے اس سے قوت میں
اور بہت زیادہ تھے جمعیت کے لحاظ سے، اور نہیں پوچھا جاتا
(بوقت ہلاکت) ان کے گناہوں کے بارے میں مجرموں سے ﴿۷۸﴾
پھر (ایک دن) نکلا وہ اپنی قوم کے سامنے بڑے ٹھاٹھ سے۔
تو کہنے لگے وہ لوگ جو طالب تھے دنیاوی زندگی کے
کاش! ہمیں بھی حاصل ہوتا جیسا کچھ دیا گیا ہے
قارون کو، یقیناً وہ بڑے نصیبے والا ہے ﴿۷۹﴾
اور کہنے لگے وہ لوگ جنہیں دیا گیا تھا علم،
افسوس ہے تم پر! اللہ کا ثواب کہیں بہتر ہے
اس شخص کے لیے جو ایمان لائے اور کرے نیک عمل
اور نہیں ملتی یہ نعمت مگر صبر کرنے والوں کو ﴿۸۰﴾
آخر کار دھنسا دیا ہم نے اسے بھی اور اس کے گھر کو بھی
زمین میں۔ پھر نہ تھی اس کے لیے کوئی جماعت
جو مدد کرتی اس کی اللہ کے سوا،

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿٨١﴾
اور نہ ہو سکا وہ خود بھی اپنی مدد آپ کرنے والوں میں سے ﴿٨١﴾

وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ
اور پھر صبح کے وقت، وہ لوگ جو تمنا کر رہے تھے اس کے مرتبہ کی

بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ
کل تک، کہنے لگے، افسوس (ہم بھول گئے تھے) کہ اللہ

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ
کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لیے چاہے

مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ
اپنے بندوں میں سے اور نپا تلا دیتا ہے (جسے چاہے)

لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ
اور اگر نہ کیا ہوتا احسان اللہ نے ہم پر تو دھنسا دیتا

بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع
ہم کو بھی، افسوس (ہم بھول گئے) کہ نہیں فلاح پایا کرتے کافر ﴿٨٢﴾

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا
وہ آخرت کا گھر خاص کر دیں گے ہم

لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا
ان لوگوں کے لیے جو نہیں چاہتے ہیں بڑا بننا

فِى الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ
زمین میں اور نہ مچاتے ہیں فساد ۔

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٨٣﴾
اور انجام کی بھلائی متقیوں ہی کے لیے ہے ﴿٨٣﴾

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ
جو شخص لے کر آئے گا کوئی بھلائی اس کے لیے ہے

خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ
(صلہ) اس سے بہتر اور جو لے کر آئے گا برائی

فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ
سو نہیں ملے گا بدلہ ان لوگوں کو جنہوں نے کیے ہیں برے کام

اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾
مگر ویسا ہی جیسا وہ کرتے رہے ﴿٨٤﴾

اِنَّ الَّذِىْ فَرَضَ عَلَيْكَ
یقیناً وہ ذات جس نے ذمہ داری ڈالی ہے تم پر

الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ
اس قرآن کی ضرور پہنچانے والا ہے تمہیں ایک بہترین انجام تک ۔

قُلْ رَّبِّىْٓ اَعْلَمُ
ان سے کہہ دو! میرا رب ہی خوب جانتا ہے

مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى
کہ کون لے کر آیا ہے ہدایت

وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ٨٥	اور کون ہے جو مبتلا ہے کھلی گمراہی میں ٨٥
وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا	اور نہ تھے تم امیدوار
اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ	اس بات کے کہ نازل کیا جائے گا تم پر
الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً	قرآن — مگر یہ تو رحمت ہے
مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ	تمہارے رب کی — سو ہرگز نہ بننا تم
ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ٨٦	مددگار کافروں کے ٨٦
وَلَا يَصُدُّنَّكَ	اور نہ روکنے پائیں تم کو (کافر)
عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ	اللہ کے احکام سے اس کے بعد کہ
اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ	وہ نازل ہو چکے ہیں تمہاری طرف
وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ	اور دعوت دیتے رہو اپنے رب کی طرف
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ٨٧	اور ہرگز نہ ہو جانا تم مشرکوں میں سے ٨٧
وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ	اور نہ پکارو تم اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ	کوئی معبود دوسرا
لَآ اِلٰهَ	نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَيْءٍ	سوائے اس کے۔ ہر چیز
هَالِكٌ اِلَّا	ہلاک ہونے والی ہے سوائے
وَجْهَهٗ ۭ لَهُ	اس کی ذات کے۔ اسی کے لیے ہے
الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ	فرمانروائی اور اسی کی طرف
تُرْجَعُوْنَ ٨٨	تم لوٹائے جاؤ گے ٨٨

وقف لازم

الثلثان

آیاتها ۶۹ (۲۹) سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ (۸۵) رکوعاتها ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۝١ | الف ۔لام ۔میم ۝١

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا | کیا سمجھ رکھا ہے انسانوں نے یہ کہ وہ چھوڑ دیے جائیں گے

اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا | محض اتنا کہنے پر کہ ایمان لائے ہم (اللہ پر)

وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝٢ | اور ان کو آزمایا نہ جائے گا؟ ۝٢

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ | اور یقیناً آزمایا تھا ہم نے ان لوگوں کو جو

مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ | ان سے پہلے تھے سو ضرور دیکھ کر رہے گا اللہ

الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝٣ | ان لوگوں کو جو سچے ہیں اور ضرور دیکھ کر رہے گا وہ جھوٹوں کو ۝٣

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ | کیا سمجھے بیٹھے ہیں وہ لوگ جو کر رہے ہیں

السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ | بری حرکتیں (اسلام کے خلاف) کہ وہ بازی لے جائیں گے ہم سے

سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝٤ | بہت ہی بری ہے وہ بات جو یہ سمجھے بیٹھے ہیں ۝٤

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ | جو شخص رکھتا ہے توقع اللہ سے ملنے کی

فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ | تو اسے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے۔

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٥ | اور وہ ہے ہر بات سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ۝٥

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ | اور جو شخص محنت کرتا ہے سو وہ محنت کرتا ہے

لِنَفْسِهٖ ؕ | اپنے ہی بھلے کے لیے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ۝٦	یقیناً اللہ بے نیاز ہے سب جہان والوں سے ۝٦
وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے اچھے عمل
لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ	ہم ضرور دور کردیں گے ان سے ان کی برائیاں
وَلَنَجْزِیَنَّهُمْ اَحْسَنَ	اور ضرور جزا دیں گے ہم انہیں بہت بہتر
الَّذِیْ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝٧	ان کے عملوں سے جو وہ کرتے رہے ۝٧
وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ	اور ہدایت کی ہے ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ
حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ	نیک سلوک کی لیکن اگر وہ زور ڈالیں تجھ پر
لِتُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ	کہ شریک ٹھہرائے تو میرے ساتھ ایسے (معبودوں کو) کہ نہیں ہے
لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ	تجھے ان کے بارے میں کوئی علم تو نہ اطاعت کر تو ان کی
اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ	میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے تم سب کو پھر میں تمہیں بتاؤں گا
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٨	کہ تم کیا کرتے رہے ہو؟ ۝٨
وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور جو لوگ ایمان لائے اور کیے انہوں نے اچھے عمل
لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِی الصّٰلِحِیْنَ ۝٩	ضرور شامل کریں گے ہم انہیں صالحین میں ۝٩
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ اٰمَنَّا	اور انسانوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں ایمان لائے ہم
بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوْذِیَ فِی اللّٰهِ	اللہ پر پھر جب ستایا گیا انہیں اللہ کی راہ میں
جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ	تو سمجھنے لگتے ہیں وہ انسانوں کے ستانے کو
كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَىِٕنْ جَآءَ نَصْرٌ	اللہ کے عذاب کی مانند اور اگر آ پہنچتی ہے نصرت
مِّنْ رَّبِّكَ لَیَقُوْلُنَّ	تمہارے رب کی طرف سے (مسلمانوں کو)، تو کہتے ہیں
اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَیْسَ	کہ ہم تو تھے ہی تمہارے ساتھ کیا نہیں ہے

اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا
اللہ پوری طرح باخبر ان باتوں سے جو

فِیْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٠﴾
ہیں دلوں میں سب دنیا والوں کے ﴿١٠﴾

وَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
اور ضرور دیکھ کر رہے گا اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں

وَلَیَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ ﴿١١﴾
اور ضرور دیکھ کر رہے گا منافقین کو ﴿١١﴾

وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا
اور کہتے ہیں یہ کافر ان لوگوں سے جو ایمان لائے

اتَّبِعُوْا سَبِیْلَنَا وَلْنَحْمِلْ
کہ پیروی کرو تم ہمارے طریقے کی اور ہم اٹھالیں گے بوجھ

خَطٰیٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِیْنَ
تمہارے گناہوں کا حالانکہ نہیں ہیں وہ اٹھانے والے

مِنْ خَطٰیٰهُمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٢﴾
ان کی خطاؤں میں سے کچھ بھی وہ قطعاً جھوٹے ہیں ﴿١٢﴾

وَلَیَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا
اور اس طرح ضرور اٹھائیں گے وہ اپنے بوجھ اور کچھ مزید بوجھ

مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ؗ وَلَیُسْـَٔلُنَّ
اپنے بوجھوں کے ساتھ، اور ضرور باز پرس ہوگی ان سے

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿١٣﴾ ع
روزِ قیامت اس جھوٹ کے بارے میں جو یہ گھڑتے رہے ﴿١٣﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ
اور واقعہ یہ ہے کہ بھیجا ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف

فَلَبِثَ فِیْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِیْنَ عَامًا
سو رہے وہ ان میں پچاس کم ایک ہزار سال

فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١٤﴾
سو آلیا انہیں طوفان نے اس حالت میں کہ وہ ظلم کر رہے تھے ﴿١٤﴾

فَاَنْجَیْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِیْنَةِ
پس بچالیا ہم نے نوحؑ کو اور کشتی میں سوار لوگوں کو

وَجَعَلْنٰهَاۤ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿١٥﴾
اور بنادیا ہم نے اسے نشانِ عبرت جہان والوں کے لیے ﴿١٥﴾

وَاِبْرٰهِیْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ
اور بھیجا ہم نے ابراہیمؑ کو تو اس وقت کہا اس نے اپنی قوم سے

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ
کہ بندگی کرو اللہ کی اور اسی سے ڈرو یہ بہتر ہے

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦﴾
تمہارے لیے اگر تم سمجھو ﴿١٦﴾

إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ
أَوْثَانًا وَّتَخْلُقُونَ إِفْكًا ۚ
إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ
لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا
عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا
لَهُ ۖ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۱۷﴾
وَإِنْ تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ
أُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۖ
وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِينُ ﴿۱۸﴾
أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ إِنَّ ذٰلِكَ
عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ ﴿۱۹﴾
قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ
بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ
النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۰﴾
يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ ۚ
وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ﴿۲۱﴾
وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ

درحقیقت یہ جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا،
وہ تو بت ہیں اور گھڑ رہے ہو تم جھوٹ۔
بے شک وہ (معبود) جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا،
نہیں اختیار رکھتے وہ تمہیں کوئی رزق دینے کا سو طلب کرو
اللہ سے رزق اور اسی کی بندگی کرو اور شکر ادا کرو
اس کا۔ اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے ﴿۱۷﴾
اور اگر جھٹلاتے ہو تم تو بے شک جھٹلایا تھا
بہت سی قوموں نے تم سے پہلے بھی۔
اور نہیں ہے رسول پر ذمہ داری مگر کھول کر پیغام پہنچا دینے کی ﴿۱۸﴾
کیا نہیں دیکھا انہوں نے کبھی کہ کس طرح ابتدا کرتا ہے اللہ
خلق کی پھر اس کا اعادہ کرتا ہے بلاشبہ یہ (اعادہ)
اللہ کے لیے بہت آسان ہے ﴿۱۹﴾
ان سے کہو! چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو کہ کس طرح
ابتدا کی ہے اس نے خلق کی پھر اللہ ہی عطا کرے گا
زندگی آخرت کی بے شک اللہ
ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۲۰﴾
سزا دے جسے چاہے اور رحم فرمائے جس پر چاہے،
اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۱﴾
اور نہیں ہو تم عاجز کرنے والے (اللہ کو) زمین میں

وَلَا فِي السَّمَآءِ ۖ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور نہ آسمان میں اور نہیں ہے تمہارا اللہ کے سوا

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ ربع
کوئی دوست اور نہ (کوئی) مددگار ﴿۲۲﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
اور جنہوں نے انکار کیا ہے اللہ کی آیات کا

وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ
اور اس کے حضور پیش ہونے کا یہ وہ لوگ ہیں جو

يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ
مایوس ہو چکے ہیں میری رحمت سے

وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾
اور انہی کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۲۳﴾

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا
سو نہ تھا جواب ان کی قوم کا مگر یہ کہ کہا انہوں نے

اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ
قتل کر دو ابراہیمؑ کو یا جلا دو اسے۔ سو بچا لیا اسے اللہ نے

مِنَ النَّارِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
آگ سے۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾
ان لوگوں کے لیے جو ایمان لانے والے ہیں ﴿۲۴﴾

وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ
اور کہا ابراہیمؑ نے، درحقیقت یہ جو بنا رکھے ہیں تم نے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ
اللہ کے سوا بت (یہ تو ہیں) ذریعہ دوستی کا

بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
تمہارے درمیان صرف دنیاوی زندگی میں

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ
پھر قیامت کے دن انکار کرے گا تم میں سے ہر ایک دوسرے کا

وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۡ وَّمَاْوٰىكُمُ
اور لعنت بھیجیں گے ایک دوسرے پر اور ٹھکانہ ہو گا تمہارا

النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ ۙ
دوزخ اور نہ ہو گا تمہارا کوئی مددگار ﴿۲۵﴾

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ وقف لازم
سو ایمان لائے اس پر صرف لوطؑ اور انہوں نے کہا میں

مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ
ہجرت کرتا ہوں اپنے رب کی طرف۔ بے شک وہی ہے

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾
زبردست اور حکمت والا ﴿۲۶﴾

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ	اور عطا کی ہم نے انہیں اسحاقؑ اور یعقوبؑ (جیسی اولاد)
وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ	اور قائم رکھا ہم نے اس کی نسل میں (سلسلہ) نبوت
وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ	اور کتاب کا اور عطا کیا ہم نے اسے اس کا اجر دنیا میں۔
وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾	اور یقیناً وہ آخرت میں ہوگا صالحین میں سے ﴿۲۷﴾
وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ	اور (بھیجا ہم نے) لوطؑ کو تو اس وقت کہا انہوں نے اپنی قوم سے
اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۡ	بلاشبہ تم ارتکاب کرتے ہو ایسے فحش کام کا
مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾	کہ نہیں کیا تم سے پہلے ایسا کام کسی نے دنیا والوں میں سے ﴿۲۸﴾
اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ	کیا تم جاتے ہو مردوں پر
وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ۬ وَتَاْتُوْنَ	اور راہزنی کرتے ہو اور ارتکاب کرتے ہو
فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ۭ فَمَا كَانَ	اپنی مجلسوں میں بے حیائی کا۔ سو نہ تھا
جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا	جواب اس کی قوم کا مگر یہ کہ وہ کہنے لگے: لے آؤ ہم پر
بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾	عذاب الٰہی، اگر ہو تم سچے ﴿۲۹﴾
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ	لوطؑ نے کہا: اے میرے رب! مدد فرما میری
عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾	مقابلہ میں ان مفسد لوگوں کے ﴿۳۰﴾
وَلَمَّا جَاۗءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ	اور جب آئے ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس
بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا	بشارت لے کر تو انہوں نے کہا یقیناً ہم ہلاک کرنے والے ہیں
اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ	اس بستی کے لوگوں کو، بے شک
اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ ۚ	اس بستی کے لوگ ہیں ظالم ﴿۳۱﴾
قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ	ابراہیمؑ نے کہا مگر وہاں تو لوطؑ بھی ہیں۔

قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۫
وہ کہنے لگے ہم خوب جانتے ہیں کہ کون ہے وہاں؟

لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا
ہم ضرور بچا لیں گے اسے اور اس کے گھر والوں کو سوائے

امْرَاَتَهٗ ۫ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾
اس کی بیوی کے جو ہے پیچھے رہ جانے والوں میں سے ﴿۳۲﴾

وَلَمَّاۤ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا
اور جب آئے ہمارے فرشتے لوطؑ کے پاس

سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا
تو پریشان ہو گئے وہ انہیں دیکھ کر اور دل تنگ ہوئے ان کے باعث

وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۫
اور کہا فرشتوں نے کہ نہ ڈرو اور نہ رنج کرو۔

اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا
یقیناً ہم بچا لیں گے تم کو اور تمہارے گھر والوں کو سوائے

امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾
تمہاری بیوی کے جو ہے پیچھے رہ جانے والوں میں سے ﴿۳۳﴾

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰۤى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ
یقیناً ہم نازل کرنے والے ہیں اس بستی والوں پر

رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا
عذاب آسمان سے کیونکہ

كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾
وہ بدکاریاں کیا کرتے تھے ﴿۳۴﴾

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً
اور البتہ چھوڑ دی ہے ہم نے اس میں سے ایک کھلی نشانی

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾
ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۳۵﴾

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ
اور بھیجا ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو

فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا
سو کہا انہوں نے اے میری قوم! عبادت کرو

اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ
اللہ کی اور امیدوار رہو روزِ آخر کے

وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾
اور مت پھرو زمین میں فسادی بن کر ﴿۳۶﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ
سو انہوں نے جھٹلا دیا اسے پھر آ پکڑا انہیں

الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا
ایک سخت زلزلے نے تو رہ گئے وہ

فِي دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ | اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ﴿۳۷﴾
وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ | اور ہلاک کیا، عاد کو اور ثمود کو
وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ | اور یقیناً آنکھوں کے سامنے ہیں تمہارے ان کے مسکن ۔
وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ | اور خوشنما بنا دیا تھا ان کے لیے شیطان نے
اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ | ان کے (برے) اعمال کو اور روک دیا تھا انہیں
عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾ | ، راہِ راست سے حالانکہ تھے وہ خاصے ہوشیار ﴿۳۸﴾
وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ | اور ہلاک کیا ہم نے، قارون کو فرعون کو،
وَهَامٰنَ ۫ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ | اور ہامان کو اور بلاشبہ لے کر آئے تھے ان کے پاس
مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ | موسیٰ کھلی نشانیاں
فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ | تو انہوں نے تکبر کیا زمین میں
وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ | حالانکہ نہیں تھے وہ سبقت لے جانے والے (ہم سے) ﴿۳۹﴾
فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ | سو ان سب کو پکڑا ہم نے ان کے گناہوں کے سبب
فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا | سو ان میں سے کچھ ایسے ہیں کہ بھیجی ہم نے
عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ | ان پر پتھراؤ کرنے والی ہوا اور ان میں سے
مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ | کچھ ایسے ہیں جنہیں آلیا ایک زبردست دھماکے نے
وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ | اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں کہ دھنسا دیا انہیں ہم نے
الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ | زمین میں اور ان میں سے
مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ | کچھ ایسے ہیں جنہیں غرق کر دیا ہم نے اور نہ تھا
اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ | اللہ کہ ظلم کرتا ان پر بلکہ

كَانُوٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾	وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے ﴿۴۰﴾
مَثَلُ الَّذِيْنَ	مثال ان لوگوں کی جنھوں نے
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	بنا رکھا ہے اللہ کے سوا
اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ	دوسروں کو اپنا سرپرست، مکڑی کی سی ہے
اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۚ	جو بناتی ہے ایک گھر۔
وَاِنَّ اَوْهَنَ	اور بلاشبہ سب سے کمزور
الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ	گھر مکڑی کا گھر ہوتا ہے۔
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾	کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے ﴿۴۱﴾
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا	بے شک اللہ جانتا ہے اسے جسے
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ	پکارتے ہیں یہ اس کے سوا
مِنْ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ	کسی بھی چیز کو اور وہی ہے
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴۲﴾	زبردست اور حکمت والا ﴿۴۲﴾
وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ	اور یہ مثالیں ہیں
نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ	جو بیان کرتے ہیں ہم انسانوں کے لیے
وَمَا يَعْقِلُهَآ	اور نہیں سمجھتے ان باتوں کو
اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾	مگر اہلِ علم ﴿۴۳﴾
خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ	پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں کو
وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	اور زمین کو برحق۔ درحقیقت اس میں
لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾ ع	ایک نشانی ہے اہلِ ایمان کے لیے ﴿۴۴﴾

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ
اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ
اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ
وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾
وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ
هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ
اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ
وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ
وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾
وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ
الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ
يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ
مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ
وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾
وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ
مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ
اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾

تلاوت کرو اے نبیؐ اس کی جو وحی کیا گیا ہے
تمہاری طرف بطورِ کتاب اور قائم کرو نماز ۔
یقیناً نماز روکتی ہے بے حیائی اور برے کاموں سے ،
اور اللہ کا ذکر ہی ہے سب سے بڑا ۔
اور اللہ جانتا ہے اسے جو تم کرتے ہو ﴿۴۵﴾
اور نہ بحث کرو اہلِ کتاب سے مگر ایسے طریقہ سے
جو سب سے اچھا ہو سوائے ان لوگوں کے جو ظالم ہیں
ان میں سے، اور کہو کہ ایمان لائے ہم تو اس پر جو
نازل کیا گیا ہماری طرف اور جو نازل کیا گیا تمہاری طرف
اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے
اور ہم اسی کے مطیع فرمان ہیں ﴿۴۶﴾
اور اے نبیؐ اسی طرح نازل کی ہے ہم نے تمہاری طرف
یہ کتاب، سو وہ لوگ جنہیں دی تھی ہم نے کتاب
وہ تو ایمان لاتے ہیں اس پر اور ان (اہلِ مکہ) میں سے بھی
کچھ ایسے ہیں جو ایمان لا رہے ہیں اس قرآن پر ۔
اور نہیں انکار کرتے ہماری آیات کا مگر کافر ﴿۴۷﴾
اور نہیں پڑھتے تھے تم اس سے پہلے
کوئی کتاب اور نہ لکھتے تھے تم اسے اپنے ہاتھ سے ،
اگر ایسا ہوتا تو ضرور شک میں پڑ سکتے تھے باطل پرست لوگ ﴿۴۸﴾

بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا يَجْحَدُ
بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ۴۹
وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ
اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ
قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ
وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۵۰
اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا
عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً
وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۵۱ ع
قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ
شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ
وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۵۲
وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ
وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ
الْعَذَابُ ؕ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۵۳

دراصل قرآن، آیاتِ بینات ہیں ان لوگوں کے سینوں میں جنہیں
دیا گیا ہے علم اور نہیں انکار کرتے
ہماری آیات کا مگر ظالم ۴۹
اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ کیوں نہ نازل کی گئیں اس پر
نشانیاں اس کے رب کی طرف سے۔
کہو حقیقت یہ ہے کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔
اور میں تو بس تنبیہ کرنے والا ہوں واضح طور پر ۵۰
کیا (یہ نشانی) کافی نہیں ہے ان کے لیے کہ ہم نے نازل کی ہے
تم پر یہ کتاب جو پڑھ کر سنائی جاتی ہے انہیں،
بے شک اس میں بڑی رحمت ہے
اور نصیحت ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ۵۱
کہہ دو اے نبی! کافی ہے اللہ میرے اور تمہارے درمیان
گواہی کے لیے، وہ جانتا ہے اسے بھی جو آسمانوں میں ہے
اور زمین میں ہے اور جو لوگ مانتے ہیں باطل کو
اور انکار کرتے ہیں اللہ کا، وہی ہیں گھاٹا اٹھانے والے ۵۲
اور مطالبہ کر رہے ہیں یہ لوگ تم سے جلد عذاب لانے کا۔
اور اگر نہ ہوتا ایک وقتِ مقرر تو ضرور آ جاتا ان پر
عذاب اور یہ آ کر رہے گا ان پر اچانک
اس طرح کہ انہیں پتا بھی نہ چلے گا ۵۳

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ	یہ لوگ جلدی مچا رہے ہیں تم سے عذاب کے لیے ۔
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾	حالانکہ جہنّم گھیرے میں لیے ہوئے ہے کافروں کو ﴿۵۴﴾
يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ	جس دن گھیر لے گا انہیں عذاب ان کے اوپر سے بھی
وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا	اور ان کے پاؤں کے نیچے سے بھی اور فرمائے گا وہ چکھو مزہ
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾	ان کرتوتوں کا جو تم کرتے رہے ﴿۵۵﴾
يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ	اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو بے شک
اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾	میری زمین بہت وسیع ہے للہٰذا صرف میری ہی عبادت کرو تم ﴿۵۶﴾
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۣ	ہر جاندار کو چکھنا ہے مزہ موت کا ۔
ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾	پھر ہماری ہی طرف تم واپس لائے جاؤ گے ﴿۵۷﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک اعمال
لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا	جگہ دیں گے ہم انہیں جنت کے اندر بلند و بالا عمارتوں میں،
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ	بہہ رہی ہوں گی ان کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ ہمیشہ
فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾	ان میں ۔ کیا ہی اچھا ہے اجر نیک عمل کرنے والوں کا ﴿۵۸﴾
الَّذِيْنَ صَبَرُوْا	یہ وہ لوگ ہیں جو صبر کرتے ہیں
وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾	اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں ﴿۵۹﴾
وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ	اور کتنے ہی جاندار ہیں جو نہیں اٹھائے پھرتے
رِزْقَهَا ۖۗ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖؗ	اپنا رزق، اللہ ہی رزق دیتا ہے انہیں بھی اور تمہیں بھی
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾	اور وہ ہے ہر بات کا سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۶۰﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ	اور اگر پوچھو تم ان سے کہ کس نے پیدا کیا ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ	آسمانوں کو اور زمین کو اور مسخر کر رکھا ہے
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ	سورج کو اور چاند کو تو ضرور کہیں گے وہ
اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٦١﴾	کہ اللہ نے پھر یہ کہاں بہکے جا رہے ہیں؟ ﴿٦١﴾
اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ	اللہ ہی کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لیے
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ	چاہے اپنے بندوں میں سے اور تنگ کرتا ہے
لَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ	جس کے لیے (چاہے) یقیناً اللہ ہر بات سے
عَلِيْمٌ ﴿٦٢﴾	پوری طرح باخبر ہے ﴿٦٢﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ	اور اگر پوچھو تم ان سے کہ کون برساتا ہے
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا	آسمان سے پانی پھر زندہ کرتا ہے
بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا	اس کے ذریعہ سے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد،
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ	تو ضرور کہیں گے کہ اللہ۔ کہہ دیجیے
الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ	"الحمد للہ" مگر
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ ع	اکثر ان میں سے سمجھتے نہیں ہیں ﴿٦٣﴾
وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ	اور نہیں ہے یہ دنیاوی زندگی
اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ	مگر کھیل تماشا اور یقیناً
الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ (وقف لازم)	آخرت کا گھر ہی حقیقی زندگی ہے۔
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٤﴾	کاش! یہ لوگ جانتے ﴿٦٤﴾
فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ	پھر جب سوار ہوتے ہیں یہ کشتی میں
دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ	تو پکارتے ہیں اللہ کو خالص کر کے اسی کے لیے

الدِّيْنَ ۥ فَلَمَّا	اپنے دین کو ـــــ پھر جب
نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا	بچا کر لے آتا ہے وہ انہیں خشکی پر تو یکایک
هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٥﴾	یہ شرک کرنے لگتے ہیں ﴿٦٥﴾
لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ	تاکہ ناشکری کریں اس نجات کی جو ہم نے انہیں دی تھی
وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ	اور تاکہ مزے لوٹیں (دنیاوی زندگی کے) سو عنقریب
يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾	انہیں معلوم ہو جائے گا ﴿٦٦﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا	کیا نہیں دیکھتے یہ کہ ہم ہی نے بنا دیا ہے
حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ	حرم کو امن کا گہوارہ جبکہ اچک لیے جاتے ہیں
النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ	انسان اس کے گرد و پیش سے ؟
اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ	کیا اس کے باوجود یہ لوگ باطل کو مانتے ہیں
وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿٦٧﴾	اور اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں؟ ﴿٦٧﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ	اور کون بڑا ظالم ہے اس سے جو
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا	بہتان باندھے اللہ پر جھوٹ کا
اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهٗ ۭ	یا جھٹلائے حق کو جب بھی وہ اس کے پاس آئے ؟
اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾	کیا نہیں ہے جہنم ٹھکانہ ایسے جھٹلانے والوں کا؟ ﴿٦٨﴾
وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا	اور وہ لوگ جو جدّوجُہد کرتے ہیں
فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ	ہماری خاطر تو ہم ضرور دکھائیں گے انہیں
سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ	اپنے راستے اور یقیناً اللہ
لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٦٩﴾ ع	ساتھ ہے اعلیٰ اور معیاری کارکردگی دکھانے والوں کے ﴿٦٩﴾

سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۶۰ (۳۰) (۸۴) رُكُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۞ ۱	الف۔ لام۔ میم ۱
غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۲	مغلوب ہو گئے رومی ۲
فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ	(عرب سے) قریب ترین سرزمین میں اور وہ
مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۳	اپنے مغلوب ہونے کے بعد جلد ہی غالب ہو جائیں گے ۳
فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۬ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ	چند سالوں میں۔ اللہ ہی کا ہے سارا اختیار
مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَيَوْمَئِذٍ	پہلے بھی اور بعد میں بھی اور وہ دن ہو گا
يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۴	جبکہ خوش ہوں گے اہل ایمان ۴
بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اللہ کی مدد پر — مدد دیتا ہے وہ جس کو چاہے۔
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۵	اور وہ ہے زبردست اور نہایت مہربان ۵
وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ	یہ وعدہ ہے اللہ کا کبھی نہیں خلاف کرتا اللہ
وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ	اپنے وعدے کے مگر اکثر انسان
لَا يَعْلَمُوْنَ ۶	(یہ بات) نہیں جانتے ۶
يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚۖ	جانتے ہیں لوگ صرف ظاہری پہلو دنیاوی زندگی کا
وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۷	اور وہ آخرت سے بالکل ہی غافل ہیں ۷
اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۫	کیا نہیں غور و فکر کیا انہوں نے کبھی اپنے آپ میں۔

مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ	کہ نہیں پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	اور جو کچھ ان کے درمیان ہے مگر برحق اور ایک وقتِ مقرر کے لیے۔
وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ	اور واقعہ یہ ہے کہ اکثر انسان
بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾	اپنے رب کے حضور پیشی کے منکر ہیں ﴿۸﴾
اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ	کیا نہیں چلے پھرے ہیں یہ زمین میں
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ	کہ دیکھتے کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو
مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ	(ہو گزرے ہیں) ان سے پہلے۔ وہ تھے کہیں زیادہ ان سے
قُوَّةً وَّ اَثَارُوا الْاَرْضَ	طاقت میں اور کھیتی باڑی کی تھی انھوں نے زمین میں
وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا	اور آباد کیا تھا زمین کو کہیں زیادہ اس سے جتنا
عَمَرُوْهَا وَ جَآءَتْهُمْ	آباد کیا ہے انہوں نے اسے اور آئے تھے ان کے پاس
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ	ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر سو نہ تھا اللہ
لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ	ایسا کہ ظلم کرتا ان پر مگر
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۹﴾ ؕ	وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے ﴿۹﴾
ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا	پھر ہوا انجام ان لوگوں کا جنھوں نے برائیاں کی تھیں
السُّوْٓآى اَنْ كَذَّبُوْا	بہت برا اس وجہ سے کہ جھٹلایا تھا انہوں نے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع	اللہ کی آیات کو اور ان کا مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۱۰﴾
اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	اللہ ہی ابتدا کرتا ہے تخلیق کی پھر وہی اعادہ کرے گا اس کا
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾	پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۱۱﴾
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ	اور جس دن برپا ہوگی قیامت،

يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٢﴾

مایوس ہو جائیں گے مجرم ﴿١٢﴾

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ

اور نہ ہو گا ان کے لیے ان کے ٹھہرائے ہوئے شرکا میں سے

شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿١٣﴾

کوئی سفارشی بلکہ ہو جائیں گے وہ اپنے شریکوں کے منکر ﴿١٣﴾

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

اور جس دن برپا ہو گی قیامت

يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿١٤﴾

اس دن بٹ جائیں گے لوگ فرقوں میں ﴿١٤﴾

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

سو جو لوگ ایمان لائے ہیں اور کیے انہوں نے

الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿١٥﴾

اچھے عمل وہ تو ایک باغ میں ہوں گے، خوش و خرم ﴿١٥﴾

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا

اور رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ

ہماری آیات کو اور آخرت کی پیشی کو سو یہ لوگ

فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿١٦﴾

عذاب میں ہمیشہ مبتلا رہیں گے ﴿١٦﴾

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ

سو پاکی بیان کرتے رہو اللہ کی جب تم شام کرتے ہو

وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿١٧﴾

اور جب تم صبح کرتے ہو ﴿١٧﴾

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور اسی کے لیے ہے حمد آسمانوں میں اور زمین میں

وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿١٨﴾

اور سہ پہر کو اور جب تم ظہر کرتے ہو ﴿١٨﴾

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

نکالتا ہے وہ زندہ کو مردہ میں سے

وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

اور نکالتا ہے وہی مردہ کو زندہ میں سے

وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

اور زندہ کرتا ہے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد۔

وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿١٩﴾

اور اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے ﴿١٩﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ بھی کہ پیدا فرمایا اس نے تمہیں

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ
لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا
لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ
بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ
الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا
وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ
بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾

مٹی سے پھر یکایک تم بشر بن کر پھیلتے جارہے ہو۔ ﴿۲۰﴾
اور اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ بھی کہ پیدا کیں اس نے
تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے بیویاں
تاکہ تم سکون حاصل کرو ان کے پاس اور پیدا کردی اس نے
تمہارے درمیان محبّت اور رحمت۔
یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿۲۱﴾
اور اس کی نشانیوں میں سے ہے پیدا فرمانا آسمانوں کا
اور زمین کا اور مختلف ہونا تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں کا۔
بلاشبہ اس میں بھی نشانیاں ہیں عالموں کے لیے ﴿۲۲﴾
اور اس کی نشانیوں میں سے ہے تمہارا سونا رات اور دن میں
اور تمہارا تلاش کرنا اس کے فضل کو۔
یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں ﴿۲۳﴾
اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ دکھلاتا ہے تم کو
بجلی کی چمک ڈرانے اور امید دلانے کے لیے
اور برساتا ہے آسمان سے پانی پھر زندہ کرتا ہے
اس کے ذریعہ سے زمین کو اس کے مردہ ہوجانے کے بعد۔
بے شک اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں
ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۲۴﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ بھی کہ قائم ہے
السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا	آسمان اور زمین اس کے حکم سے پھر جونہی
دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖۗ مِّنَ الْاَرْضِ ۖۗ	بلائے گا وہ تم کو ایک ہی دفعہ زمین سے (نکلنے کے لیے)
اِذَاۤ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾	تو فوراً ہی تم نکل پڑو گے ﴿۲۵﴾
وَلَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور اسی کا مملوک ہے جو کوئی بھی ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔
كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾	(اور) سب اسی کے مطیعِ فرمان بھی ہیں ﴿۲۶﴾
وَهُوَ الَّذِىْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	اور وہی ہے جو ابتدا کرتا ہے تخلیق کی پھر اعادہ کرے گا وہی اس کا
وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ	جبکہ یہ بہت آسان ہے اس کے لیے۔
وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	اور اسی کی شان سب سے بلند ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾	اور وہ زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾
ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ	بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے ایک مثال خود تمہاری اپنی ہی۔
هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ	کیا ہیں تمہارے لیے تمہارے غلاموں میں سے
مِّنْ شُرَكَآءَ فِىْ مَا رَزَقْنٰكُمْ	کچھ ایسے جو ہوں شریک اس رزق میں جو ہم نے تمہیں دیا ہے
فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ	پھر تم اور وہ اس میں برابر ہو گئے ہو
تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ	(اور) ڈرتے ہو تم ان سے جیسے ڈرتے ہو تم اپنے جیسوں سے؟
كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ہم اپنی آیات
لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾	ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۲۸﴾
بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ	بلکہ پیروی کر رہے ہیں یہ لوگ جو ظالم ہیں اپنی خواہشاتِ نفس کی
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِىْ مَنْ	بغیر علم کے، سو کون ہدایت دے اس کو جسے

أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٢٩﴾
گمراہ کردیا ہو اللہ نے اور نہیں ہو سکتا ان کا کوئی مددگار بھی ﴿٢٩﴾

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ
سو سیدھا رکھو تم اپنا رخ دینِ اسلام کی سمت یکسو ہو کر ۔

فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي
جو اللہ کا دینِ فطرت ہے

فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيلَ
جس پر پیدا فرمایا ہے اس نے انسانوں کو نہیں بدلی جا سکتی

لِخَلْقِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ
اللہ کی بنائی ہوئی ساخت ۔ یہی ہے دینِ راست اور درست

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾
لیکن بہت سے انسان (اس بات کو) نہیں جانتے ﴿٣٠﴾

مُنِيبِينَ إِلَيْهِ
(درست رکھو اپنا رخ) رجوع کرتے ہوئے اس کی طرف

وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ
اور اسی سے ڈرو اور قائم کرو نماز

وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٣١﴾
اور نہ ہو جانا تم مشرکوں میں سے ﴿٣١﴾

مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا
(یعنی) ان لوگوں میں سے جنہوں نے پھوٹ ڈال دی

دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ
اپنے دین میں اور بٹ گئے فرقوں میں ۔ ہر فرقہ

بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿٣٢﴾
اس (طریقے) پر جو ان کے پاس ہے مگن ہے ﴿٣٢﴾

وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا
اور جب پہنچتی ہے انسانوں کو کوئی تکلیف تو پکارتے ہیں

رَبَّهُم مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ
اپنے رب کو رجوع کرتے ہوئے اسی کی طرف

ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُم مِّنْهُ رَحْمَةً
پھر جب وہ چکھاتا ہے انہیں مزہ اپنی رحمت کا

إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم
تو یکایک کچھ لوگ ان میں سے

بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾
اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں ﴿٣٣﴾

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ
تاکہ ناشکری کریں وہ ان (نعمتوں) کی جو ہم نے عطا فرمائی تھیں انہیں ۔

فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾
اچھا! تم مزے لوٹ لو پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا ﴿٣٤﴾

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ	کیا نازل کی ہے ہم نے ان پر کوئی سند جو شہادت دیتی ہو
بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾	اس شرک (کی صداقت) پر جو یہ اللہ کے ساتھ کر رہے ہیں ﴿۳۵﴾
وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً	اور جب چکھاتے ہیں ہم مزہ انسانوں کو رحمت کا
فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ	تو اترا جاتے ہیں اس پر اور اگر آتی ہے ان پر
سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا	کوئی مصیبت بسبب ان کی کرتوتوں کے تو یکایک
هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾	وہ مایوس ہو جاتے ہیں ﴿۳۶﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ	کیا نہیں دیکھتے یہ کہ اللہ کشادہ کر دیتا ہے رزق
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ	جس کے لیے چاہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لیے چاہے)
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	یقیناً اس میں بڑی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾	ان لوگوں کے لیے جو ایمان والے ہیں ﴿۳۷﴾
فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ	سو دو رشتہ داروں کو ان کا حق اور مسکین کو
وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ	اور مسافر کو، یہ طریقہ زیادہ بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو
يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫	چاہتے ہیں خوشنودی اللہ کی،
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾	اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ﴿۳۸﴾
وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۠	اور جو لین دین کرتے ہو تم کسی قسم کے سود کا تاکہ اضافہ ہو
فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا	لوگوں کے مالوں میں تو نہیں اضافہ ہوتا
عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ	اللہ کے نزدیک اور جو دیتے ہو تم کسی قسم کی زکوٰۃ،
تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ	حاصل کرنے کے لیے خوشنودی اللہ کی
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾	سو ایسے ہی لوگ ہیں (اپنا مال) بڑھانے والے ﴿۳۹﴾

اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ
اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں رزق دیا

ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ
پھر وہ تم کو موت دیتا ہے پھر وہ زندہ کرے گا تم کو۔

هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ
کیا کوئی ہے تمہارے (ٹھہرائے ہوئے) شرکا میں سے

مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَىْءٍ ؕ
ایسا جو کرتا ہو ان کاموں میں سے کچھ بھی ؟

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى
پاک ہے اس کی ذات اور بلند و برتر،

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۴۰
ہر اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ۴۰

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
برپا ہو گیا ہے فساد خشکی اور تری میں

بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِى النَّاسِ
بسبب اس کے جو کماتے ہیں ہاتھ، انسانوں کے

لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِىْ عَمِلُوْا
تاکہ مزہ چکھائیں انہیں ان کے بعض اعمال کا

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۴۱
شاید کہ وہ باز آجائیں ۴۱

قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ
کہہ دو ! (ان سے) چلو پھرو زمین میں

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ
پھر دیکھو کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو

مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ۴۲
گزر گئے تم سے پہلے، تھے اکثر ان میں سے مشرک ۴۲

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ
سو سیدھا رکھو مضبوطی کے ساتھ اپنا رخ اس دین کی طرف

الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِىَ
جو راست اور درست ہے اس سے پہلے کہ آجائے

يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ
وہ دن کہ نہیں ہے اس کے ٹل جانے کی کوئی صورت

مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۴۳
اللہ کی طرف سے اس دن لوگ جدا جدا ہوں گے ۴۳

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ
جس نے کفر کیا ہوگا اسی پر وبال ہوگا اس کے کفر کا

وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا
اور جو کرتے ہیں نیک عمل

فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾	تو ایسے لوگ اپنے لیے ہی نفع کا سامان کر رہے ہیں ﴿۴۴﴾
لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	تاکہ جزا دے اللہ ـــــ ان لوگوں کو جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	اور کیے جنہوں نے نیک عمل ـــــ اپنے فضل سے ۔
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾	بے شک وہ نہیں پسند کرتا کافروں کو ﴿۴۵﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ	اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ بھیجتا ہے
الرِّيٰحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ	ہواؤں کو خوشخبری دینے والا بنا کر اور تاکہ چکھائے تم کو مزہ
مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ	اپنی رحمت کا اور تاکہ چلیں کشتیاں اس کے حکم سے
وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ	اور تاکہ تلاش کرو تم اس کا فضل
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾	اور تاکہ تم اس کے شکر گزار بنو ﴿۴۶﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا	اور یقیناً بھیجے ہم نے تم سے پہلے رسول
اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ	ان کی قوموں کی طرف سو لے کر آئے وہ ان کے پاس
بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ	کھلی نشانیاں پھر سزا دی ہم نے ان لوگوں کو جنہوں نے
اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا	جرم کیا اور ہے ہم پر حق
نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾	مدد کرنا مومنوں کی ﴿۴۷﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ	اللہ ہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو سو وہ اٹھاتی ہیں
سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ	بادلوں کو پھر وہ پھیلا دیتا ہے ان کو آسمان میں جس طرح
يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا	چاہے اور تقسیم کر دیتا ہے ان کو ٹکڑوں میں
فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ	پھر تو دیکھتا ہے بارش کے قطروں کو کہ نکلتے ہیں وہ
مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ	اس میں سے ۔ پھر جب برساتا ہے وہ اس (بارش) کو

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ
جس پر چاہے اپنے بندوں میں سے

اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾
تو یکایک وہ خوش ہو جاتے ہیں ﴿۴۸﴾

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ
اور واقعہ یہ ہے کہ تھے وہ اس سے پہلے کہ برسائی جائے بارش

عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾
ان پر، بالکل مایوس ﴿۴۹﴾

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ
سو دیکھو اللہ کی رحمت کے اثرات کو کہ کس طرح

يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ
زندہ کرتا ہے اللہ زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد۔

اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ
یقیناً یہ ہستی ضرور زندہ کرے گی مردوں کو

وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾
اور وہ تو ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۵۰﴾

وَلَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا
اور اگر کہیں بھیجتے ہم کوئی ایسی ہوا

فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا
کہ دیکھتے وہ (اس کے اثر سے) کھیتی کو کہ زرد پڑ گئی ہے

لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾
تو ضرور وہ اس کے بعد بھی کفر ہی کرتے رہتے ﴿۵۱﴾

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ
پس (اے نبی!) تم ہرگز نہیں سنا سکتے مردوں کو اور نہ سنا سکتے ہو

الصُّمَّ الدُّعَاۗءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾
بہروں کو اپنی پکار جب وہ چلے جا رہے ہوں پیٹھ پھیر کر ﴿۵۲﴾

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ
اور نہیں ہو تم راہِ راست دکھانے والے اندھوں کو

عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ
ان کی گمراہی سے نکال کر، نہیں سنا سکتے ہو تم مگر انہی کو جو

يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾
ایمان لاتے ہیں ہماری آیات پر پھر وہ سرِ تسلیم خم کر دیتے ہیں ﴿۵۳﴾

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ
اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیا ہے تم کو ناتواں

ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً
پھر بخشی کمزوری کے بعد قوت

ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ۭ
پھر کر دیا اس نے قوت کے بعد کمزور اور بوڑھا۔

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ	پیدا فرماتا ہے وہ جو چاہے اور وہ ہے
الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ﴿٥٤﴾	ہر بات کا جاننے والا ، ہر چیز پر قادر ﴿٥٤﴾
وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ ۙ	اور جس دن برپا ہوگی قیامت تو قسم کھا کر کہیں گے مجرم
مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ ۚ	کہ نہیں رہے ہیں وہ (دنیا میں) مگر ایک ساعت۔
كَذَٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ﴿٥٥﴾	اسی طرح وہ دھوکہ کھاتے رہے (دنیا میں) ﴿٥٥﴾
وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ	اور کہیں گے وہ لوگ جنہیں عطا کیا گیا ہے علم اور ایمان بے شک
لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَىٰ يَوْمِ الْبَعْثِ ۖ	رہے ہو تم نوشتۂ الٰہی کے مطابق روزِ حشر تک ،
فَهَٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ	پس یہی ہے روزِ حشر
وَلَٰكِنَّكُمْ كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٥٦﴾	لیکن تم جانتے نہ تھے ﴿٥٦﴾
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنفَعُ الَّذِينَ	سو یہ وہ دن ہے کہ نہیں فائدہ پہنچائے گی ان لوگوں کو جنہوں نے
ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٥٧﴾	ظلم کیا تھا ان کی معذرت اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی ﴿٥٧﴾
وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ	اور بے شک بیان کی ہیں ہم نے انسانوں کے لیے اس قرآن میں
مِن كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَلَئِن جِئْتَهُم بِآيَةٍ	ہر قسم کی مثالیں اور اگر لاؤ تم ان کے سامنے کوئی نشانی
لَّيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا	تو ضرور کہیں گے کافر لوگ
إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ﴿٥٨﴾	کہ نہیں ہو تم مگر جھوٹے ﴿٥٨﴾
كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ	اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ دلوں پر
الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٩﴾	ان لوگوں کے جو سمجھ نہیں رکھتے ﴿٥٩﴾
فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ	پس صبر کرو یقیناً وعدہ اللہ کا سچا ہے اور نہ ہلکا پائیں تم کو
ع ۶ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ﴿٦٠﴾	وہ لوگ جو یقین نہیں لاتے ﴿٦٠﴾

آیاتها ۳۴ (۳۱) سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ (۵۷) رکوعاتها ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۝۱
الف ۔ لام ۔ میم ۝۱

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝۲
یہ آیات ہیں ایک پُرحکمت کتاب کی ۝۲

هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۝۳
سراسر ہدایت اور رحمت ہے ان محسنین کے لیے ۝۳

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ
جو قائم کرتے ہیں نماز اور ادا کرتے ہیں

الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴
زکوٰۃ اور وہی ہیں جو آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں ۝۴

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ
یہی لوگ ہیں ہدایت پر اپنے رب کی

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵
اور یہی ہیں فلاح پانے والے ۝۵

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ
اور انسانوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو خرید کر لاتا ہے

لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ
غافل کرنے والی باتیں تاکہ گمراہ کردے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖۗ
اللہ کی راہ سے بے سمجھے بوجھے ۔

وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ
اور اڑائے اس (کی باتوں) کا مذاق ۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۶
انہی لوگوں کے لیے ہے عذاب، رسوا کرنے والا ۝۶

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا
اور جب پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے ہماری آیات

وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا
تو رخ پھیر لیتا ہے گھمنڈ کرتے ہوئے گویا کہ اس نے سنا ہی نہیں

كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ
جیسے کہ اس کے کانوں میں بہرہ پن ہے

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۷﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ
تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِيَ
اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا
مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ
مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا
مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۰﴾
هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ
الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ
الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۱﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ
اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ
فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ
غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾

سو خوشخبری دے دو اسے دردناک عذاب کی ﴿۷﴾
بلاشبہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل
ان کے لیے ہیں نعمت بھری جنتیں ﴿۸﴾
ہمیشہ رہیں گے وہ ان میں، یہ وعدہ ہے اللہ کا سچا
اور وہ ہے زبردست، بڑی حکمت والا ﴿۹﴾
اسی نے پیدا فرمائے ہیں یہ آسمان بغیر ایسے ستونوں کے
جنہیں تم دیکھ سکو اور جما دیے زمین میں پہاڑ
کہ کہیں تمہیں لے کر ڈھلک نہ جائے اور پھیلا دیے زمین میں
ہر قسم کے جاندار اور برسایا ہم نے آسمان سے
پانی پھر اگائیں ہم نے زمین میں
ہر قسم کی عمدہ (چیزیں) ﴿۱۰﴾
یہ ہے تخلیق اللہ کی سو مجھے دکھاؤ کیا پیدا کیا ہے
ان معبودوں نے جو اللہ کے سوا ہیں؟ اصل بات یہ ہے کہ
یہ ظالم مبتلا ہیں کھلی گمراہی میں ﴿۱۱﴾
اور یقیناً عطا کی تھی ہم نے لقمان کو حکمت
یہ کہ شکر بجا لاؤ اللہ کا اور جو شکر ادا کرتا ہے
تو درحقیقت وہ شکر ادا کرتا ہے اپنے ہی فائدے کے لیے
اور جو ناشکری کرتا ہے تو بلاشبہ اللہ ہے
بے نیاز، لائق حمد و ثنا ﴿۱۲﴾

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ
يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ
بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿١٣﴾
وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ
حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ
وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ
اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ
اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿١٤﴾
النصف
وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ
بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ
عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا
مَعْرُوْفًا ۫ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ
اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ
فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٥﴾
يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ
حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ
اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا
اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿١٦﴾
يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ

اور جب کہا تھا لقمان نے اپنے بیٹے سے جب کہ وہ
اسے نصیحت کر رہا تھا: اے میرے بیٹے! نہ بنانا تم (کسی کو) شریک
اللہ کا۔ یقیناً شرک ظلم عظیم ہے ﴿١٣﴾
اور تاکید کی ہے ہم نے انسان کو اپنے والدین کا (حق پہچاننے کی)،
اٹھائے پھرتی ہے اس کو اس کی ماں ضعف پر ضعف کی حالت میں
اور اس کا دودھ چھڑایا جاتا ہے دو سالوں میں،
(نصیحت کی ہم نے اسے) کہ شکر گزار رہ میرا اور اپنے والدین کا۔
میری ہی طرف تجھے لوٹ کر آنا ہے ﴿١٤﴾
لیکن اگر وہ دباؤ ڈالیں تجھ پر اس بات کا کہ شریک ٹھہرائے تو
میرے ساتھ ایسوں کو کہ نہیں ہے تجھے ان کے بارے میں
کچھ علم تو ان کا کہنا نہ مانو لیکن برتاؤ کرو تم ان کے ساتھ دنیا میں
اچھا اور پیروی کرو اس شخص کے راستے کی جو رجوع کرتا ہو
میری طرف (دھیان رکھو کہ) پھر میری ہی طرف تم سب کو لوٹ کر آنا ہے
پھر اس وقت میں بتاؤں گا تمہیں کہ تم کیا کرتے رہے ہو؟ ﴿١٥﴾
اے میرے بیٹے! حقیقت یہ ہے کہ اگر ہو کوئی چیز برابر
رائی کے دانے کے پھر ہو وہ چھپی کسی چٹان میں
یا آسمان میں یا زمین میں تو نکال لائے گا اسے
اللہ۔ بے شک ہے اللہ باریک بین اور ہر بات سے باخبر ﴿١٦﴾
اے میرے بیٹے! قائم کرو نماز اور حکم دیتے رہو

بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ
نیک کاموں کا اور منع کرتے رہو بدی سے

وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ
اور ثابت قدم رہو اس تکلیف پر جو پہنچے تمہیں (اس راستے میں)

اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۚ﴿۱۷﴾
یقیناً یہی ہیں بڑی ہمت کے کام ﴿۱۷﴾

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ
اور مت پھلاؤ تم اپنے گال لوگوں سے (بات کرتے ہوئے)

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ
اور مت چلو زمین میں اکڑ کر۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ
بے شک اللہ نہیں پسند کرتا ہر اس شخص کو

مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۚ﴿۱۸﴾
جو خود پسند اور فخر کرنے والا ہو ﴿۱۸﴾

وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ
اور اعتدال اختیار کرو اپنی چال میں اور پست رکھو

مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ
کسی قدر تم اپنی آواز۔ بلاشبہ سب سے زیادہ ناپسندیدہ

الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۠﴿۱۹﴾ ع ٢
آواز گدھے کی آواز ہے ﴿۱۹﴾

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ
کیا نہیں دیکھتے تم کہ یقیناً اللہ نے مسخر کر دیا ہے

لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ
تمہارے لیے ان سب چیزوں کو جو آسمانوں میں ہیں

وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ
اور جو زمین میں ہیں اور پوری کر رکھی ہیں اس نے

عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ
تمہارے اوپر اپنی نعمتیں ظاہری اور باطنی۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ
اور انسانوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو جھگڑتا ہے

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى
اللہ کے بارے میں بے سمجھے بوجھے اور بغیر ہدایت کے

وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۲۰﴾
اور بغیر روشنی دکھانے والی کتاب کے ﴿۲۰﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ
اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ پیروی کرو اس کی جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ
نازل کیا ہے اللہ نے تو وہ کہتے ہیں نہیں بلکہ

نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ
اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ
اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾
وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ
وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ
وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾
وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ
اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ
بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾
نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ
نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ
قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾
لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾

ہم پیروی کریں گے اس کی کہ پایا ہم نے جس پر اپنے باپ دادا کو۔
(ان سے پوچھو) کیا پھر بھی اگر شیطان بلا رہا ہو انہیں
جہنم کے عذاب کی طرف؟ ﴿۲۱﴾
اور جس نے جھکا دیا اپنا چہرہ اللہ کے حضور
اور ہو وہ اچھے کام کرنے والا بھی تو بلاشبہ اس نے تھام لیا
ایک مضبوط سہارا۔
اور اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے فیصلہ تمام معاملات کا ﴿۲۲﴾
اور جو کفر اختیار کرتا ہے سو نہ غم میں مبتلا کرے تمہیں اس کا کفر۔
ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے انہیں پھر ہم بتائیں گے انہیں
کہ کیا عمل کرتے رہے وہ؟ یقیناً اللہ خوب جانتا ہے
دلوں کی باتوں کو ﴿۲۳﴾
فائدہ اٹھانے دیں گے ہم انہیں تھوڑا پھر
بے بس کر کے لے جائیں گے ہم انہیں ایک سخت عذاب میں ﴿۲۴﴾
اور اگر تم پوچھو ان سے کہ کس نے پیدا کیا ہے
آسمانوں کو اور زمین کو تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔
کہو! الحمد للہ۔ اصل بات یہ ہے کہ
ان کی اکثریت بے سمجھ ہے ﴿۲۵﴾
اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔
بے شک اللہ ہی ہے جو ہے بے نیاز اور لائقِ حمد و ثنا ﴿۲۶﴾

وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ
اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ
سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٧﴾
مَا خَلْقُكُمْ
وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٢٨﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ
وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؗ كُلٌّ يَّجْرِيْۤ
اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٩﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ
وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ
الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ
الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٣٠﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ
بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ

اور اگر بن جائیں جتنے بھی ہیں زمین میں درخت،
قلم، اور سمندر ہو اس کی سیاہی، اور اس کے ساتھ ہوں مزید
سات سمندر بھی تو نہ ختم ہوں اللہ کی باتیں۔
بے شک اللہ ہے زبردست، بڑی حکمت والا ﴿٢٧﴾
نہیں ہے پیدا کرنا تم سب کا (اے انسانو)
اور نہ دوبارہ اٹھانا تم سب کا مگر ایسا ہی جیسے ایک شخص کا۔
بے شک اللہ ہے ہر بات سننے والا اور دیکھنے والا ﴿٢٨﴾
کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں
اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور مسخر کر رکھا ہے اس نے
سورج اور چاند کو، یہ سب گردش کر رہے ہیں
ایک وقت مقرر تک اور بے شک اللہ
ان اعمال سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ﴿٢٩﴾
یہ اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے
اور یقیناً وہ سب جنہیں پکارتے ہیں یہ اللہ کے سوا
وہ باطل ہیں اور یقیناً اللہ ہی
بلند و برتر اور بہت بڑا ہے ﴿٣٠﴾
کیا نہیں دیکھتے تم یہ حقیقت کہ کشتیاں چلتی ہیں سمندر میں
اللہ کے فضل سے تاکہ دکھائے وہ تمہیں اپنی کچھ نشانیاں۔
بلاشبہ اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لیے

صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۳۱	جو صبر و شکر کرنے والا ہے ۝۳۱
وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ	اور جب چھا جاتی ہے ان پر کوئی موج سائبانوں کی طرح
دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ	تو پکارتے ہیں اللہ کو خالص کر کے اس کے لیے اپنا دین
فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ	پھر جب بچا کر پہنچا دیتا ہے وہ انہیں خشکی میں
فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ	تو ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو میانہ روی اختیار کرتے ہیں۔
وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ	اور نہیں انکار کرتا ہماری آیات کا مگر ہر وہ شخص
خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۝۳۲	جو ہو غدار اور ناشکرا ۝۳۲
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا	اے انسانو! بچو اپنے رب کی نافرمانی سے اور ڈرو اس دن سے جب
لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ	نہ کام آئے گا کوئی باپ اپنے بیٹے کے
وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـــًٔا ۭ	اور نہ کوئی اولاد کام آئے گی اپنے باپ کے، ذرا بھی۔
اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ	بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے سو نہ دھوکے میں ڈالے تمہیں
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ	دنیاوی زندگی اور نہ دھوکے میں ڈالے تمہیں
بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝۳۳	اللہ کے معاملہ میں دھوکے باز (شیطان) ۝۳۳
اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ	بے شک اللہ ہی ہے جس کے پاس ہے علم قیامت کا۔
وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۭ	اور وہی برساتا ہے بارش اور وہی جانتا ہے کہ کیا ہے رحموں میں
وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ	اور نہیں جانتا کوئی شخص کہ کیا کرے گا وہ
غَدًا ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ	کل اور نہیں جانتا کوئی شخص کہ کس سرزمین میں
تَمُوْتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	مرے گا۔ بے شک اللہ ہے
عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝۳۴	ہر بات جاننے والا اور پوری طرح باخبر ۝۳۴

آیاتُها ۳۰ ‏ (۳۲) سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (۷۵) ‏ رکوعاتُها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾	الف۔لام۔میم ﴿۱﴾
تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ	نازل کی جارہی ہے یہ کتاب بلاشبہ
مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾	رب العالمین کی طرف سے ﴿۲﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ	کیا کہتے ہیں یہ لوگ کہ گھڑلیا ہے اس کو اس شخص نے؟
بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	نہیں بلکہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ	تاکہ متنبہ کرو تم ایسی قوم کو کہ نہیں آیا جس کے پاس
مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ	کوئی متنبہ کرنے والا تم سے پہلے
لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾	شاید کہ وہ ہدایت پاجائیں ﴿۳﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	یہ اللہ ہی ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں کو اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	اور ہر اس چیز کو جو ان کے درمیان ہے چھ دنوں میں
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ	پھر جلوہ فرما ہوا عرش پر۔
مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ	نہیں ہے تمہارا اس کے سوا کوئی حامی و مددگار
وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾	اور نہ کوئی اس کے آگے سفارش کرنے والا، کیا تم سوچتے سمجھتے نہیں؟ ﴿۴﴾
يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ	وہ تدبیر کرتا ہے سارے معاملات کی آسمان سے
اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ	زمین تک پھر پہنچتی ہے (روداد اس تدبیر کی) اس کے حضور

فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ	ایک ایسے دن میں کہ ہے جس کی مقدار
اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝٥	ایک ہزار سال، تمہارے شمار کے حساب سے ۝٥
ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	وہی ہے جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر کا،
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٦	زبردست اور نہایت مہربان ۝٦
الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ	جس نے خوب بنائی ہر چیز، جو بھی بنائی
وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝٧	اور ابتدا کی تخلیقِ انسان کی گارے سے ۝٧
ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ	پھر چلائی اس کی نسل
مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝٨	حقیر پانی کے ست سے ۝٨
ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ	پھر اس کی نوک پلک سنواری اور پھونکی اس میں
مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ	اپنی روح اور عطا فرمائے تم کو کان، آنکھیں
وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝٩	اور مراکزِ حواس (دل و دماغ) کم ہی تم شکرگزار ہوتے ہو ۝٩
وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ	اور کہتے ہیں یہ لوگ کیا جب ہم رل مل جائیں گے زمین میں
ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ڛ بَلْ	تو کیا ہم پھر پیدا کیے جائیں گے از سرِ نو؟ اصل بات یہ ہے کہ
هُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝١٠	یہ لوگ اپنے رب کے حضور پیشی کے منکر ہیں ۝١٠
قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ	کہہ دیجیے پورے کا پورا قبضہ میں لے گا تم کو وہ موت کا فرشتہ
الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ	جو مقرر ہے تم پر
ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝١١	پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۝١١
وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ	اور کاش تم دیکھو وہ سماں جب مجرم
نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ	جھکائے ہوئے اپنے سر اپنے رب کے حضور کھڑے ہوں گے۔

رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا
(اور کہہ رہے ہوں گے) اے ہمارے رب! ہم نے خوب دیکھ لیا

وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا
اور سن لیا پس تو ہمیں واپس بھیج دے کہ کریں گے ہم نیک عمل

اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾
اب ہمیں یقین آگیا ﴿۱۲﴾

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا
اور اگر چاہتے ہم تو عطا فرما دیتے ہر شخص کو اس کی ہدایت

وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ
لیکن پوری ہو گئی وہ بات جو میں نے کہی تھی

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ
کہ میں ضرور بھروں گا جہنم کو جنوں سے

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾
اور انسانوں سے سب سے ﴿۱۳﴾

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ
سو اب مزہ چکھو اس کا کہ بھول گئے تھے تم

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا
اپنی اس دن کی پیشی کو سو ہم نے بھی بھلا دیا ہے تم کو اور چکھو مزہ

عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾
ہمیشگی کے عذاب کا ان کرتوتوں کے بدلے جو تم کرتے رہے ﴿۱۴﴾

اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا
حقیقت یہ ہے کہ ایمان لاتے ہیں ہماری آیات پر

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا
وہ لوگ جنہیں جب نصیحت کی جاتی ہے ان کے ذریعہ سے

خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا
تو وہ گر پڑتے ہیں سجدے میں اور تسبیح کرتے ہیں

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ السجدة
اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور وہ تکبر نہیں کرتے ﴿۱۵﴾

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ
علٰحدہ رہتے ہیں ان کے پہلو اپنے بستروں سے،

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا
پکارتے ہیں اپنے رب کو خوف اور امید کے ساتھ

وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾
اور اس (رزق) میں سے جو ہم نے دیا ہے انہیں خرچ کرتے ہیں ﴿۱۶﴾

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ
سو نہیں جانتا کوئی متنفس کہ کیا چھپا کر رکھا گیا ہے

لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءً ۢ
ان کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان بدلہ میں

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾	ان اعمال کے جو وہ کیا کرتے تھے؛ ﴿۱۷﴾
اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ	کیا بھلا وہ شخص جو ہو مطیع فرمان اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جو
كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾	نافرمان ہو، ہرگز نہیں برابر ہو سکتے ﴿۱۸﴾
اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	پس وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل
فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًا	سو ان کے لیے ہیں جنت کی قیام گاہیں، مہمان نوازی کے طور پر
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾	بسبب ان اعمال کے جو وہ کیا کرتے تھے ﴿۱۹﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا	اور رہے وہ لوگ جنہوں نے نافرمانی کا رویہ اختیار کیا
فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا	سو ٹھکانا ہے ان کا دوزخ، جب بھی وہ ارادہ کریں گے
اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ اُعِيْدُوْا فِيْهَا	نکلنے کا اس میں سے واپس دھکیل دیے جائیں گے اسی میں
وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ	اور کہا جائے گا ان سے چکھو مزہ اس عذابِ جہنم کا
الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾	جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۲۰﴾
وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى	اور ضرور چکھائیں گے ہم ان کو مزہ دنیا کے عذاب کا
دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾	بڑے عذاب سے پہلے شاید کہ وہ باز آجائیں ﴿۲۱﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ	اور کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جسے یاد دہانی کرائی جائے
بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ	اس کے رب کی آیات کے ذریعہ سے پھر بھی وہ منہ پھیرے رہے
عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾	ان سے۔ یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لے کر رہیں گے ﴿۲۲﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ	اور یقیناً دے چکے ہیں ہم موسیٰؑ کو الکتاب سو نہ ہو تم کبھی
فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ	شک اس کے ملنے میں اور بنایا تھا ہم نے اس کتاب کو
هُدًى لِّبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾	ہدایت بنی اسرائیل کے لیے ﴿۲۳﴾

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ
اور پیدا کیے ہم نے ان میں ایسے پیشوا جو رہنمائی کرتے تھے

بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ۣ
ہمارے حکم سے جب انہوں نے استقامت دکھائی۔

وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ۲۴
اور تھے وہ (ایسے لوگ جو) ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے ۲۴

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ
بے شک تیرا رب ہی فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۲۵
روزِ قیامت ان باتوں کا جن میں وہ باہم اختلاف کیا کرتے تھے ۲۵

اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ
کیا نہیں رہنمائی ملی ان کو (اس بات سے کہ)

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ
کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے ان سے پہلے قومیں

يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ
کہ چلتے پھرتے ہیں یہ ان کی بستیوں میں۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ۭ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ۲۶
بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں تو کیا یہ سنتے نہیں؟ ۲۶

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَاۗءَ
کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ ہم بہا لاتے ہیں پانی کو

اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ
بنجر زمین کی طرف پھر اگاتے ہیں اس سے

زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ
کھیتی کہ کھاتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی

وَاَنْفُسُهُمْ ۭ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ۲۷
اور وہ خود بھی؟ کیا انہیں سوجھتا نہیں؟ ۲۷

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ
اور کہتے ہیں کہ کب ہوگا یہ فیصلہ

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۲۸
اگر ہو تم سچے؟ ۲۸

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ
کہو اس فیصلے کے دن نہ فائدہ دے گا ان لوگوں کو جنہوں نے

كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۲۹
کفر اختیار کیا ان کا ایمان لانا اور نہ انہیں مہلت ہی ملے گی ۲۹

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ
سو انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو

وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ۳۰
اور انتظار کرو وہ بھی منتظر ہیں ۳۰

اٰیَاتُهَا ۷۳ سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ (۹۰) (۳۳) رُكُوْعَاتُهَا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ — اے نبی! ڈرو اللہ سے
وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ — اور نہ کہا مانو کافروں اور منافقوں کا۔
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ ① — بلاشبہ اللہ ہے ہر بات جاننے والا اور بڑی حکمت والا ①
وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ — اور پیروی کرو اس ہدایت کی جو وحی کی جا رہی ہے تمہاری طرف
مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ — تمہارے رب کی طرف سے۔ بے شک اللہ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ ② — ان کاموں سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ②
وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ③ — اور توکل کرو اللہ پر اور کافی ہے اللہ کام بنانے والا ③
مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ — نہیں بنائے ہیں اللہ نے کسی شخص کے لیے دو دل
فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ — اس کے سینے میں اور نہیں بنایا ہے اللہ نے تمہاری ان بیویوں کو
الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ — جنہیں تم ماں کہہ بیٹھتے ہو، تمہاری مائیں
وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ — اور نہیں قرار دیا تمہارے منہ بولے بیٹوں کو، تمہارا حقیقی بیٹا۔
ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ — یہ باتیں محض قول ہے تمہارا جو تم اپنے منہ سے نکالتے ہو۔
وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ — جبکہ اللہ فرماتا ہے سچی بات اور وہی
يَهْدِي السَّبِيْلَ ④ — ہدایت دیتا ہے سیدھے راستہ کی ④
اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ — پکارو انہیں ان کے باپوں کی نسبت سے یہ بات

اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا
اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِی الدِّیْنِ
وَمَوَالِیْكُمْ ؕ وَلَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ
فِیْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ
مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۵
اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ
مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ
وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰی بِبَعْضٍ
فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُهٰجِرِیْنَ
اِلَّاۤ اَنْ تَفْعَلُوْۤا اِلٰۤی اَوْلِیٰٓئِكُمْ
مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ
فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۶
وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیْثَاقَهُمْ
وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰی
وَعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ۪ وَاَخَذْنَا
مِنْهُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا ۷
لِّیَسْـَٔلَ الصّٰدِقِیْنَ
عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ

زیادہ منصفانہ ہے اللہ کے نزدیک، پھر اگر نہ جانتے ہو تم
ان کے باپوں کو تو وہ تمہارے بھائی ہیں دین کے لحاظ سے
اور تمہارے رفیق ہیں۔ اور نہیں ہے تم پر کوئی گرفت
ان باتوں میں جو کہہ دیتے ہو تم نادانستہ لیکن
وہ بات جس کا تم ارادہ کرو اپنے دل سے (اس پر گرفت ہے)۔
اور ہے اللہ درگزر کرنے والا اور مہربان ۵
نبی زیادہ مقدم ہے اہلِ ایمان کے لیے
ان کی اپنی ذات پر اور نبی کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔
اور رشتے دار ایک دوسرے کے زیادہ قریب ہیں
اللہ کی کتاب کی رو سے مومنوں اور مہاجروں کی نسبت
الا یہ کہ کرنا چاہو تم اپنے رفیقوں کے ساتھ
کوئی بھلائی (تو کر سکتے ہو)۔ ہے یہ حکم
کتاب میں لکھا ہوا ۶
اور جب لیا تھا ہم نے نبیوں سے پختہ عہد
اور تم سے اور نوحؑ سے اور ابراہیمؑ سے اور موسیٰؑ سے
اور عیسیٰؑ بن مریم سے اور لیا تھا ہم نے
ان سے خوب پختہ عہد ۷
(یہ اس لیے) تاکہ سوال کرے اللہ سچوں سے
ان کی سچائی کے بارے میں اور مہیا کر رکھا ہے اس نے

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۸﴾	کافروں کے لیے دردناک عذاب ⑧
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ	اے ایمان والو! یاد کرو اللہ کا احسان
عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا	جو اس نے تم پر کیا جب چڑھ آئے تھے تم پر لشکر تو بھیجی ہم نے
عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا	ان پر آندھی اور (بھیجے) ایسے لشکر جو تم نہ دیکھ سکتے تھے۔
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۹﴾	اور اللہ ان سب اعمال کو جو تم کر رہے تھے دیکھ رہا تھا ⑨
اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ	جب وہ چڑھ آئے تھے تم پر تمہارے اوپر کی طرف سے
وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ	اور تمہارے نیچے سے اور جب پتھرا گئی تھیں
الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ	آنکھیں اور آ گئے تھے کلیجے مونہوں کو
وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ	اور گمان کرنے لگے تھے تم اللہ کے بارے میں
الظُّنُوْنَا ﴿۱۰﴾	طرح طرح کے گمان ⑩
هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ	یہ وہ وقت تھا جب آزمائے گئے مومن
وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿۱۱﴾	اور ہلا مارے گئے بڑی سختی سے ⑪
وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ	اور جب کہہ رہے تھے منافق اور وہ لوگ جن کے
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا	دلوں میں روگ تھا کہ نہیں وعدہ کیا تھا ہم سے
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾	اللہ اور اس کے رسولؐ نے مگر دھوکا دینے کی خاطر ⑫
وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ	اور جب کہا تھا ایک گروہ نے ان میں سے:
يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ	اے اہل یثرب، نہیں ہے ٹھہرنے کا موقع تمہارے لیے
فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ	لہٰذا لوٹ جاؤ اور اجازت طلب کر رہا تھا ایک گروہ
مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا	ان میں سے نبیؐ سے کہتے تھے: واقعہ یہ ہے کہ ہمارے گھر

عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ	غیر محفوظ ہیں حالانکہ نہ تھے وہ غیر محفوظ،
اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾	نہ چاہتے تھے وہ لوگ مگر بھاگنا ﴿۱۳﴾
وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا	اور اگر کہیں آگھسے ہوتے دشمن ان پر اطراف شہر سے
ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا	پھر دعوت دی جاتی انہیں فتنہ کی تو یہ ضرور جا پڑتے اس (فتنہ) میں
وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾	اور نہ رکتے یہ اس سے مگر تھوڑی دیر ﴿۱۴﴾
وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ	حالانکہ وہ عہد کر چکے تھے اللہ سے
مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ۭ وَكَانَ	اس سے پہلے کہ نہ پھیریں گے پیٹھ اور ہوتی ہے
عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا ﴿۱۵﴾	اللہ سے کیے ہوئے عہد کی پرسش ﴿۱۵﴾
قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ	ان سے کہیے ہرگز نہیں فائدہ دے گا تم کو بھاگنا
اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ	اگر تم بھاگے موت سے یا قتل ہونے سے
وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾	اگر ایسا کرو گے تو نہ مزے لوٹو گے زندگی کے مگر تھوڑے دن ﴿۱۶﴾
قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ	ان سے پوچھو کون ہے وہ جو بچا سکے تمہیں اللہ سے
اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْۗءًا	اگر چاہے وہ تمہیں نقصان پہنچانا
اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۭ	یا (کون ہے جو روک سکے) اگر چاہے اللہ تم پر مہربان ہونا۔
وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور نہ پائیں گے وہ اپنے لیے اللہ کے سوا
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾	کوئی حمایتی اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۷﴾
قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ	بے شک جانتا ہے اللہ
الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ	ان کو جو رکاوٹیں ڈالنے والے ہیں (جہاد کے کام میں) تم میں سے
وَالْقَاۗىِٕلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ	اور جو کہتے ہیں اپنے بھائیوں سے آجاؤ ہمارے پاس۔

وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾	اور نہیں شریک ہوتے ہیں جنگ میں مگر بہت کم ﴿۱۸﴾
اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚۖ فَاِذَا جَآءَ	جو سخت بخیل ہیں تمہارا ساتھ دینے میں پھر جب آتا ہے
الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ	خطرے کا وقت تو پاؤ گے تم انہیں کہ دیکھتے ہیں وہ تمہاری طرف
تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ	دیدے پھرا پھرا کر اس شخص کی طرح جس پر غشی طاری ہو رہی ہو
مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ	موت کی وجہ سے، پھر جب دور ہو جاتا ہے
الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ	خوف تو باتیں بناتے ہیں تمہارے سامنے تیز تیز زبانوں سے
اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۭ اُولٰٓئِكَ	حریص بن کر مال و دولت کے۔ یہ وہ لوگ ہیں
لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ	جو ہرگز ایمان نہیں لائے سو ضائع کر دیے اللہ نے
اَعْمَالَهُمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ	ان کے سارے اعمال اور ہے یہ بات
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾	اللہ کے لیے بہت آسان ﴿۱۹﴾
يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ	یہ سمجھ رہے ہیں کہ حملہ آور لشکر
لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ	ابھی نہیں گئے اور اگر حملہ آور ہو جائیں لشکر
يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ	تو یہ دل سے چاہیں گے کہ کاش وہ جا بیٹھیں
فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ۭ	بدوؤں کے درمیان اور پوچھتے رہیں تمہاری خبریں۔
وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا	اور اگر یہ ہوتے تمہارے درمیان تو بھی جنگ میں حصہ نہ لیتے
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲۰﴾	مگر برائے نام ﴿۲۰﴾
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ	یقیناً ہے تمہارے لیے رسول اللہ کی ذات میں
اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ	بہترین نمونہ ہر اس شخص کے لیے جو امیدوار ہو اللہ کا
وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿۲۱﴾	اور یوم آخرت کا اور ذکر کرتا رہتا ہو اللہ کا بہت زیادہ ﴿۲۱﴾

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ	اور جب دیکھا مومنوں نے دشمن کے لشکر کو
قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا	تو انہوں نے کہا یہی وہ چیز ہے جس کا وعدہ کیا تھا ہم سے
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ	اللہ نے اور اس کے رسول نے، یقیناً سچ فرمایا اللہ نے
وَرَسُوْلُهٗ ۡ وَمَا زَادَهُمْ	اور اس کے رسول نے اور نہیں اضافہ کیا ان میں (اس واقعہ نے)
اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ۭ﴿۲۲﴾	مگر ایمان کا اور اطاعت کا ﴿۲۲﴾
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا	مومنوں میں سے کچھ جواں مرد ایسے ہیں جنہوں نے سچ کر دکھایا
مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ	وہ عہد جو اللہ سے کیا تھا انہوں نے سو ان میں سے کچھ
مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ	ایسے ہیں جنہوں نے پوری کر لی اپنی نذر اور ان میں سے
مَّنْ يَّنْتَظِرُ ڮ	کچھ وہ ہیں جو انتظار کر رہے ہیں (وقت آنے کا)
وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۙ﴿۲۳﴾	اور نہیں تبدیلی کی انہوں نے اپنے رویہ میں ذرا بھی ﴿۲۳﴾
لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ	تاکہ بدلہ دے اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا
وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ	اور سزا دے منافقوں کو اگر چاہے یا توبہ قبول کرلے
عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾	ان کی بے شک اللہ غفور و رحیم ہے ﴿۲۴﴾
وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ	اور واپس بھیج دیا اللہ نے کافروں کو غصے میں بھرا ہوا
لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ	نہ حاصل کرسکے وہ کوئی فائدہ اور بچا لیا اللہ نے مومنوں کو
الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾	لڑائی سے اور ہے اللہ بڑی قوت والا اور زبردست ﴿۲۵﴾
وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ	اور اتار لایا اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے ساتھ دیا تھا ان کا
مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ	اہل کتاب میں سے ان کی گڑھیوں سے
وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ	اور ڈال دیا ان کے دلوں میں ایسا رعب

فَرِيقًا تَقْتُلُونَ	کہ ان میں سے کچھ کو تم نے قتل کر دیا
وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا ﴿۲۶﴾	اور قیدی بنالیا تم نے کچھ کو ﴿۲۶﴾
وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ	اور وارث بنا دیا تمہیں ان کی زمین کا
وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ	اور ان کے گھروں کا اور ان کے مالوں کا
وَأَرْضًا لَّمْ تَطَئُوهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ	اور اس زمین کا جسے نہیں پامال کیا تھا تم نے اور ہے اللہ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿۲۷﴾ ع ۳	ہر چیز پر پوری طرح قادر ﴿۲۷﴾
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ	اے نبیؐ! کہو اپنی بیویوں سے
إِن كُنتُنَّ تُرِدْنَ	کہ اگر ہو تم طلب گار
الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا	دنیاوی زندگی کی اور اس کی زیب و زینت کی
فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ	تو آؤ میں دے دلا دوں تم کو کچھ
وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ﴿۲۸﴾	اور رخصت کر دوں بھلے طریقے سے ﴿۲۸﴾
وَإِن كُنتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ	اور اگر ہو تم طالب اللہ اور اس کے رسول کی
وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ	اور آخرت کے گھر کی تو بے شک اللہ نے
أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ	مہیا کر رکھا ہے ان کے لیے جو نیکو کار ہیں
مِنكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۲۹﴾	تم میں سے اجر عظیم ﴿۲۹﴾
يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ مَن يَأْتِ مِنكُنَّ	اے نبیؐ کی بیویو! جو ارتکاب کرے گی تم میں سے
بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُضَاعَفْ لَهَا	کھلی فحش حرکت کا تو دیا جائے گا اسے
الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ	عذاب دگنا اور ہے یہ بات
عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿۳۰﴾	اللہ کے لیے بہت آسان ﴿۳۰﴾

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا
نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ
وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾
يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ
اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ
فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ
مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿٣٢﴾
وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ
تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ
وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ
اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿٣٣﴾
وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ
مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿٣٤﴾
اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ
وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ

اور جو فرمانبردار بن کر رہے گی تم میں سے اللہ
اور اس کے رسول کی اور کرے گی نیک اعمال،
دیں گے ہم اسے اس کا اجر بھی دوہرا
اور مہیا کر رکھا ہے ہم نے اس کے لیے رزقِ کریم ﴿٣١﴾
اے نبی کی بیویو! نہیں ہو تم مانند عام عورتوں کے (للذا)
اگر تم اللہ سے ڈرنے والی ہو تو نہ بات کیا کرو دبی زبان سے
اس طرح کہ لالچ میں پڑ جائے کوئی ایسا شخص جس کے دل میں
خرابی ہو بلکہ بات کیا کرو صاف اور سیدھے طریقے سے ﴿٣٢﴾
اور ٹک کر رہو اپنے گھروں میں اور نہ دکھاتی پھرو اپنی سج دھج،
سابق دورِ جاہلیت کی طرح اور قائم کرتی رہو نماز
اور دیتی رہو زکوٰۃ اور اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول کی،
اللہ تو بس یہ چاہتا ہے کہ دور کر دے تم سے گندگی،
اے نبی کے گھر والو اور پاک کر دے تمہیں پوری طرح ﴿٣٣﴾
اور یاد رکھو جو پڑھی جاتی ہیں تمہارے گھروں میں
اللہ کی آیات اور حکمت کی باتیں۔
بے شک اللہ ہے باریک بین اور پوری طرح باخبر ﴿٣٤﴾
بالیقین مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، مومن مرد
اور مومن عورتیں، فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں
اور راست باز مرد اور راست باز عورتیں

وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ	اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں
وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ	اور اللہ کے آگے جھکنے والے مرد اور اللہ کے آگے جھکنے والی عورتیں
وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ	اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں
وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ	اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں
وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ	اور حفاظت کرنے والے مرد اپنی شرمگاہوں کی
وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ	اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور یاد کرنے والے مرد
اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ	اللہ کو بہت زیادہ اور یاد کرنے والی عورتیں
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٣٥﴾	مہیا کر رکھی ہے اللہ نے ان سب کے لیے مغفرت اور اجر عظیم ﴿٣٥﴾
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ	اور نہیں زیب دیتی یہ بات کسی مومن مرد اور نہ کسی مومن عورت کو
اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ	کہ جب فیصلہ فرمادے اللہ اور اس کا رسول
اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ	کسی معاملہ کا تو باقی رہے ان کے پاس اختیار
مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ	اپنے معاملات کا۔ اور جو نافرمانی کرتا ہے
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ	اللہ اور اس کے رسول کی تو درحقیقت
ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿٣٦﴾	جا پڑا وہ کھلی گمراہی میں ﴿٣٦﴾
وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ	اور (یاد کرو) جب کہہ رہے تھے تم اس شخص سے
اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ	جس پر احسان کیا تھا اللہ نے اور احسان کیا تھا تم نے بھی اس پر،
اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ	"نہ چھوڑو اپنی بیوی کو اور ڈرو اللہ سے"
وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ	اور چھپا رہے تھے تم اپنے دل میں
مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى	وہ بات جسے اللہ ظاہر کرنا چاہتا تھا اور ڈر رہے تھے تم

النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ
انسانوں سے حالانکہ اللہ زیادہ حقدار ہے اس کا کہ ڈرو تم اس سے۔

فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا
پھر جب پوری کر لی زید نے اس (زینب بنت جحش) سے

وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ
اپنی حاجت تو نکاح کر دیا ہم نے تمہارا اس سے تاکہ نہ رہے

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْۤ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ
مومنوں پر کوئی تنگی اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں،

اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ
جب وہ پوری کر چکے ہوں ان سے اپنی حاجت۔

وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾
اور ہے اللہ کا حکم پورا ہو کر رہنے والا (۳۷)

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا
نہیں ہے نبیؐ پر کچھ مضائقہ کسی ایسے معاملہ میں جو

فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ
فرض کر دیا ہو اللہ نے اس کے لیے۔ یہی سنت ہے اللہ کی

فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ
ان (انبیاء) کے بارے میں جو گزر چکے ہیں پہلے۔

وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ۙ ﴿۳۸﴾
اور ہے اللہ کا حکم قطعی طے شدہ فیصلہ (۳۸)

الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ
یہ (انبیاء) وہ ہیں جو پہنچاتے ہیں

رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ
اللہ کے پیغامات اور ڈرتے ہیں اس سے

وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ
اور نہیں ڈرتے کسی سے سوائے اللہ کے

وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾
اور کافی ہے اللہ محاسبہ کے لیے (۳۹)

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ
نہیں ہیں محمدؐ باپ کسی کے تمہارے مردوں میں سے

وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ
بلکہ وہ رسول ہیں اللہ کے اور سلسلۂ نبوت کی تکمیل کرنے والے ہیں۔

وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾
اور ہے اللہ ہر چیز سے پوری طرح باخبر (۴۰)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا
اے ایمان والو! یاد کرتے رہو

اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۙ ﴿۴۱﴾
اللہ کو کثرت سے (۴۱)

وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿٤٢﴾
هُوَ الَّذِىْ يُصَلِّىْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ
لِيُخْرِجَكُمْ
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿٤٣﴾
تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۖۚ
وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿٤٤﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا
وَّمُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿٤٥﴾
وَّ دَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ
وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿٤٦﴾
وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿٤٧﴾
وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ
وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٤٨﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ
الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ
تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ

اور تسبیح کرتے رہو اس کی صبح وشام ﴿٤٢﴾
وہی ہے جو رحمت فرماتا ہے تم پر اور اس کے فرشتے بھی
(تمہارے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں) تاکہ نکال لائے تم کو
تاریکیوں سے روشنی میں اور ہے وہ
مومنوں پر بہت مہربان ﴿٤٣﴾
ان کا استقبال جس دن وہ اس سے ملیں گے سلام سے ہوگا
اور مہیا کر رکھا ہے اس نے ان کے لیے اجرِ کریم ﴿٤٤﴾
اے نبیؐ! بے شک ہم ہی نے بھیجا ہے تم کو گواہ بنا کر
اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر) ﴿٤٥﴾
اور بلانے والا اللہ کی طرف اسی کی اجازت سے
اور (بنایا ہے تم کو) روشن چراغ ﴿٤٦﴾
اور خوشخبری دے دو مومنوں کو اس بات کی کہ ہے ان کے لیے
اللہ کی طرف سے بڑا فضل ﴿٤٧﴾
اور مت کہا مانو کافروں کا اور منافقوں کا
اور نہ پروا کرو ان کے ستانے کی اور بھروسہ کرو اللہ پر ۔
اور کافی ہے اللہ کارساز ﴿٤٨﴾
اے ایمان والو! جب نکاح کرو تم
مومن عورتوں سے پھر طلاق دو انہیں اس سے پہلے کہ
انہیں ہاتھ لگاؤ تم تو نہیں ہے تمہاری طرف سے ان پر لازم

مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ
وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٤٩﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ
اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ
وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ
اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ
وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ
الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫
وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ
نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ
اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا
مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ
وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ
عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٠﴾
تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ
مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ
وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ
عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ

کوئی عدت جسے تم ان سے پورا کراؤ لہٰذا تم انہیں کچھ مال دے دو
اور رخصت کر دو بھلے طریقے سے ﴿٤٩﴾
اے نبیؐ! بے شک ہم نے حلال کر دی ہیں تمہارے لیے
تمہاری وہ بیویاں جن کے مہر تم نے ادا کر دیے ہوں
اور وہ لونڈیاں بھی جو تمہاری ملک میں آئیں اس (مال غنیمت) میں سے جو
عطا کیا ہے اللہ نے تمہیں اور (حلال کر دی ہیں) تمہاری چچا زاد
پھوپھی زاد اور ماموں زاد اور خالہ زاد (بہنیں)
جنہوں نے ہجرت کی ہے تمہارے ساتھ
اور کوئی مومن عورت اگر ہبہ کرے
اپنے نفس کو نبیؐ کے لیے اگر نبیؐ بھی چاہے (تو حلال ہے)
اس سے نکاح کرنا۔ (یہ رعایت) خالصتاً تمہارے لیے ہے
دوسرے مومنوں کے لیے نہیں۔ ہمیں خوب معلوم ہے کہ
کیا فرض کیا ہے ہم نے مومنوں پر ان کی بیویوں
اور لونڈیوں کے بارے میں؟ (تمہیں ان حدود سے مستثنیٰ کر دیا ہے) تاکہ نہ رہے
تم پر کوئی تنگی۔ اور ہے اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿٥٠﴾
(تمہیں اختیار ہے) کہ خود سے الگ رکھو جس کو چاہو
ان بیویوں میں سے اور اپنے ساتھ رکھو جس کو چاہو
اور جس کو چاہو (اپنے پاس بلا لو) ان میں سے جنہیں
علٰحدہ رکھا تھا تم نے۔ (اس میں) تم پر کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ
اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ
بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿٥١﴾
لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاۗءُ مِنْۢ بَعْدُ
وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ
اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ
اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ﴿٥٢﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا
بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ
اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ
وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا
فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا
وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ
كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۡ
وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ۭ
وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا

اس طریقہ سے زیادہ توقع ہے کہ ٹھنڈی رہیں گی
ان کی آنکھیں اور نہ غمگین ہوں گی وہ اور راضی رہیں گی
اس پر جو دو گے تم ان کو سب کی سب اور اللہ خوب جانتا ہے
اس کو جو تمہارے دلوں میں ہے ۔ اور ہے اللہ
ہر بات جاننے والا اور بُردبار ﴿٥١﴾
نہیں حلال ہیں تمہارے لیے عورتیں اس کے بعد
اور نہ یہ کہ تم بدلو ان کی جگہ اور بیویاں اگرچہ
تمہیں بہت ہی پسند ہو ان کا حسن
سوائے تمہاری لونڈیوں کے اور ہے اللہ
ہر چیز پر نگران ﴿٥٢﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت جایا کرو
نبی کے گھروں میں الّا یہ کہ بلایا جائے تمہیں
کھانے پر ۔۔۔ نہ تاکتے رہا کرو کھانے کا وقت ۔۔۔
ہاں جب بلایا جائے تمہیں تو ضرور جاؤ ۔
پھر جب کھانا کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ
اور نہ بیٹھے رہا کرو باتیں کرنے کے لیے ۔ یقیناً تمہاری یہ حرکتیں
تکلیف دیتی ہیں نبیؐ کو مگر وہ لحاظ کرتے ہیں تمہارا اور کچھ نہیں کہتے،
لیکن اللہ نہیں شرماتا حق بات کہنے سے ۔
اور اگر مانگنا ہو تمہیں نبیؐ کی بیویوں سے کوئی سامان

فَسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ	تو مانگو ان سے پردے کے پیچھے سے ۔ یہ طریقہ
اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَ قُلُوْبِهِنَّ ؕ	تمہارے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کے لیے زیادہ مناسب ہے ۔
وَمَا كَانَ لَكُمْ	اور نہیں ہے جائز تمہارے لیے
اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا	کہ تکلیف دو اللہ کے رسول کو اور نہ یہ کہ نکاح کرو
اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ	اس کی بیویوں سے اس کے بعد کبھی ۔
اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۵۳	بے شک ایسا کرنا ہے اللہ کے نزدیک بہت بڑا گناہ ۵۳
اِنْ تُبْدُوْا شَيْئًا اَوْ تُخْفُوْهُ	خواہ تم ظاہر کرو کوئی بات یا چھپاؤ (کوئی فرق نہیں پڑتا)
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ۵۴	اس لیے کہ بلاشبہ اللہ ہے ہر بات سے پوری طرح باخبر ۵۴
لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ	کوئی مضائقہ نہیں ہے نبی کی بیویوں کے لیے (سامنے آنے میں)
فِیْۤ اٰبَآئِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَاۤ اِخْوَانِهِنَّ	اپنے باپوں کے اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے
وَلَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ	اور نہ اپنے بھتیجوں کے اور نہ بھانجوں کے
وَلَا نِسَآئِهِنَّ	اور نہ اپنے میل کی عورتوں کے
وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ	اور نہ اُن کے جو ان کے ملکِ یمین میں ہیں اور ڈرتی رہو اللہ سے ۔
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدًا ۵۵	بے شک اللہ ہے ہر چیز پر نگران ۵۵
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ	بلاشبہ اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو درود بھیجو ان پر
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۵۶	اور خوب سلام بھیجا کرو ۵۶
اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	بلاشبہ جو لوگ اذیت دیتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کو،
لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِی الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ	لعنت بھیجی ہے ان پر اللہ نے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی

وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿٥٧﴾
اور تیار کر رکھا ہے ان کے لیے رسوا کن عذاب ﴿٥٧﴾

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
اور جو لوگ اذیت دیتے ہیں مومن مردوں اور مومن عورتوں کو

بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا
(الزام لگاکر) ایسے (کاموں) کا جو نہیں کیے انہوں نے

فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا
تو بے شک انہوں نے اٹھایا اپنے اوپر بوجھ بڑے بہتان کا

وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٨﴾
اور کھلے گناہ کا ﴿٥٨﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ
اے نبی کہو! اپنی بیویوں سے

وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اور اپنی بیٹیوں سے اور اہل ایمان کی عورتوں سے

يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ
کہ وہ لٹکالیا کریں اپنے اوپر اپنی چادر کے پلو۔

ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ
یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تاکہ وہ پہچان لی جائیں

فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
اور نہ ستائی جائیں اور ہے اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٩﴾
معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿٥٩﴾

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ
اگر نہ باز آئے منافق اور وہ لوگ جن کے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ
دلوں میں روگ ہے اور وہ لوگ جو ہیجان انگیز افواہیں پھیلاتے ہیں

فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ
مدینہ میں تو ضرور اٹھا کھڑا کریں گے ہم تمہیں

بِهِمْ ثُمَّ
ان کے خلاف (کارروائی کے لیے) پھر

لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَاۤ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٠﴾
نہ رہیں گے وہ تمہارے ساتھ مدینہ میں مگر تھوڑے دن ﴿٦٠﴾

مَّلْعُوْنِيْنَ ۛۚ اَيْنَمَا
لعنت بھیجی جائے گی ان پر (ہر طرف سے) جہاں کہیں

ثُقِفُوْۤا اُخِذُوْا
پائے جائیں گے، پکڑے جائیں گے

وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿٦١﴾
اور قتل کیے جائیں گے بری طرح ﴿٦١﴾

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ
یہی سنت ہے اللہ کی ایسے لوگوں کے معاملے میں جو

خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ
گزر چکے ہیں پہلے اور نہ پاؤ گے تم

لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۶۲﴾
اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی ﴿۶۲﴾

الربع

يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۭ
پوچھتے ہیں تم سے لوگ قیامت کے بارے میں

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ
کہو درحقیقت اس کا علم تو بس اللہ کے پاس ہے۔

وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿۶۳﴾
اور تمہیں کیا معلوم شاید کہ قیامت قریب ہی ہو ﴿۶۳﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ
بے شک اللہ نے لعنت بھیجی ہے کافروں پر

وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿۶۴﴾
اور تیار کر رکھی ہے ان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ ﴿۶۴﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ
رہیں گے یہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ،

لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۶۵﴾
نہ پائیں گے (اپنے لیے) کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار ﴿۶۵﴾

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ
جس دن الٹ پلٹ کیے جائیں گے ان کے چہرے

فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا
آگ پر، کہیں گے وہ کاش! ہم نے اطاعت کی ہوتی

اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿۶۶﴾
اللہ کی اور اطاعت کی ہوتی رسول کی ﴿۶۶﴾

وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا
اور کہیں گے اے ہمارے مالک! ہم نے اطاعت کی تھی

سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا
اپنے سرداروں کی اور بڑوں کی

فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿۶۷﴾
تو انہوں نے ہمیں گمراہ کر دیا راہِ راست سے ﴿۶۷﴾

رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ
اے ہمارے مالک! دے تو انہیں دگنا عذاب

وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿۶۸﴾
اور لعنت بھیج ان پر بڑی لعنت ﴿۶۸﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ ہو جانا ان لوگوں کی طرح جنھوں نے

اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ	اذیتیں دی تھیں موسیٰؑ کو تو بری ثابت کر دیا اسے اللہ نے
مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ	ان باتوں سے جو انہوں نے بنائی تھیں اور تھے موسیٰؑ
عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۝٦٩	اللہ کے نزدیک بہت باعزت ۝٦٩
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ سے
وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝٧٠	اور کہو بات ٹھیک ٹھیک ۝٧٠
يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ	درست کر دے گا اللہ تمہاری خاطر تمہارے اعمال
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ	اور معاف کر دے گا تمہاری خاطر تمہارے گناہ
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور جس نے اطاعت کی اللہ اور اس کے رسول کی
فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝٧١	تو بلاشبہ اس نے حاصل کی کامیابی بہت بڑی ۝٧١
اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ	بے شک ہم نے پیش کیا اس امانت کو سامنے آسمانوں کے،
وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا	زمین کے اور پہاڑوں کے تو انہوں نے انکار کر دیا اس کو اٹھانے سے
وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ	اور ڈر گئے اس سے مگر اٹھا لیا اسے انسان نے۔
اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ۝٧٢	یقیناً ہے یہ (انسان) بڑا ظالم اور بڑا جاہل ۝٧٢
لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ	(یہ بارِ امانت اس لیے ڈالا گیا) تاکہ سزا دے اللہ منافق مردوں
وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ	اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں
وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ	اور مشرک عورتوں کو اور نوازے اپنی رحمت سے اللہ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ	مومن مردوں اور مومن عورتوں کو۔
وَكَانَ اللّٰهُ	اور ہے اللہ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝٧٣	بہت بخشنے والا، بے حد مہربان ۝٧٣

سُوْرَةُ سَبَاٍ مَكِّيَّةٌ (٣٤)

آیاتہا ٥٤ (٥٨) رکوعاتہا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ	ساری حمد اس اللہ ہی کے لیے ہے جو مالک ہے
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ	ہر اس (چیز) کا جو ہے آسمانوں میں اور جو ہے زمین میں
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ	اور اسی کے لیے ہے حمد آخرت میں بھی۔
وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ①	اور وہی ہے بڑی حکمت والا اور سب کچھ جاننے والا ①
يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ	وہ جانتا ہے اسے بھی جو داخل ہوتا ہے زمین میں
وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ	اور جو نکلتا ہے اس میں سے اور جو نازل ہوتا ہے
مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا	آسمان سے اور جو چڑھتا ہے اس میں۔
وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ②	اور ہے وہ نہایت رحم فرمانے والا اور درگزر کرنے والا ②
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا	اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا کہ نہیں آئے گی ہم پر
السَّاعَةُ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ	قیامت۔ کہہ دیجیے کیوں نہیں، قسم ہے میرے رب کی
لَتَاْتِيَنَّكُمْ عٰلِمِ الْغَيْبِ	وہ ضرور آ کر رہے گی تم پر۔ وہ عالم الغیب ہے
لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ	نہیں ہے اس سے چھپی ہوئی ذرہ برابر (کوئی چیز)
فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ	آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہیں کوئی چھوٹی چیز
مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا	اس سے اور نہ کوئی بڑی چیز مگر
فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ③	وہ درج ہے کتاب مبین (لوح محفوظ) میں ③

لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝٤
وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا
مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝٥
وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ
اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ
هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ
الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝٦
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ
عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا
مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ
لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝٧
اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ
بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۝٨
اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ

(قیامت اس لیے آئے گی) تاکہ جزا دے اللہ ان لوگوں کو جو
ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک اعمال ۔
یہی وہ لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے مغفرت اور رزقِ کریم ۝٤
اور جن لوگوں نے بھاگ دوڑ کی ہماری آیات کو
نیچا دکھانے کے لیے، یہی لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے
عذاب بدترین اور دردناک ۝٥
اور جانتے ہیں وہ لوگ جنہیں دیا گیا تھا علم کہ جو بھی
نازل کیا گیا ہے تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے
وہ سراسر حق ہے اور رہنمائی کرتا ہے اس راستے کی طرف
جو غالب اور تمام خوبیوں کے مالک کا ہے ۝٦
اور کہتے ہیں یہ کافر لوگ کیا ہم تمہیں بتائیں
ایسا شخص جو خبر دیتا ہے تم کو کہ جب
تمہارا جسم ریزہ ریزہ ہو کر منتشر ہو جائے گا تو بلاشبہ تم
پھر پیدا کیے جاؤ گے نئے سرے سے؟ ۝٧
کیا گھڑ رہا ہے یہ اللہ پر جھوٹ یا یہ شخص دیوانہ ہے؟
نہیں بلکہ جو لوگ ایمان نہیں لاتے آخرت پر
وہ عذاب میں مبتلا ہیں اور دور جا پڑے ہیں گمراہی میں ۝٨
کیا انہوں نے کبھی نظر نہیں ڈالی ان چیزوں پر جو ان کے آگے اور پیچھے ہیں
مثلاً آسمان اور زمین، اگر ہم چاہیں تو دھنسا دیں ان کو

الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا	زمین میں یا گرا دیں ان پر کوئی ٹکڑا
مِّنَ السَّمَاءِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً	آسمان کا۔ بلاشبہ اس میں ایک نشانی ہے
لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ﴿٩﴾	ہر اس بندے کے لیے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو ﴿٩﴾
وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ مِنَّا فَضْلًا ۖ	اور بے شک عطا کیا تھا ہم نے داؤدؑ کو اپنے ہاں سے بڑا فضل۔
يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ	(اور حکم دیا تھا کہ) اے پہاڑو! تسبیح و مناجات میں ساتھ دو اس کا
وَالطَّيْرَ ۖ	اور (یہی حکم دیا تھا) پرندوں کو بھی۔
وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ ﴿١٠﴾	اور نرم کر دیا تھا ہم نے اس کے لیے لوہا ﴿١٠﴾
أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ	اس ہدایت کے ساتھ کہ تیار کرو زرہیں
وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ ۖ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۖ	اور ٹھیک اندازے پر رکھو ان کے حلقے اور کرو نیک کام۔
إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١﴾	بے شک میں تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہوں ﴿١١﴾
وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا	اور (مسخر کر دیا تھا ہم نے) سلیمانؑ کے لیے ہوا کو، چلنا اس کا صبح کو
شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا	ایک مہینے (کی راہ) تک تھا۔ اور شام کے وقت چلنا اس کا
شَهْرٌ ۖ وَأَسَلْنَا لَهُ	ایک مہینے (کی راہ) تک تھا اور بہا دیا ہم نے اس کے لیے
عَيْنَ الْقِطْرِ ۖ وَمِنَ الْجِنِّ	چشمہ تانبے کا۔ اور (تابع کر دیے اس کے) کچھ جن
مَن يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ	جو کام کرتے تھے اس کے آگے اس کے رب کے حکم سے۔
وَمَن يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا	اور جو سرتابی کرتا تھا ان میں سے ہمارے حکم سے
نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿١٢﴾	تو چکھاتے تھے ہم اسے آگ کا عذاب ﴿١٢﴾
يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِن مَّحَارِيبَ	یہ بناتے تھے اس کے لیے جو وہ چاہتا تھا عالیشان عمارتیں
وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ	اور تصاویر اور لگن حوض کی مانند

وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ
اور بھاری دیگیں جمی ہوئی (چولہوں پر)۔

اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ
ارشاد فرمایا ہم نے عمل کرو اے آلِ داؤدؑ! شکر کے طریقے پر۔

وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾
لیکن کم ہیں میرے بندوں میں سے شکر کرنے والے ﴿۱۳﴾

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ
پھر جب نافذ کیا ہم نے سلیمانؑ پر موت (کا فیصلہ)

مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ
تو نہ پتہ دیا ان جنات کو اس کی موت کا مگر دیمک نے

تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ
جو کھا رہی تھی اس کے عصا کو، پھر جب وہ گر پڑے

تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ
تب معلوم ہوا جنات کو کہ اگر جانتے ہوتے وہ

الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾ ؕ
غیب تو نہ مبتلا ہوتے وہ ذلت کے عذاب میں ﴿۱۴﴾

لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ
بلاشبہ تھی قوم سبا کے لیے ان کی بستی میں ایک نشانی،

جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ؕ
دو باغ تھے دائیں جانب اور بائیں جانب۔

كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ
(ہم نے کہا) کھاؤ اس رزق میں سے جو دیا ہے

رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ
تمہارے رب نے اور شکر بجا لاؤ اس کا،

بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾
ملک اچھا اور عمدہ ہے اور رب ہے بخشنے والا ﴿۱۵﴾

فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ
پھر وہ منہ موڑ گئے (شکر گزاری سے)، تو بھیجا ہم نے ان پر

سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ
بند توڑ سیلاب اور بدل دیا ہم نے ان کے باغوں کو

جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ
دو ایسے باغوں سے جن میں پھل تھے کڑوے کسیلے

وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾
اور جھاؤ کے درخت اور چند بیری کی جھاڑیاں ﴿۱۶﴾

ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ
یہ بدلہ دیا تھا ان کو ہم نے ان کی ناشکری کی وجہ سے۔

وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾
اور نہیں بدلہ دیتے ہم (ایسا) مگر ناشکرے انسانوں کو ﴿۱۷﴾

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى	اور بسا دی تھیں ہم نے ان کے اور ان بستیوں کے درمیان
الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا قُرًى	جن کو ہم نے برکت عطا کی تھی ایسی بستیاں جو
ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ ۖ	نمایاں نظر آتی تھیں اور منزلیں مقرر کردیں ہم نے ان میں سفر کی۔
سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا آمِنِينَ ﴿١٨﴾	(کہا تھا)، چلو پھرو ان میں رات دن بے خوف وخطر ﴿١٨﴾
فَقَالُوا رَبَّنَا بَاعِدْ	لیکن انہوں نے کہا: اے ہمارے مالک! دراز کردے
بَيْنَ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ	ہماری سفر کی مسافتیں اور اس طرح ظلم کیا انہوں نے اپنی جان پر
فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ وَمَزَّقْنَاهُمْ	سو بنا کر رکھ دیا ہم نے ان کو کہانیاں اور تتر بتر کردیا ہم نے ان کو
كُلَّ مُمَزَّقٍ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ	ریزہ ریزہ کرکے۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿١٩﴾	ہر اس شخص کے لیے جو صابر و شاکر ہو ﴿١٩﴾
وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ	اور بلاشبہ سچ ثابت کردیا ان پر ابلیس نے
ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ	اپنا گمان اور انہوں نے اس کی پیروی کی
إِلَّا فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٠﴾	سوائے ایک گروہ کے جو مومن تھا ﴿٢٠﴾
وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِنْ سُلْطَانٍ	اور نہیں حاصل تھا اسے ان پر کوئی اختیار
إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُؤْمِنُ	مگر (جو کچھ ہوا اس لیے ہوا) تاکہ دیکھیں ہم کہ کون ایمان رکھتا ہے
بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا	آخرت پر اور کون ہے ان میں سے جو آخرت کے بارے میں
فِي شَكٍّ ۗ وَرَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ﴿٢١﴾	شک میں مبتلا ہے اور تیرا رب ہر چیز پر نگران ہے ﴿٢١﴾
قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ	کہو (اے نبی! ان مشرکوں سے) کہ پکار دیکھو انہیں جن کو
زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ	تم سمجھتے ہو (اپنا معبود) اللہ کے سوا،
لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	نہیں مالک ہیں وہ ذرہ برابر (کسی چیز کے)

فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ
آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہیں ہے ان کی

فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ
آسمانوں وزمین کی ملکیت میں کوئی شرکت اور نہیں ہے اللہ کا

مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿۲۲﴾
ان (شریکوں) میں سے کوئی مددگار بھی ﴿۲۲﴾

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ
اور نہ نفع پہنچا سکتی ہے سفارش اللہ کے حضور

اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ۭ
مگر صرف اس شخص کو جس کے لیے اجازت دے اللہ اس کی

حَتّٰٓي اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ
حتیٰ کہ جب دور ہو گی دہشت ان کے دلوں سے

قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ
تو وہ پوچھیں گے کیا ارشاد فرمایا

رَبُّكُمْ ۭ قَالُوا الْحَقَّ ۚ
تمہارے رب نے؟ وہ جواب دیں گے کہ ٹھیک (فرمایا)،

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۲۳﴾
اور وہ ہے عالیشان اور سب سے بڑا ہے ﴿۲۳﴾

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ
پوچھو (ان سے اے نبی!) کون ہے وہ جو رزق دیتا ہے تم کو

مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ
آسمانوں سے اور زمین سے؟ کہو اللہ

وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى
اور ہم یا تم ___ کوئی ایک ___ ضرور ہدایت پر ہے

اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾
یا پھر کھلی گمراہی میں مبتلا ہے ﴿۲۴﴾

قُلْ لَّا تُسْــَٔـلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا
کہو! نہیں باز پرس ہوگی تم سے اس کی جو قصور ہم نے کیے

وَلَا نُسْــَٔـلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾
اور نہیں جواب طلبی ہوگی ہم سے ان (جرائم) کی جو تم کرتے ہو ﴿۲۵﴾

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ
کہو! جمع کرے گا ہم سب کو ہمارا رب پھر فیصلہ کر دے گا

بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ۭ وَهُوَ
ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک اور وہی ہے

الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۶﴾
سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا اور ہر بات جاننے والا ﴿۲۶﴾

قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ
کہو ان سے، ذرا دکھاؤ مجھے وہ (ہستیاں) جنہیں

أَلْحَقْتُم بِهِ شُرَكَآءَ
ملا رکھا ہے تم نے اس کے ساتھ شریک بنا کر۔

كَلَّا ۚ بَلْ هُوَ ٱللَّهُ
ہرگز نہیں! بلکہ امرِ واقعہ یہ ہے کہ وہ اللہ ہی ہے

ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴿۲۷﴾
جو ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿۲۷﴾

وَمَآ أَرْسَلْنَٰكَ إِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ
اور نہیں بھیجا ہم نے تم کو (اے نبیؐ) مگر تمام انسانوں کے لیے

بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۸﴾
بشیر و نذیر بنا کر لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں ﴿۲۸﴾

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا ٱلْوَعْدُ
اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ کب پوری ہوگی یہ دھمکی

إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿۲۹﴾
اگر ہو تم سچے؟ ﴿۲۹﴾

قُل لَّكُم مِّيعَادُ يَوْمٍ
(ان سے) کہہ دیجیے تمہارے لیے مقرر ہے مہلت کی میعاد کا ایک دن

لَّا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً
نہ تاخیر کر سکتے ہو تم اس کے آنے میں ایک گھڑی کی

وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ﴿۳۰﴾
اور نہ (ایک گھڑی اسے) پہلے لا سکتے ہو ﴿۳۰﴾

وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لَن نُّؤْمِنَ
اور کہتے ہیں یہ کافر ہرگز نہیں ایمان لائیں گے ہم

بِهَٰذَا ٱلْقُرْءَانِ وَلَا بِٱلَّذِى بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ
اس قرآن پر اور نہ ان (کتابوں) پر جو اس سے پہلے آچکی ہیں

وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذِ ٱلظَّٰلِمُونَ مَوْقُوفُونَ
اور کاش تم دیکھو وہ سماں جب ظالم لوگ کھڑے کیے جائیں گے

عِندَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ
اپنے رب کے حضور، ڈال رہے ہوں گے وہ ایک دوسرے پر

ٱلْقَوْلَ يَقُولُ ٱلَّذِينَ ٱسْتُضْعِفُوا۟
الزام۔ کہیں گے وہ لوگ جو دبا کر رکھے گئے تھے

لِلَّذِينَ ٱسْتَكْبَرُوا۟
ان لوگوں سے جو بڑے بنے ہوئے تھے

لَوْلَآ أَنتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ﴿۳۱﴾
کہ اگر نہ ہوتے تم تو ضرور ہوتے ہم مومن ﴿۳۱﴾

قَالَ ٱلَّذِينَ ٱسْتَكْبَرُوا۟ لِلَّذِينَ
اور کہیں گے وہ لوگ جو بڑے بنے ہوئے تھے ان سے جو

ٱسْتُضْعِفُوٓا۟ أَنَحْنُ صَدَدْنَٰكُمْ
دبا کر رکھے گئے تھے، کیا ہم نے زبردستی روکا تھا تم کو

عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ
ہدایت سے اس کے بعد کہ آ گئی تھی وہ تمہارے پاس؟

بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾
نہیں بلکہ تم خود ہی تھے مجرم ﴿۳۲﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ
اور کہیں گے وہ لوگ جو دبا کر رکھے گئے تھے ان سے جو

اسْتَكْبَرُوْا بَلْ
بڑے بنے ہوئے تھے نہیں بلکہ

مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ
یہ تمہاری شب و روز کی سازشیں تھیں جب تم حکم دیتے تھے ہم کو

اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ
کہ ہم کفر کریں اللہ کے ساتھ اور ٹھہرائیں ہم (دوسروں کو)

لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ
اس کا ہمسر اور دل ہی دل میں پچھتائیں گے یہ

لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ وَجَعَلْنَا
جب دیکھیں گے عذاب کو۔ اور ڈال دیں گے ہم

الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ
طوق گردنوں میں ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا۔

هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾
نہیں بدلہ دیا جائے گا انہیں مگر اسی کا جو وہ کرتے رہے ﴿۳۳﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ
اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی متنبہ کرنے والا

اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ اِنَّا
مگر کہا اس کے خوشحال لوگوں نے: بلاشبہ ہم

بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾
ان (باتوں)، کے جو تم کو دے کر بھیجا گیا ہے، منکر ہیں ﴿۳۴﴾

وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ
اور انہوں نے کہا کہ ہم زیادہ ہیں (تم سے) مال اور اولاد میں

وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۳۵﴾
اور ہرگز نہیں دیا جائے گا ہمیں عذاب ﴿۳۵﴾

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
کہو! بے شک میرا رب کشادہ کر دیتا ہے رزق

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ
جس کے لیے چاہتا ہے اور نپا تلا عطا فرماتا ہے (جسے چاہتا ہے)

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾
مگر اکثر لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے ﴿۳۶﴾

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ
اور نہیں ہیں تمہارے مال اور نہ تمہاری اولاد

بِالَّتِیْ تُقَرِّبُکُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰۤی
اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ز
فَاُولٰٓئِکَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا
وَهُمْ فِی الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ۳۷
وَالَّذِیْنَ یَسْعَوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا
مُعٰجِزِیْنَ اُولٰٓئِکَ فِی الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۳۸
قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ
وَیَقْدِرُ لَهٗ ط وَمَآ اَنْفَقْتُمْ
مِّنْ شَیْءٍ فَهُوَ یُخْلِفُهٗ ج
وَهُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ۳۹
وَیَوْمَ یَحْشُرُهُمْ جَمِیْعًا ثُمَّ یَقُوْلُ
لِلْمَلٰٓئِکَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِیَّاکُمْ کَانُوْا یَعْبُدُوْنَ ۴۰
قَالُوْا سُبْحٰنَکَ
اَنْتَ وَلِیُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ج
بَلْ کَانُوْا یَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ج اَکْثَرُهُمْ
بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ۴۱
فَالْیَوْمَ لَا یَمْلِکُ بَعْضُکُمْ لِبَعْضٍ
نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ط وَنَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ

ایسی جو تمہیں قریب کرتی ہوں ہم سے کسی درجہ میں
ہاں مگر جو شخص ایمان لائے اور کرے نیک عمل
سو یہی لوگ ہیں جن کے لیے ہے دوگنی جزا ان کے اعمال کی
اور یہ لوگ (جنت کی) بلند و بالا عمارتوں میں اطمینان سے رہیں گے ۳۷
اور وہ لوگ جو دوڑ دھوپ کرتے ہیں ہماری آیات کو
نیچا دکھانے کے لیے، یہ لوگ عذاب میں مبتلا ہوں گے ۳۸
(ان سے) کہو: بے شک میرا رب ہی کشادہ کرتا ہے رزق
جس کے لیے چاہے اپنے بندوں میں سے
اور نپا تلا دیتا ہے (جس کو چاہے)، اور جو خرچ کر دیتے ہو تم
کوئی بھی چیز تو وہ اس کی جگہ اور دیتا ہے (تم کو)
اور وہ سب سے بہتر رزق عطا فرمانے والا ہے ۳۹
اور جس دن جمع کرے گا وہ ان سب (مشرکوں) کو پھر پوچھے گا
فرشتوں سے کیا یہ لوگ تمہاری ہی عبادت کیا کرتے تھے؟ ۴۰
وہ عرض کریں گے: پاک ہے تیری ذات،
تو ہی ہمارا آقا ہے ہمارا ان سے کیا تعلق،
نہیں بلکہ یہ عبادت کیا کرتے تھے جنوں کی، اکثر ان میں سے
انہی پر ایمان لائے ہوئے تھے ۴۱
سو آج نہ پہنچا سکے گا کوئی تم میں سے کسی کو
فائدہ اور نہ نقصان اور کہیں گے ہم ان لوگوں سے جو

ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ
ظالم تھے لو چکھو مزہ آگ کے عذاب کا

الَّتِیْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾
جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۴۲﴾

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ
اور جب پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیات بینات

قَالُوْا مَا هٰذَاۤ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ
تو کہتے ہیں کہ نہیں ہے یہ مگر ایک ایسا شخص جو چاہتا ہے

اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ
کہ روک دے تم کو ان (معبودوں) سے جن کو پوجا کرتے تھے

اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَاۤ
تمہارے باپ دادا ۔ اور کہتے ہیں نہیں ہے یہ (قرآن)

اِلَّاۤ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مگر ایک جھوٹ گھڑا ہوا اور کہہ دیا ان کافروں نے

لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ
حق کے بارے میں جب ان کے سامنے آیا وہ

اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۳﴾
کہ نہیں ہے یہ مگر کھلا جادو ﴿۴۳﴾

وَمَاۤ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا
حالانکہ نہ دی تھیں ہم نے انہیں کتابیں جنہیں یہ پڑھتے ہوں

وَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿۴۴﴾
اور نہ بھیجا تھا ہم نے ان کی طرف تم سے پہلے کوئی متنبہ کرنے والا ﴿۴۴﴾

وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا
اور جھٹلایا تھا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے اور نہیں پہنچے ہیں یہ

مِعْشَارَ مَاۤ اٰتَيْنٰهُمْ
دسویں حصہ کو بھی اس کے جو دیا تھا ہم نے پہلے لوگوں کو

فَكَذَّبُوْا رُسُلِیْ ۫
پھر بھی انہوں نے جھٹلایا ہمارے رسولوں کو

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۵﴾
سو دیکھ لو کیسی سخت تھی ہماری سزا ! ﴿۴۵﴾

قُلْ اِنَّمَاۤ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ
کہو بس میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں صرف ایک بات کی

اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى
کہ کھڑے ہو جاؤ تم اللہ کے واسطے دو دو اور اکیلے اکیلے

ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ
پھر سوچو آخر کونسی ہے تمہارے صاحب میں جنون کی بات ۔

اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ
نہیں ہے وہ مگر متنبہ کرنے والا تم کو

بَيْنَ يَدَىْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿٤٦﴾
ایک عذاب شدید سے، اس کی آمد سے پہلے ﴿٤٦﴾

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ؕ
(ان سے) کہیے جو مانگا ہے میں نے تم سے کوئی اجر وہ تمہیں مبارک ہو

اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٤٧﴾
نہیں ہے میرا اجر مگر اللہ کے ذمہ اور وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿٤٧﴾

قُلْ اِنَّ رَبِّىْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ
کہو! بلاشبہ میرا رب چوٹ لگاتا ہے حق سے (باطل پر)۔

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٤٨﴾
وہ تمام پوشیدہ حقیقتوں کا جاننے والا ہے ﴿٤٨﴾

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ
کہو! حق آگیا، اور نہ کچھ کرسکا باطل (حق کے خلاف) پہلے

وَمَا يُعِيْدُ ﴿٤٩﴾
اور نہ آئندہ کچھ کرسکے گا ﴿٤٩﴾

قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ
کہو! اگر گمراہ ہوگیا ہوں میں تو حقیقت یہ ہے کہ میری گمراہی (کا وبال)

عَلٰى نَفْسِىْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِىْٓ
مجھ ہی پر ہے اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو یہ اس وحی کی بنا پر ہے جو بھیج رہا ہے

اِلَىَّ رَبِّىْ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿٥٠﴾
میری طرف میرا رب، بلاشبہ وہ سب کچھ سننے والا اور قریب ہی ہے ﴿٥٠﴾

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا
اور کاش! دیکھتے تم وہ منظر جب گھبرائے پھر رہے ہوں گے یہ لوگ

فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿٥١﴾
اور کہیں بچ کر نہ جاسکیں گے اور پکڑ لیے جائیں گے قریب ہی سے ﴿٥١﴾

وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ
تو اس وقت کہیں گے یہ کہ ایمان لے آئے ہم اس پر۔

وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿٥٢﴾
حالانکہ اب کہاں ہاتھ آسکتا ہے (ایمان) ان کے اتنی دور سے ﴿٥٢﴾

وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ
جبکہ انکار کرچکے تھے یہ اس کا اس سے پہلے

وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿٥٣﴾
اور چلاتے رہے تھے تیر تکے بلا تحقیق دور ہی سے ﴿٥٣﴾

وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا
اور پردہ حائل کر دیا گیا ان کے اور اس چیز کے درمیان جس کی

يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ
یہ خواہش کرتے تھے جیسا کہ کیا گیا تھا ان کے ہم جنسوں کے ساتھ پہلے۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا فِىْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿٥٤﴾
بلاشبہ وہ پڑے ہوئے تھے گمراہ کن شک میں ﴿٥٤﴾

آیاتہا ٤٥ سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ (٣٥) (٤٣) رکوعاتہا ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ	حمد اللہ ہی کے لیے ہے جو بنانے والا ہے آسمانوں کا
وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ	اور زمین کا (اور) مقرر کرنے والا ہے فرشتوں کو
رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ	پیغام رساں (ایسے فرشتے) جن کے پر ہیں دو دو تین تین چار چار۔
يَزِيْدُ فِى الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ	وہ اضافہ کرتا ہے تخلیق میں جیسا چاہے۔
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ①	بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے ①
مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ	جو کھولتا ہے اللہ لوگوں کے لیے (دروازہ اپنی) رحمت کا
فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ	تو نہیں ہے کوئی روکنے والا اس کا اور جو روک دے وہ
فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ	تو نہیں ہے کوئی کھولنے والا اس کا اللہ کے بعد۔
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ②	اور ہے وہ زبردست اور بڑی حکمت والا ②
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ	اے لوگو! یاد کرو اللہ کے احسانات جو تم پر ہیں۔
هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ	کیا ہے کوئی خالق اللہ کے سوا جو رزق دیتا ہو تم کو
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫	آسمان سے اور زمین سے؟ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے،
فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ③	پھر کدھر سے تم بہکائے جا رہے ہو؟ ③
وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ	اور اگر جھٹلاتے ہیں یہ لوگ تم کو اے نبی! تو یہ کوئی نئی بات نہیں،
فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ	اس لیے کہ بلاشبہ جھٹلائے جا چکے ہیں بہت سے رسول

مِّنۡ قَبۡلِكَ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ	تم سے پہلے اور اللہ ہی کی طرف
تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ۴	(بالآخر) رجوع ہونے والے ہیں تمام معاملات ۴
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ	اے لوگو! یقیناً اللہ کا وعدہ برحق ہے۔
فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ٚ	سو نہ دھوکے میں ڈالے تم کو دنیا کی زندگی
وَلَا يَغُرَّنَّكُمۡ بِاللّٰهِ الۡغَرُوۡرُ ۵	اور نہ دھوکا دینے پائے تمہیں اللہ کے بارے میں وہ بڑا دھوکے باز ۵
اِنَّ الشَّيۡطٰنَ لَـكُمۡ عَدُوٌّ	حقیقت یہ ہے کہ شیطان تمہارا دشمن ہے
فَاتَّخِذُوۡهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدۡعُوۡا	لہٰذا تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو، اصل بات یہ ہے کہ وہ بلاتا ہے
حِزۡبَهٗ لِيَكُوۡنُوۡا	اپنے ماننے والوں کو تاکہ ہو جائیں وہ
مِنۡ اَصۡحٰبِ السَّعِيۡرِ ؕ ۶	شامل دوزخیوں میں ۶
اَلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ؕ	جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے ہے سخت ترین عذاب۔
وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ	اور جو لوگ ایمان لائے اور کرتے رہے نیک عمل ان کے لیے ہے
مَّغۡفِرَةٌ وَّاَجۡرٌ كَبِيۡرٌ ۷ ع	مغفرت اور بڑا اجر ۷
اَفَمَنۡ زُيِّنَ لَهٗ	سو بھلا وہ شخص کہ خوشنما بنا دیا گیا ہو اس کے لیے
سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ	اس کا برا عمل اور سمجھ رہا ہو وہ اس کو اچھا (کچھ ٹھکانا نہیں اس کی گمراہی کا)
فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ	اس لیے کہ درحقیقت اللہ گمراہی میں ڈال دیتا ہے جسے چاہے۔
وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ۖ	اور راہِ راست دکھاتا ہے جسے چاہے۔
فَلَا تَذۡهَبۡ نَفۡسُكَ عَلَيۡهِمۡ حَسَرٰتٍ ؕ	پس اے نبیؐ! نہ گھلے تیری جان ان کی خاطر حسرت و غم میں۔
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ	بلاشبہ اللہ پوری طرح باخبر ہے
بِمَا يَصۡنَعُوۡنَ ۸	ان باتوں سے جو یہ کر رہے ہیں ۸

وَاللّٰهُ الَّذِیۡۤ اَرۡسَلَ الرِّیٰحَ فَتُثِیۡرُ	اور یہ اللہ ہی تو ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو پھر وہ اٹھاتی ہیں
سَحَابًا فَسُقۡنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّیِّتٍ	بادل پھر ہم چلاتے ہیں اسے مردہ زمین کی طرف
فَاَحۡیَیۡنَا بِهِ الۡاَرۡضَ	اور زندہ کر دیتے ہیں اس کے ذریعہ سے اس زمین کو
بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ	اس کے مرجانے کے بعد۔
كَذٰلِكَ النُّشُوۡرُ ﴿۹﴾	اسی طرح ہوگا (مرے ہوئے انسانوں کا) جی اٹھنا ﴿۹﴾
مَنۡ كَانَ یُرِیۡدُ الۡعِزَّةَ فَلِلّٰهِ	جو چاہتا ہے عزت تو اللہ ہی کے لیے ہے
الۡعِزَّةُ جَمِیۡعًا ؕ اِلَیۡهِ یَصۡعَدُ	عزت ساری کی ساری۔ اسی کی طرف چڑھتے ہیں
الۡكَلِمُ الطَّیِّبُ وَالۡعَمَلُ الصَّالِحُ یَرۡفَعُهٗ ؕ	پاکیزہ کلمات اور عمل صالح ان کو اونچا اٹھاتا ہے۔
وَالَّذِیۡنَ یَمۡكُرُوۡنَ السَّیِّاٰتِ لَهُمۡ	اور وہ لوگ جو چلتے ہیں بری چالیں ان کے لیے ہے
عَذَابٌ شَدِیۡدٌ ؕ وَمَكۡرُ اُولٰٓئِكَ	سخت عذاب اور ان کی چالیں
هُوَ یَبُوۡرُ ﴿۱۰﴾	خود ہی غارت ہونے والی ہیں ﴿۱۰﴾
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ	اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہے تم کو مٹی سے پھر نطفہ سے
ثُمَّ جَعَلَكُمۡ اَزۡوَاجًا ؕ وَمَا تَحۡمِلُ	پھر بنا دیا ہے اسی نے تم کو جوڑا (مرد و عورت)، اور نہیں حاملہ ہوتی
مِنۡ اُنۡثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ؕ	کوئی مادہ اور نہیں بچہ جنتی مگر اللہ کے علم کے مطابق۔
وَمَا یُعَمَّرُ مِنۡ مُّعَمَّرٍ وَّلَا یُنۡقَصُ	اور نہیں عمر پاتا کوئی عمر پانے والا اور نہ کمی ہوتی ہے
مِنۡ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِیۡ كِتٰبٍ ؕ	اس کی عمر میں مگر یہ سب لکھا ہوا ہے ایک کتاب میں۔
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیۡرٌ ﴿۱۱﴾	بلاشبہ یہ سب اللہ کے لیے بہت آسان ہے ﴿۱۱﴾
وَمَا یَسۡتَوِی الۡبَحۡرٰنِ ۖۗ هٰذَا عَذۡبٌ	اور نہیں یکساں ہوسکتے دو دریا، یہ (ایک) میٹھا ہے
فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ	پیاس بجھانے والا اور خوشگوار ہے پینے میں

وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ	اور یہ (دوسرا) کھاری اور کڑوا ہے اور ہر ایک میں سے
تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْنَ	کھاتے ہو تم گوشت تروتازہ اور نکالتے ہو
حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى	سامانِ زینت جسے تم پہنتے ہو اور دیکھتے ہو تم
الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ	کشتیوں کو (کہ) چلی جا رہی ہیں وہ، اس میں سینہ چیرتی ہوئی
لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾	تاکہ تلاش کرو تم اللہ کا فضل اور تاکہ تم (اس کے) شکر گزار بنو ﴿١٢﴾
يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ	داخل کرتا ہے وہ رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے
النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ	دن کو رات میں اور مسخر کر رکھا ہے اس نے سورج اور چاند کو
كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	سب کے سب چلے جا رہے ہیں ایک وقتِ مقرر تک۔
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ	یہی ہے اللہ تمہارا رب، اسی کی ہے بادشاہی۔
وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ	اور وہ (دوسرے) جنہیں پکارتے ہو تم اس کے سوا
مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿١٣﴾	نہیں ہیں وہ مالک پرِکاہ کے بھی ﴿١٣﴾
اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ	اگر پکارو تم انہیں تو نہیں سن سکتے وہ تمہاری دعائیں
وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ	اور اگر سن لیں تو نہیں جواب دے سکتے تمہیں۔
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ	اور قیامت کے دن انکار کر دیں گے وہ تمہارے شرک کا۔
وَلَا يُنَبِّئُكَ	اور نہیں خبر دے سکتا تمہیں (حقیقت کی)
مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿١٤﴾ النصف	ایسی سوائے اس کے جو سب کچھ جاننے والا ہے ﴿١٤﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ	اے لوگو! تم محتاج ہو اللہ کے
وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿١٥﴾	اور اللہ وہ ہے جو بے نیاز اور لائقِ حمد و ثنا ہے ﴿١٥﴾
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ	اگر وہ چاہے تو لے جائے تمہیں

وَّ يَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝۱۶
وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝۱۷
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ
وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا
لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ
وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا
تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ
تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى
لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝۱۸
وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۝۱۹
وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ۝۲۰
وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ۝۲۱
وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ
بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝۲۲
اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ۝۲۳
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا
وَّنَذِيْرًا ؕ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ

اور لے آئے (تمہاری جگہ) نئی مخلوق ۱۶
اور نہیں ہے ایسا کرنا اللہ کے لیے کچھ دشوار ۱۷
اور نہیں اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ
اور اگر پکارے گا کوئی لدا ہوا شخص اپنا بوجھ اٹھانے کے لیے
تو نہ اٹھایا جائے گا اس کے بوجھ میں سے کچھ بھی،
اگرچہ ہو وہ کوئی قریبی رشتہ دار۔ حقیقت حال یہ ہے کہ
تم متنبہ کرسکتے ہو انہی لوگوں کو جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے
بن دیکھے اور قائم کرتے ہیں نماز۔ اور جو شخص بھی
پاکیزگی اختیار کرتا ہے تو بس پاکیزگی اختیار کرتا ہے
اپنے ہی فائدے کے لیے اور اللہ ہی کی طرف سب کو پلٹنا ہے ۱۸
اور نہیں برابر ہو سکتا اندھا اور آنکھوں والا ۱۹
اور نہ تاریکیاں اور نہ روشنی ۲۰
اور نہ چھاؤں اور نہ دھوپ کی تپش ۲۱
اور نہ برابر ہو سکتے ہیں زندے اور نہ مردے۔
بلاشبہ اللہ سنواتا ہے جسے چاہے اور نہ تم (اے نبی)،
سنا سکتے ہو ان کو جو قبروں میں (مدفون) ہیں ۲۲
نہیں ہو تم مگر متنبہ کرنے والے ۲۳
یقیناً ہم نے بھیجا ہے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا
اور ڈرانے والا بنا کر۔ اور نہیں ہے کوئی امت

إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ﴿٢٤﴾	مگر ضرور آیا ہے اس میں کوئی متنبہ کرنے والا ﴿۲۴﴾
وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ	اور اگر یہ جھٹلاتے ہیں تمہیں تو بلاشبہ جھٹلایا تھا
الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ جَاءَتْهُمْ	ان لوگوں نے بھی جو ان سے پہلے تھے، آئے تھے ان کے پاس
رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالزُّبُرِ	ان کے رسول کھلے دلائل، صحیفے
وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ﴿٢٥﴾	اور روشن ہدایات دینے والی کتاب، لے کر ﴿۲۵﴾
ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا	پھر پکڑ لیا میں نے ان لوگوں کو جنہوں نے نہ مانا
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٢٦﴾	سو دیکھ لو کیسی (سخت) تھی میری سزا ﴿۲۶﴾
أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۚ	کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ برساتا ہے آسمان سے پانی
فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ	پھر نکالتے ہیں ہم اس کے ذریعہ سے طرح طرح کے پھل
مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا ۚ وَمِنَ الْجِبَالِ	مختلف ہوتے ہیں ان کے رنگ۔ اور پہاڑوں میں
جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ	دھاریاں ہیں سفید اور سرخ کہ مختلف ہیں
أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ ﴿٢٧﴾	ان کے رنگ اور گہرے سیاہ بھی ہیں ﴿۲۷﴾
وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ	اور انسانوں اور جانوروں اور چوپایوں میں بھی،
مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَٰلِكَ ۗ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ	مختلف رنگ ہیں، اسی طرح ہے، بس ڈرتے ہیں اللہ سے تو
مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۗ	اس کے وہ بندے جو اللہ کی ذات وصفات کا علم رکھتے ہیں۔
إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ﴿٢٨﴾	بلاشبہ اللہ ہے زبردست اور درگزر فرمانے والا ﴿۲۸﴾
إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ	یقیناً جو لوگ تلاوت کرتے ہیں کتاب اللہ کی
وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا	اور نماز قائم کرتے ہیں اور خرچ کرتے ہیں اس میں سے جو
رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً	رزق دیا ہے ہم نے انہیں، چھپا کر اور علانیہ

يَرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿٢٩﴾
لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ
وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ط
اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٣٠﴾
وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ
هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا
بَيْنَ يَدَيْهِ ط اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ
لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٣١﴾
ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ
اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ
ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ
مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ
بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ط
ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٣٢﴾
جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا
يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ
وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٣٣﴾
وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ
عَنَّا الْحَزَنَ ط اِنَّ رَبَّنَا

وہ توقع رکھتے ہیں ایسی تجارت کی کہ جس میں ہرگز خسارہ نہیں ہے ﴿٢٩﴾
اس لیے کہ پورے پورے دے گا اللہ ان کو ان کے اجر
اور زیادہ دے گا انہیں اپنے فضل سے ۔
بلاشبہ وہ ہے بخشنے والا اور قدردان ﴿٣٠﴾
اور یہ جو وحی کیا ہے ہم نے تمہاری طرف کتاب میں سے
یہی حق ہے جو تصدیق کرتا ہوا آیا ہے ان (کتابوں) کی جو
اس سے پہلے موجود تھیں ۔ بے شک اللہ اپنے بندوں کے حال سے
ہے پوری طرح باخبر اور ہر چیز پر نگاہ رکھنے والا ﴿٣١﴾
پھر وارث بنایا ہم نے کتاب کا ان لوگوں کو جنہیں
منتخب کیا تھا ہم نے اپنے بندوں میں سے ، سو ان میں سے
کوئی تو ظلم کرنے والا ہے اپنی جان پر اور ان میں سے کچھ
میانہ رو ہیں اور کچھ ان میں سے سبقت لے جانے والے ہیں
نیکیوں میں اللہ کے اذن سے ۔
یہی ہے بہت بڑا فضل ﴿٣٢﴾
جنتیں ہیں ہمیشہ رہنے والی ، داخل ہوں گے یہ ان میں
آراستہ کیا جائے گا انہیں وہاں سونے کے کنگنوں سے
اور موتیوں سے اور ان کا لباس وہاں ریشم ہوگا ﴿٣٣﴾
اور وہ کہیں گے شکر ہے اللہ کا جس نے دور کیا
ہم سے غم ۔ بلاشبہ ہمارا رب

لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ۨ ﴿٣٤﴾	ہے معاف فرمانے والا اور قدر دان ﴿٣٤﴾
الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ	جس نے ٹھہرا دیا ہمیں ابدی قیام گاہ میں اپنے فضل سے،
لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ	نہیں پیش آتی ہمیں یہاں کوئی مشقت
وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿٣٥﴾	اور نہیں لاحق ہوتی ہمیں یہاں تکان ﴿٣٥﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے لیے ہے جہنم کی آگ،
لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا	نہ فیصلہ کیا جائے گا ان کے بارے میں کہ مر جائیں
وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۭ	اور نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے جہنم کا عذاب،
كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿٣٦﴾	اسی طرح بدلہ دیتے ہیں ہم ہر اس شخص کو جو کفر کرنے والا ہو ﴿٣٦﴾
وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ	اور وہ چیخ چیخ کر کہیں گے جہنم میں اے ہمارے رب!
اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا	نکال لے تو ہمیں یہاں سے تاکہ کریں ہم نیک عمل
غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ	مختلف ان اعمال سے جو کیا کرتے تھے ہم۔
اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا	(جواب ملے گا) کیا نہیں دی تھی ہم نے تم کو اتنی عمر جس میں
يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ	نصیحت حاصل کر سکتا تھا جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا
وَجَاۗءَكُمُ النَّذِيْرُ ۭ	اور آئے تمہارے پاس متنبہ کرنے والے،
فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ	لہٰذا چکھو تم مزہ اب (اپنے کرتوتوں کا)، اور نہیں ہے ظالموں کا
مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٣٧﴾ ع ٤	کوئی مددگار ﴿٣٧﴾
اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ	بے شک اللہ واقف ہے آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں سے
اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٣٨﴾	بلاشبہ وہ جانتا ہے دلوں کے رازوں کو ﴿٣٨﴾
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰۗىِٕفَ فِي الْاَرْضِ ۭ	وہی تو ہے جس نے بنایا تم کو خلیفہ زمین میں۔

فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ
وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ
الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿٣٩﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ
الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِيْ
مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ
شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا
فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ
بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا
اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٤٠﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا
مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿٤١﴾
وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ
لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ
اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ
فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ

لہٰذا جو کفر کرتا ہے تو اسی پر ہے (وبال) اس کے کفر کا
اور نہیں بڑھاتا کافروں کے لیے ان کا کفر،
ان کے رب کے حضور مگر غضب کو اور نہیں اضافہ کرتا
کافروں کے لیے ان کا کفر مگر خسارے میں ﴿٣٩﴾
(اے نبیؐ) ان سے کہو کبھی تم نے دیکھا بھی ہے اپنے ان شریکوں کو
جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا؟ مجھے بتاؤ
انہوں نے کیا پیدا کیا ہے زمین میں؟ یا ان کی ہے
کوئی شرکت آسمانوں میں؟ یا عطا کی ہے ہم نے انہیں کوئی کتاب
جو ان کے پاس بطور سند ہو؟
نہیں بلکہ حقیقت میں نہیں وعدہ کرتے یہ ظالم ایک دوسرے سے
مگر جھوٹا ﴿٤٠﴾
بلاشبہ اللہ ہی ہے جو روکے ہوئے ہے آسمانوں کو اور زمین کو
ٹل جانے سے اور اگر وہ ٹل جائیں تو نہیں روک سکتا انہیں
کوئی دوسرا اللہ کے بعد؟ یقیناً وہ ہے
بڑا حلیم اور درگزر کرنے والا ﴿٤١﴾
اور قسمیں کھایا کرتے تھے یہ اللہ کی سخت ترین قسمیں
کہ اگر آتا ان کے پاس کوئی متنبہ کرنے والا تو ہوتے یہ
زیادہ ہدایت یافتہ ہر ایک امت سے
لیکن جب آیا ان کے پاس متنبہ کرنے والا

مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا ﴿٤٢﴾	تو نہ اضافہ کیا اس کی آمد نے ان میں مگر نفرت کا ﴿٤٢﴾
اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ	(جس کی وجہ سے) سرکشی کرنے لگے وہ زمین میں
وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۚ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ	اور بری بری چالیں چلنے لگے اور نہیں پڑتی بری چال
إِلَّا بِأَهْلِهِ ۚ فَهَلْ يَنظُرُونَ	مگر اس کے چلنے والے پر۔ سو نہیں انتظار کر رہے وہ
إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ۚ فَلَن تَجِدَ	مگر (اللہ کی) اسی سنت کا جو پہلوں پر لاگو تھی اور نہیں پاؤ گے تم
لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۖ وَلَن تَجِدَ	سنتُ اللہ میں کوئی تبدیلی اور نہ پاؤ گے تم
لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ﴿٤٣﴾	سنتُ اللہ کو مقررہ طریقہ سے پھرا ہوا ﴿٤٣﴾
أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا	کیا نہیں چلے پھرے یہ زمین میں کہ دیکھتے
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ	کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے
وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ	اور تھے وہ بہت زیادہ ان سے قوت میں۔ اور نہیں ہے اللہ ایسا
لِيُعْجِزَهُ مِن شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ	کہ عاجز کر سکے اسے کوئی چیز آسمانوں میں
وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ	اور نہ زمین میں۔ بلاشبہ وہ ہے
عَلِيمًا قَدِيرًا ﴿٤٤﴾	ہر بات جاننے والا اور ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ﴿٤٤﴾
وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ	اور اگر کہیں گرفت فرماتا اللہ انسانوں کی
بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهْرِهَا	ان کے کرتوتوں پر تو نہ چھوڑتا زمین پر
مِن دَابَّةٍ وَلَٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ	کوئی چلنے پھرنے والا لیکن وہ انہیں مہلت دے رہا ہے
إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ	ایک وقتِ مقرر تک پھر جب آ جائے گا
أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ	ان کا وقتِ مقرر ___ تو امرِ واقعہ یہ ہے کہ اللہ
كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ﴿٤٥﴾	اپنے بندوں کو پوری طرح دیکھ لے گا ﴿٤٥﴾

آیاتها ٨٣ (٣٦) سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ (٤١) رکوعاتها ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰسٓ ①
یا۔سین ①

وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ②
قسم ہے قرآن حکیم کی ②

اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ③
یقیناً تم رسولوں میں سے ہو ③

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ④
سیدھے راستے پر ہو ④

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ⑤
(یہ قرآن حکیم) نازل کردہ ہے غالب اور مہربان ہستی کا ⑤

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ
تاکہ تم متنبہ کرو ایسی قوم کو کہ نہیں متنبہ کیے گئے

اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ⑥
ان کے باپ دادا اسی وجہ سے وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ⑥

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ
یقیناً پوری ہو چکی اللہ کی بات ان میں سے اکثر پر

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑦
لہٰذا وہ ایمان نہیں لائیں گے ⑦

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ
بلاشبہ ہم نے ڈال دیے ہیں ان کی گردنوں میں

اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ
طوق اور انہوں نے جکڑ لیا ہے (ان کو) ٹھوڑیوں تک

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ⑧
اس لیے وہ سر اٹھائے کھڑے ہیں ⑧

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا
اور کھڑی کر دی ہے ہم نے ان کے آگے ایک دیوار

وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ
اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور اس طرح ہم نے انہیں ڈھانک دیا ہے

فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ⑨
لہٰذا وہ کچھ نہیں دیکھ سکتے ⑨

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ	اور یکساں ہے ان کے لیے خواہ تم خبردار کرو انہیں
اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾	یا نہ کرو وہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿۱۰﴾
اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ	تم تو بس خبردار کر سکتے ہو اس شخص کو جو پیروی کرے
الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ	نصیحت کی اور ڈرے رحمٰن سے
بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ	بن دیکھے۔ سو خوشخبری دے دو تم اسے
بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾	مغفرت کی اور اجرِ کریم کی ﴿۱۱﴾
اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى	یقیناً ہم ہی زندہ کریں گے مردوں کو
وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا	اور لکھتے جا رہے ہیں ہم ان اعمال کو جو انہوں نے کر کے آگے بھیج دیے
وَاٰثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ	اور وہ بھی جو باقی چھوڑے اور ہر چیز کو جمع کر رکھا ہے ہم نے
فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾	ایک بڑی کتاب میں جو ہر بات کھول کھول کر بیان کرتی ہے ﴿۱۲﴾
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا	اور سناؤ تم انہیں مثال کے طور پر
اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ	بستی والوں کا (قصہ)۔
اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾	جب آئے تھے ان کے پاس پیغمبر ﴿۱۳﴾
اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ	جب بھیجے تھے ہم نے ان کی طرف دو (پیغمبر)
فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا	تو جھٹلا دیا انہوں نے ان کو پھر تقویت دی ہم نے (انہیں)
بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا	تیسرے (پیغمبر) سے اور انہوں نے کہا
اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾	ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں ﴿۱۴﴾
قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ	انہوں نے کہا نہیں ہو تم
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ	مگر ایک بشر ہماری ہی طرح کے

اور نہیں نازل کیا ہے رحمان نے	وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ
کچھ بھی، نہیں بولتے ہو تم مگر صریح جھوٹ (١٥)	مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ (١٥)
انہوں نے کہا: ہمارا رب جانتا ہے	قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ
کہ ہم ضرور تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں (١٦)	اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ (١٦)
اور نہیں ہے ہم پر ذمہ داری سوائے	وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا
صاف صاف پیغام پہنچا دینے کی (١٧)	الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ (١٧)
انہوں نے کہا: ہم تمہیں نامبارک سمجھتے ہیں،	قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ
اگر نہ باز آئے تم تو ہم ضرور سنگسار کر دیں گے تمہیں	لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ
اور پاؤ گے تم ہمارے ہاتھوں دردناک سزا (١٨)	وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ (١٨)
انہوں نے کہا تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہی لگی ہوئی ہے	قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ
(یہ باتیں تم) کیا اس لیے کر رہے ہو کہ تمہیں نصیحت کی گئی ہے؟	اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ
اصل بات یہ ہے کہ تم ایسے لوگ ہو جو	بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ
حد سے بڑھ گئے ہو (١٩)	مُّسْرِفُوْنَ (١٩)
اور آیا شہر کے دور دراز گوشے سے ایک شخص	وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ
دوڑتا ہوا اور اس نے کہا: اے میری قوم کے لوگو!	يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ
پیروی اختیار کرو ان رسولوں کی (٢٠)	اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ (٢٠)
پیروی کرو ان لوگوں کی جو	اتَّبِعُوْا مَنْ
نہیں مانگتے تم سے کوئی اجر	لَّا يَسْــَٔـلُكُمْ اَجْرًا
اور وہ ٹھیک راستے پر بھی ہیں (٢١)	وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ (٢١)

وَمَالِيَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِيۡ
اور کیا ہوا ہے مجھے کہ میں بندگی نہ کروں اس ذات کی جس نے

فَطَرَنِيۡ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿٢٢﴾
مجھے پیدا کیا ہے اور جس کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے ﴿٢٢﴾

ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً
کیا بنالوں میں اسے چھوڑکر اوروں کو معبود ؟

اِنۡ يُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ
حالانکہ اگر ارادہ کرے رحمٰن مجھے نقصان پہنچانے کا

لَّا تُغۡنِ عَنِّيۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡـًٔا
تو نہ کام آسکے میرے ان کی شفاعت ذرا بھی

وَّلَا يُنۡقِذُوۡنِ ﴿٢٣﴾
اور نہ ہی وہ مجھے چھڑا سکیں ﴿٢٣﴾

اِنِّيۡۤ اِذًا لَّفِيۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿٢٤﴾
یقیناً میں اگر ایسا کروں تو ضرور کھلی گمراہی میں مبتلا ہو جاؤں گا ﴿٢٤﴾

اِنِّيۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّكُمۡ
بلاشبہ میں تو ایمان لے آیا اس پر جو تمہارا رب ہے

فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿٢٥﴾
اور تم بھی میری بات مان لو ﴿٢٥﴾

قِيۡلَ ادۡخُلِ الۡجَنَّةَ ؕ
(اسے قتل کر دیا گیا) ــــ سو کہا گیا اسے کہ داخل ہو جاؤ جنت میں۔

قَالَ يٰلَيۡتَ قَوۡمِيۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٢٦﴾
اس نے کہا: کاش! میری قوم کے لوگ جان لیتے ﴿٢٦﴾

بِمَا غَفَرَ لِيۡ رَبِّيۡ
کہ کس چیز کی بدولت مغفرت فرمادی ہے میری میرے رب نے

وَجَعَلَنِيۡ مِنَ الۡمُكۡرَمِيۡنَ ﴿٢٧﴾
اور شامل فرمادیا ہے مجھے باعزت لوگوں میں ﴿٢٧﴾

وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰى قَوۡمِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ
اور نہیں بھیجا ہم نے اس کی قوم پر اس واقعہ کے بعد

مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنۡزِلِيۡنَ ﴿٢٨﴾
کوئی لشکر آسمان سے اور نہ ہم بھیجا کرتے ہیں ﴿٢٨﴾

اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً
نہیں تھا وہ (جو کچھ ہوا) مگر ایک چنگھاڑ،

فَاِذَا هُمۡ خٰمِدُوۡنَ ﴿٢٩﴾
جس سے ایک دم وہ سب ہلاک ہو کر رہ گئے ﴿٢٩﴾

يٰحَسۡرَةً عَلَى الۡعِبَادِ ۚ مَا يَاۡتِيۡهِمۡ
افسوس بندوں کے حال پر! جب بھی آتا ہے ان کے پاس

مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿٣٠﴾
کوئی رسول تو وہ اس کا مذاق اڑاتے ہیں ﴿٣٠﴾

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا
قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ
لَا يَرْجِعُونَ ۝٣١
وَإِن كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ
لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝٣٢
وَآيَةٌ لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ
أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا
فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ۝٣٣
وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ
وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ۝٣٤
لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ
أَيْدِيهِمْ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝٣٥
سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا
مِمَّا تُنبِتُ الْأَرْضُ
وَمِنْ أَنفُسِهِمْ وَمِمَّا
لَا يَعْلَمُونَ ۝٣٦
وَآيَةٌ لَّهُمُ اللَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ
مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُم مُّظْلِمُونَ ۝٣٧
وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۚ

کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ کتنی ہی (قومیں) ہلاک کر چکے ہیں ہم
ان سے پہلے مختلف زمانوں میں جو یقیناً اب ان کے پاس
لوٹ کر نہیں آئیں گی ۝۳۱
اور نہیں کوئی ان میں سے، مگر سب کو
ہمارے حضور حاضر کیا جائے گا ۝۳۲
اور نشانی ہے ان کے لیے مردہ زمین،
زندہ کرتے ہیں ہم اسے اور نکالتے ہیں ہم اس میں سے غلہ
پھر اس میں سے یہ کھاتے ہیں ۝۳۳
اور پیدا کیے ہم نے اس میں باغ کھجوروں کے
اور انگوروں کے اور پھاڑ نکالے ہم نے اس میں چشمے ۝۳۴
تاکہ کھائیں یہ ان کا پھل حالانکہ نہیں ہے یہ بنایا ہوا
ان کے ہاتھوں کا، کیا پھر بھی یہ شکر ادا نہیں کریں گے؟ ۝۳۵
پاک ہے وہ ذات جس نے بنائے جوڑے ہر قسم کے
اس میں سے بھی جو اگاتی ہے زمین
اور خود ان کی اپنی جنس میں سے بھی اور ان چیزوں میں سے بھی جنہیں
یہ نہیں جانتے ۝۳۶
اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے، کھینچ لیتے ہیں ہم
اس پر سے دن کو تو یک لخت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے ۝۳۷
اور سورج چلا جا رہا ہے اپنے ٹھکانے کی طرف،

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾	یہ نظام بنایا ہوا ہے ایک زبردست اور علیم ہستی کا ﴿٣٨﴾
وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ	اور چاند، مقرر کردی ہیں ہم نے اس کے لیے منزلیں
حَتّٰى عَادَ	یہاں تک کہ وہ ان سے گزرتا ہوا، ہو جاتا ہے پھر
كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾	کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ﴿٣٩﴾
لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ	نہ تو سورج کے بس میں ہے کہ جا پکڑے چاند کو
وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ	اور نہ رات سبقت لے جا سکتی ہے دن پر۔
وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾	اور سب کے سب اپنے اپنے مدار میں گردش کر رہے ہیں ﴿٤٠﴾
وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ	اور نشانی ہے ان کے لیے کہ ہم نے سوار کرایا ان کی نسل کو
فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾	ایک بھری ہوئی کشتی میں ﴿٤١﴾
وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ	اور پیدا کیں ہم نے ان کے لیے اس جیسی
مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾	(اور چیزیں) جن پر وہ سوار ہوتے ہیں ﴿٤٢﴾
وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ	اور اگر ہم چاہیں تو غرق کر دیں انہیں پھر نہ ہو کوئی فریاد سننے والا
لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾	ان کا اور نہ وہ بچائے جا سکیں ﴿٤٣﴾
اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا	مگر یہ رحمت ہی ہے ہماری (جو انہیں پار لگاتی ہے)
وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾	اور (زندگی سے) فائدہ اٹھانے کا موقع دیتی ہے ایک وقت خاص تک ﴿٤٤﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ ڈرو اس (عذاب) سے جو
بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ	تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾	تاکہ تم پر رحم کیا جائے (تو یہ کان نہیں دھرتے) ﴿٤٥﴾
وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ	اور نہیں آتی ان کے سامنے کوئی نشانی

مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا
ان کے رب کی نشانیوں میں سے مگر

كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝۴۶
یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ۝۴۶

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا
اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ خرچ کرو اس میں سے جو

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ
رزق دیا ہے تم کو اللہ نے تو کہتے ہیں یہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ
کفر کیا ہے ان سے جو ایمان لائے ہیں کہ کیا کھلائیں ہم

مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ
انہیں کہ اگر چاہتا اللہ تو خود انہیں کھلا دیتا؟

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۴۷
نہیں ہو تم مگر مبتلا کھلی گمراہی میں ۝۴۷

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ
اور کہتے ہیں یہ لوگ: کب پوری ہوگی یہ دھمکی

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۴۸
اگر ہو تم سچے؟ ۝۴۸

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
نہیں انتظار کر رہے یہ مگر ایک چنگھاڑ کا

تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ۝۴۹
جو انہیں آلے گی اس حالت میں کہ وہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے ۝۴۹

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً
پھر نہ تو وہ وصیت کر سکیں گے

وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝۵۰
اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ سکیں گے ۝۵۰

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا
اور (پھر دوبارہ) پھونکا جائے گا صور تو یکایک

هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ
یہ اپنی قبروں میں سے نکل کر

اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝۵۱
اپنے رب کے حضور (پیش ہونے کے لیے) چل پڑیں گے ۝۵۱

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا
(اور گھبرا کر) کہیں گے ہائے ہماری بدبختی! کس نے اٹھا کھڑا کیا ہمیں

مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ
ہماری خواب گاہوں سے؟ ارے! یہ تو وہی ہے جس کا وعدہ کیا تھا

الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝۵۲
رحمٰن نے اور سچ فرمایا تھا رسولوں نے ۝۵۲

إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً	نہیں ہوگی یہ مگر ایک چنگھاڑ
فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝٥٣	کہ یک لخت وہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کر دیے جائیں گے ۝٥٣
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا	سو آج نہیں ظلم کیا جائے گا کسی جان پر ذرا بھی
وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝٥٤	اور نہ بدلہ دیا جائے گا تم کو مگر وہی جو تم کرتے رہے ۝٥٤
إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ	بلاشبہ اہلِ جنت آج اپنی دلچسپیوں میں مشغول
فَاكِهُونَ ۝٥٥	لطف اندوز ہو رہے ہوں گے ۝٥٥
هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ	وہ اور ان کی بیویاں گھنے سایوں میں
عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ ۝٥٦	مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ۝٥٦
لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ	ان کے لیے ہوں گے وہاں لذیذ پھل
وَلَهُم مَّا يَدَّعُونَ ۝٥٧	اور ان کو ہر وہ چیز ملے گی جو وہ طلب کریں گے ۝٥٧
سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ ۝٥٨	سلام کہلایا جائے گا (انہیں)، ربِ رحیم کی طرف سے ۝٥٨
وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ۝٥٩	اور چھٹ کر الگ ہو جاؤ تم آج اے مجرمو! ۝٥٩
أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ	کیا نہیں ہدایت کی تھی میں نے تمہیں؟
يَا بَنِي آدَمَ أَن لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ ۖ	اے اولادِ آدم کہ نہ عبادت کرنا تم شیطان کی،
إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝٦٠	بلاشبہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ۝٦٠
وَأَنِ اعْبُدُونِي ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ۝٦١	اور یہ کہ عبادت کرنا میری، یہی ہے سیدھا راستہ ۝٦١
وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ	اور یقیناً گمراہ کیا ہے اس نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو۔
أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۝٦٢	کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ۝٦٢
هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ۝٦٣	یہ ہے وہ جہنم جس سے تمہیں ڈرایا جاتا تھا ۝٦٣

وقف غفران

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ
داخل ہو جاؤ تم اس میں آج

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝۶۴
اس کفر کے بدلے میں جو تم کرتے رہے ۶۴

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ
آج بند کیے دیتے ہیں ہم ان کے منہ

وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ
اور بولیں گے ہم سے ان کے ہاتھ اور گواہی دیں گے

اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۶۵
ان کے پاؤں ان اعمال کی جو یہ (دنیا میں) کماتے رہے ۶۵

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ
اور اگر ہم چاہیں تو مٹا دیں ان کی آنکھیں

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝۶۶
پھر لپکیں یہ راستے کی طرف لیکن کہاں سجھائی دے گا ان کو ۶۶

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ
اور اگر ہم چاہیں تو ان کو مسخ کر کے رکھ دیں ان کی جگہ پر ہی

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝۶۷
پھر نہ یہ آگے چل سکیں اور نہ پیچھے پلٹ سکیں ۶۷

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ
اور جس شخص کو ہم لمبی عمر دیتے ہیں، الٹ دیتے ہیں ہم اس کی

فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۝۶۸
ساخت کو۔ کیا (یہ حالات دیکھ کر بھی) انہیں عقل نہیں آتی؟ ۶۸

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ
اور نہیں سکھائی ہم نے اس نبی کو شاعری

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا
اور نہیں تھی اس کے شایانِ شان یہ چیز۔ نہیں ہے یہ مگر

ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝۶۹
ایک نصیحت اور صاف پڑھی جانے والی کتاب ۶۹

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا
تاکہ خبردار کرے وہ (اس کے ذریعہ سے) ہر اس شخص کو جو زندہ ہے

وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ۝۷۰
اور حجت قائم ہو انکار کرنے والوں پر ۷۰

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ
کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ کہ ہم نے پیدا کیے ہیں ان کے لیے

مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا
اپنی بنائی ہوئی چیزوں میں سے چوپائے بھی

فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝۷۱
اور اب یہ ان کے مالک ہیں ۷۱

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا	کر دیا ہم نے ان کو ان کے قابو میں سو ان ہی پر
رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾	یہ سوار بھی ہوتے ہیں اور انہیں کا گوشت، کھاتے ہیں ﴿۷۲﴾
وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ	اور ان کے لیے ہیں ان میں طرح طرح کے فائدے
وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾	اور مشروبات۔ پھر کیوں یہ شکر گزار نہیں ہوتے؟ ﴿۷۳﴾
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور بنا لیے ہیں انہوں نے اللہ کے سوا
اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ	کئی خدا اس امید پر کہ ان کی
يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾	مدد کی جائے گی ﴿۷۴﴾
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ	نہیں کر سکتے وہ خدا ان کی مدد
وَهُمْ لَهُمْ	بلکہ یہ لوگ خود الٹے ان کے لیے
جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾	حاضر باش لشکر بنے ہوئے ہیں ﴿۷۵﴾
فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ	لہٰذا نہ رنجیدہ کریں تم کو ان کی باتیں۔
اِنَّا نَعْلَمُ مَا	یقیناً ہم جانتے ہیں وہ باتیں بھی جو
يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾	یہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو یہ ظاہر کرتے ہیں ﴿۷۶﴾
اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ	کیا کبھی غور نہیں کیا انسان نے
اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ	کہ ہم نے پیدا کیا ہے اسے نطفہ سے؟
فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾	پھر یکایک وہ بن گیا کھلا جھگڑالو ﴿۷۷﴾
وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا	اور اب وہ چسپاں کرتا ہے ہم پر مثالیں
وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ	اور بھول جاتا ہے اپنی پیدائش کو۔
قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ	کہتا ہے کون زندہ کرے گا ہڈیوں کو

وَّهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾
جبکہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی؟ ﴿٧٨﴾

قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ
کہو! زندہ کرے گا انہیں وہی جس نے

اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ
پیدا کیا تھا انہیں پہلی بار۔

وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ﴿٧٩﴾
اور وہ تو ہر تخلیق سے پوری طرح باخبر ہے ﴿٧٩﴾

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ
وہی جس نے بنائی تمہارے لیے

مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا
سبز درخت سے آگ

فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾
پھر اب تم اس سے چولہے دہکاتے ہو ﴿٨٠﴾

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ
کیا بھلا نہیں ہے وہ ہستی جس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
پیدا فرمایا آسمانوں کو اور زمین کو،

بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ
قادر اس بات پر کہ پیدا کرے

مِثْلَهُمْ ڲ بَلٰى ۤ
ان جیسوں کو؟ کیوں نہیں

وقف غفران

وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾
جبکہ وہی ہے ماہر خلّاق اور سب کچھ جاننے والا ﴿٨١﴾

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ
بس اس کی شان تو یہ ہے

اِذَآ اَرَادَ شَـيْـــًٔا
کہ جب ارادہ کرتا ہے وہ کسی چیز کا

اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ
تو حکم دیتا ہے اسے کہ

كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾
"ہو جا" اور وہ ہو جاتی ہے ﴿٨٢﴾

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ
پس پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہے

مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ
مکمل اقتدار ہر چیز کا

وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ ع
اور اسی کی طرف تم پلٹائے جانے والے ہو ﴿٨٣﴾

اٰیاتُها ۱۸۲ (۳۷) سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ (۵۶) رُكوعاتُها ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ | قسم ہے صف باندھنے والوں کی قطار در قطار ﴿۱﴾

فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾ | اور (قسم ہے) ان کی جو ڈانٹنے پھٹکارنے والے ہیں ﴿۲﴾

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۳﴾ | اور (قسم ہے) ان کی جو تلاوت کرتے ہیں کلامِ نصیحت ﴿۳﴾

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۭ﴿۴﴾ | بلاشبہ تمہارا معبودِ حقیقی بس ایک ہی ہے ﴿۴﴾

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا | جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو

بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۭ﴿۵﴾ | ان کے درمیان ہیں اور رب ہے مشرقوں کا ﴿۵﴾

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا | ہم ہی نے آراستہ کیا ہے آسمانِ دنیا کو

بِزِيْنَةِۨ الْكَوَاكِبِ ۙ﴿۶﴾ | تاروں کی زینت سے ﴿۶﴾

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾ | اور محفوظ کر دیا ہے اس کو ہر سرکش شیطان سے ﴿۷﴾

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى | نہیں سن سکتے یہ ملاءِ اعلیٰ کی باتیں

وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ڰ﴿۸﴾ | اور مارے ہانکے جاتے ہیں ہر طرف سے ﴿۸﴾

دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾ | بھگانے کے لیے اور ہے ان کے لیے عذاب دائمی ﴿۹﴾

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ | اِلّا یہ کہ کوئی اچک لے اڑتی ہوئی کوئی بات

فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ | (جو ایسا کرتا ہے) تو پیچھا کرتا ہے اس کا چمکتا ہوا انگارہ ﴿۱۰﴾

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا | سو پوچھو ان سے کیا ان کا (دوبارہ) پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے

ترتیبِ نزولی (۵۶)

اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ	یا اُس مخلوق کا (پیدا کرنا) جو ہم نے پیدا کی (پہلی بار) ؟
اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾	بلاشبہ ہم نے پیدا کیا ہے ان کو ایک لیس دار گارے سے ﴿۱۱﴾
بَلْ عَجِبْتَ	صورتِ حال یہ ہے کہ (اللہ کی قدرت کے کرشموں پر) تم حیران ہو
وَيَسْخَرُوْنَ ﴿۱۲﴾	اور یہ مذاق اڑا رہے ہیں ﴿۱۲﴾
وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿۱۳﴾	اور جب انہیں سمجھایا جاتا ہے تو نہیں سمجھتے ﴿۱۳﴾
وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿۱۴﴾	اور جب دیکھتے ہیں کوئی نشانی تو ٹھٹھوں میں اڑاتے ہیں ﴿۱۴﴾
وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾	اور کہتے ہیں کہ نہیں ہے یہ مگر کھلا جادو ﴿۱۵﴾
ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا	کیا کہیں ایسا ہو سکتا ہے، کہ جب ہم مر چکے ہوں گے اور بن جائیں گے
تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۱۶﴾	مٹی اور ہڈیاں تو کیا پھر بھی ہم اٹھائے جائیں گے ﴿۱۶﴾
اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾	اور کیا ہمارے پہلے آباؤ اجداد بھی؟ ﴿۱۷﴾
قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾	ان سے کہو ہاں اور تم بے بس ہو ﴿۱۸﴾
فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ	پس ساری بات اتنی سی ہے کہ وہ ہوگی ایک زور کی آواز
فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۱۹﴾	اور یہ سب (قبر سے اٹھ کر) دیکھ رہے ہوں گے ﴿۱۹﴾
وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۲۰﴾	اور کہیں گے ہائے ہماری کم بختی! یہ تو یومِ جزا ہے ﴿۲۰﴾
هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ	یہ وہی فیصلے کا دن ہے
الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۱﴾ ع	جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۲۱﴾
اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	(حکم ہوگا) گھیر لاؤ ان سب لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا تھا
وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾	اور ان کے ساتھیوں کو اور ان کو بھی جنہیں یہ پوجا کرتے تھے ﴿۲۲﴾
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ	اللہ کے سوا اور چلاؤ ان کو

الربع

إِلَىٰ صِرَاطِ الْجَحِيمِ ﴿٢٣﴾	دوزخ کی راہ پر ﴿٢٣﴾
وَقِفُوهُمْ ۖ إِنَّهُم مَّسْئُولُونَ ﴿٢٤﴾	اور ذرا ٹھہراؤ انہیں، ان سے پوچھ گچھ ہونی ہے ﴿٢٤﴾
مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ﴿٢٥﴾	کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے، ﴿٢٥﴾
بَلْ هُمُ الْيَوْمَ	بلکہ واقعہ یہ ہے کہ آج تو یہ
مُسْتَسْلِمُونَ ﴿٢٦﴾	انتہائی فرمانبردار بنے ہوئے ہیں ﴿٢٦﴾
وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ	اور بڑھیں گے ایک دوسرے کی طرف
يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٧﴾	(اور) باہم تکرار شروع کر دیں گے ﴿٢٧﴾
قَالُوا إِنَّكُمْ كُنتُمْ تَأْتُونَنَا	(پیروی کرنے والے اپنے پیشواؤں سے) کہیں گے تم آتے تھے ہمارے پاس
عَنِ الْيَمِينِ ﴿٢٨﴾	خیر خواہ بن کر قسمیں کھاتے ہوئے (ہمیں گمراہ کرنے کے لیے) ﴿٢٨﴾
قَالُوا بَل لَّمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٢٩﴾	وہ جواب دیں گے نہیں بلکہ تم خود نہ تھے ایمان لانے والے ﴿٢٩﴾
وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ ۖ	اور نہ تھا ہمارا تم پر کوئی زور
بَلْ كُنتُمْ قَوْمًا طَاغِينَ ﴿٣٠﴾	بلکہ تھے تم سرکش لوگ ﴿٣٠﴾
فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۖ	سو پوری ہو گئی ہمارے بارے میں بات ہمارے رب کی
إِنَّا لَذَائِقُونَ ﴿٣١﴾	کہ اب ہمیں مزہ چکھنا پڑے گا (عذاب کا) ﴿٣١﴾
فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ ﴿٣٢﴾	سو ہم نے تم کو بہکایا (کیونکہ) ہم خود ہی تھے بہکے ہوئے ﴿٣٢﴾
فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ	چنانچہ یہ سب آج عذاب میں
مُشْتَرِكُونَ ﴿٣٣﴾	ایک دوسرے کے ساتھ شریک ہوں گے ﴿٣٣﴾
إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿٣٤﴾	یقیناً ہم یہی کچھ کیا کرتے ہیں مجرموں کے ساتھ ﴿٣٤﴾
إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ	یقیناً یہ وہ لوگ تھے جب ان سے کہا جاتا تھا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ٣٥
کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے تو اکڑ جاتے تھے ٣٥

وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا
اور کہتے تھے کہ کیا ہم چھوڑ دیں اپنے معبودوں کو

لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ٣٦
ایک شاعر کی خاطر جو دیوانہ ہے؟ ٣٦

بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ
حالانکہ وہ لے کر آیا ہے حق اور اس نے تصدیق کی ہے

الْمُرْسَلِيْنَ ٣٧
(پہلے) رسولوں کی ٣٧

اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ٣٨
لازماً تم چکھنے والے ہو مزہ دردناک عذاب کا ٣٨

وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا
اور نہیں بدلہ دیا جا رہا ہے تم کو مگر

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ٣٩
انہی (اعمال) کا جو تم کرتے رہے ہو ٣٩

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ٤٠
سوائے اللہ کے ان بندوں کے جنہیں اس نے (اپنے لیے) خاص کر لیا ہے ٤٠

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ٤١
ان کے لیے رزق ہوگا جانا بوجھا ٤١

فَوَاكِهُ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ٤٢
(یعنی) پھل اور میوے اور وہ عزت کے ساتھ رکھے جائیں گے ٤٢

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ٤٣
نعمت بھری جنتوں میں ٤٣

عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ٤٤
مسندوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ٤٤

يُطَافُ عَلَيْهِمْ
پھرائے جائیں گے ان کے درمیان

بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ٤٥
جام (شراب کے) چشموں سے بھر بھر کر ٤٥

بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ٤٦
چمکتی ہوئی جو مزیدار ہوگی پینے والوں کے لیے ٤٦

لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ٤٧
نہ اس میں خمار ہوگا اور نہ وہ اسے پی کر بہکیں گے ٤٧

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ٤٨
اور ان کے پاس ہوں گی حوریں نیچی نگاہوں اور خوبصورت آنکھوں والی ٤٨

كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ٤٩
(اتنی نازک) جیسے انڈے (کے چھلکے) کے اندر چھپی ہوئی جھلی ٤٩

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	پھر متوجہ ہو کر ایک دوسرے کی طرف
يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٥٠﴾	حالات پوچھیں گے ﴿٥٠﴾
قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ	کہے گا ایک کہنے والا ان میں سے در اصل تھا
لِيْ قَرِيْنٌ ﴿٥١﴾	میرا ایک ہم نشیں ﴿٥١﴾
يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ	جو کہا کرتا تھا کیا واقعی تم بھی
لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿٥٢﴾	(ایسی باتوں کو) باور کرنے والوں میں سے ہو ﴿٥٢﴾
ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا	کیا جب ہم مر چکے ہوں گے اور ہو جائیں گے مٹی اور ہڈیاں
ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿٥٣﴾	تو کیا پھر بھی ہمیں جزا و سزا دی جائے گی؟ ﴿٥٣﴾
قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿٥٤﴾	وہ پوچھے گا کیا تمہیں کچھ خبر ہے (کہ وہ کہاں ہے)؟ ﴿٥٤﴾
فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٥٥﴾	پھر جب (وہ خود جھانک کر دیکھے گا تو اسے دیکھ لے گا جہنم کے وسط میں ﴿٥٥﴾
قَالَ تَاللّٰهِ	اور اس سے کہے گا اللہ کی قسم
اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿٥٦﴾	قریب تھا کہ تو مجھے ہلاک کر دیتا ﴿٥٦﴾
وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ	اور اگر نہ ہوتا فضل میرے رب کا تو ہوتا میں بھی (آج)
مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٥٧﴾	ان لوگوں میں سے جو پکڑے ہوئے آئے ہیں ﴿٥٧﴾
اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿٥٨﴾	کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ اب ہم مرنے والے نہیں ہیں؟ ﴿٥٨﴾
اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى	سوائے اس موت کے جو ہمیں پہلے آ چکی ہے
وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٥٩﴾	اور نہ ہمیں عذاب دیا جائے گا ﴿٥٩﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٠﴾	بلاشبہ یہی ہے بہت بڑی کامیابی ﴿٦٠﴾
لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿٦١﴾	ایسی ہی کامیابی کے لیے چاہیے کہ عمل کریں عمل کرنے والے ﴿٦١﴾

أَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ۝٦٢
کیا یہ بہتر ہے ضیافت کے لحاظ سے یا زقّوم کا درخت؟ ۝٦٢

إِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِينَ ۝٦٣
ہم نے بنایا ہے اسے آزمائش ظالموں کے لیے ۝٦٣

إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيٓ أَصْلِ الْجَحِيمِ ۝٦٤
یقیناً وہ ایک درخت ہے جو نکلتا ہے جہنم کی تہ سے ۝٦٤

طَلْعُهَا كَأَنَّهُۥ رُءُوسُ الشَّيٰطِينِ ۝٦٥
اس کے شگوفے ایسے ہیں گویا کہ وہ ناگ کے پھن ہیں ۝٦٥

فَإِنَّهُمْ لَآكِلُونَ مِنْهَا
چنانچہ انہیں کھانا ہوگا اسی کو

فَمَالِـُٔونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ۝٦٦
اور بھرنے ہوں گے اسی سے اپنے پیٹ ۝٦٦

ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ ۝٦٧
پھر یقیناً ان کے لیے ہوگا اس پر پینے کے لیے کھولتا ہوا پانی ۝٦٧

ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيمِ ۝٦٨
پھر ان کی واپسی جہنم ہی کی طرف ہوگی ۝٦٨

إِنَّهُمْ أَلْفَوْا ءَابَآءَهُمْ ضَآلِّينَ ۝٦٩
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے پایا اپنے باپ دادا کو گمراہ ۝٦٩

فَهُمْ عَلٰىٓ ءَاثٰرِهِمْ يُهْرَعُونَ ۝٧٠
اور اب وہ ان کے نقش قدم پر دوڑے چلے جا رہے ہیں ۝٧٠

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ۝٧١
حالانکہ گمراہ ہو چکی ہے ان سے قبل، پہلوں کی اکثریت ۝٧١

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِم مُّنذِرِينَ ۝٧٢
اور بلاشبہ بھیجے تھے ہم نے ان میں بھی متنبہ کرنے والے ۝٧٢

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عٰقِبَةُ الْمُنذَرِينَ ۝٧٣
سو دیکھ لو کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جنہیں متنبہ کر دیا گیا تھا ۝٧٣

إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ
مگر (بچے اس انجام بد سے) اللہ کے وہ بندے

الْمُخْلَصِينَ ۝٧٤
جنہیں اس نے (اپنے لیے) خاص کر لیا تھا ۝٧٤

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوحٌ
اور بے شک پکارا تھا ہمیں نوحؑ نے

فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ ۝٧٥
تو دیکھو کتنے اچھے ہیں ہم پکار سننے والے ۝٧٥

وَنَجَّيْنٰهُ وَأَهْلَهُۥ
اور نجات دی ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو

مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝٧٦
بلائے عظیم سے ۝٧٦

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿٧٧﴾	اور کیا ہم نے اس کی نسل کو ایسا کہ وہی باقی رہے ﴿٧٧﴾
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٧٨﴾	اور باقی رکھا ہم نے اس کے لیے پچھلی نسلوں میں ﴿٧٨﴾
سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٩﴾	یہ کہ "سلام ہو نوحؑ پر" دنیا والوں میں ﴿٧٩﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٠﴾	بلاشبہ ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿٨٠﴾
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨١﴾	یقیناً وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے ﴿٨١﴾
ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٨٢﴾	پھر غرق کر دیا ہم نے باقی سب کو ﴿٨٢﴾
وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿٨٣﴾	اور بے شک اسی کے طریقے پر چلنے والوں میں سے تھا ابراہیمؑ ﴿٨٣﴾
اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٤﴾	جب آیا وہ اپنے رب کے حضور قلبِ سلیم لے کر ﴿٨٤﴾
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ	جب کہا تھا اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے
مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٨٥﴾	کیا ہیں یہ جن کی تم عبادت کرتے ہو؟ ﴿٨٥﴾
اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿٨٦﴾	کیا خودساختہ خداؤں کے — اللہ کو چھوڑ کر — طالب ہو تم؟ ﴿٨٦﴾
فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾	سو کیا گمان ہے تمہارا ربّ العالمین کے بارے میں؟ ﴿٨٧﴾
فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿٨٨﴾	پھر ڈالی اس نے ایک نگاہ ستاروں پر ﴿٨٨﴾
فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿٨٩﴾	اور کہا میری تو طبیعت خراب ہے ﴿٨٩﴾
فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿٩٠﴾	سو واپس چلے گئے وہ اسے چھوڑ کر الٹے پاؤں ﴿٩٠﴾
فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ	پھر چپکے سے جا گھسے ابراہیمؑ ان کے معبودوں کے پاس
فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٩١﴾	اور کہا تم کھاتے کیوں نہیں؟ ﴿٩١﴾
مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿٩٢﴾	تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں؟ ﴿٩٢﴾
فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿٩٣﴾	پھر پل پڑے ان پر مارتے ہوئے دلہنے ہاتھ سے ﴿٩٣﴾

وقف لازم

فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾
پھر آئے وہ لوگ ابراہیمؑ کے پاس دوڑتے ہوئے ﴿۹۴﴾

قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾
ابراہیمؑ نے کہا کیا پوجتے ہو تم انہیں جنہیں تراشتے ہو تم خود ہی؟ ﴿۹۵﴾

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ
حالانکہ اللہ نے پیدا کیا ہے تم کو بھی

وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾
اور ان چیزوں کو بھی جو تم بناتے ہو ﴿۹۶﴾

قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا
انہوں نے کہا تیار کرو ابراہیمؑ کے لیے ایک الاؤ

فَاَلْقُوْهُ فِى الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾
اور ڈال دو اسے دہکتی ہوئی آگ میں ﴿۹۷﴾

فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا
سو ارادہ کیا انہوں نے اس کے ساتھ چال چلنے کا

فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾
سو ہم نے انہیں نیچا دکھا دیا ﴿۹۸﴾

وَقَالَ اِنِّىْ ذَاهِبٌ
اور (آگ سے نکلنے کے بعد) ابراہیمؑ نے کہا: میں جا رہا ہوں

اِلٰى رَبِّىْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾
اپنے رب کی طرف، وہ ضرور میری رہنمائی کرے گا ﴿۹۹﴾

رَبِّ هَبْ لِىْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾
اے میرے رب! عطا کر تو مجھے (بیٹا) جو صالحین میں سے ہو ﴿۱۰۰﴾

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾
سو بشارت دی ہم نے اسے ایک بردبار لڑکے کی ﴿۱۰۱﴾

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْىَ
چنانچہ جب پہنچ گیا وہ ان کے ساتھ دوڑ دھوپ کی عمر کو

قَالَ يٰبُنَىَّ اِنِّىْٓ اَرٰى فِى الْمَنَامِ
تو کہا ابراہیمؑ نے اے بیٹے! میں دیکھتا ہوں خواب میں

اَنِّىْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ۭ
کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں تو سوچ کر بتاؤ تمہارا کیا خیال ہے؟

قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۡ
بیٹے نے کہا: اباجان! کر ڈالیے وہ کام جس کا آپ کو حکم دیا جا رہا ہے

سَتَجِدُنِىْٓ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾
ضرور پائیں گے آپ مجھے ان شاء اللہ صابروں میں سے ﴿۱۰۲﴾

فَلَمَّآ اَسْلَمَا
پھر جب سرِ تسلیم خم کر دیا ان دونوں نے

وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿۱۰۳﴾
اور لٹا دیا اسے ابراہیمؑ نے ماتھے کے بل ﴿۱۰۳﴾

وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰۤاِبْرٰهِيْمُ ﴿١٠٤﴾	ندا دی ہم نے اسے اے ابراہیمؑ! ﴿۱۰۴﴾
قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ	بلاشبہ سچ کر دکھایا تم نے اپنا خواب،
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٠٥﴾	بے شک ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿۱۰۵﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿١٠٦﴾	بلاشبہ یہی تھی ایک کھلی آزمائش ﴿۱۰۶﴾
وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿١٠٧﴾	اور فدیہ میں دے کر اس کے ایک بڑی قربانی (ہم نے اسے چھڑا لیا) ﴿۱۰۷﴾
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾	اور باقی رکھا ہم نے ان کے لیے پچھلی نسلوں میں ﴿۱۰۸﴾
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿١٠٩﴾	یہ کہ "سلام ہو ابراہیمؑ پر" ﴿۱۰۹﴾
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٠﴾	ایسی ہی جزا دیتے ہیں ہم اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿۱۱۰﴾
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١١﴾	بلاشبہ وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے ﴿۱۱۱﴾
وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ	اور بشارت دی ہم نے اسے اسحٰقؑ کی
نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١١٢﴾	جو نبی ہوگا صالحین میں سے ﴿۱۱۲﴾
وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ۭ	اور برکت دی ہم نے اسے اور اسحٰقؑ کو
وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ	اور ان دونوں کی نسل میں سے کوئی تو محسن
وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿١١٣﴾	اور کوئی اپنی جان پر کھلا ظلم کرنے والا ﴿۱۱۳﴾
وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰي مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١١٤﴾	اور بلاشبہ احسان کیا ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ پر بھی ﴿۱۱۴﴾
وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا	اور نجات دلائی ہم نے ان دونوں کو اور ان کی قوم کو
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿١١٥﴾	بلائے عظیم سے ﴿۱۱۵﴾
وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٦﴾	اور مدد کی ہم نے ان کی، سو ہو کر رہے وہی غالب ﴿۱۱۶﴾
وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿١١٧﴾	اور دی ہم نے ان کو ایک کتاب، ہر بات واضح کرنے والی ﴿۱۱۷﴾

وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾	اور دکھائی ہم نے انہیں راہ راست ﴿۱۱۸﴾
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾	اور باقی رکھا ہم نے ان دونوں کے لیے پچھلی نسلوں میں ﴿۱۱۹﴾
سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾	یہ کہ "سلام ہو موسیٰؑ اور ہارونؑ پر" ﴿۱۲۰﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾	بلاشبہ ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿۱۲۱﴾
اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾	اور یقیناً وہ دونوں تھے ہمارے مومن بندوں میں سے ﴿۱۲۲﴾
وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾	اور بلاشبہ الیاسؑ بھی رسولوں میں سے تھا ﴿۱۲۳﴾
اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾	جب کہا اس نے اپنی قوم سے تم لوگ ڈرتے کیوں نہیں؟ ﴿۱۲۴﴾
اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾	کیا عبادت کرتے ہو تم بعل کی اور چھوڑ دیتے ہو احسن الخالقین کو ﴿۱۲۵﴾
اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ	یعنی اللہ کو جو رب ہے تمہارا اور رب ہے
اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾	تمہارے اگلے پچھلے آباؤ اجداد کا بھی ﴿۱۲۶﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ	تو جھٹلا دیا انہوں نے اسے چنانچہ وہ
لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾	اب (سزا کے لیے) پیش کیے جانے والے ہیں ﴿۱۲۷﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾	بجز اللہ کے ان بندوں کے جنہیں اس نے اپنے لیے خاص کر لیا ہے ﴿۱۲۸﴾
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾	اور باقی رکھا ہم نے اس کے لیے پچھلی نسلوں میں ﴿۱۲۹﴾
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾	یہ کہ "سلام ہو الیاسؑ پر" ﴿۱۳۰﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾	بلاشبہ ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿۱۳۱﴾
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾	اور یقیناً وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے ﴿۱۳۲﴾
وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾	اور بلاشبہ لوطؑ بھی رسولوں میں سے تھا ﴿۱۳۳﴾
اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾	(یاد کرو) جب نجات دی ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو ﴿۱۳۴﴾

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ۝۱۳۵
سوائے ایک بڑھیا کے جو تھی پیچھے رہ جانے والوں میں ۝۱۳۵

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝۱۳۶
پھر تباہ و برباد کر دیا ہم نے باقی سب کو ۝۱۳۶

وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ۝۱۳۷
اور بے شک تم گزرتے ہو ان کے پاس سے صبح کے وقت بھی ۝۱۳۷

وَبِالَّيْلِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۱۳۸
اور شام کے وقت بھی۔ کیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے؟ ۝۱۳۸

وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۱۳۹
اور بلاشبہ یونس ؑ بھی رسولوں میں سے تھا ۝۱۳۹

اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝۱۴۰
(یاد کرو) جب بھاگ نکلا وہ ایک بھری ہوئی کشتی کی طرف ۝۱۴۰

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ۝۱۴۱
پھر شریک ہوا قرعہ اندازی میں اور ہار گیا ۝۱۴۱

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ۝۱۴۲
چنانچہ نگل لیا اسے مچھلی نے اور تھا وہ قابلِ ملامت ۝۱۴۲

فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ۝۱۴۳
سو اگر نہ ہوتی یہ بات کہ تھا وہ تسبیح کرنے والوں میں سے ۝۱۴۳

لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝۱۴۴
تو ضرور رہ جاتا مچھلی کے پیٹ میں روزِ قیامت تک ۝۱۴۴

فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَاۗءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ۝۱۴۵
پھر پھینک دیا ہم نے اسے ایک چٹیل میدان میں جبکہ وہ سقیم حالت میں تھا ۝۱۴۵

وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ۝۱۴۶
اور اگا دیا ہم نے اس کے اوپر ایک درخت بیلدار ۝۱۴۶

وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ۝۱۴۷
اور رسول بنا کر بھیجا تھا ہم نے اسے ایک لاکھ یا اس سے کچھ زائد لوگوں کی طرف ۝۱۴۷

فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ۝۱۴۸
سو وہ ایمان لے آئے اور فائدہ پہنچایا ہم نے انہیں ایک مدت تک ۝۱۴۸

فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ
سو ذرا پوچھیے ان لوگوں سے کیا یہ صحیح ہے کہ ہیں تیرے رب کی تو

الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ۝۱۴۹
بیٹیاں اور ان کے لیے بیٹے؟ ۝۱۴۹

اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰۗىِٕكَةَ اِنَاثًا
یا یہ بات بھی کہ بنایا ہے ہم نے فرشتوں کو عورتیں

وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ۝۱۵۰
اور یہ لوگ اس کے گواہ ہیں ۝۱۵۰

اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ۝۱۵۱
خوب سن لو کہ یقیناً یہ ان کی من گھڑت بات ہے جو یہ کہتے ہیں ۝۱۵۱

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٥٢﴾
کہ اللہ اولاد رکھتا ہے اور یقیناً یہ جھوٹے ہیں ﴿١٥٢﴾

اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿١٥٣﴾ ط
کیا اس نے منتخب کیا ہے بیٹیوں کو بیٹوں پر؟ ﴿١٥٣﴾

مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿١٥٤﴾
کیا ہو گیا ہے تمہیں، تم کیسے حکم لگا رہے ہو! ﴿١٥٤﴾

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٥﴾
کیا تم غور نہیں کرتے؟ ﴿١٥٥﴾

اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥٦﴾
کیا ہے تمہارے پاس (اپنی ان باتوں کے لیے) کوئی کھلی سند؟ ﴿١٥٦﴾

فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٥٧﴾
اچھا تو لاؤ اپنی کتاب اگر تم سچے ہو ﴿١٥٧﴾

وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ
اور بنا رکھا ہے انہوں نے اللہ کے اور پوشیدہ مخلوق (فرشتوں) کے درمیان

نَسَبًا ۭ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ
رشتہ، حالانکہ خوب جانتے ہیں فرشتے

اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٥٨﴾
کہ یہ لوگ سزا کے لیے پیش کیے جانے والے ہیں ﴿١٥٨﴾

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٥٩﴾
(اور وہ کہتے ہیں کہ) پاک ہے اللہ کی ذات ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں ﴿١٥٩﴾

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ
اس سزا سے بچیں گے اللہ کے وہ بندے

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٠﴾
جنہیں اس نے (اپنے لیے) خاص کر لیا ہے ﴿١٦٠﴾

فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿١٦١﴾
بلاشبہ تم اور یہ، جن کی تم عبادت کرتے ہو ﴿١٦١﴾

مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿١٦٢﴾
نہیں ہو تم سب اللہ کے خلاف (کسی کو) بہکانے والے ﴿١٦٢﴾

اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿١٦٣﴾
سوائے اس کے جو جانے والا ہو جہنم میں ﴿١٦٣﴾

وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿١٦٤﴾
اور نہیں ہے ہم میں سے کوئی مگر ہے اس کا ایک مقام مقرر ﴿١٦٤﴾

وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿١٦٥﴾
اور بلاشبہ ہم ہی ہیں جو صف بستہ کھڑے رہتے ہیں ﴿١٦٥﴾

وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿١٦٦﴾
اور ہم ہی ہیں جو اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں ﴿١٦٦﴾

وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٦٧﴾
اور اگرچہ یہ کہا کرتے تھے ﴿١٦٧﴾

لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٦٨﴾	کاش! ہوتی ہمارے پاس بھی کوئی کتاب نصیحت جو دی گئی تھی پہلے لوگوں کو ﴿١٦٨﴾
لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٩﴾	تو ضرور ہوتے ہم اللہ کے خاص بندے ﴿١٦٩﴾
فَكَفَرُوْا بِهٖ	لیکن جب وہ آگئی، تو انکار کردیا انہوں نے اس کے ماننے سے
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٧٠﴾	سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا (اس روش کا نتیجہ) ﴿١٧٠﴾
وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا	اور بلاشبہ پہلے ہو چکا ہے ہمارا فیصلہ
لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧١﴾	اپنے ان بندوں کے بارے میں جنہیں ہم نے رسول بنا کر بھیجا ﴿١٧١﴾
اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿١٧٢﴾	کہ "یقیناً ان کی ضرور مدد کی جائے گی" ﴿١٧٢﴾
وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿١٧٣﴾	اور یقیناً ہمارے ہی لشکر ضرور غالب ہو کر رہیں گے ﴿١٧٣﴾
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿١٧٤﴾	پس (اے نبیؐ) انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو کچھ مدت کے لیے ﴿١٧٤﴾
وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٥﴾	اور دیکھتے رہو انہیں، سو عنقریب یہ خود بھی دیکھ لیں گے ﴿١٧٥﴾
اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٧٦﴾	کیا یہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں؟ ﴿١٧٦﴾
فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ	پھر جب وہ آ اترے گا ان کے صحن میں تو بہت برا ہو گا
صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٧﴾	حال ان لوگوں کا جنہیں متنبہ کیا جا رہا ہے ﴿١٧٧﴾
وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿١٧٨﴾	لہٰذا انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو کچھ مدت کے لیے ﴿١٧٨﴾
وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٩﴾	اور دیکھتے رہو سو عنقریب یہ بھی دیکھ لیں گے ﴿١٧٩﴾
سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ	پاک ہے تیرا رب جو مالک ہے عزت کا
عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٨٠﴾	ان تمام باتوں سے جو یہ بنا رہے ہیں ﴿١٨٠﴾
وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٨١﴾	اور سلام ہے رسولوں پر ﴿١٨١﴾
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٢﴾	اور ساری تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو رب ہے سب جہانوں کا ﴿١٨٢﴾

اٰیاتها ۸۸ (۳۸) سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ (۳۸) رکوعاتها ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ ۝١ — صاد۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پُر ہے ①

بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا — مگر یہ لوگ جو ماننے سے انکار کر رہے ہیں

فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝٢ — سخت تکبر اور ضد میں مبتلا ہیں ②

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ — کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم ان سے پہلے قومیں

فَنَادَوْا وَّلَاتَ — تو (عذاب کے وقت) وہ فریاد کرنے لگے، مگر نہیں تھا وہ

حِیْنَ مَنَاصٍ ۝٣ — وقت بچنے کا ③

وَعَجِبُوْۤا اَنْ جَآءَهُمْ — اور انہیں تعجب ہوا اس بات پر کہ آیا ان کے پاس

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۫ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ — ایک ڈرانے والا جو انہی میں سے ہے اور کہا منکرین نے

هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝٤ — کہ یہ ہے جادوگر، سخت جھوٹا ④

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ — کیا بنا ڈالا ہے اس نے سارے معبودوں کی جگہ ایک معبود؟

اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ۝٥ — بلاشبہ یہ تو ایک بہت ہی عجیب بات ہے ⑤

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا — اور نکل گئے ان کے سردار (یہ کہتے ہوئے) کہ چلو

وَاصْبِرُوْا عَلٰۤى اٰلِهَتِكُمْ ۚۖ — اور ڈٹے رہو اپنے معبودوں (کی عبادت) پر

اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ یُّرَادُ ۝٦ — بلاشبہ یہ (دعوت) ایک ایسی بات ہے جس کا کچھ اور مقصد ہے ⑥

مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚۖ — نہ سنی ہم نے کوئی ایسی بات زمانۂ قریب کی ملت میں،

إِنْ هٰذَآ إِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝٧
نہیں ہے یہ مگر ایک من گھڑت بات ۝٧

ءَأُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ۚ
کیا نازل کیا گیا ہے صرف اسی پر یہ ذکر ہم سب میں سے ؟

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِي ۚ
واقعہ یہ ہے کہ یہ لوگ شک میں مبتلا ہیں میری یاددہانی کے بارے میں،

بَلْ
اصل بات یہ ہے (یہ باتیں اس لیے بنا رہے ہیں کہ)

لَّمَّا يَذُوقُوا عَذَابِ ۝٨
ابھی نہیں چکھا انہوں نے مزہ عذاب کا ۝٨

أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ
کیا ہیں ان کے پاس خزانے تیرے رب کی رحمت کے

الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ۝٩
جو ہے زبردست اور بہت زیادہ عطا کرنے والا ؟ ۝٩

أَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
یا کیا ہے ان کی بادشاہی آسمانوں اور زمین پر

وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ
اور ان چیزوں پر جو ان کے درمیان ہیں ؟

فَلْيَرْتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ ۝١٠
اچھا تو انہیں چاہیے کہ یہ چڑھ کر دیکھیں عالمِ اسباب کی بلندیوں پر ۝١٠

جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ
یہ بھی تو ایک لشکر ہے چھوٹا سا جو اسی جگہ شکست کھا جائے گا

مِّنَ الْأَحْزَابِ ۝١١
(جس طرح) دوسرے اسی قسم کے لشکروں نے (شکست کھائی) ۝١١

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّعَادٌ
جھٹلایا تھا ان سے پہلے قومِ نوح، عاد

وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ۝١٢
اور میخوں والے فرعون نے ۝١٢

وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَّأَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ ۚ
اور ثمود اور قومِ لوط اور ایکہ والوں نے،

أُولٰٓئِكَ الْأَحْزَابُ ۝١٣
یہی وہ لشکر تھے (جنہوں نے شکست کھائی) ۝١٣

إِنْ كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ
نہیں تھے یہ سب مگر جھٹلایا تھا انہوں نے اللہ کے رسولوں کو

فَحَقَّ عِقَابِ ۝١٤
تو چسپاں ہو گیا ان پر فیصلہ میرے عذاب کا ۝١٤

وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
اور نہیں انتظار کر رہے ہیں یہ (مکہ والے بھی) مگر ایک چنگھاڑ کا،

مَا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿١٥﴾
وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّلْ
لَنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿١٦﴾
اصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاذْكُرْ
عَبْدَنَا دَاوُودَ ذَا الْأَيْدِ
إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿١٧﴾
إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ
يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ﴿١٨﴾
وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً
كُلٌّ لَهُ أَوَّابٌ ﴿١٩﴾
وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَآتَيْنَاهُ
الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿٢٠﴾
وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ
إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿٢١﴾
إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُودَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ
قَالُوا لَا تَخَفْ خَصْمَانِ
بَغَىٰ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ
فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ
وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَىٰ سَوَاءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾

نہ ہوگا جس کے بعد کوئی دھماکہ ﴿١٥﴾
اور یہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! جلدی سے دے دے تو
ہمیں ہمارا حصہ یوم حساب سے پہلے ہی ﴿١٦﴾
اے نبی! صبر کرو ان (باتوں) پر جو یہ کہتے ہیں اور بیان کرو ان کے سامنے،
ہمارے بندے داؤدؑ کا قصہ، جو بڑی قوتوں کا مالک تھا،
بلاشبہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا تھا ﴿١٧﴾
ہم نے مسخر کر رکھا تھا پہاڑوں کو اس کے ساتھ
تسبیح کرتے تھے وہ شام کے وقت اور صبح کے وقت ﴿١٨﴾
اور پرندے سمٹ آتے تھے۔
یہ سب کے سب اس کی طرف متوجہ ہو جاتے تھے ﴿١٩﴾
اور مستحکم کر دی تھی ہم نے اس کی حکومت اور عطا کی تھی ہم نے اسے
حکمت اور فیصلہ کن بات کہنے کی صلاحیت ﴿٢٠﴾
اور کیا پہنچی ہے تمہیں خبر مقدمے والوں کی۔
جب دیوار پھاند کر گھس آئے تھے وہ محراب میں ﴿٢١﴾
جب پہنچے وہ داؤدؑ کے پاس تو وہ گھبرا گئے انہیں دیکھ کر،
انہوں نے کہا ڈریے نہیں، ہم مقدمہ کے دو فریق ہیں
زیادتی کی ہے ہم میں سے ایک نے دوسرے پر،
سو فیصلہ کر دیجیے ے درمیان ٹھیک ٹھیک
اور بے انصافی نہ کیجیے اور ہماری رہنمائی کیجیے راہِ راست کی طرف ﴿٢٢﴾

اِنَّ هٰذَآ اَخِیْ ۫ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً	واقعہ یہ ہے کہ یہ میرا بھائی ہے۔ اس کی ہیں ننانویں دنبیاں
وَّلِیَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۫ فَقَالَ	اور میری ہے ایک ہی دنبی۔ اب یہ کہتا ہے
اَكْفِلْنِیْهَا وَعَزَّنِیْ فِی الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾	وہ بھی میرے حوالے کر دے اور اس نے مجھے باتوں سے دبا لیا ہے ﴿۲۳﴾
قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ	داؤدؑ نے کہا بلاشبہ ظلم کیا ہے اس نے تم پر مطالبہ کر کے
نَعْجَتِكَ اِلٰی نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ	تیری دنبی کو ملا لینے کا اپنی دنبیوں میں۔ اور واقعہ یہ ہے کہ
كَثِیْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَیَبْغِیْ	بہت سے مل جل کر ساتھ رہنے والے زیادتیاں کرتے رہتے ہیں
بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	ایک دوسرے پر سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِیْلٌ مَّا هُمْ ؕ	اور کیے انہوں نے نیک عمل اور بہت ہی کم ہیں ایسے لوگ۔
وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ	اور سمجھ گیا داؤدؑ کہ دراصل آزمائش کی ہے ہم نے اس کی
فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ	سو اس نے معافی مانگی اپنے رب سے اور گر گیا
رَاكِعًا وَّاَنَابَ ﴿۲۴﴾ السجدة	سجدے میں اور رجوع کر لیا ﴿۲۴﴾
فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ	تو معاف کر دیا ہم نے اس کا یہ قصور۔ اور بلاشبہ اسے
عِنْدَنَا لَزُلْفٰی وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾	ہمارے ہاں حاصل ہے قرب اور بہتر انجام ﴿۲۵﴾
یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِیْفَةً فِی الْاَرْضِ	اے داؤدؑ! ہم نے بنایا ہے تم کو خلیفہ زمین میں
فَاحْكُمْ بَیْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ	تو فیصلہ کرو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ اور نہ پیروی کرنا
الْهَوٰی فَیُضِلَّكَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ	خواہش نفس کی کیونکہ وہ تم کو بھٹکا دے گی اللہ کی راہ سے۔
اِنَّ الَّذِیْنَ یَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	یقیناً جو لوگ بھٹک جاتے ہیں اللہ کی راہ سے
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌۢ بِمَا	ان کے لیے ہے سخت عذاب اس بنا پر کہ
نَسُوْا یَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾ ع ۲	وہ بھول گئے یوم حساب کو ﴿۲۶﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ	اور نہیں پیدا کیا ہے ہم نے آسمان اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ	اور اس کو جو ان کے درمیان ہے بے مقصد۔
ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ	یہ گمان ہے ان لوگوں کا جو کافر ہیں۔ سو بربادی ہے
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿۲۷﴾	ان لوگوں کے لیے جو کافر ہیں (کہ جلیں گے وہ) آگ میں ﴿۲۷﴾
اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	کیا ہم کرسکتے ہیں ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے
الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِى الْاَرْضِ ؗ	نیک عمل ان لوگوں کی طرح جنہوں نے فساد مچایا زمین میں،
اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾	یا ہم کرسکتے ہیں متقیوں کو فاجروں کی مانند؟ ﴿۲۸﴾
كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ	یہ کتاب جسے نازل کیا ہے ہم نے تمہاری طرف
مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا	بڑی برکت والی ہے اور نازل کی ہے اس غرض سے کہ غوروفکر کریں
اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ	اس کی آیات پر اور نصیحت حاصل کریں (اس سے)
اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾	عقل و شعور رکھنے والے ﴿۲۹﴾
وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ	اور عطا کیا ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ (جیسا بیٹا)، بہت اچھا بندہ
اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾	بلاشبہ وہ اپنے رب کی طرف کثرت سے رجوع کرنے والا تھا ﴿۳۰﴾
اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ	(یہ واقعہ قابلِ ذکر ہے کہ) جب پیش کیے گئے اس کے سامنے
بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾	شام کے وقت خوب سدھے ہوئے گھوڑے ﴿۳۱﴾
فَقَالَ اِنِّىْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ	تو اس نے کہا میں نے دوست رکھا ہے مال کی محبت کو
عَنْ ذِكْرِ رَبِّىْ ۚ حَتّٰى	اپنے رب کی یاد کی وجہ سے، یہاں تک کہ جب
تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾	وہ (گھوڑے) نظروں سے اوجھل ہو گئے ﴿۳۲﴾
رُدُّوْهَا عَلَىَّ ؕ	تو (اس نے حکم دیا)، واپس لاؤ انہیں میرے پاس

فَطَفِقَ مَسْحًاۢ بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿٣٣﴾	پھر لگا ہاتھ پھیرنے ان کی پنڈلیوں پر اور گردنوں پر ﴿٣٣﴾
وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ	اور بلاشبہ آزمائش میں ڈالا ہم نے سلیمانؑ کو بھی
وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا	اور ڈال دیا اس کی کرسی پر ایک جسد
ثُمَّ اَنَابَ ﴿٣٤﴾	پھر اس نے رجوع کیا ﴿٣٤﴾
قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ	(اس وقت) سلیمانؑ نے دعا کی: اے میرے مالک! مجھے معاف کر دے
وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ	اور عطا فرما تو مجھے ایسی حکومت جو نہ سزاوار ہو کسی کو
مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾	میرے بعد۔ بلاشبہ تو ہی ہے سب سے زیادہ عطا فرمانے والا ﴿٣٥﴾
فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ	چنانچہ ہم نے مسخر کر دیا اس کے لیے ہوا کو جو چلتی تھی
بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿٣٦﴾	اس کے حکم سے نرمی کے ساتھ جہاں وہ پہنچنا چاہتا تھا ﴿٣٦﴾
وَالشَّيٰطِيْنَ	اور مسخر کر دیا ہم نے سرکش جنوں کو
كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿٣٧﴾	جو نہایت ماہر معمار اور غوطہ خور تھے ﴿٣٧﴾
وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿٣٨﴾	اور کچھ دوسرے بھی جو جکڑے رہتے تھے بیڑیوں میں ﴿٣٨﴾
هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ	(اور ہم نے کہا) یہ ہماری بخشش ہے سو اب تو جسے چاہے دے
اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٩﴾	اور جس سے چاہے روک لے۔ کوئی حساب نہیں ﴿٣٩﴾
وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا	اور بے شک اس کے لیے ہے ہمارے ہاں
لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٠﴾	مقامِ تقرب اور بہترین انجام ﴿٤٠﴾
وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى	اور ذکر کرو ہمارے بندے ایوبؑ کا۔ جب پکارا اس نے
رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ	اپنے رب کو کہ بے شک ڈال دیا ہے مجھے شیطان نے
بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿٤١﴾	تکلیف میں اور عذاب میں ﴿٤١﴾

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ	(ہم نے اسے حکم دیا کہ) مارو زمین پر اپنا پاؤں
هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿٤٢﴾	یہ رہا غسل کرنے کا ٹھنڈا (پانی) اور پینے کا ﴿٤٢﴾
وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ	اور عطا کر دیے ہم نے اسے اس کے اہل و عیال
وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا	اور اتنے ہی مزید ان کے ساتھ اپنی رحمتِ خاص سے
وَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿٤٣﴾	تاکہ یاد دہانی ہو عقل و شعور رکھنے والوں کو ﴿٤٣﴾
وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ	اور (ہم نے کہا) پکڑو اپنے ہاتھ میں تنکوں کا گٹھا اور مارو اس سے
وَلَا تَحْنَثْ ۗ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۗ	اور اپنی قسم نہ توڑو۔ بلاشبہ پایا ہم نے اسے صبر کرنے والا،
نِعْمَ الْعَبْدُ ۗ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿٤٤﴾	بہترین بندہ اور یقیناً تھا وہ بہت زیادہ رجوع کرنے والا اپنے رب کی طرف ﴿٤٤﴾
وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ	اور ذکر کرو ہمارے بندوں ابراہیمؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ کا
اُولِى الْاَيْدِىْ وَالْاَبْصَارِ ﴿٤٥﴾	جو تھے بڑی قوتِ عمل رکھنے والے اور صاحبِ بصیرت ﴿٤٥﴾
اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ	یقیناً ہم نے انہیں برگزیدہ کیا تھا ایک خاص صفت کی بنا پر
ذِكْرَى الدَّارِ ﴿٤٦﴾	جو دارِ آخرت کی یاد تھی ﴿٤٦﴾
وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿٤٧﴾	اور بلاشبہ وہ ہمارے ہاں چنے ہوئے نیک بندوں میں ہیں ﴿٤٧﴾
وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۗ	اور ذکر کرو اسمٰعیلؑ کا اور الیسعؑ کا اور ذو الکفلؑ کا،
وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿٤٨﴾	اور یہ سب نیک بندوں میں سے تھے ﴿٤٨﴾
هٰذَا ذِكْرٌ ۗ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٩﴾	یہ ایک ذکر تھا۔ اور بے شک متقیوں کے لیے ہے بہترین ٹھکانا ﴿٤٩﴾
جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً	جنتیں ہمیشہ رہنے والی، کھلے ہوئے ہوں گے
لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿٥٠﴾	ان کے لیے ان کے دروازے ﴿٥٠﴾
مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ	وہ تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ان جنتوں میں اور طلب کر رہے ہوں گے

فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ﴿٥١﴾
وہاں ڈھیروں لذیذ پھل اور مشروبات ﴿۵۱﴾

وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ ﴿٥٢﴾
اور ان کے پاس ہوں گی شرمیلی اور ہم سن (حوریں) ﴿۵۲﴾

هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ
یہ ہے وہ جس کا وعدہ کیا گیا تھا تم سے

لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾
کہ ملے گا حساب کے دن ﴿۵۳﴾

إِنَّ هَٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ ﴿٥٤﴾
بے شک یہ ہے ہمارا رزق جو کبھی ختم نہ ہوگا ﴿۵۴﴾

هَٰذَا ۚ وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ لَشَرَّ مَآبٍ ﴿٥٥﴾
یہ (تو ہے متقیوں کا انجام) اور بلاشبہ سرکشوں کے لیے ہے بدترین ٹھکانا ﴿۵۵﴾

جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا
یعنی جہنم، جھلسائے جائیں گے وہ اس میں،

فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾
پس یہ ہے بہت ہی بری قیام گاہ ﴿۵۶﴾

هَٰذَا فَلْيَذُوقُوهُ
یہ ہے عذاب پس وہ چکھیں مزہ اس کا

حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾
بصورت کھولتے ہوئے پانی اور پیپ لہو کے ﴿۵۷﴾

وَآخَرُ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ ﴿٥٨﴾
اور اس کے علاوہ اسی قسم کے دوسرے عذاب ﴿۵۸﴾

هَٰذَا فَوْجٌ
(جب یہ جہنم میں ڈالے جائیں گے تو کہا جائے گا) یہ ایک لشکر ہے

مُقْتَحِمٌ مَعَكُمْ ۖ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۚ
جو گھسا چلا آرہا ہے تمہارے پاس، کوئی خوش آمدید نہیں ان کے لیے۔

إِنَّهُمْ صَالُو النَّارِ ﴿٥٩﴾
بے شک یہ جھلسنے والے ہیں آگ میں ﴿۵۹﴾

قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ
(اور دوسرے) کہیں گے نہیں بلکہ تم ہی (جھلسائے جاؤ گے)

لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۖ أَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا ۖ
کوئی خیر مقدم نہیں تمہارے لیے، یہ تم ہی ہو جو ہمارے آگے لائے ہو یہ انجام

فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾
سو بہت ہی بری ہے یہ جائے قرار ﴿۶۰﴾

قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَٰذَا
وہ کہیں گے ہمارے مالک! جو آگے لایا ہے ہمارے یہ مصیبت

فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٦١﴾
سو دے تو اسے عذاب دگنا جہنم کا ﴿۶۱﴾

وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَىٰ رِجَالًا
اور وہ کہیں گے کیا بات ہے نہیں دیکھتے ہم ان لوگوں کو (یہاں)

كُنَّا نَعُدُّهُم مِّنَ الْأَشْرَارِ ﴿٦٢﴾
کہ ہم سمجھتے تھے ان کو برے لوگوں میں سے ؟ ﴿٦٢﴾

أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا
کیا بنا رکھا تھا ہم نے (یونہی) ان کا مذاق

أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ ﴿٦٣﴾
یا چوک گئی ہیں ان کو دیکھنے سے ہماری آنکھیں ﴿٦٣﴾

إِنَّ ذَٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾
بلاشبہ یہ سچ ہے، (اسی طرح کے) جھگڑے ہوں گے اہلِ دوزخ میں ﴿٦٤﴾

قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ ۖ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ
ان سے کہیے (میں تو بس خبردار کرنے والا ہوں) اور نہیں ہے کوئی معبود

إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾
سوائے اللہ کے جو یکتا ہے، سب پر غالب ہے ﴿٦٥﴾

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
مالک ہے آسمانوں کا، زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو

بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾
ان کے درمیان ہیں، وہ ہے زبردست اور بہت درگزر کرنے والا ﴿٦٦﴾

قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ ﴿٦٧﴾
ان سے کہو یہ ایک بڑی خبر ہے ﴿٦٧﴾

أَنتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ﴿٦٨﴾
جسے سن کر تم منہ موڑ رہے ہو ﴿٦٨﴾

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ
نہیں تھی مجھے کچھ خبر عالمِ بالا کی

إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٦٩﴾
جب وہاں، یہ جھگڑ رہے ہوں گے ﴿٦٩﴾

إِن يُوحَىٰ إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا
نہیں وحی کی جا رہی ہیں (یہ باتیں) میری طرف مگر صرف اس لیے کہ

أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٧٠﴾
میں کھلا کھلا خبردار کرنے والا ہوں ﴿٧٠﴾

إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ
جب کہا تیرے رب نے فرشتوں سے کہ میں پیدا کرنے والا ہوں

بَشَرًا مِّن طِينٍ ﴿٧١﴾
ایک بشر مٹی سے ﴿٧١﴾

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ
پھر جب میں اسے مکمل کر دوں اور پھونک دوں اس میں

مِن رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿٧٢﴾
اپنی روح تو گر جانا تم اس کے آگے سجدہ کرتے ہوئے ﴿٧٢﴾

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ	چنانچہ سجدے میں گر گئے فرشتے
كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾	سب کے سب اکٹھے ﴿۷۳﴾
اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ	سوائے ابلیس کے ۔
اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ	اس نے اپنی بڑائی کا گھمنڈ کیا اور ہوگیا
مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾	کافروں میں سے ﴿۷۴﴾
قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ	فرمایا اے ابلیس ! کس چیز نے روکا تجھے
اَنْ تَسْجُدَ لِمَا	سجدہ کرنے سے اس کو جسے
خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ	پیدا کیا ہے میں نے اپنے ہاتھوں سے ۔
اَسْتَكْبَرْتَ	کیا تو گھمنڈ کر رہا ہے
اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾	یا تو کوئی برتر ہستی ہے ؟ ﴿۷۵﴾
قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ	اس نے کہا میں بہتر ہوں اس سے ۔
خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ	پیدا کیا ہے تو نے مجھے آگ سے
وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾	اور پیدا کیا ہے اسے مٹی سے ﴿۷۶﴾
قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا	فرمایا اچھا تو نکل جا یہاں سے
فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾	بلاشبہ تو ہے ہی مردود ﴿۷۷﴾
وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ	اور یقیناً تجھ پر ہے میری لعنت
اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾	روزِ جزا تک ﴿۷۸﴾
قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ	وہ بولا اے میرے رب اچھا تو مہلت دے تو مجھے
اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾	اس دن تک کے لیے جب سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے ﴿۷۹﴾

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٨٠﴾	ارشاد ہوا اچھا تو تجھے مہلت ہے ﴿٨٠﴾
اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ	اس دن تک جس کا وقت
الْمَعْلُوْمِ ﴿٨١﴾	مقرر ہے ﴿٨١﴾
قَالَ فَبِعِزَّتِكَ	اس نے کہا سو قسم ہے تیری عزت کی
لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٢﴾	میں بہکا کر رہوں گا ان سب کو ﴿٨٢﴾
اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ	سوائے تیرے ان بندوں کے
الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٨٣﴾	جنہیں تو نے (اپنے لیے) خاص کر لیا ہے ﴿٨٣﴾
قَالَ فَالْحَقُّ ز	ارشاد ہوا، تو حق یہ ہے
وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿٨٤﴾	اور میں حق ہی کہا کرتا ہوں ﴿٨٤﴾
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ	"کہ میں ضرور بھروں گا جہنم
مِنْكَ وَمِمَّنْ	تجھ سے اور ان سے جو
تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٥﴾	پیروی کریں تیری ان میں سے ___ سب سے" ﴿٨٥﴾
قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ	(اے نبیؐ) ان سے کہہ دیجیے نہیں مانگتا میں تم سے
عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ	اس خدمت پر کوئی اجر اور نہیں
اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿٨٦﴾	ہوں میں بناوٹ کرنے والوں میں سے ﴿٨٦﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا	نہیں ہے یہ قرآن مگر
ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾	ایک نصیحت تمام جہان والوں کے لیے ﴿٨٧﴾
وَلَتَعْلَمُنَّ	اور یقیناً معلوم ہو جائے گی تمہیں
نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿٨٨﴾	قرآن کی دی ہوئی خبر کی حقیقت کچھ مدت کے بعد ﴿٨٨﴾

اٰیاتہا ۷۵ (۳۹) سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ (۷۵) رکوعاتہا ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ
نزول اس کتاب کا اللہ کی طرف سے ہے

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ①
جو زبردست اور حکمتوں والا ہے ①

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
بلاشبہ ہم ہی نے نازل کی ہے تمہاری طرف یہ کتاب برحق

فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا
سو عبادت کرو اللہ کی خالص کرتے ہوئے

لَّهُ الدِّيْنَ ②
اسی کے لیے اپنی مکمل اطاعت ②

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ؕ
جان لو! اللہ ہی کا حق ہے خالص عبادت و اطاعت۔

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ
اور وہ لوگ جنہوں نے بنا رکھے ہیں اس کے سوا دوسرے سرپرست

مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا
(اور کہتے ہیں) کہ نہیں عبادت کرتے ہم ان کی مگر

لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ؕ
اس غرض سے کہ پہنچا دیں وہ ہمیں قریب اللہ کے کسی درجہ میں۔

اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا
بے شک اللہ فیصلہ کرے گا ان کے درمیان ان سب باتوں کا

هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ
جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ بلاشبہ اللہ نہیں راہ دکھاتا

مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ③
ایسے شخص کو جو ہو جھوٹا اور منکرِ حق ③

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا
اگر چاہتا اللہ کہ بنائے کوئی بیٹا

لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ
تو منتخب کر لیتا اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا۔

سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ
پاک ہے اس کی ذات (ایسی باتوں سے)۔ وہ تو اللہ ہے

الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٤﴾
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ
يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ
النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ
لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ اَلَا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿٥﴾
خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ
لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ
يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ
خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۚ
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٦﴾
اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۗ
وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ
وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۗ

جو یکتا ہے اور سب پر غالب ہے ﴿٤﴾
اسی نے پیدا کیے ہیں آسمان و زمین برحق
وہی لپیٹتا ہے رات کو دن پر اور لپیٹتا ہے
دن کو رات پر اور مسخر کر رکھا ہے اسی نے سورج
اور چاند کو۔ ان میں سے ہر ایک چلا جا رہا ہے
ایک مدتِ مقرر تک۔ جان رکھو وہ ہے
زبردست اور بہت درگزر کرنے والا ﴿٥﴾
اسی نے پیدا کیا ہے تم کو ایک جان سے
پھر بنایا اسی میں سے اس کا جوڑا اور پیدا کیے اس نے
تمہارے لیے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے۔
پیدا کرتا چلا جاتا ہے وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں
ایک شکل کے بعد دوسری شکل میں تین تاریک پردوں میں
یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے اسی کو سزاوار ہے بادشاہی۔
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔
پھر تم کدھر سے پھرائے جا رہے ہو! ﴿٦﴾
اگر تم کفر کرو تو بلاشبہ اللہ ہے بے نیاز تم سے۔
اور نہیں پسند کرتا وہ اپنے بندوں کے لیے کفر۔
اور اگر تم شکر کرو تو پسند کرتا ہے وہ اسے تمہارے لیے۔
اور نہیں اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا۔

ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ
پھر تمہارے رب ہی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ
پھر وہ تمہیں بتائے گا کہ تم کیا کرتے رہے؟

اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑦
بے شک وہ ہے پوری طرح باخبر ان باتوں سے جو دلوں میں ہوتی ہیں ⑦

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ
اور جب پہنچتی ہے انسان کو کوئی تکلیف

دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ
تو پکارتا ہے اپنے رب کو، رجوع کرتے ہوئے اس کی طرف

ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً
پھر جب وہ نوازتا ہے اس کو کسی نعمت سے

مِّنْهُ نَسِيَ مَا
جو اسی کی طرف سے ہوتی ہے تو یہ بھول جاتا ہے اس (مصیبت) کو

كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ
دعا کر رہا تھا جس سے نجات کے لیے پہلے۔ اور ٹھہرانے لگتا ہے

لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ
اللہ کا ہمسر دوسروں کو، تاکہ بھٹکا دیں وہ اس کو اللہ کی راہ سے۔

قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖ
ان سے کہیے مزے لوٹ لو اپنے کفر سے تھوڑے دن،

اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ⑧
یقیناً تم جہنمی ہو ⑧

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ
(بھلا یہ شخص بہتر ہے؟) یا وہ جو مطیع فرمان بن کر رات کی گھڑیوں میں

سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ
سجدہ کرتا ہے اور کھڑا رہتا ہے (اللہ کے حضور)، ڈرتا ہے

الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ
آخرت سے اور امیدوار رہتا ہے اپنے رب کی رحمت کا۔

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ
ان سے پوچھو کہیں برابر ہو سکتے ہیں وہ لوگ جو جاننے والے ہیں

وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا
اور وہ جو کچھ نہیں جانتے؟ حقیقت یہ ہے کہ

يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ⑨ ع ١٥
نصیحت قبول کرتے ہیں صرف وہ لوگ جو عقل والے ہیں ⑨

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
کہیے (اللہ فرماتا ہے) اے میرے بندو جو ایمان لے آئے ہو

اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ
ڈرتے رہو اپنے رب سے۔

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ
وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى
الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿١٠﴾
قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ
مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿١١﴾
وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٢﴾
قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ
رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣﴾
قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا
لَّهٗ دِيْنِيْ ﴿١٤﴾
فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ
قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿١٥﴾
لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ
وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ
ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ
يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿١٦﴾
وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا

ان لوگوں کے لیے جنہوں نے نیکی کا رویہ اختیار کیا اس دنیا میں بھلائی ہے
اور اللہ کی زمین وسیع ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ دیا جائے گا
ان لوگوں کو جنہوں نے صبر کیا ان کا اجر بے حساب ﴿١٠﴾
کہیے: بلاشبہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں عبادت کروں اللہ کی،
خالص کر کے صرف اسی کے لیے اپنی مکمل اطاعت ﴿١١﴾
اور حکم دیا گیا ہے مجھے کہ بنوں میں سب سے پہلا "مسلم" ﴿١٢﴾
کہہ دیجیے: بے شک میں ڈرتا ہوں ـــــ اگر نافرمانی کی میں نے
اپنے رب کی ـــــ ایک بڑے دن کے عذاب سے ﴿١٣﴾
کہیے کہ اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں میں تو خالص کر کے،
اسی کے لیے اپنی مکمل اطاعت ﴿١٤﴾
سو عبادت کرتے رہو تم جس کی چاہو اس کے سوا۔
کہہ دو: بلاشبہ دیوالیے وہی ہیں جنہوں نے گھاٹے میں ڈال دیا
اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن۔
خوب سن رکھو یہی ہے کھلا دیوالیہ پن ﴿١٥﴾
ان کے اوپر چھائے ہوئے ہوں گے سائبان آگ کے
اور ان کے نیچے بھی سائبان ہوں گے (آگ کے)۔
یہ ہے وہ (انجام) ڈراتا ہے اللہ جس سے اپنے بندوں کو۔
اے میرے بندو! سو مجھ ہی سے ڈرتے رہو ﴿١٦﴾
اور وہ لوگ جنہوں نے اجتناب کیا

الطَّاغُوتَ أَن يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ	طاغوت کی بندگی سے اور رجوع ہوئے اللہ کی طرف
لَهُمُ الْبُشْرَىٰ ۚ	ان کے لیے ہے خوشخبری ۔
فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿١٧﴾	سو (اے نبیؐ) بشارت دے دو میرے بندوں کو ﴿١٧﴾
الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ	جو غور سے سنتے ہیں بات پھر پیروی کرتے ہیں
أَحْسَنَهُ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ	اس کے بہترین پہلو کی، یہی وہ لوگ ہیں
هَدَاهُمُ اللَّهُ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمْ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿١٨﴾	جنہیں ہدایت بخشی ہے اللہ نے اور یہی ہیں جو عقل والے ہیں ﴿١٨﴾
أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ	بھلا وہ شخص کہ چسپاں ہو چکا ہے جس پر فیصلہ
الْعَذَابِ أَفَأَنتَ تُنقِذُ	عذاب کا (اسے کون بچا سکتا ہے) کیا تم چھڑا سکتے ہو
مَن فِي النَّارِ ﴿١٩﴾	اسے جو گر چکا ہے آگ میں؟ ﴿١٩﴾
لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ	لیکن وہ لوگ جو ڈرتے رہے اپنے رب سے ان کے لیے ہیں
غُرَفٌ مِّن فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ	اونچے اونچے محل جن کے اوپر آراستہ بالاخانے ہیں،
تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَعْدَ اللَّهِ ۖ	بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں ۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے ۔
لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ ﴿٢٠﴾	نہیں خلاف کرتا اللہ اپنے وعدے کے ﴿٢٠﴾
أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ	کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ نے برسایا ہے آسمان سے
مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ	پانی، پھر جاری کر دیا ہے اسے سوتوں اور چشموں کی شکل میں
فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ	زمین کے اندر، پھر نکالتا ہے اس پانی کے ذریعہ سے
زَرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ	کھیتیاں (ایسی) کہ مختلف ہیں ان کی قسمیں پھر وہ پک کر سوکھ جاتی ہیں
فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ	پھر تم دیکھتے ہو انہیں زرد پھر آخر کار کر دیتا ہے انہیں
حُطَامًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ	چورا چورا بلاشبہ اس میں ہے

لَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿٢١﴾
اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ
لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ
مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ
فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ
مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ
اُولٰٓئِكَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٢﴾
اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا
مُّتَشَابِهًا مَّثَانِىَ ۖ
تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ
وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ
ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٢٣﴾
اَفَمَنْ يَّتَّقِىْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا
مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٢٤﴾

بڑی نصیحت عقل مندوں کے لیے ﴿٢١﴾
بھلا وہ شخص کہ کھول دیا ہو اللہ نے اس کا سینہ
اسلام کے لیے جس کے نتیجہ میں ہو وہ روشنی میں
اپنے رب کی طرف سے (کہیں ہو سکتا ہے ایسے شخص کی مانند جس کا دل سخت ہو؟)
سو بربادی ہے ان لوگوں کے لیے جن کے دل سخت ہو گئے ہیں
(اور) وہ غافل ہیں اللہ کی یاد سے۔
یہی لوگ ہیں پڑے ہوئے کھلی گمراہی میں ﴿٢٢﴾
اللہ نے نازل فرمایا ہے بہترین کلام ایک ایسی کتاب
(جس کے تمام اجزا) ہم رنگ ہیں اور مضامین دہرائے گئے ہیں،
رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اسے سن کر ان لوگوں کے جسم پر جو
ڈرتے ہیں اپنے رب سے پھر نرم ہو کر ان کے جسم
اور ان کے دل (راغب ہو جاتے ہیں) اللہ کے ذکر کی طرف۔
یہ ہے ہدایت اللہ کی، راہ دکھاتا ہے وہ اس کے ذریعہ سے
جسے چاہتا ہے اور جسے گمراہ کر دے اللہ
تو نہیں ہے اسے کوئی ہدایت دینے والا ﴿٢٣﴾
سو بھلا وہ شخص جو روکے گا اپنے منہ پر بدترین عذاب
قیامت کے دن (اس جیسا ہو سکتا ہے جو اس سے محفوظ ہو؟)
اور کہا جائے گا ایسے ظالموں سے کہ چکھو مزہ
ان (گناہوں) کا جو تم کماتے رہے ﴿٢٤﴾

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ	جھٹلا چکے ہیں وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے بالآخر آ پہنچا ان پر
الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾	عذاب ایسے رخ سے جدھر ان کا خیال بھی نہ جا سکتا تھا ﴿۲۵﴾
فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ	سو چکھایا ان کو مزہ اللہ نے رسوائی کا
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	دنیاوی زندگی میں بھی اور آخرت کا عذاب
اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾	تو اس سے بھی شدید تر ہوگا۔ کاش جانتے یہ لوگ! ﴿۲۶﴾
وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ	اور بلاشبہ بیان کی ہیں ہم نے لوگوں کو سمجھانے کے لیے
فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ	اس قرآن میں سب طرح کی مثالیں
لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾	تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں ﴿۲۷﴾
قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ	ایسا قرآن جو عربی زبان میں ہے جس میں کوئی کجی نہیں
لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾	تاکہ وہ (برے انجام سے) بچیں ﴿۲۸﴾
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا	بیان کرتا ہے اللہ ایک مثال، ایک شخص ہے
فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ	جس کے ہیں بہت سے آقا کج خلق
وَرَجُلًا سَلَمًا	اور ایک (دوسرا) شخص ہے جو پورے کا پورا
لِّرَجُلٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ	غلام ہے ایک ہی شخص کا۔ کیا ان دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ	(ہرگز نہیں) الحمد للہ
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾	اصل بات یہ ہے کہ اکثر لوگ سمجھ نہیں رکھتے ﴿۲۹﴾
اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾	بے شک تمہیں بھی مرنا ہے اور ان لوگوں کو بھی مرنا ہے ﴿۳۰﴾
ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	پھر یقیناً تم سب قیامت کے دن
عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾	اپنے رب کے حضور اپنا مقدمہ پیش کرو گے ﴿۳۱﴾

وقف لازم

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ
سو کون بڑا ظالم ہے اس شخص سے جس نے جھوٹ باندھا اللہ پر

وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ
اور جھٹلایا سچ کو جب وہ اس کے پاس آیا۔

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾
کیا نہیں ہے جہنم میں ٹھکانا ایسے کافروں کا؟ ﴿۳۲﴾

وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ
اس کے برعکس وہ شخص جو لے کر آیا سچی بات اور اس کی تصدیق کی

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾
ایسے ہی لوگ عذاب سے بچنے والے ہیں ﴿۳۳﴾

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ
ان کو ملے گی ہر وہ چیز جو وہ چاہیں گے، اپنے رب کے پاس۔

ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾
یہ ہے بدلہ اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کا ﴿۳۴﴾

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا
تاکہ ساقط کردے اللہ ان سے وہ بدترین اعمال جو انہوں نے کیے

وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ
اور بدلہ میں دے انہیں ان کا اجر

بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾
بلحاظ ان کے بہترین اعمال کے جو وہ کرتے رہے ﴿۳۵﴾

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ
کیا نہیں ہے اللہ کافی اپنے بندے کے لیے؟

وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ
جبکہ ڈراتے ہیں یہ تم کو ان سے جو اس کے سوا ہیں۔

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ
اور جسے گمراہی میں ڈال دے اللہ تو نہیں ہے اسے

مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾
کوئی راہ دکھانے والا ﴿۳۶﴾

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ
اور جس کو ہدایت دے اللہ تو نہیں ہے اسے کوئی بھٹکانے والا

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾
کیا نہیں ہے اللہ زبردست اور بدلہ لینے والا؟ ﴿۳۷﴾

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
اور اگر تم پوچھو ان سے کہ کس نے پیدا کیا ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ
آسمانوں اور زمین کو، تو یہ ضرور کہیں گے: اللہ نے۔

قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ
ان سے کہو پھر تمہارا کیا خیال ہے کہ جن کو تم پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ
هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ
اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ
رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ
عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾
قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ
اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾
مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ
عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾
اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ
اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ
وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ
وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾
اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا
وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ
فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا
الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اللہ کے سوا اگر چاہے مجھے اللہ نقصان پہنچانا
تو کیا یہ دیویاں بچالیں گی مجھے اس کے نقصان سے
اور اگر چاہے مجھ پر اپنی مہربانی کرنا تو کیا یہ روک سکیں گی
اس کی رحمت کو۔ کہہ دو: کافی ہے میرے لیے اللہ۔
اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں بھروسہ کرنے والے ﴿۳۸﴾
کہہ دیجیے اے میری قوم کے لوگو! تم کیے جاؤ اپنی جگہ اپنا کام،
میں کرتا رہوں گا (اپنا کام)، سو عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا ﴿۳۹﴾
کہ کس پر آتا ہے عذاب رسوا کرنے والا اور کسے ملتی ہے
وہ سزا جو سدا رہنے والی ہے ﴿۴۰﴾
بلاشبہ ہم ہی نے نازل کی ہے تم پر (اے نبیؐ!) یہ کتاب
انسانوں کے لیے سچائی کے ساتھ سو جو شخص
سیدھا راستہ اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی بھلے کے لیے کرتا ہے۔
اور جو بھٹکے گا تو بس اس کے بھٹکنے کا وبال اسی پر ہوگا۔
اور نہیں ہے تم پر ان کی کوئی ذمہ داری ﴿۴۱﴾
وہ اللہ ہی ہے جو قبض کرتا ہے روحیں موت کے وقت
اور جو مرا نہیں ہے (اس کی روح قبض کرتا ہے) اس کی نیند میں
پھر روک لیتا ہے انہیں جن کے لیے فیصلہ ہو چکا ہے
موت کا اور واپس بھیج دیتا ہے دوسروں کو
ایک وقت مقرر کے لیے۔ بلاشبہ اس بات میں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٤٢﴾	بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿۴۲﴾
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ	کیا انھوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کے حضور پیش کرنے کے لیے کچھ سفارشی۔
قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا	ان سے کہیے کہ اگر وہ نہ اختیار رکھتے ہوں ذرا بھی
وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٣﴾	اور نہ سمجھتے ہوں کوئی بات (کیا پھر بھی سفارش کر سکیں گے ؟) ﴿۴۳﴾
قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ	کہہ دیجیے، اللہ ہی کے اختیار میں ہے شفاعت ساری کی ساری
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اسی کی ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٤٤﴾	پھر اسی کی طرف تم پلٹائے جاؤ گے ﴿۴۴﴾
وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ	اور جب ذکر کیا جاتا ہے اکیلے اللہ کا کڑھنے لگتے ہیں
قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ	دل ان لوگوں کے جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر۔
وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ	اور جب ذکر کیا جاتا ہے ان کا جو اس کے سوا ہیں
اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٤٥﴾	تو یکایک وہ خوشی سے کھل اٹھتے ہیں ﴿۴۵﴾
قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	کہہ دو اے اللہ! پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے،
عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ	جاننے والے چھپے اور کھلے کو، تو ہی فیصلہ کرے گا
بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا	اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٦﴾	جن میں یہ اختلاف کرتے رہے ﴿۴۶﴾
وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	اور اگر کہیں ہو ان لوگوں کے پاس جو ظلم (شرک) کرتے رہے،
مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ	وہ کچھ جو زمین میں ہے سارے کا سارا اور اتنا ہی اور
مَعَهٗ لَافْتَدَوْا	اس کے ساتھ تو ضرور فدیہ میں دے ڈالیں وہ
بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اسے برے عذاب سے (بچنے کے لیے) قیامت کے دن۔

وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ	اور ان کے سامنے آئے گا (اس دن) اللہ کی طرف سے
مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ۝٤٧	وہ کچھ جس کا انہوں نے کبھی اندازہ ہی نہیں کیا ہوگا ۝٤٧
وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا	اور ظاہر ہو جائیں گے ان پر برے نتائج ان اعمال کے جو
كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ	وہ کماتے رہے اور مسلط ہو جائے گی ان پر
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٤٨	وہ چیز جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ۝٤٨
فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ	پھر جب چھو بھی جاتی ہے انسان کو کوئی تکلیف
دَعَانَا ۡ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً	تو ہمیں پکارتا ہے۔ اور جب ہم بخشتے ہیں اسے کوئی نعمت
مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ	اپنی طرف سے تو وہ کہتا ہے دراصل دی گئی ہے یہ مجھے
عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ	میرے علم کی بنا پر، نہیں بلکہ یہ آزمائش ہے
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٤٩	لیکن بہت سے لوگ نہیں سمجھتے ۝٤٩
قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	کہی تھی یہی بات ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے
فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝٥٠	سو کچھ کام نہ آیا ان کے وہ جو وہ کماتے رہے ۝٥٠
فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ	پھر بھگتنے پڑے انہیں برے نتائج اپنی کمائی کے۔
وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ	اور وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا ہے ان میں سے
سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ	عنقریب بھگتنے پڑیں گے ان کو بھی برے نتائج اپنی کمائی کے
وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝٥١	اور نہیں ہیں یہ کسی طرح عاجز کرنے والے (اللہ کو) ۝٥١
اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ	کیا یہ نہیں جانتے کہ بے شک اللہ ہی کشادہ کر دیتا ہے رزق
لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ	جس کے لیے چاہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لیے چاہے)۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بلاشبہ اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾
ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ﴿۵۲﴾

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا
کہہ دو! (اللہ فرماتا ہے کہ) اے میرے بندو! جنہوں نے ظلم کیا ہے

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۚ
اپنی جانوں پر، مایوس نہ ہونا اللہ کی رحمت سے

اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۚ
بلاشبہ اللہ معاف فرما دیتا ہے سارے گناہ۔

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾
یقیناً وہ تو ہے ہی گناہ معاف فرمانے والا، مہربان ﴿۵۳﴾

وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ
اور پلٹ آؤ اپنے رب کی طرف اور فرمانبردار بن جاؤ اس کے

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ
اس سے پہلے کہ آجائے تم پر عذاب

ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾
پھر نہ مدد مل سکے تمہیں کہیں سے بھی ﴿۵۴﴾

وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ
اور پیروی اختیار کرلو اس بہترین (کتاب) کی جو نازل کی گئی ہے

اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ
تمہاری طرف، تمہارے رب کی طرف سے اس سے پہلے

اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً
کہ آپڑے تم پر عذاب اچانک

وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾
اور تمہیں خبر بھی نہ ہو ﴿۵۵﴾

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى
(ایسا اس لیے بتایا جارہا ہے تاکہ) نہ کہے کوئی متنفس ہائے افسوس!

عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ
ان کوتاہیوں پر جو کرتا رہا میں اللہ کی جناب میں

وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾
اور واقعہ یہ ہے کہ تھا میں بھی مذاق اڑانے والوں میں ﴿۵۶﴾

اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ
یا کہے کوئی کہ اگر اللہ نے مجھے ہدایت بخشی ہوتی

لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾
تو ضرور ہوتا میں بھی متقیوں میں ﴿۵۷﴾

اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ
یا کہے جب عذاب دیکھے کاش! کسی طرح مل جائے مجھے

كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾
ایک اور موقعہ اور تو ہو جاؤں میں شامل اچھا اور معیاری عمل کرنے والوں میں ﴿۵۸﴾

بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ
(اسے یہ جواب ملے گا) کیوں نہیں یقیناً آئی تھیں تیرے پاس

اٰيٰتِىْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ
میری آیات لیکن تو نے جھٹلایا انہیں اور تکبر کیا

وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۵۹
اور تھا تو کافروں میں سے ۝۵۹

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ
اور قیامت کے دن دیکھو گے تم ان لوگوں کو جنہوں نے

كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ
جھوٹ باندھے اللہ پر، ان کے منہ کالے ہوں گے۔

اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝۶۰
کیا نہیں ہے جہنم میں ٹھکانہ غرور کرنے والوں کا؟ ۝۶۰

وَيُنَجِّى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا
اور نجات دے گا اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا

بِمَفَازَتِهِمْ ۡ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ
ان کے مقام کامرانی (جنت) میں پہنچا کر، نہ پہنچے گی انہیں کوئی تکلیف

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۶۱
اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۝۶۱

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ ۡ
اللہ ہی خالق ہے ہر چیز کا۔

وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ وَّكِيْلٌ ۝۶۲
اور وہی ہے ہر چیز پر نگران ۝۶۲

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
اسی کے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین (کے خزانوں) کی

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
اور وہ لوگ جو انکار کرتے رہے اللہ کی آیات کا،

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۶۳
یہی لوگ ہیں گھاٹے میں رہنے والے ۝۶۳

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّىْٓ
ان سے کہہ دو! کیا پھر غیر اللہ کے بارے میں حکم دیتے ہو تم مجھے

اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ۝۶۴
کہ میں (ان کی) عبادت کروں اے جاہلو! ۝۶۴

وَلَقَدْ اُوْحِىَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ
جبکہ وحی بھیجی گئی ہے تیری طرف اور ان (انبیا) کی طرف جو

مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ
تجھ سے پہلے تھے یہ کہ اگر تم نے شرک کیا تو ضرور ضائع ہو جائیں گے

عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۶۵
تمہارے تمام اعمال اور ضرور ہو جاؤ گے تم گھاٹے میں رہنے والوں میں سے ۝۶۵

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ	نہیں بلکہ صرف اللہ ہی کی عبادت کرو تم
وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٦﴾	اور ہو جاؤ شکر گزار بندوں میں سے ﴿٦٦﴾
وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ	نہیں پہچان سکے یہ اللہ کو جیسا کہ حق ہے
قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا	اس کو پہچاننے کا جبکہ اس کی شان یہ ہے کہ زمین ساری کی ساری
قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ	اس کی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن اور آسمان
مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ	لپٹے ہوئے ہوں گے اس کے ہاتھ میں۔ پاک ہے وہ
وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٧﴾	اور بالاتر اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿٦٧﴾
وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ	اور صور پھونکا جائے گا تو بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے
مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ	وہ سب جو ہیں آسمانوں میں اور جو ہیں زمین میں
اِلَّا مَنْ شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ	سوائے ان کے جنہیں اللہ چاہے۔ پھر پھونکا جائے گا اس میں
اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ	دوسری بار، تو یکایک وہ سب اٹھ کھڑے ہوں گے
يَّنْظُرُوْنَ ﴿٦٨﴾	اور دیکھ رہے ہوں گے ﴿٦٨﴾
وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا	اور جگمگا اٹھے گی زمین اپنے رب کے نور سے
وَوُضِعَ الْكِتٰبُ	اور لا کر رکھ دی جائے گی اعمال کی کتاب
وَجِايْۗءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَاۗءِ	اور حاضر کر دیے جائیں گے تمام انبیا اور گواہ
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ	اور فیصلہ کیا جائے گا لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٩﴾	اور کسی پر ظلم نہ ہوگا ﴿٦٩﴾
وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ	اور پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا ہر متنفس کو
مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ	ان اعمال کا جو انہوں نے کیے ہوں گے اور اللہ خوب جانتا ہے

بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾	ان اعمال کو جو وہ کرتے رہے ﴿۷۰﴾
وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اور ہانکے جائیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ	جہنم کی طرف گروہ در گروہ۔
حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا	یہاں تک کہ جب وہ پہنچیں گے وہاں
فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا	تو کھولے جائیں گے اس کے دروازے ،
وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ	اور کہیں گے ان سے جہنم کے محافظ
اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ	کیا نہیں آئے تھے تمہارے پاس رسول
مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ	جو تم ہی میں سے تھے ، پڑھ کر سنایا کرتے تھے
عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ	تم کو تمہارے رب کی آیات
وَيُنْذِرُوْنَكُمْ	اور ڈرایا کرتے تھے تمہیں ،
لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا	تمہاری اس دن کی پیشی سے؟ وہ کہیں گے
بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ	ہاں آئے تھے مگر سچ ثابت ہو گیا
كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾	عذاب کا فیصلہ کافروں پر ﴿۷۱﴾
قِيْلَ ادْخُلُوْٓا	کہا جائے گا داخل ہو جاؤ
اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	جہنم کے دروازوں میں ۔
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ	ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں ۔ سو بہت ہی برا ہے
مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾	ٹھکانا متکبروں کے لیے ﴿۷۲﴾
وَسِيْقَ الَّذِيْنَ	اور لے جایا جائے گا ان لوگوں کو جو
اتَّقَوْا رَبَّهُمْ	ڈرتے رہے اپنے رب سے

اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ	جنت کی طرف گروہ در گروہ ۔
حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْهَا	یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے
وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا	اور کھولے جا چکے ہوں گے (پہلے ہی) اس کے دروازے
وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا	اور کہیں گے ان سے اس کے منتظمین
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ	سلام ہو تم پر بڑے اچھے رہے تم
فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾	سو داخل ہو جاؤ جنت میں ہمیشہ کے لیے ﴿۷۳﴾
وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ	اور کہیں گے وہ شکر اللہ کا
الَّذِيْ صَدَقَنَا	جس نے سچ کر دکھایا
وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا	(ہمارے ساتھ کیا ہوا) اپنا وعدہ اور وارث بنا دیا ہمیں
الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ	اس سرزمین کا ۔ (اس طرح کہ) رہیں سہیں ہم
مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ	جنت میں جہاں چاہیں ۔
فَنِعْمَ اَجْرُ	پس بہت ہی اچھا ہے اجر
الْعٰمِلِيْنَ ﴿۷۴﴾	اچھے عمل کرنے والوں کا ﴿۷۴﴾
وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ	اور دیکھو گے تم فرشتوں کو
حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ	حلقہ بنائے ہوئے عرش کے اردگرد ،
يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ	تسبیح کر رہے ہوں گے اپنے رب کی حمد کے ساتھ ۔
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ	اور فیصلہ چکا دیا جائے گا لوگوں کے درمیان
بِالْحَقِّ وَقِيْلَ	ٹھیک ٹھیک حق کے ساتھ اور پکارا جائے گا (ہر طرف)
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾	"الحمد للہ رب العالمین" ﴿۷۵﴾

ع ۸

(۴۰) سُورَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ (۶۰)

اٰیاتھا ۸۵ — رکوعاتھا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ⓵
حا۔میم ⓵

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ
نازل کی جارہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ⓶
جو ہے زبردست اور سب کچھ جاننے والا ⓶

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ
معاف کرنے والا گناہوں کا، قبول فرمانے والا توبہ کا،

شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ
سخت سزا دینے والا، بڑا صاحبِ فضل۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ⓷
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔ اسی کی طرف سب کو پلٹنا ہے ⓷

مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ
نہیں جھگڑا کرتے اللہ کی آیات میں مگر وہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ⓸
کفر کیا۔ سو دھوکے میں نہ ڈالے تمہیں ان کی چلت پھرت ملکوں میں ⓸

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ
جھٹلایا تھا ان سے پہلے قومِ نوحؑ نے اور بہت سے گروہوں نے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ
ان کے بعد اور جھپٹی ہر امت اپنے رسول پر

لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ
تاکہ اسے گرفتار کرلے اور جھگڑتے رہے جھوٹے دلائل سے

لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ
تاکہ نیچا دکھائیں اس کے ذریعہ سے حق کو۔ آخر کار پکڑ لیا میں نے انہیں۔

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ⓹
پس دیکھ لو کیسی سخت تھی میری سزا! ⓹

وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ
اور اس طرح سچ ثابت ہو گیا فیصلہ تیرے رب کا

عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ⓺
ان لوگوں پر جو کفر کرتے رہے کہ "بلاشبہ یہ جہنمی ہیں" ⓺

الَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ
حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا
وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا
فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا
سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۷﴾
رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ
عَدْنِ ِۨ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ
وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ
وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۸﴾ۙ
وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ
السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ
وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۹﴾ ع ۱
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ
لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ
اَنْفُسَكُمْ اِذْ
تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰﴾

وہ (فرشتے) جو اٹھائے ہوئے ہیں عرش اور وہ بھی جو
اس کے اردگرد ہیں، تسبیح کرتے رہتے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ
اور وہ ایمان رکھتے ہیں اس پر اور دعائے مغفرت کرتے ہیں
اہلِ ایمان کے لیے۔ (وہ کہتے ہیں کہ) اے ہمارے رب!
چھایا ہوا ہے تو ہر چیز پر رحمت اور علم کے ساتھ
سو معاف کر دے ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور چلے
تیرے راستہ پر اور بچالے انہیں عذابِ جہنم سے ﴿۷﴾
اے ہمارے رب! داخل کر دے انہیں ایسی جنتوں میں
جو ہمیشہ رہنے والی ہیں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے
اور ان کو بھی جو صالح ہوں ان کے والدین، بیویوں
اور اولاد میں سے (داخل کر دے جنت میں)، بلاشبہ تو ہی ہے
سب پر غالب اور بڑی حکمت والا ﴿۸﴾
اور بچالے تو انہیں برائیوں سے اور جس کو تو نے بچالیا
اس دن برے انجام سے تو در حقیقت تو نے اس پر رحم فرمایا۔
اور یہی ہے بڑی کامیابی ﴿۹﴾
بلاشبہ جن لوگوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہا جائے گا،
سنو! اللہ کا غصہ کہیں زیادہ تھا تمہارے غصے سے،
جو آج، تم کو اپنے اوپر آ رہا ہے ـــــ اس وقت جب
دعوت دی جاتی تھی تم کو ایمان کی اور تم مان کر نہیں دیتے تھے ﴿۱۰﴾

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ
وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا
بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ
مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۱۱﴾
ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗۤ اِذَا
دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ
وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ
فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿۱۲﴾
هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ
لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَمَا يَتَذَكَّرُ
اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾
فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ
وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾
رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ
يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾ لا
يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ
لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ؕ
لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ

وہ کہیں گے اے ہمارے رب! موت دی تو نے ہمیں دو بار
اور زندہ بھی کیا تو نے ہمیں دو بار سو اعتراف کرتے ہیں ہم
اپنے گناہوں کا تو کیا (اس عذاب سے) نکلنے کا
ہے کوئی راستہ؟ ﴿۱۱﴾
(جواب ملے گا) تمہاری یہ حالت اس وجہ سے ہے کہ جب
دعوت دی جاتی تھی اللہ واحد کی تو تم انکار کر دیتے تھے
اور اگر شرک کیا جاتا تھا اس کے ساتھ تو تم مان لیتے تھے
تو فیصلہ (آج) اللہ کے اختیار میں ہے جو برتر اور بڑا ہے ﴿۱۲﴾
وہی ہے جو دکھاتا ہے تمہیں اپنی نشانیاں اور نازل کرتا ہے
تمہارے لیے آسمان سے رزق لیکن نہیں سبق حاصل کرتا
مگر وہ جو (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا ہو ﴿۱۳﴾
سو پکارو تم اللہ کو خالص کر کے اسی کے لیے اپنی عبادت واطاعت
خواہ ناپسند کریں (تمہارے اس فعل کو) کافر ﴿۱۴﴾
وہ ہے بلند درجوں والا، عرش کا مالک
جو نازل کرتا ہے وحی اپنے حکم سے جس پر چاہے
اپنے بندوں میں سے تاکہ وہ خبردار کرے پیشی کے دن سے ﴿۱۵﴾
وہ دن جب سب لوگ بے پردہ ہوں گے،
نہ چھپی ہوگی اللہ پر ان کی کوئی بات۔
(اس دن پوچھا جائے گا) کس کی ہے بادشاہی آج؟

لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ⑯ — (سارا عالم پکار اٹھے گا) اللہ واحدِ قہار کی ⑯

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ؕ — آج بدلہ دیا جائے گا ہر متنفس کو اس کی کمائی کا۔

لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ — نہ ظلم ہوگا (کسی پر) آج۔ بلا شبہ اللہ

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ⑰ — بہت جلد حساب چکانے والا ہے ⑰

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ — اور ڈراؤ تم ان لوگوں کو اس دن سے جو قریب آلگا ہے

اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ — جب کلیجے منہ کو آرہے ہوں گے

كٰظِمِيْنَ ؕ مَا — اور لوگ چپ چاپ غم کے گھونٹ پی رہے ہوں گے۔ نہیں

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ — ہوگا ظالموں کے لیے کوئی مشفق دوست

وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ؕ ⑱ — اور نہ کوئی شفاعت کرنے والا جس کی بات مانی جائے ⑱

يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ — اللہ جانتا ہے نگاہوں کی چوری کو

وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ ⑲ — اور اسے بھی جو چھپائے ہوئے ہیں سینے ⑲

وَاللّٰهُ يَقْضِىْ بِالْحَقِّ ؕ — اور (اسی بنا پر) اللہ فیصلہ کرے گا ٹھیک ٹھیک، بے لاگ۔

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ — اور وہ جنہیں یہ پکارتے ہیں اس کے سوا

لَا يَقْضُوْنَ بِشَىْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ — وہ نہیں فیصلہ کر سکتے کسی چیز کا۔ بے شک اللہ ہی ہے

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ⑳ ع ۲ — سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ⑳

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا — کیا نہیں چلے پھرے یہ لوگ زمین میں کہ دیکھتے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ — کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو تھے ان سے پہلے۔

كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً — تھے وہ زیادہ زبردست ان سے طاقت میں

وَّاٰثَارًا فِى الْاَرْضِ — اور آثار کے لحاظ سے (جو چھوڑ گئے ہیں)، زمین میں،

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ	سو پکڑ لیا انہیں اللہ نے بسبب ان کے گناہوں کے ۔
وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾	اور نہ ہوا ان کو اللہ سے کوئی بچانے والا ﴿۲۱﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ	یہ (انجام) اس لیے ہوا کہ آتے رہے ان کے پاس
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ	ان کے رسول روشن دلائل، معجزات اور ہدایات لے کر
فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ	لیکن انہوں نے ماننے سے انکار کر دیا سو پکڑ لیا ان کو اللہ نے ۔
اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾	یقیناً وہ بڑی قوت والا اور بڑا سخت ہے سزا دینے میں ﴿۲۲﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا	اور بلاشبہ بھیجا تھا ہم نے موسیٰؑ کو ساتھ اپنی نشانیوں کے
وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾	اور (ماموریت کی) کھلی سند کے ﴿۲۳﴾
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ	طرف فرعون کے اور ہامان کے اور قارون کے
فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾	تو کہا ان سب نے کہ جادوگر ہے، کذاب ہے ﴿۲۴﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا	پھر جب لے آیا وہ ان کے پاس حق ہماری طرف سے
قَالُوا اقْتُلُوْۤا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ	تو وہ کہنے لگے قتل کر دو ان لوگوں کے بیٹوں کو جو
اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا	ایمان لا کر (شامل) ہو گئے ہیں اس کے ساتھ اور زندہ رہنے دو
نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ	ان کی لڑکیوں کو اور نہ ہوئیں چالیں کافروں کی
اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾	مگر بیکار ﴿۲۵﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْۤ	اور کہا فرعون نے (اپنے درباریوں سے) چھوڑ دو مجھے تاکہ
اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ	میں قتل کر دوں موسیٰؑ کو اور وہ پکار دیکھے اپنے رب کو ۔
اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ	بلاشبہ مجھے اندیشہ ہے کہ یہ بدل ڈالے گا تمہارا دین
اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾	یا برپا کرے گا ملک میں فساد ﴿۲۶﴾

وَقَالَ مُوسَىٰٓ إِنِّى عُذْتُ بِرَبِّى
وَرَبِّكُم مِّن كُلِّ مُتَكَبِّرٍ
لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ ٱلْحِسَابِ ﴿٢٧﴾
وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ ءَالِ فِرْعَوْنَ
يَكْتُمُ إِيمَٰنَهُۥٓ أَتَقْتُلُونَ
رَجُلًا أَن يَقُولَ رَبِّىَ ٱللَّهُ
وَقَدْ جَآءَكُم بِٱلْبَيِّنَٰتِ
مِن رَّبِّكُمْ ۖ وَإِن يَكُ كَٰذِبًا
فَعَلَيْهِ كَذِبُهُۥ ۖ وَإِن يَكُ صَادِقًا
يُصِبْكُم بَعْضُ ٱلَّذِى
يَعِدُكُمْ ۖ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى مَنْ
هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾
يَٰقَوْمِ لَكُمُ ٱلْمُلْكُ ٱلْيَوْمَ
ظَٰهِرِينَ فِى ٱلْأَرْضِ فَمَن يَنصُرُنَا
مِنۢ بَأْسِ ٱللَّهِ إِن جَآءَنَا ۚ
قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ أُرِيكُمْ إِلَّا مَآ
أَرَىٰ وَمَآ أَهْدِيكُمْ
إِلَّا سَبِيلَ ٱلرَّشَادِ ﴿٢٩﴾
وَقَالَ ٱلَّذِىٓ ءَامَنَ يَٰقَوْمِ

اور کہا موسیٰؑ نے میں نے پناہ لے لی ہے اپنے رب کی
اور تمہارے رب کی ہر اس متکبر کے شر سے جو
نہیں ایمان رکھتا یوم حساب پر ﴿٢٧﴾
اور کہا ایک شخص نے جو مومن تھا آل فرعون میں سے
لیکن چھپائے ہوئے تھا اپنا ایمان: کیا تم قتل کردو گے
ایک شخص کو صرف اس بنا پر کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے
حالانکہ وہ لایا ہے تمہارے پاس کھلی نشانیاں
تمہارے رب کی طرف سے۔ اور اگر ہوا وہ جھوٹا
تو اسی پر پلٹ پڑے گا اس کا جھوٹ اور اگر ہے وہ سچا
تو ضرور دوچار ہونا پڑے گا تم کو بعض ان نتائج سے جن سے
وہ ڈرا رہا ہے تمہیں۔ بلاشبہ اللہ نہیں ہدایت دیتا ایسے شخص کو
جو ہے حد سے گزر جانے والا کذاب ﴿٢٨﴾
اے میری قوم کے لوگو! حاصل ہے تمہیں بادشاہی آج،
غالب ہو اپنی سرزمین میں لیکن کون بچا سکے گا ہمیں
اللہ کے عذاب سے اگر وہ آپڑا ہم پر۔
کہا فرعون نے نہیں بتا رہا ہوں میں تم کو مگر وہی بات جو
میں صحیح سمجھتا ہوں اور نہیں رہنمائی کر رہا ہوں میں تمہاری
مگر ایسے راستے کی طرف جو درست ہے ﴿٢٩﴾
اور کہا اس شخص نے جو ایمان لاچکا تھا اے میری قوم کے لوگو!

إِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيۡكُم	بلاشبہ مجھے خوف ہے تمہارے بارے میں
مِّثۡلَ يَوۡمِ ٱلۡأَحۡزَابِ ٣٠	کہ وہ (عذاب کا) دن نہ آجائے جو پہلی امتوں پر آیا تھا ۳۰
مِثۡلَ دَأۡبِ قَوۡمِ نُوحٖ وَعَادٖ وَثَمُودَ	جیسا کہ آچکا ہے قوم نوحؑ پر، عاد پر اور ثمود پر
وَٱلَّذِينَ مِنۢ بَعۡدِهِمۡۚ وَمَا ٱللَّهُ يُرِيدُ	اور ان پر جو ان کے بعد تھے۔ اور نہیں اللہ ارادہ کرتا
ظُلۡمٗا لِّلۡعِبَادِ ٣١	ظلم کا اپنے بندوں پر ۳۱
وَيَٰقَوۡمِ إِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيۡكُمۡ يَوۡمَ ٱلتَّنَادِ ٣٢	اور اے میری قوم! مجھے ڈر ہے تم پر فریاد و فغاں کے دن کا ۳۲
يَوۡمَ تُوَلُّونَ مُدۡبِرِينَ مَا لَكُم	جس دن تم پھرو گے بھاگے بھاگے (لیکن) نہیں ہوگا تمہیں
مِّنَ ٱللَّهِ مِنۡ عَاصِمٖۗ وَمَن يُضۡلِلِ ٱللَّهُ	اللہ سے کوئی بچانے والا اور جسے گمراہ کر دے اللہ
فَمَا لَهُۥ مِنۡ هَادٖ ٣٣	تو نہیں ہے اس کے لیے کوئی راستہ دکھانے والا ۳۳
وَلَقَدۡ جَآءَكُمۡ يُوسُفُ مِن قَبۡلُ	اور بے شک آچکے ہیں تمہارے پاس یوسفؑ اس سے پہلے
بِٱلۡبَيِّنَٰتِ فَمَا زِلۡتُمۡ فِي شَكّٖ	بینات لے کر، مگر رہے تھے تم مبتلا شک میں
مِّمَّا جَآءَكُم بِهِۦۖ	اس (تعلیم) کے بارے میں جو وہ لے کر آئے تھے تمہارے پاس
حَتَّىٰٓ إِذَا هَلَكَ قُلۡتُمۡ	یہاں تک کہ جب ان کا انتقال ہو گیا تو تم نے کہا
لَن يَبۡعَثَ ٱللَّهُ مِنۢ بَعۡدِهِۦ رَسُولٗاۚ	ہرگز نہیں بھیجے گا اللہ اس کے بعد کوئی رسول۔
كَذَٰلِكَ يُضِلُّ ٱللَّهُ مَنۡ هُوَ	اسی طرح گمراہ کر دیتا ہے اللہ ان لوگوں کو جو ہوتے ہیں
مُسۡرِفٞ مُّرۡتَابٌ ٣٤	حد سے گزرنے والے اور شک کرنے والے ۳۴
ٱلَّذِينَ يُجَٰدِلُونَ فِيٓ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ	جو جھگڑا کرتے ہیں اللہ کی آیات میں
بِغَيۡرِ سُلۡطَٰنٍ أَتَىٰهُمۡۖ	بغیر کسی سند کے جو ان کے پاس آئی ہو
كَبُرَ مَقۡتًا عِندَ ٱللَّهِ	سخت ناپسندیدہ ہے (یہ رویہ) اللہ کے نزدیک

وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ	اور ان کے نزدیک بھی جو ایمان لائے ہیں۔
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ	اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ ہر اس دل پر جو
مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾	ہو متکبر اور سرکش ﴿۳۵﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ	اور کہا فرعون نے اے ہامان! بناؤ میرے لیے
صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾	ایک اونچا محل شاید کہ میں پہنچ جاؤں (اس کے ذریعہ سے) راستوں تک ﴿۳۶﴾
اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ	یعنی آسمانوں کے راستوں تک اور جھانک کر دیکھ سکوں
اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ	موسیٰؑ کے خدا کو اور بلاشبہ میں سمجھتا ہوں موسیٰؑ کو جھوٹا۔
وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	اور اس طرح خوشنما بنا دیے گئے فرعون کے لیے اس کے برے کام
وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا	اور روک دیا گیا وہ راہِ راست سے اور نہیں
كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾	تھی فرعون کی چالبازی مگر تباہی کے لیے ﴿۳۷﴾
وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ	اور کہا اس شخص نے جو ایمان لایا تھا: اے میری قوم کے لوگو!
اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾	میری پیروی کرو، دکھاؤں گا میں تمہیں راستہ نیکی کا ﴿۳۸﴾
يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ؗ	اے میری قوم! درحقیقت یہ دنیاوی زندگی فائدہ ہے قلیل،
وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾	اور بلاشبہ آخرت ہی ہمیشہ کے قیام کی جگہ ہے ﴿۳۹﴾
مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى	جو کرتا ہے کوئی برا کام تو نہیں بدلہ دیا جاتا اسے
اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا	مگر ویسا ہی اور جو کرتا ہے کوئی نیک عمل
مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ	مرد ہو یا عورت اور ہو وہ مومن
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ	تو ایسے سب لوگ داخل ہوں گے جنت میں،
يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾	رزق دیا جائے گا انہیں وہاں بے حساب ﴿۴۰﴾

وَ يٰقَوْمِ مَا لِیْۤ اَدْعُوْكُمْ
اور اے میری قوم کے لوگو! یہ کیا ماجرا ہے کہ بلاتا ہوں میں تمہیں

اِلَى النَّجٰوةِ وَ تَدْعُوْنَنِیْۤ اِلَى النَّارِؕ ﴿٤١﴾
نجات کی طرف اور دعوت دیتے ہو تم مجھے آگ کی طرف ﴿۴۱﴾

تَدْعُوْنَنِیْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ
دعوت دیتے ہو تم مجھے کہ میں کفر کروں اللہ سے

وَ اُشْرِكَ بِهٖ مَا لَیْسَ لِیْ
اور شریک بناؤں اس کے ساتھ ایسی چیزوں کو کہ نہیں ہے مجھے

بِهٖ عِلْمٌ٘ وَّ اَنَا اَدْعُوْكُمْ
ان کے بارے میں کچھ علم۔ اور میں بلا رہا ہوں تمہیں

اِلَى الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ ﴿٤٢﴾
اس کی طرف جو زبردست اور بہت بخشنے والا ہے ﴿۴۲﴾

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِیْۤ اِلَیْهِ
حق یہ ہے کہ وہ (معبود) بلا رہے ہو تم مجھے جن کی طرف،

لَیْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِی الدُّنْیَا
نہیں ہے ان کے لیے دعوت دنیا میں

وَ لَا فِی الْاٰخِرَةِ وَ اَنَّ مَرَدَّنَاۤ اِلَى اللّٰهِ
اور نہ آخرت میں اور یہ کہ ہم سب کو پلٹنا ہے اللہ ہی کی طرف

وَ اَنَّ الْمُسْرِفِیْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿٤٣﴾
اور یہ کہ حد سے گزرنے والے ہی آگ (میں جانے) والے ہیں ﴿۴۳﴾

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْؕ
سو عنقریب تم یاد کرو گے اسے جو میں کہہ رہا ہوں تم سے۔

وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِؕ
اور سپرد کرتا ہوں میں اپنا معاملہ اللہ کو۔

اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٤٤﴾
بلاشبہ اللہ نگہبان ہے اپنے بندوں پر ﴿۴۴﴾

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا
آخر کار بچا لیا اس کو اللہ نے ان کی بدترین چالوں سے

وَ حَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿٤٥﴾
اور آ گھیرا آلِ فرعون کو بدترین عذاب نے ﴿۴۵﴾

اَلنَّارُ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْهَا
وہ دوزخ کی آگ ہے جس کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں وہ

غُدُوًّا وَّ عَشِیًّاۚ وَ یَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ٘
صبح و شام اور جس دن برپا ہوگی قیامت کی گھڑی

اَدْخِلُوْۤا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿٤٦﴾
(حکم ہوگا) داخل کرو آلِ فرعون کو سخت ترین عذاب میں ﴿۴۶﴾

وَ اِذْ یَتَحَآجُّوْنَ فِی النَّارِ
اور جب یہ جھگڑ رہے ہوں گے آپس میں جہنم میں

فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ	تو کہیں گے وہ لوگ جو کمزور تھے ان سے جو
اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا	بڑے بنے ہوئے تھے: ہم تھے تمہارے تابع
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾	تو کیا تم ہٹا سکتے ہو ہم سے آگ کا کچھ حصہ ﴿۴۷﴾
قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا	کہیں گے وہ لوگ جو بڑے بنے ہوئے تھے:
اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ اِنَّ اللّٰهَ	ہم سب کے سب جہنم میں ہیں بلاشبہ اللہ
قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾	فیصلہ فرما چکا ہے اپنے بندوں کے درمیان ﴿۴۸﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ	اور کہیں گے وہ لوگ جو آگ میں جل رہے ہوں گے
لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ	جہنم کے کارندوں سے کہ درخواست کرو اپنے رب سے
يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾	کہ وہ تخفیف کر دے ہمارے لیے عذاب میں ایک ہی دن کی ﴿۴۹﴾
قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ	وہ کہیں گے کیا نہیں آتے رہے تمہارے پاس تمہارے رسول
بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ	کھلی نشانیاں لے کر؟ تو وہ کہیں گے: ہاں آئے تھے۔
قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ	فرشتے جواب دیں گے پھر تو تم خود ہی دعا کرو۔
وَمَا دُعٰۗؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ ع	اور نہیں ہے کافروں کی دعا مگر بیکار ﴿۵۰﴾
اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ	یقیناً ہم ضرور مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی اور ان لوگوں کی جو
اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ایمان لائے، دنیاوی زندگی میں بھی
وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾	اور اس دن بھی جب گواہی کے لیے کھڑے ہوں گے گواہ ﴿۵۱﴾
يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ	یہ وہ دن ہے جب نہیں فائدہ دے گی ظالموں کو
مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ	ان کی معذرت اور ان پر لعنت پڑے گی
وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾	اور ان کے لیے ہوگا بدترین ٹھکانا ﴿۵۲﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى

اور بلاشبہ دی تھی ہم نے موسیٰؑ کو ہدایت

وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾

اور وارث بنایا تھا بنی اسرائیل کو اس کتاب کا ﴿۵۳﴾

هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾

جس میں تھی ہدایت اور نصیحت، عقل مندوں کے لیے ﴿۵۴﴾

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

پس (اے نبیؐ) صبر کرو۔ یقیناً وعدہ اللہ کا سچا ہے

وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ

اور معافی طلب کرو تم اپنی کوتاہیوں کی اور تسبیح بیان کرو

بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾

اپنے رب کی حمد کے ساتھ شام کے وقت اور صبح کے وقت ﴿۵۵﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ

بے شک وہ لوگ جو جھگڑتے ہیں اللہ کی آیات میں

بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ

بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو،

اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ

نہیں ہے ان کے دلوں میں مگر ایک ایسا گھمنڈ،

مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ

جس تک وہ کبھی نہیں پہنچ سکیں گے۔ تو پناہ مانگتے رہیے اللہ کی۔

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾

بلاشبہ وہی ہے سب کچھ سننے والا، دیکھنے والا ﴿۵۶﴾

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ

حقیقتاً پیدا فرمانا آسمانوں اور زمین کا کہیں بڑا کام ہے۔

مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ

انسان کے پیدا کرنے سے لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾

بہت سے انسان یہ بات نہیں جانتے ﴿۵۷﴾

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۥ

اور نہیں برابر ہو سکتا اندھا اور آنکھوں والا۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اسی طرح وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے جنہوں نے نیک عمل

وَلَا الْمُسِيْٓءُ ۭ

نہیں (برابر ہو سکتے) ان کے جو ہیں بدکار۔

قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾

(حقیقت یہ ہے کہ) بہت کم تم غور و فکر کرتے ہو ﴿۵۸﴾

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ

بلاشبہ قیامت کی گھڑی ضرور آنے والی ہے

لَا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ	کوئی شک نہیں اس (کے آنے) میں اس کے باوجود
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾	بہت سے انسان نہیں مانتے ﴿۵۹﴾
وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ	اور فرمایا تمہارے رب نے پکارو مجھے، قبول کروں گا میں
لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ	دعائیں تمہاری۔ یقیناً وہ لوگ جو
يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ	گھمنڈ میں آ کر منہ موڑتے ہیں میری عبادت (دعا) سے
سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿۶۰﴾	وہ ضرور داخل ہوں گے جہنم میں ذلیل و خوار ہو کر ﴿۶۰﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ	اللہ وہ ذات ہے جس نے بنایا ہے تمہارے لیے رات کو
لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ	تاکہ تم سکون حاصل کرو اس میں اور دن کو روشن کیا۔
اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ	حقیقت یہ ہے کہ اللہ بڑا فضل فرمانے والا ہے انسانوں پر
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾	مگر اکثر انسان شکر ادا نہیں کرتے ﴿۶۱﴾
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ	یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے خالق ہر چیز کا۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۡ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے پھر کدھر سے بہکائے جا رہے ہو تم ﴿۶۲﴾
كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ	اسی طرح بہکائے جاتے رہے ہیں وہ سب لوگ جو
كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾	اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے ﴿۶۳﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا	اللہ ہی وہ ہے جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو جائے قرار
وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ	اور آسمان کو چھت اور تمہاری شکل و صورت بنائی
فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ	سو بہت ہی اچھی بنائیں تمہاری صورتیں اور تمہیں بطور رزق دیں
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ	پاکیزہ چیزیں۔ یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے۔
فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۴﴾	پس بہت ہی بابرکت ہے اللہ جو رب ہے پوری کائنات کا ﴿۶۴﴾

هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ
وہی زندۂ جاوید ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔

فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ
لہٰذا عبادت کرو تم اسی کی خالص کر کے اسی کے لیے اپنی اطاعت کو

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٥﴾
سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو رب ہے تمام جہانوں کا ﴿٦٥﴾

قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ
اے نبیؐ کہہ دو! مجھے منع کر دیا گیا ہے اس سے کہ میں عبادت کروں

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
ان کی جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا (یہ کام میں کیسے کر سکتا ہوں)،

لَمَّا جَاءَنِيَ الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي
جبکہ آچکی ہیں میرے پاس کھلی نشانیاں میرے رب کی طرف سے

وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٦﴾
اور حکم دیا گیا ہے کہ میں اپنا سر جھکا دوں ربُّ العالمین کے آگے ﴿٦٦﴾

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ
وہی تو ہے جس نے پیدا کیا ہے تم کو مٹی سے

ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ
پھر نطفے سے پھر خون کے لوتھڑے سے

ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا
پھر نکالتا ہے وہ تمہیں بچے کی شکل میں

ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ
پھر (بڑھاتا ہے تمہیں) تاکہ پہنچ جاؤ تم اپنی بھرپور جوانی کو

ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا
پھر (اور بڑھاتا ہے) تاکہ ہو جاؤ تم بوڑھے

وَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفَّىٰ مِنْ قَبْلُ
اور تم میں سے کچھ وہ ہیں جو واپس بلا لیے جاتے ہیں پہلے ہی

وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُسَمًّى
اور یہ اس لیے کیا جاتا ہے تاکہ تم پہنچ جاؤ اپنے وقتِ مقرر تک

وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾
اور تاکہ تم سمجھو (حقیقت کو) ﴿٦٧﴾

هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ
وہی ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے

فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ
اور جب فیصلہ فرمالیتا ہے وہ کسی بات کا تو بس حکم دیتا ہے

لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٦٨﴾
اسے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے ﴿٦٨﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ
کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو جھگڑے کرتے ہیں

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ۝۶۹	اللہ کی آیات میں۔ یہ کہاں سے پھرائے جارہے ہیں ۶۹
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ	وہ لوگ جو جھٹلاتے ہیں اس کتاب کو
وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ڕ	اور ان تعلیمات کو جو بھیجیں ہم نے دے کر اپنے رسولوں کو
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝۷۰	سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا ۷۰
اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ	جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے
وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ۝۷۱	اور زنجیریں (جن میں جکڑ کر) وہ گھسیٹے جائیں گے ۷۱
فِي الْحَمِيْمِ ڏ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۝۷۲	کھولتے ہوئے پانی کی طرف پھر آگ میں جھونک دیے جائیں گے ۷۲
ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ	پھر پوچھا جائے گا ان سے
اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝۷۳	کہاں ہیں وہ جن کو تم شریک ٹھہرایا کرتے تھے! ۷۳
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا	اللہ کے سوا۔ وہ کہیں گے گم ہو گئے وہ ہم سے
بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ۭ	بلکہ نہیں! پکارتے ہی نہ تھے ہم اس سے پہلے کسی کو۔
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ۝۷۴	اسی طرح اللہ بدحواس کر دیتا ہے کافروں کو ۷۴
ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ	(ان سے کہا جائے گا) تمہارا یہ (انجام) اس لیے ہوا کہ تم اتراتے تھے
فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ	زمین میں بغیر حق کے
وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ۝۷۵	اور اس بنا پر کہ تم اکڑتے تھے ۷۵
اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ	(اب) داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں ہمیشہ رہو گے تم
فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝۷۶	اس میں، سو بہت ہی برا ہے ٹھکانا متکبروں کا ۷۶
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ	پس (اے نبی) صبر کرو بلاشبہ اللہ کا وعدہ برحق ہے
فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ	اب چاہیں تو ہم دکھائیں تم کو بعض وہ (نتائج) جن سے

نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ	ہم انہیں ڈرا رہے ہیں یا تمہیں دنیا سے واپس بلا لیں ۔
فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾	اس لیے کہ بالآخر ہماری ہی طرف سب لوٹائے جائیں گے ﴿۷۷﴾
وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ	اور بلاشبہ بھیجے ہم نے رسول تم سے پہلے ،
مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا	کچھ ان میں سے ایسے ہیں جن کے حالات بیان کیے ہیں ہم نے
عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ	تم سے اور بعض ان میں سے ایسے ہیں جن کے
لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ	حالات نہیں بتائے ہم نے تم کو ۔ اور نہیں ہے
لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ	کسی رسول کے اختیار میں کہ لائے کوئی معجزہ
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ	بغیر اللہ کے اذن کے پھر جب آجاتا ہے اللہ کا حکم
قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ	تو فیصلہ کر دیا جاتا ہے حق کے مطابق اور خسارے میں پڑ جاتے ہیں
هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾	اس وقت غلط کار لوگ ﴿۷۸﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ	یہ اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیے ہیں تمہارے لیے مویشی
لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَ مِنْهَا	تاکہ سوار ہو تم ان میں سے کچھ پر اور کچھ وہ ہیں جنہیں
تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾	تم کھاتے ہو ﴿۷۹﴾
وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ	اور تمہارے لیے ان میں ہیں بہت سے فوائد
وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا	اور یہ اس لیے بھی ہیں تاکہ پہنچو تم ان پر سوار ہو کر
حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ	ان مقاصد تک جو تمہیں مطلوب ہوں اور ان پر اور کشتیوں پر بھی
تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾	لادے جاتے ہو تم ﴿۸۰﴾
وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ	اور دکھاتا ہے تم کو اللہ اپنی نشانیاں ،
فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾	تو اللہ کی کن کن نشانیوں کا تم انکار کرو گے ﴿۸۱﴾

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا	کیا نہیں چلے پھرے ہیں یہ لوگ زمین میں تاکہ دیکھتے وہ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ	کہ کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو تھے ان سے پہلے۔
كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً	تھے وہ زیادہ ان سے (تعداد میں)، اور بڑھ کر طاقت میں
وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَىٰ	اور (چھوڑ گئے ہیں) بہت سے آثار زمین میں، لیکن کسی کام نہ آیا
عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾	ان کے جو کچھ وہ کماتے رہے ﴿۸۲﴾
فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم	پھر جب آئے ان کے پاس ان کے رسول
بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا	کھلی نشانیاں لے کر تو وہ مگن رہے
بِمَا عِندَهُم مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِم	اس علم پر جو ان کے پاس تھا اور گھیر لیا ان کو
مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٨٣﴾	اسی چیز نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۸۳﴾
فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا	پھر جب انہوں نے دیکھا ہمارا عذاب
قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ	تو پکار اٹھے ایمان لائے ہم اللہ پر
وَحْدَهُ وَكَفَرْنَا	جو یکتا و یگانہ ہے اور انکار کرتے ہیں ہم
بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ﴿٨٤﴾	ان کا جنہیں ہم اس کا شریک ٹھہراتے تھے ﴿۸۴﴾
فَلَمْ يَكُ يَنفَعُهُمْ	مگر نہ فائدہ پہنچا سکتا تھا ان کو
إِيمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا	ان کا ایمان جب دیکھ لیا تھا انہوں نے
بَأْسَنَا ۖ سُنَّتَ اللَّهِ	ہمارا عذاب۔ یہی اللہ کا قانون ہے
الَّتِي قَدْ خَلَتْ	جو پہلے سے چلا آرہا ہے
فِي عِبَادِهِ ۖ وَخَسِرَ	اس کے بندوں میں۔ اور خسارے میں پڑ جاتے ہیں
هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ﴿٨٥﴾	ایسے وقت میں وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ﴿۸۵﴾

آیاتہا ۵۴ (۴۱) سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (۶۱) رکوعاتہا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۞ ①	حا۔میم ①
تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ②	نازل کی جارہی ہے رحمٰن ورحیم کی طرف سے ②
كِتٰبٌ فُصِّلَتْ	ایک ایسی کتاب، کھول کھول کر بیان کیے گئے ہیں
اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا	جس میں احکام — قرآنِ عربی —
لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ③	ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ③
بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ	ایسا بشارت دینے والا اور متنبہ کرنے والا ہے پھر بھی منہ موڑ لیا
اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ④	ان میں سے اکثر لوگوں نے اور وہ سن کر نہیں دیتے ④
وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ	اور کہتے ہیں کہ ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں
مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا	ان باتوں کے لیے جن کی طرف تم ہمیں بلا رہے ہو اور ہمارے کان
وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ	بہرے ہوگئے ہیں اور ہمارے اور تمہارے درمیان
حِجَابٌ فَاعْمَلْ	پردہ حائل ہوگیا ہے سو تم بھی اپنا کام کیے جاؤ
اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ⑤	ہم اپنا کام کیے جائیں گے ⑤
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ	اے نبیؐ ان سے کہیے کہ بس میں تو ایک بشر ہوں تم جیسا
يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ	بتایا جاتا ہے بذریعہ وحی مجھے کہ بس تمہارا معبود ایسا معبود ہے
وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ	جو ایک ہی ہے۔ سو سیدھے رکھو اپنے رخ، اسی کی طرف

الثلثة

وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ﴿۶﴾ — اور معافی چاہو اس سے ۔ سو ہلاکت ہے مشرکوں کے لیے ﴿۶﴾

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ — جو نہیں ادا کرتے زکوٰۃ

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۷﴾ — اور وہی ہیں جو آخرت کا بھی انکار کرتے ہیں ﴿۷﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ — بلاشبہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل

لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۸﴾ — ان کے لیے ہے ایک ایسا اجر جس کا سلسلہ کبھی ٹوٹنے والا نہیں ﴿۸﴾ ع ۱۵

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ — ان سے کہیے کیا تم واقعی انکار کرتے ہو اس ذات کا جس نے

خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ — پیدا فرمایا ہے زمین کو دو دنوں میں

وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗۤ اَنْدَادًا ؕ — اور ٹھہراتے ہو تم اس کے لیے (دوسروں کو) ہمسر۔

ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ﴿۹﴾ — یہی ہے رب سارے جہان والوں کا ﴿۹﴾

وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ — اور گاڑے اس نے زمین میں لنگر (پہاڑ)

مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا — اوپر سے اور برکتیں رکھیں اس میں

وَقَدَّرَ فِيْهَاۤ اَقْوَاتَهَا — اور رکھ دیا اندازے کے مطابق اس کے اندر سامانِ خوراک

فِيْۤ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿۱۰﴾ — چار دنوں میں ۔ جو حاجت مندوں کی ضرورت کے مطابق ہے ﴿۱۰﴾

ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ — پھر وہ متوجہ ہوا آسمان کی طرف جبکہ وہ

دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ — محض دھواں تھا اور اس نے حکم دیا اسے اور زمین کو بھی

ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ — کہ آجاؤ (وجود میں)، خواہ تم چاہو یا نہ چاہو ۔

قَالَتَاۤ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾ — دونوں نے کہا آگئے ہم خوشدلی کے ساتھ ﴿۱۱﴾

فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ — پھر بنا دیا اس نے انہیں سات آسمان

فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ — دو دنوں میں اور وحی کر دیا ہر آسمان میں

أَمْرَهَا ۚ وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا
بِمَصَابِيحَ ۖ وَحِفْظًا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ
الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۱۲﴾
فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنذَرْتُكُمْ
صَاعِقَةً مِّثْلَ
صَاعِقَةِ عَادٍ وَثَمُودَ ﴿۱۳﴾
إِذْ جَاءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ
وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوا
إِلَّا اللَّهَ ۖ قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا
لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً فَإِنَّا
بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ ﴿۱۴﴾
فَأَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۖ
أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي
خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۖ
وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿۱۵﴾
فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا
فِي أَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيقَهُمْ
عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ

اس کا قانون اور آراستہ کر دیا ہم نے آسمانِ دنیا کو
چراغوں سے اور خوب محفوظ کر دیا، یہ منصوبہ ہے
ایک زبردست ہستی کا جو علیم بھی ہے ﴿۱۲﴾
پھر اگر یہ منہ موڑیں تو کہو میں تمہیں ڈراتا ہوں
اچانک ٹوٹ پڑنے والے عذاب سے ویسا ہی
عذاب جو ٹوٹ پڑا تھا عاد اور ثمود پر ﴿۱۳﴾
جب آئے تھے ان کے پاس رسول آگے سے بھی
اور پیچھے سے بھی، اور انہیں سمجھایا، کہ نہ عبادت کرو
کسی کی سوائے اللہ کے۔ انہوں نے کہا اگر چاہتا ہمارا رب
تو نازل کر سکتا تھا فرشتے؛ لہٰذا ہم
اس کا ــــ جو تم دے کر بھیجے گئے ہو ــــ انکار کرتے ہیں ﴿۱۴﴾
پس عاد کا حال یہ تھا کہ وہ بڑے بن بیٹھے تھے زمین میں
بغیر کسی حق کے اور کہنے لگے کون ہے زیادہ ہم سے قوت میں؟
کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ بے شک اللہ جس نے
پیدا کیا ہے انہیں وہ کہیں زیادہ ہے ان سے قوت میں؟
اور وہ ہماری آیات کا انکار کرتے رہے ﴿۱۵﴾
آخر کار بھیجی ہم نے ان پر ہوا، سخت طوفانی
چند منحوس دنوں میں تاکہ چکھائیں ہم انہیں مزہ
ذلت و رسوائی کے عذاب کا، دنیاوی زندگی میں بھی۔

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى
اور آخرت کا عذاب تو ہے ہی زیادہ رسوا کن

وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝١٦
اور (وہاں) ان کو مدد بھی نہ ملے گی ۝۱۶

وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ
رہے ثمود سو ہم نے پیش کی ان کے سامنے راہِ راست

فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى
مگر انہوں نے پسند کیا اندھا ہی رہنا راستہ دیکھنے کے مقابلہ میں

فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ
تو آپکڑا انہیں رسوا کرنے والے عذاب کی کڑک نے

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝١٧
بسبب ان کی کرتوتوں کے ۝۱۷

وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور بچالیا ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے

وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝١٨
اور بُرے کاموں سے بچتے رہے ۝۱۸

وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ
اور جس دن گھیر کر ہانکے جائیں گے دشمن اللہ کے

اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝١٩
آگ کی طرف پھر ان کی درجہ بندی کی جائے گی ۝۱۹

حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا
یہاں تک کہ جب وہ سب وہاں آجائیں گے

شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ
تو گواہی دیں گے ان پر ان کے کان اور ان کی آنکھیں

وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٢٠
اور ان کے جسم کی کھالیں بسبب ان اعمال کے جو وہ کرتے رہے ۝۲۰

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ
اور کہیں گے وہ اپنے اعضا سے، کیوں گواہی دی ہے تم نے

عَلَيْنَا ۭ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ
ہمارے خلاف؟ تو وہ کہیں گے کہ گویائی دی ہے ہمیں اس اللہ نے

الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ
جس نے گویائی بخشی ہے ہر چیز کو اور اسی نے پیدا کیا ہے تمہیں

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٢١
پہلی بار اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ۝۲۱

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ
اور نہیں چھپا کرتے تھے تم (جرائم کرتے وقت) محض اس اندیشہ سے کہ

يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ
کہیں نہ گواہی دیں تمہارے خلاف تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں

ولا جلودكم ولكن ظننتم	اور تمہاری کھالیں بلکہ تم یہ سمجھتے تھے
ان الله لا يعلم كثيرا مما تعملون ﴿۲۲﴾	کہ اللہ نہیں جانتا بہت سے وہ اعمال جو تم کرتے ہو ﴿۲۲﴾
وذلكم ظنكم الذي ظننتم	اور یہی تمہارا گمان جو تم رکھتے تھے
بربكم اردىكم	اپنے رب کے بارے میں تمہیں لے ڈوبا۔
فاصبحتم من الخسرين ﴿۲۳﴾	اور ہو گئے تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ﴿۲۳﴾
فان يصبروا فالنار مثوى	پھر اگر وہ صبر کریں (یا نہ کریں) بہرحال آگ ہی ہے ٹھکانا
لهم وان يستعتبوا	ان کے لیے اور اگر وہ توبہ کرنا چاہیں گے
فما هم من المعتبين ﴿۲۴﴾	تو نہیں ہیں وہ اس قابل کہ انہیں توبہ کا موقع دیا جائے ﴿۲۴﴾
وقيضنا لهم قرناء	اور مسلط کر دیے تھے ہم نے ان پر ایسے ساتھی
فزينوا لهم ما بين ايديهم	جنہوں نے آراستہ کر دکھایا تھا ان کے لیے وہ جو ان کے آگے تھا
وما خلفهم وحق عليهم	اور جو ان کے پیچھے تھا اور چسپاں ہو کر رہا ان پر
القول في امم	وہی فیصلہ (عذاب کا)، جو چسپاں ہو چکا تھا ان امتوں پر
قد خلت من قبلهم من الجن والانس	جو ان سے پہلے گزر چکی ہیں۔ جنوں کی اور انسانوں کی۔
انهم كانوا خسرين ﴿۲۵﴾	بلاشبہ یہ لوگ خسارے میں رہنے والے تھے ﴿۲۵﴾
وقال الذين كفروا لا تسمعوا	اور کہا ان لوگوں نے جو کافر ہیں کہ نہ سنو
لهذا القران والغوا فيه	اس قرآن کو اور خلل ڈالو اس میں (جب وہ پڑھ کر سنایا جائے)
لعلكم تغلبون ﴿۲۶﴾	شاید کہ تم (اس طرح) غالب آ جاؤ ﴿۲۶﴾
فلنذيقن الذين كفروا	تو ہم ضرور چکھائیں گے مزہ ان کو جو کافر ہیں
عذابا شديدا ولنجزينهم	سخت عذاب کا اور سزا دیں گے ہم انہیں

اَسْوَاَ الَّذِیْ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝۲۷
ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ
لَهُمْ فِیْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ ۝۲۸
وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَاۤ اَرِنَا
الَّذَیْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا
لِیَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِیْنَ ۝۲۹
اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ
ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ
الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا
وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ
الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝۳۰
نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُكُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا
وَفِی الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِیْهَا
مَا تَشْتَهِیْۤ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِیْهَا
مَا تَدَّعُوْنَ ؕ ۝۳۱
نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِیْمٍ ۝۳۲
وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَاۤ

ان بدترین حرکتوں کی جو یہ کرتے رہے ۝۲۷
یہ رہی سزا اللہ کے دشمنوں کی۔ آگ۔
ان کے لیے ہوگا اس میں گھر ہمیشہ رہنے کا۔
یہ بدلہ ہے اس (جرم) کا کہ وہ ہماری آیات کا انکار کرتے تھے ۝۲۸
اور کہیں گے کافر اے ہمارے رب! دکھا تو ہمیں
وہ دونوں گروہ جنہوں نے گمراہ کیا ہے ہمیں جنوں کے
اور انسانوں کے۔ تاکہ روند ڈالیں ہم انہیں اپنے پاؤں تلے
تاکہ وہ خوب ذلیل وخوار ہوں ۝۲۹
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے شہادت دی کہ ہمارا رب اللہ ہے
پھر اس پر ثابت قدم رہے، نازل ہوتے ہیں ان پر
فرشتے (یہ کہتے ہوئے) کہ نہ ڈرو اور نہ غم کرو
اور خوش ہو جاؤ اس جنت کی بشارت سے
جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ۝۳۰
ہم تمہارے ساتھی ہیں دنیاوی زندگی میں بھی
اور آخرت میں بھی۔ اور تمہیں وہاں
ہر وہ چیز ملے گی جس کو چاہے گا تمہارا جی اور تمہیں وہاں
ہر وہ چیز ملے گی جو تم منگواؤ گے ۝۳۱
یہ مہمان نوازی ہوگی اس ہستی کی طرف سے جو غفور اور رحیم ہے ۝۳۲
اور اس سے اچھی بات کس کی ہوگی جو دعوت دے

إِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ
إِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾
وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ
اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ
فَإِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ
عَدَاوَةٌ كَأَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾
وَمَا يُلَقّٰهَآ إِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ
وَمَا يُلَقّٰهَآ إِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾
وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ
فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۖ إِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ
وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوْا
لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ
الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ
إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾
فَإِنِ اسْتَكْبَرُوْا
فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ
يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ

اللہ کی طرف اور کرے نیک عمل اور کہے
کہ میں یقیناً فرماں برداروں میں سے ہوں ﴿۳۳﴾
اور نہیں یکساں ہو سکتی نیکی اور نہ بدی۔
دفع کرو (برائی کو) ایسے طریقہ سے جو بہترین ہو
پھر تم دیکھو گے کہ وہی شخص جس کے اور تمہارے درمیان
عداوت تھی گویا کہ وہ جگری دوست بن گیا ہے ﴿۳۴﴾
اور نہیں نصیب ہوتی یہ صفت مگر ان لوگوں کو جو صبر والے ہیں
اور نہیں حاصل ہوتا یہ مقام مگر ان لوگوں کو جو بڑے نصیبے والے ہیں ﴿۳۵﴾
اور اگر اکسائے تمہیں شیطان کسی بھی طریقہ سے
تو پناہ مانگ لو اللہ کی ۔ بلاشبہ وہ ہے سب کچھ سننے والا
اور سب کچھ جاننے والا ﴿۳۶﴾
اور اسی کی نشانیوں میں سے ہیں رات اور دن
اور سورج اور چاند (لہٰذا) نہ سجدہ کرو تم
سورج کو اور نہ چاند کو بلکہ سجدہ کرو اس اللہ کو
جس نے انہیں پیدا فرمایا ہے
اگر تم فی الواقع اسی کی عبادت کرنے والے ہو ﴿۳۷﴾
پھر اگر یہ غرور میں آ کر بات نہ مانیں (تو کوئی پروا نہیں)
اس لیے کہ وہ (فرشتے) جو تیرے رب کے مقرب ہیں
تسبیح کر رہے ہیں اس کی رات دن

وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۩ ﴿٣٨﴾
اور وہ کبھی نہیں تھکتے ﴿٣٨﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ
اور اللہ ہی کی نشانیوں میں سے ہے یہ کہ تم دیکھتے ہو زمین کو

خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا
کہ وہ سوکھی پڑی ہے پھر جب برساتے ہیں ہم اس پر

الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۭ
پانی تو وہ لہلہا اٹھتی ہے اور پھول جاتی ہے۔

اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا
بلاشبہ وہ ہستی جس نے اس زمین کو زندہ کیا ہے

لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۭ
ضرور زندگی بخشنے والا ہے مردوں کو بھی۔

اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٩﴾
کوئی شک نہیں اس میں کہ وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿٣٩﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ
درحقیقت وہ لوگ جو کجروی اختیار کرتے ہیں

فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۭ
ہماری آیات کے بارے میں وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں۔

اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ
تو کیا وہ شخص جسے ڈالا جائے آگ میں بہتر ہے یا وہ جو

يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ
حاضر ہوگا امن کی حالت میں قیامت کے دن۔

اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ
کرتے رہو تم جو چاہو

اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٤٠﴾
یقیناً اللہ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿٤٠﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بلاشبہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ماننے سے انکار کر دیا ہے

بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۚ
کلامِ نصیحت کو جبکہ وہ ان کے پاس آیا

وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿٤١﴾ ۙ
حالانکہ وہ ایک زبردست کتاب ہے ﴿٤١﴾

لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ
نہیں آسکتا ہے اس کے پاس باطل نہ سامنے سے

وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ مِّنْ
اور نہ پیچھے سے یہ نازل کردہ ہے اس ہستی کی طرف سے جو ہے

حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿٤٢﴾
بڑی حکمت والی اور قابلِ تعریف ﴿٤٢﴾

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ
لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ
اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ
وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ۴۳
وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا
لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ
ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ
هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ
وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ
وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ
يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۴۴
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ
فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ
بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ
لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ
مُرِيْبٍ ۴۵
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ
فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۴۶

نہیں کہا جا رہا ہے تمہارے بارے میں مگر وہی جو کہا گیا تھا
ان رسولوں سے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔
بے شک تمہارا رب بڑا درگزر کرنے والا ہے
اور اس کے ساتھ ہی، بڑی دردناک سزا دینے والا ہے ۴۳
اور اگر بھیجا ہوتا ہم نے اسے عجمی قرآن بنا کر تو ضرور اعتراض کرتے یہ لوگ!
کیوں نہیں نازل کی گئیں عربی میں اس کی آیات (تاکہ سمجھتے ہم)
یہ عجیب بات ہے کہ کلام عجمی ہے اور مخاطب اعرابی! ان سے کہیے
یہ کتاب، ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں، ہدایت اور شفا ہے۔
اور جو ایمان نہیں لاتے یہ ان کے لیے کانوں کی ڈاٹ
اور ان کی آنکھوں کی پٹی ہے۔ (وہ ایسا محسوس کرتے ہیں کہ) انہیں
پکارا جا رہا ہے دور سے ۴۴
اور بے شک دی تھی ہم نے موسیٰ کو کتاب تو اختلاف کیا گیا تھا
اس کے بارے میں بھی۔ اور اگر نہ ہوتی ایک بات طے شدہ پہلے سے ہی
تمہارے رب کی طرف سے تو ضرور فیصلہ چکا دیا جاتا
ان (اختلاف کرنے والوں) کے درمیان۔ اور یقیناً یہ بھی
ایک شک میں پڑے ہوئے ہیں اس کتاب کے بارے میں
جو انہیں مطمئن نہیں ہونے دیتا ۴۵
جو کرے گا کوئی نیک عمل تو وہ اپنے لیے کرے گا اور جو بدی کرے گا
اس کا وبال اسی پر پڑے گا اور نہیں ہے تیرا رب ظلم اپنے بندوں کے لیے ۴۶

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۭ وَمَا تَخْرُجُ
اللہ ہی کے پاس ہے قیامت کا علم اور نہیں نکلتا

مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ
کوئی پھل اپنے غلاف میں سے اور نہیں حاملہ ہوتی

مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ
کوئی مادہ اور نہ جنتی ہے مگر یہ سب کچھ اس کے علم میں ہوتا ہے۔

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيْ ۙ
اور جس دن وہ پکارے گا انہیں کہ کہاں ہیں میرے شریک؟

قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ
تو وہ کہیں گے ہم عرض کر چکے ہیں آپ سے،

مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ﴿۴۷﴾
نہیں ہے ہم میں سے کوئی گواہی دینے والا اس بات کی، ﴿۴۷﴾

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ
اور گم ہو جائیں گے ان سے وہ سب جن کو وہ پکارتے تھے

مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ
اس سے پہلے اور یہ لوگ سمجھ لیں گے کہ نہیں ہے ان کے لیے

مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۴۸﴾
کوئی جائے پناہ ﴿۴۸﴾

لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاۗءِ الْخَيْرِ ۡ
نہیں تھکتا انسان بھلائی کی دعا مانگنے سے

وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ
اور اگر پہنچتی ہے اسے کوئی تکلیف

فَيَـُٔــوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾
تو ہو جاتا ہے وہ مایوس اور دل شکستہ ﴿۴۹﴾

وَلَىِٕنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا
اور جونہی چکھاتے ہیں ہم خود اسے اپنی رحمت کا

مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّاۗءَ مَسَّتْهُ
تکلیف کے بعد جو پہنچی ہوتی ہے اسے

لَيَقُوْلَنَّ ھٰذَا لِيْ ۙ
تو وہ ضرور کہتا ہے کہ یہ میرا حق تھا

وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَاۗىِٕمَةً ۙ
اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت آئے گی

وَّلَىِٕنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ
اور اگر میں کہیں پلٹایا گیا اپنے رب کی طرف

اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ
تو یقیناً ہوگی میرے لیے اس کے ہاں بھی خوشحالی

فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
تو ضرور بتائیں گے ہم انہیں جنہوں نے کفر کیا ہے

بِمَا عَمِلُوْا ؗ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ	کہ وہ کیا کرتے رہے ہیں؟ اور ضرور چکھائیں گے ہم انہیں مزہ
مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝۵۰	سخت عذاب کا ۝۵۰
وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ	اور جب نعمت دیتے ہیں ہم انسان کو تو وہ منہ پھیر لیتا ہے
وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ	اور اکڑ جاتا ہے اور جب پہنچتی ہے اسے کوئی تکلیف
فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ۝۵۱	تو پھر وہ مانگنے لگتا ہے دعائیں لمبی چوڑی ۝۵۱
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ	ان سے کہو! کیا تم نے کبھی سوچا کہ اگر ہے (یہ قرآن)
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ	اللہ کی طرف سے پھر بھی انکار کرتے رہے تم
بِهٖ مَنْ اَضَلُّ	اس کا تو کون شخص زیادہ بھٹکا ہوا ہوگا
مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍ	اس سے جو مخالفت میں
بَعِيْدٍ ۝۵۲	بہت دور نکل گیا ہو؟ ۝۵۲
سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا	عنقریب دکھائیں گے ہم انہیں اپنی نشانیاں
فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	آفاق میں بھی اور ان کے اپنے نفس میں بھی
حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ	یہاں تک کہ ان کے سامنے کھل کر آجائے گی یہ بات
اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ	کہ یہ کتاب حق ہے۔
اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ	کیا یہ بات کافی نہیں ہے کہ تیرا رب
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۵۳	ہر چیز کا شاہد ہے ۝۵۳
اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ	آگاہ رہو کہ یہ لوگ شک میں پڑے ہوئے ہیں
مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَآ اِنَّهٗ	اپنے رب سے ملاقات کے بارے میں اور سن رکھو کہ وہ
بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ۝۵۴	ہر چیز کا پوری طرح احاطہ کیے ہوئے ہے ۝۵۴

آیاتہا ۵۳ (۴۲) سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی مَکِّیَّۃٌ (۶۲) رکوعاتہا ۵

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ — حا۔میم ﴿۱﴾

عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ — عین۔سین۔قاف ﴿۲﴾

کَذٰلِکَ یُوْحِیْٓ اِلَیْکَ — اسی طرح وحی کرتا ہے، تمہاری طرف

وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکَ — اور ان (رسولوں) کی طرف جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں،

اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿۳﴾ — اللہ جو غالب اور کامل حکمت والا ہے ﴿۳﴾

لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ — اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔

وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۴﴾ — اور وہ ہے برتر اور عظیم ﴿۴﴾

تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ — قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں (ان کے شرک کی بنا پر)

مِنْ فَوْقِہِنَّ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ — اوپر کی طرف سے حالانکہ فرشتے

یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّہِمْ — تسبیح کرتے رہتے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ

وَیَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ — اور درگزر کی درخواستیں کیے جاتے ہیں ان کے لیے جو

فِی الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ — زمین میں ہیں۔ آگاہ رہو بلاشبہ

اللّٰہَ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۵﴾ — اللہ ہی ہے بخشنے والا، نہایت مہربان ﴿۵﴾

وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِہٖٓ — اور یہ لوگ جنہوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کے سوا

اَوْلِیَآءَ اللّٰہُ حَفِیْظٌ عَلَیْہِمْ ۡ — دوسرے سرپرست۔ وہ سب اللہ کی نگاہ میں ہیں

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝٦
اور نہیں ہے تم پر ان کی کوئی ذمہ داری ۝٦

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ
اور اسی طرح وحی کیا ہے ہم نے تمہاری طرف

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى
قرآن عربی تاکہ خبردار کرو تم بستیوں کے مرکز (شہر مکہ) والوں کو

وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ
اور ان کو جو اس کے اردگرد ہیں اور ڈراؤ جمع ہونے کے دن سے

لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَرِيْقٌ
جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ہے۔ (اس روز) ایک گروہ کو

فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ۝٧
جنت میں جانا ہے اور ایک گروہ کو جہنم میں ۝٧

وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً
اور اگر چاہتا اللہ تو بنا دیتا ان سب کو ایک ہی امت

وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَاۗءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ
لیکن داخل فرماتا ہے وہ جسے چاہے اپنی رحمت میں۔

وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ
اور رہ گئے ظالم، نہیں ہے ان کا کوئی

وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝٨
سرپرست اور نہ مددگار ۝٨

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۚ
کیا انہوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کے سوا دوسرے سرپرست

فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُـحْيِ الْمَوْتٰى ۡ
حالانکہ ولی تو اللہ ہی ہے اور وہی زندہ کرتا ہے مردوں کو

وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٩
اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ۝٩

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ
اور وہ معاملہ جس کے بارے میں اختلاف ہو تمہیں کسی قسم کا

فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ
تو اس کا فیصلہ کرنا اللہ کے اختیار میں ہے۔ اللہ جو ایسا ہے،

رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ڰ
وہی میرا رب ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا

وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝١٠
اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں ۝١٠

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا،

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
اسی نے بنائے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے

اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ — جوڑے اور جانوروں میں سے بھی جوڑے (بنائے)،

يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ۚ — پھیلاتا ہے وہ تمہاری نسلیں اسی طریقہ سے،

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ — نہیں ہے اس سے مشابہ (کائنات کی) کوئی چیز۔

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۱۱﴾ — اور وہ ہے سب کچھ سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ﴿۱۱﴾

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ — اسی کے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین (کے خزانوں) کی

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ — کھول دیتا ہے وہ رزق جس کے لیے چاہے

وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ — اور نپا تلا دیتا ہے (جسے چاہے)۔ بلاشبہ وہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ — ہر چیز کا علم رکھتا ہے ﴿۱۲﴾

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا — اسی نے مقرر کیا ہے تمہارے لیے دین کا وہ طریقہ

وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ — جس کی ہدایت کی تھی اس نے نوحؑ کو اور یہی وہ دین ہے جسے

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ — وحی کیا ہے ہم نے (اے محمدؐ) تمہاری طرف

وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى — اور وہ جس کا حکم دیا تھا ہم نے ابراہیمؑ، موسیٰؑ

وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ — اور عیسیٰؑ کو، وہ یہ ہے کہ قائم کرو دین کو

وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ كَبُرَ — اور نہ پھوٹ ڈالو اس میں۔ بہت گراں ہے

عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۭ — مشرکوں پر وہ بات، بلاتے ہو تم انہیں جس کی طرف۔

اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ — اللہ منتخب کر لیتا ہے اپنے لیے جسے چاہے

وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ — اور راستہ دکھاتا ہے اپنی طرف آنے کا

مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾ — اس شخص کو جو رجوع کرتا ہے (اس کی جانب) ﴿۱۳﴾

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ — اور نہیں فرقوں میں بٹے لوگ مگر اس کے بعد کہ آچکا تھا ان کے پاس

الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۭ
وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ
اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ
مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿١٤﴾
فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ
وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ
وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۭ
اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۭ
لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۭ
لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۭ
اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٥﴾
وَالَّذِيْنَ يُحَاۗجُّوْنَ فِي اللّٰهِ
مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ
حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ

صحیح علم۔ (اور ہوئی یہ فرقہ بندی) ایک دوسرے کی ضد میں۔
اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو پہلے سے طے ہو چکی تھی
تیرے رب کی طرف سے ایک مدتِ مقرر تک کے لیے
تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان اور یقیناً وہ لوگ جنہیں
وارث بنایا گیا تھا کتاب کا ان کے بعد ضرور شک میں مبتلا ہیں
اس کے بارے میں جو انہیں مطمئن نہیں ہونے دیتا ﴿١٤﴾
لہٰذا اسی (دین) کی طرف دعوت دو تم
اور (اسی پر) ثابت رہو تم جس طرح تمہیں حکم دیا گیا ہے
اور نہ اتباع کرو ان کی خواہشات کی اور کہو ایمان لایا میں
ان پر جو نازل فرمائی ہیں اللہ نے کتابیں۔
اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں انصاف کروں تمہارے درمیان۔
اللہ ہی ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔
ہمارے لیے ہیں ہمارے عمل اور تمہارے لیے تمہارے عمل،
کوئی جھگڑا نہیں ہمارے اور تمہارے درمیان۔
اللہ جمع کرے گا (ایک روز) ہم سب کو
اور اسی کی طرف سب کو پلٹنا ہے ﴿١٥﴾
اور وہ لوگ جو جھگڑا کرتے ہیں اللہ کے بارے میں
اس کے بعد بھی کہ لبیک کہا جا چکا ہے اس کی دعوت پر
ان کی یہ حجت بازی باطل ہے ان کے رب کے نزدیک

وَعَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ وَّلَهُمۡ
عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ﴿۱۶﴾
اَللّٰهُ الَّذِيۡۤ اَنۡزَلَ الۡكِتٰبَ
بِالۡحَقِّ وَالۡمِيۡزَانَ ؕ وَمَا يُدۡرِيۡكَ
لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيۡبٌ ﴿۱۷﴾
يَسۡتَعۡجِلُ بِهَا الَّذِيۡنَ
لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
مُشۡفِقُوۡنَ مِنۡهَا ۙ وَيَعۡلَمُوۡنَ
اَنَّهَا الۡحَقُّ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الَّذِيۡنَ
يُمَارُوۡنَ فِى السَّاعَةِ
لَفِىۡ ضَلٰلٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿۱۸﴾
اَللّٰهُ لَطِيۡفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرۡزُقُ
مَنۡ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الۡقَوِىُّ الۡعَزِيۡزُ ﴿۱۹﴾
مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ حَرۡثَ الۡاٰخِرَةِ
نَزِدۡ لَهٗ فِىۡ حَرۡثِهٖ ۚ
وَمَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ حَرۡثَ الدُّنۡيَا
نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا ۙ وَمَا لَهٗ
فِى الۡاٰخِرَةِ مِنۡ نَّصِيۡبٍ ﴿۲۰﴾
اَمۡ لَهُمۡ شُرَكٰٓؤُا

اور ان پر غضب ہے (اللہ کا) اور ان کے لیے ہے
سخت ترین عذاب ﴿۱۶﴾
وہ اللہ ہی ہے جس نے نازل فرمائی ہے یہ کتاب
حق کے ساتھ اور میزان بھی۔ اور تمہیں کیا خبر
کہ شاید فیصلہ کی گھڑی قریب ہی آ لگی ہو؟ ﴿۱۷﴾
جلدی مچا رہے ہیں اس کے بارے میں وہ لوگ جو
نہیں ایمان رکھتے اس پر اور وہ جو ایمان والے ہیں
ڈرتے ہیں اس (گھڑی) سے اور جانتے ہیں
کہ اس کا آنا برحق ہے۔ سن رکھو بلاشبہ جو لوگ
شک ڈالنے والی بحثیں کرتے ہیں قیامت کے بارے میں
یقیناً وہ گمراہی میں بہت دور نکل گئے ہیں ﴿۱۸﴾
اللہ بہت مہربان ہے اپنے بندوں پر رزق دیتا ہے
جسے چاہے اور وہ ہے قوت والا اور زبردست ﴿۱۹﴾
جو شخص ہے طلب گار آخرت کی کھیتی کا
اضافہ کریں گے ہم اس کے لیے اس کی کھیتی میں
اور جو ہے چاہنے والا دنیا کی کھیتی کا
دیتے ہیں ہم اسے اسی میں سے اور نہیں ہے اس کے لیے
آخرت میں کوئی حصہ ﴿۲۰﴾
کیا بنا رکھے ہیں انہوں نے اپنے لیے اللہ کے، کچھ ایسے شریک

شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ
جنہوں نے مقرر کر دیا ہے ان کے لیے دین کا ایسا طریقہ

مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللّٰهُ ؕ
جس کی اجازت نہیں دی ہے اللہ نے ؟

وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ
اور اگر نہ ہوتی طے شدہ بات (پہلے سے)، تو ضرور فیصلہ چکا دیا جاتا

بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ
ان کے درمیان اور بے شک ایسے ظالموں کے لیے ہی

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢١﴾
دردناک عذاب ہے ﴿٢١﴾

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ
دیکھو گے تم ظالموں کو کہ ڈر رہے ہوں گے

مِمَّا كَسَبُوْا
اس (انجام) سے جو انہوں نے اپنے اعمال سے کمایا

وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور وہ آ کر رہے گا ان پر اور وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ
اور کیے انہوں نے نیک عمل، ہوں گے وہ جنتوں کے باغوں میں۔

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ
ہے ان کے لیے ہر وہ چیز جو وہ چاہیں گے، ان کے رب کے پاس۔

ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٢٢﴾
یہی تو ہے اللہ کا بڑا فضل ﴿٢٢﴾

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ
یہی ہے وہ چیز جس کی خوشخبری دیتا ہے اللہ

عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ
اپنے ان بندوں کو جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل۔

قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا
ان سے کہیے کہ نہیں مانگتا میں تم سے اس خدمت پر کوئی اجر

اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ
سوائے اس کے کہ محبت ہو قرابت داروں میں۔

وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ
اور جو بھی کماتا ہے کوئی نیکی تو اضافہ کرتے ہیں ہم اس کے لیے

فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٢٣﴾
اس میں مزید نیکیوں کا۔ بلاشبہ اللہ ہے درگزر فرمانے والا اور قدردان ﴿٢٣﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ
کیا یہ کہتے ہیں کہ اس شخص نے گھڑ لیا ہے بہتان اللہ پر جھوٹا ؟

فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ
جبکہ اگر چاہے اللہ تو مہر کر دے تیرے دل پر (اگر تو ایسا کرے)۔

وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ
الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾
وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ
عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ
وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾
وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ
مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾
وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ
لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ
يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ
اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۷﴾
وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ
مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ
وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۸﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ

اور مٹا دیتا ہے اللہ باطل کو اور حق کر دکھاتا ہے
حق کو اپنی باتوں سے یقیناً وہ پوری طرح باخبر ہے
ان باتوں سے جو سینوں میں ہیں ﴿۲۴﴾
اور وہی ہے جو قبول کرتا ہے توبہ
اپنے بندوں کی اور درگزر فرماتا ہے تمام برائیوں سے
اور جانتا ہے اسے جو تم کرتے ہو ﴿۲۵﴾
اور دعائیں قبول فرماتا ہے ان لوگوں کی جو ایمان لائے
اور کیے انہوں نے نیک عمل اور زیادہ دیتا ہے ان کو
اپنے فضل سے، رہے کافر
تو ان کے لیے ہے سخت ترین عذاب ﴿۲۶﴾
اور اگر کشادہ کر دیتا اللہ رزق اپنے بندوں کے لیے
تو سرکشی کا طوفان برپا کر دیتے وہ زمین میں، لیکن
نازل فرماتا ہے وہ ایک حساب کے مطابق جتنا چاہتا ہے۔
بلاشبہ وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے اور ان پر نگاہ رکھتا ہے ﴿۲۷﴾
اور وہی ہے جو نازل فرماتا ہے بارش
مایوس ہو جانے کے بعد اور پھیلا دیتا ہے اپنی رحمت۔
اور وہی ہے کام بنانے والا اور سب تعریفوں کے لائق ﴿۲۸﴾
اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے تخلیق آسمانوں کی
اور زمین کی اور یہ بھی جو پھیلائی ہے اس نے

فِيهِمَا مِن دَآبَّةٍ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ
إِذَا يَشَآءُ قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾
وَمَآ أَصَٰبَكُم مِّن مُّصِيبَةٍ
فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ
وَيَعْفُوا۟ عَن كَثِيرٍ ﴿٣٠﴾
وَمَآ أَنتُم بِمُعْجِزِينَ فِى ٱلْأَرْضِ ۖ
وَمَا لَكُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ مِن وَلِىٍّ
وَلَا نَصِيرٍ ﴿٣١﴾
وَمِنْ ءَايَٰتِهِ ٱلْجَوَارِ فِى ٱلْبَحْرِ كَٱلْأَعْلَٰمِ ﴿٣٢﴾
إِن يَشَأْ يُسْكِنِ ٱلرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ
رَوَاكِدَ عَلَىٰ ظَهْرِهِۦٓ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ
لَءَايَٰتٍ لِّكُلِّ
صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٣٣﴾
أَوْ يُوبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوا۟
وَيَعْفُ عَن كَثِيرٍ ﴿٣٤﴾
وَيَعْلَمَ ٱلَّذِينَ يُجَٰدِلُونَ
فِىٓ ءَايَٰتِنَا مَا لَهُم مِّن مَّحِيصٍ ﴿٣٥﴾
فَمَآ أُوتِيتُم مِّن شَىْءٍ فَمَتَٰعُ
ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۖ وَمَا عِندَ ٱللَّهِ

ان میں جاندار مخلوق اور وہ ہے ان کو جمع کرنے پر
جب چاہے پوری طرح قادر ۲۹
اور جو پہنچتی ہے تمہیں کوئی مصیبت
سو وہ کمائی ہوتی ہے تمہارے اپنے ہاتھوں کی
اور معاف فرما دیتا ہے وہ بہت سے (قصوروں) کو ۳۰
اور نہیں ہو تم عاجز کرنے والے (اللہ کو) زمین میں
اور نہیں ہے تمہارا اللہ کے سوا کوئی کارساز
اور نہ کوئی مددگار ۳۱
اور اسی کی نشانیوں میں سے ہیں جہاز سمندر میں پہاڑوں جیسے ۳۲
اگر وہ چاہے تو ساکن کردے ہوا کو اور وہ رہ جائیں
کھڑے کے کھڑے سطح سمندر پر۔ بلاشبہ اس میں
بہت سی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لیے
جو صبر و شکر کرنے والا ہے ۳۳
یا انہیں ڈبو دے بسبب ان کی کرتوتوں کے
یا معاف فرما دے وہ بہتوں کو ۳۴
اور پتہ چل جائے گا ان لوگوں کو جو جھگڑتے ہیں
ہماری آیات کے بارے میں۔ کہ نہیں ہے ان کے لیے کوئی جائے پناہ ۳۵
اور یہ جو دی گئی ہیں تمہیں کسی بھی قسم کی چیزیں یہ سروسامان ہے
دنیاوی زندگی کا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے

خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى لِلَّذِيْنَ	وہ بہتر بھی ہے اور باقی رہنے والا بھی ان لوگوں کے لیے جو
اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٣٦﴾	ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿٣٦﴾۔
وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ	اور ان کے لیے جو بچتے ہیں بڑے بڑے گناہوں سے
وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا	اور بے حیائی کے کاموں سے اور جب کبھی انہیں غصہ آجائے
هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾	تو وہ معاف کر دیتے ہیں ﴿٣٧﴾
وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ	اور ان کے لیے جنہوں نے مان لیا اپنے رب کا حکم
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠	اور قائم کی نماز اور ان کے معاملات باہم مشورے سے چلتے ہیں۔
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٨﴾	اور اس میں سے جو ہم ہی نے انہیں دیا ہے، خرچ کرتے ہیں ﴿٣٨﴾
وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ	اور وہ لوگ کہ جب کی جاتی ہے ان پر کوئی زیادتی
هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾	تو وہ اس کا بدلہ لیتے ہیں ﴿٣٩﴾
وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ	اس لیے کہ برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے
فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ	لیکن جو شخص معاف کر دے اور اصلاح کرے تو اس کا اجر
عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾	اللہ کے ذمہ ہے۔ بلاشبہ وہ نہیں پسند کرتا ظالموں کو ﴿٤٠﴾
وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ	اور ان کے لیے جو بدلہ لیتے ہیں اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد
فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿٤١﴾	سو یہ وہ لوگ ہیں کہ نہیں ہے ان کی کوئی پکڑ ﴿٤١﴾
اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ	پکڑ کے مستحق صرف وہ لوگ ہیں جو ظلم کرتے ہیں
النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ	لوگوں پر اور زیادتیاں کرتے ہیں زمین میں
بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤٢﴾	ناحق، یہ وہ لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے دردناک عذاب ﴿٤٢﴾
وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ	البتہ جو شخص صبر سے کام لے اور درگزر کرے

اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۴۳
تو یہ بڑے حوصلہ کا کام ہے ۴۳

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ
اور جسے گمراہ کردے اللہ تو نہیں ہے اس کا کوئی

وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ
کارساز اللہ کے بعد ۔ اور دیکھو گے تم ظالموں کو

لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ
جب دیکھیں گے وہ عذاب تو کہیں گے:

هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۴۴
کیا (دنیا میں) پلٹنے کا کوئی راستہ ہے؟ ۴۴

وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا
اور دیکھو گے تم انہیں کہ (جب) پیش کیا جائے گا ان کو (آگ کے سامنے)

خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ
تو جھکے جارہے ہوں گے ذلت کے مارے اور دیکھیں گے

مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
چور نگاہوں سے ۔ اور کہیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے:

اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ
درحقیقت گھاٹا اٹھانے والے وہی ہیں جنہوں نے

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ
خسارے میں ڈالا اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ
قیامت کے دن ۔ خبردار رہو! بے شک ظالم

فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ۴۵
دائمی عذاب میں ہوں گے ۴۵

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ
اور نہ ہوں گے ان کے لیے کوئی حامی و سرپرست

يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ
جو مدد کریں ان کی اللہ کے مقابلہ میں ۔

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ
اور جسے گمراہ کردے اللہ تو نہیں ہے اس کے لیے

مِنْ سَبِيْلٍ ۴۶
(بچاؤ کی) کوئی سبیل ۴۶

اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ
مان لو بات اپنے رب کی اس سے پہلے کہ آجائے

يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ
وہ دن — جس کے ٹلنے کی کوئی صورت نہ ہو — اللہ کی طرف سے ۔

مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ
(اور) نہ ہو تمہارے لیے کوئی جائے پناہ

يَوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾	اس دن اور نہ ہو تمہارے لیے انکار کی کوئی صورت ﴿۴۷﴾
فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ	پھر اگر یہ منہ موڑتے ہیں تو نہیں بھیجا ہے ہم نے تم کو
عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ	ان پر نگران بنا کر۔ نہیں ہے تم پر مگر صرف پہنچا دینے کی ذمہ داری۔
وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ	اور بے شک ہم جب چکھاتے ہیں مزہ انسان کو
مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ	اپنی رحمت کا تو اترا جاتا ہے اس پر۔
وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ	اور اگر پہنچتی ہے اسے کوئی مصیبت
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ	اس کے اپنے کرتوتوں کے نتیجہ میں تو ایسی حالت میں
الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾	انسان ناشکرا بن جاتا ہے ﴿۴۸﴾
لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی
وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ	اور زمین کی۔ پیدا فرماتا ہے جو چاہے۔
يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا	عطا کرتا ہے جسے چاہے لڑکیاں
وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾	اور عطا کرتا ہے جسے چاہے لڑکے ﴿۴۹﴾
اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا	یا ملا جلا کر دیتا ہے انہیں لڑکے
وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ	اور لڑکیاں اور کر دیتا ہے
مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ	جسے چاہے بانجھ۔
اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾	بلاشبہ وہ ہے سب کچھ جاننے والا اور ہر چیز پر قادر ﴿۵۰﴾
وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ	اور نہیں ہے یہ مقام کسی بشر کا
اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ	کہ بات کرے اس سے اللہ
اِلَّا وَحْيًا	مگر وحی کے ذریعہ سے

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ	اور نہیں ہے یہ مقام کسی بشر کا
اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ	کہ بات کرے اس سے اللہ
اِلَّا وَحْيًا	مگر وحی کے ذریعہ سے
اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ	یا پردے کے پیچھے سے یا وہ بھیجتا ہے
رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ	پیامبر (فرشتہ) پس وہ وحی کرتا ہے
بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ	اللہ کے اذن سے جو کچھ اللہ چاہتا ہے۔
اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿٥١﴾	بلاشبہ وہ ہے برتر اور بڑی حکمت والا ﴿۵۱﴾
وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ	اور اسی طرح وحی کی ہم نے
اِلَيْكَ رُوْحًا	تمہاری طرف ایک روح
مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ	اپنے حکم سے نہیں جانتے تھے تم
مَا الْكِتٰبُ	کہ کیا ہوتی ہے کتاب
وَلَا الْاِيْمَانُ	اور نہ جانتے تھے ایمان کو
وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ	مگر بنا دیا ہے ہم نے اس قرآن کو
نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ	روشنی — راہ دکھاتے ہیں ہم اس کے ذریعے سے
مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ	جسے چاہیں اپنے بندوں میں سے۔
وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ	اور یقیناً تم رہنمائی کرتے ہو
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٢﴾	سیدھے راستے کی طرف ﴿۵۲﴾
صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ	راستہ اللہ کا جو
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	مالک ہے ہر اس چیز کا جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو زمین میں ہے۔
اَلَآ اِلَى اللّٰهِ	خبردار رہو! اللہ ہی کی طرف
تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿٥٣﴾	رجوع کرتے ہیں تمام معاملات ﴿۵۳﴾

آیاتہا ۸۹ — (۴۳) سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ (۶۳) — رکوعاتہا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۝۱	حا۔میم ۝۱
وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۲	قسم ہے کتاب کی جو (ہر بات) کھول کر بیان کرنے والی ہے ۝۲
اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا	یقیناً ہم نے ہی بنایا ہے اسے قرآن عربی
لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۳	تاکہ تم سمجھو ۝۳
وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا	اور یہ قرآن لوح محفوظ میں ہمارے پاس
لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝۴	بہت بلند مرتبہ ہے اور حکمت سے بھرا ہوا ہے ۝۴
اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا	اب کیا ہم تم سے بیزار ہو کر یہ نصیحت بھیجنا چھوڑ دیں
اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۝۵	اس بنا پر کہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو ۝۵
وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ۝۶	اور کتنے ہی بھیجے ہیں ہم نے نبی پہلی قوموں میں ۝۶
وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ	لیکن نہیں آتا تھا ان کے پاس کوئی نبی
اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۷	مگر وہ اس کا مذاق اڑایا کرتے تھے ۝۷
فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ	تو ہلاک کر دیا ہم نے (ان کو جو) بدرجہا زیادہ تھے ان سے
بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۸	طاقت میں، اور گزر چکی ہیں مثالیں پہلی قوموں کی ۝۸
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ	اور اگر پوچھو تم ان سے کہ کس نے پیدا کیا ہے
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ	آسمانوں کو اور زمین کو تو یہ ضرور جواب دیں گے

خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٩﴾
کہ پیدا کیا ہے انہیں اس نے جو زبردست ہے اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿٩﴾

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا
جس نے بنایا ہے تمہارے لیے زمین کو گہوارہ

وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا
اور بنائے تمہارے لیے اس میں راستے

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠﴾
تاکہ تم راہ پاسکو ﴿١٠﴾

وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ
اور وہ جس نے نازل کیا آسمان سے پانی ایک خاص مقدار میں

فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا
پھر زندہ کیا ہم نے اس کے ذریعہ سے مردہ زمین کو،

كَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١١﴾
اسی طرح زمین سے زندہ کر کے تم نکالے جاؤ گے ﴿١١﴾

وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا
اور جس نے پیدا فرمائے ہر قسم کے جوڑے

وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلْكِ
اور بنایا تمہارے لیے کشتیوں

وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ﴿١٢﴾
اور جانوروں کو سواری ﴿١٢﴾

لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا
تاکہ تم چڑھو ان کی پیٹھ پر پھر یاد کرو

نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ
اپنے رب کی نعمت جب بیٹھ جاؤ اس پر

وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا
اور کہو پاک ہے وہ جس نے مسخر کر دیا ہے ہمارے لیے

هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ﴿١٣﴾
اسے حالانکہ نہ رکھتے تھے ہم اسے قابو میں رکھنے کی طاقت ﴿١٣﴾

وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ﴿١٤﴾
اور بلاشبہ ہم بھی اپنے رب کی طرف ضرور پلٹ کر جانے والے ہیں ﴿١٤﴾

وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ
اور گھڑلی ہے انہوں نے اس کے لیے اسی کے بندوں میں سے

جُزْءًا ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُبِينٌ ﴿١٥﴾
اولاد۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان ہے ہی کھلا احسان فراموش ﴿١٥﴾

أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ
کیا بنالی ہیں اس نے اپنی ہی مخلوق میں سے

بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُمْ بِالْبَنِينَ ﴿١٦﴾
(اپنے لیے) بیٹیاں اور تمہیں نوازا بیٹوں سے ﴿١٦﴾

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم
بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَٰنِ
مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُۥ مُسْوَدًّا
وَهُوَ كَظِيمٌ ۝۱۷
أَوَمَن يُنَشَّؤُا۟
فِى ٱلْحِلْيَةِ وَهُوَ فِى ٱلْخِصَامِ
غَيْرُ مُبِينٍ ۝۱۸
وَجَعَلُوا۟ ٱلْمَلَٰٓئِكَةَ ٱلَّذِينَ هُمْ
عِبَٰدُ ٱلرَّحْمَٰنِ إِنَٰثًا ۚ أَشَهِدُوا۟
خَلْقَهُمْ ۚ سَتُكْتَبُ
شَهَٰدَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُونَ ۝۱۹
وَقَالُوا۟ لَوْ شَآءَ ٱلرَّحْمَٰنُ مَا عَبَدْنَٰهُم ۗ
مَّا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ
إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ۝۲۰
أَمْ ءَاتَيْنَٰهُمْ كِتَٰبًا مِّن قَبْلِهِۦ
فَهُم بِهِۦ مُسْتَمْسِكُونَ ۝۲۱
بَلْ قَالُوٓا۟ إِنَّا وَجَدْنَآ ءَابَآءَنَا
عَلَىٰٓ أُمَّةٍ وَإِنَّا
عَلَىٰٓ ءَاثَٰرِهِم مُّهْتَدُونَ ۝۲۲

حالانکہ جب خوشخبری دی جاتی ہے ان میں سے کسی ایک کو
اس کی جس سے دی ہے انہوں نے رحمٰن کے لیے
مثال، تو ہو جاتا ہے اس کا چہرہ سیاہ
اور وہ غم سے بھر جاتا ہے ۝۱۷
کیا (اللہ کے حصہ میں وہ اولاد ہے) جو پالی جاتی ہے
زیوروں میں اور وہ بحث و حجت میں
اپنا مدعا بھی واضح نہیں کر سکتی؟ ۝۱۸
اور قرار دے دیا ہے انہوں نے فرشتوں کو جو
خاص بندے ہیں رحمٰن کے عورتیں۔ کیا وہ حاضر تھے
ان کی تخلیق کے وقت؟ ضرور لکھی جائے گی
ان کی گواہی اور ان سے باز پرس کی جائے گی ۝۱۹
اور یہ کہتے ہیں اگر چاہتا رحمٰن تو نہ پوجتے ہم ان بتوں کو۔
نہیں ہے انہیں اس بات کا ذرا بھی علم۔
یہ محض گمان کے تیر تکے چلا رہے ہیں ۝۲۰
کیا دی ہے ہم نے انہیں کوئی کتاب اس سے پہلے
کہ یہ اس سے (اپنے شرک کے لیے) سند پکڑتے ہیں ۝۲۱
نہیں بلکہ یہ کہتے ہیں کہ ہم نے پایا ہے اپنے آباؤ اجداد کو
ایک خاص طریقہ پر اور ہم بھی
ان کے نقش قدم پر چل رہے ہیں ۝۲۲

وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ
فِىْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ
اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ
اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا
عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾
قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ
بِاَهْدٰى مِمَّا
وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۭ قَالُوْٓا
اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ
وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ
مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾
اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ
فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿۲۷﴾
وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً
فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾
بَلْ مَتَّعْتُ

اور اسی طرح نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے
کسی بستی میں کوئی متنبہ کرنے والا
مگر کہا اس کے کھاتے پیتے لوگوں نے، بے شک پایا ہے ہم نے
اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر اور ہم
انہی کے نقش قدم کی پیروی کر رہے ہیں ﴿۲۳﴾
کہا (ہر نبی نے)، کیا (اسی ڈگر پر چلتے رہو گے) اگرچہ لے آؤں میں تمہارے پاس
وہ طریقہ جو تمہارے لیے زیادہ صحیح ہے اس سے جس پر
پایا تھا تم نے اپنے باپ دادا کو؟ تو انہوں نے جواب دیا:
ہم تو اس (دین) کا جو تم دے کر بھیجے گئے ہو انکار ہی کرتے رہیں گے ﴿۲۴﴾
آخر کار ہم نے ان کی خبر لے ڈالی۔ سو دیکھ لو کیا ہوا
انجام جھٹلانے والوں کا؟ ﴿۲۵﴾
اور یاد کرو وہ وقت جب کہا تھا ابراہیمؑ نے اپنے باپ سے
اور اپنی قوم سے: بے شک میں بیزار ہوں
ان (بتوں) سے جن کی تم عبادت کرتے ہو ﴿۲۶﴾
(میرا تعلق تو) اس سے ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے
بلاشبہ وہی ضرور میری رہنمائی فرمائے گا ﴿۲۷﴾
اور چھوڑ گئے ابراہیمؑ اسی کلمۂ توحید کو ایک پائیدار روایت کے طور پر
اپنی اولاد میں تاکہ وہ رجوع کرتے رہیں (اس کی طرف) ﴿۲۸﴾
ان کے شرک کے باوجود، میں متاع حیات دیتا رہا

هٰٓؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى جَآءَهُمُ
الۡحَقُّ وَرَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۲۹﴾
وَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَقُّ قَالُوۡا هٰذَا
سِحۡرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿۳۰﴾
وَقَالُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ
عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الۡقَرۡيَتَيۡنِ عَظِيۡمٍ ﴿۳۱﴾
اَهُمۡ يَقۡسِمُوۡنَ رَحۡمَتَ رَبِّكَ‌ؕ
نَحۡنُ قَسَمۡنَا بَيۡنَهُمۡ مَّعِيۡشَتَهُمۡ
فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَرَفَعۡنَا
بَعۡضَهُمۡ فَوۡقَ بَعۡضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَـتَّخِذَ
بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا سُخۡرِيًّا‌ؕ
وَرَحۡمَتُ رَبِّكَ خَيۡرٌ
مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿۳۲﴾
وَلَوۡلَاۤ اَنۡ يَّكُوۡنَ النَّاسُ
اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَـعَلۡنَا
لِمَنۡ يَّكۡفُرُ بِالرَّحۡمٰنِ لِبُيُوۡتِهِمۡ سُقُفًا
مِّنۡ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيۡهَا يَظۡهَرُوۡنَ ﴿۳۳﴾
وَلِبُيُوۡتِهِمۡ اَبۡوَابًا وَّسُرُرًا
عَلَيۡهَا يَتَّكِـُٔوۡنَ ﴿۳۴﴾

ان کو اور ان کے باپ دادا کو یہاں تک کہ آگیا ان کے پاس
حق اور ایسا رسول جو ہر بات کھول کھول کر بیان کرنے والا ہے ﴿۲۹﴾
اور جب آیا ان کے پاس حق تو کہنے لگے کہ یہ
جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے ﴿۳۰﴾
اور وہ کہتے ہیں کہ کیوں نہیں اتارا گیا یہ قرآن
کسی ایسے شخص پر ان دو بستیوں میں سے جو عظیم ہو؟ ﴿۳۱﴾
کیا وہ تقسیم کرتے ہیں تیرے رب کی رحمت؟
جبکہ ہم نے ہی تقسیم کی ہے ان کے درمیان ان کی روزی
دنیاوی زندگی میں اور بلند کیے ہیں
ان میں سے بعض کے بعض پر درجے تاکہ بنائیں
ان میں سے بعض، بعض کو اپنا خدمت گار۔
اور تیرے رب کی رحمت (نبوت)، کہیں بہتر ہے
اس (مال و دولت) سے جو یہ جمع کرتے ہیں ﴿۳۲﴾
اور اگر نہ ہوتا یہ (اندیشہ)، کہ ہو جائیں گے سب انسان
ایک ہی طریقہ کے تو ہم بنا دیتے
رحمٰن کے ساتھ کفر کرنے والوں کے لیے، ان کے گھروں کی چھتیں
چاندی کی اور سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے ہیں ﴿۳۳﴾
اور ان کے گھروں کے دروازے اور وہ تخت بھی
جن پر یہ تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں ﴿۳۴﴾

وَزُخْرُفًا ۚ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ
(چاندی) اور سونے کے اور نہیں ہے یہ سب کچھ

لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْاٰخِرَةُ
مگر صرف سازوسامان دنیاوی زندگی کا۔ اور آخرت

عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۵﴾
تیرے رب کے ہاں ہے متقیوں کے لیے ﴿۳۵﴾

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ
اور جو بھی غفلت برتتا ہے رحمٰن کے ذکر سے

نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا
تو مسلط کردیتے ہیں ہم اس پر ایک شیطان

فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾
پھر وہی ہوتا ہے اس کا رفیق ﴿۳۶﴾

وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ
اور یہ شیطان روکتے رہتے ہیں ان لوگوں کو راہِ راست سے

وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾
جبکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہم ٹھیک راستے پر ہیں ﴿۳۷﴾

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا
یہاں تک کہ جب ایسا شخص پہنچے گا ہمارے ہاں

قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ
تو کہے گا (اپنے رفیق سے) کاش! ہوتا میرے اور تمہارے درمیان

بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾
مشرق و مغرب کا فاصلہ کیونکہ (تُو تو) بدترین ساتھی نکلا ﴿۳۸﴾

وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ
(انہیں کہا جائے گا) کہ ہرگز نہیں فائدہ پہنچائے گی تم کو آج کے دن،

اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ
۔۔۔ اس لیے کہ ظلم کرچکے ہو تم ۔۔۔ یہ بات کہ تم دونوں

فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾
عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہو ﴿۳۹﴾

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي
تو کیا (اے نبی) تم سناؤ گے بہروں کو اور راہ دکھاؤ گے

الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۰﴾
اندھوں کو اور ان لوگوں کو جو پڑے ہوں کھلی گمراہی میں ﴿۴۰﴾

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ
تو اب خواہ لے جائیں ہم تمہیں (اس دنیا سے)

فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾
بہرحال ہم ان کو سزا دے کر رہیں گے ﴿۴۱﴾

اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ
یا یہ بھی ہوسکتا ہے کہ دکھائیں ہم تمہیں وہ (عذاب) جس سے

وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ
ڈرایا تھا ہم نے انہیں اس لیے کہ بلاشبہ ہم ان پر

مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿۴۲﴾
پوری قدرت رکھتے ہیں ﴿۴۲﴾

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ
سو مضبوطی سے تھامے رہو تم وہ جو

اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ
وحی کیا گیا ہے تمہاری طرف ۔

اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۳﴾
یقیناً تم سیدھے راستے پر ہو ﴿۴۳﴾

وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ
اور درحقیقت یہ کتاب ایک شرف ہے تمہارے لیے

وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۴۴﴾
اور تمہاری قوم کے لیے اور عنقریب اس کے متعلق تم سے جوابدہی ہوگی ﴿۴۴﴾

وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ
اور پوچھ دیکھو ان سے جنہیں بھیجا ہے ہم نے تم سے پہلے

مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ
اپنا رسول بنا کر کیا بنائے ہیں ہم نے رحمٰن کے علاوہ

اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾ ع
کچھ دوسرے معبود جن کی بندگی کی جائے ؟ ﴿۴۵﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ
اور بلاشبہ بھیجا تھا ہم نے موسیٰؑ کو اپنی آیات کے ساتھ

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ
فرعون اور اس کی سلطنت کے سرداروں کی طرف

فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۶﴾
تو موسیٰؑ نے کہا: جان لو! میں رسول ہوں ربّ العالمین کا ﴿۴۶﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ
لیکن جب لایا وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں

اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾
تو وہ ان نشانیوں کا مذاق اڑانے لگے ﴿۴۷﴾

وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ
اور نہیں دکھاتے تھے ہم انہیں کوئی نشانی مگر وہ

اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۡ وَاَخَذْنٰهُمْ
بڑھ چڑھ کر ہوتی تھی پہلی نشانی سے ۔ اور پھر دھر لیا ہم نے ان کو

بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾
عذاب میں تاکہ وہ اپنی روش سے باز آجائیں ﴿۴۸﴾

وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ
اور (جب بھی عذاب آتا) وہ کہتے: بڑے جادوگر!

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ
دعا کرو ہمارے لیے اپنے رب سے اس منصب کی بنا پر جو تمہیں حاصل ہے۔

إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾
اگر عذاب دور کر دے، تو ہم ضرور راہِ راست پر آ جائیں گے ﴿٤٩﴾

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ
پھر جب ہم ہٹا دیتے ان سے عذاب

إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿٥٠﴾
تو یکلخت وہ اپنے عہد سے پھر جاتے ﴿٥٠﴾

وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ
اور منادی کرائی فرعون نے اپنی قوم میں،

قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ
کہا: اے لوگو! کیا نہیں ہے میری ہی حکومت مصر پر

وَهَٰذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِي ۖ
اور (کیا نہیں)، بہتی ہیں یہ نہریں میرے محل کے نیچے؟

أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٥١﴾
کیا تم دیکھتے نہیں؟ ﴿٥١﴾

أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ
کیا میں بہتر ہوں یا یہ شخص، جو ہے ہی

مَهِينٌ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ﴿٥٢﴾
ذلیل و حقیر اور جو بات بھی کھول کر بیان نہیں کر سکتا؟ ﴿٥٢﴾

فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِنْ ذَهَبٍ
آخر کیوں نہ اتارے گئے اس پر کنگن سونے کے

أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿٥٣﴾
یا (کیوں نہیں) آئے اس کے ساتھ فرشتے پرا باندھے ہوئے ﴿٥٣﴾

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ
پس بے وقوف بنایا اس نے اپنی قوم کو

فَأَطَاعُوهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٥٤﴾
اور وہ اس کے کہنے میں آ گئے۔ یقیناً تھے ہی وہ لوگ فاسق ﴿٥٤﴾

فَلَمَّا آسَفُونَا انْتَقَمْنَا
پھر جب انہوں نے غضب ناک کر دیا ہمیں تو سزا دی ہم نے

مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٥﴾
انہیں اور غرق کر دیا ہم نے ان سب کو ﴿٥٥﴾

فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا
اور بنا کر رکھ دیا ہم نے ان کو گئے گزرے

وَمَثَلًا لِلْآخِرِينَ ﴿٥٦﴾
اور (عبرت کا) نمونہ بعد والوں کے لیے ﴿٥٦﴾

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا
اور جونہی دی گئی ابن مریم کی مثال تو یکلخت

قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾
تمہاری قوم نے اس پر غل مچا دیا ﴿۵۷﴾

وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ۭ
اور کہنے لگے: کیا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (جو ابن مریم ہے)۔

مَا ضَرَبُوْهُ
نہیں دی تھی انہوں نے اس کی مثال

لَكَ اِلَّا جَدَلًا ۭ
آپ کے سامنے مگر کج بحثی کے لیے۔

بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾
حقیقت یہ ہے کہ ہیں ہی یہ لوگ جھگڑالو ﴿۵۸﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا
نہیں تھا ابن مریم مگر ایک بندہ۔ احسان کیا تھا ہم نے

عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا
اس پر اور بنا دیا تھا اسے (اپنی قدرت کا) نمونہ

لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿۵۹﴾
بنی اسرائیل کے لیے ﴿۵۹﴾

وَلَوْ نَشَاۗءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰۗىِٕكَةً
اور اگر چاہتے ہم تو بنا دیتے تم ہی میں سے فرشتے (جو)

فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾
زمین میں ایک دوسرے کے جانشین ہوتے ﴿۶۰﴾

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ
اور بلاشبہ ابن مریم تو ایک نشانی ہیں قیامت کی

فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا
پس تم ہرگز نہ شک کرو قیامت کے بارے میں

وَاتَّبِعُوْنِ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾
اور میری پیروی کرو، یہی راستہ سیدھا ہے ﴿۶۱﴾

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ
اور نہ روکے تم کو شیطان

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۲﴾
بلاشبہ وہ ہے تمہارا کھلا دشمن ﴿۶۲﴾

وَلَمَّا جَاۗءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
اور جب آئے تھے عیسیٰ کھلی نشانیاں لے کر

قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ
تو کہا انہوں نے کہ یقیناً لے کر آیا ہوں میں تمہارے پاس

بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ
حکمت اور اس لیے آیا ہوں کہ کھول دوں تمہارے سامنے

بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ
حقیقت بعض ان باتوں کی جن میں تم اختلاف کرتے تھے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۶۳
لہٰذا تم ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ۶۳

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ
یقیناً اللہ ہی میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے

فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۶۴
سو اسی کی عبادت کرو یہی ہے سیدھا راستہ ۶۴

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ
اس کے باوجود اختلاف کیا انہوں نے آپس میں اور گروہوں میں بٹ گئے۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
پس تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم کیا

مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۶۵
اس وجہ سے کہ ایک دن (ان پر) دردناک عذاب آئے گا ۶۵

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ
نہیں انتظار کر رہے یہ لوگ بجز قیامت کا کہ آجائے وہ ان پر

بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۶۶
اچانک اس طرح کہ انہیں خبر بھی نہ ہو ۶۶

اَلْاَخِلَّاۗءُ يَوْمَىِٕذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ
جو آپس میں دوست ہیں اس دن ایک دوسرے کے

عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ۶۷
دشمن ہوں گے سوائے متقیوں کے ۶۷

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ
(ان سے کہا جائے گا) اے میرے بندو نہیں ہے کوئی خوف

عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۶۸
تمہارے لیے آج کے دن اور نہ تم غمگین ہو گے ۶۸

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۶۹
یہ وہ ہیں جو ایمان لائے ہماری آیات پر اور رہے مطیع فرمان بن کر ۶۹

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ
داخل ہو جاؤ جنت میں تم

وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ۷۰
اور تمہاری بیویاں بھی تمہیں خوش کر دیا جائے گا ۷۰

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ
گردش کرائے جائیں گے ان پر تھال سونے کے

وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ
اور ساغر بھی۔ اور وہاں ہوں گی وہ چیزیں جو بھاتی ہیں

الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ
من کو اور لذت دیتی ہیں آنکھوں کو

وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۷۱
اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے ۷۱

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا	اور یہ ہے وہ جنت جس کا تمہیں وارث بنایا گیا ہے
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۷۲	ان اعمال کے بدلے میں جو تم کرتے رہے ۝۷۲
لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ	تمہارے لیے اس میں ڈھیروں لذیذ پھل ہوں گے ،
مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝۷۳	جن میں سے تم کھاؤ گے ۝۷۳
اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۝۷۴	بے شک مجرم جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے ۝۷۴
لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ	نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے (عذاب) اور وہ
فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ۝۷۵	اس میں مایوس پڑے رہیں گے ۝۷۵
وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ	اور نہیں ظلم کیا ہم نے ان پر بلکہ
كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ۝۷۶	تھے وہ خود ہی (اپنے اوپر) ظلم کرنے والے ۝۷۶
وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ	اور وہ پکاریں گے (داروغہ جہنم کو) اے مالک! کیا اچھا ہو کہ کام ہی تمام کر دے
عَلَيْنَا رَبُّكَ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ۝۷۷	ہمارا، تمہارا رب وہ جواب دے گا تم ہمیشہ (اسی حالت میں) رہو گے ۝۷۷
لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ	درحقیقت لے کر آئے تھے ہم تمہارے پاس حق
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝۷۸	مگر تم میں سے اکثر کو حق ہی ناگوار تھا ۝۷۸
اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا	کیا ان (اہل مکہ) نے بھی فیصلہ کر لیا ہے کسی اقدام کا
فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ۝۷۹	اچھا تو ہم بھی ایک فیصلہ کیے لیتے ہیں؟ ۝۷۹
اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ	کیا انہوں نے سمجھ رکھا ہے کہ ہم نہیں سنتے ان کے راز کی باتیں
وَنَجْوٰىهُمْ ۭ بَلٰى	اور ان کی سرگوشیاں کیوں نہیں ہم سب کچھ سن رہے ہیں
وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ۝۸۰	اور ہمارے فرشتے ان کے پاس ہی موجود، لکھ رہے ہیں ۝۸۰
قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ	کہیے اگر ہوتی رحمٰن کی اولاد

فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ۸۱
تو میں سب سے پہلا (اس اولاد کی) عبادت کرنے والا ہوتا ۸۱

سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
پاک ہے ـــ آسمانوں اور زمین کا مالک

رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۸۲
جو ربُّ العرش بھی ہے ـــ ان باتوں سے جو یہ اس سے منسوب کرتے ہیں ۸۲

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَ يَلْعَبُوْا حَتّٰى
چھوڑ دو انہیں کہ غرق رہیں اور منہمک رہیں اپنے کھیل میں حتّٰی کہ

يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۸۳
دیکھ لیں وہ ، وہ دن جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے ۸۳

وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ
اور وہی ہے آسمانوں میں بھی معبود

وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۸۴
اور زمین میں بھی معبود اور وہ ہے حکیم اور علیم ۸۴

وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
اور بہت بابرکت ہے وہ ذات جس کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ
اور زمین کی اور ان سب چیزوں کی جو ان کے درمیان ہیں ـ

وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۸۵
اور اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ۸۵

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ
اور نہیں اختیار رکھتے وہ ـــ جنہیں پکارتے ہیں یہ اللہ کے سوا ـــ

الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ
کسی شفاعت کا (شفاعت) صرف وہ کر سکتے ہیں جو شہادت دیں حق کی

وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۸۶
اور وہ جانتے بھی ہوں ۸۶

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ
اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے پیدا کیا ہے انہیں

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۸۷
تو ضرور کہیں گے یہ کہ اللہ نے پھر کہاں سے یہ دھوکا کھا رہے ہیں ۸۷

وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ
قسم ہے رسول کے اس قول کی "اے میرے رب!

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۸۸
یقیناً یہ ایسے لوگ ہیں جو مان کر نہیں دیتے" ۸۸

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ
لہٰذا اے نبی درگزر سے کام لو ان کے بارے میں

وَقُلْ سَلٰمٌ ۭ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۸۹
اور کہو، تمہیں سلام ـــ سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا ۸۹

سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ

ایاتہا ۵۹ ‏ (۴۴) ‏ (۶۴) ‏ رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ①	حا۔میم ①
وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ②	قسم ہے اس کتابِ مبین کی ②
اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ	بے شک ہم نے نازل کیا ہے اسے ایک برکت والی رات میں
اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ③	اس لیے کہ ہم (لوگوں کو) متنبہ کرنا چاہتے تھے ③
فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ④	اس رات میں فیصلہ کیا جاتا ہے ہر پُرحکمت کام کا ④
اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ	حکم صادر ہوتا ہے ہماری طرف سے۔
اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ⑤	کیونکہ ہم بھیجنے والے تھے ایک رسول ⑤
رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ	بطورِ رحمت تیرے رب کی طرف سے۔ بلاشبہ وہی ہے
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ⑥	ہر بات سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ⑥
رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا	جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو
بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ⑦	ان دونوں کے درمیان ہیں اگر ہو تم واقعی یقین رکھنے والے ⑦
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، وہی زندگی عطا کرتا ہے
وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ	اور موت دیتا ہے۔ وہی رب ہے تمہارا بھی
وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ⑧	اور تمہارے آباؤ اجداد کا بھی جو پہلے گزر چکے ہیں ⑧
بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ⑨	لیکن یہ شک میں پڑے ہوئے کھیل رہے ہیں ⑨

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي
اچھا تو انتظار کرو (اس دن کا جب نمودار ہوگا

السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ﴿١٠﴾
آسمان صریح دھواں کے ساتھ ﴿١٠﴾

يَغْشَى النَّاسَ ۖ هَٰذَا
جو چھا جائے گا انسانوں پر (اور کہیں گے وہ کہ) یہ ہے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١١﴾
بڑا دردناک عذاب ﴿١١﴾

رَّبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ
اے ہمارے مالک! ٹال دے ہم سے یہ دردناک عذاب

إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾
بے شک، ہم ایمان لے آئے ﴿١٢﴾

أَنَّىٰ لَهُمُ الذِّكْرَىٰ وَقَدْ جَاءَهُمْ
کہاں باقی رہا اب موقع ان کے لیے نصیحت پکڑنے کا جبکہ آچکا ان کے پاس

رَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿١٣﴾
ایک رسول جو ہر بات کھول کھول کر بتا رہا ہے ﴿١٣﴾

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا
پھر بھی منہ موڑ لیا انہوں نے اس سے اور کہنے لگے

مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ﴿١٤﴾ ۘ وقف لازم
یہ تو سکھایا پڑھایا ہوا باؤلا ہے ﴿١٤﴾

إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا
ہم ہٹائے دیتے ہیں عذاب تھوڑی دیر کے لیے

إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿١٥﴾ ۘ وقف لازم
یقیناً تم پھر وہی کچھ کرو گے جو پہلے کر رہے تھے ﴿١٥﴾

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ
یاد رکھو جس دن آ جائے گے تم ہماری بڑی پکڑ کی گرفت میں

إِنَّا مُنتَقِمُونَ ﴿١٦﴾
(اس دن) ہم پوری پوری سزا دے کر رہیں گے ﴿١٦﴾

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ
اور بلا شبہ آزمائش میں ڈال چکے ہیں ہم ان سے پہلے

قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿١٧﴾
قومِ فرعون کو جبکہ آچکا تھا ان کے پاس ایک عالی قدر رسول ﴿١٧﴾

أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ ۖ
(اور اس نے کہا) حوالے کردو میرے اللہ کے بندوں کو۔

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٨﴾
بے شک میں ہوں تمہارا امانت دار رسول ﴿١٨﴾

وَأَن لَّا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ ۖ
اور یہ کہ نہ سرکشی کرو تم اللہ کے مقابلہ میں۔

اِنِّیْٓ اٰتِیْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۹﴾
میں پیش کرتا ہوں تمہارے سامنے اپنی نبوت کی کھلی سند ﴿۱۹﴾

وَاِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّكُمْ
اور میں پناہ لے چکا ہوں اپنے رب کی اور تمہارے رب کی

اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾
اس سے کہ تم مجھ پر حملہ آور ہو سکو ﴿۲۰﴾

وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾
اور اگر نہیں مانتے تم میری بات تو مجھ سے علٰحدہ رہو ﴿۲۱﴾

فَدَعَا رَبَّهٗٓ
آخر کار اس نے پکارا اور درخواست کی اپنے رب سے

اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾
واقعہ یہ ہے کہ یہ لوگ مجرم ہیں ﴿۲۲﴾

فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا
(حکم ملا،) اچھا تو لے کر چلے جاؤ میرے بندوں کو راتوں رات،

اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾
دھیان رکھنا کہ تمہارا پیچھا کیا جائے گا ﴿۲۳﴾

وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ
اور چھوڑ دینا سمندر کو اسی حالت میں جیسا تمہارے گزرتے وقت ہو،

اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾
یقیناً وہ لشکر غرق ہونے والا ہے ﴿۲۴﴾

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿۲۵﴾
کتنے ہی چھوڑے ہیں انہوں نے باغات، چشمے ﴿۲۵﴾

وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِیْمٍ ﴿۲۶﴾
اور کھیتیاں اور شاندار محلات ﴿۲۶﴾

وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِیْهَا فٰكِهِیْنَ ﴿۲۷﴾
اور عیش و آرام کے سامان جس میں وہ مزے لے رہے تھے ﴿۲۷﴾

كَذٰلِكَ ۫ وَاَوْرَثْنٰهَا
یہ ہوا ان کا انجام ـــ اور وارث بنا دیا ہم نے ان چیزوں کا

قَوْمًا اٰخَرِیْنَ ﴿۲۸﴾
دوسرے لوگوں کو ﴿۲۸﴾

فَمَا بَكَتْ عَلَیْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ
پھر نہ روئے ان پر آسمان و زمین

وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِیْنَ ﴿۲۹﴾ ع
اور نہ ہوئے وہ مہلت پانے والے ﴿۲۹﴾

وَلَقَدْ نَجَّیْنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ
اور بلاشبہ نجات دی ہم نے بنی اسرائیل کو

مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِیْنِ ﴿۳۰﴾
سخت ذلت والے عذاب سے ﴿۳۰﴾

مِنْ فِرْعَوْنَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ	(یعنی) فرعون سے۔ یقیناً تھا وہ
عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝۳۱	سرکش اور حد سے بڑھ جانے والا ۝۳۱
وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ	اور بے شک ترجیح دی تھی ہم نے بنی اسرائیل کو
عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۲	دانستہ اہلِ عالم پر ۝۳۲
وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ	اور دی تھیں ہم نے انہیں ایسی نشانیاں
مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ۝۳۳	جن میں تھی کھلی آزمائش ۝۳۳
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ۝۳۴	یقیناً یہ لوگ بڑے زور سے کہتے ہیں ۝۳۴
اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى	"نہیں ہے ہمیں مرنا مگر ایک ہی بار
وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ۝۳۵	اور نہیں ہیں ہم دوبارہ اٹھائے جانے والے ۝۳۵
فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ	(اگر ایسا ہے) تو لاؤ ہمارے باپ دادا کو،
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۳۶	اگر ہو تم سچے" ۝۳۶
اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ	کیا یہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم
وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ	اور وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے؟
اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝۳۷	ہلاک کر دیا ہم نے انہیں بھی۔ یقیناً تھے وہ مجرم ۝۳۷
وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ	اور نہیں پیدا کیا ہے ہم نے آسمانوں
وَالْاَرْضَ وَمَا	اور زمین کو اور وہ سب کچھ جو
بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝۳۸	ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر ۝۳۸
مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ	نہیں پیدا کیا ہم نے انہیں مگر حق کے ساتھ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۹	لیکن ان میں اکثر (یہ بات) نہیں جانتے ۝۳۹

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ	بلاشبہ فیصلے کا دن
مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾	وقت ہے ان سب کے (اٹھائے جانے کا) ﴿۴۰﴾
يَوْمَ لَا يُغْنِيْ	اس دن کچھ کام نہ آئے گا
مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى	کوئی رشتہ دار اور دوست کسی رشتہ دار اور دوست کے
شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ	ذرا بھی اور نہ انہیں
يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾	کہیں سے کوئی مدد ملے گی ﴿۴۱﴾
اِلَّا مَنْ رَّحِمَ	اِلّا یہ کہ کسی پر رحم فرمائے
اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ	اللہ (تو وہ بچ جائے گا)۔ یقیناً وہی ہے
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾	زبردست اور بہرحال رحم کرنے والا ﴿۴۲﴾
اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾	بے شک زقوم کا درخت ﴿۴۳﴾
طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾	خوراک ہوگی گنہگاروں کی ﴿۴۴﴾
كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ	تیل کی تلچھٹ جیسا، جوش کھائے گا
فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾	پیٹوں میں ﴿۴۵﴾
كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾	جیسے جوش کھاتا ہے کھولتا ہوا پانی ﴿۴۶﴾
خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ	(کہا جائے گا) پکڑو اسے پھر گھسیٹتے ہوئے لے جاؤ اسے
اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾	بیچوں بیچ جہنم کے ﴿۴۷﴾
ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ	پھر انڈیل دو اس کے سر پہ
مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾	کھولتا ہوا پانی بطورِ عذاب ﴿۴۸﴾
ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ	چکھو مزہ اس کا۔ بے شک تو تو سمجھتا تھا اپنے آپ کو

الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾
"بڑا زبردست اور عزت والا شخص!" ﴿٤٩﴾

إِنَّ هٰذَا مَا
بے شک یہی ہے وہ (عذاب) کہ

كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾
جس میں تم شک کرتے تھے ﴿٥٠﴾

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾
بلاشبہ متقی لوگ ہوں گے امن کی جگہ میں ﴿٥١﴾

فِي جَنّٰتٍ وَّعُيُونٍ ﴿٥٢﴾
(یعنی) باغوں اور چشموں میں ﴿٥٢﴾

يَّلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّإِسْتَبْرَقٍ
پہنے ہوئے ہوں گے لباس حریر و دیبا کے

مُّتَقٰبِلِينَ ﴿٥٣﴾
ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ﴿٥٣﴾

كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ
یہ ہوگی ان کی شان۔ اور بیاہ دیں گے ہم ان کو

بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾
گوری گوری آہو چشم عورتوں سے ﴿٥٤﴾

يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ
طلب کریں گے وہ وہاں ہر طرح کے

فَاكِهَةٍ اٰمِنِينَ ﴿٥٥﴾
لذیذ پھل (اور کھائیں گے) پورے اطمینان سے ﴿٥٥﴾

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ
نہ چکھیں گے وہ منہ وہاں موت کا

إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولٰى
سوائے پہلی موت کے

وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾
اور بچالے گا انہیں اللہ جہنم کے عذاب سے ﴿٥٦﴾

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ
یہ فضل ہوگا تیرے رب کا

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾
یہی ہے عظیم کامیابی ﴿٥٧﴾

فَإِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ
سو حقیقت یہ ہے کہ ہم نے آسان بنا دیا ہے اس کتاب کو

بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾
تمہاری زبان میں تاکہ نصیحت حاصل کریں یہ لوگ ﴿٥٨﴾

فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾
اچھا تم بھی انتظار کرو یہ بھی منتظر ہیں ﴿٥٩﴾

آیاتہا ۳۷ (۴۵) سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ (۶۵) رکوعاتہا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ①	حا-میم ①
تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ	نازل کی جارہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے
الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ②	جو زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ②
اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	حقیقت یہ ہے کہ آسمانوں اور زمین میں
لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ③	بے شمار نشانیاں ہیں اہلِ ایمان کے لیے ③
وَ فِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ	اور تمہاری اپنی پیدائش میں بھی اور یہ جو پھیلا رہا ہے وہ
مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ	جاندار (اس میں بھی) بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ④	ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں ④
وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ	اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں
وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اور یہ جو نازل فرماتا ہے اللہ
مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا	آسمان سے رزق (بارش) پھر زندہ کرتا ہے
بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا	اس کے ذریعہ سے زمین کو، اس کے مردہ ہو جانے کے بعد
وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ	اور ہواؤں کی گردش میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ⑤	ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ⑤
تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا	یہ اللہ کی آیات ہیں جن کی تلاوت کر رہے ہیں ہم

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ	تمہارے سامنے بالکل ٹھیک ٹھیک۔ پھر آخر کس بات پر
بَعْدَ اللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٦﴾	اللہ اور اس کی آیات کو چھوڑ کر ایمان لائیں گے یہ لوگ ﴿٦﴾
وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٧﴾	تباہی ہے ہر جھوٹے بداعمال شخص کے لیے ﴿٧﴾
يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ	جو سنتا ہے اللہ کی آیات جو پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے
ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا	پھر بھی اڑا رہتا ہے (اپنے کفر پر) تکبر کے ساتھ
كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ	گویا کہ اس نے سنی ہی نہیں اللہ کی آیات
فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٨﴾	سو خوشخبری دے دو اسے دردناک عذاب کی ﴿٨﴾
وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا	اور جب اس کے علم میں آتی ہے ہماری آیات میں سے
شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ	کوئی آیت تو اڑاتا ہے وہ اس کا مذاق۔
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٩﴾ ۭ	یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے ہے رسوا کن عذاب ﴿٩﴾
مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ	ان کے آگے جہنم ہے اور نہ کام آئے گی
عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا	ان کے کوئی چیز اس میں سے جو انہوں نے کمایا
شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا	ذرا بھی اور نہ وہ جنہیں بنا رکھا ہے انہوں نے
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ	اللہ کے سوا (اپنا) سرپرست (کام آئیں گے)
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠﴾ ۭ	اور ان کے لیے ہے عذاب عظیم ﴿١٠﴾
هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ	یہ (قرآن) سراسر ہدایت ہے اور وہ لوگ جنہوں نے
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	انکار کر دیا ماننے سے اپنے رب کی آیات کو
لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿١١﴾	ان کے لیے ہے عذاب سخت دردناک ﴿١١﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ	وہ اللہ ہی ہے جس نے مسخر کیا تمہارے لیے

الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ	سمندر کو تاکہ چلیں کشتیاں اس میں اس کے حکم سے
وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ	اور تاکہ تم تلاش کرو اس کا فضل
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾	اور تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿١٢﴾
وَسَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور مسخر کر دی ہیں اس نے تمہارے لیے وہ چیزیں جو آسمانوں میں ہیں
وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِنْهُ ۚ	اور جو زمین میں ہیں سب کی سب اپنی طرف سے۔
إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيٰتٍ	بلاشبہ ان باتوں میں بے شمار نشانیاں ہیں
لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٣﴾	ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿١٣﴾
قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا	اے نبی کہہ دیجیے ان سے جو ایمان لاچکے ہیں کہ در گزر سے کام لیں
لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ	ان لوگوں کے بارے میں جو کوئی اندیشہ نہیں رکھتے
أَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ	اللہ کی طرف سے برے دن آنے کا۔۔۔ تاکہ خود بدلہ دے اللہ
قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾	ان لوگوں کو ان اعمال کا جو وہ کماتے رہے ﴿١٤﴾
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ	جو شخص کرتا ہے نیک عمل سو وہ اپنے ہی لیے کرتا ہے
وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۖ	اور جو برے کام کرتا ہے اس کا نقصان اسی کو پہنچتا ہے۔
ثُمَّ إِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿١٥﴾	پھر اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے تم ﴿١٥﴾
وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَاءِيلَ	اور واقعہ یہ ہے کہ عطا کی تھی ہم نے بنی اسرائیل کو
الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ	کتاب اور حکم اور نبوت
وَرَزَقْنٰهُمْ مِنَ الطَّيِّبٰتِ	اور نوازا تھا ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے
وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿١٦﴾	اور فضیلت دی تھی ہم نے انہیں دنیا بھر کے لوگوں پر ﴿١٦﴾
وَآتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِنَ الْأَمْرِ ۚ	اور دی تھیں ہم نے انہیں واضح ہدایات دین کے معاملہ میں۔

فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ
مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ
اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۷﴾
ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ
مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ
اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾
اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ
شَيْـًٔا ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ
وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹﴾
هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ
وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۲۰﴾
اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا
السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ
سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ
سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۲۱﴾

سو نہیں اختلاف کیا انہوں نے باہم مگر اس کے بعد
کہ آگیا تھا ان کے پاس علم ایک دوسرے کی ضد میں۔
بلاشبہ تیرا رب فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان
قیامت کے دن ان معاملات کا
جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ﴿۱۷﴾
اس کے بعد اے نبیؐ قائم کیا ہے ہم نے تمہیں ایک کھلے راستے پر
دین کے معاملہ میں۔ سو تم اسی پر چلو اور نہ اتباع کرو
ان لوگوں کی خواہشات کا جو علم نہیں رکھتے ﴿۱۸﴾
یقیناً یہ لوگ کچھ کام نہیں آسکتے تمہارے اللہ کے مقابلہ میں
ذرا بھی۔ اور بے شک ظالم لوگ
باہم ایک دوسرے کے ساتھی ہیں اور اللہ
حامی و مددگار ہے متقیوں کا ﴿۱۹﴾
یہ بصیرت کی روشنیاں ہیں سب انسانوں کے لیے
اور ہدایت و رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں ﴿۲۰﴾
کیا سمجھے بیٹھے ہیں وہ لوگ جنہوں نے ارتکاب کیا ہے
برائیوں کا کہ ہم کر دیں گے انہیں مانند ان لوگوں کے جو
ایمان لائے اور کیے جنہوں نے نیک عمل
کہ یکساں ہو جائے ان دونوں گروہوں کی زندگی اور موت؟
بہت برا ہے وہ حکم جو یہ لگاتے ہیں ﴿۲۱﴾

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اور پیدا فرمایا ہے اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو

بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ
برحق اور اس لیے کہ بدلہ دیا جائے ہر متنفس کو

بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۲۲
اس کی کمائی کا اور لوگوں پر ہرگز ظلم نہ کیا جائے گا ۝۲۲

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ
کیا پھر غور کیا ہے تم نے اس شخص کے حال پر جس نے بنا لیا ہے

اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ
اپنا معبود اپنی خواہش نفس کو اور گمراہ کر دیا ہے اسے

اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ
اللہ نے علم کے باوجود اور مہر لگا دی ہے اس کے کانوں پر

وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ
اور دل پر اور ڈال دیا ہے اس کی آنکھوں پر پردہ؟

فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ
سو کون ہے جو ہدایت دے اسے اللہ کے گمراہ کر دینے کے بعد؟

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۲۳
کیا تم لوگ کوئی سبق نہیں لیتے؟ ۝۲۳

وَقَالُوْا مَا هِىَ اِلَّا
اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ نہیں ہے زندگی مگر

حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا
یہی ہماری دنیاوی زندگی (یہیں) مرتے ہیں ہم اور زندہ رہتے ہیں

وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ
اور نہیں ہلاک کرتی ہمیں مگر گردشِ ایام۔

وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ
حالانکہ نہیں ہے انہیں اس بات کا ذرا بھی علم۔

اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝۲۴
یہ محض گمان سے کام لیتے ہیں ۝۲۴

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ
اور جب پڑھ کر سنائی جاتی ہیں انہیں ہماری واضح آیات

مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ
تو نہیں ہوتی ہے ان کی حجت مگر یہ کہ

قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ
کہتے ہیں کہ اٹھا لاؤ ہمارے باپ دادا کو،

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۲۵
اگر ہو تم سچے ۝۲۵

قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ
ان سے کہیے اللہ ہی زندگی بخشتا ہے تمہیں

ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يَجۡمَعُكُمۡ
پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے پھر وہی جمع کرے گا تمہیں

اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ
قیامت کے دن، کہ نہیں ہے کوئی شک اس کے آنے میں

وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾
مگر اکثر انسان نہیں جانتے ﴿۲۶﴾

وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ
اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔

وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ يَوۡمَئِذٍ
اور جس دن آکھڑی ہوگی گھڑی قیامت کی اس دن

يَّخۡسَرُ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۲۷﴾
خسارے میں پڑ جائیں گے باطل پرست لوگ ﴿۲۷﴾

وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً‌ ۚ
اور دیکھو گے تم ہر گروہ کو گھٹنوں کے بل گرا ہوا۔

كُلُّ اُمَّةٍ تُدۡعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ
ہر گروہ کو پکارا جائے گا کہ آئے اور اپنا اعمال نامہ دیکھے۔

اَلۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۸﴾
آج بدلہ دیا جائے گا تمہیں ان اعمال کا جو تم کرتے رہے ﴿۲۸﴾

هٰذَا كِتٰبُنَا يَنۡطِقُ عَلَيۡكُمۡ
یہ ہے ہماری تحریر جو گواہی دے رہی ہے تمہارے اوپر

بِالۡحَـقِّ‌ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسۡتَنۡسِخُ
بالکل ٹھیک ٹھیک۔ یقیناً ہم لکھواتے جارہے تھے

مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۹﴾
وہ تمام اعمال جو تم کیا کرتے تھے ﴿۲۹﴾

فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
پھر وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل

فَيُدۡخِلُهُمۡ رَبُّهُمۡ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ‌ ؕ
سو داخل کرے گا انہیں تو ان کا رب اپنی رحمت میں۔

ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۳۰﴾
یہی ہے کھلی کامیابی ﴿۳۰﴾

وَاَمَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۚ
رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا۔ (ان سے کہا جائے گا)؛

اَفَلَمۡ تَكُنۡ اٰيٰتِىۡ تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ
کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ میری آیات پڑھی جاتی تھیں تمہارے سامنے

فَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ وَكُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿۳۱﴾
اور تم تکبر کیا کرتے تھے۔ اور بن کر رہے تم لوگ مجرم ﴿۳۱﴾

وَاِذَا قِيۡلَ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ
اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَّ السَّاعَةُ لَا رَیْبَ فِیْهَا	اور قیامت، نہیں ہے کچھ شک اس کے آنے میں۔
قُلْتُمْ مَّا نَدْرِیْ مَا السَّاعَةُ	تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے؟
اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا	نہیں تو بس ایک گمان سا گزرتا تھا
وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَیْقِنِیْنَ ﴿۳۲﴾	اور ہم کوئی بات یقین سے نہیں کہہ سکتے تھے ﴿۳۲﴾
وَبَدَا لَهُمْ سَیِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ	اور کھل جائیں گی ان پر برائیاں ان کے اعمال کی اور مسلط ہو جائے گی
بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾	ان پر وہی چیز جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۳۳﴾
وَقِیْلَ الْیَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا	اور کہا جائے گا آج بھلائے دیتے ہیں ہم تمہیں اسی طرح
نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ	جیسے تم بھول گئے تھے اپنے اس دن کی پیشی کو اور تمہارا ٹھکانا
النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿۳۴﴾	جہنم ہے اور نہیں ہو گا تمہارا کوئی مددگار ﴿۳۴﴾
ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ	تمہارا یہ انجام اس بنا پر ہے کہ بنا لیا تھا تم نے
اٰیٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّ غَرَّتْكُمُ	اللہ کی آیات کو مذاق اور دھوکے میں ڈال دیا تھا تم کو
الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا ۚ فَالْیَوْمَ لَا یُخْرَجُوْنَ	دنیاوی زندگی نے سو اس دن نہ نکالے جائیں گے وہ
مِنْهَا وَلَا هُمْ یُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾	جہنم میں سے اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی ﴿۳۵﴾
فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ	سو اللہ ہی کے لیے ہے تمام حمد و شکر
رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ	جو مالک ہے آسمانوں کا اور رب ہے زمین کا،
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۶﴾	وہی پروردگار ہے سارے جہان والوں کا ﴿۳۶﴾
وَلَهُ الْكِبْرِیَآءُ	اسی کو سزاوار ہے بڑائی
فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں میں اور زمین میں
وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۳۷﴾	اور وہ ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿۳۷﴾

اٰیاتہا ۳۵ — (۴۶) سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ (۶۶) — رکوعاتہا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۱
حا۔میم ۱

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ
نازل کی جارہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۲
جو ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ۲

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
نہیں پیدا فرمایا ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو

وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ
اور ان چیزوں کو جو ان دونوں کے درمیان ہیں مگر برحق،

وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَالَّذِيْنَ
اور ایک وقتِ مقرر کے لیے لیکن وہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوْا عَمَّآ
انکار کردیا ہے ماننے سے اس (حقیقت) کے جس سے

اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ۳
انہیں ڈرایا جارہا ہے وہ منہ موڑے ہوئے ہیں ۳

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ
(اے نبی) ان سے کہو! کبھی تم نے سوچا کہ یہ جنہیں تم پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا
اللہ کے سوا، مجھے دکھاؤ کیا پیدا کیا ہے انہوں نے

مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ
زمین میں یا ہے ان کی کوئی شرکت

فِي السَّمٰوٰتِ ۭ اِيْتُوْنِيْ
آسمانوں (کی تخلیق و تدبیر) میں؟ لاؤ میرے پاس

بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ
کوئی کتاب جو آئی ہو اس سے پہلے

اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۴
یا کوئی علمی روایت (بطورِ ثبوت) اگر ہو تم سچے ۴

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا
اور کون زیادہ گمراہ ہے اس شخص سے جو پکارے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ	اللہ کے سوا انہیں جو نہیں جواب دے سکتے اسے
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ	قیامت تک بلکہ وہ تو
عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝٥	ان کی پکار سے بھی بے خبر ہیں ۝٥
وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً	اور جب اکٹھے کیے جائیں گے سب انسان تو ہوں گے یہ معبود ان کے دشمن
وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝٦	اور ہو جائیں گے ان کی عبادت سے منکر ۝٦
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا	اور جب سنائی جاتی ہیں ان کو ہماری آیات
بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	جو صاف اور واضح ہیں تو کہتے ہیں یہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے
لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ	حق کے بارے میں، جب بھی وہ ان کے سامنے آتا ہے
هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧	کہ یہ کھلا جادو ہے ۝٧
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ	کیا یہ کہتے ہیں کہ خود گھڑ لیا ہے اس رسول نے یہ قرآن؟
قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ	ان سے کہیے اگر خود گھڑ لیا ہے میں نے اسے
فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ	تو نہیں بچا سکو گے تم مجھے اللہ کی پکڑ سے ذرا بھی۔
هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ	وہ بہتر جانتا ہے ان باتوں کو جو تم بنا رہے ہو اس کے بارے میں۔
كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ	کافی ہے اللہ کی گواہی میرے اور تمہارے درمیان۔
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝٨	اور وہی ہے معاف فرمانے والا اور ہر حال میں رحم کرنے والا ۝٨
قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ	ان سے کہیے نہیں ہوں میں کوئی نرالا رسول
وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ	اور مجھے نہیں معلوم کہ کیا کیا جائے گا میرے ساتھ
وَلَا بِكُمْ ۭ اِنْ اَتَّبِعُ	اور نہ (وہ جو کیا جائے گا) تمہارے ساتھ نہیں پیروی کرتا میں
اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا	مگر اس وحی کو جو بھیجی جاتی ہے میری طرف اور نہیں ہوں میں

إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝٩
مگر صاف صاف خبردار کرنے والا ۝٩

قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ ٱللَّهِ
ان سے کہیے کبھی تم نے سوچا کہ اگر ہو یہ اللہ کی طرف سے

وَكَفَرْتُم بِهِۦ
اور انکار کر دیا تم نے اس کا (تو تمہارا انجام کیا ہوگا؟)

وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنۢ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ
جبکہ گواہی دے چکا ہے ایک گواہ بنی اسرائیل میں سے

عَلَىٰ مِثْلِهِۦ فَـَٔامَنَ وَٱسْتَكْبَرْتُمْ ۚ
اسی جیسے کلام پر چنانچہ وہ ایمان لے آیا مگر تم اپنے گھمنڈ میں پڑے رہے

إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلظَّٰلِمِينَ ۝١٠ ع
بلاشبہ اللہ نہیں راہ دکھاتا ظالم لوگوں کو ۝١٠

وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟
اور کہتے ہیں یہ لوگ جنہوں نے ماننے سے انکار کر دیا ہے

لِلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَوْ كَانَ خَيْرًا
ان لوگوں سے جو ایمان لے آئے ہیں کہ اگر ہوتا یہ کوئی اچھا کام

مَّا سَبَقُونَآ إِلَيْهِ ۚ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا۟
تو نہ سبقت لے جاتے یہ لوگ ہم پر۔ اب چونکہ یہ نہ ہدایت پا سکے

بِهِۦ فَسَيَقُولُونَ هَٰذَآ إِفْكٌ قَدِيمٌ ۝١١
اس سے تو ضرور کہیں گے، یہ تو پرانی من گھڑت باتیں ہیں ۝١١

وَمِن قَبْلِهِۦ كِتَٰبُ مُوسَىٰٓ إِمَامًا
حالانکہ اس سے پہلے (آچکی ہے) موسیٰ کی کتاب رہنما

وَرَحْمَةً ۚ وَهَٰذَا كِتَٰبٌ مُّصَدِّقٌ
اور رحمت بن کر۔ اور یہ کتاب تصدیق کر رہی ہے (اس کی)،

لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ ٱلَّذِينَ
(اور نازل کی گئی ہے) زبانِ عربی میں تاکہ متنبہ کرے ان لوگوں کو جو

ظَلَمُوا۟ وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ۝١٢
ظلم کر رہے ہیں اور بشارت دے اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ۝١٢

إِنَّ ٱلَّذِينَ قَالُوا۟ رَبُّنَا ٱللَّهُ
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کہا ہمارا رب تو اللہ ہے

ثُمَّ ٱسْتَقَٰمُوا۟ فَلَا خَوْفٌ
پھر جم گئے (اس پر)، تو نہیں ہے کوئی خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝١٣
ان کے لیے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۝١٣

أُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ خَٰلِدِينَ فِيهَا ۚ
ایسے لوگ جنتی ہیں جو ہمیشہ رہیں گے اس میں۔

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ۝١٤
بدلے میں ان اعمال کے جو وہ کرتے رہے ۝١٤

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ
إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ
أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ
وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۚ
حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ
أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ
أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي
أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ
وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ
وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ
إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ
وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۱۵﴾
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ
أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ
عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ۖ
وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿۱۶﴾
وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَكُمَا
أَتَعِدَانِنِي أَنْ
أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ

اور ہدایت کی ہے ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ
اچھے سلوک کی۔ اٹھائے رکھا اسے (اپنے پیٹ میں)
اس کی ماں نے مشقت اٹھا کر اور جنا بھی اسے مشقت اٹھا کر۔
اور اس کے حمل اور دودھ چھڑانے میں لگ گئے تیس مہینے۔
یہاں تک کہ جب پہنچ گیا وہ اپنی پوری طاقت کو اور ہو گیا
چالیس سال کا تو دعا کی اس نے: اے میرے رب!
تو مجھے توفیق دے کہ میں شکر ادا کرتا رہوں تیری اُن نعمتوں کا جو
تو نے عطا فرمائی ہیں مجھے اور میرے والدین کو
اور (توفیق دے) کہ کروں میں نیک عمل جن سے تو راضی ہو
اور صالح بنا دے میری خاطر میری اولاد کو۔
میں توبہ کرتا ہوں تیرے حضور
اور بلاشبہ میں ہوں فرمانبرداروں میں سے ﴿۱۵﴾
یہ وہ لوگ ہیں کہ قبول فرما لیتے ہیں ہم ان کے
وہ اچھے اعمال جو انہوں نے کیے اور درگزر کرتے ہیں
ان کی برائیوں سے، شامل ہوں گے یہ اہلِ جنت میں
یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جا رہا ہے ﴿۱۶﴾
اور وہ شخص جو کہتا ہے اپنے والدین سے کہ میں بیزار ہوں تم سے
کیا تم مجھے خوف دلاتے ہو اس بات سے کہ
میں نکالا جاؤں گا (قبر سے مرنے کے بعد) حالانکہ گزر چکی ہیں

الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ	بہت سی نسلیں مجھ سے پہلے (ان میں سے کوئی نہیں اٹھا)۔
وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ	اور ماں باپ اللہ کی دہائی دے کر کہتے ہیں ارے بدنصیب!
اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ	ایمان لے آ۔ اور جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے
فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٧﴾	مگر وہ کہتا ہے کہ نہیں ہیں یہ باتیں مگر کہانیاں اگلے وقتوں کی ﴿١٧﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ	یہ وہ لوگ ہیں کہ چسپاں ہو چکا ہے جن پر فیصلہ عذاب کا
فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ	اور شامل ہو گئے ہیں ان امتوں میں جو گزر چکی ہیں
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ	ان سے پہلے، جنوں اور انسانوں کی۔
اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿١٨﴾	یقیناً وہ تھے ہی گھاٹا اٹھانے والے ﴿١٨﴾
وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ	اور ہر ایک کے لیے ہیں درجے
مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ	ان کے اعمال کے مطابق اور ضرور پورا پورا بدلہ دیا جائے گا
اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾	ان کے اعمال کا اور ان پر ہرگز ظلم نہ کیا جائے گا ﴿١٩﴾
وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور جس دن لا کھڑے کیے جائیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
عَلَى النَّارِ ۭ اَذْهَبْتُمْ	آگ پر، تو ان سے کہا جائے گا ختم کر دی تم نے
طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا	اپنے حصے کی نعمتیں اپنی دنیا کی زندگی میں ہی
وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ	اور خوب لطف اٹھایا ان سے لہٰذا آج
تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ	بدلے میں دیا جائے گا تمہیں ذلت کا عذاب
بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ	اس بنا پر کہ تم بڑے بن بیٹھے تھے
فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا	زمین میں بغیر کسی حق کے اور اس وجہ سے کہ
كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿٢٠﴾ ع ٢	تم نافرمانیاں کیا کرتے تھے ﴿٢٠﴾

وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ
اور سناؤ انہیں قصہ عاد کے بھائی (ہودؑ) کا۔

اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ
جب متنبہ کیا اس نے اپنی قوم کو سرزمینِ احقاف میں

وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ
جبکہ گزر چکے تھے متنبہ کرنے والے ان سے پہلے بھی

وَمِنْ خَلْفِهٖۤ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا
اور (آتے رہے) اس کے بعد بھی ___ کہ نہ عبادت کرو تم کسی کی

اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّیْۤ اَخَافُ
سوائے اللہ کے۔ مجھے اندیشہ ہے

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾
تمہارے بارے میں ایک ہولناک دن کے عذاب کا ﴿۲۱﴾

قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا
انہوں نے کہا کیا تم آئے ہو اس لیے کہ برگشتہ کر دو ہمیں بہکا کر

عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا
ہمارے معبودوں سے۔ اچھا تو اب لے آؤ ہم پر

بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾
وہ (عذاب) جس سے تم ڈراتے ہو ہمیں اگر ہو تم سچے ﴿۲۲﴾

قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ٘
انہوں نے جواب دیا کہ بس اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے

وَاُبَلِّغُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ
اور میں پہنچا رہا ہوں تم کو وہ پیغام جو بھیجا گیا ہے مجھے دے کر

وَلٰكِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾
لیکن میں دیکھتا ہوں تمہیں کہ تم لوگ جہالت برت رہے ہو ﴿۲۳﴾

فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ
پھر جب دیکھا انہوں نے اس (عذاب) کو بادل کی شکل میں آتے ہوئے

اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ
اپنی وادیوں کی طرف تو کہنے لگے: یہ تو بادل ہے جو

مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا
ہمیں سیراب کر دے گا۔ نہیں بلکہ یہ وہ چیز ہے

اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ
کہ جلدی مچا رہے تھے تم جس کی۔ یہ ہوا کا طوفان ہے

فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾
جس میں ہے دردناک عذاب ﴿۲۴﴾

تُدَمِّرُ كُلَّ شَیْءٍۢ بِاَمْرِ رَبِّهَا
تباہ کر ڈالے گا یہ ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے

فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰۤى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ
آخر کار وہ ہو گئے ایسے کہ نہ نظر آتی تھیں مگر ان کے رہنے کی جگہیں۔

كَذٰلِكَ نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾
اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں مجرم لوگوں کو ﴿۲۵﴾

وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ
اور یقیناً ہم نے دیا تھا ان کو قدرت واختیار ان چیزوں پر

اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا
کہ نہیں دیا ہے ہم نے تم کو قدرت واختیار ان میں اور دیئے تھے ہم نے

لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۖ
انہیں کان اور آنکھیں اور مرکز حواس (دل ودماغ)۔

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ
لیکن کسی کام نہ آئے ان کے کان اور نہ ان کی آنکھیں

وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ
اور نہ ان کے دل ودماغ ذرا بھی اس وجہ سے کہ

كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ
وہ انکار کرتے تھے اللہ کی آیات کا اور آگھیرا ان کو

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾
اس چیز نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۲۶﴾

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ
اور بے شک ہم ہلاک کرچکے ہیں ان کو جو تمہارے اردگرد ہیں

مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ
کئی بستیاں اور بار بار طرح طرح سے بھیج کر اپنی آیات (ان کو سمجھایا)،

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾
شاید کہ وہ باز آجائیں ﴿۲۷﴾

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ
پھر کیوں نہ مدد کی ان کی انہوں نے جن کو

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا
بنا رکھا تھا ان لوگوں نے اللہ سے تقرب کا ذریعہ،

اٰلِهَةً ۭ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ
معبود مان کر۔ واقعہ یہ ہے کہ وہ کھوئے گئے ان سے۔

وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ
اور یہ تھا انجام، ان کے جھوٹ کا

وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾
اور ان معبودوں کا جو انہوں نے گھڑ رکھے تھے ﴿۲۸﴾

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ
اور وہ واقعہ جب متوجہ کیا تھا ہم نے تمہاری طرف

نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ
جنوں کے ایک گروہ کو تاکہ وہ سنیں قرآن۔

فَلَمَّا حَضَرُوْهُ
پھر جب وہ حاضر ہوئے تھے اس جگہ (جہاں تم قرآن پڑھ رہے تھے)

قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ	تو انہوں نے کہا (ایک دوسرے سے) خاموش ہو جاؤ۔
فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا	پھر جب تلاوت ختم ہو گئی تو پلٹے وہ
اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾	اپنی قوم کی طرف خبردار کرنے کے لیے ﴿۲۹﴾
قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا	انہوں نے کہا اے ہماری قوم کے لوگو! صورتِ حال یہ ہے کہ ہم نے
سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى	سنی ہے ایک کتاب جو نازل کی گئی ہے موسیٰؑ کے بعد
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ	جو تصدیق کرنے والی ہے ان کتابوں کی جو اس سے پہلے آچکی ہیں
يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ	اور جو رہنمائی کرتی ہے حق کی طرف
وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾	اور راہِ راست کی طرف ﴿۳۰﴾
يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا	اے ہماری قوم کے لوگو! قبول کر لو دعوت
دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ	اللہ کی طرف بلانے والے کی اور لے آؤ ایمان اس پر
يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	معاف فرما دے گا اللہ تمہارے گناہ
وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾	اور بچا لے گا تم کو دردناک عذاب سے ﴿۳۱﴾
وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ	اور جو نہیں قبول کرے گا دعوت اللہ کی طرف بلانے والے کی
فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ	تو وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکے گا زمین میں
وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ	اور نہ ہوں گے اس کے لیے اللہ کے سوا
اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ	کوئی حامی و سرپرست۔ ایسے لوگ
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾	پڑے ہوئے ہیں کھلی گمراہی میں ﴿۳۲﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ	کیا نہیں غور کیا انہوں نے کہ وہ اللہ ہی ہے
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	جس نے پیدا فرمائے ہیں آسمان اور زمین

وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ	اور جو نہیں تھکا ان کے پیدا فرمانے سے،
بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ	وہ ضرور قادر ہے اس بات پر کہ زندہ کرے
الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ	مردوں کو کیوں نہیں یقیناً وہ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۳۳	ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ۳۳
وَيَوْمَ يُعْرَضُ	اور جس دن پیش کیے جائیں گے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ	یہ کافر لوگ آگ پر۔
اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ	(اور پوچھا جائے گا) کیا نہیں ہے یہ حقیقت ؟
قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ	وہ کہیں گے ہاں! قسم ہمارے رب کی (یہ حقیقت ہے)۔
قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ	کہا جائے گا سو چکھو اب مزہ عذاب کا
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۳۴	اس انکار کے نتیجہ میں جو تم کرتے رہے ۳۴
فَاصْبِرْ كَمَا	پس (اے نبیؐ) صبر کرو جس طرح
صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ	صبر کرتے رہے ہیں بڑی ہمت و حوصلہ والے رسول
وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ	اور نہ جلدی کرو ان کے معاملہ میں۔
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ	انہیں یوں معلوم ہوگا اس دن
يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ	جب وہ دیکھیں گے عذاب جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے
لَمْ يَلْبَثُوْٓا	کہ نہیں رہے تھے یہ (دنیا میں)
اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ	مگر دن کی ایک گھڑی۔
بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ	بات پہنچا دی گئی سو نہیں ہلاک ہوں گے
اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۳۵ ع	مگر وہ لوگ جو نافرمان اور بدکار ہیں ۳۵

آیاتہا ۳۸ (۴۷) سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ (۹۵) رکوعاتہا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ — جن لوگوں نے کفر کیا اور روکا اللہ کی راہ سے،

اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۱ — رائیگاں کر دیا اللہ نے ان کے اعمال کو ۝۱

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ — اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک اعمال

وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ — اور ایمان لے آئے اس پر جو نازل ہوا ہے محمدؐ پر

وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ — اور ہے وہ سراسر حق ان کے رب کی طرف سے۔

كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ — دور کر دیں اللہ نے ان سے ان کی برائیاں

وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝۲ — اور درست کر دیے ان کے احوال ۝۲

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا — یہ اس لیے ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا،

اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا — پیروی کی ہے انہوں نے باطل کی اور وہ لوگ جو ایمان لائے

اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ — پیروی کی ہے انہوں نے اس حق کی جو ان کے رب کی طرف سے آیا ہے،

كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ — اس طرح بتلائے دیتا ہے اللہ

لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝۳ — انسانوں کو ان کی ٹھیک ٹھیک حیثیت ۝۳

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا — پھر جب مقابلہ ہو تمہارا ان لوگوں سے جو کافر ہیں

فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ — تو ان کی گردنیں اڑاؤ۔ یہاں تک کہ جب

اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ڎ — کچل دو تم انہیں تو مضبوط باندھو (قیدیوں کو)

فَاِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَ اِمَّا فِدَآءً	پھر اس کے بعد یا تو بطورِ احسان یا فدیہ لے کر (چھوڑ دو)
حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛ	یہاں تک کہ جنگ ختم ہو جائے۔
ذٰلِكَ ؕ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ	یہ ہے صحیح طریقہ اور اگر چاہتا اللہ
لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَاۡ	تو خود ہی نبٹ لیتا ان سے لیکن (اس نے چاہا) کہ آزمائے
بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ	تم کو ایک دوسرے کے ذریعہ سے۔
وَ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور وہ لوگ جو قتل کیے گئے اللہ کی راہ میں
فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۴	سو ہرگز نہیں ضائع کرے گا اللہ ان کے اعمال ۴
سَيَهْدِيْهِمْ	وہ ضرور انہیں دکھائے گا سیدھی راہ
وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝۵	اور درست کر دے گا ان کے احوال ۵
وَ يُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ	اور داخل کرے گا انہیں اس جنت میں
عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝۶	جس سے وہ واقف کرا چکا ہے انہیں ۶
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اگر مدد کرو گے تم
اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ	اللہ کی تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا
وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝۷	اور جمادے گا مضبوطی سے تمہارے قدم ۷
وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا سو ہلاکت ہے ان کے لیے
وَ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۸	اور ضائع کر دیا ہے اللہ نے ان کے اعمال کو ۸
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ	یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے ناپسند کیا اس کو جسے نازل فرمایا ہے
اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝۹	اللہ نے، لہٰذا غارت کر دیے اللہ نے ان کے اعمال ۹
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ	کیا نہیں چلے پھرے ہیں یہ زمین میں

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ	تاکہ دیکھتے کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو
مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۡ	ان سے پہلے گزر چکے ہیں؟ تباہ و برباد کر دیا اللہ نے انہیں۔
وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝۱۰	اور کافروں کے لیے ہیں ایسے ہی نتائج ۱۰
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ	یہ اس لیے کہ یقیناً اللہ حامی و ناصر ہے ان لوگوں کا جو
اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ	ایمان لائے اور حقیقت یہ ہے کہ کافر،
لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝۱۱	نہیں ہے کوئی حامی و ناصر ان کا ۱۱
اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بلاشبہ اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ	اور کیے انہوں نے نیک اعمال ایسی جنتوں میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ	کہ بہہ رہی ہوں گی ان کے نیچے نہریں۔
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ	اور وہ لوگ جو کافر ہیں مزے لوٹ رہے ہیں
وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ	اور کھا پی رہے ہیں (چند روزہ زندگی میں) جیسے کھاتے ہیں
الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝۱۲	جانور اور جہنم آخری ٹھکانہ ہے ان کا ۱۲
وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِىَ اَشَدُّ قُوَّةً	اور کتنی ہی بستیاں — جو بہت زیادہ زور آور تھیں
مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ	تمہاری اس بستی سے جس نے تمہیں نکالا ہے —
اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝۱۳	ہلاک کر دیا ہم نے ان کو سو نہ ہوا کوئی مددگار ان کا ۱۳
اَفَمَنْ كَانَ عَلٰي بَيِّنَةٍ	سو بھلا وہ شخص جو ہو صاف اور صریح ہدایت پر
مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ	اپنے رب کی، ان کی طرح ہو سکتا ہے
زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ	جن کے لیے خوشنما بنا دیے گئے ہوں ان کے برے عمل
وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ ۝۱۴	اور پیرو بن گئے ہوں وہ اپنی خواہشات کے؟ ۱۴

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِىْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ
فِيْهَاۤ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ۬
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ
وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ
وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ
كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ
فِى النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا
فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ
يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰۤى اِذَا
خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا
لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ
اٰنِفًا ۟ اُولٰۤىِٕكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾
وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ
هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾
فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ

احوال اس جنت کا جس کا وعدہ کیا گیا ہے متقیوں سے
(یہ ہے کہ) ہوں گی اس میں نہریں صاف ستھرے پانی کی
اور نہریں دودھ کی کہ نہ فرق آیا ہوگا اس کے ذائقے میں
اور نہریں شراب کی جو لذیذ ہوں گی پینے والوں کے لیے۔
اور نہریں صاف شفاف شہد کی۔
اور ان کے لیے جنت میں ہوں گے ہر طرح کے پھل
اور بخشش ہوگی ان کے رب کی طرف سے۔
(کیا یہ لوگ) ان کی مانند ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ رہیں گے
جہنم میں اور پلایا جائے گا انہیں کھولتا ہوا پانی
جو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا ان کی آنتوں کو ﴿۱۵﴾
اور (اے نبیؐ) ان میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو
کان لگا کر سنتے ہیں تمہاری باتیں، یہاں تک کہ جب
نکل کر جاتے ہیں تمہارے پاس سے تو پوچھتے ہیں
ان لوگوں سے جنہیں دیا گیا ہے علم کہ کیا کہا تھا رسولؐ نے
ابھی ابھی؟ یہ وہ لوگ ہیں کہ مہر کر دی ہے اللہ نے
ان کے دلوں پر اور پیرو بنے ہوئے ہیں اپنی خواہشات کے ﴿۱۶﴾
اور وہ لوگ جنہوں نے ہدایت پائی، مزید عطا کرتا ہے اللہ ان کو
ہدایت اور عطا فرماتا ہے انہیں ان کے حصہ کا تقویٰ ﴿۱۷﴾
سو نہیں انتظار کر رہے یہ (منکرین) مگر قیامت کی گھڑی کا

اَنۡ تَاۡتِیَہُمۡ بَغۡتَۃً ۚ فَقَدۡ جَآءَ
اَشۡرَاطُہَا ۚ فَاَنّٰی لَہُمۡ
اِذَا جَآءَتۡہُمۡ ذِکۡرٰىہُمۡ ﴿۱۸﴾
فَاعۡلَمۡ اَنَّہٗ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۡۢبِکَ وَلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ
وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَاللّٰہُ یَعۡلَمُ
مُتَقَلَّبَکُمۡ وَمَثۡوٰىکُمۡ ﴿۱۹﴾ ع ۲
وَیَقُوۡلُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَتۡ
سُوۡرَۃٌ ۚ فَاِذَاۤ اُنۡزِلَتۡ
سُوۡرَۃٌ مُّحۡکَمَۃٌ وَّذُکِرَ فِیۡہَا
الۡقِتَالُ ۙ رَاَیۡتَ الَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ
مَّرَضٌ یَّنۡظُرُوۡنَ اِلَیۡکَ نَظَرَ
الۡمَغۡشِیِّ عَلَیۡہِ مِنَ الۡمَوۡتِ ؕ
فَاَوۡلٰی لَہُمۡ ﴿۲۰﴾
طَاعَۃٌ وَّقَوۡلٌ مَّعۡرُوۡفٌ ۟
فَاِذَا عَزَمَ الۡاَمۡرُ ۟
فَلَوۡ صَدَقُوا اللّٰہَ
لَکَانَ خَیۡرًا لَّہُمۡ ﴿۲۱﴾
فَہَلۡ عَسَیۡتُمۡ

کہ آجائے وہ ان پر اچانک سو یقیناً آچکی ہیں
اس کی علامات۔ پھر کونسا موقع ہوگا ان کے لیے
جب آہی جائے گی ان پر وہ گھڑی نصیحت قبول کرنے کا ﴿۱۸﴾
پس (اے نبیؐ) خوب جان لو کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے
اور معافی مانگو اپنے قصور کی اور (معافی مانگو) مومن مردوں کے لیے
اور مومن عورتوں کے لیے۔ اور اللہ واقف ہے
تمہاری سرگرمیوں سے بھی اور تمہارے ٹھکانے سے بھی ﴿۱۹﴾
اور کہتے تھے وہ لوگ جو ایمان لائے کیوں نہیں نازل کی جاتی
کوئی سورت (جس میں جنگ کا حکم ہو) مگر جب نازل کی گئی
ایک سورت، واضح احکام والی اور ذکر کیا گیا اس میں
جنگ کا تو دیکھا تم نے ان لوگوں کو جن کے دلوں میں
بیماری تھی کہ وہ دیکھتے ہیں تمہاری طرف ایسے جیسے دیکھتا ہے
وہ شخص جس پر بے ہوشی طاری ہو گئی ہو موت کی۔
سو افسوس ہے ان کے حال پر ﴿۲۰﴾
(زبان پر تو ان کے ہے) اطاعت کا اقرار اور اچھی باتیں۔
لیکن جب (جنگ کا) قطعی حکم دے دیا گیا،
تو اس وقت اگر سچے نکلتے یہ اللہ سے (کیے ہوئے اپنے عہد میں)،
تو ہوتا یہ بہتر ان کے لیے ﴿۲۱﴾
تو (اے منافقو!) تم سے (اس کے سوا) اور کیا توقع کی جا سکتی ہے

اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ	کہ اگر تم الٹے منہ پھر گئے تو فساد مچاؤ گے زمین میں
وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾	اور آپس میں قطع رحمی کرو گے ؟ ﴿۲۲﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ	یہی ہیں وہ لوگ کہ دور کر دیا ہے انہیں اپنی رحمت سے
اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ	اللہ نے اور بہرا کر دیا ہے انہیں
وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾	اور اندھی کر دی ہیں ان کی آنکھیں ﴿۲۳﴾
اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ	سو کیا نہیں غور کرتے یہ قرآن پر
اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾	کیا ان کے دلوں پر قفل چڑھے ہوئے ہیں ؟ ﴿۲۴﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ	بلاشبہ وہ لوگ جو الٹے پھر گئے ہیں
مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ	اس کے بعد کہ کھل کر آ گئی تھی ان کے سامنے ہدایت،
الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ	شیطان نے آسان بنا دیا ہے ان کے لیے (یہ کام)۔
وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾	اور دراز کر رکھا ہے جھوٹی توقعات کا سلسلہ ان کے لیے ﴿۲۵﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ	یہ اس لیے ہوا کہ انہوں نے کہا تھا ان لوگوں سے جو
كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ	ناپسند کرتے تھے اس چیز کو جو نازل کی ہے اللہ نے
سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ	کہ ہم ضرور مانیں گے تمہاری باتیں بعض معاملات میں۔
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾	اور اللہ خوب جانتا ہے ان کی خفیہ باتیں ﴿۲۶﴾
فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ	پھر کیا حال ہو گا اس وقت جب روحیں قبض کریں گے ان کی
الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ	فرشتے مارتے ہوئے
وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾	ان کے چہروں پر اور ان کی پیٹھوں پر ﴿۲۷﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ	یہ اس لیے ہو گا کہ انہوں نے پیروی کی ہے اس (طریقہ) کی جو

ع ۱۰

أَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوا	ناراض کرنے والا ہے اللہ کو اور ناپسند کیا ہے انہوں نے
رِضْوَانَهٗ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾	اس کی رضا کا راستہ سو ضائع کر دیے اللہ نے ان کے سب اعمال ﴿۲۸﴾
أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ	کیا سمجھے بیٹھے ہیں وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے
أَنْ لَنْ يُخْرِجَ اللّٰهُ أَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾	کہ نہیں ظاہر کرے گا اللہ ان کے دلوں کے کھوٹ؟ ﴿۲۹﴾
وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ	اور اگر ہم چاہیں تو ضرور دکھا دیں ہم تمہیں پھر پہچان لو تم ان کو
بِسِيمَاهُمْ ۚ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ	ان کے چہروں سے اور ضرور جان لیتے ہو تم ان کو
فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ	(ان کے) اندازِ گفتگو سے اور اللہ خوب جانتا ہے
أَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾	تم سب کے اعمال کو ﴿۳۰﴾
وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ	اور ہم ضرور آزمائش میں ڈالیں گے تم کو تاکہ دیکھ لیں ہم
الْمُجَاهِدِينَ مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ ۙ	ان کو جو جہاد کرنے والے ہیں تم میں سے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں
وَنَبْلُوَ أَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾	اور جانچ لیں تمہارے حالات کو ﴿۳۱﴾
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا	یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکا
عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ	اللہ کی راہ سے اور مخالفت کی رسول کی اس کے بعد بھی
مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ	کہ واضح ہو چکی تھی ان کے لیے راہِ راست
لَنْ يَضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ۗ	ہرگز نہیں نقصان پہنچا سکیں گے وہ اللہ کو ذرا بھی ۔
وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾	اور اللہ غارت کر دے گا ان کے اعمال کو ﴿۳۲﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللّٰهَ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو اطاعت کرو اللہ کی
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ	اور اطاعت کرو رسول کی
وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾	اور مت برباد کرو اپنے اعمال ﴿۳۳﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا	یقیناً وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا اور روکا
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ	اللہ کی راہ سے پھر مر گئے اس حالت میں کہ وہ کافر تھے
فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾	سو ہرگز نہیں معاف کرے گا اللہ انہیں ﴿۳۴﴾
فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ	لہٰذا نہ ہمت ہارو تم اور (نہ) درخواست کرو صلح کی ۔
وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ	اور تم ہی غالب رہنے والے ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے
وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾	اور ہرگز نہیں ضائع کرے گا وہ تمہارے اعمال کو ﴿۳۵﴾
اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ	بے شک یہ دنیاوی زندگی ہے محض کھیل
وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا	اور تماشا ۔ اور اگر تم مومن رہے
وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ	اور تقویٰ کی روش اختیار کی تم نے تو دے گا وہ تمہیں
اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾	تمہارے اجر اور نہ مانگے گا تم سے تمہارے مال ﴿۳۶﴾
اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا	اور اگر کہیں مانگ لے تم سے تمہارے مال
فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا	اور طلب کرلے تم سے سب کے سب تو تم بخل کرو گے
وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾	اور ظاہر کر دے گا اللہ تمہارے دلوں کے کھوٹ ﴿۳۷﴾
هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا	دیکھو! یہ تم ہی ہو جنہیں دعوت دی جا رہی ہے کہ خرچ کرو
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ	اللہ کی راہ میں ۔ سو تم میں سے کچھ تو وہ ہیں جو بخل کرتے ہیں ۔
وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ	اور جو بخل کرتا ہے تو بس بخل کرتا ہے وہ اپنے آپ ہی سے ۔
وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ	اور اللہ تو غنی ہے اور تم ہی محتاج ہو ۔
وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ	اور اگر تم منہ موڑو گے تو وہ لے آئے گا اور لوگوں کو تمہاری جگہ
ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾	پھر نہ ہوں گے وہ تم جیسے ﴿۳۸﴾

آیاتها ۲۹ — (۴۸) سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۱) — رکوعاتها ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ ١
(اے نبی) یقیناً ہم نے فتح عطا کی ہے تم کو کھلی فتح ١

لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ
تاکہ معاف فرما دے تمہیں اللہ وہ سب جو پہلے ہو چکی ہیں

مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ
تم سے کوتاہیاں اور جو بعد میں ہوں گی اور تکمیل کر دے

نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ
اپنی نعمتوں کی تم پر اور دکھائے تمہیں

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ ٢
سیدھا راستہ ٢

وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ٣
اور بخشے گا تمہیں اللہ زبردست نصرت ٣

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ
وہی ہے جس نے نازل فرمائی سکینت دلوں میں

الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۗ
مومنوں کے تاکہ وہ اپنے ایمان میں مزید اضافہ کر لیں۔

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
اور اللہ ہی کے قبضہ میں ہیں سب لشکر آسمانوں کے اور زمین کے

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ ٤
اور ہے اللہ سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ٤

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اس نے یہ اس لیے کیا کہ داخل فرمائے مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
اور مومن عورتوں کو ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
ان کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہیں گے یہ ان میں

وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۗ وَكَانَ ذٰلِكَ
اور دور کر دے گا ان سے ان کی برائیاں اور ہے یہ بات

عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ ٥
اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ٥

وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ
اور (تاکہ) سزا دے منافق مردوں اور منافق عورتوں کو

وَ الْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ
اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو گمان رکھتے ہیں

بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ
اللہ کے بارے میں برے برے گمان۔

عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَ غَضِبَ اللّٰهُ
وہ خود ہی آگئے برائی کے پھیر میں اور اللہ کا غضب ہوا

عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ
ان پر اور دور کر دیا انہیں اس نے اپنی رحمت سے

وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۶﴾
اور مہیا کر دی ان کے لیے جہنم جو ہے بہت برا ٹھکانہ ﴿۶﴾

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ
اور اللہ ہی کے قبضہ میں ہیں سب لشکر آسمانوں کے اور زمین کے

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۷﴾
اور ہے اللہ زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿۷﴾

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا
بے شک ہم نے ہی بھیجا ہے تمہیں شہادت دینے والا،

وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۸﴾
اور بشارت دینے والا اور متنبہ کرنے والا (بنا کر) ﴿۸﴾

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
تاکہ ایمان لاؤ تم (اے لوگو!) اللہ پر اور اس کے رسول پر

وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ
اور تعظیم و توقیر کرو رسول کی اور تسبیح کرو اللہ کی

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۹﴾
صبح و شام ﴿۹﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا
یقیناً جو لوگ بیعت کر رہے تھے تمہاری در حقیقت

يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ
وہ بیعت کر رہے تھے اللہ کی۔ اللہ کا ہاتھ تھا

فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ
ان کے ہاتھوں کے اوپر۔ اب جو شخص عہد شکنی کرے گا

فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ
تو بہرحال اس کی عہد شکنی کا وبال اسی کی ذات پر ہوگا

وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ
اور جو پورا کرے گا اس بات کو، عہد کیا ہے اس نے

عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۰﴾ ع ۹
جس پر اللہ سے تو ضرور عطا فرمائے گا اسے اللہ بڑا اجر ﴿۱۰﴾

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ	ضرور کہیں گے تم سے وہ لوگ جو پیچھے رہ گئے تھے
مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا	بدوی عربوں میں سے کہ مشغول کر رکھا تھا ہمیں ہمارے مالوں
وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ	اور گھر والوں کی فکر نے سو مغفرت کی دعا کریں آپ ہمارے لیے۔
يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ	وہ کہتے ہیں اپنی زبانوں سے وہ باتیں جو نہیں ہیں
فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۚ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ	ان کے دلوں میں۔ ان سے کہیے اچھا تو کس میں یہ طاقت ہے
لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ	کہ روک دے تم سے اللہ کو ذرا بھی اگر وہ چاہے
بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۚ	تمہیں نقصان پہنچانا یا چاہے تمہیں نفع پہنچانا۔
بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا	حقیقت یہ ہے کہ ہے اللہ ان باتوں سے جو
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾	تم کر رہے ہو پوری طرح باخبر ﴿۱۱﴾
بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ	دراصل تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہرگز نہیں لوٹیں گے رسول
وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا	اور مومن اپنے گھروں کی طرف کبھی
وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ	اور بہت اچھی لگی تھی یہ بات تمہارے دلوں کو
وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ	اور اسی وجہ سے کرنے لگے تھے تم برے برے گمان
وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا ﴿۱۲﴾	حالانکہ ہو تم وہ لوگ جنہیں بہرحال ہلاک ہونا ہے ﴿۱۲﴾
وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	اور جو نہیں ایمان رکھتے اللہ پر اور اس کے رسول پر
فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا	تو بے شک تیار کر رکھا ہے ہم نے
لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾	ایسے کافروں کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ کا الاؤ ﴿۱۳﴾
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔
يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ	معاف کر دے جسے چاہے اور سزا دے جسے چاہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾	اور ہے اللہ بہت بخشنے والا، ہر حال میں رحم کرنے والا ﴿۱۴﴾
سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ	ضرور کہیں گے یہ پیچھے رہ جانے والے
اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا	کہ جب جانے لگو تم مالِ غنیمت حاصل کرنے کے لیے
ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ	تو ہمیں بھی اجازت دو کہ تمہارے ساتھ چلیں ۔
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ	یہ چاہتے ہیں کہ بدل دیں اللہ کے فرمان کو ۔
قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا	کہہ دیجیے تم ہرگز نہیں چل سکتے ہمارے ساتھ
كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ	یہ بات تمہارے حق میں فرما چکا ہے اللہ پہلے ہی ۔
فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۭ	سو یہ ضرور کہیں گے، نہیں بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو ۔
بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾	اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ صحیح بات کو کم ہی سمجھتے ہیں ﴿۱۵﴾
قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ	کہہ دیجیے ان پیچھے رہ جانے والے بدوؤں سے
سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ	کہ عنقریب تمہیں دعوت دی جائے گی (مقابلہ کی) ایسے لوگوں سے جو
اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ	بڑے زور آور ہیں ۔ تم کو ان سے جنگ کرنی ہوگی
اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا	یا وہ مطیعِ فرمان ہو جائیں گے پھر اگر تم نے اطاعت کی (ہمارے حکم کی)
يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ	تو دے گا تم کو اللہ اچھا اجر ۔ اور اگر
تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ	تم منہ موڑو گے جیسے منہ موڑتے رہے ہو اس سے پہلے
يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾	تو دے گا تم کو اللہ دردناک عذاب ﴿۱۶﴾
لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ	نہیں ہے اندھے پر کوئی حرج اور نہ لنگڑے پر
حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ۭ	کوئی حرج اور نہ مریض پر کوئی حرج (کہ نہ شریک ہوں جنگ میں)
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور جو شخص اطاعت کرے گا اللہ کی اور اس کے رسول کی،

يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ	داخل کرے گا اسے اللہ ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ	جن کے نیچے نہریں اور جو منہ پھیرے گا
يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٧﴾	دے گا اسے اللہ دردناک عذاب ﴿١٧﴾
لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ	بلاشبہ راضی ہوگیا اللہ مومنوں سے
اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ	جب وہ بیعت کر رہے تھے تم سے درخت کے نیچے
فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ	سو وہ جانتا تھا ان کے دلوں کی کیفیت
فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ	سو نازل فرمائی اللہ نے سکینت ان پر
وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿١٨﴾	اور انعام میں عطا فرمائی انہیں قریبی فتح ﴿١٨﴾
وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ۭ	اور مالِ غنیمت بہت سا جو عنقریب حاصل کریں گے وہ
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٩﴾	اور ہے اللہ زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿١٩﴾
وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً	وعدہ فرمایا تھا تم سے اللہ نے ڈھیروں مالِ غنیمت کا
تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ	جو تم حاصل کرو گے سو اس نے فوری طور پر عطا کر دی
لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ	تمہیں یہ فتح اور روک دیے لوگوں کے ہاتھ تم سے۔
وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	تاکہ بن جائے یہ بات ایک نشانی مومنوں کے لیے
وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢٠﴾	اور رہنمائی کرے اللہ تمہاری سیدھے راستے کی طرف ﴿٢٠﴾
وَّاُخْرٰى	اور وعدہ کرتا ہے وہ تم سے اس کے علاوہ دوسری غنیمتوں کا کہ
لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ	نہیں قادر ہوئے تم ان پر ابھی گھیر رکھا ہے
اللّٰهُ بِهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ	اللہ نے انہیں بھی (تمہارے لیے) اور ہے اللہ
عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢١﴾	ہر چیز پر پوری طرح قادر ﴿٢١﴾

وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور اگر جنگ کرتے تم سے (اس وقت) کافر
لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ	تو ضرور پیٹھ پھیر جاتے اور نہ پاتے وہ (اپنے لیے)
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾	کوئی حامی اور نہ مددگار ﴿۲۲﴾
سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ	یہ اللہ کی سنت ہے جو چلی آرہی ہے
مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾	پہلے سے، اور نہ پاؤ گے تم اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی ﴿۲۳﴾
وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ	یہ اللہ ہی ہے جس نے روک دیے ان کے ہاتھ تم سے
وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ	اور تمہارے ہاتھ ان سے وادیٔ مکہ میں
مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ	اس کے بعد کہ غلبہ عطا کر چکا تھا وہ تمہیں ان پر۔
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾	اور اللہ دیکھ رہا تھا اسے جو تم کر رہے تھے ﴿۲۴﴾
هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ	یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے انکار کیا (رسالت کا)، اور روک دیا تھا تمہیں
عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا	مسجد حرام سے اور قربانی کے جانوروں کو روکا تھا
اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ	کہ وہ پہنچیں اپنی قربانی کی جگہ تک اور اگر نہ ہوتے (مکہ میں) کچھ ایسے مومن مرد
وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ	اور مومن عورتیں جنہیں تم نہیں جانتے،
اَنْ تَطَئُوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ	اندیشہ تھا کہ تم انہیں پامال کر دو گے اور آئے گا ان کی وجہ سے تم پر
مَّعَرَّةٌ ۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ	الزام (حالانکہ ہوتا یہ حادثہ نادانستگی میں (تو جنگ نہ روکی جاتی)۔
لِيُدْخِلَ اللّٰهُ	(جنگ اس لیے روکی گئی) تاکہ داخل کرے اللہ
فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ	اپنی رحمت میں جسے چاہے۔
لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا	اور اگر الگ ہو گئے ہوتے (یہ مومن مرد اور عورتیں)، تو سزا دیتے ہم
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾	ان کو جنہوں نے کفر کیا ہے اہل مکہ میں سے دردناک سزا ﴿۲۵﴾

اِذْ جَعَلَ الَّذِیْنَ كَفَرُوا	چنانچہ جب پیدا کر لیا کافروں نے
فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِیَّةَ	اپنے دلوں میں تعصب۔
حَمِیَّةَ الْجَاهِلِیَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ	یعنی جاہلانہ تعصب کو تو نازل فرمائی اللہ نے
سَكِیْنَتَهٗ عَلٰی رَسُوْلِهٖ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ	اپنی سکینت اپنے رسولؐ پر اور مومنوں پر
وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰی وَكَانُوْۤا	اور پابند رکھا انہیں تقویٰ کی بات کا اور تھے یہی لوگ
اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ	زیادہ حقدار تقویٰ کے اور اس کے اہل بھی۔
وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۲۶﴾	اور ہے اللہ ہر چیز کو پوری طرح جاننے والا ﴿۲۶﴾
لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ	فی الواقع سچا دکھایا تھا اللہ نے اپنے رسول کو
الرُّءْیَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ	خواب جو حق کے مطابق تھا کہ ضرور داخل ہو گے تم
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ ۙ	مسجدِ حرام میں اللہ کے اذن سے پورے اطمینان کے ساتھ
مُحَلِّقِیْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِیْنَ ۙ	منڈھواؤ گے اپنے سر اور ترشواؤ گے اپنے بال
لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا	اور تمہیں کوئی خوف نہ ہو گا۔ پس وہ جانتا تھا وہ بات جو
لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ	تم نہیں جانتے۔ اس لیے اس نے عطا فرمائی
مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِیْبًا ﴿۲۷﴾	اس خواب کے پورا ہونے سے پہلے یہ قریبی فتح ﴿۲۷﴾
هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ	وہی ہے وہ ذات جس نے بھیجا
رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ	اپنا رسولؐ ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ
لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ ؕ	تاکہ غالب کر دے اسے تمام ادیان پر۔
وَكَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ﴿۲۸﴾	اور کافی ہے اللہ گواہی کے لیے (اس حقیقت پر) ﴿۲۸﴾
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ	محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔

وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗۤ	اور وہ لوگ جو ان کے ساتھ ہیں،
اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ	زور آور ہیں کافروں پر
رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ	(اور) مہربان ہیں آپس میں،
تَرٰىهُمْ رُكَّعًا	پاؤ گے تم انہیں مشغول رکوع میں،
سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ	سجدے میں تلاش کرتے ہیں (ان کاموں سے)
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ؗ	اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی۔
سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ	ان کی پہچان یہ ہے کہ ان کے چہروں پر
مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ	سجود کے اثرات نمایاں ہیں۔ یہ ہیں
مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛۚ	ان کے اوصاف تورات میں،
وَ مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۛ۫	اور ان کی مثال انجیل میں۔
كَزَرْعٍ اَخْرَجَ	(اس طرح ہے) کہ گویا ایک کھیتی ہے جس نے نکالی
شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ	اپنی کونپل پھر اس کو تقویت دی
فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى	پھر وہ گدرائی پھر وہ سیدھی کھڑی ہو گئی
عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ	اپنے تنے پر جو خوش کرتی ہے
الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ	کاشتکار کو تاکہ جلیں
بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ	انہیں دیکھ کر کافر۔ وعدہ کیا ہے
اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں
وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ	اور کیے انہوں نے نیک عمل، اس گروہ میں سے
مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ٢٩	مغفرت کا اور اجر عظیم کا ۲۹

معانقہ ۵ عند المتاخرین

آیاتھا ۱۸ سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ (۴۹) (۱۰۶) رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ پیش قدمی کرو
بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	آگے اللہ اور اس کے رسول کے اور ڈرو اللہ سے ۔
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۱	بے شک اللہ ہے سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ۱
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ بلند کرو اپنی آوازیں
فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا	اوپر نبی کی آواز کے اور نہ اونچی کرو اپنی آواز
لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ	اس کے سامنے بات کرتے وقت جیسے اونچی آواز میں بولتے ہو تم
بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ	ایک دوسرے سے کہیں ایسا نہ ہو کہ غارت ہو جائیں
اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۲	تمہارے اعمال اور تمہیں خبر بھی نہ ہو ۲
اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ	بلاشبہ وہ لوگ جو پست رکھتے ہیں اپنی آواز
عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	رسول اللہ کے حضور، یہی لوگ ہیں
امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ	جن کے دلوں کو جانچ لیا ہے اللہ نے تقویٰ کے لیے ۔
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۳	ان کے لیے ہے مغفرت اور اجرِ عظیم ۳
اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ	درحقیقت وہ لوگ جو پکارتے ہیں تمہیں حجروں کے باہر سے
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۴	ان میں سے اکثر بے عقل ہیں ۴
وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ	اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تم نکل کر آجاتے

إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ
وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝٥
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ
فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَن
تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا
عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ۝٦
وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ ۚ
لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ
لَعَنِتُّمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ
إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ
فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ
وَالْعِصْيَانَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ ۝٧
فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً ۚ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝٨
وَإِن طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا
فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِنْ بَغَتْ
إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا
الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ
إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِن فَاءَتْ

ان کے پاس تو ہوتا یہ کہیں بہتر ان کے لیے ۔
اور اللہ ہے بہت درگزر فرمانے والا اور ہر حالت میں رحم کرنے والا ۵
اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر لے کر آئے تمہارے پاس
کوئی فاسق کوئی خبر تو تحقیق کر لیا کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ
تم نقصان پہنچا بیٹھو کسی گروہ کو نادانستہ اور ہونا پڑے تمہیں
اپنے کیے پر نادم ۶
اور خوب جان رکھو کہ بے شک تم میں موجود ہے اللہ کا رسول ۔
اگر مان لیا کرے وہ تمہاری بات بہت سے معاملات میں
تو تم مشکلات میں مبتلا ہو جاؤ لیکن اللہ نے محبت عطا کر دی ہے
تم کو ایمان کی اور پسندیدہ بنا دیا ہے اسے
تمہارے دلوں کے لیے اور نفرت دلا دی ہے تمہیں کفر سے اور فسق سے
اور نافرمانی سے ۔ ایسے ہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں ۷
اللہ کے فضل سے اور اس کے احسان سے ۔
اور اللہ ہے سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ۸
اور اگر دو گروہ اہلِ ایمان میں سے آپس میں لڑ پڑیں
تو صلح کرا دو ان دونوں کے درمیان ، پھر اگر زیادتی کرے
ان میں سے ایک دوسرے گروہ پر تو جنگ کرو
اس سے جس نے زیادتی کی ہے یہاں تک کہ وہ پلٹ آئے
اللہ کے حکم کی طرف ۔ پھر اگر وہ پلٹ آئے

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ
تو صلح کرادو ان دونوں گروہوں کے درمیان عدل کے مطابق

وَ اَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ⑨
اور انصاف کرو۔ بلاشبہ اللہ پسند کرتا ہے انصاف کرنے والوں کو ⑨

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا
دراصل مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں لہٰذا صلح کرادیا کرو

بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
اپنے بھائیوں کے درمیان اور ڈرو اللہ سے

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۧ ⑩
امید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا ⑩

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ مذاق اڑائیں مرد

مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنُوْا
مردوں کا ہوسکتا ہے کہ ہوں وہ (جن کا مذاق اڑایا جارہا ہے)

خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ
بہتر مذاق اڑانے والوں سے اور نہ (مذاق اڑائیں) عورتیں

مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُنَّ
عورتوں کا، ہوسکتا ہے کہ ہوں وہ (جن کا مذاق اڑایا جارہا ہے)

خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْۤا
بہتر مذاق اڑانے والیوں سے۔ اور نہ عیب لگاؤ

اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا
ایک دوسرے پر اور نہ یاد کرو ایک دوسرے کو

بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ
برے القاب سے۔ بہت برا ہے نام پیدا کرنا فسق میں

بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَ مَنْ لَّمْ يَتُبْ
ایمان کے بعد اور جو نہ باز آئیں گے (اس روش سے)

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑪
سو یہی لوگ ہیں ظالم ⑪

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا
اے لوگو جو ایمان لائے ہو بچتے رہو

كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ
بہت گمان کرنے سے، بلاشبہ بعض گمان

اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ
گناہ ہوتے ہیں اور نہ تجسس کرو اور نہ غیبت کرے

بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ
کوئی کسی کی۔ کیا پسند کرے گا تم میں سے کوئی شخص

اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا
کہ وہ کھائے گوشت اپنے مردہ بھائی کا؟

فَكَرِهْتُمُوْهُ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ
ظاہر ہے کہ گھن آئے گی تمہیں اس سے ۔ پس ڈرو اللہ سے ۔

اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾
یقیناً اللہ ہے بڑا توبہ قبول کرنے والا اور مہربان ﴿١٢﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ
لے انسانو! حقیقت یہ ہے کہ پیدا کیا ہے ہم نے تم کو

مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى
ایک مرد اور ایک عورت سے

وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا
پھر بنا دیا ہے ہم نے تم کو قومیں

وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ۚ
اور قبیلے تاکہ تم ایک دوسرے سے پہچانے جاؤ۔

اِنَّ اَكْرَمَكُمْ
بلاشبہ تم میں زیادہ عزت والا

عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ۗ
اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿١٣﴾
بے شک اللہ ہے ہر بات جاننے والا اور پوری طرح باخبر ﴿١٣﴾

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ۗ
کہتے ہیں یہ بدوی لوگ کہ ایمان لے آئے ہم۔

قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ
ان سے کہیے نہیں ایمان لائے تم بلکہ

قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا
یوں کہو کہ "مسلمان" ہو گئے ہیں ہم

وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ
اور ہرگز نہیں داخل ہوا ہے ابھی ایمان

فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۗ وَاِنْ
تمہارے دلوں میں ۔ اور اگر

تُطِيْعُوا اللّٰهَ
تم فرمانبرداری اختیار کرو گے اللہ

وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ
اور اس کے رسول کی تو نہ کمی کرے گا وہ

مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ۗ
تمہارے اعمال میں کچھ بھی ۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾
بے شک اللہ ہے بہت درگزر کرنے والا اور ہر حالت میں رحم کرنے والا ﴿١٤﴾

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ
حقیقت میں مومن تو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
وہ لوگ ہیں جو ایمان لے آئے اللہ پر

وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا
اور اس کے رسول پر پھر کوئی شک نہ کیا انہوں نے

وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ
اور جہاد کیا اپنے مالوں

وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
اور جانوں سے اللہ کی راہ میں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾
یہی لوگ ہیں سچے ﴿۱۵﴾

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ
(اے نبی) ان سے کہیے: کیا جتلاتے ہو تم

اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
اللہ کو اپنی دین داری؟ حالانکہ وہ اللہ

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
جانتا ہے ہر وہ بات جو آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ
اور وہ جو زمین میں ہے۔ اور اللہ تو

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾
ہر چیز کا پورا علم رکھتا ہے ﴿۱۶﴾

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ
احسان جتلاتے ہیں یہ لوگ تم پر

اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ
کہ انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔ کہیے

لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ
نہ احسان جتاؤ تم مجھ پر اپنے اسلام کا۔

بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ
بلکہ اللہ احسان رکھتا ہے تم پر

اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ
کہ اس نے ہدایت دی تمہیں ایمان کی،

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾
اگر ہو تم (اپنے دعوے میں) سچے ﴿۱۷﴾

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
یقیناً اللہ جانتا ہے

غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
ہر پوشیدہ چیز آسمانوں کی اور زمین کی۔

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع ۲
اور اللہ دیکھ رہا ہے اسے جو تم کرتے ہو ﴿۱۸﴾

آیاتہا ۴۵ (۵۰) سُوْرَۃُ قٓ مَکِّیَّۃٌ (۳۴) رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۟ۚ
ق۔ قسم ہے قرآن مجید کی ①

بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَاۗءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۟ۚ
بلکہ تعجب ہے ان لوگوں کو اس بات پر کہ آگیا ان کے پاس ایک متنبہ کرنے والا جو ان ہی میں سے ہے پھر کہنے لگے منکر یہ تو بڑی عجیب بات ہے ②

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۟
کیا جب مرجائیں گے ہم اور ہو جائیں گے مٹی (تو دوبارہ اٹھائے جائیں گے)۔ یہ دوبارہ اٹھایا جانا بعید ہے (عقل سے) ③

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۟
حالانکہ ہمارے علم میں ہے جو کچھ کم کرتی ہے زمین ان (کے جسم) میں سے اور ہمارے پاس ہے ایک کتاب جس میں سب کچھ محفوظ ہے ④

بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۟
بلکہ انہوں نے تو جھٹلا دیا حق کو جب وہ ان کے پاس آیا سو یہ اب (اسی وجہ سے) الجھن میں پڑے ہوئے ہیں ⑤

اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَاۗءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۟
اچھا تو کیا نہیں دیکھا انہوں نے کبھی آسمان کو اپنے اوپر! کس طرح ہم نے بنایا اس کو اور آراستہ کیا؟ اور نہیں ہے اس میں کوئی رخنہ ⑥

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا
اور زمین کو بچھایا ہم نے اور ڈال دیے

فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا
مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝٧
تَبْصِرَةً وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ
مُنِيبٍ ۝٨
وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكًا
فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ۝٩
وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ
لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ ۝١٠
رِزْقًا لِلْعِبَادِ ۖ وَأَحْيَيْنَا
بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا ۚ
كَذَٰلِكَ الْخُرُوجُ ۝١١
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ
وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ۝١٢
وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ۝١٣
وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۚ كُلٌّ كَذَّبَ
الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ۝١٤
أَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۚ
بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ
مِنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝١٥

اس میں پہاڑوں کے لنگر اور اگائیں اس میں
ہر طرح کی خوش منظر نباتات ۝٧
آنکھیں کھولنے کے لیے اور یاددہانی کی خاطر ہر اس بندے کو
جو (حق کی طرف) رجوع کرنے والا ہے ۝٨
اور برسایا ہم نے آسمان سے برکت والا پانی
پھر اگائے اس سے باغات اور کھیتی کے اناج ۝٩
اور (پیدا کیے) کھجور کے درخت لمبے لمبے
لگتے ہیں جن میں خوشے تہ بہ تہ ۝١٠
یہ انتظام ہے رزق کا بندوں کے لیے اور زندگی عطا کرتے ہیں ہم
اس پانی کے ذریعہ سے مردہ زمین کو۔
اسی طرح ہوگا (مرے ہوئے انسانوں کا زمین سے) نکلنا ۝١١
جھٹلایا تھا ان سے پہلے قومِ نوحؑ نے
اور اصحاب الرس نے اور ثمود نے ۝١٢
اور عاد نے اور فرعون نے اور لوطؑ کے بھائیوں نے ۝١٣
اور ایکہ والوں نے اور قوم تُبّع نے، ہر ایک نے جھٹلایا
رسولوں کو، بالآخر چسپاں ہوگئی (ان پر) میری وعید ۝١٤
کیا تھک گئے تھے ہم پہلی بار کی تخلیق سے؟ (کہ دوبارہ نہ پیدا کرسکتے)
حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ شک میں پڑے ہوئے ہیں
دوبارہ پیدا کیے جانے کے بارے میں ۝١٥

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ
اور یہ حقیقت ہے کہ ہم ہی نے پیدا کیا ہے انسان کو

وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۖ
اور ہم جانتے ہیں کہ کیا کیا وسوسے پیدا ہوتے ہیں اس کے دل میں۔

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ ﴿۱۶﴾
اور ہم زیادہ قریب ہیں اس کے اس کی رگِ جان سے بھی ﴿۱۶﴾

اِذْ یَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّیٰنِ
اس وقت بھی جب لکھ رہے ہوتے ہیں دو کاتب

عَنِ الْیَمِیْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِیْدٌ ﴿۱۷﴾
اس کے دائیں طرف اور بائیں طرف بیٹھے ہوئے ﴿۱۷﴾

مَا یَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَیْهِ
نہیں نکالتا وہ زبان سے کوئی بات مگر اس کے قریب ہی

رَقِیْبٌ عَتِیْدٌ ﴿۱۸﴾
ایک نگران تیار رہتا ہے (لکھنے کو) ﴿۱۸﴾

وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۖ
اور طاری ہوگئی موت کی بے ہوشی سب حقیقت کھولنے کے لیے۔

ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِیْدُ ﴿۱۹﴾
یہ ہے وہ چیز کہ تم اس سے بھاگتے تھے ﴿۱۹﴾

وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ ۚ ذٰلِكَ
اور پھونکا گیا صور، یہ ہے

یَوْمُ الْوَعِیْدِ ﴿۲۰﴾
وہ دن جس سے خوف دلایا جاتا تھا (تجھے) ﴿۲۰﴾

وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا
اور آگیا ہر شخص اس حال میں کہ اس کے ساتھ ہے

سَآئِقٌ وَّشَهِیْدٌ ﴿۲۱﴾
ایک ہانک کر لانے والا اور ایک گواہی دینے والا ﴿۲۱﴾

لَقَدْ كُنْتَ فِیْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا
درحقیقت تھا تو پڑا ہوا غفلت میں اس سے

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ
سو ہٹا دیا ہے ہم نے تیرے سامنے سے پڑا ہوا پردہ

فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ﴿۲۲﴾
سو تیری نگاہ آج کے دن خوب تیز ہے ﴿۲۲﴾

وَقَالَ قَرِیْنُهٗ هٰذَا
اور کہے گا اس کا ساتھی یہ ہے

مَا لَدَیَّ عَتِیْدٌ ﴿۲۳﴾
وہ جو میری تحویل میں تھا حاضر ﴿۲۳﴾

اَلْقِیَا فِیْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِیْدٍ ﴿۲۴﴾
(حکم دیا جائے گا) پھینک دو جہنم میں ہر ناشکرے سرکش کو ﴿۲۴﴾

مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ
جو روکنے والا تھا خیر کے کاموں سے، حد سے تجاوز کرنے والا

مُّرِيبٍ ﴿۲۵﴾
اور شک میں پڑا ہوا ﴿۲۵﴾

الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ
جس نے بنا رکھے تھے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود

فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾
سو ڈال دو اسے سخت ترین عذاب میں ﴿۲۶﴾

قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا
عرض کرے گا اس کا ساتھی اے ہمارے مالک!

مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ
نہیں بنایا تھا میں نے اس کو سرکش بلکہ

كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾
یہ خود ہی پرلے درجے کی گمراہی میں مبتلا تھا ﴿۲۷﴾

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ
ارشاد ہوگا نہ جھگڑا کرو میرے حضور جبکہ

قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾
ہم پہلے ہی خبردار کر چکے ہیں تم کو انجامِ بد سے ﴿۲۸﴾

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا
نہیں بدلا کرتی بات ہمارے ہاں اور نہیں ہیں ہم

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾
ظلم کرنے والے اپنے بندوں پر ﴿۲۹﴾

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ
جس دن پوچھیں گے ہم جہنم سے کیا تو بھر گئی؟

وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾
اور وہ کہے گی کیا کچھ اور بھی ہے؟ ﴿۳۰﴾

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ
اور قریب لائی جائے گی جنت،

لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾
متقیوں کے لیے، کچھ دور نہ ہوگی ﴿۳۱﴾

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ
یہ ہے وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا،

لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾
ہر اس شخص کے لیے جو تھا رجوع کرنے والا اور یاد رکھنے والا ﴿۳۲﴾

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ
جو ڈرتا رہا رحمٰن سے بن دیکھے

وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ ﴿۳۳﴾
اور آیا ہے لیے ہوئے دلِ گرویدہ ﴿۳۳﴾

ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ	داخل ہو جاؤ جنت میں سلامتی کے ساتھ۔
ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾	یہ دن ہے ہمیشہ رہنے کا ﴿۳۴﴾
لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا	ان کے لیے ہوگی وہاں ہر وہ چیز جو وہ چاہیں گے
وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾	اور ہمارے پاس ہے اس سے بھی زیادہ ﴿۳۵﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا	اور کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم
قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ	ان سے پہلے قومیں جو تھیں
اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا	بہت زیادہ ان سے طاقتور
فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ	اور چھان مارا انہوں نے دنیا کے ملکوں کو۔
هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾	پھر کیا (ملی انہیں) کوئی جائے پناہ ﴿۳۶﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى	بلاشبہ اس میں ہے ایک سامانِ عبرت
لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ	ہر اس شخص کے لیے جو دلِ آگاہ رکھتا ہے
اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾	اور کان دھرتا ہے دل سے متوجہ ہو کر ﴿۳۷﴾
وَلَقَدْ خَلَقْنَا	بلاشبہ پیدا فرمایا ہم نے
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ	آسمانوں اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَا	اور ان سب چیزوں کو جو ان کے درمیان ہیں
فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا	چھ دنوں میں۔ اور نہیں لاحق ہوئی ہمیں
مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾	کسی قسم کی تکان ﴿۳۸﴾
فَاصْبِرْ عَلٰى مَا	پس اے نبیؐ صبر کرو ان باتوں پر جو
يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ	یہ کہتے ہیں اور تسبیح کرو

بِحَمْدِ رَبِّكَ	اپنے رب کی حمد کے ساتھ
قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ	سورج طلوع ہونے سے پہلے
وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ۝۳۹	اور اس کے غروب سے پہلے ۝۳۹
وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ	اور رات کو بھی پھر اس کی تسبیح کرو
وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ۝۴۰	اور سجدوں کے بعد بھی ۝۴۰
وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ	اور سنو جس دن پکارے گا
الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝۴۱	ایک منادی کرنے والا قریب ہی سے ۝۴۱
يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ	جس دن سن رہے ہوں گے لوگ
الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ	صور پھونکے جانے کی آواز بالکل ٹھیک ٹھیک،
ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ۝۴۲	یہ دن ہوگا مردوں کے زمین سے نکلنے کا ۝۴۲
اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ	یقیناً ہم ہی زندگی بخشتے ہیں اور موت دیتے ہیں
وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ۝۴۳	اور ہماری ہی طرف سب کو پلٹنا ہے ۝۴۳
يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ	یہ وہ دن ہوگا جب پھٹ جائے گی زمین لوگوں کے لیے
سِرَاعًا ؕ	(اور وہ اس میں سے نکل کر) تیز تیز بھاگے جارہے ہوں گے۔
ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ۝۴۴	یہ حشر (برپا کرنا) ہمارے لیے بہت آسان ہے ۝۴۴
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ	ہم خوب جانتے ہیں جو باتیں یہ بنا رہے ہیں
وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۫	اور نہیں ہو تم ان سے جبراً بات منوانے والے۔
فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ	سو تم نصیحت کرتے رہو قرآن سے ہر اس شخص کو جو
يَّخَافُ وَعِيْدِ ۝۴۵	ڈرتا ہو میری (عذاب کی) وعید سے ۝۴۵

آیاتہا ۶۰ — (۵۱) سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (۶۷) — رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۝۱
قسم ہے ان ہواؤں کی جو بکھیرتی ہیں اڑا کر ۝۱

فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۝۲
پھر (ان کی جو) اٹھانے والی ہیں (پانی سے) لدے ہوئے بادل ۝۲

فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ۝۳
پھر (ان کی جو) چلنے والی ہیں سبک رفتاری سے ۝۳

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۝۴
پھر (ان کی جو) تقسیم کرنے والی ہیں ایک بڑے کام (بارش) کو ۝۴

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۝۵
حق یہ ہے کہ جس چیز سے تمہیں ڈرایا جا رہا ہے وہ سچی ہے ۝۵

وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ۝۶
اور بلاشبہ اعمال کا بدلہ ضرور مل کر رہنے والا ہے ۝۶

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۝۷
اور قسم ہے آسمان کی جس میں راستے ہیں ۝۷

اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ
یقیناً تم پڑے ہوئے ہو ایسی باتوں میں

مُّخْتَلِفٍ ۝۸
جو ایک دوسرے سے مختلف ہیں ۝۸

يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ۝۹
روگردانی کرتا ہے اس سے وہ شخص جو حق سے پھرا ہوا ہو ۝۹

قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۝۱۰
مارے گئے قیاس و گمان سے حکم لگانے والے ۝۱۰

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۝۱۱
وہ جو جہالت میں غرق اور غفلت میں مدہوش ہیں ۝۱۱

يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ۝۱۲
پوچھتے ہیں آخر کب آئے گا روزِ جزا؟ ۝۱۲

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ۝۱۳
یہ وہ دن ہوگا جب یہ آگ پر تپائے جائیں گے ۝۱۳

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ
(اور کہا جائے گا) چکھو مزہ اپنے فتنے کا،

هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٤﴾
یہ ہے وہ جس کے لیے تم جلدی مچا رہے تھے ﴿١٤﴾

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ
البتہ متقی لوگ (اس روز)

فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿١٥﴾
ہوں گے باغوں میں اور چشموں میں ﴿١٥﴾

اٰخِذِیْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمْ
لے رہے ہوں گے جو عطا فرمایا ہوگا انہیں

رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ
ان کے رب نے۔ بلاشبہ یہ لوگ

كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِیْنَ ﴿١٦﴾
تھے اس سے پہلے بہت اچھا اور معیاری کام کرنے والے ﴿١٦﴾

كَانُوْا قَلِیْلًا
تھے یہ لوگ ایسے کہ کم ہی

مِّنَ الَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾
راتوں کو سویا کرتے تھے ﴿١٧﴾

وَ بِالْاَسْحَارِ هُمْ
اور رات کے پچھلے پہروں میں یہ

یَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿١٨﴾
استغفار کیا کرتے تھے ﴿١٨﴾

وَ فِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ
اور تھا ان کے مالوں میں حق

لِّلسَّآىِٕلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ﴿١٩﴾
مانگنے والوں اور حاجت مندوں کا ﴿١٩﴾

وَ فِی الْاَرْضِ اٰیٰتٌ
اور زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں

لِّلْمُوْقِنِیْنَ ﴿٢٠﴾
یقین لانے والوں کے لیے ﴿٢٠﴾

وَ فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٢١﴾
اور تمہارے اپنے وجود میں بھی۔ کیا پھر تم کو سوجھتا نہیں؟ ﴿٢١﴾

وَ فِی السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ
اور آسمان میں ہے تمہارا رزق

وَ مَا تُوْعَدُوْنَ ﴿٢٢﴾
اور وہ چیز بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے ﴿٢٢﴾

فَوَ رَبِّ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ
سو قسم ہے آسمان و زمین کے مالک کی

اِنَّهٗ لَحَقٌّ
بلاشبہ یہ بات ایک حقیقت ہے

مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾
ایسی ہی جیسا کہ تمہارا باتیں کرنا ﴿۲۳﴾

هَلْ اَتٰىكَ
(اے نبیؐ) کیا پہنچی ہے تمہیں

حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ
حکایت ابراہیمؑ کے مہمانوں کی

الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۴﴾
جو بہت معزز تھے؟ ﴿۲۴﴾

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا
جب وہ آئے ابراہیمؑ کے پاس اور انہوں نے کہا:

سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ
سلام ہو تو انہوں نے جواب دیا: تم پر بھی سلام ہو۔

قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾
"یہ لوگ اجنبی معلوم ہوتے ہیں۔" ﴿۲۵﴾

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ
پھر وہ چپکے سے چلے گئے اپنے گھر والوں کے پاس

فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾
اور لائے ایک (بھنا ہوا) بچھڑا موٹا تازہ ﴿۲۶﴾

فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ
اور اسے پیش کیا ان کے آگے

قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾
کہا: آپ کھاتے کیوں نہیں؟ ﴿۲۷﴾

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ
(جب انہوں نے نہ کھایا) تو محسوس کیا ابراہیمؑ نے اپنے دل میں ان سے ڈر۔

قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ
انہوں نے کہا: ڈریے نہیں۔

وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾
اور خوشخبری دی انہیں ایک ذی علم لڑکے کی ﴿۲۸﴾

فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ
یہ سن کر آگے بڑھی ان کی بیوی

فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا
چیختی بڑبڑاتی ہوئی اور پیٹ لیا اس نے اپنا ماتھا

وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾
اور کہا: بوڑھی اور بانجھ (بچہ جنے گی)! ﴿۲۹﴾

قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ
مہمانوں نے کہا: ایسا ہی ہوگا فرمایا ہے تیرے رب نے۔

اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾
بلاشبہ وہی ہے بڑی حکمت والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۳۰﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ
ابراہیمؑ نے پوچھا، اچھا تو کیا مہم درپیش ہے تمہیں

أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٣١﴾
اے اللہ کے فرشتو؟ ﴿٣١﴾

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا
انہوں نے کہا، ہمیں بھیجا گیا ہے

إِلَىٰ قَوْمٍ مُجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾
ایک مجرم قوم کی طرف ﴿٣٢﴾

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِنْ طِينٍ ﴿٣٣﴾
تاکہ برسائیں ہم ان پر پتھر، (پکی ہوئی) مٹی کے ﴿٣٣﴾

مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ
جو نشان زدہ ہوں تیرے رب کی طرف سے،

لِلْمُسْرِفِينَ ﴿٣٤﴾
حد سے گزر جانے والوں کے لیے ﴿٣٤﴾

فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٥﴾
سو نکال لیا ہم نے ان کو جو تھے اس میں اہلِ ایمان ﴿٣٥﴾

فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا
لیکن نہ پایا ہم نے وہاں

غَيْرَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٦﴾
سوائے ایک گھر کے کوئی مسلمان گھرانہ ﴿٣٦﴾

وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ
اور باقی رہنے دی وہاں ایک نشانی ان لوگوں کے لیے جو

يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٣٧﴾
ڈرتے ہیں دردناک عذاب سے ﴿٣٧﴾

وَفِي مُوسَىٰ إِذْ
اور (تمہارے لیے عبرت ہے) موسیٰؑ کے قصے میں جب

أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿٣٨﴾
بھیجا تھا ہم نے اسے فرعون کی طرف ایک واضح سند کے ساتھ ﴿٣٨﴾

فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ
تو وہ اکڑ گیا اپنے بل بوتے پر اور کہنے لگا

سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿٣٩﴾
(کہ یہ) یا تو جادوگر ہے یا کوئی دیوانہ ﴿٣٩﴾

فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ
سو پکڑا ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو

فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ
اور پھینک دیا ہم نے ان سب کو سمندر میں

وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿٤٠﴾
اس طرح کہ وہ ملامت زدہ ہو کر رہ گیا ﴿٤٠﴾

وَفِي عَادٍ إِذْ
اور (تمہارے لیے عبرت ہے) قوم عاد کے واقعہ میں جب

أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ ۝٤١
بھیجی ہم نے ان پر تباہ و برباد کر دینے والی ہوا ۝٤١

مَا تَذَرُ مِن شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ
نہیں چھوڑتی تھی وہ کوئی چیز جس پر سے وہ گزر جاتی تھی

إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ ۝٤٢
مگر کر ڈالتی تھی وہ اسے ریزہ ریزہ ۝٤٢

وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ
اور (تمہارے لیے عبرت ہے) قوم ثمود کے واقعہ میں جب کہا گیا تھا

لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ۝٤٣
ان سے کہ مزے لوٹ لو ایک خاص وقت تک ۝٤٣

فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ
مگر وہ سرکش ہو گئے اور نہ مانا اپنے رب کا حکم

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ
تو آ لیا ان کو ایک اچانک ٹوٹ پڑنے والے عذاب نے

وَهُمْ يَنظُرُونَ ۝٤٤
ان کے دیکھتے دیکھتے ۝٤٤

فَمَا اسْتَطَاعُوا مِن قِيَامٍ
پس نہ تو سکت تھی ان میں اٹھنے کی

وَمَا كَانُوا مُنتَصِرِينَ ۝٤٥
اور نہ تھے وہ اپنا بچاؤ کرنے کے قابل ۝٤٥

وَقَوْمَ نُوحٍ
اور (تمہارے لیے عبرت ہے) قوم نوحؑ کے واقعہ میں

مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝٤٦ ع ۲
جو ان سے پہلے گزر چکی ہے یقیناً تھے ہی یہ لوگ نافرمان و بدکار ۝٤٦

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ
اور آسمان کو بنایا ہے ہم نے اپنی قدرت سے

وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ۝٤٧
اور بلاشبہ ہم اس سے بھی زیادہ وسعت رکھتے ہیں ۝٤٧

وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ ۝٤٨
اور زمین کو بچھایا ہے ہم نے اور کیا ہی اچھے ہموار کرنے والے ہیں ہم ۝٤٨

وَمِن كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ
اور ہر چیز کے بنائے ہیں ہم نے جوڑے

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝٤٩
تاکہ تم سبق لو ۝٤٩

فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُم
پس دوڑو اللہ کی طرف یقیناً میں ہوں تمہارے لیے

مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾
اس کی طرف سے واضح طور پر متنبہ کرنے والا ﴿۵۰﴾

وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّيْ
اور نہ بناؤ اللہ کے ساتھ معبود کسی دوسرے کو یقیناً میں ہوں

لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۱﴾
تمہارے لیے اس کی طرف سے واضح طور پر خبردار کرنے والا ﴿۵۱﴾

كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
اسی طرح نہیں آیا ان لوگوں کے پاس بھی جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں

مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾
کوئی رسول مگر کہا انہوں نے کہ جادوگر ہے یا دیوانہ ہے ﴿۵۲﴾

اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ
کیا ان لوگوں نے آپس میں کوئی سمجھوتہ کر لیا تھا اس بات پر؟

بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾
نہیں بلکہ یہ سب سرکش لوگ ہیں ﴿۵۳﴾

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾
سو موڑ لو تم اپنا رخ ان سے کہ نہیں ہے تم پر کچھ ملامت ﴿۵۴﴾

وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾
اور نصیحت کرتے رہو اس لیے کہ نصیحت فائدہ پہنچاتی ہے اہلِ ایمان کو ﴿۵۵﴾

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ
اور نہیں پیدا کیا ہے میں نے جن و انس کو

اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾
مگر محض اس غرض سے کہ میری عبادت کریں ﴿۵۶﴾

مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ
نہیں چاہتا ہوں میں ان سے کوئی رزق

وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾
اور نہیں چاہتا ہوں میں کہ وہ مجھے کھلائیں ﴿۵۷﴾

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾
یقیناً اللہ تو خود ہی رزّاق ہے اور زبردست قوت کا مالک ہے ﴿۵۸﴾

فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
اور بلاشبہ ان لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم کیا ہے

ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ
ویسا ہی عذاب تیار ہے جیسا عذاب ان کے ساتھیوں کو مل چکا ہے

فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾
سو انہیں مجھ سے جلدی نہ مچانی چاہیے ﴿۵۹﴾

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اس لیے کہ تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جو کفر کرتے ہیں

مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾
اس دن کے عذاب سے جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے ﴿۶۰﴾

آیاتہا ٤٩ — (٥٢) سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ (٧٦) — رکوعاتہا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالطُّوْرِ ۙ﴿۱﴾	قسم ہے طور کی ﴿۱﴾
وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۙ﴿۲﴾	اور قسم ہے کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے ﴿۲﴾
فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۙ﴿۳﴾	کھلے اوراق میں ﴿۳﴾
وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۙ﴿۴﴾	اور قسم ہے آباد گھر کی ﴿۴﴾
وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۙ﴿۵﴾	اور قسم ہے اونچی چھت کی ﴿۵﴾
وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۙ﴿۶﴾	اور قسم ہے موجزن سمندر کی ﴿۶﴾
اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ﴿۷﴾	بے شک تیرے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے ﴿۷﴾
مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ﴿۸﴾	نہیں ہے اسے کوئی دفع کرنے والا ﴿۸﴾
يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ	(یہ واقع ہوگا) اس دن جب ڈگمگائے گا آسمان
مَوْرًا ۙ﴿۹﴾	بڑی شدت سے ﴿۹﴾
وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ؕ﴿۱۰﴾	اور چل پڑیں گے پہاڑ ایک خاص انداز سے ﴿۱۰﴾
فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ﴿۱۱﴾	سو تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۱۱﴾
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۘ﴿۱۲﴾	وہ جو آج، اپنی حجت بازیوں کے کھیل میں مشغول ہیں ﴿۱۲﴾
يَوْمَ يُدَعُّوْنَ	جس دن دھکیلا جائے گا انہیں
اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ؕ﴿۱۳﴾	جہنم کی آگ کی طرف، دھکے مار مار کر ﴿۱۳﴾

هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ
كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٤﴾
اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿١٥﴾
اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا
سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿١٧﴾
فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمْ
رَبُّهُمْ وَوَقٰهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿١٨﴾
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾
مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ
وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٢٠﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ
ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا
بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ
مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ كُلُّ امْرِئٍ
بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿٢١﴾
وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ

(کہا جائے گا) یہ ہے وہ آگ
جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿١٤﴾
کیا جادو ہے یہ ؟ یا تمہیں کچھ سوجھ نہیں رہا ! ﴿١٥﴾
جاؤ جھلسو اس میں پھر خواہ صبر کرو یا نہ کرو ،
یکساں ہے تمہارے لیے ۔ بس بدلہ دیا جا رہا ہے تمہیں
ویسا ہی جیسے عمل تم کرتے رہے ﴿١٦﴾
یقیناً متقی باغوں میں اور نعمتوں میں ہوں گے ﴿١٧﴾
لطف لے رہے ہوں گے ان چیزوں کا جو عطا فرمائی ہیں انہیں
ان کے رب نے ۔ اور بچالے گا انہیں ان کا رب عذابِ جہنم سے ﴿١٨﴾
(ان سے کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو مزے سے
صلے میں ان اعمال کے جو تم کرتے رہے ﴿١٩﴾
وہ تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے مسندوں پر قطار اندر قطار
اور بیاہ دیں گے ہم انہیں خوبصورت آنکھوں والی حوروں سے ﴿٢٠﴾
اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور چلی ان کے نقشِ قدم پر
ان کی اولاد کسی درجۂ ایمان میں ، ملا دیں گے ہم
ان کے ساتھ ان کی اس اولاد کو اور نہ گھٹائیں گے ہم
ان کے عمل میں سے کچھ بھی ۔ ہر انسان
اپنے کمائے ہوئے اعمال کے بدلے میں رہن ہے ﴿٢١﴾
اور دیے چلے جائیں گے ہم انہیں لذیذ پھل اور گوشت

مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾	ہر قسم کے جو وہ چاہیں گے ﴿۲۲﴾
يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا	جھپٹ جھپٹ کر لے رہے ہوں گے وہ وہاں ایسے جامِ شراب
لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾	جس کے اثر سے نہ بیہودہ باتیں کریں گے اور نہ گناہ کے کام ﴿۲۳﴾
وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ	اور دوڑتے پھریں گے ان کی خدمت کے لیے ایسے لڑکے جو
لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾	ان ہی کے لیے مخصوص ہوں گے گویا کہ وہ چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہیں ﴿۲۴﴾
وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	اور مخاطب ہوں گے اہلِ جنت ایک دوسرے سے
يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾	حال احوال پوچھنے کے لیے ﴿۲۵﴾
قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ	کہیں گے ہم ایسے لوگ تھے جو اس سے پہلے
فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿۲۶﴾	رہتے تھے اپنے گھر والوں میں اللہ سے ڈرتے ہوئے ﴿۲۶﴾
فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا	آخرکار احسان کیا اللہ نے ہم پر
وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾	اور بچا لیا ہمیں جھلسا دینے والی ہوا کے عذاب سے ﴿۲۷﴾
اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ	یقیناً ہم پہلے (پچھلی زندگی میں) اس سے دعائیں مانگا کرتے تھے۔
اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿۲۸﴾	واقعی وہ بڑا ہی محسن اور نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿۲۸﴾
فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ	پس اے نبیؐ تم نصیحت کیے جاؤ کہ نہیں ہو تم
بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿۲۹﴾	اپنے رب کے فضل سے کاہن اور نہ مجنون ﴿۲۹﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ	کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ شخص شاعر ہے اور انتظار کر رہے ہیں ہم
بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿۳۰﴾	اس کے حق میں گردشِ ایام کا؟ ﴿۳۰﴾
قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ	ان سے کہو انتظار کرو اور میں بھی ہوں تمہارے ساتھ
مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿۳۱﴾	انتظار کرنے والوں میں سے ﴿۳۱﴾

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُم بِهَٰذَا
کیا حکم دیتی ہیں ان کو ان کی عقلیں ایسی ہی باتوں کا

أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿٣٢﴾
یا پھر وہ سب سرکش لوگ ہیں ؟ ﴿٣٢﴾

أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ
کیا یہ کہتے ہیں کہ گھڑ لیا ہے اس قرآن کو اس نے خود ہی ؟

بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾
نہیں اصل بات یہ ہے کہ یہ ایمان نہیں رکھتے ﴿٣٣﴾

فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ
اچھا تو انہیں چاہیے کہ یہ بنا لائیں کوئی کلام اسی شان کا

إِن كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٣٤﴾
اگر ہیں یہ سچے ﴿٣٤﴾

أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ
کیا یہ پیدا ہو گئے ہیں بغیر کسی خالق کے

أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ﴿٣٥﴾
یا یہ خود ہی اپنے خالق ہیں ؟ ﴿٣٥﴾

أَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ
یا پیدا کیا ہے انہوں نے خود ہی آسمانوں کو اور زمین کو ۔

بَل لَّا يُوقِنُونَ ﴿٣٦﴾
اصل بات یہ ہے کہ یہ یقین نہیں رکھتے ﴿٣٦﴾

أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ
کیا ان کے قبضے میں ہیں تیرے رب کے خزانے

أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ ﴿٣٧﴾
یا انہی کا حکم چلتا ہے (ان پر) ؟ ﴿٣٧﴾

أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ
کیا ان کے پاس ہے کوئی سیڑھی کہ سُن گُن لیتے ہیں یہ

فِيهِ ۖ فَلْيَأْتِ
اس پر چڑھ کر (عالم بالا کی) ؟ اچھا تو لائے

مُسْتَمِعُهُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾
وہ شخص جس نے کچھ سنا ہے ان میں سے کوئی کھلی دلیل ﴿٣٨﴾

أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ﴿٣٩﴾
کیا اللہ کے لیے تو ہیں بیٹیاں اور تمہارے لیے ہیں بیٹے ؟ ﴿٣٩﴾

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم
کیا مانگتے ہو تم ان سے کوئی اجر جس کی وجہ سے وہ

مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ﴿٤٠﴾
اس زبردستی پڑی چٹی کے بوجھ تلے دب گئے ہیں ؟ ﴿٤٠﴾

أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ
کیا ان کے پاس ہے غیب کے حقائق کا علم

فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤١﴾	جیسے وہ لکھ رہے ہیں؟ ﴿٤١﴾
أَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ؕ فَالَّذِيْنَ	کیا یہ چاہتے ہیں کوئی چال چلنا؟ تو وہ لوگ جنہوں نے
كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿٤٢﴾	کفر کیا ہے ان کی چال انہی پر پڑے گی ﴿٤٢﴾
أَمْ لَهُمْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ	کیا ان کا ہے کوئی معبود اللہ کے سوا؟
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٣﴾	پاک ہے اللہ اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿٤٣﴾
وَإِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ	اور اگر دیکھ لیں یہ لوگ کوئی ٹکڑا آسمان کا
سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿٤٤﴾	گرتا ہوا تو کہیں گے بادل ہیں جو امڈے چلے آ رہے ہیں ﴿٤٤﴾
فَذَرْهُمْ حَتّٰى	سو اے نبیؐ چھوڑ دیجیے انہیں (ان کے حال پر) یہاں تک کہ
يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿٤٥﴾	پہنچ جائیں اپنے اس دن کو جس میں یہ مار گرائے جائیں گے ﴿٤٥﴾
يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا	جس دن نہ کام آئے گی ان کے ان کی کوئی چال ذرا بھی
وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٦﴾	اور نہ ان کو کوئی مدد ہی پہنچے گی ﴿٤٦﴾
وَإِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	اور یقیناً ان لوگوں کے لیے جو ظلم کر رہے ہیں
عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ	ایک عذاب ہے پہلے بھی اس عذاب سے۔
وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾	لیکن ان میں سے بہت سے جانتے نہیں ﴿٤٧﴾
وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ	پس اے نبیؐ صبر کرو اپنے رب کا فیصلہ آنے تک
فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ	اس لیے کہ بلاشبہ تم ہماری نگاہ میں ہو اور تسبیح کرو
بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٤٨﴾	اپنے رب کی حمد کے ساتھ جب تم اٹھو ﴿٤٨﴾
وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ	اور رات کو بھی پھر اس کی تسبیح کرو
وَإِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿٤٩﴾ ع	اور اس وقت بھی جب پلٹتے ہیں ستارے ﴿٤٩﴾

ركوع

اٰیاتها ٦٢ (٥٣) سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ (٢٣) رکوعاتها ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۔

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۙ﴿۱﴾ — قسم ہے تارے کی جب وہ غروب ہونے لگے ﴿۱﴾

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۚ﴿۲﴾ — نہ بھٹکا ہے تمہارا رفیق اور نہ بہکا ﴿۲﴾

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ؕ﴿۳﴾ — اور نہیں بولتا ہے وہ اپنی خواہش نفس سے ﴿۳﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۙ﴿۴﴾ — نہیں ہے یہ کلام مگر ایک وحی، جو نازل کی جارہی ہے ﴿۴﴾

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۙ﴿۵﴾ — تعلیم دی ہے اسے زبردست قوت والے نے ﴿۵﴾

ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ۙ﴿۶﴾ — جو بڑا صاحبِ حکمت ہے۔ پھر سامنے آ کھڑا ہوا ﴿۶﴾

وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ؕ﴿۷﴾ — جبکہ وہ بالائی اُفق پر تھا ﴿۷﴾

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۙ﴿۸﴾ — پھر قریب آیا اور آہستہ آہستہ آگے بڑھا ﴿۸﴾

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ — یہاں تک کہ ہو گیا برابر دو کمانوں کے

اَوْ اَدْنٰى ۚ﴿۹﴾ — یا اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا ﴿۹﴾

فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ — تب وحی پہنچائی اس نے اللہ کے بندے کو

مَاۤ اَوْحٰى ؕ﴿۱۰﴾ — جو وحی پہنچانی تھی ﴿۱۰﴾

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿۱۱﴾ — نہ جھوٹ جانا رسولؐ کے دل نے اسے جو دیکھا اس نے ﴿۱۱﴾

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ — کیا تم اس سے جھگڑتے ہو

عَلٰى مَا يَرٰى ﴿۱۲﴾ — اس چیز پر جو وہ (آنکھوں سے) دیکھتا ہے ﴿۱۲﴾

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿١٣﴾	اور بلاشبہ وہ اسے دیکھ چکا ہے اترتے ہوئے ایک بار اور بھی ﴿١٣﴾
عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿١٤﴾	"سدرۃ المنتہیٰ" کے قریب ﴿١٤﴾
عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿١٥﴾	اس کے آس پاس ہے "جنت الماویٰ" ﴿١٥﴾
اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿١٦﴾	جب چھا رہا تھا سدرہ پر جو کچھ چھا رہا تھا ﴿١٦﴾
مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿١٧﴾	نہ چندھیائی نگاہ اور نہ حد سے بڑھی ﴿١٧﴾
لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿١٨﴾	بلاشبہ اس نے دیکھیں اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں ﴿١٨﴾
اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿١٩﴾	بھلا دیکھا ہے تم نے لات کو اور عزیٰ کو؟ ﴿١٩﴾
وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿٢٠﴾	اور تیسری ایک اور (دیوی) مناۃ کو ﴿٢٠﴾
اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿٢١﴾	کیا تمہارے لیے تو ہیں بیٹے اور اللہ کے لیے ہیں بیٹیاں؟ ﴿٢١﴾
تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿٢٢﴾	یہ تو پھر ہے بڑی دھاندلی کی تقسیم! ﴿٢٢﴾
اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ	نہیں ہیں یہ مگر چند نام جو رکھ لیے ہیں تم نے
وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ	اور تمہارے آباؤ اجداد نے، نہیں نازل فرمائی ہے
اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ	اللہ نے ان کے بارے میں کوئی سند،
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ	نہیں پیروی کر رہے ہیں یہ لوگ مگر وہم و گمان کی
وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ	اور خواہشاتِ نفس کی۔ حالانکہ آچکی ہے ان کے پاس
مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿٢٣﴾	ان کے رب کی طرف سے ہدایت ﴿٢٣﴾
اَمْ لِلْاِنْسَانِ	کیا یہ انسان کا حق ہے کہ اسے مل جائے
مَا تَمَنّٰى ﴿٢٤﴾	ہر وہ چیز جس کی وہ تمنا کرے؟ (ظاہر ہے کہ نہیں) ﴿٢٤﴾
فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾	تو پھر اللہ ہی مالک ہے آخرت کا بھی اور دنیا کا بھی ﴿٢٥﴾

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ
اور کتنے ہی فرشتے ہیں آسمانوں میں،

لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا
نہیں کام آسکتی جن کی شفاعت ذرا بھی

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ
مگر اس کے بعد کہ اجازت دے اللہ (شفاعت کی)

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿٢٦﴾
جسے چاہے اور (جن کے لیے) پسند کرے ﴿٢٦﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
بلاشبہ جو لوگ نہیں ایمان رکھتے آخرت پر

لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿٢٧﴾
وہ نام رکھتے ہیں فرشتوں کے عورتوں کے سے ﴿٢٧﴾

وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ۭ
حالانکہ نہیں ہے انہیں اس کے بارے میں کچھ بھی علم

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ
نہیں پیروی کرتے وہ مگر گمان کی۔ اور بلاشبہ گمان

لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿٢٨﴾
کام نہیں دے سکتا حق کی جگہ ذرا بھی ﴿٢٨﴾

فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۥ
سو اے نبیؐ منہ پھیر لو اس شخص سے جو منہ موڑتا ہے

عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾
ہمارے ذکر سے اور جو نہیں طالب مگر دنیاوی زندگی کا ﴿٢٩﴾

ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ۭ
یہی ہے انتہا ان لوگوں کے علم کی۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ
بے شک تیرا رب ہی ہے جو خوب جانتا ہے

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ
اسے جو بھٹک گیا اس کے راستے سے

وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿٣٠﴾ الربع
اور وہی خوب جانتا ہے اسے بھی جو سیدھے راستے پر ہے ﴿٣٠﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
اور اللہ ہی مالک ہے ہر اس چیز کا جو آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ
اور جو زمین میں ہے تاکہ بدلہ دے ان لوگوں کو جنہوں نے

اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ
برے کام کیے ان کے اعمال کا اور دے

الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿٣١﴾
ان لوگوں کو جنہوں نے اچھے کام کیے، اچھا بدلہ ﴿٣١﴾

الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ
یہ وہ لوگ ہیں جو بچتے ہیں بڑے بڑے گناہوں سے

وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ ۚ
اور بے حیائی کے کاموں سے اِلّا یہ کہ کچھ قصور ان سے سرزد ہو جائے

إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۚ
بلاشبہ تیرا رب ہے وسیع مغفرت والا۔

هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ
وہ خوب جانتا ہے تمہیں اس وقت سے جب

أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنتُمْ أَجِنَّةٌ
پیدا کیا اس نے تم کو زمین سے اور جب تم جنین کی شکل میں تھے

فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۖ فَلَا تُزَكُّوا أَنفُسَكُمْ ۖ
اپنی ماؤں کے پیٹوں میں سو اپنی پاکیزگی کے دعوے نہ کرو

هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ﴿٣٢﴾
وہی بہتر جانتا ہے کہ متقی کون ہے؟ ﴿٣٢﴾

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّىٰ ﴿٣٣﴾
پھر کیا دیکھا ہے تم نے اے نبیؐ اس شخص کو جو پھر گیا (راہِ حق سے)؟ ﴿٣٣﴾

وَأَعْطَىٰ قَلِيلًا وَأَكْدَىٰ ﴿٣٤﴾
اور دیا اس نے تھوڑا سا اور پھر ہاتھ روک لیا؟ ﴿٣٤﴾

أَعِندَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَىٰ ﴿٣٥﴾
کیا اس کے پاس علمِ غیب ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے؟ ﴿٣٥﴾

أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَىٰ ﴿٣٦﴾
کیا نہیں خبر دی گئی اسے ان باتوں کی جو درج ہیں صحیفوں میں موسیٰؑ کے ﴿٣٦﴾

وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّىٰ ﴿٣٧﴾
اور (صحیفوں میں) ابراہیمؑ کے جس نے وفا کا حق ادا کر دیا؟ ﴿٣٧﴾

أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ﴿٣٨﴾
یہ کہ نہیں اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا ﴿٣٨﴾

وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ﴿٣٩﴾
اور یہ کہ نہیں ملتا انسان کو مگر وہی کچھ جس کی وہ کوشش کرتا ہے ﴿٣٩﴾

وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ ﴿٤٠﴾
اور یہ کہ اس کی کمائی عنقریب اسے دکھائی جائے گی ﴿٤٠﴾

ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ ﴿٤١﴾
پھر جزا دی جائے گی اسے پوری پوری جزا ﴿٤١﴾

وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنتَهَىٰ ﴿٤٢﴾
اور یہ کہ تیرے رب ہی کے پاس پہنچنا ہے آخر کار (سب کو) ﴿٤٢﴾

وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ﴿٤٣﴾
اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے ﴿٤٣﴾

وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ﴿٤٤﴾
اور یہ کہ وہی موت دیتا ہے اور زندہ کرتا ہے ﴿٤٤﴾

وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝۴۵ — اور یہ کہ وہی پیدا فرماتا ہے جوڑے نر اور مادہ ۝۴۵

مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ۝۴۶ — ایک بوند سے جب وہ ٹپکائی جاتی ہے ۝۴۶

وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ۝۴۷ — اور یہ کہ اسی کے ذمہ ہے زندگی بخشنا دوسری بار ۝۴۷

وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ۝۴۸ — اور یہ کہ وہی غنی کرتا ہے اور نپا تلا دیتا ہے ۝۴۸

وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ۝۴۹ — اور یہ کہ وہی رب ہے شعریٰ (ستارہ) کا ۝۴۹

وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا ۨالْاُوْلٰى ۝۵۰ — اور یہ کہ اسی نے ہلاک کیا عادِ اولیٰ کو ۝۵۰

وَثَمُوْدَا۟ فَمَاۤ اَبْقٰى ۝۵۱ — اور ثمود کو پھر کچھ باقی نہ چھوڑا ۝۵۱

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ — اور (ہلاک کیا) قوم نوحؑ کو اس سے پہلے

اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ۝۵۲ — یقیناً وہ تھے ہی سخت ظالم اور سرکش ۝۵۲

وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ۝۵۳ — اور اوندھی گرنے والی بستیوں کو اٹھا پھینکا ۝۵۳

فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ۝۵۴ — پھر چھا گیا ان پر جو کچھ کہ چھایا ۝۵۴

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ۝۵۵ — پس (اے انسان!) اپنے رب کی کن کن نعمتوں میں تو شک کرے گا ۝۵۵

هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ۝۵۶ — یہ (محمدؐ) بھی متنبہ کرنے والے ہیں پہلے متنبہ کرنے والوں کی طرح ۝۵۶

اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ۝۵۷ — قریب آگئی ہے آنے والی گھڑی (قیامت کی) ۝۵۷

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ۝۵۸ — نہیں ہے اسے اللہ کے سوا کوئی ٹالنے والا ۝۵۸

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۝۵۹ — کیا یہی باتیں ہیں جن پر تم تعجب کرتے ہو؟ ۝۵۹

وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۝۶۰ — اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو؟ ۝۶۰

وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ۝۶۱ — اور تم گا بجا کر ٹالتے ہو؟ ۝۶۱

فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۩ ۝۶۲ — پس جھک جاؤ اللہ کے آگے اور اسی کی بندگی بجا لاؤ ۝۶۲

سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ (۵۴) (۳۷)

آیاتہا ۵۵ — رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ① — قریب آگئی گھڑی قیامت کی اور پھٹ گیا چاند ①

وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا — اور ان کا حال یہ ہے کہ اگر دیکھتے ہیں کوئی نشانی تو منہ موڑ جاتے ہیں

وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ② — اور کہتے ہیں کہ یہ تو جادو ہے جو پہلے سے چلا آرہا ہے ②

وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا — چنانچہ جھٹلایا انہوں نے (اس کو بھی) اور پیچھے لگ گئے

اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ — اپنی خواہشات کے۔ حالانکہ ہر معاملہ کو

مُّسْتَقِرٌّ ③ — ایک انجام تک پہنچ کر رہنا ہے ③

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ — اور یقیناً آچکی ہیں ان کے پاس (پچھلی قوموں کی) ایسی خبریں

مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ④ — جن میں ہے کافی سامانِ عبرت ④

حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ — ایسی حکمت جو نصیحت کے مقصد کو پورا کرتی ہے،

فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ⑤ — مگر کچھ فائدہ نہ دیا ان تنبیہات نے ⑤

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ — پس رخ پھیر لو ان سے۔ جس دن پکارے گا ایک پکارنے والا

اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ⑥ — ایک سخت ناگوار چیز کی طرف ⑥

خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ — (اس وقت) سہمی ہوئی ہوں گی آنکھیں ان کی نکلیں گے وہ

مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ — اپنی قبروں سے اس طرح جیسے کہ وہ ہوں

جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ⑦ — منتشر ٹڈیاں ⑦

وقف لازم

مُّهۡطِعِيۡنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ	دوڑے جا رہے ہوں گے وہ سب پکارنے والے کی طرف۔
يَقُوۡلُ الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا يَوۡمٌ عَسِرٌ ﴿۸﴾	کہیں گے کافر یہ دن تو بڑا کٹھن ہے ﴿۸﴾
كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ	جھٹلا چکی ہے ان سے پہلے قومِ نوحؑ
فَكَذَّبُوۡا عَبۡدَنَا وَقَالُوۡا	سو جھٹلایا انہوں نے ہمارے بندے کو اور کہا:
مَجۡنُوۡنٌ وَّازۡدُجِرَ ﴿۹﴾	یہ تو دیوانہ ہے۔ اور اسے جھڑک دیا گیا ﴿۹﴾
فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ	آخر کار اس نے پکارا اپنے رب کو کہ میں
مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ ﴿۱۰﴾	مغلوب ہو چکا ہوں سو اب تو انتقام لے (ان سے) ﴿۱۰﴾
فَفَتَحۡنَاۤ اَبۡوَابَ السَّمَآءِ	سو کھول دیے ہم نے آسمان کے دہانے
بِمَآءٍ مُّنۡهَمِرٍ ﴿۱۱﴾	موسلا دھار بارش کے لیے ﴿۱۱﴾
وَّفَجَّرۡنَا الۡاَرۡضَ عُيُوۡنًا فَالۡتَقَى الۡمَآءُ	اور جاری کر دیے زمین سے چشمے سو آملا پانی (ہر طرف سے)
عَلٰٓى اَمۡرٍ قَدۡ قُدِرَ ﴿۱۲﴾	پورا کرنے کے لیے اس کام کو جو مقدر ہو چکا تھا ﴿۱۲﴾
وَحَمَلۡنٰهُ عَلٰى ذَاتِ	اور سوار کرا دیا ہم نے نوحؑ کو اس (کشتی) پر جو
اَلۡوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿۱۳﴾	تختوں اور کیلوں والی تھی ﴿۱۳﴾
تَجۡرِىۡ بِاَعۡيُنِنَا ۚ جَزَآءً	جو چل رہی تھی ہماری نگرانی میں۔ یہ بدلہ تھا
لِّمَنۡ كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾	اس شخص کی خاطر جس کی ناقدری کی گئی تھی ﴿۱۴﴾
وَلَقَدۡ تَّرَكۡنٰهَاۤ اٰيَةً	اور بے شک رہنے دیا ہے ہم نے اس کشتی کو بطورِ نشانی
فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾	تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿۱۵﴾
فَكَيۡفَ كَانَ عَذَابِىۡ وَنُذُرِ ﴿۱۶﴾	سو دیکھو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسی تھیں میری تنبیہات؟ ﴿۱۶﴾
وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ	اور بلاشبہ آسان بنا دیا ہے ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾	سو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿١٧﴾
كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ	جھٹلایا تھا عاد نے سو دیکھ لو، کیسا تھا
عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٨﴾	میرا عذاب اور کیسی تھیں، میری تنبیہات؟ ﴿١٨﴾
إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا	بلاشبہ ہم نے بھیج دی ان پر سخت طوفانی ہوا
فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾	ایک ایسے منحوس دن میں جس کی نحوست نہ ختم ہونے والی تھی ﴿١٩﴾
تَنْزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ	جو اٹھا اٹھا کر پھینک رہی تھی لوگوں کو اس طرح گویا کہ وہ
أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾	کھجور کے تنے ہیں جڑ سے اکھڑے ہوئے ﴿٢٠﴾
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٢١﴾	سو دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسی تھیں میری تنبیہات؟ ﴿٢١﴾
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ	اور بلاشبہ آسان بنا دیا ہے ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے
فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾	سو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿٢٢﴾
كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾	جھٹلایا تھا ثمود نے تنبیہات کو ﴿٢٣﴾
فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا	سو کہا تھا انہوں نے کیا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ایک ہے
نَّتَّبِعُهُ ۙ إِنَّا إِذًا	اس کی پیروی کریں ہم؟ تو یقیناً اس کے معنی یہ ہوں گے کہ ہم
لَّفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٢٤﴾	بھٹک گئے ہیں اور ہماری مت ماری گئی ہے ﴿٢٤﴾
أَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا	کیا نازل کی گئی ہے صرف اسی پر وحی، ہم میں سے،
بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ﴿٢٥﴾	نہیں بلکہ وہ ہے پرلے درجے کا جھوٹا اور شیخی باز ﴿٢٥﴾
سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَّنِ	عنقریب معلوم ہو جائے گا انہیں کل کہ کون ہے
الْكَذَّابُ الْأَشِرُ ﴿٢٦﴾	پرلے درجے کا جھوٹا اور شیخی باز ﴿٢٦﴾
إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ	بلاشبہ ہم بھیج رہے ہیں اونٹنی کو آزمائش بنا کر ان کے لیے

فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾

سو انتظار کرو اور صبر کرو ﴿٢٧﴾

وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ ۖ

اور خبردار کر دو انہیں کہ پانی کی تقسیم ہوگی ان کے اور اونٹنی کے درمیان

كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾

ہر ایک کو اپنی باری پر حاضر ہونا ہوگا ﴿٢٨﴾

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ

آخر کار انہوں نے پکارا اپنے ساتھی کو

فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾

اور اس نے اس کام کا بیڑا اٹھایا اور اس کی کونچیں کاٹ دیں ﴿٢٩﴾

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾

سو دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسی تھیں میری تنبیہات؟ ﴿٣٠﴾

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً

ہم نے بھیجا ان پر ایک زبردست دھماکا

فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾

سو ہو کر رہ گئے وہ کچلی ہوئی باڑھ کے چورے کی مانند ﴿٣١﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

اور بلاشبہ آسان بنا دیا ہے ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے

فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾

تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿٣٢﴾

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾

جھٹلایا قوم لوطؑ نے تنبیہات کو ﴿٣٣﴾

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا

ہم نے بھیج دی ان پر پتھراؤ کرنے والی ہوا

إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ نَّجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾

سوائے آلِ لوطؑ کے۔ نجات دی ہم نے انہیں رات کے پچھلے پہر ﴿٣٤﴾

نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي

اپنے فضل خاص سے۔ اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم

مَن شَكَرَ ﴿٣٥﴾

ہر اس شخص کو جو شکر گزاری کا رویہ اختیار کرتا ہے ﴿٣٥﴾

وَلَقَدْ أَنذَرَهُم بَطْشَتَنَا

اور یقیناً ڈرایا تھا انہیں لوطؑ نے ہماری پکڑ سے

فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾

لیکن انہوں نے شک کیا ہماری تنبیہات میں ﴿٣٦﴾

وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ

اور بلاشبہ انہوں نے روکنے کی کوشش کی لوطؑ کو

عَن ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ

اپنے مہمانوں (کی حفاظت) سے تو ہم نے ان کو اندھا کر دیا

فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ۝۳۷
سو چکھو مزہ میرے عذاب کا اور میری تنبیہات کا ۝۳۷

وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً
اور یقیناً آ لیا ان کو صبح تڑکے ہی

عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ۝۳۸
ایک ایسے عذاب نے جو نہ ٹلنے والا تھا ۝۳۸

فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ۝۳۹
سو چکھو مزہ میرے عذاب کا اور میری تنبیہات کا ۝۳۹

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ
اور یقیناً آسان بنا دیا ہے ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝۴۰ ع ۲
تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ۝۴۰

وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۝۴۱
اور بے شک آئی تھیں آلِ فرعون کے پاس بھی بہت سی تنبیہات ۝۴۱

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا
جھٹلا دیا انہوں نے ہماری ساری نشانیوں کو

فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ۝۴۲
سو پکڑ لیا ہم نے انہیں جیسے پکڑتا ہے کوئی زبردست قوت والا ۝۴۲

اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ
کیا تم میں جو کافر ہیں وہ بہتر ہیں ان سے جن کا ذکر کیا گیا ہے

اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۝۴۳
یا تمہارے لیے معافی لکھی ہوئی ہے آسمانی کتابوں میں؟ ۝۴۳

اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ
یا یہ کہتے ہیں کہ ہم

جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ۝۴۴
ایک مضبوط جتھا ہیں خود اپنا بچاؤ کر لیں گے؟ ۝۴۴

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ
عنقریب شکست دے دی جائے گی جتھے کو

وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ۝۴۵
اور بھاگ جائیں گے وہ پھیر کر پیٹھ ۝۴۵

بَلِ السَّاعَةُ
بلکہ قیامت کی گھڑی ہی

مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ
ان سے نمٹنے کا اصل وقت مقرر ہے اور وہ گھڑی ہوگی

اَدْهٰى وَاَمَرُّ ۝۴۶
بڑی آفت اور تلخ تر ۝۴۶

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ
یقیناً یہ مجرم لوگ

وقف لازم

فِیْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴿٤٧﴾	بھک گئے ہیں اور ان کی مت ماری گئی ہے ﴿٤٧﴾
یَوْمَ یُسْحَبُوْنَ	جس دن یہ گھسیٹے جائیں گے
فِی النَّارِ عَلٰی وُجُوْهِهِمْ ؕ	آگ میں اپنے منہ کے بل
ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾	(اور ان سے کہا جائے گا) چکھو مزہ جہنم کی لپٹ کا ﴿٤٨﴾
اِنَّا كُلَّ شَیْءٍ خَلَقْنٰهُ	بے شک ہم نے ہر چیز پیدا کی ہے
بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾	ایک تقدیر کے مطابق ﴿٤٩﴾
وَمَاۤ اَمْرُنَاۤ اِلَّا وَاحِدَةٌ	اور نہیں ہوتا ہے ہمارا حکم مگر یکدم
كَلَمْحٍۭ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾	جیسے پلک جھپکتی ہے ﴿٥٠﴾
وَلَقَدْ اَهْلَكْنَاۤ	اور بلاشبہ ہم ہلاک کر چکے ہیں
اَشْیَاعَكُمْ	تم جیسے بہت سے گروہوں کو،
فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾	سو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿٥١﴾
وَكُلُّ شَیْءٍ فَعَلُوْهُ	اور ہر عمل جو انہوں نے کیا تھا
فِی الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾	درج ہے اعمال ناموں میں ﴿٥٢﴾
وَكُلُّ صَغِیْرٍ	اور ہر چھوٹی بات
وَّ كَبِیْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾	اور بڑی چیز لکھی ہوئی ہے ﴿٥٣﴾
اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ	یقیناً متقی لوگ
فِیْ جَنّٰتٍ وَّ نَهَرٍ ﴿٥٤﴾	ہوں گے باغوں میں اور نہروں میں ﴿٥٤﴾
فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْكٍ	سچی عزت کی جگہ قریب بادشاہ کے
مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾	جو بڑا صاحبِ اقتدار ہے ﴿٥٥﴾

اٰيَاتُهَا ۷۸ (۵۵) سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ (۹۷) رُكُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ ۝١ — اللہ نے جو رحمٰن ہے ①

عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝٢ — سکھایا اسی نے قرآن ②

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝٣ — پیدا فرمایا اسی نے انسان کو ③

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝٤ — اور سکھایا اسے بولنا ④

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝٥ — سورج اور چاند پابند ہیں ایک حساب کے ⑤

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝٦ — اور جھاڑیاں اور درخت اسی کو سجدہ کر رہے ہیں ⑥

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝٧ — اور آسمان کو بلند کیا اللہ نے اور قائم کر دیا نظامِ توازن ⑦

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝٨ — تاکہ نہ خلل ڈالو تم بھی عدل و توازن میں ⑧

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ — اور ٹھیک ٹھیک تولو انصاف کے ساتھ

وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝٩ — اور نہ گھاٹا دو تولتے وقت ⑨

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝١٠ — اور زمین کو بنایا ہے اس نے مخلوقات کے لیے ⑩

فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ — اس میں لذیذ پھل ہیں اور کھجور کے درخت ہیں

ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝١١ — جن کے پھل غلافوں میں لپٹے ہوئے ہیں ⑪

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝١٢ — اور طرح طرح کے غلے جن میں بھوسا بھی ہوتا ہے اور دانہ بھی ⑫

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٣ — پس اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس)؟ ⑬

خَلَقَ الْاِنْسَانَ	پیدا فرمایا اس نے انسان کو
مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾	ٹھیکری جیسے سوکھے سڑے گارے سے ﴿۱۴﴾
وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾	اور پیدا کیا اس نے جنوں کو آگ کے شعلے سے ﴿۱۵﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾	پس اپنے رب کے کن کن عجائبِ قدرت کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۱۶﴾
رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾	جو رب ہے دونوں مشرقوں کا اور رب ہے دونوں مغربوں کا ﴿۱۷﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾	سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۱۸﴾
مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾	رواں کیے اس نے دو دریا آپس میں ٹکراتے ہوئے ﴿۱۹﴾
بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾	حائل ہے ان کے درمیان ایک پردہ کہ وہ تجاوز نہیں کرتے اپنی حد سے ﴿۲۰﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾	پس اپنے رب کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۲۱﴾
يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾	نکلتے ہیں ان دونوں میں سے موتی اور مونگے ﴿۲۲﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾	پس اپنے رب کی قدرت کے کن کن کمالات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۲۳﴾
وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ	اور اسی کے ہیں یہ جہاز جو اونچے اٹھے ہوئے ہیں
فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾	سمندر میں پہاڑوں کی مانند ﴿۲۴﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾	پس اپنے رب کے کن کن احسانات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۲۵﴾
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾	ہر چیز جو زمین پر ہے فنا ہو جانے والی ہے ﴿۲۶﴾
وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ	اور باقی رہے گی ذات تیرے رب کی
ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾	جو عظمت و انعام والا ہے ﴿۲۷﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾	پس اپنے رب کے کن کن کمالات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۲۸﴾
يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	مانگ رہے ہیں اسی سے (اپنی حاجتیں) وہ جو ہیں آسمانوں میں

النصف

وَ الْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۚ ﴿۲۹﴾ | اور زمین میں ۔ ہر آن ہے وہ نئی شان میں ﴿۲۹﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا | پس اپنے رب کی کن کن صفاتِ حمیدہ کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾ | جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۳۰﴾
سَنَفْرُغُ لَكُمْ | عنقریب فارغ ہوئے جاتے ہیں ہم تمہارے احتساب کے لیے
اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۚ ﴿۳۱﴾ | اے زمین کے دو بوجھو (گروہِ جن وانس) ﴿۳۱﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا | پس اپنے رب کے کن کن احسانات کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ | جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۳۲﴾
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ | اے گروہ جن وانس اگر تم کر سکتے ہو
اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ | یہ کہ نکل بھاگو آسمانوں اور زمین کی سرحدوں سے
فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ | تو بھاگ دیکھو ۔ نہیں بھاگ سکتے تم
اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ ﴿۳۳﴾ | اس کے لیے بڑا زور چاہیے ﴿۳۳﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا | سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ | جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس ؟ ﴿۳۴﴾
يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ ۙ | چھوڑا جائے گا تم پر شعلہ آگ کا
وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ ﴿۳۵﴾ | اور دھواں پھر تم اس کا مقابلہ نہ کر سکو گے ﴿۳۵﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا | سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ | انکار کرو گے تم اے جن وانس ؟ ﴿۳۶﴾
فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ | پھر جب پھٹ جائے گا آسمان تو ہو جائے گا وہ
وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ ﴿۳۷﴾ | سرخ، لال چمڑے کی طرح ﴿۳۷﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ۳۸	جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ ۳۸
فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْـَٔلُ	پھر اس دن نہیں پوچھا جائے گا
عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۚ ۳۹	اس کے اپنے گناہوں کے بارے میں کسی جن وانس سے ۳۹
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	سو اپنے رب کے کن کن احسانات کو
تُكَذِّبٰنِ ۴۰	جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ ۴۰
یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ	پہچان لیے جائیں گے مجرم اپنے چہروں سے
فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ	اور پکڑ کر گھسیٹا جائے گا انہیں پیشانی کے بالوں سے
وَالْاَقْدَامِ ۚ ۴۱	اور پاؤں سے ۴۱
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ۴۲	جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ ۴۲
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ	(اس وقت کہا جائے گا) یہ ہے وہ جہنم،
یُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۘ ۴۳	جھٹلایا کرتے تھے جسے مجرم ۴۳
یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَبَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ۚ ۴۴	چکر لگاتے رہیں گے وہ آگ اور کھولتے پانی کے درمیان ۴۴
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ ۴۵	سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ ۴۵
وَلِمَنْ خَافَ	اس کے برعکس اس شخص کے لیے جو ڈرتا رہا
مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۚ ۴۶	اپنے رب کے حضور پیش ہونے سے دو دو جنتیں ہیں ۴۶
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۙ ۴۷	سو اپنے رب کے کن کن انعامات کو جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ ۴۷
ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ۚ ۴۸	بھرپور ہری بھری ڈالیوں والی ۴۸

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿۴۹﴾
فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ﴿۵۰﴾	ان دونوں جنتوں میں دو دو چشمے رواں ہیں ﴿۵۰﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿۵۱﴾
فِیْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾	ہیں دونوں جنتوں میں ہر قسم کے لذیذ پھلوں کی دو دو قسمیں ﴿۵۲﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿۵۳﴾
مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا	بیٹھے ہوں گے تکیے لگا کر ایسے فرشوں پر جن کے استر
مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا	دبیز ریشم کے ہوں گے اور پھل
الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾	دونوں جنتوں کے جھکے پڑ رہے ہوں گے ﴿۵۴﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿۵۵﴾
فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ	ہوں گی ان نعمتوں کے درمیان شرمیلی نگاہوں والیاں
لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ	کہ نہ چھوا ہو گا انہیں کسی انسان نے ان سے پہلے
وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾	اور نہ کسی جن نے ﴿۵۶﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾	سو اپنے رب کے کن کن انعامات کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿۵۷﴾
كَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾	خوبصورت ایسی گویا کہ وہ یاقوت اور مرجان ہیں ﴿۵۸﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿۵۹﴾
هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾	نہیں ہے اعلیٰ درجہ کی نیکی کا بدلہ مگر اعلیٰ درجے کی جزا ﴿۶۰﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿۶۱﴾
وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾	اور ان دو جنتوں کے علاوہ دو جنتیں اور ہیں ﴿۶۲﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿۶۳﴾

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾
گھنی سرسبز و شاداب جنتیں ﴿٦٤﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿٦٥﴾

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾
ان دونوں میں بھی چشمے ہوں گے ابلتے ہوئے ﴿٦٦﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿٦٧﴾

فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ
ان جنتوں میں ہوں گے لذیذ پھل

وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾
اور کھجوریں اور انار ﴿٦٨﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿٦٩﴾

فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾
ان نعمتوں کے درمیان ہوں گی خوب سیرت اور خوبصورت عورتیں ﴿٧٠﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿٧١﴾

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾
حوریں ٹھہرائی ہوئی خیموں میں ﴿٧٢﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿٧٣﴾

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ
نہیں چھوا ہوگا انہیں کسی انسان نے ان سے پہلے

وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾
اور نہ کسی جن نے ﴿٧٤﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿٧٥﴾

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ
تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے سبز قالینوں پر

وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾
جو نادر اور خوبصورت ہوں گے ﴿٧٦﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿٧٧﴾

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ
بہت برکت والا ہے نام تیرے رب کا

ذِى الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾
جو عظمت اور انعام والا ہے ﴿٧٨﴾

اٰيَاتُهَا ٩٦ (٥٦) سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (٤٦) رُكُوْعَاتُهَا ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ①	جب پیش آجائے گا وہ ہونے والا واقعہ ①
لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ②	تو نہ ہوگا اس کے وقوع کو کوئی جھٹلانے والا ②
خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ③	(ہوگا یہ) تہہ وبالا کردینے والا ③
اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ④	جب ہلاڈالی جائے گی زمین یکبارگی ④
وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ⑤	اور ریزہ ریزہ کردیئے جائیں گے پہاڑ پوری طرح ⑤
فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ⑥	تو ہوجائیں گے وہ مانندِ غبار بکھرے ہوئے ⑥
وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ⑦	اور ہوگے تم گروہ تین قسم کے ⑦
فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ	سو دائیں بازو والے،
مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ⑧	کیا کہنا دائیں بازو والوں (کی خوش نصیبی) کا! ⑧
وَ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ	اور بائیں بازو والے
مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ⑨	کیا ٹھکانا بائیں بازو والوں (کی بدنصیبی) کا! ⑨
وَ السّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ⑩	اور سبقت لے جانے والے تو ہیں ہی سبقت لے جانے والے ⑩
اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ⑪	یہ تو ہیں ہی مُقرّب لوگ ⑪
فِیْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ⑫	جو رہیں گے نعمت بھری جنتوں میں ⑫
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ⑬	بہت ہوں گے پہلوں میں سے ⑬

وقف لازم

وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٤﴾
اور کم ہوں گے پچھلوں میں سے ﴿١٤﴾

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿١٥﴾
(یہ سب) آراستہ پیراستہ مسندوں پر ﴿١٥﴾

مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾
تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے آمنے سامنے ﴿١٦﴾

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾
لیے پھریں گے ان کے ارد گرد ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے ﴿١٧﴾

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ
ساغر، صراحی اور جام

مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾
نتھری ہوئی شراب کے ﴿١٨﴾

لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا
ایسی کہ نہ سر چکرائے اسے پی کر

وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾
اور نہ عقل میں فتور آئے ﴿١٩﴾

وَفَاكِهَةٍ
اور (پیش کریں گے) لذیذ پھل

مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾
تاکہ اس میں سے جسے چاہیں پسند کر لیں ﴿٢٠﴾

وَلَحْمِ طَيْرٍ
اور (پیش کریں گے) گوشت پرندوں کا

مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾
تاکہ لے لیں اپنی رغبت کے مطابق ﴿٢١﴾

وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾
اور حوریں ہوں گی خوبصورت آنکھوں والی ﴿٢٢﴾

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾
ایسی حسین جیسے موتی جنہیں چھپا کر رکھا گیا ہو ﴿٢٣﴾

جَزَآءًۢ
(یہ سب کچھ ملے گا انہیں) جزا کے طور پر

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾
ان اعمال کی جو وہ کرتے رہے ﴿٢٤﴾

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا
نہیں سنیں گے وہ وہاں کوئی بے ہودہ کلام

وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾
اور نہ گناہ کی بات ﴿٢٥﴾

اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾
سوائے ایک بول کے سلام ہو تم پر، سلام ہو تم پر ﴿٢٦﴾

وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ؕ﴿۲۷﴾
اور دائیں بازو والے، کیا کہنا دائیں بازو والوں (کی خوش نصیبی) کا! ﴿۲۷﴾

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۙ﴿۲۸﴾
(وہ ہوں گے ایسے باغات میں) جن میں بیریاں ہوں گی بے خار ﴿۲۸﴾

وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۙ﴿۲۹﴾
اور کیلے تہ بہ تہ ﴿۲۹﴾

وَّ ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۙ﴿۳۰﴾
اور چھاؤں دور تک پھیلی ہوئی ﴿۳۰﴾

وَّ مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۙ﴿۳۱﴾
اور پانی ہر دم رواں ﴿۳۱﴾

وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۙ﴿۳۲﴾
اور طرح طرح کے لذیذ پھل بکثرت ﴿۳۲﴾

لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّ لَا مَمْنُوْعَةٍ ۙ﴿۳۳﴾
کبھی ختم نہ ہونے والے اور بے روک ٹوک ﴿۳۳﴾

وَّ فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ؕ﴿۳۴﴾
اور نشست گاہیں اونچی اونچی ﴿۳۴﴾

اِنَّاۤ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۙ﴿۳۵﴾
ہم پیدا کریں گے ان بیویوں کو نئے سرے سے ﴿۳۵﴾

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۙ﴿۳۶﴾
اور بنا دیں گے انہیں کنواریاں ﴿۳۶﴾

عُرُبًا اَتْرَابًا ۙ﴿۳۷﴾
شوہروں کی عاشق زار اور عمر میں ہم سن ﴿۳۷﴾

لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ؕ۠﴿۳۸﴾
(یہ سب کچھ) ہوگا دائیں بازو والوں کے لیے ﴿۳۸﴾

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿۳۹﴾
وہ بہت ہوں گے اگلوں میں سے ﴿۳۹﴾

وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ؕ﴿۴۰﴾
اور بہت ہوں گے پچھلوں میں سے ﴿۴۰﴾

وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ؕ﴿۴۱﴾
اور بائیں بازو والے، بائیں بازو والوں (کی بدنصیبی) کا کیا ٹھکانہ! ﴿۴۱﴾

فِيْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ ۙ﴿۴۲﴾
وہ ہوں گے لو کی لپٹ میں اور کھولتے ہوئے پانی میں ﴿۴۲﴾

وَّ ظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۙ﴿۴۳﴾
اور سایے میں سخت کالے دھویں کے ﴿۴۳﴾

لَّا بَارِدٍ وَّ لَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾
جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ آرام دہ ﴿۴۴﴾

رکوع ۱

إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿٤٥﴾
یقیناً یہ لوگ تھے اس سے پہلے خوش حالی میں مگن ﴿٤٥﴾

وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾
اور اصرار کیا کرتے تھے بڑے بڑے گناہوں پر ﴿٤٦﴾

وَكَانُوا يَقُولُونَ ۙ أَئِذَا مِتْنَا
اور کہا کرتے تھے کہ جب ہم مر جائیں گے

وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا
اور ہو جائیں گے مٹی اور ہڈیاں تو کیا یقیناً ہم

لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾
پھر اٹھا کھڑے کیے جائیں گے؟ ﴿٤٧﴾

أَوَآبَاؤُنَا
اور کیا ہمارے باپ دادا بھی (اٹھائے جائیں گے)

الْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾
جو پہلے گزر چکے ہیں؟ ﴿٤٨﴾

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿٤٩﴾
کہیے بلاشبہ پہلے بھی اور پچھلے بھی ﴿٤٩﴾

لَمَجْمُوعُونَ ۙ
سب ضرور جمع کیے جانے والے ہیں

إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿٥٠﴾
ایک معین دن کے وقتِ مقرر پر ﴿٥٠﴾

ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾
پھر یقیناً تم اے گمراہو اور جھٹلانے والو! ﴿٥١﴾

لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ
ضرور کھاؤ گے تم ایک درخت میں سے

مِنْ زَقُّومٍ ﴿٥٢﴾
جو از قسمِ "زقّوم" ہوگا ﴿٥٢﴾

فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٥٣﴾
سو بھرو گے اسی سے اپنے پیٹ ﴿٥٣﴾

فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿٥٤﴾
پھر پیو گے اوپر سے کھولتا ہوا پانی ﴿٥٤﴾

فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ﴿٥٥﴾
سو پیو گے جیسے پیتے ہیں پیاس کے مارے ہوئے اونٹ ﴿٥٥﴾

هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٦﴾
یہ ہوگی بائیں بازو والوں کی ضیافت روزِ جزا ﴿٥٦﴾

نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ﴿٥٧﴾
ہم ہی نے پیدا کیا ہے تمہیں پھر کیوں نہیں یقین کرتے تم؟ ﴿٥٧﴾

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ﴿٥٨﴾
کیا کبھی غور کیا تم نے کہ یہ جو نطفہ ڈالتے ہو تم؟ ﴿٥٨﴾

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾
کیا تم پیدا کرتے ہو کچھ یا ہم ہیں پیدا کرنے والے؟ ﴿۵۹﴾

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ
ہم مقدر کر چکے ہیں تمہارے درمیان موت

وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾
اور نہیں ہیں ہم عاجز ﴿۶۰﴾

عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ
اس بات سے کہ بدل دیں ہم تمہارے وجود ہی کو

وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾
اور پیدا کر دیں تمہیں ایسی شکل و صورت میں جس کو تم جانتے ہی نہیں ﴿۶۱﴾

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى
اور یقیناً تم جانتے ہو پہلی پیدائش کو

فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾
تو تم کیوں نہیں سبق لیتے؟ ﴿۶۲﴾

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾
کیا کبھی سوچا تم نے کہ یہ جو تم بیج بوتے ہو ﴿۶۳﴾

ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ
کیا تم اگاتے ہو اس سے کھیتی یا

نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾
ہم ہیں اگانے والے؟ ﴿۶۴﴾

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا
اگر ہم چاہیں تو بنا کر رکھ دیں اسے بھس

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾
اور رہ جاؤ تم باتیں بناتے ﴿۶۵﴾

اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾
کہ ہم پر تو چٹی پڑ گئی ہے ﴿۶۶﴾

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾
بلکہ ہمارے نصیب ہی پھوٹے ہوئے ہیں ﴿۶۷﴾

اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾
کیا کبھی سوچا تم نے کہ یہ پانی جو تم پیتے ہو؟ ﴿۶۸﴾

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ
کیا تم نازل کرتے ہو اسے بادل سے

اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾
یا ہم ہیں نازل کرنے والے؟ ﴿۶۹﴾

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا
اگر ہم چاہیں تو بنا کر رکھ دیں اسے سخت کھاری

فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾
پھر کیوں نہیں تم شکر گزار ہوتے؟ ﴿۷۰﴾

أَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿۷۱﴾	کیا تم نے کبھی غور کیا کہ یہ آگ جو تم سلگاتے ہو؟ ﴿۷۱﴾
ءَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا	کیا تم نے پیدا کیا ہے اس کا درخت
أَمْ نَحْنُ الْمُنشِـُٔونَ ﴿۷۲﴾	یا ہم ہیں ان کے پیدا کرنے والے؟ ﴿۷۲﴾
نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً	ہم نے بنایا ہے آگ کو یاددہانی کا ذریعہ
وَمَتَاعًا لِّلْمُقْوِينَ ﴿۷۳﴾	اور رکھے ہیں اس میں فائدے تمام حاجتمندوں کے لیے ﴿۷۳﴾
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿۷۴﴾	پس اے نبی تسبیح کرو اپنے ربِ عظیم کے نام کی ﴿۷۴﴾
فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ﴿۷۵﴾	پس نہیں، قسم کھاتا ہوں میں ستاروں کی گزرگاہوں کی ﴿۷۵﴾
وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ	اور بلاشبہ یہ ایک قسم ہے،
لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿۷۶﴾	اگر تم سمجھو تو بہت بڑی قسم ﴿۷۶﴾
إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿۷۷﴾	واقعہ یہ ہے کہ یہ قرآن ہے بلند پایہ ﴿۷۷﴾
فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ﴿۷۸﴾	جو ثبت ہے ایک محفوظ کتاب میں ﴿۷۸﴾
لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿۷۹﴾	نہیں چھوتے اسے مگر وہ جو پاک صاف ہیں ﴿۷۹﴾
تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۸۰﴾	نازل کردہ ہے رب العالمین کی طرف سے ﴿۸۰﴾
أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ	کیا پھر اس کلام کے ساتھ
أَنتُم مُّدْهِنُونَ ﴿۸۱﴾	تم بے پروائی برتتے ہو؟ ﴿۸۱﴾
وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ	اور رکھا ہے تم نے اپنا حصہ (اللہ کی اس نعمت میں)
أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿۸۲﴾	یہ کہ تم جھٹلاتے ہو اسے ﴿۸۲﴾
فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ﴿۸۳﴾	سو کیوں نہیں جب پہنچ جاتی ہے (جان) حلق تک ﴿۸۳﴾
وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ﴿۸۴﴾	اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو ﴿۸۴﴾

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ	اور ہم زیادہ قریب ہوتے ہیں اس کے تمہاری نسبت
وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾	لیکن تم کو نظر نہیں آتے ﴿٨٥﴾
فَلَوْلَاۤ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾	سو اگر نہیں ہو تم کسی کے محکوم ﴿٨٦﴾
تَرْجِعُوْنَهَاۤ اِنْ	تو کیوں نہیں لوٹا لیتے اس کی رُوح کو، اگر
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾	ہو تم سچے؟ ﴿٨٧﴾
فَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾	سو اگر ہوتا ہے مرنے والا مقربین میں سے ﴿٨٨﴾
فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ	تو (اس کے لیے) راحت ہے اور عمدہ رزق ہے۔
وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾	اور نعمت بھری جنت ہے ﴿٨٩﴾
وَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ	پھر اگر ہے وہ
مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾	اصحاب الیمین میں سے ﴿٩٠﴾
فَسَلٰمٌ لَّكَ	تو اس کا استقبال ہو گا "سلام ہو تم پر
مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾	تم اصحاب الیمین میں سے ہو" ﴿٩١﴾
وَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ	اور اگر ہو گا وہ
مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾	جھٹلانے والے گمراہ لوگوں میں سے ﴿٩٢﴾
فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾	تو اس کی تواضع کے لیے ہو گا کھولتا ہوا پانی ﴿٩٣﴾
وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾	اور جھونکا جانا جہنم میں ﴿٩٤﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ	بلاشبہ یہی ہے
حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾	قطعی حق ﴿٩٥﴾
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾	پس اے نبی تسبیح کرو اپنے ربِ عظیم کے نام کی ﴿٩٦﴾

آيَاتُهَا ٢٩ (٥٧) سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ (٩٤) رُكُوْعَاتُهَا ٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	تسبیح کی ہے اللہ کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں ہے
وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ①	اور زمین میں ہے۔ اور وہی ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ①
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	اسی کی ہے سلطنت آسمانوں میں اور زمین میں،
يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ	زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا ہے۔
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ②	اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ②
هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ	وہی اول بھی ہے اور آخر بھی اور ظاہر بھی ہے
وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ③	اور باطن بھی اور وہ ہر چیز کا پورا علم رکھتا ہے ③
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	وہی ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں کو اور زمین کو
فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ	چھ دنوں میں پھر جلوہ فرما ہوا عرش پر۔
يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ	وہ جانتا ہے اسے بھی جو داخل ہوتا ہے زمین میں
وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ	اور جو نکلتا ہے اس سے اور جو نازل ہوتا ہے
مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۚ	آسمان سے اور جو چڑھتا ہے اس میں۔
وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ	اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے جہاں بھی ہو تم۔
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ④	اور اللہ ان اعمال کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے ④
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	اسی کی ہے سلطنت آسمانوں میں اور زمین میں۔

وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُوْرُ ۝٥
اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات (فیصلے کے لیے) ۝٥

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ
وہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں

وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۭ
اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں ۔

وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٦
اور وہ پوری طرح جانتا ہے دلوں میں چھپے ہوئے رازوں کو ۝٦

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا
ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور خرچ کرو

مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۭ
اس (مال) میں سے جس میں بنایا ہے اس نے تم کو (اپنا) نائب ۔

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا
پس وہ لوگ جو ایمان لائے تم میں سے اور خرچ کیا،

لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝٧
ان کے لیے ہے بڑا اجر ۝٧

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ
اور کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ نہیں ایمان لاتے ہو تم اللہ پر ۔

وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ
جبکہ رسول دعوت دے رہا ہے تمہیں کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر

وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ
اور وہ لے چکا ہے تم سے پختہ عہد بھی،

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨
اگر ہو تم ایمان والے ۝٨

هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰي عَبْدِهٖٓ
وہی تو ہے جو نازل فرما رہا ہے اپنے بندے پر

اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
صاف اور واضح آیات تاکہ نکال لائے تمہیں تاریکیوں سے

اِلَى النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ
روشنی میں اور بلاشبہ اللہ تم پر

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝٩
نہایت ہی شفیق اور مہربان ہے ۝٩

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا
اور کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ تم نہیں خرچ کرتے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ
اللہ کی راہ میں جبکہ اللہ ہی کے لیے ہے میراث

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ
آسمانوں اور زمین کی۔ نہیں برابر ہو سکتے تم میں سے

مَنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ ؕ
وہ لوگ جنہوں نے خرچ کیا فتحِ مکہ سے پہلے اور جہاد کیا۔

اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ
یہ لوگ بڑے ہیں درجے کے اعتبار سے ان سے جنہوں نے

اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ؕ
خرچ کیا فتح کے بعد اور جہاد کیا۔

وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ
اگرچہ سب سے وعدہ کر رکھا ہے اللہ نے بھلائی کا۔

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۰﴾
اور اللہ ان اعمال سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ﴿۱۰﴾

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
کون ہے جو قرض دے اللہ کو "قرضِ حسنہ"

فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۱﴾
تاکہ وہ بڑھا کر واپس دے اسے اور اس کے لیے ہے بہترین اجر ﴿۱۱﴾

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
اس دن جب تم دیکھو گے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو

يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
کہ دوڑ رہا ہوگا ان کا نور ان کے آگے آگے

وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ
اور ان کی دائیں جانب (ان سے کہا جائے گا) "بشارت ہے تمہارے لیے

الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
آج ایسی جنتوں کی جن کے نیچے بہہ رہی ہوں گی نہریں،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾
ہمیشہ رہیں گے وہ ان میں۔ یہی ہے بڑی کامیابی ﴿۱۲﴾

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ
اس دن کہیں گے منافق مرد اور منافق عورتیں

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ
اہلِ ایمان سے کہ ذرا ہمارا بھی خیال رکھو تاکہ ہم روشنی حاصل کریں

مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا
تمہارے نور سے۔ ان سے کہا جائے گا لوٹ جاؤ

وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ
پیچھے کی طرف اور تلاش کرو روشنی۔ پھر حائل کر دی جائے گی

بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ
ان کے درمیان ایک دیوار جس میں ایک دروازہ ہوگا،

بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ
اس کے اندر کی طرف ہوگی رحمت

وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾
اور باہر کی طرف ہوگا عذاب ﴿۱۳﴾

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ
پکار پکار کر کہیں گے وہ مومنوں سے کیا نہ تھے ہم بھی تمہارے ساتھ۔

قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ
مومن کہیں گے ہاں مگر تم نے خود فتنے میں ڈالا

اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ
اپنے آپ کو اور موقع پرستی اور شک میں پڑے رہے

وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ
اور فریب دیتی رہیں تم کو تمنائیں یہاں تک کہ آ گیا

اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ
اللہ کا فیصلہ اور (آخر وقت تک) دھوکے میں مبتلا رکھا تم کو

بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾
اللہ کے بارے میں دھوکے باز (شیطان) نے ﴿۱۴﴾

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ
سو آج نہ قبول کیا جائے گا تم سے فدیہ

وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ
اور نہ ان لوگوں سے جنہوں نے کھلا انکار کیا تھا۔

مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ
تمہارا ٹھکانہ جہنم ہے، وہی خبر گیری کرنے والی ہے تمہاری۔

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾
اور یہ بدترین انجام ہے ﴿۱۵﴾

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ
کیا نہیں آیا ابھی وقت ان لوگوں کے لیے جو

اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ
ایمان لا چکے ہیں اس بات کا کہ پگھلیں ان کے دل

لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ
اللہ کے ذکر سے (اور جھکیں گے) اس کے جو نازل ہوا ہے

مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا
حق (اللہ کی طرف سے) اور نہ ہو جائیں وہ

كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
ان لوگوں کی طرح جنہیں دی گئی تھی کتاب

مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ
پہلے پھر لمبی گزر گئی ان پر مدت

فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ
تو سخت ہو گئے ان کے دل

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾
اس کا نتیجہ یہ ہے کہ اکثر ان میں فاسق ہیں ﴿۱۶﴾

اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ
خوب جان لو کہ یہ اللہ ہی ہے جو زندہ کرتا ہے

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
زمین کو اس کے مرجانے کے بعد۔

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ
بے شک کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ہم نے تمہارے لیے

الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾
اپنی آیات، تاکہ تم عقل سے کام لو ﴿۱۷﴾

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَ الْمُصَّدِّقٰتِ
یقیناً صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں

وَ اَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
اور وہ جنہوں نے قرض دیا ہے اللہ کو "قرضِ حسنہ"،

يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَ لَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾
بڑھا چڑھا کر دیا جائے گا ان کو اور ان کے لیے ہے بہترین اجر ﴿۱۸﴾

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖۤ
اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر

اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖۗ وَ الشُّهَدَآءُ
وہی ہیں صدیق اور شہید

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ
اپنے رب کے نزدیک۔ ان کے لیے ہے ان کا اجر

وَ نُوْرُهُمْ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا
اور ان کا نور۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾ ع
ہماری آیات کو، یہ لوگ دوزخی ہیں ﴿۱۹﴾

اِعْلَمُوْۤا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ
خوب جان لو کہ دنیاوی زندگی کی حقیقت کھیل

وَّ لَهْوٌ وَّ زِيْنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ
اور تماشا اور ظاہری ٹیپ ٹاپ اور ایک دوسرے پر فخر جتانا ہے

وَ تَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ
اور ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہے مال و اولاد میں

كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ
اس کی مثال ایسے ہے جیسے بارش ہو اور خوش کر دے

الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ
کاشتکاروں کو اس سے پیدا ہونے والی نباتات

ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا
پھر پک جائے وہ تو دیکھتے ہو تم کہ وہ زرد ہو گئی ہے

ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ
اور بن کر رہ گئی بھس۔

وَ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّ مَغْفِرَةٌ
اور آخرت میں ہے سخت عذاب یا مغفرت

مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٌ ؕ وَ مَا	اللہ کی طرف سے اور اس کی خوشنودی اور نہیں
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾	ہے دنیاوی زندگی مگر سامان دھوکے کا ﴿۲۰﴾
سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ	لپکو اپنے رب کی مغفرت کی طرف
وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا	اور اس جنت کی طرف جس کی وسعت
كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۙ	آسمانوں اور زمین کی وسعت کی مانند ہے
اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	جو تیار کی گئی ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں
بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ	اللہ پر اور اس کے رسولوں پر۔ یہ فضل ہے
اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اللہ کا جو عطا فرماتا ہے جسے وہ چاہے۔
وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾	اور اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿۲۱﴾
مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ	نہیں پڑتی کوئی مصیبت زمین میں
وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ	اور تمہاری اپنی جانوں پر مگر وہ لکھی ہوئی ہے ایک کتاب میں
مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ	اس سے پہلے کہ ہم اسے پیدا کریں۔ بلاشبہ یہ بات
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾ ۚ	اللہ کے لیے بہت آسان ہے ﴿۲۲﴾
لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ	یہ اس لیے ہے تاکہ نہ غم کھاؤ کسی نقصان پر
وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ	اور نہ اتراؤ تم اس پر جو عطا فرمائے وہ تم کو
وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ ﴿۲۳﴾	اور اللہ نہیں پسند کرتا ہر گھمنڈ کرنے والے اور فخر جتانے والے کو ﴿۲۳﴾
الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَ يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ	یہ وہ لوگ ہیں جو بخل کرتے ہیں اور سکھاتے ہیں دوسرے انسانوں کو
بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ	بخل پر۔ اور جو شخص رُوگردانی کرتا ہے (اللہ کے احکام سے)
فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾	تو بلاشبہ اللہ تم سے ہی بے نیاز اور نہایت قابلِ تعریف ﴿۲۴﴾

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ	یقیناً بھیجا ہم نے اپنے رسولوں کو کھلی کھلی نشانیاں دے کر
وَ اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ	اور نازل کی ہم نے ان کے ساتھ کتاب
وَ الْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ	اور میزان تاکہ قائم ہوں انسان انصاف پر ۔
وَ اَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ	اور اتارا ہم نے لوہا جس میں ہے بڑا زور
وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ	اور بہت سے فائدے ہیں انسانوں کے لیے
وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ	اور اس لیے تاکہ معلوم کرے اللہ کہ کون
يَّنْصُرُهٗ وَ رُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ	مدد کرتا ہے اس کی اور اس کے رسولوں کی اللہ کو دیکھے بغیر
اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢٥﴾	بلاشبہ اللہ ہے بڑی قوت والا اور زبردست ﴿٢٥﴾
وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّ اِبْرٰهِيْمَ	اور یہ واقعہ ہے کہ بھیجا ہم نے نوحؑ کو اور ابراہیمؑ کو
وَ جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ	اور رکھ دی ان دونوں کی نسل میں نبوت اور کتاب
فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ	سو ان کی اولاد میں سے کچھ نے ہدایت اختیار کی ﴿٢٦﴾
وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾	اور بہت سے ان میں سے فاسق ہیں ،
ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ	پھر پے در پے بھیجے ہم نے ان کے پیچھے
بِرُسُلِنَا وَ قَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ	اپنے رسول اور ان کے پیچھے بھیجا ہم نے عیسیٰؑ ابن مریم کو
وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ	اور دی ہم نے اسے انجیل
وَ جَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ	اور ڈال دی ہم نے دلوں میں ان لوگوں کے جنہوں نے
اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّ رَحْمَةً ؕ	اس کی پیروی کی شفقت اور رحم دلی ۔
وَ رَهْبَانِيَّةَ ِۨابْتَدَعُوْهَا	اور رہی رہبانیت تو ایجاد کر لیا تھا انہوں نے خود ہی اسے
مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ	نہیں فرض کیا تھا ہم نے اسے ان پر

اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ	مگر یہ کہ تلاش کریں اللہ کی رضا
فَمَا رَعَوْهَا	لیکن نہ خیال رکھا انہوں نے اس کا
حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا	جیسا کہ خیال رکھنے کا حق تھا، پھر عطا کیا ہم نے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے
مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ	ان میں سے ان کا اجر ۔ اور بہت سے
مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٧﴾	ان میں سے فاسق ہیں ﴿٢٧﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے
وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ	اور ایمان لاؤ اس کے رسول پر
يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ	عطا فرمائے گا اللہ تم کو دوہرا حصہ
مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ	اپنی رحمت کا اور بخشے گا تمہیں
نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ	ایسا نور کہ چلو گے تم اس کی روشنی میں
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ	اور معاف کردے گا تمہارے قصور ۔ اور اللہ ہے
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٨﴾	بڑا معاف کرنے والا اور نہایت مہربان ﴿٢٨﴾
لِّئَلَّا يَعْلَمَ	(تمہیں یہ روش اختیار کرنی چاہیے)، تاکہ اچھی طرح جان لیں
اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ	اہلِ کتاب کہ نہیں ہیں وہ قادر
عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ	ذرا بھی اللہ کے فضل پر
وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ	اور یہ کہ فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے
يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ	وہ عطا فرماتا ہے اپنا فضل جسے چاہے ۔
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾	اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿٢٩﴾

اٰيَاتُهَا ۲۲ | (۵۸) سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۵) | رُكُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ
یقیناً سن لی اللہ نے بات اس عورت کی جو

تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا
جھگڑ رہی تھی تم سے اپنے شوہر کے بارے میں

وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ
اور فریاد کیے جا رہی تھی اللہ سے اور اللہ سن رہا تھا

تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ
تم دونوں کی گفتگو۔ بلاشبہ اللہ ہے

سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ①
ہر بات سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ①

اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ
جو لوگ "ظہار" کرتے ہیں تم میں سے اپنی بیویوں کے ساتھ،

مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ
نہیں ہو جاتیں ان کی بیویاں ان کی مائیں۔ نہیں ہیں ان کی مائیں

اِلَّا الّٰۤـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ
مگر وہی جنہوں نے جنا ہے انہیں اور بلاشبہ وہ کہہ رہے ہیں

مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ
ایک سخت ناپسندیدہ جھوٹی بات۔

وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ②
اور یقیناً اللہ ہے بڑا معاف کرنے والا اور بہت درگزر فرمانے والا ②

وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ
اور وہ لوگ جو "ظہار" کریں اپنی بیویوں سے

ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا
پھر رجوع کریں اس (بات) سے جو انہوں نے کہی تھی

فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ
تو (اس پر) آزاد کرنا ہے ایک غلام، اس سے پہلے

اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ
کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ یہ ہے

تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا
وہ نصیحت جو تمہیں کی جا رہی ہے۔ اور اللہ ان اعمال سے جو

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (٣)
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ
شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ
اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ
لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ
مِسْكِيْنًا ۚ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَتِلْكَ حُدُوْدُ
اللّٰهِ ۚ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (٤)
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا
كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ
اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَلِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (٥)
يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ
اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۚ
اَحْصٰىهُ اللّٰهُ
وَنَسُوْهُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ (٦) ع ١
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے (٣)
پھر اگر کوئی نہ پائے (غلام) تو (اس پر) روزے رکھنا ہے
دو مہینے کے لگاتار، اس سے پہلے
کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں پھر جو شخص
نہ طاقت رکھتا ہو (روزوں کی) تو (اس پر) کھانا کھلانا ہے ساٹھ
مسکینوں کو۔ یہ اس لیے کہ راسخ ہو تمہارا ایمان
اللہ پر اور اس کے رسول پر اور یہ حدیں ہیں (مقرر کردہ)
اللہ کی اور نہ ماننے والوں کے لیے ہے دردناک عذاب (٤)
بے شک وہ لوگ جو مخالفت کرتے ہیں
اللہ اور اس کے رسول کی وہ ذلیل و خوار کر دیے جائیں گے
اسی طرح جیسے ذلیل و خوار کر دیا گیا تھا ان کو جو
ان سے پہلے تھے اور نازل کر دیے ہیں ہم نے
صاف اور صریح احکام، اور نہ ماننے والوں کے لیے ہے
عذاب، ذلیل و خوار کرنے والا (٥)
یاد رکھو اس دن کو جب پھر سے زندہ کرے گا ان کو
اللہ سب کو پھر انہیں بتائے گا کہ وہ کیا کرتے رہے
گن گن کر محفوظ کر رکھا ہے ان کا سب کیا دھرا اللہ نے
اور وہ اسے بھول گئے ہیں جبکہ اللہ ہر چیز پر شاہد ہے (٦)
کیا تم کو خبر نہیں کہ اللہ جانتا ہے ہر وہ بات جو

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ	آسمانوں میں ہے اور وہ بھی جو زمین میں ہے۔
مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ	اور نہیں ہوتی کوئی سرگوشی تین (آدمیوں) میں
اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ	مگر ہوتا ہے اللہ ان میں چوتھا اور نہ پانچ میں
اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ	مگر ہوتا ہے وہ ان میں چھٹا اور نہ اس سے کم میں
وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ	اور نہ زیادہ میں مگر ہوتا ہے وہ ان کے ساتھ جہاں بھی وہ ہوں۔
ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا	پھر وہ بتلائے گا انہیں اس کے بارے میں جو
عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	وہ کرتے رہے ــ قیامت کے دن۔ بلاشبہ اللہ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑦	ہر چیز کے بارے میں پوری طرح باخبر ہے ⑦
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہیں منع کیا گیا تھا
عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ	سرگوشیاں کرنے سے پھر بھی وہ دہراتے رہے
لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ	اسی بات کو جس سے منع کیا گیا تھا انہیں اور سرگوشیاں کرتے ہیں
بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۡ	گناہ کے اور زیادتی کے کاموں کی اور رسول کی نافرمانی کی۔
وَاِذَا جَاۗءُوْكَ حَيَّوْكَ	اور جب آتے ہیں تمہارے پاس تو سلام کرتے ہیں تمہیں
بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ	ایسے طریقے سے کہ نہیں سلام بھیجا تم پر اس طرح اللہ نے
وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا	اور کہتے ہیں اپنے دلوں میں، کیوں نہیں عذاب دیتا ہمیں
اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ	اللہ ان (باتوں) پر جو ہم کہتے ہیں؟ کافی ہے ان کے لیے جہنم،
يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑧	وہ اسی میں جھلسیں گے سو ہے وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ⑧
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم چھپ کر مشورے کرو آپس میں
فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ	تو نہ مشورے کرو گناہ، زیادتی

وَمَعۡصِيَتِ الرَّسُوۡلِ وَتَنَاجَوۡا
بِالۡبِرِّ وَالتَّقۡوٰى‌ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
الَّذِىۡۤ اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۹﴾
اِنَّمَا النَّجۡوٰى مِنَ الشَّيۡطٰنِ
لِيَحۡزُنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
وَلَيۡسَ بِضَآرِّهِمۡ شَيۡـًٔا
اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ‌ؕ
وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا قِيۡلَ لَـكُمۡ
تَفَسَّحُوۡا فِى الۡمَجٰلِسِ فَافۡسَحُوۡا
يَفۡسَحِ اللّٰهُ لَـكُمۡ‌ۚ وَاِذَا قِيۡلَ
انۡشُزُوۡا فَانۡشُزُوۡا يَرۡفَعِ اللّٰهُ
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ ۙ وَالَّذِيۡنَ
اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ دَرَجٰتٍ‌ؕ وَاللّٰهُ
بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿۱۱﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نَاجَيۡتُمُ
الرَّسُوۡلَ فَقَدِّمُوۡا بَيۡنَ يَدَىۡ نَجۡوٰٮكُمۡ
صَدَقَةً‌ؕ ذٰلِكَ خَيۡرٌ لَّـكُمۡ وَاَطۡهَرُ‌ؕ
فَاِنۡ لَّمۡ تَجِدُوۡا

اور رسول کی نافرمانی کی باتوں کے بلکہ مشورے کرو
نیکی اور تقویٰ کی باتوں میں۔ اور ڈرو اللہ سے
جس کے حضور تم حشر میں پیش کیے جاؤ گے ﴿۹﴾
حقیقت یہ ہے کہ چھپ کر مشورے کرنا شیطانی کام ہے
اور اس لیے کیے جاتے ہیں کہ رنجیدہ ہوں وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں
اور نہیں ہیں یہ نقصان پہنچانے والے انہیں ذرا بھی
مگر اللہ کے اذن سے۔
اور اللہ ہی پر مومنوں کو بھروسہ کرنا چاہیے ﴿۱۰﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب کہا جائے تم سے
کہ کشادگی پیدا کرو مجالس میں تو جگہ دے دیا کرو دوسروں کو،
کشادگی بخشے گا اللہ تمہیں اور جب کہا جائے
کہ اٹھ جاؤ تو اٹھ جایا کرو۔ بلند کرتا ہے اللہ
ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں تم میں سے اور ان کو جنہیں
دیا گیا ہے علم، درجوں کے اعتبار سے۔ اور اللہ
ان سب اعمال سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ﴿۱۱﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب علیحدگی میں بات کرنا چاہو تم
رسول سے تو پیش کرو تم علیحدگی میں بات کرنے سے پہلے
کچھ صدقہ۔ یہ طریقہ ہے بہتر تمہارے لیے اور پاکیزہ تر بھی۔
پھر اگر نہ پاؤ تم (صدقہ دینے کے لیے کچھ)

فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲﴾
تو بے شک اللہ تعالیٰ غفور الرحیم ہے ﴿۱۲﴾

ءَأَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا
کیا تم ڈر گئے اس بات سے کہ پیش کرو

بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۚ
اپنی علحدگی کی گفتگو سے پہلے صدقات؟

فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ
پھر اگر ایسا نہ کرسکو اور معاف بھی کر دیا ہے تمہیں اللہ نے

فَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ
تو قائم کرو نماز اور دو زکوٰۃ

وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ ۚ
اور فرمانبرداری کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی۔

وَاللّٰهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۳﴾ ع ۲
اور اللہ پوری طرح باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو ﴿۱۳﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا
کیا نہیں دیکھا تم نے ان کو جنہوں نے دوست بنایا

قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۚ
ایسے لوگوں کو جن سے اللہ ناراض ہے

مَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ
نہیں ہیں وہ تم میں سے اور نہ ان میں سے

وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۱۴﴾
اور قسمیں کھاتے ہیں جھوٹ پر جانتے بوجھتے ﴿۱۴﴾

أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۚ
مہیا کر رکھا ہے اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب۔

إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۵﴾
یقیناً بہت ہی برے ہیں وہ کام جو وہ کرتے ہیں ﴿۱۵﴾

اِتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا
بنا رکھا ہے انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال اور اس طرح روکتے ہیں وہ

عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿۱۶﴾
اللہ کی راہ سے اور ہے ان کے لیے ذلت کا عذاب ﴿۱۶﴾

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ
ہرگز نہ بچا سکیں گے انہیں ان کے مال

وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ۚ
اور نہ ان کی اولاد اللہ سے ذرا بھی،

أُولٰئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿۱۷﴾
یہ جہنمی ہیں جو جہنم میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۷﴾

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ
جس دن دوبارہ اٹھائے گا اللہ ان سب کو تو قسمیں کھائیں گے

لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ
وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ
اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾
اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ
ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ
اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ
اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾
كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾
لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْۤا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ
اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ
فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ
مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ
عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ
اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾

اس کے حضور اسی طرح جیسے قسمیں کھاتے ہیں تمہارے سامنے
اور سمجھیں گے کہ اس طرح کچھ کام بن جائے گا۔
خوب جان رکھو یہی ہیں وہ جو پرلے درجے کے جھوٹے ہیں ﴿۱۸﴾
مسلط ہو چکا ہے ان پر شیطان اور بھلا دی ہے اس نے انہیں
اللہ کی یاد ۔ یہی لوگ شیطان کی پارٹی ہیں ۔ جان رکھو
کہ شیطان کا گروہ ہی خسارے میں رہنے والا ہے ﴿۱۹﴾
یقیناً وہ لوگ جو مخالفت کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی،
وہی سب سے ذلیل مخلوق ہیں ﴿۲۰﴾
لکھ دیا ہے اللہ نے کہ ضرور غالب آکر رہوں گا میں اور میرے رسول
بلاشبہ اللہ زور آور اور زبردست ہے ﴿۲۱﴾
نہ پاؤ گے تم ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور روزِ آخرت پر
کہ وہ محبت رکھتے ہوں ان سے جنہوں نے مخالفت کی اللہ کی
اور اس کے رسول کی اگرچہ ہوں وہ ان کے باپ یا بیٹے
یا بھائی یا اہلِ خاندان ۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ ثبت کر دیا ہے اللہ نے
ان کے دلوں میں ایمان اور قوت بخشی ہے ان کو ایک روح عطا فرما کر
اپنی طرف سے اور داخل کرے گا وہ انہیں ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں
ان کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ ان میں ۔ راضی ہوا اللہ
ان سے اور وہ راضی ہوئے اللہ سے ۔ یہی ہیں اللہ کی جماعت ۔
جان رکھو بلاشبہ اللہ کی جماعت ہی فلاح پانے والی ہے ﴿۲۲﴾

آیاتها ۲۴ (۵۹) سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۱) رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ — تسبیح کی ہے اللہ کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ① — اور جو زمین میں ہے اور وہ غالب اور بڑی حکمت والا ہے ①

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا — وہی ہے جس نے نکالا ان کو جنہوں نے کفر کیا

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ — اہل کتاب میں سے ان کے گھروں سے پہلے ہی ہلے میں۔

مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا — تمہیں گمان بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ یہ سمجھے بیٹھے تھے

اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ — کہ یقیناً انہیں بچالیں گی ان کی گڑھیاں اللہ سے

فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا — مگر آیا ان پر اللہ ایسے رخ سے جدھر ان کا خیال بھی نہ گیا

وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ — اور ڈال دیا ان کے دلوں میں رعب

يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ — نتیجہ یہ ہوا کہ وہ برباد کرنے لگے اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں

وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ — اور برباد کروا رہے تھے مومنوں کے ہاتھوں سے بھی۔

فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ② — پس عبرت پکڑو اے آنکھیں رکھنے والو! ②

وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاۗءَ — اور اگر نہ لکھ دی ہوتی اللہ نے ان کے حق میں جلاوطنی

لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ — تو ضرور عذاب دیتا وہ انہیں دنیا ہی میں اور ان کے لیے

فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ③ — آخرت میں تو ہے ہی دوزخ کا عذاب ③

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ — یہ اس لیے ہوا کہ انہوں نے مخالفت کی تھی اللہ کی

وَ رَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ	اور اس کے رسول کی۔ اور جو بھی مخالفت کرتا ہے اللہ کی
فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴﴾	تو بلاشبہ اللہ بہت سخت ہے عذاب دینے میں ﴿۴﴾
مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا	نہیں کاٹا تم نے کوئی کھجور کا درخت یا بنے دیا اسے
قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ	قائم اس کی جڑوں پر تو یہ سب ہوا اللہ کے اذن سے
وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۵﴾	اور اس لیے ہوا تاکہ رسوا کرے اللہ نافرمانوں کو ﴿۵﴾
وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ	اور جو (مال) پلٹائے اللہ نے اپنے رسول کی طرف
مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ	ان سے لے کر تو وہ ایسے مال نہیں ہیں کہ دوڑائے ہوں تم نے
عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ	ان پر گھوڑے یا اونٹ بلکہ اللہ
يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ	تسلّط عطا فرما دیتا ہے اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے۔
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۶﴾	اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۶﴾
مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى	جو کچھ پلٹادے اللہ اپنے رسول کی طرف بستیوں کے لوگوں سے
فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى	سو وہ ہے اللہ کا اور اس کے رسول کا اور رسول کے رشتہ داروں کا
وَالْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ	اور ہے یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے
كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ	تاکہ نہ گردش کرتا رہے وہ گردش تمہارے مالداروں کے درمیان ہی۔
وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ	اور جو کچھ دے تمہیں رسول سو اسے لے لو
وَ مَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ	اور جس سے روک دے تم کو رسول
فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	پس رک جاؤ (اس سے)۔ اور ڈرو اللہ سے۔
اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۷﴾ م	بلاشبہ اللہ بہت سخت ہے سزا دینے میں ﴿۷﴾
لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ	(نیز وہ مال) ان مفلس مہاجروں کے لیے ہے جو

أُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ أَمْوَالِهِمْ
نکال باہر کیے گئے ہیں اپنے گھروں سے اور اپنی جائیدادوں سے

يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا
جو تلاش کرتے ہیں فضل اللہ کا اور اس کی خوشنودی

وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ
اور مدد کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی ۔

أُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۸﴾
یہی لوگ ہیں سچے ﴿۸﴾

وَ الَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ
اور یہ ان لوگوں کے لیے بھی ہے، جو مقیم تھے دار الہجرۃ میں

وَ الْإِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ
اور ایمان لا چکے تھے مہاجرین کی آمد سے پہلے محبت کرتے ہیں

مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ
ان لوگوں سے جو ہجرت کر کے آئے ان کے پاس

وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً
اور نہیں پاتے اپنے دلوں میں کوئی حاجت تک بھی

مِّمَّآ أُوْتُوْا وَ يُؤْثِرُوْنَ
اس چیز کی جو انہیں دی جائے اور ترجیح دیتے ہیں دوسروں کو

عَلٰٓى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ۟
اپنی ذات پر اگرچہ ہوں خود حاجتمند ۔

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ
اور جو بچا لیے گئے اپنے دل کے لالچ سے

فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۹﴾
سو وہی ہیں درحقیقت فلاح پانے والے ﴿۹﴾

وَ الَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْ بَعْدِهِمْ
اور (یہ ان کے لیے بھی ہے) جو آئیں گے ان کے بعد،

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا
دعا کریں گے (اس طرح): اے ہمارے رب! بخش دے تو ہمیں

وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا
اور ہمارے ان بھائیوں کو جو سبقت لے گئے ہم پر

بِالْإِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا
ایمان میں اور نہ رکھ ہمارے دلوں میں کوئی بغض

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ
ان کے لیے جو ایمان لائے ہیں، اے ہمارے مالک!

إِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾ ع
یقیناً تو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے ﴿۱۰﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِيْنَ
کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہوں نے

نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ	منافقت کی روش اختیار کی وہ کہتے ہیں
لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اپنے ان بھائیوں سے جو کافر ہیں
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ	اہل کتاب میں سے کہ اگر تمہیں نکالا گیا
لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ	تو ہم بھی ضرور نکلیں گے تمہارے ساتھ اور بات نہ مانیں گے
فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ	تمہارے بارے میں کسی کی ہرگز اور اگر
قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ	تم سے جنگ کی گئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے۔ جبکہ اللہ
يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ⑪	گواہی دیتا ہے کہ یہ لوگ قطعاً جھوٹے ہیں ⑪
لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ	اگر وہ نکالے گئے تو ہرگز نہ نکلیں گے یہ ان کے ساتھ
وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ	اور اگر ان سے جنگ کی گئی تو ہرگز نہ مدد کریں گے یہ ان کی
وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ	اور اگر کہیں مدد کی انہوں نے ان کی تو ضرور پھیر جائیں گے
الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ⑫	پیٹھ۔ پھر کہیں سے کوئی مدد نہ پائیں گے ⑫
لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ	دراصل تمہارا خوف زیادہ سخت ہے ان کے دلوں میں
مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ	اللہ کے مقابلہ میں۔ یہ اس لیے ہے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو
لَّا يَفْقَهُوْنَ ⑬	سمجھ بوجھ نہیں رکھتے ⑬
لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا	نہیں جنگ کریں گے یہ کبھی تم سے اکٹھے
اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَاۗءِ جُدُرٍ ۭ	مگر قلعہ بند بستیوں میں یا دیواروں کے پیچھے چھپ کر۔
بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ	ان کی مخالفت آپس میں بڑی سخت ہے۔
تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۭ	تم خیال کرتے ہو انہیں اکٹھا مگر ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں۔
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ⑭	اس لیے ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل سے عاری ہیں ⑭

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا
ان لوگوں کی طرح جو ان سے تھوڑی مدت پہلے چکھ چکے ہیں

وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٥﴾
سزا اپنے کیے کی اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿١٥﴾

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ
(ان کی) مثال شیطان کی سی ہے جب وہ کہتا ہے

لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ
انسان سے کہ کفر کر پھر جب وہ کفر کر لیتا ہے تو کہتا ہے

اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ
کہ میں بری الذمہ ہوں تجھ سے، یقیناً میں ڈرتا ہوں

اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾
اللہ سے جو ربُّ العالمین ہے ﴿١٦﴾

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا
سو ہوگا ان دونوں کا انجام یہ کہ وہ دونوں

فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ
جہنم میں جائیں گے اور ہمیشہ رہیں گے اس میں۔

وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٧﴾ ع
اور یہی ہے سزا ظالموں کی ﴿١٧﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے

وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ
اور چاہیے کہ دیکھے ہر شخص کہ کیا سامان آگے بھیجا ہے اس نے

لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
کل کے لیے اور ڈرو اللہ سے۔ یقیناً اللہ

خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾
پوری طرح باخبر ہے تمہارے سب اعمال سے ﴿١٨﴾

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ
اور نہ ہو جاؤ ان لوگوں کی طرح جو بھول گئے اللہ کو

فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ
سو غافل کر دیا اللہ نے انہیں اپنے آپ سے۔

اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿١٩﴾
یہی لوگ ہیں جو نافرمان ہیں ﴿١٩﴾

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ
کبھی یکساں نہیں ہو سکتے اہلِ دوزخ اور اہلِ جنت۔

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿٢٠﴾
اہلِ جنت ہی مراد پانے والے ہیں ﴿٢٠﴾

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ
اگر کہیں نازل کیا ہوتا ہم نے یہ قرآن کسی پہاڑ پر

لَرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا	تو ضرور دیکھتے تم اسے کہ وہ دبا جا رہا ہے اور پھٹا پڑتا ہے
مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ	اللہ کے خوف سے۔ اور یہ مثالیں
نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ	بیان کرتے ہیں ہم انسانوں کے لیے
لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾	تاکہ وہ غور و فکر کریں ﴿٢١﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	وہ اللہ ہی ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ	جاننے والا غائب و حاضر کا۔
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾	وہی ہے بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ﴿٢٢﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ	وہ اللہ ہی ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ	سوائے اس کے، بادشاہِ حقیقی، نہایت مقدس،
السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ	سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان،
الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ	سب پر غالب، اپنا حکم بزور نافذ کرنے والا
الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ	اور بڑا ہی ہو کر رہنے والا۔ پاک ہے اللہ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾	اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿٢٣﴾
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ	وہ اللہ ہی ہے، تخلیق کا منصوبہ بنانے والا
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ	(پھر اس کو) نافذ کرنے والا (اور اس کے مطابق) صورت گری کرنے والا
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ	اسی کے لیے ہیں تمام بہترین نام۔
يُسَبِّحُ لَهٗ مَا	تسبیح کر رہی ہے اس کی ہر وہ چیز جو
فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ	آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے۔
وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾	اور وہ ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿٢٤﴾

اٰيَاتُهَا ۱۳ — سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ (۶۰) (۹۱) — رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا
اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ بناؤ

عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ
میرے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو دوست پینگیں بڑھاتے ہو تم

اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا
ان کے ساتھ دوستی کی حالانکہ وہ انکار کر چکے ہیں ماننے سے

بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ
اس کو جو آیا ہے تمہارے پاس حق میں سے،

يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ
جلاوطن کرتے ہیں وہ رسول کو اور تمہیں

اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۭ
اس بنا پر کہ تم ایمان لائے ہو اللہ پر جو تمہارا رب ہے۔

اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ
(نہ بناؤ دوست ان کو) اگر نکلے ہو تم جہاد کے لیے میرے راستے میں

وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ
اور تمہارا مقصد میری رضا جوئی ہے۔

تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ
(تمہیں یہ زیب نہیں دیتا) کہ چھپا کر بھیجتے ہو تم انہیں دوستی کا پیغام

وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ
حالانکہ میں خوب جانتا ہوں وہ بھی جو تم چھپا کر کرتے ہو

وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ
اور وہ بھی جو تم علانیہ کرتے ہو اور جو شخص کرے گا ایسا کام

مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۱
تم میں سے تو وہ بھٹک گیا سیدھے راستے سے ۱

اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً
اگر قابو پا لیں وہ تم پر تو ہوں گے وہ تمہارے دشمن

وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ
اور چلائیں گے تم پر اپنے ہاتھ

وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ
اور اپنی زبانیں نقصان پہنچانے کے لیے

وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۞۲ — اور وہ دل سے یہ چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم کافر ہو جاؤ ۞۲

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ — نہ کام آئیں گی تمہارے تمہاری رشتہ داریاں

وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ — اور نہ تمہاری اولادیں قیامت کے دن ۔

يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ — (اور اس دن) فیصلہ کرے گا اللہ تمہارے درمیان ۔

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۞۳ — اور اللہ ہر اس چیز کو جو تم کر رہے ہو پوری طرح دیکھ رہا ہے ۞۳

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ — بلاشبہ ہے تمہارے لیے ایک بہترین نمونہ

فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ — ابراہیمؑ میں اور ان لوگوں میں جو اس کے ساتھ تھے،

اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰۗؤُا — جب کہا تھا انہوں نے اپنی قوم سے کہ ہم قطعی بیزار ہیں

مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ — تم سے اور ان سے جنہیں تم پوجتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۡ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا — اللہ کے سوا ۔ انکار کرتے ہیں ہم تمہارا اور ہو گئی ہے

بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاۗءُ — ہمارے اور تمہارے درمیان عداوت اور دشمنی

اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ — ہمیشہ کے لیے الا یہ کہ تم ایمان لے آؤ اللہ پر جو یکتا ہے ۔

اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ — رہ گیا قول ابراہیمؑ کا جو اس نے اپنے باپ سے کہا تھا

لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ — کہ میں ضرور استغفار کروں گا تیرے لیے

وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ — اور نہیں اختیار رکھتا میں تم کو بچانے کا اللہ سے ذرا بھی ۔

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا — اے ہمارے رب! تجھ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا

وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا — اور تیری ہی طرف ہم نے رجوع کیا

وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۞۴ — اور تیرے ہی حضور پلٹنا ہے (ہمیں) ۞۴

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا — اے ہمارے رب! نہ بنا تو ہمیں آزمائش کافروں کے لیے

وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ	اور ہمارے قصوروں سے درگزر فرما اے ہمارے مالک !
إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٥﴾	بے شک تو ہی ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ⑤
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ	یقیناً ہے تمہارے لیے انہی لوگوں (کے طرزِ عمل) میں
أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا	بہترین نمونہ ہر اس شخص کے لیے جو امیدوار ہو
اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ۚ وَمَن يَتَوَلَّ	اللہ کا اور روزِ آخر کا اور جس نے منہ موڑا (اس سے)
فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٦﴾ ع	تو بے شک اللہ وہ ہے جو بے نیاز اور لائقِ حمد و ثنا ہے ⑥
عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ	کچھ بعید نہیں کہ اللہ پیدا کر دے
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُم مِّنْهُم	تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جو دشمن ہیں تمہارے ان میں سے،
مَّوَدَّةً ۚ وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۚ	دوستی اور اللہ بڑی قدرت رکھتا ہے۔
وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٧﴾	اور اللہ ہے بخشنے والا اور نہایت مہربان ⑦
لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ	نہیں منع کرتا تم کو اللہ ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے
لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ	نہیں جنگ کی تم سے دین کے معاملہ میں
وَلَمْ يُخْرِجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ	اور نہیں نکالا تم کو تمہارے گھروں سے
أَن تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا	اس بات سے کہ تم ان سے اچھا سلوک کرو اور انصاف کا برتاؤ کرو
إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٨﴾	ان کے ساتھ۔ بے شک اللہ پسند کرتا ہے انصاف کرنے والوں کو ⑧
إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ	البتہ منع کرتا ہے تم کو اللہ ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے
قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم	تمہارے ساتھ جنگ کی دین کے معاملہ میں اور نکالا تم کو
مِّن دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا	تمہارے گھروں سے اور مدد کی ایک دوسرے کی
عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ ۚ	تمہارے نکالنے میں اس سے کہ تم ان سے دوستی کرو۔

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٩	اور جو ان سے دوستی کریں گے تو وہی لوگ ظالم ہیں ۝٩
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ	جب آئیں تمہارے پاس مومن عورتیں
مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ	ہجرت کر کے تو ان کی خوب جانچ پڑتال کر لو ۔
اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ	اللہ بہتر جانتا ہے ان کے ایمان کو
فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ	پس اگر تمہیں معلوم ہو جائے کہ وہ ایمان والی ہیں
فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ	تو نہ واپس کرو تم انہیں کافروں کی طرف ۔
لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ	نہ وہ عورتیں حلال ہیں ان کافروں کے لیے
وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ	اور نہ وہ کافر مرد حلال ہیں ان عورتوں کے لیے ۔
وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ	اور دے دو تم ان کافروں کو جو مہر انہوں نے ادا کیے تھے ۔
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ	اور نہیں ہے کچھ گناہ تم پر اس میں کہ نکاح کر لو تم ان سے
اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ	بشرطیکہ ادا کر دو تم ان کو مہر ان کے ۔
وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا	اور مت روکے رکھو (اپنی زوجیت میں) کافر بیویوں کو اور مانگ لو
مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا	جو (مہر) تم نے دیے تھے اور چاہیے کہ کافر بھی مانگ لیں
مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ	وہ مہر جو انہوں نے ادا کیے تھے یہ اللہ کا حکم ہے
يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ	جس کے مطابق وہ فیصلہ کر رہا ہے تمہارے درمیان ۔
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝١٠	اور اللہ ہے سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ۝١٠
وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ	اور اگر رہ جائے کچھ تمہاری بیویوں کے مہر میں سے
اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ	کافروں کی طرف پھر تمہیں موقع ہاتھ آ جائے

فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ	تو دے دو ان لوگوں کو جن کی بیویاں چلی گئی تھیں،
مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ	اتنا مہر جو انہوں نے ادا کیا تھا ان بیویوں کو ۔
وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝۱۱	اور ڈرو اللہ سے وہ اللہ جس پر تم ایمان رکھتے ہو ۝۱۱
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ	اے نبی جب آئیں تمہارے پاس
الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ	مومن عورتیں تم سے بیعت کرنے کے لیے
عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ	تو عہد کریں اس بات کا کہ نہ شرک کریں گی
بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ	اللہ کے ساتھ ذرا بھی اور نہ چوری کریں گی
وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ	اور نہ زنا کریں گی اور نہ قتل کریں گی اپنی اولاد کو
وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ	اور نہ باندھیں گی کوئی ایسا بہتان جسے گھڑ لیں وہ خود
بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ	اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے آگے
وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ	اور نہ نافرمانی کریں گی وہ تمہاری کسی امر معروف (جائز حکم) میں
فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ	تو ان سے بیعت لے لو اور دعائے مغفرت کرو
لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	ان کے لیے اللہ سے ۔ بلاشبہ اللہ ہے
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۲	معاف فرمانے والا اور نہایت رحم فرمانے والا ۝۱۲
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ دوست بناؤ
قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ	ان لوگوں کو غضب فرمایا ہے اللہ نے جن پر
قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ	اور جو مایوس ہو گئے ہیں آخرت سے،
كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ	اسی طرح جس طرح مایوس ہو چکے ہیں کافر
مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ۝۱۳	جو قبروں میں پڑے ہوئے ہیں ۝۱۳

اٰیاتھا ۱۴ سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ (۶۱) (۱۰۹) رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	تسبیح کی ہے اللہ کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ①	اور جو زمین میں ہے اور وہ ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ①
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم کیوں کہتے ہو
مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ②	ایسی بات جو تم نہیں کرتے؟ ②
كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا	سخت ناپسندیدہ حرکت ہے اللہ کے نزدیک یہ کہ تم کہو
مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ③	وہ بات جو تم کرتے نہیں؟ ③
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ	یقیناً اللہ محبت کرتا ہے ان لوگوں سے جو جنگ کرتے ہیں
فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ	اس کی راہ میں صف بستہ ہو کر اس طرح گویا کہ وہ
بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ④	سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں ④
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ	اور (یاد کرو) جب کہا تھا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے:
يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ	اے میری قوم کے لوگو! کیوں اذیت دیتے ہو تم مجھے
وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ	حالانکہ تم خوب جانتے ہو کہ بلاشبہ میں اللہ کا رسول ہوں
اِلَيْكُمْ ۖ فَلَمَّا زَاغُوْٓا	تمہاری طرف، لیکن جب انہوں نے کجی اختیار کی۔
اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۗ	تو ٹیڑھے کر دیے اللہ نے ان کے دل۔
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤	اور اللہ ہدایت نہیں دیتا فاسق لوگوں کو ⑤

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	اور جب کہا عیسیٰؑ بن مریم نے
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ	اے بنی اسرائیل! یقیناً میں اللہ کا رسول ہوں
اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا	تمہاری طرف، تصدیق کرنے والا ہوں اس حصہ کا جو
بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ	مجھ سے پہلے موجود ہے تورات میں سے
وَمُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ	اور بشارت دینے والا ہوں ایک رسول کی جو آئے گا
مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ	میرے بعد اس کا نام احمدؐ ہوگا۔
فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ	لیکن جب وہ آیا ان کے پاس کھلی کھلی نشانیاں لے کر
قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦﴾	تو وہ کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے ﴿٦﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى	اور کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جو باندھے
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى	اللہ پر جھوٹا بہتان حالانکہ اسے دعوت دی جا رہی ہو
اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي	اسلام کی۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیا کرتا
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧﴾	ایسے ظالم لوگوں کو ﴿٧﴾
يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ	یہ چاہتے ہیں کہ بجھا دیں اللہ کا نور
بِاَفْوَاهِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ	اپنے منہ کی پھونکوں سے۔ اور (یہ فیصلہ ہے) اللہ کا
مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ	کہ وہ پورا پھیلا کر رہے گا اپنے نور کو خواہ
كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨﴾	کتنا ہی ناگوار ہو کافروں کو ﴿٨﴾
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى	وہی تو ہے جس نے بھیجا ہے اپنا رسول ہدایت
وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ	اور دینِ حق کے ساتھ تاکہ اسے غالب کر دے،
عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٩﴾ ع ١	سب ادیان پر خواہ کتنا ہی ناگوار ہو مشرکین کو ﴿٩﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو کیا میں بتاؤں تم کو وہ تجارت جو
تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿١٠﴾	بچا دے تم کو دردناک عذاب سے؟ ﴿١٠﴾
تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ	ایمان لاؤ تم اللہ پر اور اس کے رسول پر اور جہاد کرو
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ	اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے۔
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١١﴾	یہ بہتر ہے تمہارے لیے اگر تم جانو ﴿١١﴾۔
يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ	معاف فرما دے گا اللہ تمہارے گناہ اور داخل کرے گا تمہیں
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں
وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ	اور (عطا فرمائے گا) بہترین گھر سدا بہار جنتوں میں۔
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾	یہی ہے بہت بڑی کامیابی ﴿١٢﴾
وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ	اور وہ دوسری چیز (بھی تمہیں دے گا) جسے تم چاہتے ہو نصرت
مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ	اللہ کی طرف سے اور عنقریب حاصل ہونے والی فتح۔
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣﴾	اور اے نبیؐ! بشارت دے دو اہل ایمان کو ﴿١٣﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو بنو اللہ کے مددگار
كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ	جیساکہ کہا تھا عیسیٰؑ بن مریم نے حواریوں سے
مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ	کون ہے میرا مددگار اللہ کی طرف (بلانے میں)، کہا تھا حواریوں نے
نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ	ہم ہیں اللہ کے مددگار پھر ایمان لے آیا ایک گروہ
مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ	بنی اسرائیل میں سے اور انکار کر دیا دوسرے گروہ نے
فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	سو مدد کی ہم نے ایمان والوں کی
عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿١٤﴾ ع	ان کے دشمنوں کے مقابلے میں۔ سو ہو کر رہے وہی غالب ﴿١٤﴾

آیاتہا ۱۱ سُورَۃُ الْجُمُعَۃِ مَدَنِیَّۃٌ (۶۲) (۱۱۰) رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	تسبیح کر رہی ہے اللہ کی ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ	اور جو زمین میں ہے (اللہ جو) بادشاہ ہے نہایت مقدس،
الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ①	زبردست اور بڑی حکمت والا ①
هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ	وہی ہے جس نے اٹھایا امیوں میں
رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ	ایک رسول خود انہی میں سے جو پڑھ کر سناتا ہے ان کو
اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ	اللہ کی آیات اور ان کا تزکیہ نفس کرتا ہے
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ	اور تعلیم دیتا ہے ان کو کتاب اللہ کی اور سکھاتا ہے ان کو دانائی
وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ	اگرچہ تھے وہ اس سے پہلے
لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ②	پڑے ہوئے کھلی گمراہی میں ②
وَّاٰخَرِيْنَ	اور (اس رسول کی بعثت) ان دوسرے لوگوں کے لیے بھی ہے
مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ	جو انہی میں سے ہیں اور ابھی نہیں ملے آکر ان کے ساتھ۔
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ③	اور وہ ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ③
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ	یہ اللہ کا فضل ہے جو وہ عطا کرتا ہے جسے چاہے۔
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ④	اور اللہ بڑا فضل فرمانے والا ہے ④
مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا	مثال ان لوگوں کی جنہیں حامل بنایا گیا تھا

التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا	تورات کا مگر پورا نہ کیا انہوں نے اس کے اٹھانے کی ذمہ داری کو
كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ	اس گدھے کی سی ہے جو اٹھائے ہوئے ہو کتابیں۔
بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ	بہت بری ہے مثال ان لوگوں کی جنہوں نے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ	جھٹلایا اللہ کی آیات کو۔
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۵	اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ۵
قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	ان سے کہیے اے لوگو! جو
هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ	یہودی بن گئے ہو اگر تمہیں گھمنڈ ہے
اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ	کہ تم اللہ کے چہیتے ہو
مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ	دوسرے لوگوں کو چھوڑ کر تو تمنا کرو موت کی،
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۶	اگر ہو تم سچے ۶
وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًا	اور ہرگز نہ تمنا کریں گے یہ موت کی کبھی بھی
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ	بسبب ان کرتوتوں کے جو یہ کر چکے ہیں۔
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۷	اور اللہ خوب جانتا ہے ان ظالموں کو ۷
قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ	ان سے کہیے بلاشبہ وہ موت
الَّذِىْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ	جس سے بھاگ رہے ہو تم
فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ	وہ تو ضرور آکر رہے گی تمہارے پاس
ثُمَّ تُرَدُّوْنَ	پھر پیش کیے جاؤ گے تم
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ	اس کے حضور جو جاننے والا ہے پوشیدہ
وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ	اور ظاہر کا پھر وہ بتائے گا تمہیں

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑧	کہ تم کیا کرتے رہے ہو؟ ⑧
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو
اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ	جب اذان دی جائے نماز کے لیے
مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ	جمعہ کے دن تو دوڑ پڑو اللہ کے ذکر کی طرف
وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ	اور چھوڑ دو خرید و فروخت ۔
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	یہ زیادہ بہتر ہے تمہارے لیے
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ⑨	اگر تم جانو ⑨
فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ	پھر جب پوری ہو جائے نماز
فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ	تو پھیل جاؤ زمین میں
وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	اور تلاش کرو اللہ کا فضل
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا	اور یاد کرتے رہو اللہ کو کثرت سے
لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ⑩	تاکہ تمہیں فلاح نصیب ہو ⑩
وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً	اور جب دیکھتے ہیں تجارت
اَوْ لَهْوَۨا انْفَضُّوْٓا	یا کھیل تماشا تو لپک جاتے ہیں
اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَاۗىِٕمًا ۭ	اس کی طرف اور چھوڑ دیتے ہیں تمہیں کھڑا ۔
قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ	ان سے کہیے جو کچھ اللہ کے پاس ہے
خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ	وہ کہیں بہتر ہے کھیل تماشے سے
وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ	اور تجارت سے اور اللہ
خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ⑪	سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ⑪

آيَاتُهَا ١١ — سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ (٦٣) (١٠٤) — رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ
قَالُوْا نَشْهَدُ إِنَّكَ
لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
إِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ۗ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ
إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ ①
اِتَّخَذُوْٓا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً
فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ
إِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ②
ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ اٰمَنُوْا
ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ③
وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ
أَجْسَامُهُمْ ۗ وَإِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۗ
كَأَنَّهُمْ
خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۗ

وقف لازم

جب آتے ہیں تمہارے پاس (اے نبی) منافق
تو کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ یقیناً آپ
ضرور اللہ کے رسول ہیں۔ ہاں! اللہ جانتا ہے
کہ بلاشبہ تم اللہ کے رسول ہو۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے
کہ یقیناً یہ منافق قطعاً جھوٹے ہیں ①
بنا رکھا ہے انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال
اور اس طرح روکتے ہیں یہ اللہ کی راہ سے۔
یقیناً بہت ہی بری ہیں وہ حرکتیں جو یہ کر رہے ہیں ②
ان کا یہ طرزِ عمل اس وجہ سے کہ یہ (پہلے) ایمان لائے
پھر کفر کیا انہوں نے اس لیے مہر لگا دی اللہ نے
ان کے دلوں پر سو یہ (اب) کچھ نہیں سمجھتے ③
اور جب دیکھو تم انہیں تو بڑے اچھے لگیں گے تمہیں
ان کے جسم اور اگر بات کریں تو تم سنتے رہ جاؤ ان کی باتیں۔
وہ آدمی نہیں ہیں بلکہ ایسے ہیں گویا کہ وہ
لکڑی کے کندے ہوں جو دیوار کے ساتھ چن دیے گئے ہوں۔

يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ
سمجھتے ہیں یہ ہر زور کی آواز کو اپنے خلاف

هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ
یہی حقیقی دشمن ہیں لہٰذا تم ان سے بچ کر رہو۔

قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ؗ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝۴
ان پر اللہ کی مار۔ یہ کدھر الٹے پھرائے جا رہے ہیں ۴

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا
اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ آؤ

يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ
مغفرت کی دعا کریں تمہارے لیے اللہ کے رسول

لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ
تو گھماتے ہیں اپنے سروں کو (مذاق اڑانے کے لیے) اور دیکھو گے تم انہیں

يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝۵
کہ وہ رک جاتے ہیں آنے سے بڑے گھمنڈ کے ساتھ ۵

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ
برابر ہے ان کے لیے دعائے مغفرت کرو تم

لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ
ان کے لیے یا نہ کرو دعائے مغفرت تم

لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ
ان کے لیے۔ ہرگز نہیں بخشے گا

اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اللہ ان کو۔ بے شک اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۶
نہیں ہدایت دیتا فاسق لوگوں کو ۶

هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ
یہی وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں

لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ
مت خرچ کرو تم ان لوگوں پر جو

عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
ساتھ ہیں رسول اللہ کے

حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ
تاکہ منتشر ہو جائیں وہ۔ حالانکہ اللہ ہی مالک ہے

خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ
زمین اور آسمانوں کے خزانوں کا لیکن

الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝۷
یہ منافق نہیں سمجھتے ۷

يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ
یہ کہتے ہیں اگر ہم واپس پہنچ جائیں

اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ
مدینہ میں تو ضرور نکال دے گا وہ

الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ
جو عزت والا ہے وہاں سے ذلیل کو ۔

وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ
حالانکہ اللہ ہی کے لیے ہے عزت

وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ
اور اس کے رسول کے لیے اور مومنین کے لیے

وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸﴾
لیکن منافق نہیں جانتے ﴿۸﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اے لوگو جو ایمان لائے ہو

لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ
نہ غافل کریں تمہیں تمہارے مال

وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ
اور نہ تمہاری اولاد اللہ کے ذکر سے

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ
اور جو کرے گا ایسا

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹﴾
سو ایسے ہی لوگ ہیں خسارے میں رہنے والے ﴿۹﴾

وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ
اور خرچ کرو اس میں سے جو رزق دیا ہے ہم نے تم کو

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ
اس سے پہلے کہ آجائے

اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ
تم میں سے کسی کی موت پھر وہ کہے :

رَبِّ لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنِيْۤ
اے میرے رب ! کیوں نہ مہلت دے دی تو نے مجھے

اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ
تھوڑی سی تاکہ میں صدقہ دیتا

وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰﴾
اور ہو جاتا شامل صالح لوگوں میں ﴿۱۰﴾

وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا
حالانکہ ہرگز نہیں مہلت دیتا اللہ کسی شخص کو

اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ
جب آجاتا ہے اس کا وقت مقرر ۔

وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱﴾
اور اللہ پوری طرح باخبر ہے ان اعمال سے جو تم کرتے ہو ﴿۱۱﴾

آیاتها ۱۸ (۶۴) سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۸) رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
تسبیح کر رہی ہے اللہ کی ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ
اور جو زمین میں ہے، اسی کی ہے بادشاہی

وَلَهُ الْحَمْدُ ۖ
اور اسی کے لیے ہے حمد۔

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۱
اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ۱

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ
وہی ہے جس نے پیدا کیا ہے تم کو پھر تم میں سے

كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ
کوئی کافر ہے اور کوئی مومن۔

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۲
اور اللہ ان اعمال کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے ۲

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ
اسی نے پیدا فرمائے آسمان اور زمین برحق

وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ
اور تمہاری صورت بنائی اور بڑی عمدہ بنائی،

وَإِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۳
اور اسی کی طرف (آخرکار) تمہیں پلٹنا ہے ۳

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
وہ جانتا ہے ہر اس چیز کو جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے

وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ
اور جانتا ہے اس کو بھی جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۴
اور اللہ تو جانتا ہے دلوں کا حال بھی ۴

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
کیا نہیں پہنچی تمہیں خبر ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا تھا

مِنْ قَبْلُ ۡ فَذَاقُوْا وَبَالَ أَمْرِهِمْ
اس سے پہلے پھر چکھا انہوں نے مزہ اپنے کیے کا

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٥

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا

اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ؗ

فَكَفَرُوْا وَ تَوَلَّوْا

وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ

غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝٦

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ

قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ

لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ

بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ

وَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝٧

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝٨

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ

لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ

وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ

اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ۝٥

یہ انجام ان کا اس لیے ہوا کہ آتے رہے ان کے پاس

ان کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر لیکن انہوں نے کہا:

کیا ایک بشر ہمیں ہدایت دے گا؟

اس طرح انہوں نے ماننے سے انکار کر دیا اور منہ پھیر لیا

اور اللہ بھی بے پروا ہو گیا ان سے، اور اللہ تو ہے ہی

بے نیاز لائق حمد و ثنا ۝٦

دعویٰ کرتے ہیں یہ کافر لوگ

کہ ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے وہ مرنے کے بعد۔

ان سے کہیے کیوں نہیں قسم ہے میرے رب کی

تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر ضرور تمہیں بتایا جائے گا

کہ تم (دنیا میں)، کیا کچھ کرتے رہے؟

اور ایسا کرنا اللہ کے لیے بہت آسان ہے ۝٧

سو ایمان لے آؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر

اور اس روشنی پر جو ہم نے نازل کی ہے۔

اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ۝٨

(اس کا پتہ تمہیں چلے گا) اس دن جب اکٹھا کرے گا وہ تمہیں

حشر کے دن سے یہی ہو گا دراصل ہار جیت کا دن

اور جو ایمان لایا اللہ پر اور کیے اس نے

صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ
نیک عمل جھاڑ دے گا اللہ اس کے گناہ

وَ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
اور داخل کرے گا اسے ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہوں گی

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ
ان کے نیچے نہریں رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ ۔

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑨
یہی ہے بڑی کامیابی ⑨

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ
اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
یہ لوگ اہلِ دوزخ ہیں، ہمیشہ رہیں گے یہ اس میں ۔

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑩
اور یہ بہت برا ٹھکانہ ہے ⑩

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
نہیں پہنچتی کوئی مصیبت مگر اللہ کے اذن سے ۔

وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ
اور جو ایمان لے آتا ہے اللہ پر

يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ
ہدایت بخشتا ہے اللہ اس کے دل کو ۔

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑪
اور اللہ ہر چیز سے پوری طرح باخبر ہے ⑪

وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ
اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا
لیکن اگر تم منہ موڑتے ہو تو بس ہے ہمارے رسول پر

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑫
پہنچا دینا (حق کا) واضح طور پر ⑫

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
اللہ وہ ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے ۔

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑬
اور اللہ ہی پر چاہیے کہ بھروسہ کریں اہلِ ایمان ⑬

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اے لوگو جو ایمان لائے ہو

اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَ اَوْلَادِكُمْ
یقیناً تمہاری بیویوں اور اولاد میں سے کچھ ایسے ہیں

عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ
جو دشمن ہیں تمہارے سو ہوشیار رہو تم ان سے

وَإِنْ تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا	اور اگر تم معاف کر دو اور درگزر سے کام لو
وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللّٰهَ	اور بخش دو تو بلاشبہ اللہ ہے
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤﴾	بہت معاف کرنے والا اور نہایت رحم فرمانے والا ﴿١٤﴾
إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ	حقیقت یہ ہے کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد
فِتْنَةٌ ۚ وَاللّٰهُ	تو ایک آزمائش ہے۔ اور اللہ وہ ہے
عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾	جس کے پاس ہے اجرِ عظیم ﴿١٥﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا	سو ڈرتے رہو اللہ سے جہاں تک
اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا	تمہارے بس میں ہو اور سنو
وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا	اور اطاعت کرو اور خرچ کرو
خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ ۗ	(یہ امور) بہتر ہیں تمہارے حق میں۔
وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ	اور جو بچا لیے گئے اپنے دل کے لالچ سے
فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٦﴾	سو وہی ہیں درحقیقت فلاح پانے والے ﴿١٦﴾
إِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ	اگر قرض دو تم اللہ کو
قَرْضًا حَسَنًا يُضٰعِفْهُ	قرضِ حسنہ تو وہ اسے بڑھاتا چلا جائے گا
لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ	تمہارے لیے اور بخش دے گا تمہارے گناہ،
وَاللّٰهُ شَكُورٌ	اور اللہ ہے بڑا قدردان
حَلِيمٌ ﴿١٧﴾	اور بردبار ﴿١٧﴾
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا،
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٨﴾	زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿١٨﴾

ایاتها ١٢ سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ (٦٥) (٩٩) ركوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ اے نبیؐ! جب طلاق دو تم عورتوں کو

فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ تو طلاق دو تم انہیں اس طرح کہ وہ عدت شروع کر سکیں

وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ اور ٹھیک ٹھیک شمار کرو عدت (کے زمانہ) کا۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ اور ڈرو اللہ سے جو تمہارا رب ہے ،

لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ اور نہ نکالو تم انہیں ان کے گھروں سے

وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ اور نہ وہ خود نکلیں اِلَّا یہ کہ ارتکاب کریں وہ

بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ کسی کھلی بدکاری کا۔ اور یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں۔

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ اور جو تجاوز کرے گا اللہ کی مقرر کردہ حدود سے

فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ تو درحقیقت وہ ظلم کرے گا اپنی ہی جان پر۔

لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ نہیں جانتے تم شاید کہ اللہ پیدا کر دے

بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ① اس کے بعد بھی (موافقت کی) کوئی صورت ①

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ پھر جب وہ پہنچ جائیں اپنی عدت (کے خاتمہ) پر

فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ پھر روک لو انہیں بھلے طریقے سے یا جدا کر دو انہیں

بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ بھلے طریقے سے اور گواہ بنا لو دو عادل اشخاص کو

مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ اپنوں میں سے اور (اے مسلمانو!) ٹھیک ٹھیک دو گواہی

لِلّٰهِ ۚ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ
مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ وَمَنْ يَّتَّقِ
اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ﴿٢﴾
وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ
لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ
فَهُوَ حَسْبُهٗ ۚ اِنَّ اللّٰهَ
بَالِغُ اَمْرِهٖ ۚ قَدْ جَعَلَ
اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿٣﴾
وَالّٰٓـِٔيْ يَىِٕسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآىِٕكُمْ
اِنِ ارْتَبْتُمْ
فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔيْ
لَمْ يَحِضْنَ ۚ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ
اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ
وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ
لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ﴿٤﴾
ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ۚ
وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ
سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ﴿٥﴾

اللہ کے لیے۔ یہ ہے وہ نصیحت جو کی جا رہی ہے
ہر اس شخص کو جو رکھتا ہے ایمان
اللہ پر اور روزِ آخر پر اور جو شخص ڈرتا رہے گا
اللہ سے پیدا کر دے گا اللہ اس کے لیے نکلنے کی کوئی راہ ﴿٢﴾
اور رزق دے گا اسے ایسے طریقے سے جدھر
اس کا گمان بھی نہ جاتا ہو۔ اور جو بھروسہ کرے اللہ پر
سو وہ اس کے لیے کافی ہے۔ بلاشبہ اللہ
پورا کر کے رہتا ہے اپنا ارادہ۔ بے شک مقرر کر رکھی ہے
اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک تقدیر ﴿٣﴾
اور تمہاری وہ عورتیں جو مایوس ہو چکی ہوں حیض آنے سے
اگر ان کی عدت کی تعیین میں تمہیں کسی قسم کا شبہ لاحق ہو جائے
تو ان کی عدت تین ماہ ہے اور ان کی بھی جن کو ابھی
حیض آیا ہی نہ ہو۔ اور حاملہ عورتیں،
ان کی عدت یہ ہے کہ بچہ جن لیں۔
اور جو شخص ڈرے اللہ سے پیدا کر دیتا ہے وہ
اس کے لیے اس کے معاملہ میں آسانی ﴿٤﴾
یہ اللہ کا حکم ہے جو نازل فرما رہا ہے وہ تمہاری طرف۔
اور جو ڈرے گا اللہ سے تو وہ دور کر دے گا اس سے
اس کی برائیوں کو اور عطا فرمائے گا اس کو بڑا اجر ﴿٥﴾

أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ
رکھو تم ان (مطلقہ عورتوں) کو اسی جگہ جہاں تم خود رہتے ہو

مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوهُنَّ
جیسی جگہ تمہیں میسر ہو اور نہ ستاؤ تم

لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ ۚ وَإِنْ كُنَّ
تنگ کرنے کے لیے انہیں۔ اور اگر ہوں وہ

أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ
حاملہ تو خرچ کرتے رہو تم ان پر

حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ
یہاں تک کہ ان کے ہاں بچہ ہو جائے۔ پھر اگر وہ دودھ پلائیں

لَكُمْ فَاٰتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۚ
تمہارے لیے (بچے کو) تو دو تم انہیں ان کی اجرت۔

وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُمْ
اور (اجرت کا) معاملہ طے کرو مشورے سے آپس میں

بِمَعْرُوفٍ ۖ وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ
بھلے طریقے سے اور اگر تم نے ایک دوسرے کو تنگ کیا

فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ أُخْرٰى ﴿٦﴾
تو دودھ پلائے گی اسے کوئی دوسری عورت ﴿٦﴾

لِيُنْفِقْ ذُو سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ۖ
اور چاہیے کہ خرچ کرے خوشحال شخص اپنی گنجائش کے مطابق۔

وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ
اور جس شخص کو کم دیا گیا ہو رزق تو وہ خرچ کرے

مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ
اس میں سے جو دیا ہے اسے اللہ نے۔ نہیں ذمہ داری (کا بوجھ) ڈالتا

اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ۚ
اللہ کسی جان پر مگر اسی قدر جتنا اس نے دیا ہے اسے۔

سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ﴿٧﴾
امید ہے کہ اللہ عطا فرما دے تنگی کے بعد فراخی ﴿٧﴾

وَكَأَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ
اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنہوں نے سرکشی کی

عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ
اپنے رب اور اس کے رسولوں کے احکام سے

فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيدًا
تو محاسبہ کیا ہم نے ان کا سخت ترین محاسبہ

وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨﴾
اور سزا دی انہیں بدترین سزا ﴿٨﴾

فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا
سو چکھی انہوں نے سزا اپنے کیے کی

وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ﴿٩﴾
اور ہوا انجام ان کے معاملہ کا بدترین گھاٹا ﴿٩﴾

أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۙ
مہیا کر رکھا ہے اللہ نے ان کے لیے آخرت میں سخت ترین عذاب

مع فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓأُولِي الْأَلْبَابِ ۛ
سو ڈرتے رہو اللہ سے اے عقل والو،

الَّذِينَ اٰمَنُوا ۛ قَدْ أَنْزَلَ اللّٰهُ
جو ایمان لائے ہو۔ یقیناً اللہ نے نازل کردی ہے

إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿١٠﴾
تمہاری طرف ایک نصیحت ﴿١٠﴾

رَسُولًا يَتْلُوا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ
(اور بھیجا ہے) ایک ایسا رسول جو پڑھ کرسناتا ہے تمہیں اللہ کی آیات

مُبَيِّنٰتٍ لِيُخْرِجَ الَّذِينَ
جو صاف صاف ہدایت دینے والی ہیں تاکہ نکالے اللہ ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل

مِنَ الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّورِ ۚ
تاریکیوں سے روشنی کی طرف۔

وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ
اور جو ایمان لائے گا اللہ پر اور کرے گا

صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ
نیک عمل، داخل کرے گا اسے اللہ ایسی جنتوں میں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ
کہ بہہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ

فِيهَا أَبَدًا ۚ قَدْ أَحْسَنَ
ان میں ہمیشہ ہمیشہ۔ بہترین رکھا ہے

اللّٰهُ لَهُ رِزْقًا ﴿١١﴾
اللہ نے ایسے شخص کے لیے رزق ﴿١١﴾

اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ
اللہ وہ ہستی ہے جس نے پیدا فرمائے سات آسمان

وَّمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۚ يَتَنَزَّلُ
اور زمین کی قسم سے بھی انہی کی مانند۔ نازل ہوتا رہتا ہے

الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوٓا
اس کا حکم ان کے درمیان یہ بات تمہیں بتائی جارہی ہے تاکہ جان لو تم

أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۙ
کہ اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے

وَّأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٢﴾ ع ٢
اور بلاشبہ اللہ نے احاطہ کر رکھا ہے ہر چیز کا اپنے علم سے ﴿١٢﴾

اٰيَاتُهَا ١٢ (٦٦) سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٧) رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ
اے نبی کیوں حرام کرتے ہو تم وہ چیز جو حلال کی ہے

اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ
اللہ نے تمہارے لیے، (کیا) چاہتے ہو تم (اس طرح) خوشنودی

اَزْوَاجِكَ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ①
اپنی بیویوں کی؟ اور اللہ ہے بہت معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا ①

قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ
یقیناً مقرر کر دیا ہے اللہ نے تمہارے لیے

تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ
اپنی قسموں کی پابندی سے نکلنے کا طریقہ اور اللہ ہی تمہارا آقا ہے

وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ②
اور وہ ہے سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ②

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ
اور جب رازدارانہ انداز میں بتائی نبی نے اپنی کسی بیوی کو

حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ
ایک بات، پھر جب بتا دی اس نے وہ بات (کسی دوسری کو)

وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ
اور ظاہر کر دیا اسے اللہ نے اپنے نبی پر تو اطلاع دی نبی نے

بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ
اس کی کسی حد تک اور درگزر کیا ایک حد تک

فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ
پھر جب خبر دی اس نے بات کی اپنی اسی بیوی کو

قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ۭ
تو وہ کہنے لگی کس نے خبر دی ہے آپ کو اس بات کی؟

قَالَ نَبَّاَنِيَ
نبی نے فرمایا مجھے خبر دی ہے اس کی

الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ③
اس نے جو سب کچھ جاننے والا اور پوری طرح باخبر ہے ③

اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ
اگر توبہ کرلو تم دونوں اللہ کے حضور (تو یہ بہتر ہے تمہارے لیے)

فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ	اس لیے کہ ہٹ گئے تھے سیدھی راہ سے تمہارے دل
وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ	اور اگر ایکا کر لیا تم نے نبیؐ کے مقابلے میں
فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ	تو جان رکھو کہ اللہ اس کا مولیٰ ہے اور جبریلؑ
وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ	اور تمام صالح اہلِ ایمان اور ملائکہ
بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ﴿٤﴾	اس کے بعد اس کے مددگار ہیں ﴿٤﴾
عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ	بعید نہیں کہ اگر طلاق دے دے وہ تمہیں تو اس کا رب
اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ	بدلے میں دے اسے ایسی بیویاں جو بہتر ہوں تم سے۔
مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ	مسلمان، مومن، اطاعت شعار
تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ	توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار اور روزہ رکھنے والیاں
ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ﴿٥﴾	خواہ شوہر دیدہ ہوں یا کنواریاں ﴿٥﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو بچاؤ اپنے آپ کو
وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ	اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان
وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ	اور پتھر ہوں گے جن پر مقرر ہیں ایسے فرشتے جو
غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ	نہایت تند خو اور سخت گیر ہیں، جو کبھی نافرمانی نہیں کرتے
اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ	اللہ کی اس حکم کے بجالانے میں جو وہ انہیں دے
وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٦﴾	اور جو کر گزرتے ہیں ہر وہ کام جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے ﴿٦﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۭ	اے کفر کرنے والو! بہانے نہ بناؤ آج۔
اِنَّمَا تُجْزَوْنَ	صرف ویسا ہی بدلہ دیا جا رہا ہے تم کو
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧﴾ ع	جیسے عمل تم کرتے رہے ﴿٧﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا
اے لوگو جو ایمان لائے ہو توبہ کرو

اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ
اللہ کے حضور خالص توبہ۔

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ
کچھ بعید نہیں کہ تمہارا رب دور فرما دے تم سے

سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ
تمہاری برائیاں اور داخل کرے تمہیں ایسی جنتوں میں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ
کہ بہہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں

يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ
اس دن جب نہ رسوا کرے گا اللہ نبی کو

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ
اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے اس کے ساتھ۔

نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
ان کا نور دوڑ رہا ہوگا ان کے آگے آگے

وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ
اور ان کے دائیں جانب اور وہ کہہ رہے ہوں گے

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا
اے ہمارے رب! مکمل کر دے ہمارے لیے ہمارا نور

وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٨﴾
اور درگزر فرما ہم سے۔ یقیناً تو ہر بات پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿٨﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ
اے نبیؐ! جہاد کرو کافروں سے

وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ
اور منافقوں سے اور سختی سے پیش آؤ ان کے ساتھ۔

وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ
اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٩﴾
اور بہت ہی برا ہے وہ ٹھکانہ ﴿٩﴾

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ
مثال پیش کرتا ہے اللہ ان لوگوں کے بارے میں جو

كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۭ
کافر ہیں، نوحؑ کی بیوی اور لوطؑ کی بیوی کی۔

كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ
تھیں یہ دونوں دو ایسے بندوں کی زوجیت میں

مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ
جو تھے ہمارے صالح بندوں میں سے

فَخَانَتٰهُمَا	تو خیانت کی ان دونوں نے اپنے شوہروں سے
فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا	سو نہ کام آسکے یہ دونوں ان کو
مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا	اللہ سے بچانے میں ذرا بھی
وَّقِيْلَ ادْخُلَا	اور کہا گیا ان سے کہ داخل ہو جاؤ تم دونوں
النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿۱۰﴾	جہنم میں دوسرے جلنے والوں کے ساتھ ﴿۱۰﴾
وَضَرَبَ اللّٰهُ	اور پیش کرتا ہے اللہ
مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا	مثال اہلِ ایمان کے بارے میں
امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ	فرعون کی بیوی کی۔
اِذْ قَالَتْ رَبِّ	جب اس نے کہا تھا کہ اے میرے رب!
ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا	بنا دے تو میرے لیے اپنے پاس ایک گھر
فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ	جنت میں اور نجات دے تو مجھے
مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ	فرعون سے اور اس کے (برے) عملوں سے
وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۱﴾	اور نجات دے تو مجھے اس ظالم قوم سے ﴿۱۱﴾
وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ	اور (دوسری مثال) مریم بنتِ عمران کی ہے
الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا	جس نے حفاظت کی تھی اپنی شرمگاہ کی
فَنَفَخْنَا فِيْهِ	پھر پھونک دی ہم نے اس کے اندر
مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ	اپنی طرف سے روح اور تصدیق کی اس نے
بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ	اپنے رب کے ارشادات کی اور اس کی کتابوں کی
وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿۱۲﴾	اور تھی وہ اطاعت شعاروں میں سے ﴿۱۲﴾

وقف لازم

آياتها ٣٠ — سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ (٦٧) (٧٧) — ركوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ
بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہے بادشاہی

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ ①
اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ①

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ
وہ ذات جس نے پیدا کیا موت اور زندگی کو

لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ
تاکہ آزمائش کرے تمہاری کہ کون تم میں سے زیادہ اچھا ہے

عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ ②
عمل میں۔ اور وہ ہے زبردست، بے انتہا معاف فرمانے والا ②

الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ
وہ ذات جس نے بنائے سات آسمان تہ بر تہ۔

مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ
نہ دیکھو گے تم رحمٰن کی تخلیق میں کوئی بے ربطی۔

فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ③
ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھو بھلا نظر آتا ہے تم کو کوئی خلل؟ ③

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ
پھر دوڑاؤ نظر بار بار پلٹ آئے گی

اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ④
تمہاری طرف نگاہ تھک کر اور وہ نامراد ہوگی (خلل کی تلاش میں) ④

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا
اور بے شک آراستہ کیا ہے ہم نے آسمانِ دنیا کو

بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا
چراغوں سے اور بنا دیا ہے ہم نے انہیں مار بھگانے کا ذریعہ

لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ
شیاطین کو اور مہیا کر رکھا ہے ہم نے ان کے لیے

عَذَابَ السَّعِيْرِ ⑤
دہکتی آگ کا عذاب ⑤

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ
اور ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ

عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ٦	جہنم کا عذاب اور (وہ) بہت برا ہے ٹھکانا ٦
إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا	جب پھینکے جائیں گے وہ اس میں تو سنیں گے اس کی
شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ٧	دھاڑنے کی آواز اور وہ جوش کھا رہی ہو گی ٧
تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ	اس قدر کہ قریب ہے پھٹ جائے وہ شدتِ غضب سے۔
كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ	جب بھی ڈالا جائے گا اس میں کوئی گروہ
سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا	تو پوچھیں گے ان سے جہنم کے داروغہ،
أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ٨	کیا نہیں آیا تھا تمہارے پاس کوئی متنبہ کرنے والا؟ ٨
قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا	وہ جواب دیں گے کیوں نہیں بے شک آیا تھا ہمارے پاس
نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا	متنبہ کرنے والا، لیکن ہم نے اس کو جھٹلایا اور کہا
مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ	نہیں نازل کیا اللہ نے کچھ بھی۔ نہیں ہو تم
إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ٩	مگر پڑے ہوئے بڑی گمراہی میں ٩
وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ	اور کہیں گے وہ کاش سنتے ہم اور عقل و شعور کو استعمال کرتے
مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ١٠	تو نہ ہوتے ہم دوزخیوں میں ١٠
فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ	سو اقرار کر لیں گے وہ اپنے گناہ کا۔
فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ١١	پس لعنت ہے دوزخیوں پر ١١
إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ	بے شک وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے
بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ١٢	بن دیکھے ان کے لیے ہے مغفرت اور بڑا اجر ١٢
وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ	اور آہستہ کہو تم اپنی بات یا اونچی آواز سے۔
إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ١٣	بے شک وہ پوری طرح باخبر ہے سینوں کے بھیدوں سے ١٣

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۚ — بھلا وہی نہ جانے جس نے پیدا کیا۔

وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٤﴾ — حالانکہ وہ ہے باریک بین اور پوری طرح باخبر ﴿١٤﴾

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ — وہی تو ہے جس نے کر دیا ہے تمہاری خاطر زمین کو

ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا — (تمہارا) تابع سو چلو پھرو اس کی چھاتی پر

وَكُلُوا مِن رِّزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ﴿١٥﴾ — اور کھاؤ اللہ کا رزق اور اسی کے حضور تمہیں دوبارہ اٹھ کر جانا ہے ﴿١٥﴾

أَأَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ — کیا تم بے خوف ہو اس سے جو آسمان میں ہے

أَن يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ — اس بات سے کہ دھنسا دے تم کو زمین میں

فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ﴿١٦﴾ — اور اچانک وہ لرزنے لگے؟ ﴿١٦﴾

أَمْ أَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ — یا تم بے خوف ہو اس سے جو آسمان میں ہے

أَن يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ — اس بات سے کہ بھیج دے تم پر پتھراؤ کرنے والی ہوا؟

فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ﴿١٧﴾ — سو عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کیسی تھی میری تنبیہ! ﴿١٧﴾

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ — اور بے شک جھٹلا چکے ہیں وہ جو ان سے پہلے تھے

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿١٨﴾ — تو دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب ﴿١٨﴾

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ — اور کیا نہیں دیکھا ان لوگوں نے اڑتے پرندوں کو اپنے اوپر

صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ ۚ — پر پھیلاتے اور سکیڑتے؟

مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَٰنُ ۚ — نہیں تھامے ہوئے ہے انہیں کوئی سوائے رحمٰن کے۔

إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ﴿١٩﴾ — بے شک وہ ہر چیز کا نگہبان ہے ﴿١٩﴾

أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ جُندٌ لَّكُمْ — بھلا وہ کون ہے جو لشکر بنے تمہارا

يَنصُرُكُم مِّن دُونِ الرَّحْمَٰنِ ۚ — اور مدد کرے تمہاری رحمٰن کے مقابلے میں؟

اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾	نہیں ہیں یہ کافر مگر پڑے ہوئے ہیں دھوکے میں ﴿۲۰﴾
اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ	بھلا کون ہے وہ جو روزی دے تم کو
اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ	اگر روک لے رحمٰن اپنا رزق ؟
بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ	دراصل اڑے ہوئے ہیں یہ کافر سرکشی
وَّ نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾	اور حق سے نفرت پر ﴿۲۱﴾
اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا	بھلا وہ شخص جو چل رہا ہو اوندھا ہو کر
عَلٰی وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤی اَمَّنْ	اپنے منہ کے بل زیادہ ہدایت یافتہ ہے یا وہ جو
یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾	چل رہا ہو بالکل سیدھا سیدھے راستے پر ؟ ﴿۲۲﴾
قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ	کہو ! وہی تو ہے جس نے
اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ	پیدا کیا تمہیں اور بنائے ہیں تمہارے لیے
السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ	کان، آنکھیں اور مراکزِ حواس (دل و دماغ) ۔
قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾	(مگر) تم کم ہی شکر ادا کرتے ہو ﴿۲۳﴾
قُلْ هُوَ الَّذِیْ	کہو ! وہی تو ہے جس نے
ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ	پھیلایا تم کو زمین میں
وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾	اور اسی کے حضور تم اکٹھے کیے جاؤ گے ﴿۲۴﴾
وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ	اور کہتے ہیں یہ کب پوری ہو گی یہ دھمکی
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾	اگر ہو تم سچے ﴿۲۵﴾
قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ	کہہ دو بس اس کا علم تو صرف
عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا	اللہ کے پاس ہے ۔ اور بس میں تو

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٦﴾	متنبہ کرنے والا ہوں، واضح طور پر ﴿٢٦﴾
فَلَمَّا رَاَوْهُ	پھر جب دیکھیں گے وہ اس کو
زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ	قریب تو بگڑ جائیں گے
وُجُوْهُ الَّذِيْنَ	چہرے ان لوگوں کے جنہوں نے
كَفَرُوْا وَقِيْلَ	کفر کیا تھا اور کہا جائے گا
هٰذَا الَّذِيْ	یہی تو ہے وہ جس کا
كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾	تم تقاضا کرتے تھے ﴿٢٧﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ	کہو! کیا سوچا تم نے
اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ	جبکہ یہ بھی ممکن ہے کہ ہلاک کر دے مجھے اللہ
وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ	اور ان کو بھی جو میرے ساتھ ہیں یا رحم فرمائے ہم پر
فَمَنْ يُّجِيْرُ	تو بھلا کون ہے جو بچا لے
الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾	کافروں کو دردناک عذاب سے؟ ﴿٢٨﴾
قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ	کہہ دو! وہ رحمٰن ہے
اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ	ایمان لائے ہم اس پر اور اسی پر
تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ	بھروسہ ہے ہمارا۔ سو عنقریب معلوم ہو جائے گا تمہیں
مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٩﴾	کہ کون پڑا ہوا ہے کھلی گمراہی میں ﴿٢٩﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ	کہو! کیا تم نے سوچا کہ اگر ہو جائے
مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ	تمہارا پانی خشک تو کون ہے جو
يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾ ع ٢	لائے تمہارے لیے چشمے کا پانی؟ ﴿٣٠﴾

آیاتہا ۵۲ (٦٨) سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ (٢) رکوعاتہا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۙ﴿۱﴾	نون۔ قسم ہے قلم کی اور اس چیز کی جسے لکھتے ہیں ﴿۱﴾
مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۚ﴿۲﴾	نہیں ہو تم اپنے رب کے فضل سے دیوانہ ﴿۲﴾
وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۚ﴿۳﴾	اور یقیناً تمہارے لیے ہے اجر بے انتہا ﴿۳﴾
وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿۴﴾	اور بے شک تم فائز ہو اخلاق کے بڑے مرتبے پر ﴿۴﴾
فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۙ﴿۵﴾	سو عنقریب تم بھی دیکھ لوگے اور وہ بھی دیکھ لیں گے ﴿۵﴾
بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿۶﴾	کہ تم میں سے کون ہے دیوانہ ﴿۶﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ	بے شک تمہارا رب ہی خوب جانتا ہے
بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠	ان کو بھی جو بھٹک گئے اس کی راہ سے
وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۷﴾	اور وہ خوب جانتا ہے ان کو بھی جو راہِ راست پر ہیں ﴿۷﴾
فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۸﴾	پس نہ کہا ماننا تم جھٹلانے والوں کا ﴿۸﴾
وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ	یہ تو چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم (تبلیغِ دین میں) ڈھیلے پڑ جاؤ
فَيُدْهِنُوْنَ ﴿۹﴾	تو وہ بھی (تمہاری مخالفت میں) ڈھیلے پڑ جائیں ﴿۹﴾
وَلَا تُطِعْ كُلَّ	لیکن تم ہرگز نہ کہا ماننا کسی ایسے شخص کا
حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۙ﴿۱۰﴾	جو ہے بہت قسمیں کھانے والا، ذلیل ﴿۱۰﴾
هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ ۙ﴿۱۱﴾	طعنے دینے والا اور چغلیاں کھاتے پھرنے والا ﴿۱۱﴾

مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿١٢﴾	بھلائی سے روکنے والا، حد سے بڑھ جانے والا، بڑا گنہگار ﴿١٢﴾
عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ﴿١٣﴾	سرکش، ان سب عیوب سے بڑھ کر یہ کہ وہ بد اصل بھی ہے ﴿١٣﴾
اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿١٤﴾	اس بنا پر کہ ہے وہ مالدار اور صاحبِ اولاد ﴿١٤﴾
اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا	جب پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے ہماری آیات
قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٥﴾	تو کہتا ہے کہ یہ تو افسانے ہیں پہلے لوگوں کے ﴿١٥﴾
سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿١٦﴾	عنقریب داغ لگائیں گے ہم اس کی سونڈ (ناک) پر ﴿١٦﴾
اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ	ہم نے آزمائش میں ڈالا ہے ان کفارِ مکہ کو
كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	جس طرح آزمائش میں ڈالا تھا ہم نے ایک باغ والوں کو۔
اِذْ اَقْسَمُوْا	جب انہوں نے قسم کھائی تھی
لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿١٧﴾	کہ ضرور ہم پھل توڑیں گے اپنے باغ کا صبح سویرے ﴿١٧﴾
وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿١٨﴾	اور انشاء اللہ نہ کہا تھا ﴿١٨﴾
فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ	تو پھر گئی اس باغ پر ایک آفت تیرے رب کی طرف سے
وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿١٩﴾	جبکہ وہ سو رہے تھے ﴿١٩﴾
فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿٢٠﴾	پس ہو کر رہ گیا وہ کٹے ہوئے کھیت کی طرح ﴿٢٠﴾
فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿٢١﴾	پھر پکارا انہوں نے ایک دوسرے کو صبح سویرے ﴿٢١﴾
اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ	یہ کہ چل پڑو صبح سویرے اپنی کھیتی کی طرف،
اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿٢٢﴾	اگر تمہیں پھل توڑنے ہیں ﴿٢٢﴾
فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿٢٣﴾	چنانچہ وہ چل پڑے اور وہ آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے ﴿٢٣﴾
اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿٢٤﴾	کہ نہ داخل ہونے پائے یہاں آج تمہارے پاس کوئی مسکین ﴿٢٤﴾

وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ
اور گئے وہ صبح سویرے لپکتے ہوئے

قٰدِرِیْنَ ﴿۲۵﴾
(اس انداز سے گویا کہ وہ ہر چیز پر) قادر ہیں ﴿۲۵﴾

فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْۤا
مگر جب دیکھا انہوں نے باغ کو تو کہنے لگے:

اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿۲۶﴾
یقیناً ہم راستہ بھول گئے ہیں ﴿۲۶﴾

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾
نہیں بلکہ ہماری تو قسمت ہی پھوٹ گئی ہے ﴿۲۷﴾

قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ
کہا ان کے بہتر آدمی نے: کیا نہیں کہا تھا میں نے تم سے

لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾
کہ کیوں نہیں تسبیح کرتے تم؟ ﴿۲۸﴾

قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ
وہ پکار اٹھے: پاک ہے ہمارا رب،

اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ﴿۲۹﴾
بے شک ہم ہی تھے ظالم ﴿۲۹﴾

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ
پھر ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے

یَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾
باہم ملامت کرنے لگے ﴿۳۰﴾

قَالُوْا یٰوَیْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا طٰغِیْنَ ﴿۳۱﴾
کہنے لگے ہائے بدنصیبی! بے شک ہم ہی تھے سرکش ﴿۳۱﴾

عَسٰى رَبُّنَاۤ اَنْ یُّبْدِلَنَا
کچھ بعید نہیں کہ ہمارا رب بدلے میں دے دے ہمیں

خَیْرًا مِّنْهَاۤ اِنَّاۤ
بہتر اس باغ سے، بے شک ہم

اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾
اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں ﴿۳۲﴾

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ
ایسا ہوتا ہے عذاب۔ اور عذابِ آخرت تو

اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾
کہیں بڑھ کر ہے۔ کاش یہ لوگ جانتے (اس بات کو) ﴿۳۳﴾

اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ
یقیناً ہیں متقیوں کے لیے ان کے رب کے ہاں

جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿۳۴﴾
نعمت بھری جنتیں ﴿۳۴﴾

أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٥﴾

کیا کردیں ہم فرمانبرداروں کو مجرموں کی مانند ﴿٣٥﴾

مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٦﴾

کیا ہو گیا ہے تمہیں ؟ کیسے فیصلے کرتے ہو تم ؟ ﴿٣٦﴾

أَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿٣٧﴾

کیا تمہارے پاس ہے کوئی کتاب جس میں پڑھتے ہو تم ﴿٣٧﴾

إِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿٣٨﴾

کہ ضرور تمہارے لیے وہاں وہی کچھ ہے جو پسند کرتے ہو تم ؟ ﴿٣٨﴾

أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا

یا پھر کیا تمہارے کچھ عہد و پیمان ہیں ہمارے ساتھ،

بٰلِغَةٌ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ إِنَّ لَكُمْ

جو باقی رہیں گے روزِ قیامت تک کہ ضرور تمہیں وہی ملے گا

لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٩﴾

جو تم حکم دو گے ؟ ﴿٣٩﴾

سَلْهُمْ أَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿٤٠﴾

پوچھو ان سے کہ ان میں سے کون ہے جو اس کا ضامن ہے ﴿٤٠﴾

أَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ

یا ہیں ان کے (ٹھہرائے ہوئے) کچھ شریک ؟

فَلْيَأْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ

تو لائیں یہ اپنے شریکوں کو،

إِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٤١﴾

اگر ہیں یہ سچے ﴿٤١﴾

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ

جس دن پنڈلی کھولی جائے گی

وَّيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُوْدِ

اور بلائے جائیں گے سب سجدے کے لیے

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٤٢﴾

تو نہ کرسکیں گے (سجدہ) یہ لوگ ﴿٤٢﴾

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ

جھکی ہوئی ہوں گی ان کی آنکھیں، چھا رہی ہو گی ان پر ذلت،

وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُوْدِ

اس لیے کہ (جب) بلایا جاتا تھا انہیں سجدے کے لیے

وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾

جبکہ وہ تھے صحیح سالم (تو انکار کرتے تھے) ﴿٤٣﴾

فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ

پس چھوڑ دو مجھے (اے نبی) اور ان کو جو جھٹلاتے ہیں

بِهٰذَا الْحَدِيْثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ

اس کلام کو، عنقریب ہم آہستہ آہستہ لے جائیں گے ان کو تباہی کی طرف،

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٤﴾
ایسے طریقے سے کہ انہیں خبر بھی نہ ہوگی ﴿٤٤﴾

وَ اُمْلِيْ لَهُمْ ؕ
اور میں انہیں مہلت دیئے جا رہا ہوں،

اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿٤٥﴾
بے شک میری چال بڑی مضبوط ہے ﴿٤٥﴾

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ
کیا تم طلب کرتے ہو ان سے کسی قسم کی اجرت جس کی وجہ سے یہ

مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٦﴾
چٹی کے بوجھ تلے دبے جا رہے ہیں؟ ﴿٤٦﴾

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤٧﴾
یا پھر ان کے پاس ہے غیب کی خبر جسے یہ لکھ لاتے ہیں ﴿٤٧﴾

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ
سو انتظار کرو اپنے رب کے فیصلہ کا اور نہ ہو جانا

كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ
مچھلی والے (یونس ؑ) کی طرح۔ ﴿٤٨﴾

اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿٤٨﴾
جب اس نے پکارا تھا اپنے رب کو اور وہ غم سے بھرا ہوا تھا

لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ
اگر نہ شاملِ حال ہوتی اس کے مہربانی

مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ
اس کے رب کی تو پھینک دیا جاتا

بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿٤٩﴾
چٹیل میدان میں، اور ہوتا وہ ملامت زدہ ﴿٤٩﴾

فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ
آخر کار نوازا اسے اس کے رب نے

فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٥٠﴾
اور شامل کر لیا اسے صالحین میں ﴿٥٠﴾

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور ایسا لگتا ہے کہ جیسے یہ کافر

لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ
اکھاڑ دیں گے تمہارے قدم اپنی (بری) نظروں سے

لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ
جب سنتے ہیں قرآن اور کہتے ہیں

اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٥١﴾ ؕ
یہ تو ضرور دیوانہ ہے ﴿٥١﴾

وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٢﴾
حالانکہ یہ تو ہے ایک نصیحت تمام جہان والوں کے لیے ﴿٥٢﴾

اٰیَاتُهَا ٥٢ (٦٩) سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ (٧٨) رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَآقَّةُ ۙ① — ہو کر رہنے والی ①

مَا الْحَآقَّةُ ۚ② — کیا ہے وہ ہو کر رہنے والی ؟ ②

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ۭ③ — اور کیا جانو تم کیا ہے وہ ہو کر رہنے والی ؟ ③

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ④ — جھٹلایا ثمود اور عاد نے، عظیم حادثہ کو ④

فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ⑤ — پھر ثمود تو ہلاک کر دیئے گئے خوفناک کڑک سے ⑤

وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا — اور رہے عاد، سو وہ ہلاک کیے گئے

بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۙ⑥ — ایسی ہوا سے جو شدید سرد اور طوفانی تھی ⑥

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ — مسلط رکھا اسے ان پر سات راتیں

وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ — اور آٹھ دن، مسلسل اس طرح کہ دیکھتے تم ان لوگوں کو

فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ — کہ وہاں وہ گر کر مرے پڑے ہیں گویا کہ وہ تنے ہیں

نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۚ⑦ — کھجور کے بوسیدہ ⑦

فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ⑧ — تو کیا دیکھتے ہو تم ان میں سے کوئی بچا ہوا ؟ ⑧

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ — اور ارتکاب کیا فرعون نے اور اس سے پہلے لوگوں نے

وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۚ⑨ — اور الٹی ہوئی بستیوں والوں نے خطائے عظیم کا ⑨

فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ — اس طرح کہ نافرمانی کی انہوں نے اپنے رب کے رسول کی

فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ١٠
تو پکڑا اللہ نے ان کو انتہائی سختی سے ١٠

اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ
یہ بھی ایک واقعہ ہے کہ، ہم ہی نے جب پانی طغیانی پر آیا

حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ١١
تو سوار کر دیا تم کو کشتی میں ١١

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً
تاکہ بنا دیں اس کو تمہارے لیے ایک یادگار

وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ١٢
اور یاد رکھیں اسے کان، جو یاد رکھنے والے ہوں ١٢

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ١٣
پھر جب پھونکا جائے گا صور میں ایک بار ١٣

وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ
اور اٹھائے جائیں گے زمین اور پہاڑ

فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ١٤
پھر ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا ایک ہی چوٹ میں ١٤

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ١٥
سو اس دن برپا ہو جائے گی قیامت ١٥

وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ
اور پھٹ جائے گا آسمان تو ہو گا وہ

يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ١٦
اس دن بکھرا ہوا ١٦

وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ط
اور فرشتے ہوں گے اس کے کناروں پر

وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ
اور اٹھائے ہوئے ہوں گے تیرے رب کے عرش کو

فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ١٧
اپنے اوپر اس دن آٹھ (فرشتے) ١٧

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى
اس دن تم پیش کیے جاؤ گے، نہیں چھپا رہے گا

مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ١٨
تمہارا کوئی پوشیدہ راز ١٨

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ
سو جس کو دیا جائے گا اس کا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں

فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ١٩
تو وہ کہے گا آؤ دیکھو! اور پڑھو میرا اعمالنامہ ١٩

اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ٢٠
مجھے یقین تھا ضرور واسطہ پڑے گا مجھے اپنے حساب سے ٢٠

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾	سو یہ تو ہوگا دل پسند عیش میں ﴿۲۱﴾
فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾	اعلیٰ درجہ کی جنت میں ﴿۲۲﴾
قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾	جس کے پھلوں کے گچھے جھکے پڑ رہے ہوں گے ﴿۲۳﴾
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ	(کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو مزے سے بدلے میں
اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾	ان (اعمال) کے جو کیے تھے تم نے گزرے ہوئے دنوں میں ﴿۲۴﴾
وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ	اور رہا وہ جس کو دیا جائے گا اس کا اعمال نامہ
بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ	اس کے بائیں ہاتھ میں سو وہ کہے گا
يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿٢٥﴾	کاش! نہ دیا جاتا مجھے میرا اعمال نامہ ﴿۲۵﴾
وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿٢٦﴾	اور نہ جانتا میں کہ کیا ہے میرا حساب؟ ﴿۲۶﴾
يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾	کاش! میری یہ موت ہوتی فیصلہ کن ﴿۲۷﴾
مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿٢٨﴾	کچھ کام نہ آیا میرے میرا مال ﴿۲۸﴾
هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿٢٩﴾	چھن گیا مجھ سے میرا اقتدار ﴿۲۹﴾
خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿٣٠﴾	(ارشاد ہوگا) پکڑو اسے اور طوق پہنا دو ﴿۳۰﴾
ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿٣١﴾	پھر جہنم میں جھونک دو اسے ﴿۳۱﴾
ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا	پھر ایک زنجیر میں جس کی لمبائی
سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿٣٢﴾	ستر گز ہے جکڑ دو اسے ﴿۳۲﴾
اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿٣٣﴾	واقعہ یہ ہے کہ یہ شخص ایمان نہ لاتا تھا اللہ جل شانہ پر ﴿۳۳﴾
وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿٣٤﴾	اور نہ ترغیب دیتا تھا مسکین کا کھانا دینے کی ﴿۳۴﴾
فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿٣٥﴾	سو نہیں ہے اس کا آج یہاں کوئی جگری دوست ﴿۳۵﴾

وَلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ۙ ٣٦
اور نہ کوئی کھانا مگر زخموں کا دھوون ٣٦

لَّا يَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ٣٧
نہیں کھائے گا اسے کوئی سوائے گنہگاروں کے ٣٧

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۙ ٣٨
پس نہیں، قسم کھاتا ہوں میں ان چیزوں کی جو دیکھتے ہو تم ٣٨

وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۙ ٣٩
اور ان کی بھی جنہیں نہیں دیکھتے تم ٣٩

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۚۙ ٤٠
بے شک قرآن قول ہے رسولِ عالی مقام کا ٤٠

وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ
اور نہیں ہے یہ کلام کسی شاعر کا۔

قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۙ ٤١
بہت ہی کم ایمان لاتے ہو تم ٤١

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ ٤٢ اور نہیں ہے قول کسی کاہن کا بہت ہی کم غور کرتے ہو تم ٤٢

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٤٣
نازل کردہ ہے ربّ العالمین کی طرف سے ٤٣

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ۙ ٤٤
اور اگر کہیں خود گھڑ کر منسوب کرتا یہ ہماری طرف بعض باتیں ٤٤

لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ۙ ٤٥
تو ضرور پکڑتے ہم اسے بڑی قوت سے ٤٥

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ۖ ٤٦
پھر کاٹ ڈالتے ہم اس کی شہ رگ ٤٦

فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ٤٧
تو نہ ہوتا تم میں سے کوئی بھی (ہمیں) اس سے روکنے والا ٤٧

وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ٤٨
اور یقیناً قرآن ایک نصیحت ہے پرہیزگاروں کے لیے ٤٨

وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ
اور بے شک ہم خوب جانتے ہیں کہ ضرور

مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ٤٩
تم میں سے کچھ (اس کو) جھٹلانے والے ہیں ٤٩

وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ٥٠
اور یقیناً یہ موجبِ حسرت ہے ان کافروں کے لیے ٥٠

وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ٥١
اور بے شک یہ یقینی حق ہے ٥١

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۧ ٥٢
پس (اے نبی) تسبیح کرو تم اپنے ربِ عظیم کے نام کی ٥٢

(٧٠) سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ (٧٩)

اٰیاتھا ٤٤ — رکوعاتھا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَاَلَ سَآئِلٌ	مانگا ہے ایک مانگنے والے نے
بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۙ﴿١﴾	وہ عذاب جو ضرور واقع ہونے والا ہے ﴿١﴾
لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۙ﴿٢﴾	کافروں کے لیے نہیں ہے اس عذاب کو کوئی ہٹانے والا ﴿٢﴾
مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ؕ﴿٣﴾	(کیونکہ ہوگا وہ) اللہ کی طرف سے جو مالک ہے عروج کے زینوں کا ﴿٣﴾
تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ	چڑھ کر جاتے ہیں فرشتے اور روح
اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ	اس کے حضور، ایک ایسے دن میں
كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ﴿٤﴾	ہے جس کی مقدار پچاس ہزار سال ﴿٤﴾
فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿٥﴾	پس (اے نبیؐ) صبر کرو، اچھا صبر ﴿٥﴾
اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۙ﴿٦﴾	بے شک یہ سمجھتے ہیں اسے دور ﴿٦﴾
وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ؕ﴿٧﴾	اور دیکھ رہے ہیں ہم اسے قریب ﴿٧﴾
يَوْمَ تَكُوْنُ	(یہ عذاب واقع ہوگا) اس دن جب ہو جائے گا
السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۙ﴿٨﴾	آسمان تیل کی تلچھٹ کی مانند ﴿٨﴾
وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۙ﴿٩﴾	اور ہو جائیں گے پہاڑ رنگ برنگ کے دھنکے ہوئے اون کی مانند ﴿٩﴾
وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۚ﴿١٠﴾	اور نہ پوچھے گا کوئی جگری دوست اپنے جگری دوست کو ﴿١٠﴾
يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ	حالانکہ وہ ایک دوسرے کو دکھائے جائیں گے

يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ	خواہش کرے گا مجرم کاش وہ فدیے میں دے دے ﴿١١﴾
مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۢ بِبَنِيْهِ ﴿١١﴾	اس دن کے عذاب سے بچنے کے لیے اپنی اولاد کو
وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ﴿١٢﴾	اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو ﴿١٢﴾
وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ﴿١٣﴾	اور اپنے قریب ترین خاندان کو جو اسے پناہ دیا کرتا تھا ﴿١٣﴾
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا	اور ان کو جو زمین میں ہیں سب کو
ثُمَّ يُنْجِيْهِ ﴿١٤﴾	اور اس طرح نجات دلا دے یہ اپنے آپ کو ﴿١٤﴾
كَلَّا ۭ اِنَّهَا لَظٰى ﴿١٥﴾	ہرگز نہیں، واقعہ یہ ہے کہ وہ تو بھڑکتی ہوئی آگ کی لپٹ ہوگی ﴿١٥﴾
نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿١٦﴾	جو چاٹ جائے گی گوشت پوست کو ﴿١٦﴾
تَدْعُوْا مَنْ	جو پکار پکار کر بلائے گی ہر اس شخص کو جس نے
اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ﴿١٧﴾	پیٹھ پھیری اور منہ موڑا (حق سے) ﴿١٧﴾
وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿١٨﴾	اور جمع کیا (مال) اور سینت سینت کر رکھا ﴿١٨﴾
اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿١٩﴾	بلاشبہ انسان پیدا کیا گیا ہے بے صبرا ﴿١٩﴾
اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿٢٠﴾	جب پہنچتی ہے اسے تکلیف تو روتا پیٹتا ہے ﴿٢٠﴾
وَّاِذَا مَسَّهُ	اور جب نصیب ہوتی ہے اسے
الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿٢١﴾	خوشحالی تو بخل کرتا ہے ﴿٢١﴾
اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿٢٢﴾	ان خرابیوں سے بچ جاتے ہیں وہ نماز پڑھنے والے ﴿٢٢﴾
الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ دَاۗىِٕمُوْنَ ﴿٢٣﴾	جو ہیں اپنی نمازوں کی پابندی کرنے والے ﴿٢٣﴾
وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿٢٤﴾	اور وہ جن کے مالوں میں حصہ مقرر ہے ﴿٢٤﴾
لِّلسَّاۗىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿٢٥﴾	سائلوں اور مسکینوں کے لیے ﴿٢٥﴾

وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٢٦﴾
اور وہ جو برحق مانتے ہیں روزِ جزا کو ﴿٢٦﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿٢٧﴾
اور وہ جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں ﴿٢٧﴾

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ
واقعہ یہ ہے کہ ان کے رب کا عذاب ہے ہی ایسا

غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿٢٨﴾
کہ اس سے بے خوف نہ ہوا جائے ﴿٢٨﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿٢٩﴾
اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ﴿٢٩﴾

اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا
سوائے اپنی بیویوں کے یا ان (عورتوں) کے جو

مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ
ان کی ملک میں ہوں کہ وہ (ان سے مباشرت کرنے پر)

غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿٣٠﴾
قابلِ ملامت نہیں ہیں ﴿٣٠﴾

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ
البتہ جو شخص چاہے گا اس کے علاوہ کچھ اور

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿٣١﴾
سو ایسے ہی لوگ ہیں حد سے تجاوز کرنے والے ﴿٣١﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ
اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں کا

وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿٣٢﴾
اور اپنے عہدوں کا پاس کرتے ہیں ﴿٣٢﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿٣٣﴾
اور وہ جو اپنی شہادتوں میں ثابت قدم رہتے ہیں ﴿٣٣﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿٣٤﴾
اور وہ جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں ﴿٣٤﴾

اُولٰٓئِكَ فِىْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٣٥﴾
یہ لوگ ہیں جو جنت کے باغوں میں عزت کے ساتھ رہیں گے ﴿٣٥﴾

فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
سو کیا ہو گیا ہے (اے نبیؐ) ان لوگوں کو جو انکار کر رہے ہیں

قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿٣٦﴾
کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آ رہے ہیں یہ ﴿٣٦﴾

عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿٣٧﴾
دائیں اور بائیں جانب سے گروہ در گروہ ﴿٣٧﴾

اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ
کیا لالچ رکھتا ہے ہر شخص ان میں سے

اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿۳۸﴾	کہ اسے داخل کر دیا جائے نعمت بھری جنت میں ﴿۳۸﴾
كَلَّا ۖ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ	ہرگز نہیں۔ بے شک ہم ہی نے انہیں پیدا کیا ہے
مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾	اس چیز سے جسے یہ خود جانتے ہیں ﴿۳۹﴾
فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ	سو نہیں، قسم کھاتا ہوں میں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی،
اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾	یقیناً ہم قادر ہیں ﴿۴۰﴾
عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ	اس پر کہ بدل کر لے آئیں
خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا	بہتر لوگ ان سے اور نہیں
نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۴۱﴾	ہیں ہم (ایسا کرنے سے) عاجز ﴿۴۱﴾
فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا	سو (اے نبیؐ) چھوڑ دو انہیں کہ غرق رہیں
وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا	اور منہمک رہیں اپنے کھیل میں حتیٰ کہ پہنچ جائیں
يَوْمَهُمُ الَّذِىْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾	اس دن کو جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے ﴿۴۲﴾
يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ	اس دن جب نکل کر یہ
مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا	قبروں سے تیزی کے ساتھ دوڑے جا رہے ہوں گے
كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ	اس طرح گویا کہ یہ مقابلہ کے لیے متعین کردہ نشان کی طرف
يُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾	دوڑ رہے ہوں ﴿۴۳﴾
خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ	جھکی ہوئی ہوں گی ان کی نگاہیں
تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ	چھا رہی ہوگی ان پر ذلت ۔
ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِىْ	یہ ہے وہ دن جس سے
كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾	انہیں ڈرایا جاتا تھا ﴿۴۴﴾

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٢٨ (٧١) (٧١) رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا
یقیناً ہم ہی نے بھیجا تھا رسول بنا کر نوحؑ کو

اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ
اس کی قوم کی طرف (اس ہدایت کے ساتھ) کہ ڈراؤ

قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ
اپنی قوم کو اس سے پہلے کہ

يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١﴾
آجائے ان پر دردناک عذاب ﴿١﴾

قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ
کہا انہوں نے: اے میری قوم! یقیناً میں ہوں

لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢﴾
تمہارے لیے صاف صاف متنبہ کرنے والا ﴿٢﴾

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿٣﴾
یہ کہ عبادت کرو تم اللہ کی اور اسی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿٣﴾

يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ
معاف فرما دے گا وہ تمہارے کچھ گناہ

وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ
اور مہلت دے گا تمہیں ایک وقتِ مقرر تک۔

اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ
حقیقت یہ ہے کہ اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت جب آجاتا ہے

لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ وقف لازم
تو ٹالا نہیں جاسکتا۔ کاش! تم جانتے (یہ بات) ﴿٤﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ
نوحؑ نے عرض کیا: اے میرے رب! میں بلاتا رہا

قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ﴿٥﴾
اپنی قوم کو شب و روز ﴿٥﴾

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ
لیکن نہ اضافہ کیا ان میں میری دعوت نے

اِلَّا فِرَارًا ﴿٦﴾
مگر فرار کا ﴿٦﴾

وَاِنِّیْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ	اور واقعہ یہ ہے کہ میں نے جب بھی انہیں دعوت دی
لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا	اس غرض سے کہ معاف کر دے تو انہیں، تو ٹھونس لیتے وہ
اَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ	اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں
وَاسْتَغْشَوْا ثِیَابَهُمْ	اور ڈھانک لیتے چہرے اپنے کپڑوں سے
وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿۷﴾	اور اڑ جاتے اپنی ضد پر اور بہت زیادہ تکبر کرتے ﴿۷﴾
ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿۸﴾	اس کے باوجود میں دعوت دیتا رہا انہیں ہانکے پکارے ﴿۸﴾
ثُمَّ اِنِّیْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ	پھر میں نے تبلیغ کی ان میں علانیہ
وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ﴿۹﴾	اور سمجھایا انہیں چپکے چپکے بھی ﴿۹﴾
فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ	سو میں نے کہا، معافی مانگو اپنے رب سے۔
اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿۱۰﴾	یقیناً ہے وہ بہت زیادہ معاف فرمانے والا ﴿۱۰﴾
یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿۱۱﴾	برسائے گا وہ آسمان سے تم پر موسلا دھار بارش ﴿۱۱﴾
وَّیُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ	اور نوازے گا تمہیں مال و اولاد سے
وَیَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ	اور پیدا کرے گا تمہارے لیے باغ اور جاری کر دے گا
لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾	تمہارے لیے نہریں ﴿۱۲﴾
مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ	کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ نہیں امید رکھتے تم
لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿۱۳﴾	اللہ سے بڑائی کی؟ ﴿۱۳﴾
وَقَدْ خَلَقَكُمْ	حالانکہ اسی نے پیدا کیا ہے تم کو
اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾	طرح طرح کی حالتوں میں سے گزار کر ﴿۱۴﴾
اَلَمْ تَرَوْا كَیْفَ خَلَقَ اللّٰهُ	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ کیسے پیدا فرمائے ہیں اللہ نے

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿١٥﴾	سات آسمان تہ برتہ ﴿١٥﴾
وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا	اور بنایا ہے چاند کو ان میں روشنی کے لیے
وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿١٦﴾	اور بنایا ہے سورج کو ایک جلتا چراغ ﴿١٦﴾
وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿١٧﴾	اور اللہ ہی نے اگایا ہے تم کو زمین سے عجیب طریقہ سے ﴿١٧﴾
ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا	پھر وہی واپس لے جائے گا تمہیں اسی زمین میں
وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿١٨﴾	اور پھر اسی میں سے تمہیں نکال کھڑا کرے گا ﴿١٨﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ	یہ اللہ ہی ہے جس نے بنایا ہے تمہارے لیے
الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿١٩﴾	زمین کو ہموار ﴿١٩﴾
لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾	تاکہ چلو تم اس کے اندر کھلے راستوں میں ﴿٢٠﴾
قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ	کہا نوحؑ نے اے میرے رب! یقیناً انہوں نے
عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا	میری نافرمانی کی اور پیروی کی
مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ	ان کی جنہوں نے نہ اضافہ کیا
مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾	ان کے مال واولاد میں مگر خسارے کا ﴿٢١﴾
وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾	اور چلے وہ بڑی بڑی چالیں ﴿٢٢﴾
وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ	اور کہا انہوں نے: ہرگز نہ چھوڑنا
اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ	اپنے معبودوں کو اور ہرگز نہ چھوڑنا تم
وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ	وَدّ کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث
وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾	اور یعوق اور نسر کو بھی ﴿٢٣﴾
وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ	اور اس طرح گمراہ کردیا انہوں نے بہت سوں کو۔

وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ	اور نہ اضافہ کر تو بھی ان ظالموں کے لیے
اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾	مگر گمراہی میں ﴿۲۴﴾
مِمَّا خَطِیْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا	اور اپنی ہی خطاؤں کی بنا پر وہ غرق کیے گئے
فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ	اور داخل کیے گئے جہنم میں ۔
فَلَمْ یَجِدُوْا لَهُمْ	پھر نہ پایا انہوں نے اپنے لیے
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾	اللہ سے بچانے والا کوئی مددگار ﴿۲۵﴾
وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ	اور کہا نوحؑ نے: اے میرے رب!
لَا تَذَرْ عَلَی الْاَرْضِ	نہ باقی چھوڑ زمین پر
مِنَ الْكٰفِرِیْنَ دَیَّارًا ﴿۲۶﴾	ان کافروں میں سے کوئی بسنے والا ﴿۲۶﴾
اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ	یقیناً تو نے اگر انہیں چھوڑ دیا
یُضِلُّوْا عِبَادَكَ	تو گمراہ کریں گے یہ تیرے بندوں کو
وَلَا یَلِدُوْۤا	اور نہیں پیدا ہوں گے ان کی نسل سے
اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾	مگر بدکار اور سخت کافر ﴿۲۷﴾
رَبِّ اغْفِرْ لِیْ	اے میرے رب! معاف فرما دے مجھے
وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ	اور میرے والدین کو اور ہر اس شخص کو جو
دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا	داخل ہو میرے گھر میں مومن کی حیثیت سے
وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ	اور سب مومن مردوں کو اور مومن عورتوں کو بھی معاف فرما دے۔
وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ	اور نہ اضافہ کر ظالموں کے لیے
اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾	مگر ہلاکت میں ﴿۲۸﴾

آیاتها ۲۸ (۷۲) سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ (۴۰) رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ — (اے نبیؐ) کہو وحی بھیجی گئی ہے میری طرف
اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ — کہ غور سے سنا ایک گروہ نے جنوں میں سے۔
فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا — سو کہا انہوں نے: بلاشبہ ہم نے سنا ہے
قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝١ — ایک قرآن بڑا عجیب ①
يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ — جو رہنمائی کرتا ہے راہِ راست کی طرف
فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ — اس لیے ہم ایمان لے آئے ہیں اس پر۔
وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝٢ — اور ہرگز نہ شریک بنائیں گے ہم اب اپنے رب کے ساتھ کسی کو ②
وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا — اور یہ کہ بہت اعلیٰ و ارفع ہے شان ہمارے رب کی،
مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝٣ — نہیں بنایا اس نے کسی کو بیوی اور نہ بیٹا ③
وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا — اور یہ کہ کہتے رہے ہیں ہمارے نادان لوگ
عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝٤ — اللہ کے بارے میں بہت خلافِ حق باتیں ④
وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ — اور یہ کہ ہم نے سمجھا تھا کہ ہرگز نہیں بول سکتے انسان اور جن
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝٥ — اللہ کے بارے میں جھوٹ ⑤
وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ — اور یہ کہ تھے کچھ لوگ انسانوں میں سے
يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ — جو پناہ مانگا کرتے تھے کچھ لوگوں کی جنوں میں سے،

فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ﴿٦﴾
اس طرح بڑھا دیا انہوں نے جنوں کا غرور ﴿٦﴾

وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ
اور یہ کہ وہ بھی یہی گمان رکھتے تھے جیسا کہ تمہارا گمان ہے

اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿٧﴾
کہ ہرگز نہیں اٹھائے گا (مرنے کے بعد) اللہ کسی کو ﴿٧﴾

وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا
اور ہم نے ٹٹولا آسمان کو تو پایا ہم نے اسے

مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۙ﴿٨﴾
کہ وہ پٹا پڑا ہے مضبوط پہرے داروں سے اور شعلوں سے ﴿٨﴾

وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا
اور یہ کہ ہم بیٹھا کرتے تھے آسمان میں

مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ
سن گن لینے کی جگہوں پر۔ لیکن جو شخص سننے کی کوشش کرتا ہے

الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿٩﴾
اب تو پاتا ہے وہ اپنے لیے ایک شہابِ ثاقب ﴿٩﴾

وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ
اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ برائی کرنے کا ارادہ کیا گیا ہے

بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ
ان کے ساتھ جو زمین میں ہیں یا ارادہ کیا ہے ان کے ساتھ

رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ﴿١٠﴾
ان کے رب نے راہِ راست دکھانے کا ﴿١٠﴾

وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا
اور یہ کہ ہیں ہم میں سے کچھ نیک اور کچھ ہم میں سے ہیں

دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ﴿١١﴾
اور طرح کے۔ گویا ہیں ہم مختلف طریقوں میں بٹے ہوئے ﴿١١﴾

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ
اور یہ کہ ہم سمجھتے تھے کہ ہم ہرگز نہیں عاجز کر سکتے اللہ کو

فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ﴿١٢﴾
زمین میں اور نہیں ہرا سکتے ہیں اس کو بھاگ کر ﴿١٢﴾

وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ
اور یہ کہ جب سنی ہم نے ہدایت ایمان لے آئے ہم اس پر

فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ
سو جو شخص بھی ایمان لائے گا اپنے رب پر تو اسے ڈر نہ ہوگا

بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۙ﴿١٣﴾
کسی قسم کی حق تلفی کا اور نہ ظلم کا ﴿١٣﴾

وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا
اور یہ کہ ہم میں سے کچھ فرمانبردار ہیں اور کچھ ہم میں سے ہیں

الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ
فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾
وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾
وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ
لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾
لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ
عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾
وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا
مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾
وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ
كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾
قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ
وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۰﴾
قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ
ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾
قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ
وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾
اِلَّا بَلٰغًا
مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ

حق سے منحرف۔ سو جو فرمانبردار ہوئے
انہوں نے ڈھونڈلی نجات کی راہ ﴿۱۴﴾
اور جو منحرف ہوئے حق سے تو بن گئے وہ جہنم کا ایندھن ﴿۱۵﴾
اور (مجھ پر وحی کی گئی ہے) کہ اگر لوگ قائم رہیں سیدھے راستے پر
تو ضرور سیراب کرتے ہم انہیں ڈھیروں پانی سے ﴿۱۶﴾
تاکہ آزمائیں ہم انہیں اس طرح۔ اور جو منہ موڑے گا
اپنے رب کی یاد سے، مبتلا کردے گا وہ اسے سخت عذاب میں ﴿۱۷﴾
اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ لہٰذا نہ پکارو (ان میں)
اللہ کے ساتھ کسی اور کو (شریک بناکر) ﴿۱۸﴾
اور یہ کہ جب کھڑا ہوا اللہ کا بندہ اس کی عبادت کے لیے
تو تیار ہو گئے یہ اس پر ٹوٹ پڑنے کے لیے ﴿۱۹﴾
ان سے کہیے کہ میں تو بس پکارتا ہوں اپنے رب کو
اور نہیں شریک بناتا میں اس کے ساتھ کسی کو ﴿۲۰﴾
ان سے کہیے کہ حقیقت یہ ہے کہ نہیں اختیار رکھتا میں تمہارے لیے
کسی نقصان کا اور نہ کسی بھلائی کا ﴿۲۱﴾
ان سے کہیے ہرگز نہیں بچا سکتا مجھے اللہ کی گرفت سے کوئی
اور ہرگز نہیں پاتا میں اس کے سوا کوئی جائے پناہ ﴿۲۲﴾
(میرا کام نہیں ہے) سوائے اس کے کہ پہنچاؤں بات
اللہ کی طرف سے اور اس کے پیغامات۔ اور جو شخص بھی

يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	نافرمانی کرے گا اللہ کی اور اس کے رسول کی
فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ	تو یقیناً ہے اس کے لیے جہنم کی آگ،
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿٢٣﴾	رہیں گے ایسے لوگ اس میں، ہمیشہ ہمیشہ ﴿٢٣﴾
حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا	(یہ لوگ باز نہ آئیں گے) یہاں تک کہ جب دیکھ لیں گے
مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ	وہ چیز جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے تو انہیں معلوم ہو جائے گا
مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا	کہ کون بہت زیادہ کمزور ہے مددگاروں کے لحاظ سے
وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾	اور کس کا جتھا کم ہے تعداد میں ﴿٢٤﴾
قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ	ان سے کہیے کہ مجھے نہیں معلوم کہ آیا قریب ہے
مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ	وہ چیز جس سے ڈرایا جا رہا ہے تم کو یا مقرر کر رکھی ہے
لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿٢٥﴾	اس کے لیے میرے رب نے کوئی مدت؟ ﴿٢٥﴾
عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ	وہ عالم الغیب ہے پس نہیں مطلع فرماتا وہ
عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾	اپنے غیب پر کسی کو ﴿٢٦﴾
اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ	سوائے اس رسول کے جسے پسند کر لیا ہو اس نے
فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	تو صورت حال یہ ہے کہ لگا دیتا ہے وہ اس کے آگے
وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿٢٧﴾	اور پیچھے نگہبان ﴿٢٧﴾
لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا	تاکہ وہ جان لے کہ درحقیقت انہوں نے پہنچا دیے ہیں
رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ	پیغامات اپنے رب کے اور وہ پوری طرح احاطہ کیے ہوئے ہے
بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى	ان کے ماحول کا اور شمار کر رکھا ہے اس نے
كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾	ایک ایک چیز کو گن کر ﴿٢٨﴾

ركوع ١٤

اٰيَاتُهَا ٢٠ سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ (٧٣) (٣) رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿١﴾ — اے اوڑھ لپیٹ کر سونے والے! ﴿١﴾

قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿٢﴾ — کھڑے رہا کرو رات کو (نماز میں)، مگر تھوڑا حصہ ﴿٢﴾

نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ﴿٣﴾ — آدھی رات یا کم کر لو اس میں سے تھوڑا حصہ ﴿٣﴾

اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ — یا زیادہ کر لو اس پر (کچھ) اور پڑھو

الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ؕ﴿٤﴾ — قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر ﴿٤﴾

اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿٥﴾ — یقیناً ہم نازل کرنے والے ہیں تم پر ایک بھاری کلام ﴿٥﴾

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ — بے شک اٹھنا رات کو

هِيَ اَشَدُّ وَطْاً — ہے بہت ہی کارگر (نفس پر) قابو پانے کے لیے

وَّ اَقْوَمُ قِيْلًا ؕ﴿٦﴾ — اور بہت ہی خوب وقت ہے (قرآن) پڑھنے کے لیے ﴿٦﴾

اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ؕ﴿٧﴾ — جبکہ یقیناً ہیں تمہارے لیے دن میں بہت سی مصروفیات ﴿٧﴾

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ — اور ذکر کیا کرو اپنے رب کے نام کا

وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ؕ﴿٨﴾ — اور اسی کے ہو رہو سب سے کٹ کر پوری طرح ﴿٨﴾

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ — جو رب ہے مشرق و مغرب کا نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿٩﴾ — سوائے اس کے، سو بنا لو اسے اپنا کارساز ﴿٩﴾

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ — اور صبر کرو ان باتوں پر جو یہ کہتے ہیں

وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ⑩	اور ان کو نظر انداز کرو بھلے طریقے سے ⑩
وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ	اور چھوڑ دو مجھے نمٹنے کے لیے ان جھٹلانے والوں سے
أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ⑪	جو خوشحال ہیں اور رہنے دو انہیں اسی حالت پر کچھ دیر اور ⑪
إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا	یقیناً ہیں ہمارے پاس (ان کے لیے) بھاری بیڑیاں
وَجَحِيمًا ⑫	اور بھڑکتی ہوئی آگ ⑫
وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ⑬	اور کھانا حلق میں پھنسنے والا اور دردناک عذاب ⑬
يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ	(یہ ہوگا) اس دن جب لرز اٹھیں گے زمین اور پہاڑ
وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَهِيلًا ⑭	اور ہو جائیں گے پہاڑ ریت کے بھربھرے ٹیلوں کی مانند ⑭
إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا ۵	یقیناً ہم نے بھیجا ہے تمہاری طرف ایک رسول ۔
شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا	گواہ بنا کر تم پر جس طرح ہم نے بھیجا تھا
إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ⑮	فرعون کی طرف ایک رسول ⑮
فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ	تو نافرمانی کی فرعون نے اس رسول کی
فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ⑯	تو دھر لیا ہم نے اسے بہت سخت پکڑ میں ⑯
فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ	سو کیسے بچ جاؤ گے تم اگر انکار کرو گے تم بھی
يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ⑰	اس دن سے (جس کی سختی) کر دے گی بچوں کو بوڑھا ⑰
السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ	اور آسمان پھٹا جا رہا ہوگا اس (کی دہشت) سے ۔
كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ⑱	ہے وعدہ اللہ کا پورا ہو کر رہنے والا ⑱
إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَنْ شَاءَ	یقیناً یہ ایک نصیحت ہے سو جس کا جی چاہے
اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ⑲	اختیار کرلے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ ⑲

اِنَّ رَبَّكَ يَعۡلَمُ اَنَّكَ تَقُوۡمُ

یقیناً تمہارا رب اے نبی جانتا ہے کہ تم کھڑے ہوتے ہو (عبادت کے لیے)

اَدۡنٰى مِنۡ ثُلُثَىِ الَّيۡلِ وَنِصۡفَهٗ وَثُلُثَهٗ

تقریباً دو تہائی رات اور کبھی آدھی رات اور کبھی ایک تہائی

وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيۡنَ مَعَكَ ؕ

اور ایک گروہ بھی ان لوگوں کا جو تمہارے ساتھ ہیں۔

وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ ؕ

اور اللہ ہی نے اندازے مقرر کیے ہیں رات اور دن کے۔

عَلِمَ اَنۡ لَّنۡ تُحۡصُوۡهُ

اسے معلوم ہے کہ تم اس کا صحیح شمار ہرگز نہیں کر سکتے

فَتَابَ عَلَيۡكُمۡ فَاقۡرَءُوۡا مَا

سو اس نے تم پر مہربانی فرمائی۔ لہٰذا پڑھو جتنا

تَيَسَّرَ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنۡ سَيَكُوۡنُ

آسانی سے پڑھ سکتے ہو قرآن۔ اسے معلوم ہے کہ ہوں گے

مِنۡكُمۡ مَّرۡضٰى ۙ وَاٰخَرُوۡنَ يَضۡرِبُوۡنَ

تم میں سے کچھ مریض اور کچھ لوگ جو سفر کریں گے

فِى الۡاَرۡضِ يَبۡتَغُوۡنَ مِنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ ۙ

زمین میں اللہ کے فضل کی تلاش میں

وَاٰخَرُوۡنَ يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۖ

اور ہوں گے کچھ لوگ جو جنگ کریں گے اللہ کی راہ میں۔

فَاقۡرَءُوۡا مَا تَيَسَّرَ مِنۡهُ ۙ

لہٰذا پڑھو جتنا آسانی سے پڑھ سکو اس میں سے۔

وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

اور قائم کرو نماز اور دو زکوٰۃ

وَاَقۡرِضُوا اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا ؕ

اور قرض دیتے رہو اللہ کو قرضِ حسنہ۔

وَمَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ

اور جو کچھ تم آگے بھیجو گے اپنے لیے

مِّنۡ خَيۡرٍ تَجِدُوۡهُ

کسی قسم کی بھلائی کا کام تو پاؤ گے تم اسے

عِنۡدَ اللّٰهِ هُوَ خَيۡرًا

موجود اللہ کے پاس اور یہی کام بہتر ہیں

وَّاَعۡظَمَ اَجۡرًا ؕ

اور بہت بڑے ہیں اجر کے لحاظ سے

وَاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ ؕ

اور اللہ سے مغفرت مانگتے رہو۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۲۰﴾

یقیناً اللہ ہے بہت زیادہ معاف فرمانے والا نہایت مہربان (۲۰)

اٰیاتہا ۵۶ سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ (۷۴) (۴) رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ﴿۱﴾	اے اوڑھ لپیٹ کر لیٹنے والے! ﴿۱﴾
قُمْ فَاَنْذِرْ ۪ۙ﴿۲﴾	اٹھو اور خبردار کرو ﴿۲﴾
وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۪ۙ﴿۳﴾	اور اپنے رب ہی کی بڑائی کا اعلان کرو ﴿۳﴾
وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۪ۙ﴿۴﴾	اور اپنے کپڑوں کو پاک صاف رکھو ﴿۴﴾
وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۪ۙ﴿۵﴾	اور ہر قسم کی گندگی سے اپنے آپ کو دور رکھو ﴿۵﴾
وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۪ۙ﴿۶﴾	اور مت احسان کرو اس غرض سے کہ زیادہ فائدہ حاصل ہو ﴿۶﴾
وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ؕ﴿۷﴾	اور اپنے رب کی خاطر صبر کرو ﴿۷﴾
فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۙ﴿۸﴾	پھر جب پھونک ماری جائے گی صور میں ﴿۸﴾
فَذٰلِكَ يَوْمَىِٕذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۙ﴿۹﴾	تو یہی دن ہوگا، بڑی مصیبت کا دن ﴿۹﴾
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿۱۰﴾	کافروں کے لیے جس میں ذرا بھی آسانی نہ ہوگی ﴿۱۰﴾
ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۙ﴿۱۱﴾	چھوڑ دو مجھے اور اس شخص کو جسے پیدا کیا میں نے اکیلا ﴿۱۱﴾
وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۙ﴿۱۲﴾	اور دیا اس کو ڈھیروں مال ﴿۱۲﴾
وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۙ﴿۱۳﴾	اور بیٹے حاضر رہنے والے ﴿۱۳﴾
وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۙ﴿۱۴﴾	اور راہ ہموار کی اس کے لیے سرداری کی ﴿۱۴﴾
ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۗ﴿۱۵﴾	پھر بھی وہ طمع رکھتا ہے کہ میں اسے اور زیادہ دوں ﴿۱۵﴾

كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ؕ ١٦
ہرگز نہیں! وہ تو ہے ہماری آیات سے سخت عناد رکھنے والا ١٦

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ؕ ١٧
عنقریب میں چڑھاؤں گا اسے ایک کٹھن چڑھائی ١٧

اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ١٨
واقعہ یہ ہے کہ اس نے سوچا اور کچھ بات بنانے کی کوشش کی ١٨

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ١٩
سو اللہ کی مار اس پر کیسی بات بنائی اس نے! ١٩

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ٢٠
پھر اللہ کی مار اس پر کیسی بات بنائی اس نے! ٢٠

ثُمَّ نَظَرَ ٢١
پھر نظر دوڑائی ٢١

ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ٢٢
پھر پیشانی سکیڑی اور منہ بنایا ٢٢

ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ٢٣
پھر پلٹا اور تکبر میں پڑ گیا ٢٣

فَقَالَ اِنْ هٰذَاۤ
آخرکار بولا، نہیں ہے یہ (قرآن)

اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ٢٤
مگر ایک جادو، جو پہلے سے چلا آرہا ہے ٢٤

اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ؕ ٢٥
نہیں ہے یہ مگر انسانی کلام ٢٥

سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ٢٦
عنقریب ہم جھونک دیں گے اسے جہنم میں ٢٦

وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ؕ ٢٧
اور کیا جانو تم، کیا ہے جہنم؟ ٢٧

لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ٢٨
(وہ جو) نہ باقی رہنے دے اور نہ چھوڑے ٢٨

لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ٢٩
جھلسا دینے والی کھال کو ٢٩

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ٣٠
اس پر مقرر ہیں انیس (کارکن) ٣٠

وَمَا جَعَلْنَاۤ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ
اور نہیں بنائے ہیں ہم نے دوزخ کے یہ کارکن مگر فرشتے ہی۔

وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً
اور نہیں بنایا ہم نے ان کی تعداد کو مگر ایک آزمائش

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
کافروں کے لیے تاکہ یقین کرلیں اس کو وہ لوگ جنہیں دی گئی تھی

الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا
کتاب اور بڑھے ایمان والوں کا ایمان

وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
اور نہ شک میں رہیں وہ لوگ جنہیں دی گئی ہے کتاب

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ
اور اہلِ ایمان اور کہیں وہ لوگ جن کے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ
دلوں میں بیماری ہے اور کافر

مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ
کیا چاہتا ہے اللہ اس مثال سے ؟

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ
اسی طرح اللہ گمراہ کردیتا ہے جسے چاہے

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ
اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے۔

وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۭ
اور نہیں جانتا تیرے رب کے لشکروں کو کوئی سوائے اس کے۔

وَمَا هِيَ اِلَّا
اور نہیں ہے یہ (دوزخ کا ذکر) مگر

ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ٣١
ایک نصیحت آدمیوں کے لیے ٣١

كَلَّا وَالْقَمَرِ ٣٢
ہرگز نہیں! قسم ہے چاند کی ٣٢

وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ٣٣
اور رات کی جب وہ پلٹتی ہے ٣٣

وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ٣٤
اور قسم ہے صبح کی جب وہ روشن ہوتی ہے ٣٤

اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ٣٥
یقیناً یہ (دوزخ) ایک آفت ہے بڑی آفتوں میں سے ٣٥

نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ٣٦
ڈراوا ہے انسانوں کے لیے ٣٦

لِمَنْ شَاۗءَ مِنْكُمْ
ہر اس شخص کے لیے جو چاہے تم میں سے

اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ٣٧
کہ آگے بڑھے یا پیچھے رہے ٣٧

كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ٣٨
ہر شخص اپنے کمائے ہوئے اعمال کے بدلے میں رہن ہے ٣٨

اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ٣٩
سوائے دائیں بازو والوں کے ٣٩

فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ۙ ﴿٤٠﴾
جو جنتوں میں ہوں گے اور پوچھیں گے ﴿٤٠﴾

عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۙ ﴿٤١﴾
مجرموں سے ﴿٤١﴾

مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿٤٢﴾
کیا چیز لے گئی تمہیں جہنم میں ﴿٤٢﴾

قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۙ ﴿٤٣﴾
وہ کہیں گے نہ تھے ہم نماز پڑھنے والوں میں ﴿٤٣﴾

وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۙ ﴿٤٤﴾
اور نہ کھلایا کرتے تھے ہم کھانا مسکین کو ﴿٤٤﴾

وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ۙ ﴿٤٥﴾
اور باتیں بنایا کرتے تھے ہم مل کر (حق کے خلاف) باتیں بنانے والوں کے ساتھ ﴿٤٥﴾

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۙ ﴿٤٦﴾
اور جھٹلایا کرتے تھے ہم روزِ جزا کو ﴿٤٦﴾

حَتّٰىٓ اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ؕ ﴿٤٧﴾
یہاں تک کہ آگئی ہمیں موت ﴿٤٧﴾

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ؕ ﴿٤٨﴾
سو نہ فائدہ پہنچائے گی ان کو اب سفارش سفارش کرنے والوں کی ﴿٤٨﴾

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ۙ ﴿٤٩﴾
آخر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ اس کتابِ نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں ﴿٤٩﴾

كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۙ ﴿٥٠﴾
گویا کہ وہ جنگلی گدھے ہیں ﴿٥٠﴾

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ؕ ﴿٥١﴾
جو بھاگ پڑے ہوں شیر کی آہٹ سے ﴿٥١﴾

بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ
بلکہ چاہتا ہے ہر شخص ان میں سے

اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۙ ﴿٥٢﴾
کہ دیا جائے اسے کھلا صحیفہ ﴿٥٢﴾

كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ؕ ﴿٥٣﴾
ہرگز نہیں، اصل بات یہ ہے کہ یہ نہیں ڈرتے ہیں آخرت سے ﴿٥٣﴾

كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۚ ﴿٥٤﴾
خبردار یہ تو ایک نصیحت ہے ﴿٥٤﴾

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ؕ ﴿٥٥﴾
سو جس کا جی چاہے اس سے سبق حاصل کرے ﴿٥٥﴾

وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ
اور نہیں سبق حاصل کریں گے یہ لوگ اس سے اِلّا یہ کہ چاہے اللہ۔

هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۧ ﴿٥٦﴾
وہ لائق ہے ڈرنے کے اور وہ مالک ہے بخشش کا ﴿٥٦﴾

اٰیاتہا ٤٠ (٧٥) سُوْرَۃُ الْقِیٰمَۃِ مَکِّیَّۃٌ (٣١) رکوعاتہا ٢

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَآ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ۙ ①
نہیں قسم کھاتا ہوں میں روزِ قیامت کی ①

وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَۃِ ؕ ②
اور نہیں، قسم کھاتا ہوں میں ملامت کرنے والے نفس کی ②

اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ
کیا سمجھ رکھا ہے انسان نے

اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَہٗ ؕ ③
کہ ہرگز نہیں جمع کر سکیں گے ہم اس کی ہڈیوں کو؟ ③

بَلٰی قٰدِرِیْنَ عَلٰٓی اَنْ
کیوں نہیں ہم تو قادر ہیں اس پر بھی کہ

نُّسَوِّیَ بَنَانَہٗ ④
ٹھیک ٹھیک بنا دیں (دوبارہ) اس کی انگلیوں کے پور پور کو ④

بَلْ یُرِیْدُ الْاِنْسَانُ لِیَفْجُرَ اَمَامَہٗ ۚ ⑤
مگر چاہتا ہے انسان کہ بداعمالیاں کرتا رہے آئندہ بھی ⑤

یَسْـَٔلُ اَیَّانَ یَوْمُ الْقِیٰمَۃِ ؕ ⑥
پوچھتا ہے کہ کب آئے گا قیامت کا دن ⑥

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۙ ⑦
سو جب چندھیا جائیں گی آنکھیں ⑦

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۙ ⑧
اور گہنا جائے گا چاند ⑧

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۙ ⑨
اور ملا کر ایک کر دیے جائیں گے سورج اور چاند ⑨

یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍ اَیْنَ الْمَفَرُّ ۚ ⑩
کہے گا انسان اس دن، ہے کوئی جائے پناہ ⑩

کَلَّا لَا وَزَرَ ؕ ⑪
ہرگز نہیں! نہیں ہے کوئی جائے پناہ ⑪

اِلٰی رَبِّکَ یَوْمَئِذِ نِ الْمُسْتَقَرُّ ؕ ⑫
اپنے رب کے سامنے ہی اس دن ٹھہرنا ہو گا ⑫

یُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍۢ
بتا دیا جائے گا انسان کو اس دن

بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ؕ﴿١٣﴾
اس کا اگلا پچھلا کیا کرایا ﴿١٣﴾

بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ۙ﴿١٤﴾
بلکہ انسان خود ہی اپنے آپ کو خوب جانتا ہے ﴿١٤﴾

وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ؕ﴿١٥﴾
اگرچہ کتنی ہی پیش کرے معذرتیں ﴿١٥﴾

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ
نہ حرکت دو اس (قرآن کو یاد کرنے) کے لیے اپنی زبان کو

لِتَعْجَلَ بِهٖ ؕ﴿١٦﴾
تاکہ جلدی یاد کرلو تم اسے ﴿١٦﴾

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۚ﴿١٧﴾
یقیناً ہمارے ذمہ ہے اس کو جمع کرنا اور پڑھوانا ﴿١٧﴾

فَاِذَا قَرَاْنٰهُ
لہٰذا جب ہم اسے پڑھ رہے ہوں

فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۚ﴿١٨﴾
تو غور سے سنتے رہو اس کی قراءت کو ﴿١٨﴾

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا
پھر یقیناً ہمارے ہی ذمہ ہے

بَيَانَهٗ ؕ﴿١٩﴾
اس کا مطلب سمجھا دینا بھی ﴿١٩﴾

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ
ہرگز نہیں اصل بات یہ ہے کہ تم لوگ محبت رکھتے ہو

الْعَاجِلَةَ ۙ﴿٢٠﴾
دنیا سے ﴿٢٠﴾

وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ؕ﴿٢١﴾
اور چھوڑ دیتے ہو آخرت کو ﴿٢١﴾

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۙ﴿٢٢﴾
کچھ چہرے ہوں گے اس دن تروتازہ ﴿٢٢﴾

اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۚ﴿٢٣﴾
اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے ﴿٢٣﴾

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۙ﴿٢٤﴾
اور کچھ چہرے ہوں گے اس دن اداس ﴿٢٤﴾

تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ؕ﴿٢٥﴾
سمجھ رہے ہوں گے کہ ہوگا ان کے ساتھ کمر توڑ برتاؤ ﴿٢٥﴾

كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِىَ ۙ﴿٢٦﴾
ہرگز نہیں! جب پہنچ جائے گی (جان) حلق میں ﴿٢٦﴾

وَقِيْلَ مَنْ ٜ رَاقٍ ۙ﴿٢٧﴾
اور کہا جائے گا ہے کوئی ۔۔۔؟ ۔۔۔ جھاڑ پھونک کرنے والا ﴿٢٧﴾

وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ٢٨
اور سمجھ لے گا وہ کہ یہ وقت ہے جدائی کا ٢٨

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ٢٩
اور جڑ جائے گی پنڈلی پنڈلی سے ٢٩

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ نِ الْمَسَاقُ ٣٠
اپنے رب کی طرف اس دن روانگی ہوگی ٣٠

فَلَا صَدَّقَ
اس سب کے باوجود نہ ایمان لایا وہ

وَلَا صَلّٰى ٣١
اور نہ نماز پڑھی اس نے ٣١

وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ٣٢
بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا ٣٢

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ٣٣
پھر چل دیا اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا ٣٣

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ٣٤
افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے (تجھ پر) ٣٤

ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ٣٥
پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے (تجھ پر) ٣٥

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ
کیا سمجھ رکھا ہے انسان نے

اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ٣٦
کہ اسے چھوڑ دیا جائے گا بلا حساب کتاب ٣٦

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً
کیا نہ تھا وہ ایک قطرہ

مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ٣٧
حقیر پانی کا جو ٹپکایا گیا (رحم مادر میں) ٣٧

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً
پھر ہوا ایک لوتھڑا

فَخَلَقَ فَسَوّٰى ٣٨
پھر پیدا کیا اسے اللہ نے اور ہر لحاظ سے درست کیا ٣٨

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ
پھر بنا دیے اس سے جوڑے جوڑے

الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ٣٩
مرد اور عورت ٣٩

اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ
کیا نہیں ہے یہ ہستی قادر اس پر کہ

يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ٤٠
زندہ کرے مردوں کو ٤٠

آیاتها ۳۱ (۷۶) سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ (۹۸) رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ — کیا گزرا ہے انسان پر ایک ایسا وقت،

مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ — زمانے کا کہ نہ تھا وہ

شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ① — کوئی قابلِ ذکر چیز؟ ①

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ — بے شک ہم نے پیدا کیا ہے انسان کو

مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ — ایک مخلوط نطفے سے تاکہ امتحان لیں اس کا اسی لیے بنایا ہے ہم نے اسے

سَمِيْعًا بَصِيْرًا ② — سننے والا، دیکھنے والا ②

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا — ہم نے دکھا دیا ہے اسے راستا اب چاہے

شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ③ — (بن جائے) شکر کرنے والا یا کفر کرنے والا ③

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟ — یقیناً ہم نے مہیا کر رکھی ہیں کافروں کے لیے زنجیریں،

وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ④ — طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ ④

اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ — یقیناً نیک لوگ پئیں گے شراب کے جام

كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ⑤ — جن میں آمیزش ہوگی کافور کی ⑤

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ — یہ ایک چشمہ ہے کہ پئیں گے اس میں سے اللہ کے بندے

يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ⑥ — اور شاخیں نکال لیں گے اس میں سے جس طرح نکالنا چاہیں گے ⑥

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ — (یہ وہ لوگ ہوں گے) جو پوری کیا کرتے تھے اپنی نذر اور ڈرتے تھے

يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ﴿٧﴾	اس دن سے جس کی مصیبت ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی ﴿٧﴾
وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ	اور کھلایا کرتے تھے کھانا اللہ کی محبت میں
مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ﴿٨﴾	مسکین کو، یتیم کو اور قیدی کو ﴿٨﴾
إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ	(اور کہتے تھے) کہ بس کھلاتے ہیں ہم تم کو اللہ کی خاطر
لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ﴿٩﴾	نہیں چاہتے ہم تم سے کوئی بدلہ اور نہ شکریہ ﴿٩﴾
إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا	بلاشبہ ہمیں ڈر ہے اپنے رب سے اس دن (کے عذاب) کا
عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ﴿١٠﴾	جو سخت مصیبت کا اور انتہائی طویل ہوگا ﴿١٠﴾
فَوَقَاهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ	سو بچالے گا ان کو اللہ اس دن کے شر سے
وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا ﴿١١﴾	اور عنایت فرمائے گا انہیں تر و تازگی اور سرور ﴿١١﴾
وَجَزَاهُم بِمَا صَبَرُوا	اور عطا کرے گا انہیں بدلے میں اس صبر کے جو انہوں نے کیا
جَنَّةً وَحَرِيرًا ﴿١٢﴾	جنت اور ریشمی لباس ﴿١٢﴾
مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ	تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے یہ وہاں اونچی مسندوں پر
لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا	اور نہ برداشت کرنی پڑے گی انہیں وہاں سورج (کی گرمی)
وَلَا زَمْهَرِيرًا ﴿١٣﴾	اور نہ ٹھر (جاڑے کی) ﴿١٣﴾
وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا	اور جھکی ہوئی ہوں گی ان پر جنت کی چھاؤں
وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ﴿١٤﴾	اور بس میں کردیے گئے ہوں گے (ان کے) اس کے پھل پوری طرح ﴿١٤﴾
وَيُطَافُ عَلَيْهِم بِآنِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ	اور گردش کرائے جائیں گے، اہل جنت پر برتن چاندی کے
وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا ﴿١٥﴾	اور پیالے جو شیشے کے ہوں گے ﴿١٥﴾
قَوَارِيرَ مِن فِضَّةٍ	اور شیشہ بھی چاندی کی قسم کا ہوگا

قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ١٦
جنہیں وہ بھریں گے ٹھیک اندازے کے مطابق ١٦

وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا
اور پلائے جائیں گے انہیں وہاں ایسے جام

كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ١٧
جن میں آمیزش ہوگی سونٹھ کی ١٧

عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ١٨
یہ ایک چشمہ ہوگا جنت میں جس کا نام ہے سلسبیل ١٨

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ
اور دوڑتے پھر رہے ہوں گے ان کی خدمت کے لیے

وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ
ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے جب تم انہیں دیکھو

حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ١٩
تو خیال کرو گویا کہ موتی ہیں بکھرے ہوئے ١٩

وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ
اور جب تم نگاہ ڈالو گے وہاں تو دیکھو گے ہر طرف

نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ٢٠
نعمتیں ہی نعمتیں اور بڑی سلطنت کی شان و شوکت ٢٠

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ
ہوں گے ان کے (بدنوں) پر کپڑے باریک ریشم کے

خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ
جو سبز رنگ کے ہوں گے اور چمکدار

وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ
اور پہنائے جائیں گے انہیں کنگن چاندی کے

وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ٢١
اور پلائے گا انہیں ان کا رب نہایت پاکیزہ شراب ٢١

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ
ارشاد ہوگا، بلاشبہ یہ ہے تمہاری ہی جزا اور تھی

سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ٢٢
تمہاری کارگزاری قابلِ قدر ٢٢

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ
یقیناً ہم نے ہی نازل کیا ہے تم پر

الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ٢٣
قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے ٢٣

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ
لہٰذا تم جمے رہو اپنے رب کے حکم پر اور نہ مانو بات

مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ٢٤
ان میں سے کسی بدعمل کی یا ناشکرے کی ٢٤

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ	اور ذکر کرتے رہو اپنے رب کے نام کا
بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾	صبح و شام ﴿۲۵﴾
وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ	اور رات کو بھی سجدہ کرو
لَهٗ وَ سَبِّحْهُ	اس کے حضور اور تسبیح کرتے رہو اس کی
لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾	رات میں دیر تک ﴿۲۶﴾
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ	یقیناً یہ لوگ محبت رکھتے ہیں
الْعَاجِلَةَ	جلدی حاصل ہو جانے والی (دنیا) سے
وَ يَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾	اور نظر انداز کیے دے رہے ہیں اپنے پیچھے ایک بھاری دن کو ﴿۲۷﴾
نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ	ہم ہی نے پیدا کیا ہے ان کو
وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ	اور مضبوط کیے ہیں ان کے جوڑ بند
وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ	اور جب چاہیں گے ہم بدل دیں گے
اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾	ان کی شکلوں کو جس طرح بدلنا چاہیں گے ﴿۲۸﴾
اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ	یقیناً یہ ایک نصیحت ہے، پس جو شخص چاہے
اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾	بنالے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ ﴿۲۹﴾
وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ	اور تم چاہ بھی نہیں سکتے مگر یہ کہ چاہے اللہ۔
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾	یقیناً اللہ ہے سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۳۰﴾
يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ	داخل فرماتا ہے جسے چاہے اپنی رحمت میں
وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ	اور رہے ظالم، تیار کر رکھا ہے اللہ نے
لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾	ان کے لیے دردناک عذاب ﴿۳۱﴾

اٰیَاتُهَا ۵۰ (۷۷) سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّیَّةٌ (۳۳) رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ①	قسم ہے ان (ہواؤں) کی جو چلائی جاتی ہیں سج سج ①
فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ②	پھر چلتی ہیں طوفانی رفتار سے ②
وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ③	اور (ان کی) جو پھیلاتی ہیں (بادلوں کو) اٹھاکر ③
فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ④	پھر جدا کرتی ہیں انہیں پھاڑ کر ④
فَالْمُلْقِیٰتِ ذِكْرًا ⑤	پھر ڈالتی ہیں (دلوں میں اللہ کی) یاد ⑤
عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ⑥	توبہ کے لیے یا ڈراوے کے لیے ⑥
اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ	یا درکھو جس چیز سے تمہیں ڈرایا جا رہا ہے
لَوَاقِعٌ ⑦	وہ ضرور واقع ہونے والی ہے ⑦
فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ⑧	چنانچہ جب ستارے ماند پڑ جائیں گے ⑧
وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ⑨	اور جب آسمان پھاڑ دیا جائے گا ⑨
وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ⑩	اور جب پہاڑ دھنک ڈالے جائیں گے ⑩
وَاِذَا الرُّسُلُ	اور جب رسولوں کی
اُقِّتَتْ ⑪	حاضری کا وقت آپہنچے گا (اس دن وہ چیز واقع ہو جائے گی) ⑪
لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ ⑫	کس دن کے لیے یہ کام اٹھا رکھا گیا ہے؟ ⑫
لِیَوْمِ الْفَصْلِ ⑬	فیصلے کے دن کے لیے ⑬

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۱۴	اور کیا جانو تم کیسا ہوگا فیصلہ کا دن؟ ۱۴
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۱۵	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ۱۵
اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ۱۶	کیا نہیں ہلاک کر دیا ہم نے پہلوں کو؟ ۱۶
ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ۱۷	پھر انہی کے پیچھے چلاتے ہیں ہم بعد والوں کو ۱۷
كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۱۸	یہی کچھ کیا کرتے ہیں ہم مجرموں کے ساتھ ۱۸
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۱۹	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ۱۹
اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۲۰	کیا نہیں پیدا کیا ہے ہم نے تم کو ایک حقیر پانی سے؟ ۲۰
فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۲۱	پھر ٹھہرائے رکھا ہم نے اسے ایک محفوظ جگہ میں ۲۱
اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۲۲	ایک مقررہ مدت تک ۲۲
فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ	تو دیکھو ہم اس پر قادر تھے، سو ہم بہت اچھی
الْقٰدِرُوْنَ ۲۳	قدرت رکھنے والے ہیں ۲۳
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۲۴	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ۲۴
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ۲۵	کیا نہیں بنایا ہے ہم نے زمین کو سمیٹ کر رکھنے والی ۲۵
اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ۲۶	زندوں کو بھی اور مردوں کو بھی؟ ۲۶
وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ	اور جما دیے ہیں ہم نے اس میں لنگر بلند و بالا پہاڑوں کے
وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ۲۷	اور پلایا ہے ہم نے تم کو میٹھا پانی ۲۷
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۲۸	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ۲۸
اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا	چلو تم اس چیز کی طرف
كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۲۹	جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ۲۹

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ	چلو اس سایہ کی طرف
ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ۝۳۰	جو تین شاخوں والا ہے ۝۳۰
لَّا ظَلِیْلٍ وَّلَا یُغْنِیْ	نہ ٹھنڈک پہنچانے والا اور نہ بچانے والا
مِنَ اللَّهَبِ ۝۳۱	آگ کے شعلوں سے ۝۳۱
اِنَّهَا تَرْمِیْ بِشَرَرٍ	بے شک وہ آگ پھینکے گی ایسے انگارے
كَالْقَصْرِ ۝۳۲	جو بڑے بڑے محلات کے برابر ہوں گے ۝۳۲
كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ	گویا کہ وہ اونٹ ہیں
صُفْرٌ ۝۳۳	زرد رنگ کے ۝۳۳
وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ۝۳۴	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ۝۳۴
هٰذَا یَوْمُ لَا یَنْطِقُوْنَ ۝۳۵	یہ وہ دن ہوگا کہ نہ بول سکیں گے کچھ ۝۳۵
وَلَا یُؤْذَنُ	اور نہ اجازت دی جائے گی
لَهُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ ۝۳۶	انہیں کہ عذر پیش کریں ۝۳۶
وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ۝۳۷	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ۝۳۷
هٰذَا یَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ	یہ ہے فیصلہ کا دن جمع کر دیا ہے ہم نے تم کو بھی
وَالْاَوَّلِیْنَ ۝۳۸	اور تم سے پہلے گزرے ہوؤں کو بھی ۝۳۸
فَاِنْ كَانَ	سو اگر ہے
لَكُمْ كَیْدٌ	تمہارے پاس کوئی چال
فَكِیْدُوْنِ ۝۳۹	تو چل دیکھو میرے مقابلہ میں ۝۳۹
وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ۝۴۰	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ۝۴۰

ع ۱

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ	یقیناً متقی لوگ
فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۱﴾	ہوں گے سایوں میں اور چشموں میں ﴿۴۱﴾
وَّفَوَاكِهَ مِمَّا	اور پھل ہوں گے ہر قسم کے جن کی
يَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾	وہ خواہش کریں گے ﴿۴۲﴾
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا	(کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو
هَنِيْٓـًٔا	مزے سے لے کر
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾	ان اعمال کے بدلہ میں جو تم کرتے رہے ﴿۴۳﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي	یقیناً ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾	اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿۴۴﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۴۵﴾
كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا	کھاؤ اور مزے لوٹ لو
قَلِيْلًا اِنَّكُمْ	تھوڑے دن ، یقیناً تم
مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾	مجرم ہو ﴿۴۶﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۴۷﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ جھکو (اللہ کے آگے)،
لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾	تو نہیں جھکتے ﴿۴۸﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۴۹﴾
فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ	سو اب کونسا کلام ہوسکتا ہے
بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾	قرآن کے بعد جس پر یہ ایمان لائیں گے؟ ﴿۵۰﴾

ع ۲ ۲۲

آیاتہا ۴۰ (۷۸) سُوْرَۃُ النَّبَاِ مَکِّیَّۃٌ (۸۰) رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ①	کس بات کے بارے میں یہ لوگ آپس میں پوچھتے ہیں؟ ①
عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ②	(کیا) اس بڑی خبر کے بارے میں؟ ②
الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ③	وہ (بڑی خبر) یہ جس کے سلسلے میں اختلاف کر رہے ہیں ③
كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ④	دیکھو! عنقریب یہ جان لیں گے ④
ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ⑤	پھر دیکھو! عنقریب یہ جان لیں گے ⑤
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ⑥	(ذرا غور کرو) کیا نہیں بنایا ہم نے زمین کو بچھونا؟ ⑥
وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ⑦	اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں؟ ⑦
وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ⑧	اور پیدا کیا ہم نے تم کو جوڑا جوڑا ⑧
وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ⑨	اور بنایا ہم نے تمہاری نیند کو باعث سکون ⑨
وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ⑩	اور بنایا ہم نے رات کو پردہ پوش ⑩
وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ⑪	اور بنایا ہم نے دن کو کمائی کے لیے ⑪
وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ⑫	اور قائم کیے ہم نے تمہارے اوپر سات (مضبوط آسمان) ⑫
وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ⑬	اور بنایا ہم نے ایک چراغ جگمگاتا ہوا ⑬
وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ⑭	اور نازل کیا ہم نے نچڑنے والی (بدلیوں) سے موسلا دھار مینہ ⑭
لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ⑮	تاکہ نکالیں اس کے ذریعہ سے ہر قسم کا اناج اور سبزہ ⑮

وَّجَنّٰتٍ اَلۡفَافًا ﴿١٦﴾
اور باغات گھنے ؟ ﴿١٦﴾

اِنَّ یَوۡمَ الۡفَصۡلِ كَانَ مِیۡقَاتًا ﴿١٧﴾
بے شک فیصلہ کا دن ہے ایک وقت مقرر ﴿١٧﴾

یَّوۡمَ یُنۡفَخُ فِی الصُّوۡرِ فَتَاۡتُوۡنَ اَفۡوَاجًا ﴿١٨﴾
وہ دن جب پھونکا جائے گا صور تو آؤ گے تم فوج در فوج ﴿١٨﴾

وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتۡ
اور کھول دیا جائے گا آسمان تو ہو جائے گا وہ

اَبۡوَابًا ﴿١٩﴾
دروازے ہی دروازے ﴿١٩﴾

وَّسُیِّرَتِ الۡجِبَالُ فَكَانَتۡ سَرَابًا ﴿٢٠﴾
اور چلائے جائیں گے پہاڑ تو ہو جائیں گے وہ چمکتی ریت ﴿٢٠﴾

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتۡ مِرۡصَادًا ﴿٢١﴾
بے شک جہنم ہے ایک گھات ﴿٢١﴾

لِّلطّٰغِیۡنَ مَاٰبًا ﴿٢٢﴾
سرکشوں کے لیے ٹھکانا ﴿٢٢﴾

لّٰبِثِیۡنَ فِیۡهَاۤ اَحۡقَابًا ﴿٢٣﴾
پڑے رہیں گے وہ اس میں مدتوں ﴿٢٣﴾

لَا یَذُوۡقُوۡنَ فِیۡهَا بَرۡدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾
نہ چکھیں گے مزہ اس میں ٹھنڈک کا اور نہ پینے کی کوئی چیز ﴿٢٤﴾

اِلَّا حَمِیۡمًا وَّغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾
مگر گرم پانی اور بہتی پیپ ﴿٢٥﴾

جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾
(یہ) بدلہ ہے پورا پورا ﴿٢٦﴾

اِنَّهُمۡ كَانُوۡا لَا یَرۡجُوۡنَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾
بے شک یہ لوگ توقع نہ رکھتے تھے کسی حساب کی ﴿٢٧﴾

وَّكَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾
اور جھٹلاتے تھے ہماری آیات کو جھوٹ سمجھ کر ﴿٢٨﴾

وَكُلَّ شَیۡءٍ اَحۡصَیۡنٰهُ كِتٰبًا ﴿٢٩﴾
جبکہ ہر چیز ہم نے گن گن کر لکھ رکھی ہے ﴿٢٩﴾

فَذُوۡقُوۡا فَلَنۡ نَّزِیۡدَكُمۡ
لہٰذا چکھو مزہ (اپنے کیے کا) کہ ہرگز نہیں اضافہ کریں گے ہم تمہارے لیے

اِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾
مگر عذاب میں ﴿٣٠﴾

اِنَّ لِلۡمُتَّقِیۡنَ مَفَازًا ﴿٣١﴾
بے شک متقیوں کے لیے ہے مقام کامرانی ﴿٣١﴾

حَدَآئِقَ وَاَعۡنَابًا ﴿٣٢﴾
(جہاں) باغ ہوں گے اور قسم قسم کے انگور ﴿٣٢﴾

وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۝۳۳	اور نوخیز ہم عمر (لڑکیاں) ۳۳
وَّكَاْسًا دِهَاقًا ۝۳۴	اور پیالے چھلکتے ہوئے ۳۴
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۝۳۵	نہ سنیں گے وہاں کوئی بے ہودہ بات اور نہ جھوٹ ۳۵
جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۝۳۶	یہ صلہ ہوگا تیرے رب کی طرف سے اور انعام کثیر (اس کا) ۳۶
رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا
وَمَا بَيْنَهُمَا	اور ہر اس چیز کا جو ان دونوں کے درمیان ہے
الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ	وہ نہایت مہربان ہے (تاہم) نہ یارا ہوگا کسی کو
مِنْهُ خِطَابًا ۝۳۷	اس سے بات کرنے کا ۳۷
يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ	جس دن کھڑے ہوں گے روح اور فرشتے
صَفًّا ۚ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ	صف بستہ نہ بولے گا کوئی مگر وہ جسے اجازت دے
الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝۳۸	رحمٰن اور کہے بات ٹھیک ۳۸
ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ	یہ ہے دن برحق
فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ	اب جس کا جی چاہے بنالے
اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝۳۹	اپنے رب کے پاس ٹھکانا ۳۹
اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ	بے شک ہم نے آگاہ کر دیا ہے تم کو
عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ	اس عذاب سے جو جلد ہی آنے والا ہے
يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ	اس دن دیکھ لے گا ہر شخص وہ کچھ جو (کر کے) آگے بھیجا اس نے
يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ	اپنے ہاتھوں اور کہے گا کافر
يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝۴۰	کاش! ہوتا میں مٹی ۴۰

آیاتہا ۴۶ | (۷۹) سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ (۸۱) | رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۙ﴿۱﴾
قسم ہے ان (فرشتوں) کی جو کھینچنے والے ہیں (روح کو) ڈوب کر ﴿۱﴾

وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۙ﴿۲﴾
اور نکال لے جانے والے ہیں (اسے) آہستگی سے ﴿۲﴾

وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۙ﴿۳﴾
اور (ان کی) جو تیرتے پھرتے ہیں تیزی سے ﴿۳﴾

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۙ﴿۴﴾
پھر سبقت لے جانے والے ہیں دوڑ کر (اللہ کا حکم بجا لانے میں) ﴿۴﴾

فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۘ﴿۵﴾ وقف لازم
پھر انتظام چلانے والے ہیں معاملات کا (احکام الٰہی کے مطابق) ﴿۵﴾

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۙ﴿۶﴾
(کہ وہ دن آکر رہے گا) جس دن ہلا ڈالے گا زلزلے کا جھٹکا ﴿۶﴾

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۭ﴿۷﴾
پیچھے آئے گا اس کے دوسرا جھٹکا ﴿۷﴾

قُلُوْبٌ يَّوْمَىِٕذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ﴿۸﴾
کتنے ہی دل اس دن خوف سے کانپ رہے ہوں گے ﴿۸﴾

اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۘ﴿۹﴾ وقف لازم
نگاہیں ان کی سہمی ہوئی ہوں گی ﴿۹﴾

يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ
کہتے ہیں یہ لوگ: کیا ہم ضرور لوٹائے جائیں گے واپس

فِي الْحَافِرَةِ ۭ﴿۱۰﴾
پہلی حالت میں ﴿۱۰﴾

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۭ﴿۱۱﴾
کیا جب بھی کہ ہو چکے ہوں گے ہم ہڈیاں کھوکھلی اور بوسیدہ ﴿۱۱﴾

قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۘ﴿۱۲﴾ وقف لازم
کہتے ہیں پھر تو یہ لوٹایا جانا بڑے ہی گھاٹے کا موجب ہوگا ﴿۱۲﴾

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ﴿۱۳﴾
حالانکہ یہ تو بس (ہوگی) زوردار ڈانٹ ایک ہی بار ﴿۱۳﴾

فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۭ﴿۱۴﴾
اور یکدم آموجود ہوں گے وہ سب میدان (حشر) میں ﴿۱۴﴾

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿۱۵﴾

بھلا پہنچی ہے تمہیں خبر موسیٰؑ (کے واقعہ) کی ؟ ﴿۱۵﴾

اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ

جب پکارا اسے اس کے رب نے

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿۱۶﴾

طویٰ کی وادیِ مقدس میں ﴿۱۶﴾

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۱۷﴾

کہ جاؤ فرعون کے پاس، بے شک وہ سرکش ہوگیا ہے ﴿۱۷﴾

فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۸﴾

اور کہو کیا تجھے کچھ رغبت ہے اس بات کی کہ خود کو پاک کرے ؟ ﴿۱۸﴾

وَ اَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ

اور رہنمائی کروں میں تیری تیرے رب کی طرف

فَتَخْشٰى ﴿۱۹﴾

کہ تیرے اندر (اس کا) خوف پیدا ہو ﴿۱۹﴾

فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿۲۰﴾

پھر دکھائی موسیٰؑ نے فرعون کو بڑی نشانی ﴿۲۰﴾

فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿۲۱﴾

مگر جھٹلا دیا اس نے اور نہ مانا ﴿۲۱﴾

ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿۲۲﴾

پھر پلٹا چال بازیاں کرنے کے لیے ﴿۲۲﴾

فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿۲۳﴾

سو جمع کیا اس نے (لوگوں کو) اور پکارا ﴿۲۳﴾

فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿۲۴﴾

اور کہا میں ہوں تمہارا سب سے بڑا رب ﴿۲۴﴾

فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ

سو پکڑ لیا اس کو اللہ نے عبرتناک عذاب میں

الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾

آخرت کے اور دنیا کے ﴿۲۵﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً

بے شک اس واقعہ میں بڑا سامانِ عبرت ہے

لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿۲۶﴾

ہر اس شخص کے لیے جو ڈرتا ہے (اللہ سے) ﴿۲۶﴾

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰىهَا ﴿۲۷﴾

کیا تمہارا بنانا مشکل ہے یا آسمان کا، اللہ نے اس کو بھی بنایا ﴿۲۷﴾

رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾

بلند کیا اس کی چھت کو پھر اس کا توازن قائم کیا ﴿۲۸﴾

وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾

اور تاریک بنایا اس کی رات کو اور ظاہر کیا اس کے دن کو ﴿۲۹﴾

وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ؕ﴿۳۰﴾
اور زمین کو بعد ازاں ہموار کیا ﴿۳۰﴾

اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ۪﴿۳۱﴾
نکالا اس کے اندر سے اس کا پانی اور چارہ ﴿۳۱﴾

وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ۙ﴿۳۲﴾
اور پہاڑوں کو بنایا زمین کا لنگر ﴿۳۲﴾

مَتَاعًا لَّكُمْ
(بطورِ) سامانِ زیست تمہارے لیے

وَلِاَنْعَامِكُمْ ؕ﴿۳۳﴾
اور تمہارے مویشیوں کے لیے ﴿۳۳﴾

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ۫﴿۳۴﴾
پھر جب آئے گی وہ آفت بہت بڑی ﴿۳۴﴾

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ۙ﴿۳۵﴾
اس دن یاد کرے گا انسان اپنا کیا دھرا ﴿۳۵﴾

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾
اور کھول کر سامنے کر دی جائے گی جہنم ہر دیکھنے والے کے لیے ﴿۳۶﴾

فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۙ﴿۳۷﴾
چنانچہ جس نے سرکشی کی ﴿۳۷﴾

وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۙ﴿۳۸﴾
اور ترجیح دی دنیاوی زندگی کو ﴿۳۸﴾

فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ؕ﴿۳۹﴾
تو بے شک جہنم ہی ہے اس کا ٹھکانا ﴿۳۹﴾

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى
لیکن جو کوئی ڈرا پیشی سے اپنے رب کے حضور اور روکا اس نے

النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۙ﴿۴۰﴾
اپنے نفس کو خواہشات کی پیروی سے ﴿۴۰﴾

فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ؕ﴿۴۱﴾
تو بے شک جنت ہی ہے اس کا ٹھکانا ﴿۴۱﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ
پوچھتے ہیں لوگ تم سے قیامت کے بارے میں

اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ﴿۴۲﴾
کہ کب واقع ہوگی وہ؟ ﴿۴۲﴾

فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ؕ﴿۴۳﴾
کیا سروکار تمہیں اس کے ذکر سے؟ ﴿۴۳﴾

اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ؕ﴿۴۴﴾
تیرے رب کے پاس ہے انتہا قیامت (کے علم) کی ﴿۴۴﴾

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ
تم تو بس خبردار کرنے والے ہو

مَنْ يَّخْشٰهَا ﴿٤٥﴾
ان کو جو ڈرتے ہیں قیامت سے ﴿٤٥﴾

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا
انہیں ایسا لگے گا جس دن دیکھیں گے قیامت کو

لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ﴿٤٦﴾ ع ٢
کہ نہیں رہے تھے وہ (دنیا میں)، مگر ایک شام یا ایک صبح ﴿٤٦﴾

اٰيَاتُهَا ٤٢ — (٨٠) سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ (٢٤) — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿١﴾
ترش رو ہوا اور بے رخی برتی ﴿١﴾

اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿٢﴾
اس بات پر کہ آیا اس کے پاس وہ نابینا ﴿٢﴾

وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ﴿٣﴾
اور کیا خبر تمہیں شاید کہ وہ پاکیزگی حاصل کرتا ﴿٣﴾

اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿٤﴾
یا نصیحت سنتا تو نفع پہنچاتی اس کو تمہاری نصیحت ﴿٤﴾

اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿٥﴾
لیکن جو کوئی بے پروائی برتتا ہے ﴿٥﴾

فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿٦﴾
تو تم اس کی طرف زیادہ توجہ کرتے ہو ﴿٦﴾

وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿٧﴾
حالانکہ نہیں ہے تم پر ذمہ داری اس کی کہ نہیں سدھرتا وہ ﴿٧﴾

وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿٨﴾
لیکن جو شخص آیا تمہارے پاس دوڑتا ہوا ﴿٨﴾

وَهُوَ يَخْشٰى ﴿٩﴾
اور وہ ڈر رہا ہے (اللہ سے) ﴿٩﴾

فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿١٠﴾
تو تم اس سے بے رخی برتتے ہو ﴿١٠﴾

كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿١١﴾ وقف لازم
ہرگز نہیں بے شک قرآن تو سراپا نصیحت ہے ﴿١١﴾

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿١٢﴾
سو جو چاہے قبول کرے اسے ﴿١٢﴾

فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾	لکھا ہوا ہے ایسے صحیفوں میں جو مکرم ہیں ﴿۱۳﴾
مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾	بلند مرتبہ ہیں پاکیزہ ہیں ﴿۱۴﴾
بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾	ہاتھوں میں ہیں ایسے کاتبوں کے ﴿۱۵﴾
كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾	جو معزز ہیں، نیکوکار ہیں ﴿۱۶﴾
قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿۱۷﴾	ہلاک ہو انسان کس قدر ناشکرا ہے وہ ! ﴿۱۷﴾
مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾	کس چیز سے پیدا کیا اللہ نے اسے ؟ ﴿۱۸﴾
مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ	منی کے ایک قطرے سے۔ پیدا کیا اللہ نے اسے
فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾	پھر تقدیر مقرر کی اس کی ﴿۱۹﴾
ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾	پھر زندگی کی راہ آسان کی اس کے لیے ﴿۲۰﴾
ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾	پھر موت دی اس کو پھر قبر میں پہنچایا اسے ﴿۲۱﴾
ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾	پھر جب چاہے گا وہ اٹھا کھڑا کرے گا اسے ﴿۲۲﴾
كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾	ہرگز نہیں ! نہ بجالایا وہ اس حکم کو جو دیا اللہ نے اسے ﴿۲۳﴾
فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖ ﴿۲۴﴾	پھر ذرا دیکھے انسان اپنی خوراک کو ﴿۲۴﴾
اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾	بے شک ہم ہی نے برسایا پانی فراوانی سے ﴿۲۵﴾
ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾	پھر پھاڑا ہم نے زمین کو عجیب طریقہ سے ﴿۲۶﴾
فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾	پھر اگائے ہم نے اس میں غلے ﴿۲۷﴾
وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿۲۸﴾	اور انگور اور ترکاریاں ﴿۲۸﴾
وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿۲۹﴾	اور زیتون اور کھجوریں ﴿۲۹﴾
وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾	اور باغات گھنے ﴿۳۰﴾

وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿۳۱﴾ | اور پھل اور چارے ﴿۳۱﴾
مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾ | بطور سامانِ زیست تمہارے لیے اور تمہارے مویشیوں کے لیے ﴿۳۲﴾
فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾ | پھر جب آئے گی بہرا کر دینے والی آواز ﴿۳۳﴾
يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿۳۴﴾ | اس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے ﴿۳۴﴾
وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ﴿۳۵﴾ | اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے ﴿۳۵﴾
وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ﴿۳۶﴾ | اور اپنی بیوی سے اور اپنی اولاد سے ﴿۳۶﴾
لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ | ہر شخص کی ان میں سے اس دن
شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿۳۷﴾ | ایسی حالت ہوگی کہ اسے اپنی پڑی ہوگی ﴿۳۷﴾
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾ | کتنے ہی چہرے اس دن روشن ہوں گے ﴿۳۸﴾
ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾ | ہنستے مسکراتے، خوش و خرم ﴿۳۹﴾
وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ | اور کتنے ہی چہرے ایسے ہوں گے اس دن
عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾ | جن پر خاک اڑ رہی ہوگی ﴿۴۰﴾
تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾ | چھا رہی ہوگی ان پر سیاہی ﴿۴۱﴾
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾ | یہی لوگ ہیں کافر، بدکردار ﴿۴۲﴾

اٰیاتها ۲۹ — (۸۱) سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ (۷) — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿۱﴾ | جب سورج لپیٹ دیا جائے گا ﴿۱﴾

وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝۲
اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے ۝۲

وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝۳
اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے ۝۳

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝۴
اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں چھٹی پھریں گی ۝۴

وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۝۵
اور جب وحشی جانور (مارے خوف کے) اکٹھے ہو جائیں گے ۝۵

وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝۶
اور جب سمندر بھڑکا دیے جائیں گے ۝۶

وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝۷
اور جب جانوں کو (جسموں سے) جوڑا جائے گا ۝۷

وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝۸
اور جب زندہ گاڑی گئی لڑکی سے پوچھا جائے گا ۝۸

بِاَیِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝۹
کہ آخر کس گناہ پر مارا گیا اسے ۝۹

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝۱۰
اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے ۝۱۰

وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝۱۱
اور جب آسمان کا پردہ ہٹا دیا جائے گا ۝۱۱

وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۝۱۲
اور جب جہنم دہکائی جائے گی ۝۱۲

وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝۱۳
اور جب جنت قریب لائی جائے گی ۝۱۳

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۝۱۴
جان لے گا ہر شخص، کیا لے کر آیا ہے وہ ۝۱۴

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝۱۵
پس نہیں، قسم کھاتا ہوں میں (پیچھے ہٹ جانے والے ستاروں) کی ۝۱۵

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝۱۶
چلنے والے، اور چھپ جانے والوں کی ۝۱۶

وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۝۱۷
اور رات کی، جب رخصت ہونے لگتی ہے وہ ۝۱۷

وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۝۱۸
اور صبح کی، جب سانس لیتی ہے وہ ۝۱۸

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝۱۹
بے شک یہ (قرآن) پیغام ہے زبانی فرشتہ عالی مقام کے ۝۱۹

ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۝۲۰
جو صاحبِ قوت ہے، مالکِ عرش کے ہاں اونچے مرتبہ والا ہے ۝۲۰

مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ﴿٢١﴾
اس کی بات مانی جاتی ہے وہاں اور امین بھی ہے ﴿٢١﴾

وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ ﴿٢٢﴾
اور نہیں (اے اہلِ مکہ) تمہارا یہ ساتھی کوئی دیوانہ ﴿٢٢﴾

وَلَقَدْ رَآهُ
اور بلاشبہ دیکھا ہے اس نے اس (پیغام لانے والے) کو

بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ﴿٢٣﴾
روشن اُفق پر ﴿٢٣﴾

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ
اور نہیں ہے یہ (رسول) غیب (کی بات بتلانے) میں

بِضَنِينٍ ﴿٢٤﴾
ذرا بھی بخیل ﴿٢٤﴾

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ﴿٢٥﴾
اور نہیں ہے قرآن کلام کسی شیطان مردود کا ﴿٢٥﴾

فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ﴿٢٦﴾
پھر کدھر چلے جا رہے ہو تم؟ ﴿٢٦﴾

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿٢٧﴾
نہیں ہے قرآن مگر نصیحت سب اہلِ جہاں کے لیے ﴿٢٧﴾

لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ ﴿٢٨﴾
ہر اس شخص کے لیے جو چاہے تم میں سے سیدھی راہ چلنا ﴿٢٨﴾

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ
اور نہیں چاہ سکتے تم مگر یہ کہ چاہے

اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٩﴾
اللہ رب العالمین ﴿٢٩﴾

آیاتها ۱۹ — سُورَةُ الْانْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ (۸۲) (۸۲) — رکوعها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

إِذَا السَّمَاءُ انفَطَرَتْ ﴿١﴾
جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿١﴾

وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انتَثَرَتْ ﴿٢﴾
اور جب تارے بکھر جائیں گے ﴿٢﴾

وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿٣﴾
اور جب سمندر پھاڑ دیے جائیں گے ﴿٣﴾

وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۝٤	اور جب قبریں کریدی جائیں گی ۝٤
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ	جان لے گا ہر شخص کہ کیا آگے بھیجا اس نے
وَاَخَّرَتْ ۝٥	اور (کیا) پیچھے چھوڑا اس نے ۝٥
يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ	اے انسان! آخر کس چیز نے دھوکا دیا ہے تجھ کو!
بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝٦	تیرے رب کے بارے میں جو بہت کرم کرنے والا ہے ۝٦
الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ	جس نے پیدا کیا تجھے پھر نک سک سے درست کیا
فَعَدَلَكَ ۝٧	اور متناسب بنایا تجھے ۝٧
فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَاۗءَ رَكَّبَكَ ۝٨	جیسی بھی شکل و صورت میں چاہا جوڑ کر تیار کیا تجھے ۝٨
كَلَّا بَلْ	ہرگز نہیں! بلکہ (اصل بات یہ ہے کہ)
تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝٩	جھٹلاتے ہو تم جزا و سزا کو ۝٩
وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝١٠	حالانکہ بے شک تم پر (مقرر) ہیں نگرانی کرنے والے ۝١٠
كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝١١	بہت معزز لکھنے والے (اعمال کے) ۝١١
يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝١٢	جانتے ہیں وہ جو کچھ کرتے ہو تم ۝١٢
اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝١٣	بے شک نیک لوگ ضرور ہوں گے نعمتوں (کی بہشت) میں ۝١٣
وَّاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۝١٤	اور بے شک بدکار لوگ ضرور ہوں گے جہنم میں ۝١٤
يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝١٥	داخل ہوں گے وہ اس میں جزا و سزا کے دن ۝١٥
وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَاۗىِٕبِيْنَ ۝١٦	اور نہیں ہو سکیں گے وہ اس سے غائب ۝١٦
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝١٧	اور کیا جانو تم کیا ہے جزا و سزا کا دن؟ ۝١٧
ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝١٨	پھر (کہتے ہیں ہم) کیا جانو تم کیا ہے جزا و سزا کا دن؟ ۝١٨

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ؕ	وہ دن کہ نہ کر سکے گا کوئی شخص کسی کے لیے کچھ بھی
وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾	اور فیصلہ اس دن اللہ ہی کے اختیار میں ہوگا ﴿۱۹﴾

(۸۳) سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ (۸۶)

آیاتہا ۳۶ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ﴿۱﴾	تباہی ہے (ناپ تول میں) کمی کرنے والوں کے لیے ﴿۱﴾
الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ	وہ لوگ کہ جب لیتے ہیں ناپ تول کر دوسرے لوگوں سے
يَسْتَوْفُوْنَ ﴿۲﴾	تو پورا پورا لیتے ہیں ﴿۲﴾
وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ	اور جب ناپتے ہیں ان کے لیے یا تول کر دیتے ہیں انہیں
يُخْسِرُوْنَ ﴿۳﴾	تو کم دیتے ہیں ﴿۳﴾
اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ	کیا ذرا بھی خیال نہیں کرتے یہ لوگ کہ بے شک وہ
مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿۴﴾	اٹھائے جانے والے ہیں؟ ﴿۴﴾
لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵﴾	ایک عظیم دن (کی پیشی) کے لیے ﴿۵﴾
يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶﴾	وہ دن کہ کھڑے ہوں گے لوگ رب العالمین کے حضور ﴿۶﴾
كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴿۷﴾	ہرگز نہیں! بے شک اعمال نامہ بدکاروں کا سجین میں ہوگا ﴿۷﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ﴿۸﴾	اور کیا جانو تم کیا ہے سجین؟ ﴿۸﴾
كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿۹﴾	ایک بڑا دفتر ہے لکھا ہوا ﴿۹﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۰﴾	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۱۰﴾

الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿١١﴾
یہ وہ لوگ ہیں جو جھٹلاتے ہیں جزاء و سزا کے دن کو ﴿١١﴾

وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ
اور نہیں جھٹلاتا اس (دن) کو مگر ہر (وہ شخص جو)

مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿١٢﴾
حد سے گزر جانے والا ہے، گناہوں میں ڈوبا ہوا ہے ﴿١٢﴾

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا
جب پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے ہماری آیات

قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾
تو کہتا ہے: افسانے ہیں پہلے لوگوں کے ﴿١٣﴾

كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
ہرگز نہیں بلکہ واقعہ یہ ہے کہ زنگ چڑھ گیا ہے ان کے دلوں پر

مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾
ان (اعمالِ بد) کا جو وہ کماتے رہے ہیں ﴿١٤﴾

كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ
بے شک یہ لوگ اپنے رب (کے دیدار) سے

يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿١٥﴾
اس دن محروم رکھے جائیں گے ﴿١٥﴾

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿١٦﴾
پھر بے شک یہ لوگ ضرور جا پڑیں گے جہنم میں ﴿١٦﴾

ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٧﴾
پھر کہا جائے گا یہی ہے وہ جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿١٧﴾

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ
ہرگز نہیں! بے شک اعمالنامہ نیک لوگوں کا

لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿١٨﴾
علیین میں ہوگا ﴿١٨﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿١٩﴾
اور کیا جانو تم کیا ہے علیین ﴿١٩﴾

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿٢٠﴾
ایک بڑا دفتر ہے لکھا ہوا ﴿٢٠﴾

يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢١﴾
نگہداشت کرتے ہیں اس کی مقرب فرشتے ﴿٢١﴾

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿٢٢﴾
بے شک نیک لوگ عیش و آرام میں ہوں گے ﴿٢٢﴾

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿٢٣﴾
بلند مسندوں پر بیٹھے، نظارہ کر رہے ہوں گے ﴿٢٣﴾

تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ
پہچان لے گا تو ان کے چہروں پر

نَضْرَةَ النَّعِيمِ ﴿٢٤﴾	تری وتازگی عیش وآرام کی ﴿٢٤﴾
يُسْقَوْنَ مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ﴿٢٥﴾	پلائی جائے گی ان کو خالص شراب، سربمہر ﴿٢٥﴾
خِتَامُهُ مِسْكٌ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ	مہر ہوگی اس پر مشک کی اسی کی تو رغبت کرنی چاہیے
الْمُتَنَافِسُونَ ﴿٢٦﴾	رغبت کرنے والوں کو ﴿٢٦﴾
وَمِزَاجُهُ مِن تَسْنِيمٍ ﴿٢٧﴾	آمیزش ہوگی اس میں تسنیم کی ﴿٢٧﴾
عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢٨﴾	یہ ایک چشمہ ہے پئیں گے جس میں سے مقرب بندے ﴿٢٨﴾
إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے جرم کیے،
كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ﴿٢٩﴾	ان لوگوں پر جو ایمان لائے ہنسا کرتے تھے ﴿٢٩﴾
وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ	اور جب گزرتے تھے وہ ان کے پاس سے
يَتَغَامَزُونَ ﴿٣٠﴾	تو آپس میں آنکھوں سے اشارے کیا کرتے تھے ﴿٣٠﴾
وَإِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انقَلَبُوا	اور جب لوٹتے تھے اپنے اہل خانہ کی طرف تو لوٹا کرتے تھے،
فَكِهِينَ ﴿٣١﴾	(اہل ایمان پر پھبتیاں کس کس کر لطف اندوز ہوتے ہوئے ﴿٣١﴾
وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا	اور جب دیکھتے تھے ان کو تو کہا کرتے تھے:
إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ﴿٣٢﴾	بے شک یہی لوگ ہیں دراصل گمراہ ﴿٣٢﴾
وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ ﴿٣٣﴾	حالانکہ نہیں بھیجا گیا تھا انہیں ان پر نگران بنا کر ﴿٣٣﴾
فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا	سو آج وہ لوگ جو ایمان لائے تھے،
مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿٣٤﴾	کفار پر ہنس رہے ہیں ﴿٣٤﴾
عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ﴿٣٥﴾	بلند مسندوں پر بیٹھے (ان کا حال) دیکھ رہے ہیں ﴿٣٥﴾
هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ ع	مل گیا نا پورا پورا بدلہ کفار کو ان کے کرتوتوں کا ﴿٣٦﴾

آیاتها ۲۵ — سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ (۸۴) (۸۳) — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝۱	جب آسمان پھٹ جائے گا ۝۱
وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا	اور تعمیل کرے گا اپنے رب (کے حکم) کی
وَحُقَّتْ ۝۲	اور اسے یہی زیب دیتا ہے ۝۲
وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝۳	اور جب زمین ہموار کر دی جائے گی ۝۳
وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا	اور نکال باہر کرے گی جو کچھ اس کے اندر ہے
وَتَخَلَّتْ ۝۴	اور خالی ہو جائے گی ۝۴
وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا	اور تعمیل کرے گی اپنے رب (کے حکم) کی
وَحُقَّتْ ۝۵	اور اسے یہی زیب دیتا ہے ۝۵
يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ	اے انسان! بے شک تو چلا جا رہا ہے اپنے رب کی طرف
كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۝۶	کشاں کشاں بالآخر اس کے حضور پیش ہونا ہے تجھے ۝۶
فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ	تو پھر جسے دیا جائے گا اس کا اعمال نامہ
بِيَمِيْنِهٖ ۝۷	اس کے دائیں ہاتھ میں ۝۷
فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝۸	سو ضرور حساب لیا جائے گا اس سے آسان حساب ۝۸
وَّيَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝۹	اور لوٹے گا وہ اپنے لوگوں میں شاداں و فرحاں ۝۹
وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ	اور رہا وہ جس کو پکڑایا جائے گا

كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ﴿۱۰﴾	اعمالنامہ اس کا پیٹھ پیچھے سے ﴿۱۰﴾
فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿۱۱﴾	سو ضرور مانگے گا وہ موت ﴿۱۱﴾
وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿۱۲﴾	اور جا پڑے گا دہکتی آگ میں ﴿۱۲﴾
اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۱۳﴾	بے شک وہ تھا اپنے گھر والوں میں مگن ﴿۱۳﴾
اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿۱۴﴾	بے شک اس نے سمجھ رکھا تھا کہ ہرگز نہیں ہے پلٹ کر جانا ﴿۱۴﴾
بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ	کیوں نہیں ضرور پلٹنا ہے بے شک اس کا رب
كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ﴿۱۵﴾	اس کے سارے کرتوت دیکھ رہا تھا ﴿۱۵﴾
فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾	پس نہیں! قسم کھاتا ہوں میں شفق کی ﴿۱۶﴾
وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿۱۷﴾	اور رات کی اور اس کی جو کچھ وہ سمیٹ لیتی ہے ﴿۱۷﴾
وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾	اور چاند کی جب وہ اوجِ کمال کو پہنچتا ہے ﴿۱۸﴾
لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾	تم بھی ضرور چڑھو گے درجہ بدرجہ (رتبۂ اعلیٰ) پر ﴿۱۹﴾
فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾	پھر کیا ہوا ہے ان کو کہ ایمان نہیں لاتے ﴿۲۰﴾
وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ	اور جب پڑھا جاتا ہے ان کے سامنے قرآن
لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۱﴾	تو سجدہ نہیں کرتے ﴿۲۱﴾
بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۲﴾	بلکہ یہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ہے جھٹلاتے ہیں (اس کو) ﴿۲۲﴾
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا	اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو
يُوْعُوْنَ ﴿۲۳﴾	انہوں نے بھر رکھا ہے اپنے دلوں میں ﴿۲۳﴾
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۴﴾	پس بشارت دے دو ان کو دردناک عذاب کی ﴿۲۴﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	البتہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام

معانقہ
السجدۃ ۳

لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾ ان کے لیے ہے ایسا اجر جو نہ ختم ہونے والا ہے ﴿۲۵﴾

اٰیاتها ۲۲ (۸۵) سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ (۲۷) رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿۱﴾ قسم ہے آسمان کی جو برجوں والا ہے ﴿۱﴾

وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿۲﴾ اور روزِ (قیامت) کی جس کا وعدہ ہے ﴿۲﴾

وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ﴿۳﴾ اور دیکھنے والے کی اور دیکھی جانے والی چیز کی ﴿۳﴾

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿۴﴾ ہلاک کر دیے گئے کھائیاں کھودنے والے ﴿۴﴾

النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿۵﴾ (جن میں بھری ہوئی تھی) آگ خوب دہکتی ہوئی ﴿۵﴾

اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿۶﴾ جبکہ وہ اس کے گرد بیٹھے ہوئے تھے ﴿۶﴾

وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ اور وہ، جو کچھ کر رہے تھے

بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿۷﴾ مومنوں کے ساتھ خود دیکھ رہے تھے ﴿۷﴾

وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اور نہیں بدلہ لیا تھا انہوں نے ان سے مگر

اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ اس کا کہ وہ ایمان لے آئے تھے اللہ پر

الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۸﴾ جو سب پر غالب، ہر قسم کی حمد و ثنا کا سزاوار ہے ﴿۸﴾

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وہ جس کو زیبا ہے بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۹﴾ اور اللہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿۹﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ بے شک وہ لوگ جنہوں نے آگ میں جلایا مومن مردوں کو

وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا	اور مومن عورتوں کو اس کے بعد توبہ بھی نہ کی
فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ	تو ان کے لیے ہے جہنم کا عذاب اور ان کے لیے ہے
عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝۱۰	سزا آگ میں جلنے کی ۝۱۰
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے
الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ	نیک عمل ان کے لیے ہیں بہشت کے باغ ،
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	بہہ رہی ہوں گی جن کے نیچے نہریں ،
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝۱۱	یہی ہے کامیابی بہت بڑی ۝۱۱
اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝۱۲	بے شک پکڑ تیرے رب کی بہت ہی سخت ہے ۝۱۲
اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ	بے شک وہی تو ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے
وَيُعِيْدُ ۝۱۳	اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا ۝۱۳
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝۱۴	اور وہی ہے بہت بخشنے والا بہت محبت کرنے والا ۝۱۴
ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝۱۵	مالک عرش کا بڑی عظمت وشان والا ۝۱۵
فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝۱۶	کر گزرنے والا اس (کام) کا جس کا ارادہ کرے ۝۱۶
هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝۱۷	بھلا پہنچی ہے تم کو خبر لشکروں کی ؟ ۝۱۷
فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۝۱۸	فرعون اور ثمود (کے لشکروں) کی ۝۱۸
بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝۱۹	لیکن یہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے (لگے ہوئے) ہیں جھٹلانے میں ۝۱۹
وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝۲۰	حالانکہ اللہ ان کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے ۝۲۰
بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝۲۱	ان کا جھٹلانا بے سود ہے ، وہ قرآن ہے بڑی عظمت و شان والا ۝۲۱
فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝۲۲	لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے ۝۲۲

آیاتہا ۱۷ (۸۶) سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ (۳۶) رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝۱ | قسم ہے آسمان کی اور رات کو نمودار ہونے والے کی ۝۱

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝۲ | اور کیا جانو تم کیا ہے وہ رات کو نمودار ہونے والا؟ ۝۲

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝۳ | ایک تارا ہے چمکتا ہوا ۝۳

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝۴ | یقیناً ہر نفس پر ضرور (مقرر) ہے ایک نگہبان ۝۴

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝۵ | سو ذرا غور کرے انسان کہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے وہ؟ ۝۵

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝۶ | پیدا کیا گیا ہے اچھلنے والے پانی سے ۝۶

يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝۷ | جو نکلتا ہے بیچ میں سے پیٹھ اور پسلیوں کے ۝۷

اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝۸ | بے شک اللہ اس کے دوبارہ پیدا کرنے پر بہر حال قادر ہے ۝۸

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝۹ | جس دن جانچ پڑتال ہوگی سب چھپی باتوں کی ۝۹

فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝۱۰ | تو نہ ہوگا انسان کے پاس کوئی زور اور نہ کوئی مددگار ۝۱۰

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝۱۱ | قسم ہے آسمان کی جو مینہ برساتا ہے ۝۱۱

وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝۱۲ | اور قسم زمین کی جو دپودا اگتے وقت، پھٹ جاتی ہے ۝۱۲

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝۱۳ | بے شک کلامِ الٰہی یقیناً بات ہے دو ٹوک ۝۱۳

وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝۱۴ | اور نہیں ہے یہ کلام کوئی ہنسی مذاق ۝۱۴

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝۱۵ | بے شک یہ لوگ چل رہے ہیں ایک چال ۝۱۵

وَ اَكِيْدُ كَيْدًا ۝۱۶ | اور میں بھی چل رہا ہوں ایک چال ۝۱۶

فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ | پس چھوڑ دو ان کے حال پر (اے نبیؐ) ان کافروں کو

اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝۱۷ | ڈھیل دو ان کو اک ذرا کی ذرا ۝۱۷

ع ۱

سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ (۸۷) (۸)

اٰیاتها ۱۹ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝۱ | تسبیح کر اپنے رب کے نام کی جو سب سے بلند ہے ۝۱

الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝۲ | جس نے پیدا کیا پھر تناسب قائم کیا ۝۲

وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۝۳ | اور جس نے تقدیر بنائی پھر راہ دکھائی ۝۳

وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝۴ | اور جس نے نکالا چارا ۝۴

فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ۝۵ | پھر بنا دیا اس کو کوڑا، سیاہ ۝۵

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۝۶ | ضرور پڑھائیں گے ہم تمہیں پھر نہ بھولو گے تم ۝۶

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ | بجز اس کے جو چاہے اللہ، بے شک وہی جانتا ہے

الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۝۷ | ظاہر کو بھی اور اس کو بھی جو پوشیدہ ہے ۝۷

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝۸ | اور سہولت دیں گے ہم تمہیں آسان طریقہ کی ۝۸

فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝۹ | سو نصیحت کرتے رہو تم، اگر نصیحت نفع دے ۝۹

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝۱۰ | ضرور نصیحت قبول کرے گا وہ جسے خوف ہے اللہ کا ۝۱۰

وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝۱۱ | اور گریز کرے گا اس سے جو ہوگا انتہائی بدبخت ۝۱۱

الَّذِیْ یَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰىۚ ⑫ — وہ جو جا پڑے گا بڑی آگ میں ⑫

ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَ لَا یَحْیٰىؕ ⑬ — پھر نہ موت آئے گی اسے اس میں اور نہ زندہ ہی ہوگا ⑬

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰىۙ ⑭ — یقیناً فلاح پا گیا وہ جس نے پاک کیا خود کو ⑭

وَ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰىؕ ⑮ — اور لیا نام اپنے رب کا پھر نماز پڑھی ⑮

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا٘ۖ ⑯ — لیکن ترجیح دیتے ہو تم تو دنیاوی زندگی کو ⑯

وَ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰىؕ ⑰ — جبکہ اُخروی زندگی بہت بہتر ہے اور ہمیشہ رہنے والی ہے ⑰

اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰىۙ ⑱ — بے شک یہی بات لکھی ہوئی ہے پہلے صحیفوں میں بھی ⑱

صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَ مُوْسٰى۠ ⑲ — صحیفے ابراہیمؑ کے اور موسیٰؑ کے ⑲

آیاتہا ۲۶ (۸۸) سُوْرَةُ الْغَاشِیَةِ مَكِّیَّةٌ (۶۸) رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِؕ ① — بھلا پہنچی تم کو خبر چھا جانے والی آفت (قیامت) کی ①

وُجُوْهٌ یَّوْمَىِٕذٍ خَاشِعَةٌۙ ② — کتنے ہی چہرے اس دن ہوں گے خوفزدہ ②

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌۙ ③ — سخت مشقت کرنے والے تھکے ماندے ③

تَصْلٰى نَارًا حَامِیَةًۙ ④ — جھلس رہے ہوں گے وہ دہکتی آگ میں ④

تُسْقٰى مِنْ عَیْنٍ اٰنِیَةٍؕ ⑤ — پلایا جائے گا انہیں ایک کھولتے ہوئے چشمے سے ⑤

لَیْسَ لَهُمْ طَعَامٌ — نہیں ہوگا ان کے لیے کھانے کو کچھ

اِلَّا مِنْ ضَرِیْعٍۙ ⑥ — مگر ایک خاردار خشک جھاڑی ⑥

لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِىْ مِنْ جُوْعٍ ﴿٧﴾	جو نہ موٹا کرے اور نہ مٹائے بھوک ﴿٧﴾
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿٨﴾	کتنے ہی چہرے اس دن ہوں گے تروتازہ ﴿٨﴾
لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿٩﴾	اپنی کارگزاری پر خوش وخرم ﴿٩﴾
فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿١٠﴾	بہشت بریں میں ﴿١٠﴾
لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ﴿١١﴾	نہ سنیں گے وہ وہاں کوئی بے ہودہ بات ﴿١١﴾
فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿١٢﴾	اس میں چشمے ہیں رواں ﴿١٢﴾
فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ﴿١٣﴾	اس میں مسندیں ہیں اونچی اونچی ﴿١٣﴾
وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿١٤﴾	اور ساغر قرینے سے رکھے ہوئے ﴿١٤﴾
وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿١٥﴾	اور گاؤ تکیے قطار در قطار ﴿١٥﴾
وَّزَرَابِىُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿١٦﴾	اور قالین بچھے ہوئے ﴿١٦﴾
اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿١٧﴾	تو کیا نہیں دیکھتے یہ، اونٹ کو کہ کیسا عجیب، پیدا کیا گیا؛ ﴿١٧﴾
وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿١٨﴾	اور آسمان کو کہ کس طرح بلند کیا گیا؟ ﴿١٨﴾
وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿١٩﴾	اور پہاڑوں کو کہ کس انداز سے جمائے گئے؛ ﴿١٩﴾
وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿٢٠﴾	اور زمین کو کہ کس انداز سے بچھائی گئی؟ ﴿٢٠﴾
فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ	سو اے نبیؐ! تم نصیحت کرتے رہو۔ تم ہو بس
مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾	نصیحت کرنے والے ﴿٢١﴾
لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿٢٢﴾	نہیں ہو تم ان پر کوئی جبر کرنے والے ﴿٢٢﴾
اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿٢٣﴾	مگر جس نے منہ موڑا اور انکار کیا ﴿٢٣﴾
فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿٢٤﴾	سو عذاب دے گا اسے اللہ عذاب بہت بڑا ﴿٢٤﴾

اِنَّ اِلَيۡنَاۤ اِيَابَهُمۡ ﴿٢٥﴾
یقیناً ہماری ہی طرف ان کو لوٹ کر آنا ہے ﴿٢٥﴾

ثُمَّ اِنَّ عَلَيۡنَا حِسَابَهُمۡ ﴿٢٦﴾ ع
پھر بے شک ہمارے ہی ذمہ ان سے حساب لینا ہے ﴿٢٦﴾

اٰیاتہا ٣٠ (٨٩) سُوۡرَةُ الۡفَجۡرِ مَکِّيَّةٌ (١٠) رکوعہا ١

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالۡفَجۡرِ ﴿١﴾
قسم ہے ــ فجر کی ﴿١﴾

وَلَيَالٍ عَشۡرٍ ﴿٢﴾
اور دس راتوں کی ﴿٢﴾

وَّالشَّفۡعِ وَالۡوَتۡرِ ﴿٣﴾
اور جفت کی اور طاق کی ﴿٣﴾

وَالَّيۡلِ اِذَا يَسۡرِ ﴿٤﴾
اور رات کی ــ جب وہ جانے لگے ﴿٤﴾

هَلۡ فِىۡ ذٰلِكَ قَسَمٌ
بھلا ان میں کوئی قسم ہے

لِّذِىۡ حِجۡرٍ ﴿٥﴾
کسی صاحبِ عقل (کے غور و فکر) کے لیے؟ ﴿٥﴾

اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ فَعَلَ
کیا نہیں دیکھا تم نے کہ کیسا برتاؤ کیا

رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾
تمہارے رب نے قومِ عاد کے ساتھ؟ ﴿٦﴾

اِرَمَ ذَاتِ الۡعِمَادِ ﴿٧﴾
عادِ ارم اونچے اونچے ستونوں والی ﴿٧﴾

الَّتِىۡ لَمۡ يُخۡلَقۡ مِثۡلُهَا فِى الۡبِلَادِ ﴿٨﴾
وہ کہ نہیں پیدا کی گئی اس کی مثل (کوئی قوم) ملکوں میں ﴿٨﴾

وَثَمُوۡدَ الَّذِيۡنَ
اور قوم ثمود (کے ساتھ) جنہوں نے

جَابُوا الصَّخۡرَ بِالۡوَادِ ﴿٩﴾
تراشا سخت چٹانوں کو وادی میں ﴿٩﴾

وَفِرۡعَوۡنَ ذِى الۡاَوۡتَادِ ﴿١٠﴾
اور فرعون میخوں والے (کے ساتھ) ﴿١٠﴾

الَّذِيۡنَ طَغَوۡا فِى الۡبِلَادِ ۙ ١١
یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے سرکشی کی تھی دنیا کے ملکوں میں ١١

فَاَكۡثَرُوۡا فِيۡهَا الۡفَسَادَ ۙ ١٢
اور بہت پھیلایا تھا ان میں فساد ١٢

فَصَبَّ عَلَيۡهِمۡ رَبُّكَ سَوۡطَ عَذَابٍ ۙ ١٣
آخر کار برسایا ان پر تیرے رب نے عذاب کا کوڑا ١٣

اِنَّ رَبَّكَ لَبِالۡمِرۡصَادِ ؕ ١٤
بے شک تیرا رب گھات لگائے ہوئے ہے ١٤

فَاَمَّا الۡاِنۡسَانُ اِذَا مَا ابۡتَلٰٮهُ
لیکن انسان (کا حال یہ ہے) کہ جب بھی آزماتا ہے اس کو

رَبُّهٗ فَاَكۡرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ
رب اس کا سو عزت بخشتا ہے اس کو اور نعمتیں دیتا ہے اس کو

فَيَقُوۡلُ رَبِّىۡۤ اَكۡرَمَنِ ؕ ١٥
تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے بہت عزت بخشی ہے مجھے ١٥

وَاَمَّاۤ اِذَا مَا ابۡتَلٰٮهُ
لیکن پھر جب آزمائش میں ڈالتا ہے وہ اسے

فَقَدَرَ عَلَيۡهِ رِزۡقَهٗ ۙ
اور تنگی کر دیتا ہے اس پر اس کے رزق میں

فَيَقُوۡلُ رَبِّىۡۤ اَهَانَنِ ۚ ١٦
تو کہتا ہے کہ میرے رب نے ذلیل کر دیا مجھے ١٦

كَلَّا بَلْ لَّا تُكۡرِمُوۡنَ الۡيَتِيۡمَ ۙ ١٧
ہرگز نہیں! بلکہ تم اچھا سلوک نہیں کرتے یتیم کے ساتھ ١٧

وَلَا تَحٰٓضُّوۡنَ عَلٰى طَعَامِ الۡمِسۡكِيۡنِ ۙ ١٨
اور نہیں ترغیب دیتے تم ایک دوسرے کو مسکین کو کھانا کھلانے کی ١٨

وَتَاۡكُلُوۡنَ التُّرَاثَ اَكۡلًا لَّـمًّا ۙ ١٩
اور کھا جاتے ہو تم میراث کا مال سارے کا سارا سمیٹ کر ١٩

وَّتُحِبُّوۡنَ الۡمَالَ حُبًّا جَمًّا ؕ ٢٠
اور پیار کرتے ہو تم مال سے جی بھر کر ٢٠

كَلَّاۤ اِذَا دُكَّتِ
ہرگز نہیں! جب ریزہ ریزہ کر دی جائے گی

الۡاَرۡضُ دَكًّا دَكًّا ۙ ٢١
زمین کوٹ کوٹ کر ٢١

وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالۡمَلَكُ
اور جلوہ فرما ہوگا تیرا رب اور فرشتے (کھڑے ہوں گے)

صَفًّا صَفًّا ۚ ٢٢
صف در صف ٢٢

وَجِاىْٓءَ يَوۡمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ ۙ
اور لائی جائے گی اس دن جہنم (سب کے سامنے)

يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾
يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ﴿۲۴﴾
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾
وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾
يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾
ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾
فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾
وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾

اس دن سمجھ آئے گی انسان کو
مگر اب کیا (حاصل) اس کے سمجھنے کا! ﴿۲۳﴾
کہے گا کاش آگے بھیجے ہوتے میں نے (کچھ نیک عمل)
اپنی اس زندگی کی خاطر ﴿۲۴﴾
پھر اس دن نہ عذاب دے گا اللہ کا سا عذاب کوئی اور ﴿۲۵﴾
اور نہیں جکڑے گا اللہ کا سا جکڑنا کوئی اور ﴿۲۶﴾
(نیک روح سے خطاب ہوگا) اے نفس مطمئنہ ﴿۲۷﴾
واپس لوٹ اپنے رب کی طرف، تو اس سے راضی
وہ تجھ سے راضی ﴿۲۸﴾
پھر شامل ہو جا میرے خاص بندوں میں ﴿۲۹﴾
اور داخل ہو جا میری جنت میں ﴿۳۰﴾

رکوعها ۱ (۹۰) سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ (۳۵) اٰیاتها ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾
وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾
وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿۳﴾
لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿۴﴾

نہیں! قسم کھاتا ہوں میں اس شہر (مکہ) کی ﴿۱﴾
اور تم والے محمدؐ رہتے ہو اس شہر میں ﴿۲﴾
اور (قسم) باپ (آدمؑ) کی اور اس کی اولاد کی ﴿۳﴾
بلاشبہ پیدا کیا ہم نے انسان کو مشقت میں ﴿۴﴾

اَیَحۡسَبُ اَنۡ لَّنۡ یَّقۡدِرَ عَلَیۡهِ اَحَدٌ ۘ﴿۵﴾ — کیا خیال کرتا ہے وہ یہ کہ نہیں بس چلے گا اس پر کسی کا؟ ﴿۵﴾

یَقُوۡلُ اَهۡلَکۡتُ مَالًا لُّبَدًا ؕ﴿۶﴾ — کہتا ہے کہ اڑا دیا میں نے مال ڈھیروں ﴿۶﴾

اَیَحۡسَبُ اَنۡ لَّمۡ یَرَهٗۤ اَحَدٌ ؕ﴿۷﴾ — کیا سمجھتا ہے وہ یہ کہ نہیں دیکھا اس کو کسی نے؟ ﴿۷﴾

اَلَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ عَیۡنَیۡنِ ۙ﴿۸﴾ — بھلا نہیں عطا کیں ہم نے اس کو دو آنکھیں؟ ﴿۸﴾

وَ لِسَانًا وَّ شَفَتَیۡنِ ۙ﴿۹﴾ — اور زبان اور دو ہونٹ؟ ﴿۹﴾

وَ هَدَیۡنٰهُ النَّجۡدَیۡنِ ﴿ۚ۱۰﴾ — اور دکھا دی ہیں ہم نے اس کو (خیر و شر کی) دونوں راہیں ﴿۱۰﴾

فَلَا اقۡتَحَمَ الۡعَقَبَةَ ﴿۫ۖ۱۱﴾ — مگر نہ گزرا وہ دشوار گزار گھاٹی پر سے ﴿۱۱﴾

وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الۡعَقَبَةُ ؕ﴿۱۲﴾ — اور کیا جانو تم کہ کیا ہے وہ گھاٹی؟ ﴿۱۲﴾

فَكُّ رَقَبَةٍ ۙ﴿۱۳﴾ — چھڑانا ہے گردن کا ﴿۱۳﴾

اَوۡ اِطۡعٰمٌ فِیۡ یَوۡمٍ ذِیۡ مَسۡغَبَةٍ ۙ﴿۱۴﴾ — یا کھانا کھلانا کسی فاقے کے دن ﴿۱۴﴾

یَّتِیۡمًا ذَا مَقۡرَبَةٍ ۙ﴿۱۵﴾ — یتیم کو جو رشتہ دار ہو ﴿۱۵﴾

اَوۡ مِسۡکِیۡنًا ذَا مَتۡرَبَةٍ ؕ﴿۱۶﴾ — یا مسکین کو جو خاک میں پڑا ہوا ہو ﴿۱۶﴾

ثُمَّ کَانَ مِنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا — پھر ہو بھی یہ (کھلانے والا) ان لوگوں میں سے جو ایمان لائے

وَ تَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ — اور نصیحت کرتے رہے ایک دوسرے کو صبر و استقامت کی

وَ تَوَاصَوۡا بِالۡمَرۡحَمَةِ ؕ﴿۱۷﴾ — اور وصیت کرتے رہے ایک دوسرے کو رحم کی ﴿۱۷﴾

اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ الۡمَیۡمَنَةِ ؕ﴿۱۸﴾ — یہی لوگ ہیں دائیں بازو والے ﴿۱۸﴾

وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِاٰیٰتِنَا — اور وہ لوگ جنہوں نے نہ مانا ہماری آیات کو

هُمۡ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ؕ﴿۱۹﴾ — یہی ہیں بائیں بازو والے ﴿۱۹﴾

عَلَیۡهِمۡ نَارٌ مُّؤۡصَدَةٌ ﴿۲۰﴾ — ان پر آگ ہو گی چھائی ہوئی ﴿۲۰﴾

اٰیاتها ١٥ (٩١) سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ (٢٦) رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝١	قسم ہے سورج کی اور اس کی دھوپ کی ①
وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝٢	قسم ہے چاند کی جب آتا ہے وہ پیچھے سورج کے ②
وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝٣	قسم ہے دن کی جب نمایاں کر دیتا ہے وہ سورج کو ③
وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝٤	قسم ہے رات کی جب چھپا لیتی ہے وہ سورج کو ④
وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝٥	قسم ہے آسمان کی اور جیسا کہ اس نے اسے بنایا ⑤
وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝٦	قسم ہے زمین کی اور جیسا کہ اس نے اسے پھیلایا ⑥
وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝٧	قسم ہے نفسِ انسانی کی اور جیسا کہ اس نے اسے ہموار کیا ⑦
فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ۝٨	پھر الہام کر دی اس پر بدی اس کی اور پرہیزگاری اس کی ⑧
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝٩	یقیناً فلاح پا گیا وہ جس نے پاک کیا نفس کو ⑨
وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۝١٠	اور یقیناً نامراد ہو گیا وہ جس نے خاک میں ملایا اس کو ⑩
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَآ ۝١١	جھٹلایا ثمود نے بسبب اپنی سرکشی کے ⑪
اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا ۝١٢	جب بپھر کر اٹھا ان کا سب سے بڑا بدبخت شخص ⑫
فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ	تو کہا ان سے اللہ کے رسول نے خبردار دور رہنا اللہ کی اونٹنی
وَسُقْيٰهَا ۝١٣	اور اس کی پانی کی باری سے ! ⑬
فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۙ	مگر جھٹلایا انہوں نے اللہ کے رسول کو اور ہلاک کر دیا اونٹنی کو

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ | آخر کار تباہی و بربادی نازل کر دی ان پر
رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ | ان کے رب نے بسبب ان کے گناہوں کے
فَسَوّٰىهَا ﴿۱۴﴾ | اور سب کو ہلاک کر کے) برابر کر دیا ان کو ﴿۱۴﴾
وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿۱۵﴾ | اور نہیں کوئی خوف اسے اس کے برے نتیجہ کا ﴿۱۵﴾

آیاتها ۲۱ (۹۲) سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ (۹) رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ﴿۱﴾ | قسم ہے رات کی جب وہ ڈھانپ لے ﴿۱﴾
وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ﴿۲﴾ | اور دن کی جب وہ روشن ہو ﴿۲﴾
وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى ﴿۳﴾ | اور قسم ہے اس (حکمت) کی کہ پیدا کیے اس نے نر و مادہ ﴿۳﴾
اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ﴿۴﴾ | بے شک تمہاری کوششیں مختلف قسم کی ہیں ﴿۴﴾
فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ﴿۵﴾ | سو وہ جس نے دیا مال اللہ کی راہ میں، اور ڈرتا رہا ﴿۵﴾
وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ﴿۶﴾ | اور سچ مانا بھلائی کو ﴿۶﴾
فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ﴿۷﴾ | سو توفیق دیں گے ہم اس کو راحت کے راستے کی ﴿۷﴾
وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ﴿۸﴾ | اور وہ جس نے بخل کیا اور بے نیازی برتی ﴿۸﴾
وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ﴿۹﴾ | اور جھٹلایا بھلائی کو ﴿۹﴾
فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ﴿۱۰﴾ | تو ہم پہنچائیں گے اسے سختی میں ﴿۱۰﴾
وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ | اور نہ کام آئے گا اس کے اس کا مال

اِذَا تَرَدّٰى ⑪
جب گرے گا وہ دوزخ کے گڑھے میں ⑪

اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ⑫
بے شک ہمارے ذمہ ہے راہ دکھانا ⑫

وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ⑬
اور بے شک ہم ہی مالک ہیں آخرت کے اور دنیا کے بھی ⑬

فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ⑭
پس میں نے خبردار کر دیا ہے تم کو بھڑکتی ہوئی آگ سے ⑭

لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ⑮
نہیں جھلسے گا اس میں مگر وہ انتہائی بدبخت ⑮

الَّذِىْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ⑯
جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا ⑯

وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ⑰
اور بچا لیا جائے گا اس سے وہ بڑا پرہیزگار ⑰

الَّذِىْ يُؤْتِىْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ⑱
جو دیتا ہے اپنا مال پاکیزگی کی خاطر ⑱

وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ
جبکہ نہ ہو کسی کا اس پر کوئی ایسا احسان

تُجْزٰٓى ⑲
کہ اس کا بدلہ دیا جائے ⑲

اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ⑳
وہ دیتا ہے محض خوشنودی چاہنے کی خاطر اپنے ربِ اعلیٰ کی ⑳

وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ㉑
اور عنقریب وہ خوش ہو جائے گا ㉑

آیاتھا ۱۱ — (۹۳) سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ (۱۱) — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالضُّحٰى ①
قسم ہے روز روشن کی ①

وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ②
اور رات کی جب وہ چھا جائے ②

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ
نہیں چھوڑا تم کو اے محمد تمہارے رب نے

وَمَا قَلٰى ﴿۳﴾ — اور نہ وہ ناراض ہوا ﴿۳﴾

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿۴﴾ — اور یقیناً بعد کا دور بہتر ہے تمہارے لیے پہلے دور سے ﴿۴﴾

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ — اور عنقریب (وہ کچھ) عطا کرے گا تمہیں

رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿۵﴾ — تمہارا رب کہ خوش ہو جاؤ گے تم ﴿۵﴾

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿۶﴾ — کیا نہیں پایا تمہارے رب نے تم کو یتیم پھر ٹھکانا فراہم کیا ﴿۶﴾

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿۷﴾ — اور پایا تم کو ناواقفِ راہ تو راہ دکھائی ﴿۷﴾

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿۸﴾ — اور پایا تم کو تنگدست سو غنی کر دیا ﴿۸﴾

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿۹﴾ — لہٰذا یتیم پر سختی نہ کرنا ﴿۹﴾

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾ — اور جو سوالی ہو (اسے) نہ جھڑکنا ﴿۱۰﴾

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾ — اور جو نعمتیں ہیں تمہارے رب کی ان کو خوب بیان کرتے رہنا ﴿۱۱﴾ ع

آیاتها ۸ — (۹۴) سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ (۱۲) — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾ — (اے محمدؐ) کیا نہیں کھول دیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ ﴿۱﴾

وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿۲﴾ — اور اتار دیا ہم نے تم پر سے بوجھ تمہارا ﴿۲﴾

الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿۳﴾ — وہ (بوجھ) جو توڑے دے رہا تھا تمہاری کمر ﴿۳﴾

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿۴﴾ — اور بلند کر دیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا ذکر ﴿۴﴾

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۵﴾ — تو بے شک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ﴿۵﴾

اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۟ﶠ ٦ | یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ٦

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۟ۙ ٧ | پھر اب جبکہ فارغ ہو چکے ہو تم تو محنت کرو (فرائض نبوت میں) ٧

وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۟ع ٨ | اور اپنے رب کی طرف دل لگائے رکھو ٨

ع ١٩

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ (٩٥) (٢٨)

اٰیاتہا ٨ — رکوعہا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۟ۙ ١ | قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی ١

وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۟ۙ ٢ | اور طورِ سینا کی ٢

وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۟ۙ ٣ | اور اس شہر امن والے کی ٣

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ | بلاشبہ پیدا کیا ہم نے انسان کو

فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۟ ٤ | بہترین ساخت پر ٤

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۟ۙ ٥ | پھر پھینک دیا ہم نے اس کو سب نیچوں سے نیچے ٥

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ | اور کیے انہوں نے نیک کام

فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۟ﶠ ٦ | سو ان کے لیے ہے اجر بے انتہا ٦

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ | پھر کون جھٹلا سکتا ہے تم کو (اے نبیؐ) اس کے بعد،

بِالدِّيْنِ ۟ﶠ ٧ | جزا و سزا کے معاملہ میں ٧

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۟ع ٨ | کیا نہیں ہے اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم؟ ٨

ع ٢٠

آیاتها ١٩ سُورَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ (٩٦) (١) رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۚ ١
پڑھو (اے نبیؐ) اپنے رب کا نام لے کر جس نے پیدا کیا ١

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ ٢
پیدا کیا انسان کو (نطفۂ مخلوط کے) جمے ہوئے خون سے ٢

اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ ٣
پڑھو اور تمہارا رب بڑا ہی کریم ہے ٣

الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ ٤
جس نے علم سکھایا قلم کے ذریعہ سے ٤

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ؕ ٥
سکھایا انسان کو وہ علم جو نہیں جانتا تھا وہ ٥

كَلَّاۤ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰۤی ۙ ٦
خبردار! بے شک انسان ضرور سرکش ہو جاتا ہے ٦

اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰی ؕ ٧
اس بنا پر کہ دیکھتا ہے وہ خود کو بے نیاز ٧

اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الرُّجْعٰی ؕ ٨
بے شک تیرے رب ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ٨

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یَنْهٰی ۙ ٩
بھلا دیکھا تم نے اس شخص کو جو منع کرتا ہے ٩

عَبْدًا اِذَا صَلّٰی ؕ ١٠
ایک بندہ کو جب وہ نماز پڑھتا ہے ١٠

اَرَءَیْتَ اِنْ كَانَ عَلَی الْهُدٰۤی ۙ ١١
بھلا دیکھو تو اگر ہو (وہ بندہ) راہِ راست پر ١١

اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی ؕ ١٢
یا تلقین کرتا ہو پرہیزگاری کی ١٢

اَرَءَیْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰی ؕ ١٣
تمہارا کیا خیال ہے اگر جھٹلاتا ہو یہ (منع کرنے والا) اور منہ موڑتا ہو ١٣

اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی ؕ ١٤
کیا نہیں جانتا وہ کہ بے شک اللہ دیکھ رہا ہے؟ ١٤

كَلَّا لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ ۙ ۬
خبردار! اگر نہ باز آیا وہ

لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ⑮ — تو ضرور گھسیٹیں گے ہم اسے پیشانی کے بل ⑮

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ⑯ — پیشانی جو جھوٹی بھی ہے خطا کار بھی ⑯

فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ⑰ — پس بلالے وہ اپنے حامیوں کی ٹولی کو ⑰

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ⑱ — ہم بھی بلائے لیتے ہیں عذاب کے فرشتوں کو ⑱

كَلَّا ۚ لَا تُطِعْهُ — خبردار ! نہ مانو کہا اس کا

وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ⑲ السجدة — اور سجدہ کرو (اپنے رب کو) اور قرب حاصل کرو ⑲

آیاتها ۵ — (۹۷) سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ (۲۵) — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ① — یقیناً ہم ہی نے نازل کیا ہے قرآن کو شب قدر میں ①

وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ② — اور کیا جانو تم کہ کیا ہے شب قدر؟ ②

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ — شب قدر بہتر ہے

مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ ③ — ہزار مہینوں سے ③

تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ — اترتے ہیں فرشتے اور روح

فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ — اس رات میں اپنے رب کے اذن سے ،

مِنْ كُلِّ أَمْرٍ ④ — ہر حکم لے کر ④

سَلَامٌ هِيَ — سراسر سلامتی ہے یہ رات

حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ⑤ — طلوع فجر تک ⑤

(٩٨) سُوْرَةُ الْبَیِّنَةِ مَدَنِیَّةٌ (١٠٠)
اٰیَاتُهَا ٨ — رُکُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

لَمْ یَكُنِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	ہرگز نہ تھے وہ لوگ جو کافر ہیں اہلِ کتاب میں سے
وَ الْمُشْرِكِیْنَ مُنْفَكِّیْنَ	اور مشرکوں میں سے باز آنے والے (اپنے کفر سے)
حَتّٰى تَاْتِیَهُمُ الْبَیِّنَةُ ①	جب تک کہ (نہ) آتی ان کے پاس روشن دلیل ①
رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ	(یعنی) ایک رسول اللہ کی طرف سے
یَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ②	جو پڑھ کر سنائے پاک صحیفے ②
فِیْهَا كُتُبٌ قَیِّمَةٌ ③	جن میں لکھی ہوئی ہیں تحریریں راست اور درست ③
وَ مَا تَفَرَّقَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور نہیں بٹے فرقوں میں وہ لوگ جنہیں دی گئی کتاب
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَیِّنَةُ ④	مگر اس کے بعد کہ آگئی تھی ان کے پاس واضح دلیل ④
وَ مَاۤ اُمِرُوْۤا اِلَّا لِیَعْبُدُوا اللّٰهَ	اور نہیں حکم دیا گیا تھا انہیں مگر یہ کہ عبادت کریں اللہ کی
مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۙ۬ حُنَفَآءَ	خالص کرتے ہوئے اسی کے لیے اپنے دین کو۔ یکسو ہو کر
وَ یُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ یُؤْتُوا الزَّكٰوةَ	اور قائم کریں نماز اور ادا کریں زکوٰۃ
وَ ذٰلِكَ دِیْنُ الْقَیِّمَةِ ⑤	اور یہی ہے نہایت صحیح اور درست دین ⑤
اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	بے شک وہ جنہوں نے انکار کیا (محمدؐ کی نبوت کا)
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ الْمُشْرِكِیْنَ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ	اہلِ کتاب اور مشرکوں میں سے ہوں گے جہنم کی آگ میں
خٰلِدِیْنَ فِیْهَا	ہمیشہ رہیں گے اس میں۔

أُولَٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝٦ — یہی لوگ ہیں مخلوق میں سب سے بدتر ۝٦

إِنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا — بے شک وہ جو ایمان لائے (اہلِ کتاب میں سے)

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ — اور کیے انہوں نے نیک عمل۔

أُولَٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝٧ — یہی لوگ ہیں مخلوق میں سب سے بہتر ۝٧

جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ — جزا ہے ان کی ان کے رب کے ہاں جنتیں سدا رہنے والی

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَآ — جاری ہوں گی ان کے نیچے نہریں، سدا رہیں گے وہ ان میں

أَبَدًا ۖ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا — ہمیشہ ہمیشہ۔ راضی ہوا اللہ ان سے اور وہ راضی ہوئے

عَنْهُ ۚ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝٨ — اللہ سے۔ یہ ہے (صلہ) اس شخص کا جو ڈرتا رہا اپنے رب سے ۝٨ ع ۱ ۲۴

(۹۹) سُورَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ (۹۳)

آیاتہا ۸ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝١ — جب ہلا ڈالی جائے گی زمین اپنی پوری شدت سے ۝١

وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۝٢ — اور نکال باہر کرے گی زمین اپنے سارے بوجھ ۝٢

وَقَالَ الْإِنْسٰنُ مَا لَهَا ۝٣ — اور کہے گا انسان اسے کیا ہوگیا؟ ۝٣

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۝٤ — اس دن کہہ ڈالے گی زمین اپنے (اوپر بیتے ہوئے) حالات ۝٤

بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحٰى لَهَا ۝٥ — اس لیے کہ تیرے رب نے حکم بھیجا اسے (ایسا کرنے کا) ۝٥

يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا ۙ — اس دن پلٹیں گے لوگ گروہ در گروہ۔

لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۝٦ — تاکہ دکھائے جائیں انہیں اعمال ان کے ۝٦

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝٧ سو جس نے کی ہوگی ذرّہ برابر نیکی دیکھ لے گا وہ اسے ۝٧

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝٨ اور جس نے کی ہوگی ذرّہ برابر بدی دیکھ لے گا وہ اسے ۝٨

اٰیاتھا ١١ سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (١٠٠) (١٤) رکوعھا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝١ قسم ہے سرپٹ دوڑنے والے ہانپتے (گھوڑوں) کی ۝١

فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝٢ جو چنگاریاں جھاڑتے ہیں (ٹاپوں) کی ٹھوکر سے ۝٢

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝٣ پھر چھاپہ مارتے ہیں صبح سویرے ۝٣

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝٤ پھر اڑاتے ہیں اس موقع پر گرد و غبار ۝٤

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝٥ پھر اندر جا گھستے ہیں اسی حالت میں کسی مجمع کے ۝٥

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝٦ بے شک انسان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے ۝٦

وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝٧ اور بے شک وہ اس حقیقت پر خود گواہ ہے ۝٧

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝٨ اور بے شک وہ مال کی محبت میں بری طرح مبتلا ہے ۝٨

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ توکیا نہیں جانتا وہ (اس وقت کو) جب نکالا جائے گا

مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝٩ وہ جو قبروں میں (مدفون) ہے؟ ۝٩

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝١٠ اور ظاہر کر دیئے جائیں گے وہ (بھید) جو سینوں میں ہیں ۝١٠

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ یقیناً ان کا رب ان سے

يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝١١ اس دن خوب باخبر ہوگا ۝١١

اٰیاتها ١١ سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ (١٠١) (٣٠) رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْقَارِعَةُ ۝١ — وہ عظیم حادثہ! ۝١

مَا الْقَارِعَةُ ۝٢ — کیا ہے وہ عظیم حادثہ؟ ۝٢

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝٣ — اور کیا جانو تم کیا ہے وہ عظیم حادثہ؟ ۝٣

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝٤ — وہ دن جب ہوں گے انسان بکھرے ہوئے پتنگوں کی مانند ۝٤

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝٥ — اور ہوں گے پہاڑ دھنکی ہوئی رنگین اون کی مانند ۝٥

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝٦ — تو وہ شخص کہ ہوں گے وزن دار اعمال اس کے ۝٦

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝٧ — سو وہ ہوگا دلپسند عیش میں ۝٧

وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝٨ — اور وہ شخص کہ ہوں گے ہلکے اعمال اس کے ۝٨

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝٩ — تو ہوگا اس کا ٹھکانا گہرا گڑھا ۝٩

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝١٠ — اور کیا جانو تم کیا ہے وہ؟ ۝١٠

نَارٌ حَامِيَةٌ ۝١١ — آگ ہے دہکتی ہوئی ۝١١ ع ١

اٰیاتها ٨ سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ (١٠٢) (١٦) رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْهٰىكُمُ — غفلت میں ڈالے رکھا تم کو

التَّكَاثُرُ ۙ ① — ایک دوسرے سے بڑھ کر، زیادہ سے زیادہ (دنیا) حاصل کرنے کی ہوس نے ①

حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۗ ② — یہاں تک کہ جا دیکھیں تم نے قبریں ②

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ ③ — خبردار! عنقریب معلوم ہو جائے گا تمہیں ③

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۗ ④ — پھر سن لو! عنقریب معلوم ہو جائے گا تمہیں ④

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ — دیکھو! اگر معلوم ہوتا تمہیں (اس روش کا انجام)

عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۗ ⑤ — یقینی علم کی حیثیت سے تو تم ہرگز ایسا نہ کرتے، ⑤

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۙ ⑥ — جان لو تم ضرور دیکھو گے جہنم کو ⑥

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۙ ⑦ — پھر تم ضرور دیکھو گے اسے یقین کی آنکھ سے ⑦

ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ⑧ — پھر ضرور باز پرس ہو گی تم سے اس دن نعمتوں کے بارے میں ⑧

آیاتها ٣ — (١٠٣) سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ (١٣) — رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالْعَصْرِ ۙ ① — قسم ہے زمانے کی ①

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۙ ② — یقیناً، انسان خسارے میں ہے ②

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا — سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ — اور کرتے رہے نیک عمل

وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ ۵ — اور نصیحت کرتے رہے ایک دوسرے کو حق کی

وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ③ — اور تلقین کرتے رہے ایک دوسرے کو صبر کی ③

اٰیَاتُهَا ٩ (١٠٤) سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ (٣٢) رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ — تباہی ہے ہر اس شخص کے لیے جو (منہ در منہ) طعنے دینے

لُّمَزَةِ ۙ ① — اور (پیٹھ پیچھے) برائیاں کرنے کا خوگر ہے ①

الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ ② — جو جمع کرتا رہا مال اور گن گن کر رکھتا رہا اسے ②

یَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۚ ③ — سمجھتا ہے کہ بے شک اس کے مال نے زندۂ جاوید کر دیا ہے اسے ③

كَلَّا لَیُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ ۖ ④ — ہرگز نہیں! ضرور اور بہر حال پھینکا جائے گا وہ حطمہ میں ④

وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۗ ⑤ — اور کیا جانو تم کیا ہے حطمہ؟ ⑤

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ ⑥ — اللہ کی آگ ہے، دہکائی ہوئی ⑥

الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۗ ⑦ — جو جا پہنچے گی دلوں تک ⑦

اِنَّهَا عَلَیْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ ⑧ — بے شک وہ ان پر ڈھانک کر بند کر دی جائے گی ⑧

فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۠ ⑨ — اونچے اونچے ستونوں میں ⑨

اٰیَاتُهَا ٥ (١٠٥) سُوْرَةُ الْفِیْلِ مَكِّيَّةٌ (١٩) رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ — کیا نہیں دیکھا تم نے کیا معاملہ کیا تمہارے رب نے

بِاَصۡحٰبِ الۡفِيۡلِ ؕ ١ — ہاتھی والوں کے ساتھ ؟ ①

اَلَمۡ يَجۡعَلۡ كَيۡدَهُمۡ فِىۡ تَضۡلِيۡلٍ ۙ ٢ — کیا نہیں کر دیا ان کے داؤ کو غلط ؟ ②

وَّاَرۡسَلَ عَلَيۡهِمۡ طَيۡرًا اَبَابِيۡلَ ۙ ٣ — اور بھیجا ان پر پرندے جھنڈ کے جھنڈ ③

تَرۡمِيۡهِمۡ بِحِجَارَةٍ مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ۙ ٤ — پھینکتے تھے وہ ان پر پتھریاں کنکر کی ④

فَجَعَلَهُمۡ كَعَصۡفٍ مَّاۡكُوۡلٍ ٥ — پھر کر دیا اللہ نے ان کو مانند کھائے ہوئے بھس کے ⑤

اٰیاتہا ٤ — سُوۡرَةُ قُرَيۡشٍ مَكِّيَّةٌ (١٠٦) (٢٩) — رکوعہا ١

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

لِاِيۡلٰفِ قُرَيۡشٍ ۙ ١ — اس بنا پر کہ مانوس کر دیا (اللہ نے) قریش کو ①

اٖلٰفِهِمۡ رِحۡلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيۡفِ ۚ ٢ — یعنی مانوس کر کے ان کو تجارتی سفروں سے سردیوں میں اور گرمیوں میں ②

فَلۡيَعۡبُدُوۡا رَبَّ هٰذَا الۡبَيۡتِ ۙ ٣ — سو چاہیے کہ عبادت کریں وہ اس گھر کے رب کی ③

الَّذِىۡۤ اَطۡعَمَهُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ ۙ — جس نے کھانے کو دیا انہیں بھوک میں

وَّاٰمَنَهُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ٤ — اور امن بخشا ان کو خوف سے ④

اٰیاتہا ٧ — سُوۡرَةُ الۡمَاعُوۡنِ مَكِّيَّةٌ (١٠٧) (١٧) — رکوعہا ١

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ يُكَذِّبُ بِالدِّيۡنِ ؕ ١ — بھلا دیکھا تم نے اس شخص کو جو جھٹلاتا ہے روزِ جزا کو ؟ ①

فَذٰلِكَ الَّذِىۡ يَدُعُّ الۡيَتِيۡمَ ۙ ٢ — سو یہ وہی شخص ہے جو دھکے دیتا ہے یتیم کو ②

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الۡمِسۡكِيۡنِ ؕ ٣ — اور نہیں ترغیب دیتا ہے مسکین کا کھانا دینے کی ③

فَوَيۡلٌ لِّلۡمُصَلِّيۡنَ ۙ ٤ — پس تباہی ہے ان نمازیوں کے لیے ④

الَّذِيۡنَ هُمۡ عَنۡ صَلَاتِهِمۡ سَاهُوۡنَ ۙ ٥ — جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں ⑤

الَّذِيۡنَ هُمۡ يُرَآءُوۡنَ ۙ ٦ — جو ریا کاری کرتے ہیں ⑥

وَيَمۡنَعُوۡنَ الۡمَاعُوۡنَ ٧ — اور نہیں دیتے برتنے کی چھوٹی چیز بھی ⑦

فَذٰلِكَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ۝۲ — سو یہ وہی شخص ہے جو دھکے دیتا ہے یتیم کو ۝۲

وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ۝۳ — اور نہیں ترغیب دیتا ہے مسکین کا کھانا دینے کی ۝۳

فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ۝۴ — پس تباہی ہے ان نمازیوں کے لیے ۝۴

الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝۵ — جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں ۝۵

الَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ ۝۶ — جو ریاکاری کرتے ہیں ۝۶

وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝۷ — اور نہیں دیتے برتنے کی چھوٹی چھوٹی چیزیں بھی ۝۷

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّیَّةٌ (۱۰۸) (۱۵)
آیاتہا ۳ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِنَّاۤ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝۱ — بے شک ہم نے عطا کیا تم کو (اے محمدؐ) الکوثر ۝۱

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝۲ — لہٰذا نماز پڑھو تم اپنے رب کے لیے اور قربانی کرو ۝۲

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳ — یقیناً جو دشمن ہے تمہارا وہی ہوگا بے نام ونشان ۝۳

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّیَّةٌ (۱۰۹) (۱۸)
آیاتہا ۶ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱ — کہہ دو اے منکرو! ۝۱

لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲ — نہیں عبادت کرتا میں جن کی عبادت کرتے ہو تم ۝۲

وَلَآ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَآ اَعۡبُدُ ۚ﴿۳﴾ | اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اُس کی جس کی عبادت کرتا ہوں میں ﴿۳﴾

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ﴿۴﴾ | اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں ان کی جن کی عبادت تم نے کی ﴿۴﴾

وَلَآ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَآ اَعۡبُدُ ؕ﴿۵﴾ | اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں ﴿۵﴾

لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ ﴿۶﴾ | تمہارے لیے ہے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین ﴿۶﴾

اٰیاتہا ۳ — (۱۱۰) سُوۡرَةُ النَّصۡرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۴) — رکوعہا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَالۡفَتۡحُ ۙ﴿۱﴾ | جب آجائے مدد اللہ کی اور فتح (نصیب ہو جائے) ﴿۱﴾

وَرَاَيۡتَ النَّاسَ يَدۡخُلُوۡنَ | اور دیکھ لو تم (اے نبی) لوگوں کو کہ داخل ہو رہے ہیں وہ

فِىۡ دِيۡنِ اللّٰهِ اَفۡوَاجًا ۙ﴿۲﴾ | اللہ کے دین میں فوج در فوج ﴿۲﴾

فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ؔؕ | تو تسبیح کرو تم اپنے رب کی، اس کی حمد کے ساتھ اور بخشش مانگو اس سے

اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾ | بے شک وہی ہے توبہ قبول کرنے والا ﴿۳﴾

اٰیاتہا ۵ — (۱۱۱) سُوۡرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ (۶) — رکوعہا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

تَبَّتۡ يَدَاۤ اَبِىۡ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ﴿۱﴾ | ٹوٹ گئے دونوں ہاتھ ابولہب کے اور نامراد ہو گیا وہ ﴿۱﴾

مَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ؕ﴿۲﴾ | نہ کام آیا کچھ، اس کے مال اس کا اور (نہ) وہ جو اس نے کمایا ﴿۲﴾

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ عنقریب جا پڑے گا وہ لپٹیں مارتی آگ میں ۳

وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ اور اس کی بیوی بھی، اٹھائے پھرنے والی ایندھن ۴

فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝ اس کی گردن میں (ہوگی)، رسی مونجھ کی ۵

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (۱۱۲) (۲۲)

اٰیاتھا ۴ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ کہو وہ اللہ ہے یکتا ۱

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ اللہ بے نیاز ہے، سب اس کے محتاج ۲

لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ۳

وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ اور نہیں ہے اس کا ہمسر بھی کوئی ۴

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ (۱۱۳) (۲۰)

اٰیاتھا ۵ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ کہو پناہ مانگتا ہوں میں صبح کے رب کی ۱

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ شر سے ان چیزوں کے جو اس نے پیدا کیں ۲

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ اور شر سے اندھیرے کے جب چھا جائے وہ ۳

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ اور شر سے گرہوں میں پھونک مارنے والیوں کے ۴

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ اور شر سے حاسد کے جب حسد کرے وہ ﴿۵﴾

اٰیاتھا ۶ ﴿۱۱۴﴾ سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ﴿۲۱﴾ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ کہو پناہ مانگتا ہوں میں انسانوں کے رب کی ﴿۱﴾

مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ انسانوں کے بادشاہ کی ﴿۲﴾

اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ انسانوں کے معبود کی ﴿۳﴾

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ شر سے وسوسہ ڈالنے والے کے جو بار بار پلٹ کر آتا ہے ﴿۴﴾

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ جو وسوسے ڈالتا ہے انسانوں کے دلوں میں ﴿۵﴾

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾ وہ جنوں میں سے ہو خواہ انسانوں میں سے ﴿۶﴾

دعاءِ ختم القرآن

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ ۔ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ
بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّ نُوْرًا
وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً ۔ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ
مَا نَسِيْتُ وَ عَلِّمْنِيْ مِنْهُ
مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّيْلِ
وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً
يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ (اٰمِيْن)

اے اللہ! دور فرما میری پریشانی میری قبر میں اے اللہ! رحم فرما مجھ پر
قرآن عظیم کی برکت سے اور بنا تو قرآن کو میرے لیے پیشوا، روشنی،
ہدایت اور رحمت۔ اے اللہ! یاد دلا تو مجھے قرآن میں سے
جو میں بھول گیا ہوں اور سکھلا دے تو مجھے اس میں سے
جو میں نہیں جانتا اور نصیب فرما تو مجھے اس کی تلاوت رات کے وقت
اور دن کے وقت اور بنا تو اس کو میرے لیے حجت
اے ربّ العالمین (قبول فرما)

تصدیق: قرآن آسان تحریک کے شائع کردہ ترجمہ قرآن حکیم کے تیسویں پارے عَمَّ کا عربی متن میں نے حرفاً حرفاً پڑھا ہے۔ میں اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس میں اعراب وغیرہ کی کوئی غلطی نہیں جس سے قرآن حکیم کے متن میں کوئی تبدیلی واقع ہو جاتی ہو۔ [illegible]